عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و

ہندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روساے اندرونی و بیرونی و حدود ممالک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال لفٹنٹ گورنر لاہور نے

ہنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب و تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد چہارم

جسمین عہدنامجات و اقرارنامجات و عطایاے سند متعلقہ ریاستہاے ملک

وسط ہند و مالوہ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے

کنہیا لال صاحب منصرم علاقہ [illegible] راو ہوسنگ

امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا

مطبع منشی نول کشور

اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے
خرچ کے مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور
چھپوایا ہے الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم ۱۸۴۷ء
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے
طبع مین مبادرت نفرماوین فقط العبد نولکشور مالک مطبع اودہ اخبار

مطبوعہ نولکشور پریس لکھنؤ

۱۵۸

ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات و اقرارنامجات و سند سرکار

شاہنشاہی انگلستان و ہندوستان با والیان

ملک و راجگان و نوابان و روساے

متعلقہ ریاستہاے ملک راجپوتانہ

و وسط ہند و مالوا

فہرست

جلد چہارم

عہدنامہ و اقرارنامہ و سندہائے متعلقہ ممالک راجپوتانہ و وسط ہند و مالوا

نمبر	مضمون	صفحہ
	حصہ اول	
	عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق ممالک راجپوتانہ	۲
	عہدنامہ با مہارانا بھیم سنگھ رانا اودیپور	۱۰
	عہدنامہ با مہتیا شیر سنگھ ... ریاستہائے راجپوتانہ	۱۲
	... سند بہ رانا بھیم سنگھ رئیس میواڑ	۱۳
	... نامہ با کپتان ... صاحب ... ۱۸۱۸ء	۱۴
	... نامہ فیمابین مہارانا اور اونکے سرداروں کے ۱۸۲۷ء	۱۵
	ایضاً ... فروری ۱۸۳۹ء	۱۷
	... فیمابین مہارانا سروپ سنگھ اودیپور اور ... ان و سرداران کے ... فروری ۱۸۵۴ء	۱۹
	۱۸۵۴ء درمیان مہارانا و سرداران اونکے	۲۰
	... راج راجندر سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ ریاست جے نگر ۱۸۱۸ء	۳۲
	ایضاً ایضاً	۳۴
	... بزبان ہندی دستخطی ٹھاکران ... راجہ سوائی جے سنگھ ... ۱۸۳۹ء	۳۵
	... راجہ راج جسونت سنگھ بہادر جودھپور	۴۱
	... راجہ مان سنگھ بہادر جودھپور ایضاً	۴۴
	... منجانب ریاست جودھپور	۴۵
	ایضاً	۴۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۶	عہدنامہ مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودھپور	۴۸
۱۷	ترجمہ خط منجانب ایجنٹ جودھپور ...	۴۹
۱۸	اقرارنامہ ریاست جودھپور درباره ٹھاکران	۵۰
۱۹	اقرارنامہ مہاراجہ مان سنگھ سرکار جودھپور	۵۱
۲۰	عہدنامہ مہاراؤ راجہ بشن سنگھ بہادر بوندی	۵۵
۲۱	اقرارنامہ راجہ بوندی درباب انتقال ضلع کسوی پاٹن بنام ریاست مذکور	۵۷
۲۲	عہدنامہ بنام مہاراؤ امید سنگھ بہادر راجہ کوٹہ	۶۰
۲۳	عطیہ سند ... بنام مہاراؤ امید سنگھ راجہ کوٹہ	۶۳
۲۴	اقرارنامہ ضمیمہ و دستخط مہاراؤ کشور سنگھ ۲۲ نومبر ۱۸۲۱ء	۶۵
۲۵	عہدنامہ مہاراؤ رام سنگھ راجہ کوٹہ	۷۰
۲۶	عہدنامہ بنام راج رانا مدن سنگھ کوٹہ	۷۳
۲۷	عہدنامہ نواب محمد امیر خان	۷۷
۲۸	سند بنام نواب محمد وزیر خان ٹونک	۷۹
۲۹	عہدنامہ با مہاراجہ ... بہادر ... راجہ قرولی	۸۲
۳۰	عہدنامہ با مہاراجہ کلیان سنگھ بہادر راجہ کشن گڑھ	۸۴
۳۱	عہدنامہ مہاراجہ لوکیندر بہادر رانائے گوہد	۸۷
۳۲	عہدنامہ با انباجی راو انگلیا ۱۸۰۳ء	۸۹
۳۳	عہدنامہ رانا گوہد ۱۸۰۴ء	۹۴
۳۴	ایضاً ایضاً ۱۸۰۶ء	۹۷

حصہ دوم

گزارش

یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکی وزیرون مدد گار اونکی نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریدار اس یوسف ہزل (؟) زمانہ ایک مدت مدید او ر عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تہا بصرف کئے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہیراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ جلد بالقدر ایک سوا ہلاد سے جناب حکیم منشی عبد الغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکی ہم فخر کرتے ہین معہذا شکر گزار ہی جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بہی قابل ہے ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو ہفت جلد خرید فرماوین گے - اب جمیع والیان و روساے ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اس یادگار دل توجہ سے خرید فرماکر سرمایہ خبرت وخرمندی حاصل فرماوین گے - اور علی الخصوص جن صاحبون نے جلد خرید فرمائی ہے یہ جلدین بہی انکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد چہارم وسوم تو ایک ساتہ تیار ہوئی ہیں جلد پنجم و ششم و ہفتم بہی عنقریب طبع ہوتی ہے

دیباچہ

توقف جو اس جلد کے طبع کرنے میں واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو جمع فراہم کرنے اقرارنامجات وغیرہ رئیسان خورد ملک مالوا کے رونما ہوئی اس قسم کے کواغذ کی فراہمی سابق کبھی مخیلہ کسی صاحب میں نہیں آئی تھی لہذا بہت کم اور بہت ضروری و امورات عظیم کے کواغذ دفتر فارن گورنمنٹ میں موجود تھے اب جسقدر فراہم ہو اسکے عوض مولف شکرگزار میجر میڈ صاحب اجنٹ گورنرجنرل وسطی ہند کا ہے کہ اونہوں نے اور اونکے صاحبان اسسٹنٹ نے اور خاص کر لفٹننٹ براڈفورڈ صاحب اور میجر ہچنسن صاحب اور میجر جنیب صاحب نے اوسکی مدد اس امر میں بہت کی ہے

اکثر اقرارنامجات جو حصہ سوم جلد ہذا میں ہین دفتر وسطی ہند سے فارسی میں ملے تھے اونکا ترجمہ مولوی اظہار حسین خان بہادر اور بابو انند مہند رموکر جی اور بابو رائس کالگو نیتہ ملق دفتر فارسی نے کیا ہے اور تصحیح اوسکی صاحب موصوف اجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکرگزار اون صاحبان کا ہے

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۶ عیسوی

حصہ اول

عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو بعد لارڈ کورنوالس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تہا اوسکے باعث ملک دہلی
سندہ بلکہتان و راجپوتانہ قزاقان پنڈارا کا شکار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جسقدر قوت مرہٹا کی کم ہونے لگی
اور اونہون نے رفتہ رفتہ غارتگری ممالک انگریزی مین بہی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی
تقسیم فوج ملک کو اونکے طریق جنگ آوری سے مصئون و محفوظ نرکہہ سکتا تہا اور گورنمنٹ کو ضرور ہوا
کہ ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا واسطے انہدام کلی قوت پنڈارا کی اختیار کیا جاے عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے رو سے
جو ساتہہ سیندہیا کے ہوئی تہی وقید دور ہوگئی جو سابق ہیچ کرنے صلحنامجات سے فیمابین گورنمنٹ
انگریزی اور ریاست ہاے راجپوتان کے تہی اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوا کہ مراسم عہد ہا اون کے
ساتہہ قائم کرین مطلب عہدنامجات کا جو اونکے ساتہہ ہوئے کہہ یہ تہا کہ ایک سد راہ خلاف طریق غارتگری
و آزادی حکومت سیندہیا و ہولکر کے اوس حد سے جو گورنمنٹ نے دیگر تدابیر سے واسطے اونکے مقرر
کی تہی اوسوقت مین یہ بیان نہین ہوا تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار مداخلت بیچ امور اندرونی انتظام ریاست ہاے
راجپوتان مین حاصل رہی صرف اسقدر قرار پایا کہ اونکے امور پولیٹیکل و امور بیرونی مین گورنمنٹ انگریزی کو اختیار
اور مداخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ درصورتیکہ یہ رئیس گورنمنٹ انگریزی سے صاف تدبیری مین شامل ہوجاوین
تو سیندہیا اور ہولکر کو خراج معمولی بلاکرے اور گورنمنٹ انگریزی کو روپیہ حسب حیثیت ریاست ہا بطور معاوضہ
اوس خرچ کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ حفاظت اون ریاستون کے ہوگا دیا جاے

اس قاعدہ پر تدابیر ساتہہ ریاست ہاے اودے پور و جے پور و جودہ پور و کوٹہ و بوندی و کرولی و بانسواڑہ
و ڈونگرپور و کشن گڈہ وغیرہ کے عمل مین آئین اور مراسم گورنمنٹ کے ساتہہ ریاست ہاے بعدہ جیسلمیر و بیکانیر
کے ترقی پذیر ہوئین مگر اس قسم کے مراسم اتحاد و اتفاق اونکے ساتہہ نہین ہوے جیسے دیگر ریاستون کے
ساتہہ ہوے تہے ۔

راجپوتانہ مین اٹہارہ ریاست ہین منجملہ اونکے پندرہ راجپوت ہین اور دو جاٹ یعنی بہرت پور اور دہولپور
ایک مسلمان یعنی ٹونک اور ریاستہاے راجپوتانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

ریاست	رقم	مقام	[illegible]
اودے پور	دو لکہ	جہلدور	[illegible]
جے پور	سو لکہ	پرتاب گدہ	[illegible]
جودہ پور	[illegible]	بانسواڑہ	[illegible]
کوٹا	[illegible]	ڈونگرپور	[illegible]
بوندی	[illegible]	سروہی	[illegible]

ماوراے خراج مسبوق الذکرین ریاستہاے ذیل یعنی اودے پور و جودہ پور و کوٹا روپیہ حسب تفصیل ذیل بطور مدد خرچ فوج مختص المقام دیتی ہین

ریاست	رقم	تفصیل
اودے پور	[illegible]	بابت مدد خرچ میوار بہیل کور کے
جودہ پور	[illegible]	بابت مدد خرچ فوج بے آئین ارنپورہ (جو سابق بنام جودہ پور لیجین مشہور تہی
کوٹا	دو لک	بابت مدد خرچ فوج بے آئین دیولی (جو سابق بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور تہی

اور گورنمنٹ انگریزی مبلغ لاکہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ نواب ٹونک کو بعوض عہدنامجات کے جو اونسے گورنمنٹ کو دی ہین دیتی ہین

اودے پور یا میوار

کپتان بروک صاحب کی تاریخ میوار سے استنباط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت رئیسان ہندوستان مین سب سے بڑے مرتبہ و شان کا ہے رئیس حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجہ اجودھیا تہی کہتے ہین اور نسل کنک سین سے جو اولاد رام سے تہا لگاتے ہین اور اس خاندان کی بنیاد ۷۴۴ [illegible] مین ہوئی تہی اور ریاست ہاے ڈونگرپور و سروہی و پرتاب گدہ اس ریاست کے فروع مین سیواجی بانی حکومت مرہٹا اور خاندان بہونسلا بہی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہین کسی ریاست ہند نے ایسا دیر اور سخت مقابلہ سلمانو نکا نہین کیا جب سے کہ اور اس خاندان کے آبرو و افتخار کی یہ بات ہے کہ انہون نے کسی شاہنشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہین دی اور مدت تک انہون نے دیگر راجپوتان کے ساتھ شادی کرنی ترک کی تہی جنہون نے ایسی حرکت کر کے اپنی آبرو برباد کی تہی۔

رانا اومرا دوسرے جو ۱۶۹۸ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا ایک صلحنامہ ساتہ راجہ ہاے جے پور و جودہ پور کے
اس نیت سے کیا کہ باہم اتفاق کرکے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک
یہ بہی شرط تہی کہ یہ راجگان آیندہ بمیز شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جائین اس شرط پر
کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اونکی ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین
نہوگا اس شرط کے باعث جو نساد باہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بہی فتح کیا اور
زیر حکم مرہٹون کے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبہی عہد مسلمانان مین بہی نہین ہوئی تہی
۱۷۱۶ء مین بجاے رانا امرا کے سنگرام سنگہ ثانی گدی نشین ہوا اور اُسکے بعد ۱۷۳۴ء مین جگت سنگہ ثانی
جب نادرشاہ واپس روانہ ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے چوتہ کل ملک کی ٹہرالی تہی تو اوسنے اودے پور
شامل دیگر ریاستان اپنی چوتہ طلب کی اور ۱۷۳۶ء مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتہ جگت سنگہ ثانی کے منعقد
کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ ساٹہ ہزار روپیہ سالیانہ بالعوض چوتہ پیشوا کو دیا کریگا
جے سنگہ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگہ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشری سنگہ
نامے موجود بقید حیات تہا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہو اوسنے
ایشری سنگہ کی شادی ساتہ دختر راوت سالمبر کے جو ایک رفیق ذی قوت
اور رہا کم موروثی فوج اودے پور کا تہا کی بعد وفات جے سنگہ کے ایشری سنگہ نے ریاست و
حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادہو سنگہ کا جو اولاد رانی اودے پور سے تہا تائید مہارانا نے کی مہاراو ہولکر سے
اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشری سنگہ کو برخاست کردے تو مہارانا اوسکو اسی لاکہ روپیہ دینگے
اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رام پورہ ہولکر کو دیا گو اُس ضلع کے دینے سے
چندان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہوگئی کہ اگر کوئی نزاع یا رنج باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے
واسطے مدد مرہٹونکی طلب ہونے لگی اور اسطرح اونکا قدم میواڑ مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین
ثالث ہونے لگے اور در اصل وہی حاکم ملک ہوے

۱۸۵۱ء مین پہر ارادہ ہوا تہا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہاراو کوٹہ ثانی مہارانا اودے پور
کی بہانجی سے ساتہ شادی کی اور یہہ اقرار نامہ اوسنے مہاراو کے فرزند نے لکہ دیا کہ فرزند مذکور گدی نشین
ریاست ہوگا مگر بعد وفات اسکی اولاد بہانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے مگر صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے اس عہد کو منظور نہیں کیا

جب مداخلت انگریزی ۱۸۰۵ء مین موجب قاعدہ عدم مداخلت کے جو بعد گورنر اس صاحب نے جاری کیا تہا اودے پور سے اوٹہ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سیندہیا و ہولکر و امیر خان ٹونک گروہ قزاقان پنڈارا نے خوب غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پونہچا کہ گذارہ اوسکا منحصر اوپر فیض بخشی ظالم سنگہ کارپرداز کوٹہ کے رہا ظالم سنگہ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تہا اس حالت مین خود مہارانا کے رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تہے اور جنکو قوت حاصل تہی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹہے اور اپنی حفاظت مین مصروف ہوے

اس حالت تباہ وزبون مین مہارانا بہیم سنگہ ۱۸۱۸ء مین تہا جب گورنمنٹ انگریزی نے تجویز عام کی کہ صلح اور اتفاق باہم ایسا کیا جاے جس سے انسداد کلی پنڈارا کا ہو بہیم سنگہ ۱۸۲۸ء مین صاحب حکومت ہوا تہا اور اوسکا اوجنگ سنگہ ثانی کے عہد درمیان ہین سمیان ذیل گدی نشین ہوے تہے ۱۸۳۸ء مین سردار سنگہ ثانی اور ۱۸۴۲ء مین راج سنگہ ثانی اور ۱۸۶۱ء مین رانا ارسی اس رانا کی بدوضعی سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہوگئے اور اضلاع جادو جزنی و نیمچ و مور در سیندہیا نے لیلیے اور نیم بہیرا ہولکر نے اور گوڈوار جودہ پور نے اور ۱۸۷۴ء مین ہمیر گدی نشین ہوا تہا اسکے عہد مین سیندہیا نے اضلاع رتن گڈہ و کہیری و سنگولی اپنے قبضے مین کرلی اور اضلاع جاتہہ و نجو وزندومی ہولکر نے

از روی عہدنامہ نمبر اسکے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور کی حفاظت کرینگے اور کوشش بلیغ کرکے جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوادینگے اور مہارانا نے اقرار متابعت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پولیٹکل سے پرہیز رکہین گے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج ادا کیا کرینگے اور بعد ازان آٹہہ حصونمے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جاے گا

منشا شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح واجب اور ضرور ہوگا دعاوی مانند واپسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی رو سے ریاست اودے پور کو باعث نالشات دوامی کا خصوصا درباب واپسی ضلع نیم بہیرا کے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تہا لہذا واپس نہین ہوسکتا تہا بیچ مین ۱۸۵۰ء کے کپتان تیولر صاحب پولیٹکل اجنٹ میواڑ نے بلا اجازت سرکار فوج اودے پور کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کرلین مگر بعد امن ہوجانیکے گورنمنٹ انگریزی نے مہارانا سے زبردستی پہر نواب ٹونک

دلوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرواڑہ مین اقوام غارتگر ان آباد ہین اور ہوا اودے پور اور جودہ پور اور گورنمنٹ انگریزی سے کے

پرگنہ جات بیوردہات ستاکنہ و بہارسر کوجیرا ۹۰ وہیلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور توڈگڈہ اور دیور

اور سر وتہہ اودے پور کے پاس اور چانگ اور کوٹ کراتا جودہ پور کے پاس تھے

قبضہ مین بالاشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے تہا فوج انگریزی نے ۱۸۲۱ء مین سب پر تصرف کرلیا بنظر فساد

وبہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور مین کیا گیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بھرتی کی گئی

جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودہ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا

اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے

دس سال کے دے دیے مگر اوسنے کوئی اقرار نامہ حسب دستور داخل نہین کیا اور چونکہ اوسکی استرضا بعنیہ

خواہش کے دی گئی تہی لہذا اوس سے سوائے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچہ واسطے مصارف لوکل گورنمنٹ کور کے طلب

نہین ہوا پہر انتظام ۱۸۲۳ء مین ختم ہوگیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تہا لہذا اوسنے اپنی خواہش

واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۴ کے واسطے آٹہ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ بجائے

پندرہ کے دیا کریگا ۱۸۴۳ء مین اوسنے پہر اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جبتک گورنمنٹ انگریزی کو مناسب

معلوم ہو اپنے پاس رکہے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت بہیر لوگون کے عمل مین لائے

اور ۱۸۴۴ء مین پہر تجویز ہوئی کہ حصص میواڑ اور جودہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہین مہارانا نے

منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دوام کے گورنمنٹ کے پاس رہین مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جادو دیحرن

وغیرہ اوسکو مستاجری مین دیے جائین کیونکہ یہ اضلاع سینہ ہیا نے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ

انگریزی کو دیے تہے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے از روے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء

جانتا تہا انتظام اور حکومت مہارانا کی ایسی خراب اور سخت کی کہ او اضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہین ہوا

ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرواڑہ مین رہا

اضلاع کوہی اودے پور جو بجانب جنوب و مغرب واقع ہین اون مین اقوام صحرائی وفساد انگیز بہیل وگراسی

آباد ہین انکے سردار بہی راجپوت ہین مگر برائے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہین اور جہان رہتے ہین

اوسکی ملکیت کا استحقاق اونکا ہے اور مہارانا کا کچہ اختیار وہان نہین ہے یہ لوگ دیہات قرب وجوار سے

روپیہ زبردستی سے لیتے ہین اور محصول گلہ و اسباب اور مسافران پر سے لیتے ہین جنکی حفاظت سے کہ یہ لوگ ذمہ دار متصور تہے

اکثر ارادہاے غیر مناسب درباب مداخلت حقوق معینہ کے بروے کار آے اس سبب سے وہ لوگ آمادہ

سرکشی ہوے اور اسپر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر نگرانی

دامی افسران انگریزی سے امنیت حاصل نہین ہوسکتی لہذا سنہ ۱۸۲۳ع مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام بہیل کور بہرتی ہوکر

ان اضلاع مین قائم کیجاے مہارانا اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچ کی واسطے بابت اپنے

حصہ علاقہ میرواڑا کے مبلغ ... روپیہ اور آمدنی گراشیا تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اسنے

یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج سنہ ۱۸۴۱ع مین بمصارف مبلغ ایک لاکہ

بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بہرتی ہوے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا

مگر انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہارانا کے رہا جبسے یہ فوج قائم ہوئی اوسوقت سے غارتگری بہیلون کی مسدود

ہوئی مگر تکرار ہمیشہ فیمابین ریاست ہندوستانی سے کے جو بہیلونکو تباہ کیا چاہتی تہی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ گہر وارہ

جو اونکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی سنہ ۱۸۶۱ع مین مصارف اس فوج کا مبلغ اٹہانوے ہزار روپیہ رہگیا

کپتان ٹاڈ صاحب اول اجنٹ اودے پور مین مامور ہوے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تہی لہذا

مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوا تہا

ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین رکہین نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ

زرنکاسی جو سنہ ۱۸۱۹ع مین صرف چار لاکہ اکتالیس ہزار دو سو اٹہارہ روپیہ تہا سنہ ۱۸۲۱ع مین آٹہ لاکہ ستر ہزار چہ سو چونتیس ہوگیا

بیچ سنہ ۱۸۲۱ع کے یہ مداخلت کچہ کم ہوگئی اسکا نتیجہ پہر یہ ہوا کہ عرصہ دو سال مین ریاست پر قرضہ بہت ہوگیا اور خراج

اداے انگریزی بہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکہ نوے ہزار

سات سو سینتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر صاحب پولیٹکل

اجنٹ سے کیے جائین اور صاحب موصوف مہارانا کو ایکہزار روپیہ روز دیا کرین اور چند اضلاع واسطے اداے خراج و

بقایا کے علیحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہارانا پہونچا تہا اگرچہ نتیجہ اونکی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا

تہا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تہی لہذا

سنہ ۱۸۳۰ع مین حکومت مہارانا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مداخلت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی برخاست کی گئی چند ماہ

کے عرصہ مین فتور اور ظلم شعاری اوس درجہ کو پہونچی جو اوسکو سابق حاصل تہا اور رستے قابل گذر نے تنہا مسافرونکے نہ تہے

مہارانا بھیم سنگھ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ نامی اوسکی جگہہ جانشین ہوکر بصرف
بیکاری و بدوضعی ہوا عرصہ چند سال مین پہر خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکہہ روپیہ سالیانہ کی کمی
ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۳ء مین صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرس نے حکم دیا کہ اگر مہارانا شرائط اداے باقی کا سرانجام
نکرے تو ضمانت کامل علاقہ یا کسی اور قسم کی طلب کیجاے

ماہ اگست ۱۸۳۸ء جوان سنگھ نے لاولد وفات پائی اوسکا جانشین اوسکا متبنی سردار سنگھ نامی ہوا اسکی جانشینی
کے وقت اوسکے ذمہ مبلغ اونیس لاکہہ ستر ہزار پانچ سو روپیہ تہا اور منجملہ اسکے قریب آٹھ لاکہہ روپیہ خراج کا باقی تہا
سردار سنگھ سے اوسکے سرداران راضی اور خوش نتہے پس ۱۸۴۲ء مین اوسنے یہ تجویز کی ایک جمعیت پیادگان
ہمیشہ اوسکی ریاستگاہ مین رہا کرے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوسنے
۱۸۴۲ء مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگھ برادر خورد جسکو اوسنے متبنی کیا تہا جانشین ہوا
بباعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودیپور پر عائد تہی اکثر درخواست ہوئین کہ خراج کم کیا جاے جو ۱۸۲۶ء مین
لاکہہ روپیہ اودے پور مین قرار پایا تہا بماہ جون ۱۸۳۶ء مین کم ہوکر صرف دو لاکہہ روپیہ سکہ کمپنی قرار پایا

سروپ سنگھ نے ۱۸۶۱ء تاریخ ۱۷ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادرزادہ سمبہو سنگھ جسکو اوسنے متبنی کیا تہا
اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کے عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغرسنی مین کونسل
کارپردازان ریاست باصلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کرتے ہین پہر کونسل مثل دیگر اس قسم کے مقدمات
کے صاحب پولیٹکل اجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے
تین ممبران کو بعلت بدوضعی برخاست کیا اور بباعث بیجا تصرفاتی کونسل کارپردازان کی یہ ضروری تصور ہوا
کہ اختیارات جوڈیشل یعنی دیوانی و فوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تا صغرسنی مہارانا کے کی جائین

جب سے گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلطنت اودے پور سے ہوا اوسوقت سے ہمیشہ فیمابین رئیس اور
اوسکے سرداروں کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہانکے سردارونکے اکثر حقوق ایسے تہے جو سرداران دیگر ریاست
راجپوتانہ مین نتہے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس مین سرداران چونڈاوت جیسے نامی گرامی
ہین اور جو اولاد چونڈا مین سے ہین اور منجملہ انکے نہایت طاقتور راوت سلومبر کا ہے یہ شخص چونڈا چودہوین صدی
وسط کے ایام مین تہا اور اوسنے اپنا استحقاق ریاست اپنے چہوٹے بہائی کو دیکر خود بطور مشیر یا کونسلی ریاست
رہا تہا اس سبب سے راوت سلومبر اس عہدہ مشیر کو اپنا موروثی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۱۸ء مین

عہدنامہ ہوا تہا تو تدبیر اسکی عمل مین آئی تہی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی اس منصب کی بنام راوت ہوجاے مگر
یہ امر نہوا بعد سرداران چونداوت کے سرداران سکہیاوت ہین جو اولاد سکہیا برادر پرتاب رانا جو سولہ صدی کے وسط
مین رئیس تہا ہین جسوقت عہدنامہ قرار پایا تہا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تہے لہذا اول ایک
امر جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے کیا وہ یہ تہا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیمابین مہارانا اور اوسکے سرداروں کے منعقد
ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقجات جو سرداروں نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر
حاصل کیے ہون واپس کر دین اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگزاری رئیس کرین اسطور پر کہ ایکہزار روپیہ کی
آمدنی کی بابت دو سوار اور چار پیادگان رئیس کی خدمت مین حاضر رہا کرین غرض اس سے یہ تہی کہ جیسا انتظام سنہ ۱۷۶۶ع
مین یعنی جب سے خرابی ملک اودے پور شروع ہوئی اس ملک کا تہا اوسطور پر پہر قائم ہوجاے
جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تہے وہ بہت جزوی تہے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے بعوض ادائے
خدمتگزاری ایک محصول چہٹوند یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے
اخراجات شادی دختر انکے ہے اور بعد ازان بنام اخراجات پولس کے
مگر سرداروں نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تہا اور دوسری جس غرض سے
تحصیل ہوا تہا اوس مین صرف نہین ہوتا تہا لہذا ۱۸۲۷ء مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تہا
کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگزاری نصف رہ جاے یعنی بابت اس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے
صرف ایک سوار اور دو پیادگان واسطے خدمتگزاری کے دیا کرین یہ عہدنامہ جو فیمابین مہارانا اور اوسکے
سرداروں کے قرار پایا تہا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بہی ویساہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا
ہوگیا تہا باعث سخت انتظام اودے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے
اونکی نالش شروع کی کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہین کرتے ۱۸۴۰ء مین تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر مسودہ ہوا اور پانچ
برس بعد پہر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دینا پڑا دو سال کے عرصہ مین تکرار اور نزاع عام ہوگئی مہارانا یہ
نالش کرتے تہے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہین کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تہے کہ اقرار کی میعاد سے
زیادہ ایام تک وہ اون سے خدمت لیا چاہتے ہین اور اونکے دیہات قرق کرکے بنام نہاد جرائم خفیفہ کے
اونسے زرجرمانہ تحصیل کرتے ہین

۱۸۵۴ء مین مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومبر اور راوت انوگڑہ کا بعلت پورا نکرنے اپنے

عہو دسے قرض کیا مگر اوسکی توجہ کر سرداران مذکورین نے زبردستی نکال دیا اور پہر اپنے علاقہ مقررہ پر خود قابض ہوگئے
مہارانا اور سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی کی اور تحقیقات کامل بسبب نزاع کے عمل مین
آئی مسٹر ہربی لارنس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید مبنی برقرار دیا مگر اسپر دستخط صرف مہارانا اور چار سرداران کلان نے
کئے اسکی شرائط مندرجہ تہی کبھی انصرام پذیر نہین ہوئین اور گورنمنٹ نے آخرکار اوسکو بھی منسوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت
اول سرداروں کی ملحوظ گورنمنٹ رہی جنہوں نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تہے اور اسی نظر سے ۱۸۶۱ع مین مہارانا سے
علاقجات مہتا شیر سنگہ جو مہارانا نے ضبط کر لیے تہے مہتا کو واپس دلوا دیے

رقبہ ریاست اودے پور کا گیارہ ہزار چہ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکہ اکہتر ہزار چار سو نفری
نکاسی خام قریب چالیس لاکہ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکہ روپیہ کے جاگیرداران مین اور چہٹوند
یعنی ششم حصہ آمدنی ادا کرتے ہین پس بعد منہائی اس جاگیر و دہرم ارتہ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکہ
روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہارانا کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارانا بہیم سنگہ رانا اودے پور بوساطت مسٹر چارلس تہوفلس صاحب
صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی جوٹ نویل مارکویس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل
بہادر اور ٹہاکر اجیت سنگہ منجانب مہارانا باختیارات عطیہ مہارانا ممدوح

شرط اول

دوستی و اتفاق و یگانگت دوامی فیمابین سرکارین کے پشت با پشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاستگاہ و ملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہارانا اودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرتے ہین اور کسی
اور راجہ رئیس سے اتفاق نہ رکہینگے

شرط چہارم

مہارانا اودے پور کسی راجہ یا رئیس سے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلح نکرینگے مگر اونکی تحریر دوستانہ دوستان و رشتہ داران کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہارانا اودے پور کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی و فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازان تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہارانا کچھ واسطہ کسی اور حکومت سے درباب خراج کے نرکھینگے اور اگر کوئی اس قسم کا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہارانا بیان کرتے ہین کہ اکثر علاقہ ملک اودے کے ناجائز طریق سے اور ونکے قبضہ مین آگئے ہین اور چاہتے ہین کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائین اور گورنمنٹ انگریزی بباعث عدم موجودگی وجوہات درست کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ مین نہین کرسکتے الا یہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے کی ملحوظ رکھینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر مین کوشش بلیغ او جب واجب ہوگا تو واپس بھی دلوادینگے اور جو علاقجات اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے اونکا آئندہ حصونکا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست بموجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دیجاویگی

شرط نہم

مہارانا اودے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست مین حکومت انگریزی جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا جسمین دس شرائط ہین بمقام دہلی منعقد ہوکر بدستخط و مہر مسٹر چارلیس تھیوفلس [illegible]

اور ٹھاکر جیت سنگہ بہادر کے ہوئے اور ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہارانا بھیم سنگہ کی تصدیق اس عہدنامہ کی آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوجاوے گی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف (مہر)

دستخط ٹہاکر جیت سنگہ

دستخط ہیسٹنگس

(مہر)

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مقام اوچہ

دستخط جی ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲

عہدنامہ جو لفٹنٹ کرنیل لوکٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت امور ریاست ہاے راجپوتانہ کے منجانب ہنوربل کمپنی اور مہتیا شیر سنگہ پردہان و سیام ناتہ پروہت و رای جریچی لال معتمدان ریاست اودے پور نے منعقد کیا اس مضمون سے کہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات اودے پور پر جو اونکے علاقہ مگرا میرواڑا میں واقع ہے آٹہ سال اور یعنی تاریخ ۱ ماہ مئی ۱۸۳۳ء سے لغایت ۱ ماہ مئی ۱۸۴۱ء جاری رہے منعقدہ بمقام سیور تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۳۳ عیسوی باستر ضاے سرکارین

شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اودے پور واقعہ مگرا میرواڑا جاری ہے وہ آٹہ سال تک اور حسب منشاء مسبوق الذکر جاری اور ساری رہے

شرط دوم

چونکہ انتظام حال مین خرچ بہت گورنمنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودی پور کا ہوگا لہذا یہ شروط او ہو د ہوتا ہے کہ دربار اودے پور گورنمنٹ انگریزی کو ماوراے مبلغ ... روپیہ کے جو بابت تک بابت

خرچہ جہاز نی بیلوں کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ ... روپیہ سالانہ یعنی ... روپیہ سالانہ بابت آٹھ سال کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ مکتفی واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

شرط سوم

دو متصدی ہمیشہ ہمراہ میجر ہال صاحب کے رہا کرینگے اور یہ پرتال سیاہہ آمدنی دیہات حصہ اودے پور واقعہ میر وارا کیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کر کے ساتھ کاغذ متصدیان گورنمنٹ انگریزی سے مقابلہ کیا کرینگے۔

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودے پور کیجائیگی۔

نمبر ۳

نقل سند جو راناسمبھو سنگہ رئیس میوار (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے ملک میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے میں بذریعہ اس تحریر کے بنظر پورا کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ اطمینان دیتا ہوں کہ درصورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے متبنے تمہارا اور تمہارے ریاست کے آئندہ حاکمان کا جو از روے دہرم شاستر و رواج خاندان کے متبنیٰ کیا گیا ہو گا منظور اور قائم کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہاری ساتہ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جو ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوے ہیں کاربند رہینگے۔

دستخط کیننگ

اسی مضمون کے اسناد راجگان جے پور وجودہ پور و بہرت پور و الور و بیکانیر و جیسلمیر و بوندی و سروہی و کرولی و پرتاب گڈہ و ڈونگرپور و بانسواڑہ و کشن گڈہ و دہولپور و کوٹا و جہلاور کو عطا ہوے۔

نمبر ۴

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب — المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

اول تمام علاقجات خالصہ جو بعد مفسدہ حاصل ہوے ہین اور تمام علاقجات جو ایک رئیس نے دوسرے سے چھین لیے ہین واپس دیے جاینگے

دوم تمام جدید لکھوار اور بھوم ولاگت چھوڑ دی جائیگی

سوم دان و بردا و حق گورنمنٹ آجکی تاریخ چھوڑ دیے جاینگے یہ سب تعلق دربار سے رکھتے ہین

چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ مین چور ونکو رہنے دیگا اور وہ چور زنکو خواہ علاقہ کے ہون یا علاقہ غیر کے مثل ہوگیا و باوری و تھوری وغیرہ ملازم رکھنی کی اور نہ کسیکو اجازت رہنے کی ہوگی باستثنا اونکے جنھون نے کاروبار دیانت کو اختیار کیا ہو اگر کوئی اون مین پھر اپنی عادت قدیم پر مائل ہوگا تو وہ فوراً ترک کیے جاینگے اور تمام اسباب جو چوری جائیگا اوسکے معاوضہ کا ذمہ وار وہ رہیگا جسکے علاقہ مین چوری ہوئی ہوگی

پنجم سوداگران علاقہ یا علاقہ غیر اور تمام قافلہ اور بیوپاری و بنجارہ جو ملک مین گذر کرینگے اونکی حفاظت ہوگی اونکو کسی طرح کی تکلیف یا اونسے مزاحمت نہوگی جو کوئی خلاف اسکے کریگا اوسکا علاقہ ضبط سرکار ہوگا

ششم حسب الحکم خدمت سرکار اس ملک مین یا ملک غیر مین جہان ہوگی کیجاے گی سب رئیس چار حصون مین تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین مہینے حاضر باش رہینگے اور بعد ازان رخصت کر دیے جاینگے مگر اور سال بھر مین ایکمرتبہ سب رئیس جمع ہوا کرینگے اور یہ اجتماع دسہرہ پر ہوگا دس روز پیشتر سے بیس روز بعد تک یہ جلسہ رہا کریگا اور باستثنا اون رئیسون کے جنکی باری حاضر باشی کی ہوگی اور سب باقیماندہ رئیس اپنے اپنے مکان کو رخصت کر دیے جاینگے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت درکار ہوگی تو تمام تعمیل حکم طلبی کرکے حضور مین حاضر ہونگے

ہفتم تمام پٹیت اور سردار و واسطدار جنکے پاس علاقہ از روے سند عطیہ دربار ہے وہ اپنی اپنی خدمت جدا گانہ کرینگے وہ لوگ شامل پٹہ دیگران جنکے پاس بہت علاقہ ہے نرہینگے متوسلان و رعایا سے کم رتبہ رئیسان جنکے پاس پٹہ رئیسونکے ہونگے وہ خدمت اون رئیسونکی کرینگے

ہشتم کوئی رئیس اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہین کریگا اور نہ زیادہ ستانی یا جرمانہ وغیرہ وہ لینگے یہ حکم ہے

نہم جو کچھ اجیت سنگھ نے اقرار کیا ہے اور دربار نے منظور اور قبول کیا ہے وہ سب کو تسلیم کرنا ہوگا

دہم جو کوئی مندرجہ صدر سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر مین قصور نسبت دربار کے عائد نہوگا۔ جو کوئی اس سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہارانا اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور تینتیس رئیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیمابین مہارانا اور اونکے سرداروں کے بذریعہ کپتان کوبی صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ کی قرار پایا اور بماہ اپریل ۱۸۵۴ع واسطے منظوری کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیمابین مہارانا بہیم سنگہ اور اونکے سرداروں کے اور جاگیرداران وغیرہ میواڑ کے ۱۸۱۸ع مین بمعرفت گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ و تعین حقوق وغیرہ فریقین متصور ہوا لہذا مہارانا اور اونکے سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اوپر شرائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ کرتے ہین

اول چاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور ششماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوا اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جرمانہ جبریہ واجب الادا نہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوسپر از روے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ لیکر تین مہینے تک ہر سال مین خود حاضر رہ خدمتگزاری کریگا بعد انقضا اس میعاد کے اوسکو مہارانا اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین واپس جلے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میواڑ مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ سب رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہین گے اور وہ حاکم ذمہ دار اوسکے مال و اسباب کا ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال و اسباب کی نہوگی جو فاصلہ پر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے فروخت ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اسمین کچہ عذر پیش ہوگا تو رعیت ایک ثلث نکاسی معہ برار حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم لینے کامداران اور پٹیل وغیرہ کا حساب کتاب از روے انصاف کے تصفیہ کرینگے

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے قرق نہوگا

ہفتم اگر کوئی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی

ہشتم جمع بہوم جو قبل ازین لے لی گئی ہین وہ ضبط متصور ہونگی

نہم دہ ہوس اور روزینہ اور دستک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت اوسکے اجرا کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا

دہم مرنا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا

واضح ہو کہ یہ قولنامہ ۱۸۳۹ء تک فریقین نے دستخط کیا تہا مگر اس سال مین اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی کرنیل رابنس صاحب پولیٹکل اجنٹ کی بطور صداقت کی گئی

نمبر ۶

قولنامہ جو فیمابین مہارانا اور اونکے سرداروں کے روبروے میجر رابنس صاحب پولیٹکل اجنٹ میواڑ بتاریخ یکم فروری ۱۸۴۰ء منعقد ہوا

یعنی سمبت ۱۸۹۴ مطابق ماہ ۱۸۳۸ء ایک قولنامہ اس شرائط کا بوساطت کپتان ٹاڈ صاحب کے دستخطی مہارانا و سرداران بنا بر تمتع فریقین قرار پایا تہا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قولنامہ مذکور کا لحاظ نہین رکہا اور خلاف اوسکے عمل مین لاے مہارانا نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق راے کپتان کوب صاحب پالیٹکل ایک قولنامہ جدید بابت اوسی شرائط اصل قولنامہ داخل کرکے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہارانا و سرداران متصور ہون ایزاد کیے جائین اور بروز دسہرہ و تمام رئیس جمع ہون اونکے روبرو وہ شرائط قولنامہ پڑہے جائین اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائین اور بعد ازان اون سب کے دستخط معہ دستخط مہارانا کرائے جائین اور صاحب پولیٹکل اجنٹ سے بہی درخواست کیجائے کہ وہ بہی اسکو اس غرض سے دستخط کرین کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کرین یہ قولنامہ کئی سال گذرے ترتیب پایا تہا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہارانا یا صاحب پولیٹکل اجنٹ نہین ہوے تہے اب حسب درخواست رئیسان و سرداران میواڑ مہارانا سردار سنگہ نے اسکو منظور کرکے بغیر ایزاد کرنے کسی اور شرط کے تصدیق کیا اور وہی روبروے میجر رابنس صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ میواڑ حسب دستور قرار پایا

بتاریخ ماگہہ بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۰ یا یکم فروری ۱۸۳۴ء

اور دستخط مہارانا و کل سرداران و رئیسان میواڑ کے اوسپر ہوئے

شرائط مستزاد جو واسطے نفع فریقین کے تجویز ہوئین

اول بیج شرط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈ اور برار و بوقت نکر التحصیل ہوتی تہی موقوف ہونگے چونکہ اونہون نے بخوف اس شرط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے ظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میواڑ سے مفرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آئندہ ایسی حرکات سے باز رہین تاکہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور پٹہ جات اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضرباش دربار مین ہون ہر سال مین رہتے یہ قایم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین رکہا نجائیگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اونکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بہی اونکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضرباشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اونکی میعاد حاضرباشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضرباش دربار رکہے یعنی جب تک میعاد حاضرباشی ایسے رئیس بری شدہ کی منقضی نہوجاوے گی اوسوقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضرباش ہوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ جسقدر فوج کا حکم ہو اوسقدر اپنے ہمراہ رکہے اگر مقدار معینہ سے کم رکہیگا تو باعث نارضامندی مہارانا ہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میواڑ کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک حبہ بہی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا اداے خراج جیسا یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین جو پٹہ دکیتونکو دی جاتی تہی اسواسطے کہ وہ ملک کو بہت تنگ کرتے تہے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آئیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم کرلینے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچہ لائق کار بہی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات و روزینہ دیہات سرداراس مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت دقت اور تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا یہ سرداران کو مناسب تہا

کہ وہ کچھ روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی مین سے دربار کو دیتے مگر بخیال اسکے کہ وہ کچھ روپیہ باعث اسکے دے نہین سکتے
کہ اونکا خرچ اونکی پرورش لئیے سرداران و متوسلان کے ہوتا ہی مہارانا نے یہ مناسب متصور کیا اپنے دیہات
خاص مین سے خراج ادا کرین اور کچھ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہارانا یہ تجویز کرتے ہین
کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر بموجب ایکہر کے فرض ہے وہ موقوف ہوجاوے اور بالعوض اوس خدمت
کے نقد دو آنہ ساڑھے سات پائی فی روپیہ بنام مہا چھٹوند دیا جاوے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید واسطے کارروائی
ریاست کے سرانجام کیا جاوے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اوس خراج کے لیا جاتا ہے
جو گورنمنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اوس روپیہ کا کوئی جز کسی اور کام مین سوای بھرتی سپاہ صرف نہوگا اور ادائے چھٹوند
کچھ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ اونکا بارہ مہینے کا حاضر باش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف
انگیز ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود میواڑ کے تعینات
کرینگے تو زر چھٹوند مین اوس سردار کو روپیہ مجرا ملیگا جو فوج دیگا

چہارم مہارانا بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو ندینگے

پنجم چونکہ اکثر سرداران دانستہ ادائے زر چھٹوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو بمجبوری دستکات
سواران و پیادگان کا اوپر دیہات رئیسان باقیدار کے بھیجنا واسطے ادائے دین سرکار ضرور ہوتا ہے جس سبب سے
سرداران کا صدہا روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچھ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہارانا نے یہ تجویز کی ہے کہ
ہر ایک سردار کا مختار حاضر رہا کرے اور بمشورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت ادائے زر چھٹوند دو اقساط مین
کیا جاوے اس تجویز کے کرنے سے بھیجنا روزینہ و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھی دس روز کا
توقف میعاد معینہ ادائے زر مذکور کا کریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زر چھٹوند کے ضبط سرکار رہوگا اور پھر سردار مذکور
کو واپس نہین ملیگا

میعاد قسط اول کی کنسرودی پورنماشی اور دوسری قسط کی جیٹھ سودی پورنماشی قرار پائی

دستخط ہوئے راو بخت سنگھ بیدلا والہ

راوت پدم سنگھ سلومبر والہ

راوت ناہر سنگھ دیوگڈہ والہ

راوت سالم سنگھ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت امر سنگہ

راوت اشیر سنگہ

راوت ستردول سنگہ

نمبر ۷

قولنامہ فیمابین مہارانا سروپ سنگہ اودے پور اور اونکے رئیسان و سرداران کے بوساطت لفٹنٹ کرنیل روبنس صاحب المرقوم ماگہ سدی دوج سنہ ۱۹۱۲ مطابق ۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۵۴ء

سابق ایک قولنامہ دس شرائط کا فیمابین مہارانا بہیم سنگہ و سرداران میواڑ بیچ عہد کپتان ٹاڈ صاحب کے قرار پایا تہا بعد ازان ایک اور قولنامہ پانچ شرائط کا بیچ عہد کپتان کوب صاحب ہوا تہا اور پہر ایک قول نامہ فیمابین مہارانا سردار سنگہ اور اونکے سرداران کے روبروے کرنیل روبنس صاحب بدستخط فریقین منعقد ہوا تہا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ کے کاربند نہین ہوے لہذا مہارانا نے بنظر تعمیل شرائط مذکور کے واسطے آئندہ کے باتفاق سرداران واہلکاران مہارانا شرائط ذیل ماورائے شرائط سابقہ کے تجویز کرکے بوساطت وروبروے کرنیل روبنس صاحب کے دستخط فریقین کے اوسپر ہوے

اول تمام شرائط قولنامہ سابق جاری اور قائم رہینگے ہر سال دس روز پیشتر دسہرہ کے ایک عام اجتماع سرداران ہوا کریگا بعد ملاحظہ اونکی فوج کے دربار جسکو چاہینگے تین مہینے کیواسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اور جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جس وقت کا ہوگا اوسکو بتصریح بیان کرکے اونکو اپنے اپنے مکانونکو رخصت کرکے فوج سرداران کچہ عذر بیچ کارگزاری کے نہین کرینگے اگر وہ بایام مقررہ نہ آئینگے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوسکو حکم ہوگا کہ بالعوض کمی سپاہ کے روپیہ نقد سرکار دربار مین داخل کرے

دوم سرداران زر چہوٹند بحساب ۲ ر۔ پائی فی روپیہ بالعوض نصف فوج سپاہ مجرا دیکر حاضر باش واسطے کارگزاری رکہے جب قولنامہ سابقہ بایام معینہ ضروری او فرض ہے ادا کرینگے

سوم سرداران کوشش بلیغ بیچ انسداد چوری و غارتگری اپنی اپنی ٹہیہ مین کرینگے وہ چور اور اشتہاری ڈکیت کو جو علاقہ غیر کے ہونگے اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دینگے بلکہ ایسے شخصونکو جب وہ ارادہ اونکے علاقہ مین آنیکا کرینگے

گرفتار کر کے معہ مال مغروقہ جو اونکے ساتہ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جو بااتفاق
راے دربار و حکومت سرکار ہر دو بطور قرار پائے ہین بہیجدینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار اون مین بابت حدود کے
یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک سرپنچ مجوزہ دربار جمع ہوکے
اونکا کام یہ ہوگا کہ وہ تحقیقات کر کے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف و راستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر
واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا و رغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے بنام سرداران
چہوند اور خدمتگزاری بخوشی اور رضامندی کے بموجب قولنامہ کے کرتے رہینگے اور جیسا مہارانا
جیون سنگہ کے عہد مین تہا اوسیطرح کرتے رہینگے اور اگر کوئی امر بے پروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور
مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد ناراضامندی سرکار دربار کا ہوگا

دستخط مہتیا شیر سنگہ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگہ

راوت برتہی سنگہ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت دولہ سنگہ

نمبر ۸

قولنامہ سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

چونکہ بیس تیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے
رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی
صرف بنظر انسیت ملک دفعہ ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتا فوقتا حکم ہوا کہ تصفیہ
فریقین کا کردین
اکثر قولنامجات قرار پائے اور دستخط ہوے اور منظور فریقین ہوے مگر سبب کسی جانب سے ہمیشہ فسخ ہوگئے

جو جواب مہارانا کا نسبت نالشات سرداران بابت دست اندازی اودیپور کے اونکے ملاقجات سے اوس سے ثابت ہے کہ صرف دست اندازی اونکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اوردیہات اوس مین قائم کیے گئے ہین اور جو کارروائی نسبت اولاد اسکے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزا اسے جرم بھی بہت سخت دی گئی ہے اور بورہ بارہ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہوا ہے کہ وہ نافرمان بردار بلکہ سرکش ہوئے تھے

ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہیے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایائے میواڑ جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ حمایت اونکی مہارانا کی پاسداری کرینگے اوسوقت تک کہ جبتک مہارانا از روئے انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے اور حسب الحکم گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامجات سابقہ کے ہے کاربند رہینگے جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور واجب التعذیر متصور ہوگا اختیار عام حاصل ہے کہ جو جلسے اپیل یا استغاثہ روبروی صاحب پولیٹکل اجنٹ و اجنٹ گورنر جنرل کرے حکم صاحب موصوف کا قطعی اور مطابق منشاء قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے متصور ہوگا

شرط اول

زرچہوند بحساب ۲ فی روپیہ اصل نکاسی ریاست میواڑ کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر و ماہ جون مین معرفت کسی جہاز یا وکیل کے ادا ہوگا

اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر نہ دے تو اوسکو سود بحساب بارہ روپیہ صدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے کے علاقہ اوسکا بقدر زر باقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو اپنے اصل زر نکاسی کا نشان نہ دینگے تو تحکماً تشخیص جمع نکاسی کیجائیگی مگر بعد ازین بیشتر زیادہ طلبی اوسنے نہوگی

سلومبر زرچہوند نہین دیتا مگر دار الریاست مین حاضر باشی اور خدمتگزاری بارہ مہینے کرتا ہے

ماسوائے زرچہوند بحساب ۲ فی روپیہ سرداران ایک سوار اور دو پیادہ بھی مین ہتک و اسطے خدمتگزاری اندر یا باہر کے یعنی اندر حدود میواڑ کے یا باہر اوسکے بجاے دو سوار اور چار پیادہ کے جو دہ لوگ فی ہزار روپیہ آمدنی اب تک دیتے تھے دیتے ہین اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بھیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے روپیہ لیا جائیگا

جملہ سرداران معہ اپنی اپنی فوج کے بمقام اودے پور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ رانا کو سلام کرین اسوقت اونکی خدمتگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سردار بحصول حکم بدستخط خاص رانا کے معہ اپنی اپنی فوج کے حاضر ہونگے

وہ لوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زرچھونڈا ور خدمتگذاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

یہ جو فیس جو بموقعہ تلوار بندی وغیرہ معہ گدی نشینی کے ادا ہوتا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زر نکاسی خام سالیانہ کے لیا جاتا ہے اور فیس ادا سے زرچھونڈ سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران امیت وگرگونڈا وکنور وغیرہ اس فیس سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور جو بجاے اوسکے سب مرضی رانا کی جو اب ا۸ روپیہ فیصدی برابر زر نکاسی کے مقرر ہوگیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آیندہ ادا کرینگے معاوضہ نقصانی مال مسروقہ جسکا اونکی ریاست مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے معہ سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آیندہ کے دلوایا جایگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو وتھوری وباوری ومو گھیا وشتہاری لوگونکو کوئی سردار پناہ ندے جمیعت کا چوری ودانستہ مال مسروقہ رکھنا وحمایتی اون برا مجرم کے ملازمت ہوسکیے جاسینگے وہ لوگ باتفاق راے صاحب پولٹیکل اجنٹ بہادر سزاے قید یا جرمانہ پاوینگے تمام تجاران وسوداگران وقافلہ وبنجارہ ومسافران کی حفاظت علاقجات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہونگے اگر کوئی اونکی علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونہون نے اپنے آنے کی اطلاع سرداران کودی ہو اور اپنی محافظت کی بہ ایت شایستہ دبابستہ عمل مین لاے ہون غارتگران ہر قسم گرفتار ہوکر حوالہ مہارانا کے کیے جاتین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین تو صاحب پولٹیکل اجنٹ باتفاق مہارانا کے درباب فرقی داری کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی بابل مسروقہ کے جنکی چوری کا سراغ وبہات میوار مین حکم ہوجائیگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

تمام روپیہ جو سرداران نے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہو ادا ہونا چاہیے رقم اول یعنے قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی و قرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار نپایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہوگیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولٹیکل اجنٹ اقساط اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کردینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سواے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا بعید کے سولہ سرداران اور دو راجگان درجہ اول سے پانصد روپیہ اور ایک یا دو راس اسپ جیسا رواج ہوا کم رتبہ کے سرداران وغیرہ سے مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل ریکھ [illegible] ریاست کو دیا جائیگا

دوم بروقت شادی رانا کی ہمشیرہ یا دختران کے [illegible] فی روپیہ اصل نکاسی سال بسال اور گھوڑے جسقدر عہد رانا بھیم سنگہ میں گنتی تہی سرکار یعنی ریاست کو دیا جائیگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتہ پر [illegible] فی روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست کو دیا جاےگا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا و حال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲ فی روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاےگا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے بدلے جو خود رانا کو دیتے نہین

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم ضد اور نمک حرامی کے اور اسطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہوے تھے مگر مہارانا نے بصلاح صاحب اجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیوسیر و دیوگدہ کے چشم پوشی کی ہے ان دو سرداران نے زبردستی دیہات منضبط چھین لیے ہین اور فوج ریاست کو نکالدیا ہے

اس جرم سے پاداش مین ہر ایک ... او ثمین کا مبلغ عہ روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہارانا نے تمام جرائم بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزا سے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

بہوم اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مزروعہ کو اخذ اسناد عطایات و اراضی پن مزروعہ وغیرہ قبضہ قابضان حال مین رہینگی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش نامجات عہد بہیم سنگہ کے ہین یا کوا غذ اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان کے ہین اونکے مقبوضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہونگے اور اونکے حقوق کی تحقیقات معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتہہ چار سرداران بھی تحقیقات مین شامل رہینگے مگر وہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا نسبت اونکے رئیس کے نہوگا

جو بہوم یا منجانب مہارانا ہین وہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی بہی دیہات کے ہونگے اور نیز ذمہ دار نقصانی بذریعہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ مین ہوگی

شرط یازدہم

دان و بسوہ یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی ٹکس کہرلا کر یعنی جو جنگل تر فی دشتران ریواری و محصول اغنام و شماری تمام متعلق گورنمنٹ ہین مگر وہ لوگ جنکا استحقاق تحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوپ صاحب سے چلا آتا ہے اور جنکے پاس اسناد موجود ہین وہی لوگ تحصیل کرنے مین رہینگے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری تہے جاری رہینگے مگر دیگر مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و براد جرمانہ وغیرہ اور اسناد معافی مہارانایان سابق و مہارانائے حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہینگے

شرط سیزدہم

احکام در باب جہلیانہ اور ڈاکن یعنی جادوگرنیان و بہویا یعنی اطلاع دہندگان ڈاکنان و تیاگ بہات چرن جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ نے باتفاق رائے مہارانا مقرر کیے ہین اونکی تعمیل ہر قسم کی باشندگان میواڑ پر فرض ہے قیدیان کو حسب لیاقت و حیثیت اونکے خوراک دی جاویگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹہہ آنہ فی یوم فی کس

زیادہ نہ دیا جاویگا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاویگی

شرط چہاردہم

مہاراناو پولیٹیکل اجنٹ و سرداران مین تین مختار لیق و ذی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک ساتھ ان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی رجواڑہ واسطے آیندہ ہدایت مقدمات دیوانی و فوجداری و مالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آیندہ تمام آدمیونکی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پولیٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہونگی پھر تمام مقدمات سنگین رعیت جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگی اور سرداران اپنے متوسلین اور رعیت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کرسکتے ہیں اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہین مگر کسیکو اذیت یا سختی نہیں دے سکتے اپیل ہر ایک فیصلہ کا خفیف مقدمہ مین جاگیردار وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبرو صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے دایر ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف باستثنا مقدمات جرم ڈکیتی و جرایم بخلاف سلطنت کے اور سب مین اون حاکمان کے اختیار مین ہوگی جنکے اختیار مین اب تک رہی ہے

شرط ہفدہم

بھانچ گریا یعنی عمدہ مصاحبت کو نسلی موروثی کی منظوری کپتان ٹاڈ صاحب نے نہین کی تھی اور اب تک اوسکی منظوری نہین ہوئی ہے یہ منحصر او پر مرضی مہارانا کے ہے اور آیندہ مہارانا بیچ مقدمات سنگین کے بموجب مشورہ صاحب پولیٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہیجدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و معبدان سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کے بحال اور برقرار رہین گی اور آن قول و عہد مثل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باتہام جادوگری یا سحر سازی یا مبہوت کردینے کے گرفتار ہوگا اور بیچ جرایم زہرخورانی و آمدورفت

مجرمانہ مین جن دونون کی تحقیقات عدالت سے ہو سکتی ہے دربار کو اختیار مداخلت دست اندازی کا نہین

شرط بستم

مہارانا اور جرمانہ صرف بموجب حکم تحریری وزیر کے تحصیل کر سکتے ہین اور اس حکم مین تصریح وجہ جسکی رو سے جرمانہ کیا گیا اور تعداد جرمانہ جو حسب قاعدہ نصفت اور اعتدال کے ہونا مناسب ہوگا ثبت ہوگی اسیطرح یہ ہی قاعدہ درمیان سرداران کے بھی جاری ہونا چاہیے جو جرمانہ خفیف اب تک [illegible] لیتے ہین اونکو دفتر صاحب اجنٹ مین قاعدہ اور تعداد لکھوانی ضرور ہوگا اور وہ ہونا اور دستک صرف بحکم وزیر بھیجی جاوینگی اور بحکم ان لوگون کے جو سب کام تا عہد صاحب کوپ صاحب کے وقت مین کرتے تھے

شرط بست و یکم

ایک افسر انگریزی یا اہلکار انگریزی واسطے تصفیہ تمام تنازعات حدبندی (یعنی کانکر یا سیم کے جھگڑے) حال و آیندہ مامور ہوگا اور خرچہ اوسکا دونون فریق کو ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ کوئی فریق امر خراب کرے تو وہ بندی یا نشان حدبست کا نہوگا اور اگر ایک فریق اس جرم کا مجرم قرار دیا جاویگا یا دونون طرحکا [illegible] اوسکے ذمہ عائد ہوگا اور تب حسب ضرورت حیثیت جرم سزا بھی اوسکو دیجاویگی

شرط بست و دوم

متبنیٰ کرنے وارث جانشین کے سرداران وغیرہ مجاز ہین مگر بہ اطلاع مہارانا و موافق مراسم رواج و دھرم شاستر کے متبنیٰ ہوگا بیوہ تمامات سرداران کے اونکی بیوہ بصلاح خیرخواہان معتمد خاندان کے متبنیٰ کر سکتی ہے اگر ان مین اتفاق رائے نہو تو اپیل اسکا صاحب پولیٹکل اجنٹ کے روبرو ہوگا

شرط بست و سوم

اراضی و دیہات معافی بنام گوسائین [illegible] نامہو دار او بیچونی و بہاری و اس وجہ سے قابضان حال کے پاس جاری رہینگے اور نانک یعنی فیصلہ عدالت اون لوگون کو دیا جاویگا جو مستحق اوسکے ہین اور ہمراہ [illegible] کے تحصیل نہوگا

شرط بست و چہارم

جاگیرات سرداران جو اودیپور مین موجود ہین ضبط ہو کر کسی دوسرے کو نہ دیے جائین جب تک وہ خود اوس مین رہین یا اونکی [illegible] کرین اور ہرگز بغیر اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نہ دیے جائین

اور اونکی باغات کی آب پاشی بجز الا یعنی نالاب بمقدار کسیقدر حصہ کی ہوا کرینگی ۔

شرط بست و پنجم

مہارانا کسی مقدمہ رہن مکان اور اراضی مین دست انداز نہوگا اور اوسکو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہو اسکا انسداد کرے اور وہ اپنی فوج سے بابت روپیہ پیشگی کے سود نلیگا بلکہ اوسکو چار ماہہ ہمیشہ دیتا رہیگا اور نہ وہ اجازت دینگے کہ کسی دوکان یا تجارت مین اوسکا نام شامل کیا جاے ۔

شرط بست و ششم

قرار نامہ سابق مین سرداران کو ممانعت تہی کہ باہم شامل و شریک نہون اسکا لحاظ کچہ نہین ہے پس ایسی شراکت یا اجتماع ضروری نہین کیونکہ ہر ایک شخص اب اگر اونکی کچہ نالش ہے تو دادرسی پا سکتا ہے لہذا اگر کوئی ایسی تحریک یا سازش کریگا جو وہ بطور دشمن ریاست تصور کیا جاویگا

شرط بست و ہفتم

ایک مختار منجانب ہر ایک سردار کے عدالت مین حاضر رہیگا اور اونکی معرفت کاروبار کا سرانجام ہوا کریگا اور اس کا نام کیواسطے صرف اشخاص ذی اعتبار مامور ہون اور اونکے ساتہ اوسی قدر ادب پیش آیا جاویگا جیسی حیثیت اور مراسم اونکے مالک کے ہین

شرط بست و ہشتم

تمام رعیت خواہ ریاست کی ہو اور خواہ سرداران کے جہان وہ چاہے بلا مزاحمت آباد ہو سکتے ہین اور جو کچہ دعوی اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت مین رجوع کیا جاویگا اور تمام شخص بڑے یا چہوٹے سب اپیل روبرو صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کر سکتے ہین

شرط بست و نہم

چونکہ علاقہ ریاست مہارانا ذمہ دار حفاظت ڈاک وہنگی گورنمنٹ انگریزی ہے پس سرداران کو بہی لازم ہے کہ وہ بہی اپنی اپنی جاگیر مین اسیطرح ذمہ وار اوسکی حفاظت کے اور بجا وضع مال مسروقہ یا مفروقہ کے رہین

شرط سی ام

بعد داخل کرنے قول نامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور مسترد کرتا ہے کوئی تکرار جو کسی وقت فیمابین دربار اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس مین درج نہین ہے یا جو مشتبہ ہین پیدا ہوگی

اندر میعاد تین مہینے کے روبرو صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ یا ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ
کے پیش ہونی چاہیں اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندر میعاد معینہ کے پیش نہوگا وہ
بی اصل تصور ہوکر خارج ہوجاوے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی بنیاد دہولا رائے نامی نے بیچ ۹۶۶ عیسوی کے ڈالی تھی یہ خاندان متعلق کچھواہا
راجپوت کے تہا اور اپنی نسل راجہ رام چندر راجہ اجودھیا سے لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ درمیان رام اور دہولا رائے
کے چھتیس پشت گذری تہیں جو کہ ریاست جے پور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ بہت سے سردار
راجپوت اور بعض دوسرے کے تہا اور یہ سبب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی میں حکمران تھے کرتے تھے
بہت پہلے جے پور نے اطاعت مسلمانوں کی اختیار کی راجہ بہگوان داس اول راجپوت تہا جس نے واسطہ
وابستہ ساتہ دینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شرف کیا تہا اور خاندان جے پور کے بہت سے افسران
فوج شاہنشاہ کی خدمت میں رہتے تھے ایک راجگان جے پور سے جے سنگہ ثانی تہا جسکی حکمرانی ۱۶۹۹ء سے
شروع ہوئی تھی یہ شخص عقل اور ذکاوت میں مشہور تہا اور قدر شناس علم و ہنر کا تہا اوسکی لیاقت علم ہیئت و نجوم میں مشہور
فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان تک ہے سب مرحلہ لہذا اکثر راجگان جے پور نے اتفاق ساتہ اودے پور اور
جودہ پور کے کیا کہ ملکر چاہا جو حکومت مسلمانان کا کریں اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتہ
خاندان اودے پور کے جو اوس وقت سے موقوف ہوگئی تہی جبکہ جے پور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تہی اونہوں
نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پھر جاری ہوجاوے تو اولاد رانی اودے پور مقابلہ اولاد دیگر رانی کا منظور
اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پیدا کی ہوئی تہی جے پور اور جودہ پور میں بڑا فساد پیدا ہوا
حکومت مرہٹوں کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تہی جب مراسم انتظام ملک
نیا میں گورنمنٹ انگریزی کو سرے پورے کے ۱۸۰۳ء میں ہوئے اسوقت جگت سنگہ مہاراجہ جے پور کا تہا
موافق تدابیر عامہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی تہین جسکی رو سے اتفاق
اور صلح ساتہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹوں کے ملک ہندوستان سے ہوئی تہی ایک عہدنامہ نمبر ۹
۱۸۰۳ء میں ساتہ مہاراجہ جے پور کے منعقد ہوا لیکن اوس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بہت سے بے ترتیبی سے سرانجام دئے

اور

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز یہہ تھی کہ صلح کلی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتھ قرار پائے تھے
موقوف ہون اور آئندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے
مہاراجہ نے پھر اپنا اعتقاد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی بمقابلہ ہولکر کے کی جس کے
باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی نسبت اونکے بحال رہیگی جو حکم لارڈ کورنوالس صاحب
نے تجویز کیا تہا اوسکی تعمیل سر جارج بارلو صاحب کی گو لارڈ لیک صاحب نے بلحاظ عہد صلح کل کے اس بارہ میں
تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مراسم جےپور کے موقوف کیے

اس موقوفی مراسم اتفاق کو گورنمنٹ ولایت نے مشتبہ تصور فرما کر ۱۸۱۳ء مین حکم دیا کہ جب موقع بہم پہنچے
جیپور اندر حفاظت کے لایا جاے مگر باعث شروع ہوجانے جنگ نیپال کے یہہ مناسب متصور ہوا کہ اس تجویز
کو بالفعل ملتوی رکھا جاے اور جب یہہ تدبیر بنظر رفاہ عام واسطے مغلوب کرنے پنڈارونکے عمل مین آئیگی اوسوقت
یہہ بھی سرانجام ہو ۱۸۱۶ء مین جب پھر مصالحات شروع ہوے تو دریافت ہوا کہ انفساخ عہد سابق نے ریاست
جےپور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ مصالحانہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوئے مگر تماوی ایام سے جب ضروریات
ریاست کی زیادہ ہوئین اور رئیسان ہمسایہ نے صلح کر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے ہوا
اور باعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کچہ نکچہ علاقہ اونکا چہین لیتا تہا اور جسکی فوج کو عمداً اجازت دے دی گئی
کہ جب تک سب جےپور اتفاق بیچ خارج کرنے پنڈارون کے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی سے باز نہ رہے
اور نیز بسبب علیحدہ علیحدہ صلح کرنے ساتھ ماتحتان جیپور کے جسکے سبب جیپور خود بہت جزوی ریاست رہ جاتی
ان سب اسباب یکجائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ نمبر ۱۰ تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء منظور کیا جسکی
رو سے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بہی مرعی متصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وجب التطلب
گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آٹھ لاکہ روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی
ملک چالیس لاکہ کی ہوجاے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی توجسقدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ سوا
اس رقم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہہ تہا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے
قبضے مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق سے تہے وہ ادا کیا کرین بوساطت
سر ڈیوڈ اختر لونی صاحب نے عہدنامجات نمبر ۱۱ شمول عہدنامجات جو اودے پور مین ہوے تہے منعقد ہوے
جو علاقجات سرداروں نے قبضہ کر لیے تہے وہ واپس مہاراجہ کو ملے اور سرداران نے وعدہ ادای سوم حقوق

اصلی مہاراجہ کیا

۱۸۱۸ء مین جگت سنگہ نے عمر عیاشی مطلق کے ختم کی اوسکی وفات کا کسیکو افسوس نہوا اوسکے کوئی اولاد نہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگہ رشتہ دار بعیدہ خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاوے مگر تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اوس کو سب سرداران جیپور اور گورمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی ۱۸۳۳ء تک جب رانی نے وفات پائی جے پور مین سواے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچہ نہ تھا لہذا گورمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب افسر جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاوے کہ وہ مداخلت انتظام ملک مین کرے اور رفاہ گورمنٹ اور اداے زرخراج ملحوظ رکہے

مہاراجہ جے سنگہ یعنی پدر مہاراجہ حال بسال ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگہ نامے مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تہا بسبب وفات راجہ مرحوم کے یہ گمان ہوا کہ جوتی رام نامے نے جو محبت رانی مرحوم سے رکہتا تہا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار و اقتدار تہا اور اوسکے عہد وزارت پر راول بیری لعل آور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کرایا تہا مہاراجہ کو زہر دیا تہا لہذا بہنگام وفات مہاراجہ کے صاحب ایجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آئینی کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے رکہین تہ ایسی سخت ہو صاحب موصوف عمل مین لائین اوسکے سبب جوتا رام نے بلوہ کرادیا صاحب ایجنٹ کے درپے قتل ہوے اور صاحب اسسٹنٹ قتل ہوا خاندان صاحب اسسٹنٹ گرفتار ہوکر بحکم راول بیری لعل جسکو صاحب ایجنٹ نے وزیر مقرر کیا تہا سزایاب ہوے اور جوتا رام اور اوسکے ہمراہی سرکش گرفتار ہوکر مادام الحیات قلعہ چنار مین محبوس ہوے

بسبب اس بدنظمی مدت دراز تک جیپور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تہا اور آمدنی ملک کی قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تہی لہذا پہر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک مین مداخلت کیجاے ایک کونسل ہر مہینے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولٹکل ایجنٹ قرار پاے اور یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین سپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاح کی پیدا کی گئی اور ستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دختر کشی کرنا سب ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۴۲ء مین چہیالیس لاکہ روپیہ باقی کا

معاف کیا گیا اور آیندہ کے واسطے چار لاکہ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگہ نے خدمات لائقہ بلوہ مین کین بجلدوے اونکے پرگنہ کوٹ قاسم اسشہطہ پر اوسکو عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین تمام ہو چکا ہے اوسکا لحاظ رکہین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موجب نشان نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ توجہ بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے راستونکے یعنی سڑک کے ابہی تلک نہین رکہتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جیپور درصورت نہونے کسی وارث اصلی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتہی راج کے ہین اور اوسکے دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتہی راج سابق مہاراجہ جےپور ہوگیا ہے اور اولاد ندکور بارہ تہین اور پرتہی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ علاقجات بنام نہاد بارہ گوتری کے دیے تہے اب پہر گوتری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ کچہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچہ جو پرتہی راج نے مقرر کی تہین اون مین سے مفقود اور نابود ہوگئے ہین

رقبہ جےپور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے اونیس لاکہ نفری خورد کلان آمدنی کا جاگیرات اور دہرم آٹہہ مین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چہتیس لاکہ روپیہ کی ہے خورد کلان تالاب نہر کا متعلق جےپور کے ہے اور جو نمک وہان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکہ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج لوکل کنٹنجنٹ کی تنخواہ آمدنی جیپور سے نہین دی جاتی اصلی فوج لائق کا چار سو بان اسپامیان توپخانہ چار ہزار چہہ سو پیادہ پانچہزار ایکسو چہالیس سوار اور چار ہزار چہانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی ستر توپ کی ہوتی ہے

ان بارہ گوتری کی تفصیل نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ گوتری

نمبر	گوتری	نام جاگیر بالعوض خدمت	جمع سالانہ جاگیرات کاان	جاگیرات خورد جو خاندان میں تقسیم	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	پرتہلوت	جہبرا	[illegible]	۱	[illegible]	
۲	بہیم پوتا	مفقود	۔	۔	۔	
۳	بہنادت	چومو	[illegible]	۱۰	[illegible]	
۴	بجانیوت	سیرا	[illegible]	۳	[illegible]	
۵	سلطانوت	صورت	[illegible]	۔	۔	
۶	کنگروت	دگی	[illegible]	۲۲	[illegible]	
۷	راجاوت	چاندی	[illegible]	۱۶	[illegible]	یہ بارہ گوتری پرتہی راج کی بنائی ہوئی ہین
۸	پرتاب بیجے	مفقود	۔	۔	۔	
۹	بل بہدروت	اجرولی	[illegible]	۲	[illegible]	
۱۰	سنداس جے	مفقود	۔	۔	۔	

نمبر	گوتری	نام جاگیر بالخصوص	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خرد جو خاندانوں میں ہیں	کل آمدنی خاندان	کیفیت
[illegible]	کلیانوت	کلوار	[illegible]	۱۹	[illegible]	
[illegible]	چتر بہوجوت	بہجو	[illegible]	۶	[illegible]	
[illegible]	گوجاوت	دہولی	[illegible]	۱۳	[illegible]	یہ سب گوتری اولاد دیگر راجگان کے قبضہ میں ہیں
[illegible]	[illegible] سنانے	بہانسکو	[illegible]	۲	[illegible]	
[illegible]	[illegible] بہاوت	مہار	[illegible]	۶	[illegible]	
[illegible]	سیوبرن پوتا	نقتیدہر	[illegible]	۳	[illegible]	
[illegible]	تعنیر پوتا	مالکود	[illegible]	۳	[illegible]	
[illegible]	نردکہ	اونیرا	[illegible]	۶	[illegible]	
[illegible]	پہنکاوت	لوہوان	[illegible]	۴	[illegible]	

نمبر ۹

عہدنامہ جو سات راجہ جے پور (یعنی جگ نگرم) کے سنہ ۱۸۱۸ء میں قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہیراج راج راجندر سوائی جگت سنگہ بہادر معرفت ہزاکسلنسی جنرل جارڈلیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلزلی رائٹ آف دی موسٹ راسترس آوڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان و کپتان جنرل جمیع افواج انگریزی موجودہ ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہیراج راج راجندر سوائے جگت سنگہ بہادر منجانب ذات خاص و از طرف اپنے ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیمابین ہنوربل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دہیراج جگت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قرار پائی لہذا دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے متصور ہونگے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملحوظ رہیگی

شرط سوم ہنوربل کمپنی کچہ مداخلت انتظام ملک مین جواب مہاراجہ دہیراج کے قبضہ مین ہی نہین کرینگے اور او نسے طلب خراج کی نہین کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن ہنوربل کمپنی کا ارادہ حملہ آوری اوپر اس ملک کے کرے جو ہندوستان مین [illegible]

اب قبضۂ آنریبل کمپنی مین ہے یا عرصہ قلیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہی تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج واسطے مدد فوج کمپنی کے بھیجدینگے اور خود کوشش بیخ بیخ نکالدینے دشمن کے کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی اور محبت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ ازروے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک سرکار بخلاف دشمن غیر کے ہوتی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار زمیان اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہوتی تو مہاراجہ دہراج اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ اوسکا کردین اور اگر بباعث اصرار وسینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ دہراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ حسب بیان مذکورۃ الذکر ہوگا تو اعانت دیجاویگی اور مہاراجہ دہراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا بموجب اوس شرح کے جو کہ اور مہاراجون کے ساتھ قرار پائی ہے ادا کرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ [illegible] حاکم اپنی فوج کا [illegible] مگر ہنگامہ جنگ یا جب خیال جنگ ہووے حسب صلاح صاحب کماندر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہونگے کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور [illegible] نوکری مین یا اپنے پاس بغیر استرضاے گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین [illegible] تمام ہوا بمہر و دستخط آنریبل جنرل لیک بمقام سرہند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق [illegible] ماہ شعبان [illegible] سنہ ۱۸۰۳ و بمہر و دستخط مہاراج دہراج راجہ جیپور سواے جگت سنگہ بہادر ——— بتاریخ [illegible] ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ——— ماہ ——— ۱۲۱۸ ہجری وتاریخ ——— ماہ ——— ۱۸۰۳ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین شرائط ہفت گانہ مذکورہ بالا درج ہونگے بمہر و دستخط آنریبل [illegible] گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہراج کو دیاجاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی آنریبل جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ولسلی

(مہر کمپنی)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوسبے

نمبر ۱۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی اسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگہ بہادر راجہ جیپور بموجب سو چارلس تہوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس اف ہیسٹنگز کی جی گورنر جنرل وٹہاکر راول بیری سال ٹہاکر منجانب راج راجہ اندرسری مہاراجہ دہراج سوای جگت سنگہ باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول دوستی و اتفاق و خیر طلبی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگہ اور اونکے ورثا و جانشینان کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک جیپور کی کرینگے اور اوسکے دشمنونکو دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوای جگت سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتہ سازش بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر بابت دوستانہ سانہ دوستان و رشتہ داران کے جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقا کسی سے کچہ تکرار ہوگی تو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جیپور سے گورنمنٹ انگریزی کو معرفت خزانہ دہلی کے حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال مین تاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کہ جو مدت سے ملک جیپور مین ہو رہی تہی خراج معاف سال دوم چار لاکہ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکہ سال چہارم چہہ لاکہ سال پنجم سات لاکہ سال ششم آٹہ لاکہ

بعد ازین آٹہ لاکہ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکہ روپیہ سے زیادہ ہو جاوے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکھ سے زیادہ ہو جاوے گی تو پانچ آنہ اوس قسم ابزاد یکا جو چالیس لاکھ سے ہوگی ماسوائے آٹھ لاکھ روپیہ مذکورہ بالا دیا جاوے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بہی بر وقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے ماتحتان کے حسب دستور قدیم رہینگے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہے گا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جس مین اس شرط مین ختم ہوکر اوس پر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تہوفلس اور ٹہاکر راول بیری سال تہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور راج راجیندر سری مہاراجہ دہیراج سوائی جگت سنگہ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے فیمابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

مہر

دستخط ٹہاکر راول بیری سال تہادت

مہر

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ متصل تلبی پور بتاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے ادم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی دستخطی جمیع ٹہاکران وملازمان سرکار مہاراجہ بنام مامیہ بائی بہگتنی جی صاحبہ مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۸ء نقل جسکی معرفت ہلسے جرالا ناتہ اور دیوان امیر چند کے جنرل صاحب کے پاس بہیجی گئی تہی ۔ مضمون اوسکا یہ ہے

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع ٹھاکران و متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوای جے سنگہ جی سن بلوغ کو نپہونچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بہ نمک حلالی کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال	سروپ سنگہ بہرنوتا	بانس کہوالا
ایضاً ماگہہ سنگہ چتر بہوجوت	ایضاً بخشی سری نراین	ایضاً سوائی سنگہ کلانوت
ایضاً کشن سنگہ	ایضاً بہارت سنگہ چمپاول	ایضاً رای جوالاناتہہ
ایضاً بہادر سنگہ راجاوت	ایضاً امان سنگہ پنچاوت	ایضاً دیوان امیرچند
ایضاً قائم سنگہ بلبہدروت	ایضاً سدا سنگہ پنچاوت	ایضاً راوت سروپ سنگہ
ایضاً لچھمن سنگہ جینہو والہ	ایضاً سردول سنگہ نروکا	ایضاً کہاوت ماتر والہ
ایضاً اودے سنگہ کنکاروت	ایضاً کرپارام وقایع نگار	ایضاً دیوان نوندہ رام
ایضاً راجہ دیبی سنگہ کہتری	ایضاً لچھمن	ایضاً رای امرت رام مہوالہ
ایضاً راو جیت بہوج	ایضاً کرپارام	ایضاً ساہ جی ہنسا لال
ایضاً مان سنگہ گنگاروت	ایضاً جیت رام ساہ	ایضاً بالم سنگہ راناوت
	ایضاً منگل سنگہ کہوسیلے	ایضاً لعل رام دہالیان

دستخط راول بیری سال ایضاً [illegible]

ترجمہ عرضی بزبان سندی منجانب جمیع متصدیان بنام مہیہ بائی صاحبہ المرقوم ۲۱ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگہ سن بلوغ کو نپہونچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین ہم شرائط ذیل کے پابند رہین گے

اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت و امانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے

دوم ہم ہر فصل مین جناب گورمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے

سوم ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی

چہارم بیچ کار سرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر و باطن مین نرکہین گے

دستخط راے جوالا ناتہہ	دستخط راے امرت رام	دستخط بخشی سری نراین
ایضاً منشی دیو چند	ایضاً سروپ چند داروغہ	ایضاً سونپت رام
" دیوان امیر چند	ایضاً کرپا بارتہا	" جیون رام
" سوجی لال	" راول ہری سال	" رام لال دہابہائی
" کرپا رام	" چتر بہوج	" گیان چند
" جیت رام ساہ	" دیوان نوندہ رام	" دیوا رام داروغہ
" لچہمن	" ساہجی مینا لال	" منشی سری لعل
" مدن چند	" گہاسی رام	
" بہوراے سجے نراین	" امرت رام	

جودہ پور یعنی ماڑواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی ہے روایت یہ ہے کہ
کہ اسکی بنیاد جودہا نامے اولاد راٹہور راجپوت راجگان قنوج سنے ڈالی تہی اور مشہور ہے کہ اوس نے
شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ع کے قایم کی تہی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تہا اس خاندان
کی کئی لڑکیان خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچہے اچہے جرنیل اس خاندان کے ہوے
شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگہ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی بابت
ترک کرنے اطاعت مسلمانان کی منعقد ہوا تہا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور
کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور بحالت
موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ رسم شادی اوسوقت سے اودے پور نے
انکے ساتہ ترک کردی تہی جب سے جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین تہین اس شرط سے جو تکرار
پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو مستدعی گدی نشین تہا اوسنی مدد حاکمان مرہٹا کی اپنی مطلب براری کیواسطے
طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سیندہیا نے جودہ پور فتح کرکے
ساٹہہ لاکہ روپیہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

شروع جنگ ۱۸۰۳ء مین سرداران ملک نے مان سنگہ کو رئیس جودہ پور بعد جنگ وجدل بسیار ساتہ اوسکے
ہمشیرہ زادہ بہیم سنگہ کے قرار دیا تہا اس راجہ سے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۲ منعقد ہوا
مگر بجاے تصدیق کرنے اس صلحنامہ کے مان سنگہ نے ایک عہدنامہ جدید پیش کیا اور اسی اثنا مین اوسنے
مدد ہلکر کی بہی کی لہذا عہدنامہ مذکور حسب دستور متعارفہ ۱۸۰۴ء منسوخ ہوکر مانسنگہ کو خود مختار اپنا کیا
بعد ازین جودہ پور بباعث تنازعات باہمی بابۃ گدی نشینی دہونکل سنگہ جو مشہور فرزند بہیم سنگہ کا تہا خراب اور تباہ ہوا
اور نیز اوس لڑائی سے جو جیپور سے ہوئی تہی اور جسمین امیرخان لوٹیرا نے اول جانبداری جیپور کی اور
ثانیا جودہ پور کی اختیار کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی کہ وہ دانستہ دیوانہ بن گیا
پہر حکومت ملک جودہ پور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چترسنگہ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تہا اوسنے بعد چلے جانے امیرخان کے ۱۸۱۷ء مین حکومت اختیار کی اور اوسکے
ساتہ پیغام صلحنامہ بہنگام شروع جنگ پنڈارا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء قرار پایا جسکی رو سے
جودہ پور تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ سیندہیا کو دیتے تہے وہ اب گورنمنٹ انگریزی
پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بوقت ضرورت حسب الطلب پندرہ سو سوار واسطے خدمتگاری کے
دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج جودہ پور دیجائیگی چترسنگہ دل شکستہ ہوکر عرصہ قلیل کے بعد منعقد ہونے
اس عہدنامہ کے فوت ہوا اور اوسکے والد نے وارفتگی دانستہ کو ترک کر کے خود حکومت ملک کی اختیار کی

بیچ ۱۸۲۴ء کے علاقہ پرگنہ جانگ اور گوٹ کنار دا قلعہ میرواڑا ز روے عہدنامہ نمبر ۴ کے گورنمنٹ
انگریزی کے سپرد واسطے آٹہہ سال کے ہوے اس غرض سے کہ جو مینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہین
وہ مطیع کیے جاوین اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ بابت خرچ فوج لوکل گورنمنٹ کے جو
اوسوقت مین بہرتی ہوئی تہی اور جسکا حال اودے پور کے حالات مین درج ہے دینگے یہ اقرارنامہ ۱۸۳۶ء
مین از روے عہدنامہ نمبر ۵ اسکے واسطے نو سال کے پہر تجدید ہوا اور سات دیہات اور بہی سپرد انتظام
انگریزی کے کیے گئے یہ عہد ۱۸۴۳ء مین ختم ہوا اور مہاراجہ نے پہر سات مواضع فوراً مسترد کر لیے
مگر پہر بیان کیا کہ وہ راضی ہین گورنمنٹ انگریزی جب تک اونکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپردگی مین
رکہین مگر اسکا کچہ بندوبست قرار واقعی نہین ہوا اوسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم
ہے جنگل ملاتی کا بہی زیر حکومت نگرانی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جودہ پور کی ہے یہ تعلق جودہ پور سے

رکھتا ہے مگر جاگیرداران اسکی صرف اسقدر بزرگی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ [illegible] بطور خراج
سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے یہان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہے

ازروے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست جودہپور پر دینا پندرہ سو سوار کا فرض تہا لہذا
بفحوای اس شرط ۱۸۳۲ء مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹیرا جنہون نے نگر پارکر پر قبضہ
اپنا کرلیا تہا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچہ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ء
مین یہ شرط تبدیل ہوکر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۶ کے ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہپور جبکے
جو اسوقت بہرتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۵۷ مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج ایرنپورہ کی ہے
اس فوج کا صاحب کمانڈنٹ سرو ہی کا پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بہی ہے سواے مد خرچ ایرنپورہ کے جودہپور
مبلغ [illegible] روپیہ خراج بہی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۴۷ء سے ازروے عہدنامہ
نمبر ۷ اسکے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودہپور کے جو ضلع اور قلعہ اومرکوٹ کے تہی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے
گیے ہوے ہین یہ ضلع اومرکوٹ ۱۸۱۳ء مین جودہپور کے قبضہ مین دیا تہا مگر ۱۸۱۳ء مین اوس سے تالپور
امیران سندہ نے لے لیا تہا بعد فتح سندہ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تہا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دیگی
مگر چونکہ ضلع اومرکوٹ اچہا مقام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودہپور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب
متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنی قبضہ مین رکہے اور اوسکے عوض روپیہ زرخراج سے مجرا دے

بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ مین مہاراجہ مان سنگہ نے اون سرداران کو جنہون نے
کچہ بہی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی دیوانگی کے وابستہ کیا تہا قتل یا قید کیا سواے اونکے اور سردار بہی اوسکے
ظلم سے مفرور ہوکر ریاست ہاے ہمسایہ مین پناہ گیر ہوے کہ دکہ و جلاوطنی در خواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے
کی مدد اونکی نہ دی گئی مگر ازروے نمبر ۸ بوساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۲۴ء مین ارا
مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر جودہپور کے علاوہ جودہپور سے اس کام
جودہپور کے تیاری مین جو تسہیل جیپور مین دی گئی تو یہ متصور ہوا کہ ریاست جیپور نے ایسی فاش طرز پر انفساخ عہدنامہ
کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدبیر عمل مین لاوین جس سے عوض انفساخ عہد کا اور انسداد نتیجہ اس ارادہ فریب دہی کا
ہو لہذا مہاراجہ جیپور کو سخت زجر و توبیخ لکہی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سرداران مارواڑ تہے
مگر مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر حسب منشا عہدنامہ ۱۸۱۸ء استدعا حمایت گورنمنٹ انگریزی کی کی اگر گورنمنٹ

انگریزی مسدود ہوے دہونکل سنگہ کو لکہا کہ وہ اس سرکشی سے بعد ہوجاے بموجب اس تحریر کے دہونکل سنگہ جدا ہوکے جیجہ چلا گیا اور باقی سرداران نے آپس مین تصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید یہ امر ضروری ہوتا کہ حمایت مہاراجہ کی بخلاف دست درازی بیجا و سرکشی کی بسبب وقوع کی ہوتا مگر یہ کچہ فرض گورنمنٹ پر نتہا کہ وہ حفاظت بخلاف سرکشی عام کے کرتے جو نتیجہ خود مہاراجہ کی ناانصافی و نالیاقتی و بدانتظامی کا تہا

۱۸۳۹ء مین باعث نزاع ساتہ سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع احکام گوروجی ہونے کی بدانتظامی ملک جودہ پور اوس درجے کو پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کو دوبارہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جودہ پور ہوئی اور پانچ مہینے تک وہان رہی اس عرصہ مین مان سنگہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۹ اقرار دیا جسکے روسے اوسنے اطمینان خوش انتظامی کی دی یہ اقرارنامہ ذاتی تہا لہذا بوقت وفات مان سنگہ تاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء ختم ہوگیا

مان سنگہ نے ۱۸۴۳ء مین وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا متبنی اوسکا موجود نتہا پس گدی نشینی دو خاندان پر منحصر رہی ایک تو رمیان ایدر اور دوسرے احمدنگر جو دونون مقام واقع حاطہ بمبئی ہین اور اسمین خاندان ایدر زیادہ نزدیک ہے اب یہ امر منحصر اوپر راے بیوگان و سرداران و اہلکاران ریاست جو مجاز تہے رکہا گیا کہ وہ ان دونون مین سے کسکو اپنا حاکم قرار دینگے اونہون نے پسند بخت سنگہ احمدنگر والہ کو کیا پس بخت سنگہ کو مع اوسکی فرزند کے جودہ پور مین طلب کیا اسوقت بہی دہونکل سنگہ نے جسکو فرزند بہیم سنگہ مشہور کرتے مین اپنا دعوی پیش کیا مگر اوسکی سماعت نہوئی

جب جودہ پور مین آیا تو بخت سنگہ نے اپنے فرزند جسونت سنگہ کو احمدنگر مین رکہا اور بیان کیا کہ اوسکا دعوی احمدنگر کے بہی رکہنے کا ہے کیونکہ رتی سنگہ حاکم سابق نے جسونت سنگہ کو متبنی کیا تہا اور وہ یعنی بخت سنگہ صرف بطور کارپرداز کارروائی کرتا تہا اور خود حاکم احمدنگر کا نہ تہا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ بخت سنگہ دو سال تک حاکم احمدنگر رہا ہے اور ہر ایک شخص نے اوسکی حکومت منظور کی تہی اور از روے رواج راجپوتانہ اور گجرات اور دہرم شاستر کے جب اوسنے حکومت جودہ پور کی اختیار کی تو اوسکا استحقاق احمدنگر کا مفقود ہوگیا لہذا ۱۸۴۳ء مین یہ فیصلہ پایا کہ احمدنگر تعلق ایدر کے ہوجاے کیونکہ سابق وہ اوسکے متعلق تہا اور ۱۷۸۴ء مین اوس سے جدا ہوگیا تہا اور بخت سنگہ مع اپنے عیال و اطفال کے احمدنگر سے چلا آئے اور کچہ واسطہ امور ریاست احمدنگر سے نرکہے مہاراجہ بخت سنگہ اب بہی حاکم جودہ پور ہے اسنے اچہی خدمت بلوہ مین کی اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۱۰ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رقبہ جودہ پور کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ۱۸۸۱ء تک [illegible] نفری کی ہے مالگذاری قریب ساڑھے سترہ لاکہ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکہ آمدنی نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چہ ہزار نفری سے زیادہ نہین ہے صاحب پولٹیکل اجنٹ حاکم اعلی عدالت وکلا ریاستہا کا بہی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیمابین بیکانیر وجیلمیر وکشن گڈہ وسروہی وٹینپور وجودہ پور کی کرتے ہین یہ عدالت وکلا ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہے اور اوسمین وکلا اودے پور وجیپور وسیکری بہی شامل ہین انکا اجتماع ایکمرتبہ ہر سال مین بمقامات اجمیر ناگور و کوہ آبو پر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودہ پور

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا سپرد مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگہ بہادر مجوزہ ہر انکسلنسی جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہر انکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولسلی نائٹ آف دی موسٹ اورڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل وسپہ سالار تمام افواج بری انگریزی موجودہ وخدمتگار ہند وستان وگورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگہ بہادر منجانب ذات خود وورثا وجانشینان خود

شرط اول دوستی واتفاق دوامی مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی ومہاراجہ دہراج مانسنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے تصور کیے جاوینگے اور اس شرط کی تکمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جو اب قبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کریگی اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے کمپنی نے ہندوستان مین لیلیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بہیجینگے اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی واتحاد کا کسی موقع پر

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ بباعث دوستی جو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے آنریبل کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہیراج سے ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہیراج بہی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیمابین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہیراج اول سبب نزاع کے کیفیت بجناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپائین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکینگے اور بحالت مذکورہ بالا مدد دیجاویگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچہ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود بموجب اون شرحون کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے

شرط ششم مہاراجہ دہیراج مذکور اس تحریر سے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ دراصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر بحالت جنگ یا خیال جنگ حسب ہدایت ریزیڈنٹ صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتہ وہ مدد دیا کرتے ہونگے کا فرمانبردار رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمت مین یا اپنے پاس کسی رعایائے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور اہل فرنگ ولایت کو بغیر استرضائے گورنمنٹ کمپنی کے نرکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین حسب دستور بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جیرارڈ لیک صاحب کے بتمام مقام خیمہ واقع صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۲۱۸ ہجری موافق ۹ پوس سمبت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراجہ دہیراج راجراجیشور مانسنگہ بہادر بمقام ـــ تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ـــ ماہ ـــ ۱۲۱۸ ہجری موافق تاریخ ـــ ماہ ـــ سمبت ۱۸۶۰ تصدیق ہوا

جب ایک عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہیراج کو مہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے دیجاوے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جیرارڈ لیک صاحب کے ہے واپس لیا جائیگا

دستخط انگلیسی

مہر کمپنی

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

ایضاً جے ادم

نمبر ۱۳

عہدنامہ مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر مہاراجہ جودھپور پیش کردہ کنور جوگراج
مہاراج کنور چھترسنگہ بہادر منعقدہ سرچارلس تھیوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل مارکوس آف ہیسٹنگز کے جی گورنر جنرل و بیاس بشن رام و بیاس ابہی رام منجانب مہاراجہ مانسنگہ بہادر
باختیارات عطیہ مہاراجہ و جوگراج مہاراج کنور ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی دائمی مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر
اور اونکے ورثا و جانشینان کے قائم رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن
سرکار دوسری کے تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودھپور کی کریگی

شرط سوم مہاراجہ مانسنگہ اور اونکے ورثا و جانشین متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور
اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا و جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلاح بغیر اطلاع
و منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ ساتھ دوستان اور رشتہ داران کے
جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا و جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً تکرار کسی سے
پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندہیا کو جودھپور سے دیا جاتا ہے اور جسکی تفصیل علیحدہ لکہی
گئی ہے وہی واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاویگا مگر جو شرائط جودھپور اور سیندہیا کے درباب
خراج کے ہوئے ہین وہ مسترد ہونگے

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سواے اوس خراج کے جو جودہ پور سیندہیا کو دیتے ہین اور کسیکو وہ خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورہ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سیندہیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودہ پور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودہ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر نیچ رہ جایا کریگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا بمقام دہلی سطے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ٹہوفلس مٹکاف صاحب اور بیاس بشن رام اور بیاس ابہے رام کے ہوے اور تصدیق اوسکی ہز اکسلنسی گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ مانسنگہ بہادر اور جوگراج مہاراج کور چہترسنگہ بہادر کے چہ ہفتہ کے اندر ہوکر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر

مہر
بیاس بشن رام

مہر
بیاس ابہے رام

مہر
مہاراجہ مان سنگہ بہادر

مہر
جوگراج مہاراج کور چہترسنگہ بہادر

دستخط ہیسٹنگس

مہر خورد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام اودہار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل خراج اداے جودہ پور

سکۂ اجمیر	[illegible]
بٹہ بحساب مبلغ عدہ فیصدی	[illegible]
باقی سکۂ جودہ پور	[illegible]
منجملہ اسکے نصف نقد	[illegible]
نصف کے اشیاء	[illegible]
کل	[illegible]
نقصانی اشیا بحساب نصفی	[illegible]
باقی سکۂ جودہ پور	[illegible]

دستخط سی ٹی مٹکلفت (مہر)

(مہر) مہر بہا سکر راو وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے اڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہ پور درباب علاقہ مالدڑا واقعہ میرواڑا اس دربار کو اطمینان کلی ہے کہ وہ خوب اچھا پولس میرواڑا مین کہہ سکتے ہین اور ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہین مگر چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا پولس واسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر رہے لہذا مبلغ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ آٹہ سال تک بابت خرچہ سپاہ

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولٹیکل ایجنٹ جو کچہ روپیہ دیہات میرواڑا واقعہ مارواڑ سے بموجب ضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہوگا مبلغ [illegible] سے عرصہ آٹہ سال تک مجرا ہوگا اور بعد آٹہ سال کے دیہات مذکور واپس اہلکاران جودہ پور کے سپرد ہونگے اور زرمشروطہ موقوف ہوگا المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق پہاگن سودی پنچمی سمت ۱۸۸۰

سکے جو واسطے پولس کے ملازم رکھے جاوینگے جیسا
مسٹر ولڈر صاحب نے بیان کیا ہے دیا جاویگا اور
جانگ چیارا اور دیگر مواضع خالصہ واقع مارواڑ جسمین اگلے
دربار کی طرف سے تہانہ کر باعانت فوج انگریزی جو واسطے
سزادہی اون دیہات کے بھیجی گئی تہی معین ہین مستغرق
حمایت اس روپیہ کے ہین واسطے میعاد مذکورہ بالا
دیے جاوینگی مگر ایک مختار کار اس ریاست کیطرف سے
واسطے لینے حساب رسیدات وغیرہ کے اور بابت
سمہا دینے اونس زر آمدنی سے جو تحصیل ہوگی رہنا
ضرور ہے بعد انقضاے میعاد مشروطہ روپیہ دینا
موقوف ہوگا اور علاقجات واپس لیے جاوینگے

المرقوم ۲۸ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۹ ہجری

دستخط بیاس صورت رام وکیل

دستخط الف ولڈر

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودھپور دربارہ علاقجات
مارواڑ واقعہ میرواڑا

چونکہ دربار ہذا نے بنظر تعمیل رضامندی گورنمنٹ
انگریزی و موافق صلاح و صوابدید اونکے مختار مسٹر
ولڈر صاحب کے سابق دینا پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ
کا تا میعاد آٹھ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم جدید
واسطے رکھنے انتظام علاقجات میرواڑا کے منظور
کیا تہا اور چونکہ دیہات جانگ چیارا و دیگر مواضع مارواڑ
جسمین تہانجات از طرف دربار ہذا باعانت فوج انگریزی

ترجمہ جواب منجانب لفٹنٹ ٹربولس اسسٹنٹ اجنٹ گورنر
جنرل بابت ریاست ہاے راجپوتانہ

میعاد پٹہ دیہات میرواڑا مارواڑ کی جو بکفول الضمانت
پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت آٹھ سال کے باب
خورش انتظامی دیہات مذکورہ کے اس غرض سے رکہے
گئے تہے کہ جو روپیہ اوسکا تحصیل ہوگا وہ مبلغ پندرہ ہزار
روپیہ مشروطہ مین مجرا دیا جاویگا اب منقضی ہو گئے
اور پٹہ جدید میعادی نو سال کا مجددا ہوا اور اوس مین
ساتھ مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اون ہی شرائط پر

جوانکی سزا دہی کے واسطے بہیجی گئی تہی معین ہوئی تہی
مستغرق بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تہی کہ ایک معتبر مختار
منجانب اس گورنمنٹ کے اس مراد سے حاضر باش رہیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھکر پڑتال
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو مبلغ پندرہ
ہزار روپیہ شروط کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور منہا دیگا اور بعد انقضاے
میعاد مشروط کے زر مشروط موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جاینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط بتاریخ پہاگن سودی نہمی
سمت ۱۸۸۳ مطابق ۳ رجب ۱۲۴۲ ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربار نے بہ نظر گورنمنٹ انگریزی اور
صلاح سیجر ایوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہاے راجپوتانہ کے جو معرفت اونکے اسسٹنٹ لفٹننٹ
ہنری تربولس صاحب کے دی گئی تہی وعدہ کر لیا ہے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ مذکورہ بالا
بابت خرچہ سپاہ مذکورہ واسطے نوسال کے آیندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جالنگ چبارا اور دیگر مواضع مسطورہ بالا
اون ہی شرائط ماسبق بنہایت میعاد مذکورہ مکفول
رہینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن سمت ۱۸۸۳
مطابق پنجم ماہ رجب ۱۲۴۲ ہجری سے شروع ہوگا

۳ اور سواے اسکے بغرض ترقی دوستی جو فی الحال
گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بہی اون دیہات
جالنگ چبارا وغیرہ ماڑواڑ سیر دار کے ساتہ جو سابق
مکفول بضمانت تہے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بہی اوسیطرح مجرا ساتہ آمدنی مواضع مکفولہ سابق
کے ہوگی اور بعد انقضاے نوسال کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفولہ سابق اور یہ دیہات جواب دیے
گئے ہین واپس اہلکاران ریاست جودہپور کی حوالہ
کیے جاینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا

منعقدہ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ء

نام دیہات مسبوق الذکر

رتوڑیا	دہال	توانا
بہکوراہ	رال	کروارا
چترجی کا گودا		

دستخط ایچ ڈبلیو تربولس
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار مذکورکے قایم ہے
وہ یہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع مفصلہ ذیل
مکفول کانک سودی دیج سنہ ۱۸۱۸ مطابق ۲۹ -
ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۳ ہجری ست لہذا بعد انقضائے
میعاد دیہات مذکورہ بالا و بشرطیکہ ان پر جن پہ
مواضع جنگ جیتار وغیرہ مکفول ہوے ہین
کرتے ہین

بعد انقضائے میعاد مسبوق الذکر ادائے
سالیانہ وٹہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
سے کیا گیا تہا اور اب کیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے

منعقدہ کانک سودی دیج سنہ ۱۸۱۸ مطابق
۲۹ - ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۳۳ ہجری اور ۲۳ -
ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

انوڑیا دہال دہدنیا
بہگورا دال کرودارا
چترہے کا گودا

دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہپور وگورنمنٹ انگریزی منعقدہ معرفت لفٹنٹ ہنری تربوس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہائے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودھ پور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۲ سے بابتہ فوج کنٹنجنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودھ پور نے بوقت ضرورت دینے کا کیا تہا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتہ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء ہوا تہا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرار نامہ لکہا گیا اور اسکی روسے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے از جانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودھ پور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودھ پور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادای زر مذکور اول مرتبہ یعنی [illegible] ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسیطرح اسی تاریخ کو ہر سال آیندہ روپیہ مذکور ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ ادا ہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودھ پور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریویس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط [illegible] نائب وکیل جودھ پور بنام صاحب پولٹیکل ایجنٹ جودھ پور المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۴۷ء

مین نے آپکی چٹھی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ۱۰۰۰۰ منجملہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہین کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب بہادر بہی خوب جانتے ہین جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رہیگا اوسوقت مین بہی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہین گے تو ہم جانتے ہین کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے راجستان مین زمین کا حق بہت بڑا متصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بہی فرماتے ہین کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکہ آٹہ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو

لطعہ خراج دیا جاتا ہی) مجرا دیا جائیگا تو زر مجرائی بالعوض اراضی سے ہی اور خراج بہی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہے
لہذا اس روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایچ ایچ گریٹ ہیڈ
پولیٹیکل اجنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون سنہ ۱۸۲۷ عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہپور دربارہ ٹہاکران جلاوطن ۔

ٹہاکران پورسو وچند اول کی خواہش نہین ہے کہ اون پر نظر مہربانی کیجاے مگر سرداران رہوا و آہور دنیاجی ور [illegible] اگرچہ واجب الرحم نہین ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجہ بخت سنگہ کے عہد مین اونکے پاس تہا وہ اونکو عرصہ چہ ماہ مین واپس دیا جائیگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا واسطے رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹہاکران اپنی کارگزاری یا فرمان برداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا حسب خواہش درکار اپنی کارروائی نکرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس لیے باعث گورنمنٹ انگریزی بوقت اقرار کیا گیا لیکن اگر بعد ازین یہ سرداران فرمانبردار اور راضی خدمتگزاری دربار مین ہون تو اونکو علاقہ مذکور بہی بحال [illegible]

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹکل اجنٹ

مہاراجہ مانسنگہ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹہاکران کو جو بنابر قصورات سابقہ جلاوطن ہوئی ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو اسکام کے واسطے یہان مامور کیا ہے دوبارہ اونکے علاقجات قدیم پر دخیل کر دینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹہاکران کے مجرم کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کا رہیگا تو بموجب عہدنامہ معلوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پہر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور بنابر خوشنودی مہاراجہ ایک خط بہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

دستخط الف ولدر
پولیٹکل اجنٹ

دیا جاسکا اور در باب دیگر ٹھاکران خورد کے جو جلا
وطن ہوئے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ حسب منشاء
مہاراجہ کاربند ہونگے تو اون پر بھی نظر عنایت مبذول ہوگی
بشرطیکہ گورنمنٹ انگریزی او نکی نسبت کچہ عذر درمیان
مین نہ لاوین

المرقوم پھاگن بدی ایکادشی سمت ۱۸

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ

فیمابین گورنمنٹ ذی شان انگریزی اور سرکار جودھپور دوستی مدت سے جاری ہے اور بوجہ انعقاد عہدنامہ سمت ۱۸ مطابق ۱۸۱۸ء کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتہ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک فیمابین سرکارین کے جاری او رقائم ہے اور آئندہ بھی جاری رہیگی —

اب شرائط عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودھپور معرفت کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین —

اول آپ در باب انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر یہ قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل سدرلینڈ اور سرداران اور اہلکاران اور جو جس پاسبانان راج مجتمع ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترتیب دین جسکی تعمیل اب اور آئندہ ہوا کرے اور یہ مجمع منقح کرکے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ و دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولیٹیکل ایجنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودھپور نے مشورہ باہم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام بموجب قواعد ہذا کے وہ بصلاح باہمی کیا کرینگے او مہاراجہ سے بھی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم پنچایت یعنی مجمع مذکورہ بالا انصرام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل سدرلینڈ صاحب نے کہا کہ کچہ فوج انگریزی قلعہ جودھپور مین رہے گی اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا ہے دیگر ریاست ہاے راجستان کے یہان صاحبان پولیٹیکل ایجنٹ رہتے ہین وہان وہ

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گرد نواح قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہین اور رقبہ بہی محدود ہے اس سبب سے آمین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بنظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہہ معقول تجویز ہو کر مقرر ہوگی دربار کو کسیطرح کا اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب و سروپ یعنی لچھمی ناتہہ و بیراگ ناتہ معہ لواحقین و جوگیشر یعنی ناتہ فقرا خواہ اس ملک کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان و برہمنان کے دادمراد یعنی ٹہاکران اندرونی دکیکا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ و متصدیان یعنی کوسل راج و فوج راج وغیرہ وخواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہین گے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہین گے مگر درصورتیکہ کسیطرح کی غفلت کارکنی کسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لیق شخص مقرر کیا جاے

ہفتم جنکے حقوق چہن گئے ہین اونکو اونکے حقوق از روے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری و تابعداری کیا کرینگے

ہشتم گورمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و خیر خواہی مہاراجہ اور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ بہادر کی محفوظ رہین لہذا سرکار کے ہاتہون آمین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آمین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہوگیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران مارواڑ نے مشورہ باہم کیا کہ وہ بصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے ادا ے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لاینگے جنکی روسے آیندہ زر مذکور بلاتفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی نقصانی وہ فریق دینگے جنکے نسبت ثبوت ہوگا دعاوی مائد از نسبت دیگر رئیسان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سردارونکو دیے اور بالعوض اونکے اونکی موافقت حاصل کی اور قصورات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورمنٹ انگریزی بہی اونکے قصورات معاف کرتے ہین جنکی نسبت سابق باونکے عذر تہا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتہ وغیرہ و جوگیشر و دادمراد و اہلکاران

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس ریاستگاہ مین مقرر ہوا ہی لہذا ظلم و زیادتی کسی شخص پر جاتہ نہوگی کسیطرح کی و خلت و رباب جہہ فرقہ مذہبی کے نہوگی اور اتلاف مال کسی حیوان کی جو مارواڑ مین

اور دوسی

اور دوسرے مذہب کے پاک ہے اور جسکا مارنا ممنوع ہے نہوگی

دوازدہم اگر کل امور گورنمنٹ جودہ پور کے اندر میعاد چھہ مہینے کے یا برس روز کے یا ڈیڑہ برس یعنے اٹھارہ مہینے کے تصفیہ پا جاینگے تو صاحب پولیٹیکل اجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودہ پور سے برخاست ہوجاینگے اور اگر اس میعاد سے پہلے ہی طے پا جاینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب بزرگی و عزت و لیاقت ریاست جودہ پور متصور ہوگا

سیزدہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودہ پور تاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا اور بمعرفت لفٹنٹ کرنیل رنلڈ صاحب کے واسطے منظوری یا ترمیم کے بخدمت رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے مرسل ہوگا اور ایک خریطہ بنام مہاراجہ بمضمون عہدنامہ بالا بنگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا

عہدنامہ بالا معرفت کرنیل جان رنلڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رائٹ آنریبل جارج لارڈ آکلینڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط رودہ مل وکیل دستخط نوج مل

مہر دفتر فوج مل

مہر دفتر اردہ مل

یادداشت لفٹنٹ کرنیل سر رنلڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ مین صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ مین رہیگی اور ادسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ خانہ اور مندرون مین نرہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے مطابق شرط اول کے منفیح ہونگے

شرائط دوم و ششم اس مین یہ ذکر کرنا تہا کہ ناتہ لوگ امور ریاست مین مداخلت نکرین مگر مان سنگہ نے خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنا ہین کیونکہ وہ نہ اہلکاران مین اور نہ کاربردازان راج ریاست مین ہین

شرط نہم یہ بہی تجویز تہی کہ ذکر نوج خرچ کا بہی کیا جاے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ذمہ جودہ پور کے رہیگا مگر مان سنگہ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی مین جو درباب انتظامات دوامی و انتظام آئندہ ریاست ستعلق ہے کچہ ضرور نہین ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار و طاوس و کبوتر صرف پاک تصور کیے گیے ہین اور مارنا انکا ممنوع قرار پایا ہے

شرط سیزدہم یہ مضمون جو درباب انعقاد عہدنامہ معرفت لفٹنٹ کرنیل الارنیڈ صاحب کے باختیارات عطیہ گورنر جنرل سے ہے وہ اصل مسودہ مین اول مین تہا مگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین رکھا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امید سنگہ نامے تہا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۴ء مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث نارضامندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۰۴ء مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگہ نامے اوسکا جانشین ہوا بیچ عہد مرہٹون کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندہیا اور ہولکر کرتے ستہے جنکے اختیار مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تہا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ء مین ہوا جب پنڈارا بہاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا راستہ بہاگنے کا تہا اور یہان وہ ہو گیا مہاراو بشن سنگہ نے اول ہی دوستی انگریزی منظور کی اور ایک عہدنامہ نمبر ۲۰ بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء اوسکے ساتھہ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کم تہی مگر اوس نے بدل اتفاق ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد مرہٹون مین پہونچی ہے نجات پائی ازروی عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تہا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تہا وہ راجہ کو چہوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیندہیا کو دیتا تہا گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور زر خراج اسی ہزار روپیہ طے ہوا اسکا نصف بابت دو ثلث پرگنہ پٹنہ کے تہا جو سیندہیا کے قبضہ مین تہا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تہا وہ ازروی شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تہا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندہیا اور ہولکر نے لے لیے ستہے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ پٹنا اوس سے چہن گئے ستہے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم نہ تہا کہ کل پرگنہ پٹنا عہد وزارت ناناراو اور شرجا کے پیشوا کے علاقہ مین بباعث اونکے نکالدینے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تہا اور پیشوا نے دو ثلث سیندہیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تہا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ پٹنا کے قرار پایا تہا وہ پہر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

اوسکے علاقہ مقبوضہ ٹینا سے جو سے لیا گیا تھا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی ہی ۱۸۱۸ء مین سیندھیا نے دو ثلث پرگنہ ٹینا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے مکفول رکھا اور رئیس بوندی نے پھر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندھیا کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اوسکی چھوڑ دی اس ۱۸۴۴ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۱۲ باستر ضلے دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے روسے علاقہ مذکور واسطے دوام کے بعوض مبلغ اسی ہزار روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء اب کہ سیندھیا نے حکومت کا ثلث پرگنہ ٹینا کے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی سے بادا اسی ہزار روپیہ سالیانہ ماورا ے چالیس ہزار کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے وہ بطور چوتہ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

بشن سنگہ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگہ مہاراو حال جانشین اوسکا ہوا یہ مہاراو صرف گیارہ سال کی عمر کا تھا اندر نابالغی اسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی کرنا پڑا مہاراو رام سنگہ اسقدر لاپروا ادا ے مراسم دوستی انگریزی مین ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء کے رہا کہ تحریرات دوستانہ یک قلم اوس سے ترک ہوگئی تہی اور اسیطرح ۱۸۶۰ء تک متروک رہی

مہاراو نے استحقاق متبنی کرنیکا بھی بموجب سند نمبر ۳ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری اور آمدنی پانچ لاکہ روپیہ کی ہے بوندی کچہ خرچ فوج مختص المقام یا کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی سنے سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی سات سو سوار اور دو ہزار سات سو پیادہ اور بارہ ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراو راجہ بشن سنگہ بہادر راجہ بوندی معرفت کپتان جیمس ٹوڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس ہیسٹنگز گورنر جنرل اور بہور اتولا رام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ—

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا واسطے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے بنام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین دخل نہو گی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تھے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرتے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی تفصیل فہرست نمبر ا مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سیندھیا کو دیتے تھے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر ۲ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت پر حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہد نامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر او سپر کپتان جیمس ٹاڈ صاحب اور بہور راتو لارام کے ہوے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ بزرائل ہکسلنسی نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی

المرقوم بمقام بوندی تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ و ماگھہ سودی پنچمی سمبت ۱۸۷۵

دستخط جیمس ٹاڈ

مہر

دستخط بہور راتو لارام

مہر راجہ

عہد نامہ ہذا التصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل کانپور بتاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس

مہر گورنر جنرل

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی سے راو راجہ بشن سنگہ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہد نامہ ہذا کے دی گئی نمبر ا

پرگنہ	پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	پرگنہ	پرگنہ	پرگنہ
وغیرہ	پاٹن	پروندن	کردر	دہیہ	لاکھیری	سمن گنج	چڑہتہ بوندی

نمبر ۱

تفصیل آمدنی خام تکاسی وخراج علاقجات متعلقہ مہاراجہ سیندھیا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرط نہم عہدنامہ تفویض کی جائیگی

کل روپیہ سکہ دہلی — [illegible]

دو ثلث پرگنہ پاٹن — [illegible]

پرگنہ آور بلا

پرگنہ سمنبھوری

نصف پرگنہ کرور

ایک ثلث پرگنہ بروندا

چوتہ بوندی و دیگر مقامات — [illegible]

کل — [illegible]

دستخط جیمس ٹاڈ — مہر

دستخط سوراتولارام — مہر راجہ

نمبر ۲

اقرارنامہ راج بوندی درباب انتقال ضلع کسوری پاٹن بنام ریاست مذکور

مہاراو راجہ بوندی سنے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوسکو واسطے دوام کے یعنی استمرار حکومت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب منشاء عہدنامہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء بابت خرچ کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے ہین اور اب زیر اہتمام سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ کے ہین اور بابت جنکے دربار گوالیار نے بھی اپنی استرضا بہ شرائط ذیل سے دی جاوے اور شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراو راجہ بوندی سن جانب اپنے اور اپنے ورثا کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خزانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاد و نیمچ مین مبلغ اسی ہزار روپیہ سکہ کمپنی دو اقساط مساوی الجمع [illegible] مین مہینے جنوری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ثلث حصص ضلع کسوری پاٹن کے جو اب دربار گوالیار نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ مین موجود ہے تمام آفات ارضی وسماوی و دیگر واردات اتفاقیہ نفع ونقصان ذمہ راج بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراو راجہ بوندی سنجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ تین ہزار چارسو تیس روپیہ سات آنہ نو پائی سکہ [illegible] سالی گوشہ بابت تنخواہ پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو دی گئی ہے

شرط سوم جو لوگ یعنی معافی تعدادی ہوجائے آئینگے واقعہ دو ثلث حصہ ضلع مذکور کے ہین اور جنکے تفصیل راجہ کو دی گئی

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قابضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکہینگے اور جو اکزاس یا معافی صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیمچ سے اون زمینداران کو دی تہین جنہون سے جادو باولی بنائی ہین روبکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اونکے پٹہ کے لحاظ رکہینگے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی نے دربار گوالیار سے حسب منشا شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکہینگے

شرط پنجم جو انتقال دو ثلث ضلع کیسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرط مذکورہ بالا مین سے تعمیل طلب رہجاے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بہی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہی سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے تاکہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیا جاے اور بعد از وصول کرنے اونکے بقایا کے باقی آمد فی سال اوس ایک ثلث کی اونکو مجرا دی جاے مگر سواے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی دربار گوالیار اور ضلع کیسوری پاٹن کو راج بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم مداخلت کسی قسم کی انتظام دو ثلث ضلع کیسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوسوقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطر خواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چہ شرائط درج ہے تیار ہوکر اوسپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے بتاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمبت ۱۹۰۱ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۶۰ ہجری اور تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ع کے ہوئی

مہر مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تہی یعنی رتن سنگہ مہاراو بوندی نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چہوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہد امید سنگہ تک رہی اس امید سنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی نے اول صلح ساتہ کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹا کے ہاتہ سے تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عمدہ بلا نہین ہوسکتا تہا

اور راجہ کوٹا کو تینون خاندانہائے کلان مالوا کو یعنی پوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تہا اور بیچ شروع کو
ریاست کوٹا بباعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کاربرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تہی
جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دیدی تہی اور بیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹا کو
نہایت طاقتور اور آباد ریاست راجپوتانہ بنا دی تہی اور وہ اول رئیسان راجپوت مین سے تہا جسنے شرکت
ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے ١٨١٧ء مین کی تہی بتوسل ظالم سنگہ کے عہدنامہ نمبر ٢٢
رئیس کوٹا کے ساتہ بماہ دسمبر ١٨١٧ء مین قرار پایا جسکی روسے کوٹا زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو محصول
یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورنمنٹ حصہ سیندہیا کا
جو صاحب سیندہیا کو بہیجا دیتے تہے اور اب وقت ضرورت مہاراو نے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا
ایک تتمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکی روسے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا
دعاوی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹا کو دی گئی اور اودے پور کو چند علاقجات اوسپر
کے جو بابت قرضہ نو لاکہ روپیہ کے مکفول تہے واپس دیے گئے بابت نمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ کے
جو اوسنے جنگ پنڈارا مین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب منشا نمبر ٢٣ کے واسطے دوام
کے بطور انعام اوسکو دیے گئے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کاربرداز ظالم سنگہ کو ذاتی دیے جاوین
مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹا ہونی چاہیے

تا حین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ وقت اس انتظام مین واقع نہین ہوے جسکی روسے ایک شخص
برائے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے ١٨١٩ مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے
ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے تصفیہ اسکا
ہو گیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چوسٹہہ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ
اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ٢٣ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ١٨٢٤ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند مادہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کاربردازی مین ہوا
اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشا عہدنامہ دیا گیا ١٨٢٨ء مین کشور سنگہ
مہاراو کے عوض اوسکا برادرزادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ١٨٣٤ء مین تکرار فیما بین رام سنگہ اور اوسکے
وزیر مدن سنگہ ولد مادہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کاربرداز کے بلوہ عام ہو جاوے

لہذا بصلاح رئیس کوٹا یہ تجویز قرار پائی کہ کچھ علاقہ علیحدہ کر کے بنام جہلاوار مشہور ہوا اور اولاد ظالم سنگہ کو دیا جاوے
لہذا ستر ہ پرگنہ جمعی بارہ لاکہ روپیہ کے مدن سنگہ کو دیے گئے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہد نامہ
نمبر ۲۰ کوٹہ کے ساتھ منعقد ہوا اخراج مہاراو کم ہو کر ـــ روپیہ رہا اور یہہ روپیہ جہلاوار ادا کرنا واجب قرار پایا اور
اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج کمکی تین لاکہ روپیہ کے خرچ کی رکھیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بہرتی کرنیکو ناخوشی
منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے سنہ ۱۸۴۴ ع مین اس فوج کا خرچ دو لاکہ روپیہ رہ گیا اور اسمین بہی یہہ
اقرار ہوا کہ اگر یہہ روپیہ مکتفی نہوگا تو باقی روپیہ خراج کوٹہ سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹا کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ
بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا

یہ فوج بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے سنہ ۱۸۵۷ مین بلوہ کر کے صاحب پولیٹکل اجنٹ کو معہ
اونکے دو پسران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچھ عزم مدد ہی صاحب پولیٹکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت
ناراضامندی گورنمنٹ اونکے واسطے یہہ ہوئی کہ اونکی سلامی کم ہو سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی
اب فوج کوٹا کنٹنجنٹ بنام فوج عراقن دیولی مشہور ہے

مہاراو کو اجازت صرف پندرہ ہزار فوج رکھنے کی ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکہ روپیہ ہے اور رقبہ قریب پانچ ہزار
میل مربع اور آبادی چار لاکہ چھتیس ہزار نفوس ہے خراج جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ [illegible] ہے اور اسکے
مبلغ دو لاکہ روپیہ بابت خرچ فوج عراقن دیولی کے ہے مہاراو کو اختیار متبنی کرنیکا حسب منشاء نمبر ۲۳ کے عطا ہوا ہے
سنہ ۱۸۶۱ ع مین راوت رجن سنگہ کا قبضہ موضع سبدرا کا بحال رکہا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے
قبضے مین بہت دراز سے جسکے سال کی تعداد بہی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس اسپ کے
جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تہا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۲۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو [illegible] سنگہ بہادر راجہ کوٹا اور اونکے ورثا اور
جانشینین [illegible] بوسیلہ راج رانا ظالم سنگہ بہادر منتظم امور ریاست فریق ثانی منعقد منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی معرفت مسٹر چارلس مٹکاف [illegible] باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس
کے جی گورنر جنرل [illegible] منجانب مہاراو [illegible] سنگہ بہادر معرفت مہاراج شیودان سنگہ و سا جیون رام و لالہ ہیول چند باختیارات
عطیہ مہاراو ممدوح کارپرداز مذکور یعنی راج رانا

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی ایکجانب اور مہاراو امید سنگہ بہادر راو اور اونکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جاینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکھنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رکہر حسب ہدایت تعمیل کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یا ریاست سے سازش نکہین گے جنسے ریاست کوٹا اب تک سازرکہتی تھی

شرط پنجم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہین کرینگے مگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور رشتہ داران کے ساتہ جاری اور قائم رہینگی

شرط ششم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقا کسی سے تکرار پیدا ہوگی خواہ منجانب مہاراو یا انطرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا بسپر دثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سرداران مرہٹا کو مثل پیشوا اور سیندہیا اور ہولکر و پوار دیتے تہے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علحدہ دیا جایگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکہین گے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب استعداد اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی دیجایگی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہین گے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف کے ایکطرف سے اور مہاراجہ شیودان سنگہ اور ساہ جیون رام اور لالہ ہپول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی منجانب ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراو امید سنگہ اور اونکے منتظم راج رانا ظالم سنگہ کے آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے نقول مصدقہ تقسیم ہونگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۷ عیسوی

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر

دستخط مہاراو راجہ امید سنگھ بہادر

دستخط راج رانا ظالم سنگھ

دستخط مہاراجہ شیودان سنگھ

دستخط بہول چند

دستخط ہیسٹنگس

[illegible] تصدیق کیا ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ اودجار تاریخ ٦ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

تفصیل خراج جواب تک مرہٹا رئیسون کو دیا جاتا تھا

اول کوٹا دوم سات کوڑی اور سوم شاہ آباد

اول کوٹا

	اسباب	
[illegible]	زر نقد چیدوری واوجینی واندوری روپیہ	[illegible]
	بحساب سکہ ہای مذکورہ بالا بحساب مبلغ فیصدی	[illegible]
	باقی سکہ کمال شاہی	[illegible]
	سکہ دہلی	[illegible]

تفصیل [illegible] زر مذکورہ بالا

[illegible]

[illegible]	[illegible]	اسباب	[illegible]
			[illegible]
نقصان [illegible]	[illegible]	زر نقد [illegible] واوجینی واندوری روپیہ	[illegible]
[illegible] سکہ مذکورہ بالا بحساب مبلغ فیصدی	[illegible]	باقی سکہ کمال شاہی	[illegible]

هولکر کا حصه [illegible] کا سیر

حصه پوار

نقد [illegible] اسباب [illegible]

[illegible]

نقصانی اسباب [illegible] باقی نقد [illegible]

بٹه بحساب فیصدی مبلغ [illegible] باقی سکه کلدار شاهی [illegible]

دوم خراج کوتری های هفت گانه

نقد [illegible] بٹه بحساب فیصدی مبلغ [illegible]

باقی سکه کلدار شاهی [illegible] جنکی سکه دہلی [illegible]

تفصیل

اندتا [illegible] سکه بوندی [illegible] بلون [illegible] سکه بوندی [illegible]

بٹه بحساب مبلغ [illegible] فیصدی [illegible]

باقی سکه کلدار شاهی [illegible] باقی سکه کلدار شاهی [illegible]

کروار کیاتها پیدا سکه بوندی [illegible] [illegible] سکه بوندی [illegible]

بٹه بحساب فیصدی مبلغ [illegible] بٹه بحساب فیصدی مبلغ [illegible]

باقی سکه کلدار شاهی [illegible] باقی سکه کلدار شاهی [illegible]

سوم خراج ریاست شاه آباد

یه خراج اب تک [illegible] تعداد اسکی

معلوم نهین هوئی مگر تخمینا [illegible]

معلوم ہوا منجملہ اسکے نصف نقد اور نصف اسباب میں دیا جاتا تھا

مہر

دستخط سی ٹی مٹکف

مہاراو راجہ امید سنگھ بہادر

راج رانا ظالم سنگھ

مہاراجہ شیو دان سنگھ

پھول چند

تتمہ شرط عہدنامہ جو مابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر طے ہوئی

سرکارین ظاہر کرتی ہیں کہ بعد وفات مہاراو امید سنگھ راجہ کوٹا کے ریاست اونکی پسر کلان ولیعہد مہاراج کنور کشور سنگھ کو اور اونکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راج رانا ظالم سنگھ کے اور بعد اسکے اسکے پسر کلان کنور مادھو سنگھ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

مرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکف

مہاراو راجہ امید سنگھ بہادر

راج رانا ظالم سنگھ

مہاراجہ شیو دان سنگھ

پھول چند

جیورام

یادداشت — اس تتمہ شرط کی تصدیق ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکھنو تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء فرمائی

دستخط جے آدم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہزاکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا

بنام جمیع اہلکاران حال و استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا قائم ہے اور جو جو خدمات لائقہ راجہ مذکور نے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین وہ بہی آشکارا و ثابت ہین پس بلحاظ اس دوستی کے موسٹ [illegible] مارکیوس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے مہاراو ممدوح کو عطا کی اور خراج شاہ آباد جو مہاراو سے حسب منشاء عہدنامہ منعقدہ بمقام دہلی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء واجب الادا تہا معاف فرمایا اوسکو مہاراو اور اوسکے ورثا و جانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین

لہذا مہاراو لسنے تئین مالک اور حاکم ان مقامات کا تصور کرکے رعایا کو تلطف اور مدارات سے اپنا شریک حال کرین اور اوپنی رعیت حکم تصور کرین کوئی اسمین مداخلت نہین کریگا

پرگنہ ڈیگ   پرگنہ پچپہار   پرگنہ اہیور   پرگنہ گنگرار

یہ سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ء عطا ہوئی

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ بمہر و دستخط مہاراو کشور سنگہ المرقوم بمقام ناتہ دوارہ بتی اگہن بدی تیرس مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء

مین مہاراو کشور سنگہ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا ہی اور خصوصاً جو بکامین مصدر حرکات قلیل سے ہوا ہون اور اسی طریق کے قبیح سے بہی بخوبی واقف ہوا خواہ جو وہ درباب حسن ظن گورنمنٹ انگریزی کے خواہ بہبودی ریاست کوٹا کی ونخواہ میری اپنی خوشی بہتری کی تہی اور آج کی تاریخ اس اقرارنامہ پر اپنے مہر اور دستخط کرتا ہون جسکے مطابق مین آیندہ کاربند رہونگا اس میری نیت کا سری ناتہ جی گواہ ہے اور اگر مین ان شرائط سے انحراف کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچہ گورنمنٹ انگریزی حکم دینگے مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچہ معرفت آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے درباب میرے آیندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچہ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نام سے اور میرے جانشینون کے نام سے ناناجی ظالم سنگہ اور اونکے ورثا کل انتظام امور ریاست مثل جین حیات میرے والد راجہ امید سنگہ کے کرینگے خواہ انتظام ملک ہو خواہ مال

اور خواہ فوج و خواہ قلعجات اور خواہ دربارہ تقرری و برطرفی اہلکاران ہو اس میں اونکو کل اختیار حاصل رہیگا اور
مین مداخلت اسمین نہین کرونگا —

سوم موجدان فساد کو سزا دی گئی اور تمام بہرسے صلاح کاران جدا ہوگئے یا حسب الحکم آپکے مین نے
اونکو برطرف کر دیا کہ وہ یہ تہے گوردہن داس مہاراجہ بلونت سنگہ سیف علی قاضی مرزا محمد علی شیخ حبیب وغیرہ
ان سب سے او جسقدر بد وضع لوگ تہے جنہون نے مجہے بدرویہ کیا تہا اون سب سے مین ہرگز آئندہ تحریر
یا کتابت نہین کرونگا —

چہارم مین ہرگز اوسقدر فوج سے زیادہ بہرتی نکرونگا جسقدر اور جس قسم کی سپاہ کی مجہے اجازت واسطے
ہمراہ رکہنے کی دی جائیگی اور مین اپنے دربار مین ایسے آدمیونکو دخل ندونگا جو مخل یا مضر انتظام امور ریاست
نہین ہونگے اور نہ ایسے آدمیونکے ساتہہ مین خط و کتابت رکہونگا

تفصیل نمبر ۱

تفصیل اوس مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے منتظم امور ریاست کوٹہ واسطے بسراوقات مہاراو کشور سنگہ اور
اونکے ملازمین خانگی و سپاہ وغیرہ کے شروع ماہ ماگہہ سدی یکم ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء سے
مہاراو مذکور کو ادا کریگا —

نمبر	قوم	ماہواری	سالیانہ
۱	متفرق سری برج راجی	[illegible]	[illegible]
۲	بوہرات یعنی خیرات ذاتی	-	[illegible]
۳	رسوئی یعنی مطبخ فی یوم ۵	[illegible]	[illegible]
۴	دیوری یعنی اخراجات ملازمان محل	-	[illegible]
۵	گہنا یعنی زیورات رانی ہا	-	[illegible]
۶	کپڑون یعنی پوشاک مہاراو جو محل مین پہنی جاتی ہی اور خیرات	-	[illegible]
۷	کت خرچ یعنی خرچ جیب خاص	[illegible]	[illegible]
۸	نگر دہیشہ یعنی ملازمان خانگی ذاتی	[illegible]	[illegible]
۹	فوج سلا	-	[illegible]

نمبر	رقوم	ماہواری	سالیانہ
۱۰	نیلخانہ		[illegible]
۱۱	رتھ گاڑی یعنی سواری زنانہ		[illegible]
۱۲	مہاجن و ڈاک کے کہار		[illegible]

چوکی پہرہ محالات یعنی

یکصد سوار بحساب مبلغ [illegible] فی سوار — [illegible] — [illegible]

دوصد پیادہ حسب تفصیل ذیل یعنی دوصد بہ دار بست فی نفر

دو جمعدار [illegible] فی نفر [illegible] — [illegible] — [illegible]

نمبر	رقوم	ماہواری	سالیانہ
۱۴	جہاپ یعنی [illegible]		[illegible]
۱۵	رکابخانہ مع سازو		[illegible]
۱۶	موزنگ وادانہ یعنی [illegible] وغیرہ		[illegible]
۱۷	گہاس وغیرہ		[illegible]
۱۸	روشنائی یعنی چراغ سیاہی وغیرہ		[illegible]
۱۹	رنگائی یعنی رنگ کرنے پارچہ وغیرہ کے		[illegible]
۲۰	انبابت یعنی ترتیب مکانات	[illegible]	[illegible]
۲۱	خرید اسپ وگاؤ و کشتی وغیرہ		[illegible]
۲۲	مرمت پردہ وقنات وخیمہ وغیرہ		[illegible]
۲۳	دواخانہ مع خرید ادویہ		[illegible]
۲۴	بوندا خانہ		[illegible]

کل زر سالیانہ — [illegible]

خرچ ماہواری سکہ کوٹہ حالی — [illegible]

دستخط مادہو سنگہ

تفصیل رقوم مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے متعلق امور ریاست کوٹہ واسطے بسر اوقات بابولعل ولد [illegible] سنگہ

اور اوسکے خاندان کے شروع ماہ ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء دیا کریگا

سالیانہ کوٹہ حالی روپیہ ...

ماہواری ...

دستخط مادہو سنگہ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراو کشور سنگہ اور اونکے ورثا کے تجویز کیے اور جسپر دستخط کنور مادہو سنگہ نے کیے

اول محل و مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ الوٹ اور گرد نواح کوٹہ و محل واقعہ شہر و محلات امید گنج و رنگباڑی و جگبورہ و کنبدرا و باغات جو بنام برج راجی و گوپال داس و برج بلاس مشہور ہین یہ سب قبضہ مہاراو و زیر اہتمام رہینگے اور انمین اختیار مہاراو کا رہیگا اور کچہ دخل منتظم ملک کا نہین رہیگا

اندر حدود دیوار اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات ہین جنمین خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہین وہ کوچہ جو نوابرج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بہی کہتے ہین بالکل دونوکو جدا کر دیتا ہے پس لازم کہ دونون جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجاوین کو پانی دروازہ دونون مین ملحق ہے مگر سواے سپاہیان مسلح واسطے لینے پانی کے اور کوئی نجاوے اور نہ منتظم ریاست سواے پچاس چوکیداران کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراو اور اوسکے خاندان وغیرہ کے بموجب تفصیل نمبر ا کے تعدادی کوٹہ حالی روپیہ ایک لاکہ چونسٹہہ ہزار آٹہہ سو ستہتر دس آنہ تین پائی سالیانہ یا مبلغ تیرہ ہزار سات سو اونتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جایگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت ماہ ہر معرفت مہاجن مامورہ راج رانا کے دیا جائیگا اور مہاراو اوسکی رسید دیگا ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید مبلغان بہیجینگے

خاص باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر ا مذکور مین درج ہے کلیتہً زیر مہاراو بطور اونکے خانگی ملازمین وغیرہ کے اور سپاہیان چوکی پہرہ محلات وغیرہ کے ہین

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراو کے وہی مراسم بسبب شان وشوکت معرفت منتظم ریاست کے ادا ہونگے جسطرح وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تھے اور اگر مہاراو کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش کیواسطے جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب ورسم قوم کیا جائیگا۔

چہارم مہاراو اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین تھے وہ مہاراو وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا وجنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتی تھی اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیے جائینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تھے

پنجم جب مہاراو ہواخوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکے ہمراہ رہین گی جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی تہین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگی۔

ششم ایکسو سوار اور دوسو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اندکور بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے رہین گے وہ زیر حکم مہاراو کے رہینگے کوئی ونہین مداخلت نہین کریگا اور اون سبکا جنکا ذکر بنام نہاد باعث خرچ رقم مد خرچ وبسراوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی ومحلات ودیگر متعلقان محلات مہاراو مالک کل رہے گا۔

ہفتم بطور مد خرچ بابو لعل جی ولد برتہی سنگہ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مد خرچ مہاراو ادا ہوگا اوسیطرح ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا۔

ہشتم سپاہیان ومتصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چھوڑکر چلے گئے ہونگے اونکو مہاراو اپنی ملازمی مین نرکہین گے اور اسیطرح مہاراو کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گردیدہ کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکہیگا۔

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب ایجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراو کے رہا کریگا اور یہ شخص متوسط کتابت عامہ کا بھی رہیگا۔

دہم جو قرضہ مہاراو نے اس فساد کے لیے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لینگا اوسکی ذمہداری ریاست کی نہین ہے

المرقوم متی پہاگن بدی یکم سنہ ۱۸۷۸ مطابق ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۲ء

یہان دستخط مادہو سنگہ کے بدین عبارت ہین یعنی جو کچھ لکھا گیا ہے اوس سے انحراف نہوگا۔

نمبر ۲۵

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹا

شرط اول بباعث ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راج رانا مدن سنگہ کا حق ازروے تتمہ عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثہ کا تہا مہاراو رام سنگہ اپنی ستر ضا بہ تنقیح کرنے شرط مذکور کے دیتے ہین —

شرط دوم برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا کو دیتے ہین —

شرط سوم مہاراو اوسکے ورثا اور جانشین ضرورت اور جو اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال پرگنہ جات مذکورہ کے حسب تفصیل ذیل ہوگا رفع کرینگے —

شرط چہارم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ خراج معمولی جواب تک ریاست کوٹا ادا کرتی تہی گورنمنٹ انگریزی کو دینگے باستثنا مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے لینگے اور اول قسط سرکاری راج رانا شروع سمت ۱۸۹۵ سے ادا کرینگے اور جو نصف قسط سرکاری بابت فصل ربیع سمت ۱۸۹۴ تعدادی مبلغ تک [illegible] باقی ہے وہ ریاست کوٹا ادا کریگی —

شرط پنجم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتا ہے کہ اگر گورنمنٹ انگریزی ضرورت تصور کرین تو وہ ایک فوج ملکی بسرکردگی افسران انگریزی ملازم رکہین گے اور یہ امر تنقیح ہوچکا ہے کہ یہ فوج کسی طرح مزاحم یا دخیل کسی امر انتظام ریاست کوٹا مین نہو گی —

شرط ششم اس فوج کا خرچ سالانہ ہرگز تین لاکہ روپیہ سے زیادہ نہوگا —

شرط ہفتم اگر یہ فوج ملازم رکہی جائیگی تو روپیہ اسکے صرف کا بہی منتظم ریاست مہاراو گورنمنٹ انگریزی کو دو اقساط ششماہی [illegible] خرچ کے ادا کیا کرینگے اور اول قسط کی میعاد گورنمنٹ انگریزی کو اختیار تعین کرنیکا حاصل ہے —

شرط ہشتم یہ امر واضح رہے کہ شرائط مندرجہ عہدنامہ دہلی جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو مہید سنگہ بہادر کے بتاریخ ۲۶ دسمبر ۱۸۱۷ء قرار پائے ہین اور جسمین ازروے اس عہدنامہ کے کچہ فرق نہین آیا ہے

قایم اور بحال رہینگے

شرط نہم شرائط مذکورہ بالا عہد نامہ ہذا کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹہ کے طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر کپتان جان لڈلو قایم مقام پولیٹکل ایجنٹ اور لفٹننٹ کرنیل این الویس ایجنٹ گورنر جنرل نایب امور راجپوتانہ ایک فریق اور مہاراو رام سنگہ فریق ثانی ہوے اور تصدیق اسکی دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے پیشگاہ رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر حاصل ہوگی

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

دستخط جے لڈلو قایم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این الویس ایجنٹ گورنر جنرل

مہر مہاراو رام سنگہ

تفصیل منسلکہ عہد نامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے علیحدہ ہوکر بنام نہاد ریاست جہلاور قایم ہوے

ڈیگ	جہالرا پاٹن معروف اوریل	انہالی
سوکیت	رینچوا	سونہرتھانا
چومحلا جو شامل ہے اوپر	بنکانی	بہول برود
پچپہار	دیلم پور	جاچورنی
اہور	کوترا پہالٹا	کنکورنی
ڈیگ وگنگرارکی	سریرا	جیپا برود

سواے اونکے بہت سے مواضع اور پرگنہ جات شامل ہیں

واضح ہوکہ زیپت سنگہ علاقہ جہلاور چہوڑکر علاقہ مہاراو مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کی ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

دستخط جے لڈلو قایم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این الویس ایجنٹ گورنر جنرل

مہر راج رانا مدن سنگہ

تفصیل منسلکۂ عہدنامہ ہذا بابت قرضہ جسکا مہاراو پر حسب منشاء شرط سوم عہدنامہ ہذا کے ادا کرنا واجب ہے

نام	رقم	نام	رقم
پنڈت لالاجی رام چند	[illegible]	موجی رام موہچند	[illegible]
گوردھن ناتھ جی	[illegible]	دل جی منی رام	[illegible]
بتیال ناتھ جی	[illegible]	کنہی رام بہوراناتھ	[illegible]
لالہ سوکہن چند	[illegible]	بہوراکا میشر	[illegible]
سگر ناتھ سیتارام	[illegible]	صوبہ چند موتی چند	[illegible]
شیولال ساکن بنوار	[illegible]	شیوجی رام اودے چند	[illegible]
کیشورام بیجناتھ	[illegible]	بہاگ چند ساکن بہدرہ	[illegible]
گوبنداس رام گوپال	[illegible]	بہوراسری چند گنگارام	[illegible]
گنیش داس کشناجی	[illegible]	جگن کالوناگر	[illegible]
موہن رام ہرلال	[illegible]	لچھمن گرہری گر	[illegible]
نندرام پیرولال	[illegible]	بہوراداؤ دجی خانجی	[illegible]
امید رام بھیرون رام	[illegible]	ساہ منگل جی	[illegible]
گوپال داس بن مالی داس	[illegible]	ساہ ہمیر بید	[illegible]
ساہ جیون رام	[illegible]	دلجی چندا وتم چند	[illegible]
سوجان مل شیرمل	[illegible]	مادہو موکند	[illegible]
موہن لال بید	[illegible]	بہورابالی بہائی	[illegible]
ساالک رام	[illegible]	بختاور مل بہادرمل	[illegible]

قرضہ مذکورہ بالا مہاراو بعد تحقیقات حالات متعلقہ کے ہر ایک شخص کا ادا کرینگے اور بجز اسکے سوائے انکے اور جو کوئی قرضہ بعد تحقیقات واجب الادا ریاست کوٹا متصور ہوگا وہ بھی مہاراو ادا کرینگے

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۲ء

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

مہاراو رام سنگہ

دستخط این الویس ایجنٹ گورنر جنرل

جہلاور

ریاست جہلاور کی جداگانہ صرف ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹہ سے علحدہ کی گئی اسکا حال ریاست کوٹہ میں درج ہے جب راج رانا مدن سنگہ ریاست جہلاور پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکی رو سے اوسنے سپردگی گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا سلطنت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے سازش نہین کریگا اور وعدہ دینے فوج کا حسب حیثیت اپنے اور ادا کرنے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کیا حسب شرط سوم عہدنامہ مذکور کے مدن سنگہ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج رانا کا عطا ہوا اور اوسیطرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور رؤسا راجپوتانہ تھے اگر اور رئیسونکو اختیار متبنی کرنیکا دیا جاسکا تو اسکو بہی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظالم سنگہ پر منحصر ہوئی۔

۱۸۴۵ء مین مدن سنگہ نے وفات پائی اور پرتھی سنگہ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائقہ ظاہر کین اور اکثر صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہ گیر ہوئے تھے مقامات حفاظت پر پہنچایا لہذا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب منشا سند نمبر ۲۷ کے عطا ہوا اوسکی سلامی ۱۵ ضرب توپ کی ہوتی ہے

آمدنی تخمینا اس ریاست کی چودہ پندرہ لاکہ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی تنخواہ آمدنی جہلاور سے ادا نہین ہوتی

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ کی ہے

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگہ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کوٹہ جو حسب منشا تتمہ شرط عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا تہا ترک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگہ مذکور کے قرار پایا

شرط اول تتمہ شرط عہدنامہ دہلی مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء جو فیما بین مہاراؤ امید سنگہ بہادر راجہ کوٹہ اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تھی یہ دفعہ اسکی منسوخ ہوئی ہے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی بلحاظ حاصل کرنے استرضا مہاراجہ رام سنگہ راجہ کوٹہ کے اقرار کرتی ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو اولاد راج رانا ظالم سنگہ کے ہین حسب رسوم

گدی نشینی مروجہ رجواڑہ کے ایک ریاست جداگانہ ریاست کوٹہ سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیر خواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے موروثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی —

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگہ کو اپنی رسمہ حفاظت مین رکھینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے [illegible] جانشین ہمیشہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور [illegible] اور اگر اوس سے کچہ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکو منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کبہی کسی سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر انکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتھہ جاری رہے گی —

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاوے گی —

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا —

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو بباعث انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ کے ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کردینگے اور جو نتائج اس علیحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے —

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالیانہ اسی ہزار روپیہ کا [illegible] چالیس چالیس ہزار ادا کیا کرینگے قسط خریف مہینہ پوس سدی پورنماشی اور قسط ربیع مہینہ جیٹھ سدی پورنماشی بعدہ خراج خریف سمت ۱۸۹۵ سے شروع ہوگا —

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹا قرار پایا اور سر بمہر و دستخط کپتان جان لدلو صاحب قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل ناتھانیل الویس صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی پیشگاہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند سے ہوکر نقول مصدقہ تو پیج دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ

مہر و دستخط

دستخط [illegible]

تفصیل نقشہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینوں کے ریاست کوٹا سے علیحدہ ہوکر بنام جہالاواڑ قائم ہوے

پرہٹ	ٹنگالی	سہول بڑود
سنکیت	دیلم پور	چاچورنی
چومحلہ جو شامل ہی اور پچہار اجور دیگ ڈنگر کے	کوتر اہیالہا	کنکوری
	سریرا	چیچیا بڑود
جہالراپاٹن معروف اورل	اتھای	قصبہ سیرگڈہ اوس جانب یعنی بجانب مشرق
بیچوا	مودھر تھانا	بردان یعنی نواز شاہ آباد

واضح ہو کہ زریت سنگہ جلد و چیوڑ کر علاقہ مدار دین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ

مہر
مہاراو رام سنگہ

مہر و دستخط

دستخط این الویس ایجنٹ گورنر جنرل

تفصیل قرضہ جو راج رانا مدن سنگھ ادا کریگا اور اوسکے ورثا اور جانشین حسب منشاء شرط دہم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے

قرضہ

گورنمنٹ انگریز	اصل	تنخواہ	[illegible]
میزان کل واجب			

راج رانا مدن سنگھ وعدہ کرتے ہین کہ منجملہ قرضہ مذکورہ بالا دہ سات روز بعد قائم ہونے اوپر اپنے علاقہ [illegible] الگ چھبیس ہزار ایکسو ستائیس روپیہ سات آنہ نوپائی ادا کرینگے اور بعد ازان چار سال کے عرصہ مین روپیہ [illegible] تینتالیس ہزار دوسو تیرہ روپیہ جسمین سود فیصدی سے سالیانہ کا بھی شامل ہے یعنی فی فصل حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے اور یہ کل روپیہ چار سال کے عرصہ مین ادا کر دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو گورنمنٹ انگریز کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کچھ علاقہ ریاست جہلاوڑ سے واسطے ادا سے قرضہ باقیماندہ کے جدا کرلین اول قسط [illegible] سود کی پورنماشی سمت ۱۸۹۵ شروع ہوگی اور دوسری قسط بیساکھ سود کی پورنماشی سمت ۱۸۹۶

زر اقساط معہ سود حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول [illegible]	قسط دوم [illegible]	قسط سوم [illegible]	قسط چہارم [illegible]
قسط پنجم [illegible]	قسط ششم [illegible]	قسط ہفتم [illegible]	قسط ہشتم [illegible]

مقام کوٹا تاریخ ۱۰ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این الوس ایجنٹ گورنر جنرل

دستخط راج رانا مدن سنگھ

ٹونک

نواب عال ولد امیر خان مشہور سبرغنہ ڈاکوان ہے جو رفیق جسونت راو ہولکر کا تہا اور جسنے خوب کام اپنا ملک مالوا مین کیا تہا جہان عمل از دخل ہونے انگریزان سے کے بہت علاقہ جدا کر لیا گیا تہا امیر خان

بپاس قرابت داری مروت عادت وطبیعت کے نیز ابتدا اصلی تہا بروقت داخل ہونے انگریزان کے ملک مالوہ مین
اوسنے تاحت کی ور یہ غرض بہی کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکہے مگر چہ شرائط وہ پیش کرتا تہا وہ فضول تہین اور قابل
منظوری نہین الغرض اوس سے وعدہ ہوا تہا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہولکر کا دیا ہوا تہا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ
انگریزی اوسکی حفاظت رکہینگی بشرطیکہ وہ طریق داکہ زنی چہوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کردے اور سامان
اتواپ لیے باستثنا رچالیس ضرب توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتہ فروخت کردے اور ایک دستہ
اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکہے اور یہ بہی مناسب متصور ہوا تہا کہ بالعوض ترک کرنے داکہ زنی کے بجہ
معاوضہ امیرخان کو علاقہ ہولکر مین سے دیا جاوے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیرخان اس ر
اقتدار کو پہونچا تہا اور امیرخان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی
سے اوسنے لیا ہو اوسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخرکار جو وعدہ امیرخان کو دیا گیا تہا اوسپر وہ راضی ہوا
لہذا ماہ نومبر ۱۸۱۷ء عہدنامہ نمبر ۲۷ مین وہ عہود درج ہوکر قرار پاے اور ماوراے علاقہ مشروط کے قلعہ اور
ضلع رامپورا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکہ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین
معاف ہوا علاقہ بلول بہی اوسکی فرزند کو تاحین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے
مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور امیرخان کے اختیار مین رکہنی
مناسب متصور نہین ہوئی —

امیرخان ۱۸۳۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا بلوہ مین وزیر محمد خان
نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکہ پچاسی ہزار نفری اور
آمدنی آٹہہ لاکہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہ خراج نہین لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی
آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلم بند اس ریاست کی صرف قریب پانچ یا چہہ سو سوار کے ہے نواب کی
سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق
عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی ازروی شرع محمدی کے
وارث قرار پا سکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲۷

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب امیرالدولہ محمد امیرخان منعقدہ بمعرفت مسٹر چارلس تہیوفلس مٹکاف

منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ مزاکسلنسی سی موسٹ نوبل مارگوس آف ہیسٹنگ کےسی جی گورنر جنرل و لالہ
نرنجن لال منجانب نواب باختیارات کل عطیہ نواب ممدوح —

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیرخان اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے
وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی
اون مقامات کو اپنے زیر حمایت رکھین گے —

شرط دوم نواب امیرخان اپنی فوج برطرف کر دینگے باستثناء اوسقدر فوج کے جو واسطے انتظام
علاقہ کے ضروری متصور ہوگی —

شرط سوم نواب امیرخان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈارون سے
اور دیگر ڈاکوان سے ترک کرینگے اور بارادہ اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی وانسداد
مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر رضا گورنمنٹ انگریزی کے سازوسازش نہین کرینگے —

شرط چہارم نواب امیرخان تمام سامان جنگی اپنا باستثناء اوسقدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ
کے اور قلعہ جات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دیدینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ
سرکار سے اونکو دیا جاے گا —

شرط پنجم جو فوج نواب امیرخان اپنے پاس رکھین گے وہ حسب ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ
رہے گی

شرط ششم یہ عہدنامہ چہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ٹہوفلس مٹکلف
اور لالہ نرنجن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ مزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب امیرخان
بمقام دہلی بعد عرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع سے دی جاےگی

دستخط سی ٹی مٹکلف — مہر — دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرنجن لال

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا مزاکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کیمپ سیتا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع
دستخط جے ایڈم سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ نواب ٹونک مرقوم ۲۸ ماہ مئی ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت انگریز راجگان اور رئیسان سے جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو ازروے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور قبول کیا جاے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتہہ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ بایمانداری سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہہ ہوے ہین کرتے رہینگے

دستخط الجن و کنکاردائن

قرولی

یہہ چھوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تہی اور ازروے شرط چہارم عہدنامہ پونا ۱۸۱۷ء کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماچل پور معہ داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تہا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علحدہ علحدہ مواضع کا قبضہ مین رکہنا خالی از دقت نہ تہا لہذا ازروے عہدنامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور ازروے اوسی عہدنامہ کے ریاست قرولی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے ازروے شرط پنجم عہدنامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت طے ہونے عہدنامہ کی مہاراجہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب چمبل اب قبضہ سندھیا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگے مگر یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی ۱۸۳۸ء مین وہ درجن سال ہمشیرہ زادہ بلونت سنگہ وارث اصلی

کہ راجہ بہرت پور نے بخلاف سلطنت مذکور کے سرکشی کی تہی تو مہاراجہ قرولی نے سرکش مذکور کی مدد
کی تہی اور بعد فتح ہونے بہرت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت مین مناسب متصور ہوا
کہ اوسکے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاوے ۔

بجز چند تبدیلات مکرر سرحدی فیمابین قرولی و جیپور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے قرولی سے
تا وفات ہربخش پال ۱۸۳۸ء مین بروی کار نہین آئی اس سنہ مین ہربخش پال نے وفات پائی اور اوسکا
متبنی پرتاب پال جانشین اوسکا ہوا یہ پرتاب پال ۱۸۴۸ء مین لاولد مرگیا اور کوئی رشتہ دار قریب کورسے
بہی اوسکا موجود نہ تہا باعث تفرقہ گروہونکے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہوگئے تہی چار مرتبہ
افسر انگریزی قرولی مین مامور ہوا فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے مگر کچہ فائدہ
مترتب نہین ہوا ایک لڑکا خردسال نرسنگہ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال نے متبنی کیا کہ وہ بجای
اوسکے جانشین ریاست ہوگا اور اوسکی کارپردازی اور محافظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی
مگر اوسکی جانشین ہونیکی نسبت کچہ تکرار نہ تہی اسوقت مین ریاست قرولی گورنمنٹ انگریزی کی مقروض
تہی اور اس سبب سے منظوری متبنی ہونے نرسنگہ پال کی تا ادا ہونے قسط اول قرضہ گورنمنٹ کے
ملتوی رہی —

یہ قرض دراصل مہاراجہ قرولی پر ریاست بہرت پور کا تہا اور بالعوض قرضہ ذمگی بہرت پور کے
گورنمنٹ انگریزی کے نام ہوگیا تہا اس وجہ سے کہ تصفیہ قرضہ ذمگی بہرت پور کا ہوتا تہا تو گورنمنٹ نے
یہ روپیہ قرولی کا بالعوض قرضہ بہرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول کرنیکا وعدہ کرلیا ۱۸۴۴ء تک
قرضہ ذمگی قرولی مبلغ [illegible] کا ہوگیا تہا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تہی
یعنی بارہ برس کی میعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوس وقت تک
کچہ سود نہ لیا جاویگا مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جاویگا مگر ۱۸۵۲ء
تک کوئی قسط ادا نہوئی اسپر بہی یہ ڈیڑہ سال کی میعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد
کچہ عرصہ کے مہاراجہ خردسال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہین ملا تہا
اور ایسے شخص سے دیا تہا جو خواہان کاروبار ریاست کا تہا لہذا وہ روپیہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ مین
مگر وہ تفاریق مختلفہ قوت پاتے جاتے تہے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشینی نرسنگہ پال کی

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ اوسے قسط ضرور عمل مین آنی چاہیے اور چونکہ اب تک صلاح و نصیحت ان تفاریق مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب اجنٹ جانب گورنمنٹ انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہو اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکھے۔

بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۲ء نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک اپنے رشتہ دار بعیدہ بھرت پال نامی کو متبنیٰ اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی یہ راے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی کے ہے مگر ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ ولایت سے متبنیٰ کرنا بھرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قوی جانب دار مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب تھا پیدا ہوا اور اسکے دعویٰ کی تائید رئیسان بھرت پور و دھول پور و الور و جے پور نے کی پاس واسطے حکم تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنیٰ کرنا بھرت پال کا جائز نہین تھا کیونکہ اولاً تو نرسنگہ پال خردسال تھا اور دوم یہ کہ مراسم متبنیٰ کرنے کے ادا نہین ہوے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار قریب تر بہ نسبت بھرت پال کے تھا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تھا اور نیز شاکر او تیز پانچ یکہ سرداران خسرو اور اکثر باشندگان شہر اوسکے جانب دار تھے لہذا ۱۸۵۴ء مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا اور مداخلت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۵۶ء مین صاحب موصوف بھی برخاست کیے گئے یعنی اجنٹی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور متنبہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوسوقت تک قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رکھے جاوینگے جب تک کل روپیہ ادا نہو جاویگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد ۵۰۰۰ روپیہ رہ گئے تھے

مہاراجہ مدن پال نے بلوہ مین خدمات لائقہ کین بلحاظ جنکے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ جو واجب الادا مہاراجہ کا تھا گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بھی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ ضرب سے سترہ ضرب کی ہو گئی ۱۸۵۹ء مین نظر معاملات وقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب پولیٹکل اجنٹ مامور ہوے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین صاحبان اونکی مدد کرین اور صاحب موصوف کو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ حاکمانہ نہ رہے بلکہ دوستانہ ساتھ مہاراو کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح دیا کرین پھر صاحب اجنٹ ۱۸۶۱ء مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنیٰ کرنیکا بھی موافق منشا سند نمبر ۵ کے عطا ہوا ہے رقبہ ریاست کا

ایک ہزار آٹھ سو اٹھتر میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نفری اور آمدنی ہر قسم کی تخمیناً قریب تین لاکھ روپیہ کے ہے اور کل فوج ریاست قریب دو ہزار نفری کے۔

نمبر ۲۹

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ہرکول چند رپال ہر بخش پال دیو راجہ قرولی منعقدہ معرفت مسٹر چارلس ہولس مٹکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل و بمعرفت سیر عطا علی منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی فیما بین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ قرولی اور اونکی اولاد فریق ثانی واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنے زیر حفاظت ریاست علاقہ قرولی کو رکھتے ہین۔

شرط سوم راجہ قرولی گورنمنٹ انگریزی کی بزرگی کا اعتراف کرکے وعدہ اطاعت دوامی کا کرتے ہین وہ کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور نہ کسی غیر کے ساتھ صلح یا سازش بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اگر ایسا تا کوئی تکرار فیما بین رئیسان واقع ہو تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ اپنے ملک کا حاکم مطلق ہے اور حکومت انگریزی ریاست مذکور مین داخل نہین ہوگی۔

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی بخوشی اپنے راجہ اور اونکی اولاد کو وہ خراج معاف کرتے ہین جو وہ سابق پیشوا کو دینا تہا اور جو پیشوا نے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کر دیا ہے۔

شرط پنجم راجہ قرولی جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے دینگے۔

شرط ششم عہدنامہ ہذا جسمین چہ شرائط درج ہین بمقام دہلی منعقد ہوکر او سپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ہولس مٹکلف اور سیر عطا علی کے ہوئے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ قرولی ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ امروزہ ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے بمقام دہلی بہیجا جائیگی

مہر — دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر کمپنی — مہر سیر عطا علی — مہر راجہ

دستخط ہیسٹنگس

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کیمپ سلیا تاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

دستخط سے جان ڈمر سکرٹری گورنر جنرل

کشن گڈہ

خاندان کشن گڈہ فرع جودہ پور کی ہے ایک عہدنامہ نمبر ۳ ساتھ مہاراجہ کلیان سنگہ کے ۱۸۱۸ع مین قرار پایا جسمین معمولی شرایط حفاظت منجانب گورنمنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویزات پولیٹکل منجانب مہاراجہ درج ہوئین کلیان سنگہ جو دیوانہ مشہور تہا اول ہی گرفتار بلاے نزاع سرداران ہوا اور اصل وجہ نزاع کی یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ ٹہاکر فتح گڈہ کو تابع کر دے کیونکہ اوسنے اپنے تئین اطاعت کشن گڈہ سے بری ہونے کا دعوی پیش کیا تہا گو گورنمنٹ انگریزی نے اوسکا دعوی خارج کرکے اوسکو ماتحت کشن گڈہ کہا اور دوسری وجہ یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ مدد سواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت اوسکے کسیقدر نقدی عوض کچہ روپیہ مقرر ہو جاے اور مہاراجہ دہلی چلا گیا اور وہان ہمہ تن مصروف ہوکر حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم بادلے نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بادشاہ مین وہ چراغ لیکر حاضر ہوا کرے اس عرصہ مین نزاع کشن گڈہ مین زیادہ ہوئی مفسدین نے قصد جلاے اعانت کوٹا سی کی اور مہاراجہ نے بوندی سے اس تکرار مین کسی مرتبہ علاقہ انگریزی مین دونون فریق سے فتور پیدا ہوا اسوجہ سے بتحریر گورنمنٹ انگریزی کی ہوئی کہ تکرار باہمی موقوف ہوکر معاملہ واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جاے اور مہاراجہ کو تحریر کی کہ اگر وہ فوراً کشن گڈہ مین آکر معاملات ریاست مین مصروف نہوگا تو جو عہدنامہ اوسکے ساتھ ہوا ہے وہ منسوخ متصور ہوکر ٹہاکران کشن گڈہ کے ساتھ معاملہ کیا جایگا اس تہدید سے مہاراجہ کشن گڈہ مین واپس آیا مگر جب اوس سے انتظام ملک نہوسکا تو اوسنے درخواست دی کہ مستاجری کشن گڈہ کی گورنمنٹ انگریزی منظور کرین اور وہ دہلی چلا جایگا مگر گورنمنٹ نے مستاجری منظور نہین کی مگر یہ منظور کیا کہ وہ دہلی جاے اور جب تک وہ کشن گڈہ مین نہ آیگا اوسوقت تک ایجنٹی کشن گڈہ مین مقرر رہیگی اور صلح فیمابین مہاراجہ اور دیگر ٹہاکران بہی منظور ہوئی مگر جو شرائط پیش ہوئین وہ منظور نہین ہوئین اسی عرصہ مین مہاراجہ نے مقام اجمیر رہنا منظور کیا اور اوسکے سرداران اوسکے پاس وہان گئے اور اونہون نے مقبولہ کیا کہ فیصلہ اسکا مہاراجہ جودہ پور کرین بشرطیکہ اوس فیصلہ کو گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرین مگر یہ بہی گورنمنٹ نے منظور نہین کیا اب سرداران نے بعد کو مہاراجہ قرار دیکر محاصرہ کشن گڈہ کا کیا اور نزدیک تہا کہ اوسکو فتح کرین

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ فیصلہ کر دین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سرداران
کے ساتھہ ہوئی تھی قائم نہین رہی اور بعد ازان کلیان سنگہ کشن گڈہ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراجہ بنا گیا
رئیس حال پرتہی سنگہ نے ۱۸۴۰ء مین گدی نشین ہوا تھا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب منشاء
نمبر ۳ کے حاصل ہوا سلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو چوبیس میل
مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چہ لاکہ روپیہ سکے ہے یہ ریاست کچہ خراج
نہین دیتی اور نہ کچہ مصارف فوج کنٹنجنٹ وغیرہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی ڈہائی سو سوار اور
تین سو پیادہ اور تیس ضرب توپ ہے ۔

نمبر ۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڈہ منعقدہ بمعرفت
مسٹر چارلس ہیوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف
ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل و قاضی فتح محمد خان منجانب مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ اور اونکے ورثا
اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کو جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست
اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جائینگے ۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈہ کی
کرینگے ۔

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے
اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہین کرینگے ۔

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھہ بنیاد صلح
و اتفاق بغیر اطلاع او منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ ساتھہ
اپنے دوست اور رشتہ داران کے جاری رکہین گے ۔

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا او جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار
فیمابین کسیکے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیجاویگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کر دین ۔

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنی کے دیگا۔

شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہین گے اور حکومت انگریزی اوس ریاست مین داخل نہوگی۔

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہراور دستخط مسٹر چارلس ہوفلس مٹکلف اور قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر عرصہ بیس روز مین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہو جائے گی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکلف — مہر

مہر — کلیان سنگہ بہادر

مہر — فتح محمد خان

دستخط ہیسٹنگ — مہر گورنر جنرل

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ بانس بریلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم سکرٹری گورنر جنرل

دہولپور

مسمی لکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہد کا تہا اول رئیس دہولپور کا تہا جس سے واسطے پولٹیکل گورنمنٹ انگریزی سے شروع کیے تہے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پیشوا مین ہراول ریاست سے تہے جنہے نام پیدا کیا تہا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین عموی لکندر سنگہ نے سرکشی اختیار کرکے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کر لیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سالبائی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے لکندر سنگہ کے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۳ ۱۷۷۹ء مین کیا اس غرض سے کہ ایک تو علاقہ انگریزی پر حملہ نہو سکے اور یہ ریاست بطور سد راہ حملہ آوران ہو اور دوسرے جو فوج کارزار کرکے بمبئی سے آئے اوسکو مقام آرام کا ملے از روے اس عہدنامہ کے

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور بہر واسطے فتح کرنے ملک مرہٹہ کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اوسمین حصہ اپنا بہی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹہ مین تہے اور جو صلحنامہ ساتہہ مرہٹہ کے ہوگا اوس مین مہارانا بہی شامل کیے جاوینگے لہذا بیچ شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۰۵ع مین درج ہے کہ سیندہیا کچہہ مداخلت علاقہ مہارانا گوہد رانگہ سے اوسوقت تک نکرین جب تک مہارانا اپنے عہود دیرہ جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قائم رہینگے بعد از صلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اسوجہ سے متروک ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندہیا نے پر قبضہ گوہد اور گوالیار کا کرلیا۔

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہد تہا جب دیکہا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی ۱۸۰۳ع مین ہوئے ہین اونسے اطاعت سیندہیا ترک کرکے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲ گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے نیت مین رانا سے گوہد کو دینے کے تہے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اسکے پاس باقی رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا ادائے خراج رہیگا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ از روے شرط و وم عہدنامہ کے کیا تہا وہ رانا کیرث سنگہ کو از روے عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۰۴ع باستثناے قلعہ و شہر گوالیار دیگئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکہے گئی انباجی انگلسیا اول سے بیچ عہدنامہ منعقدہ کہا او سیندہیا کو ترغیب دیتا تہا کہ شامل ہولکر کے ہوجاے لہذا جو عہدنامہ اوسکے ساتہہ ہوا تہا وہ منسوخ اور مسترد تصور کیا گیا از روے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیا نے وعدہ کیا کہ وہ ادعای رفاقت نسبت تمام سردارونکے جنکی ساتہہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کرینگے لیکن بلکیہ علاقجات مہاراجہ واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور وجودہ پور و رانا سے گوہد جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے عملدار تحصیل کرتے ہین اور یہ جنکی مالگذاری مدسر انجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے از روی عہدنامجات مذکورہ کے عطا نہون اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ سیندہیا کے ساتہہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندہیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتہہ ہوا ہے اوس کے لحاظ نسبت رانا سے گوہد کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہد نابود ہوگیا ہے اور اوسکے علاقجات تیس سال سے شامل علاقہ سیندہیا ہوگئے ہین مگر یہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

انباجی

انہاجی انگلسیا و فتح سے تہا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو ممانعت طے کرنے عہدنامہ اتفاق و اطاعت
مرقومہ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء کے ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کی نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد
اس عہدنامہ کو فسخ کرکے کیمپ صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کرکے تاخت و تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ کو
قید کر لیا —

ایک حجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تہی یہ تہی کہ گوالیار
اور گوہد سیندہیا سے علیحدہ رہتے تہے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھہ جو واسطہ در اصل
وہ کچہ تعلق تصفیہ تکرار سیندہیا سے ترک کیے اور اسمین بہی اونکو کچہ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راو سیندہیا کو
گوالیار اور گوہد دے دین اس بنیاد پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھہ مرقومہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور
ازروے عہدنامہ علیحدہ نمبر ۳۴ کے پرگنہ دہولپور و باڑی و راجکہیرا رانا کو دہولپور کو دیے گئے اس طرح
دریاے چمبل سرحد فیمابین علاقہ سیندہیا اور دہولپور کے قرار پایا —

مہارانا کیرت سنگہ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہہ بہگونت سنگہ
رئیس حال جانشین ہوا اوس رئیس نے ۱۸۵۷ء مین مدد مفسدین گوالیار کی کی مگر اوسکے وزیر دیونس نے
اضلاع اگرہ کے دیہات کو تاراج کرکے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۲ء مین بباعث دغابازی دیونس کے
اور اوسکی تدبیر واسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دیونس کو
بنارس بہیجدین اور وہ بنارس مین زیر نگاہ رہے —

بہگونت سنگہ کو استحقاق متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۳ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب
توپ کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ اگرچہ سو چبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکہ نفری کی اور آمدنی چہہ لاکہ
روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہین —

نمبر ۳۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد —

شرائط عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیمابین آنریبل گورنر جنرل و کونسل بابت امور آنریبل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی جانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد منجانب اپنے
اور اپنے جانشینان کے فریق ثانی سطے اور منظور ہوے ہین —

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ لوکیندر بہادر اور اونکے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا —

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرہٹہ کے ہوگی اگر مہاراجہ لوکیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اوسقدر دیجاویگی جسقدر ضرورت متصور ہوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اوسوقت تک رہیگا جب تک وہ اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ باقساط ماہوار بیس ہزار روپیہ دارسکہ بنارس یا کسی اور سکہ مساوی القیمت کے بابتہ ہر ایک پلٹن کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور یہ خرچہ اوسوقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودہ سے گذر کریگی اور اوسوقت ختم ہوگا جب وہ واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودہ مین داخل ہونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا —

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مرہٹہ کے کارآمد ہوگی —

شرط چہارم جو کچھ ملک مرہٹہ کا ازروے اس عہدنامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بلا اتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح ہوگا باستثناء اون چھہ محالات کے جو جاگیر مہاراجہ مین شامل ہین اور جو اب بھی قبضہ مرہٹہ مین نہین ہین اس طریق پر منقسم ہوگا یعنی نو آنہ کمپنی کے اور سات آنہ مہاراجہ کے اور نکاسی اوس ملک کی معرفت امنا مجوزہ فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیجائیگی اور حصہ کمپنی جو اسطرح تجویز ہوگا اوسمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکونمین ہوتا ہے مجرا دیکر باقی جو کچھ تعین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج سالیانہ ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ مین رہینگے —

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کمپنی و مہاراجہ باتفاق بمقابلہ مرہٹہ سرحد مہاراجہ کے باہر جنگ آور ہوں اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجین تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکار بھی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر بہنگام مراجعت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو بضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیکر اوسکو اپنے واسطے روک رکھین اور

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور اوسی انداز سے خرچہ دیا جاوے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اوسکی فوج واسطے جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگے واقعہ ہونگی طلب نکیجاوے گی اور نہ لیجاوے گی مگر باستدعا وخوشی خاطر مہاراجہ کے —

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقہ جات کے مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا —

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے اور جس امر مین دونونکی اتفاق رائے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا اور اوسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیتہً رہیگی —

شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹا کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار دیے جاوینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوسوقت مین اونکے پاس ہوگا معہ قلعہ گوالیار جو قدیم سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہے اگر قلعہ مذکور اوسوقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ اونہون نے جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرائط ہوگا وہ سب از روے عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے رہنے کا کیا جاوے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی شخص منجانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کی بھیجا نجاوے گا اور نہ اونکی رعیت کو بجز کار سپاہ مین لیا جاویگا اور نہ اون پر حکم کسی دوسری سرکار کا بجز حکم مہاراجہ واجب الاجرا ہوگا سپرد مہر اور دستخط بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع

نمبر ۳۱

عہدنامہ ساتھہ اپناجی راو انگاشیا سنہ ۱۸۰۴ع

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین آنریبل السیسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اپناجی راو انگاسیا جسکی روسے آنریبل کمپنی

بعض اضلاع مثل قلعہ گوالیار و گوہد و دیگر اضلاع جو مستاجری راجہ انباجی مین ہین چہوڑتی ہین اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچہ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ مہاراجہ کو دیتے ہین اور مہاراجہ کا اون پر کل اختیار حاکمانہ رہیگا منعقدہ ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ الیسٹرس آرڈر سنیٹ پاٹرک دن آف ہزبریٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار جمیع فوج بری موجودہ ہند و گورنر جنرل ان کونسل واقعہ فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلسیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ـــ

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راو انگلسیا اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوئی بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کیے جاوینگے اور اس عہد سے کوئی فریق انحراف نہین کریگا

شرط دوم راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بے تامل و بلاتوقف گورنمنٹ کمپنی کو قلعہ گوالیار معہ اضلاع مذکورہ ذیل جو اب تک اونکے پاس مستاجری مین تہے اور جسقدر قلعجات ان اضلاع مین ہین سپرد کر دینگے جب افسران گورنمنٹ انگریزی لینے کو مامور ہونگے اور یہی منظور کرتے ہین کہ یہ اضلاع اور قلعجات جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب متصور کرین اور جسکو وہ دینا چاہین دیدین آیندہ اونکا یعنی راجہ کا دعوی کسیطرح کا نسبت ان اضلاع اور قلعجات کے باقی نہین ـــ

نام محال	جمع	نام محال	جمع
گوالیار خاص	[illegible]	پرگنہ باڑی	لک [illegible]
اتری وغیرہ پانچ محال مع بیرلبانی [illegible]	لک [illegible]	پرگنہ راجاکہیڑا	[illegible]
الہپور	[illegible]	پرگنہ بندی معہ تعلقجات متعلقہ	لک [illegible]
سموتی	[illegible]	پرگنہ ابری	لک [illegible]
پہاڑگڈہ وغیرہ متعلقہ تعلقہ انکواری	لک	پرگنہ بہونپ	[illegible]
تعلقہ جباور	[illegible]	تعلقہ زومری	[illegible]
پرگنہ دولپید	لک [illegible]	تعلقہ نیدملا	[illegible]

نام	رقم
تعلقہ امنو	لک
تعلقہ جگنی	[illegible]
سردی جولا	[illegible]
اوندری	[illegible]
انہون	لک
نور آباد	[illegible]
انگورا	[illegible]
بہادرپور	[illegible]
بلیٹھی	[illegible]
کردوس	[illegible]
حویلی گوہد	[illegible]
بہیت	[illegible]
سوکہہ بہری	[illegible]
تعلقہ امان	[illegible]
اندرکی	[illegible]
بدہایک	[illegible]
بہندبری	[illegible] لک
نودا	[illegible]
بہیر معہ چہہ تعلقہ دیگر جنمین ضلع کہیوا کرامل شامل ہی	[illegible] لک
گادچیرا	[illegible]
کشولی	[illegible] لک
لاون کلان	[illegible]

نام	رقم
پرگنہ نوہی	[illegible]
پرگنہ ٹپوا	[illegible]
پرگنہ دیوگڈہ	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

شرط سوم بلحاظ دوستی و وفاق نسبت آنریبل کمپنی کے جو راجہ انباجی سے بمنظوری شرائط عہدنامہ ہذا ظاہر کیا ہے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو قبضہ حاکمانہ قلعہ ترور اور اضلاع مذکورہ ذیل کا معہ قلعجات جو اونمین موجود ہین اور جنکی نسبت اہلکاران راجہ کا بیان یہ ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ مین آب موجود ہین دیتے ہین اور آنریبل کمپنی کچہ خراج یا مالگذاری راجہ انباجی سے بابت ان قلعجات اور اضلاع کے طلب نکرینگے۔

نام	رقم
ترور خاص	[illegible]
تعلقہ سردین	[illegible]
تعلقہ برادونگری	[illegible]
تعلقہ وگدہونی جراس	[illegible]
تعلقہ راجاگڈہ	[illegible]
تعلقہ گنیش کہیڑا	[illegible]
تعلقہ باڑی وغیرہ	[illegible]

لا	حمہ	لا	حمہ
تعلقہ راے	[illegible]	بدرتیا وموضع کیرا معہ دو دیگر	[illegible]
تعلقہ سیرام	[illegible]	نگوتی	[illegible]
تعلقہ سوکنی	[illegible]	دیہات انعام جیتری ترموکی وغیرہ	[illegible]
تعلقہ کبادل	[illegible]	پرگنہ گوگل جیتری	[illegible]
تعلقہ دیوگڈہ	[illegible]	تعلقہ آلن پور	[illegible]
تعلقہ مورسیری	[illegible]	تعلقہ کونچ	[illegible]
تعلقہ گوپال پور	[illegible]	تعلقہ سیپری	[illegible]
تعلقہ ڈونگرپور وگرونی	[illegible]	تعلقہ کولارس	[illegible]
تعلقہ تپی کری	[illegible]	تعلقہ ارنی	[illegible]
تعلقہ تبیر اس وغیرہ	[illegible]	تعلقہ کیارہ	[illegible]
دیہات گوالیار جو متعلق تردرسکے ہین		تعلقہ زیت	[illegible]
یعنی رام پور دبونی وسیری	[illegible]	تعلقہ ادہار بہرادلی	[illegible]
دوا کدانیر	[illegible]	تعلقہ اہار چپار وبداون	[illegible]
سیر	[illegible]	موضع کوپیرد	[illegible]
سنبل گڈہ معہ نو مواضع	[illegible]	تعلقہ الکی بلہری	[illegible]
سیجے پور معہ دو دیگر	[illegible]	تعلقہ حرگاوان	[illegible]
پوری	[illegible]	تعلقہ رانا گڈہ وگرکاران	[illegible]
سرسی دیارین	[illegible]	موکری	[illegible]
اتل پور بحرادان	[illegible]	بوشیرا	[illegible]
لاڈون متعلق شادورا	[illegible]	گروالی	[illegible]
دولاگڈہ کرسنیا	[illegible]	سمرت برج	[illegible]
تعلقہ تیوری	[illegible]	موضع گنابدورا	[illegible]

مقام	رقم
[illegible]	[illegible]
موضع دیرت	[illegible]
تعلقہ تلود	[illegible]
رومالی برواساگر	[illegible]
رومالی سنسی	[illegible]
تعلقہ دوان بری	[illegible]
تعلقہ بانک بولی	[illegible]
پرگنہ نموسنی	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

شرط چہارم راجہ اناجی کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکہینگے۔

شرط پنجم راجہ اناجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہاے کے جو بعد ازین دشمنان گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے سوا اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقعہ پر گوراجہ کل حاکم اپنی فوج کلکے ہیں مگر وہ وعدہ کرتے ہین لڑائی مین بموجب صلاح اور مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ حسب منشاء شرط سوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ اناجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ اناجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نااتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہوگی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تا گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاوے تو راجہ اناجی استدعا و گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جاویگی اور راجہ اناجی وعدہ کرتے ہین کہ اس مدد کا خرچہ وہ اپنے ذمے لینگے اور اوس بموجب ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کچھ اون قلعجات مین موجود ہو جو اب آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین وہ سب مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جاویگا مگر راجہ اناجی کو اختیار ہے کہ سوائے اسکے اور جو کچھ اسباب مثل نقدی و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہو اوسکو وہ لیجاوین اور اوس کے لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ اناجی درخواست کرے کہ وہ معہ اپنے عیال و اطفال کے

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اونکی منظور کیجاے گی اور گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے اس بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست مرہٹہ کے وقوع مین آئے گی تو آنریبل کمپنی راجہ انباجی کو مثل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین آگرا اوپر ملک راجہ انباجی کے حملہ آور ہوگا اور فوج انگریزی باتفاق فوج راجہ انباجی کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ انباجی مستوجب ادائے خرچہ فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالاجسمین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک بمقام سرہند صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ ہجری و پوس سودی دوج سمبت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط راجہ انباجی راو انگلیا بمقام ______ تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ______ ماہ ______ ۱۲۱۸ ہجری و ______ سمبت ۱۸۶۰ طے ہوکر ختم ہوا

جب کہ یہ عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط دہ گانہ مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ آنریبل مارکوئیس ولسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ انباجی راو انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک کا واپس کیا جاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

نمبر ۲۳

عہدنامہ رانا گوہد ۱۸۰۴ء

عہدنامہ وفاق و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائے رانا کیرت سنگھ لوکندر بہادر جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین اور اونکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ ادا کرنے فوج کمکی آنریبل کمپنی کا کرتے ہین منعقدہ ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ولسلی نایٹ آف دی موسٹ السٹریر آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون آف ہز بریٹانک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

جمیع فوج بری موجودہ ہنگام گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و مہاراج سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر منجانب اپنا اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ۔

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج رانا کیرت سنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوئے بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم آنریبل اسٹانڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ مہاراج رانا کیرت سنگھ قابض حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و اضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع اونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین لااخراج بضمانت آنریبل کمپنی رہینگے ۔

گوالیار خاص	سراسے چولا	لاہر وغیرہ جسمین ضلع کچہ واکر شامل ہے
انتری معہ پانچ محال دیگر	دوندرنی	لاہر
انتری	رشنوان	[illegible]
جوکات	نورآباد	لکھمیس
بوان	اتورا	کہتوندا
سیالیای وچونور	بہادرپور	کبا
الہ پور	بلیتی	کوپال پوم
سمونی	کرداس	کوحیرا
بہارگڈھ وغیرہ جسمین تعلقہ شہری شامل ہے	حویلی گوہد	کتولی
تعلقۂ چتور	بہیٹ	لادن کلان
پرگنۂ بید معہ دیگر تعلقجات متعلقہ	تعلقہ سوکہہ سدی	پرگنۂ موہ
پرگنۂ بہوب	تعلقۂ امان	پرگنۂ رتوا
تعلقۂ ادمری	اندرکی	تعلقۂ دیوگڈھ
تعلقۂ بلدا	بہندیری	
تعلقۂ جوگنی	نہودا	

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آنریبل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا ماہ بماہ آنریبل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچہتر ہزار روپیہ سکہ لکھنو یا کوئی اور سکہ مساوی القیمت ماہوار یا نو لاکہ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے مین مجبور رہینگے تو آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا اداے زر باقی قسط مذکور تعین کرین —

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہین او منظور کرتے ہین کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہان وہ چاہین یا مناسب متصور کرین وہان فوج آنریبل کمپنی قائم کرین اور آیندہ بہی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہان بہی فوج تعینات کرین مگر گوہد خاص مین نرہین اور جس قلعہ کو ملک رانا مین جانین یا مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین باستثناء قلعہ گوہد —

شرط پنجم آنریبل کمپنی کچہ خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگہ کو دیا جاتا ہے طلب نکرینگے —

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اوپر اوس ملک کے جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین بیچ ملک ہندوستان کے ہے کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی دقیقہ ثبوت دوستی و اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے —

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار فیمابین اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وجہ تکرار حالی راے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تا کہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بواجبی کرین اگر بباعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ واجبی نہونے پاوے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام مین لاوے

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کو کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کارروا رہینگے —

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین

یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے۔

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک مقام بیانا بتاریخ ۷ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء مطابق ۲ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری موافق ۲۰ ماہ ماگہ سمت ۱۸۶۲ اور بمہر و دستخط مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بمقام گوالیار بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء مطابق ۱۵ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۲ صحیح ہوکر منظور ہوا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی دی موسٹ نوبل مارکوئیس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہوکر مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر کو دیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک واپس کیا جائیگا۔

مہر رانا	مہر و دستخط گورنر جنرل

تصدیق ہوا بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء

نمبر ۳۴

عہدنامہ رانا گوہد ۱۸۰۶ عیسوی

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر جسکی روسے ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ رانا کیرت سنگہ آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور جسکی روسے آنریبل کمپنی رانا کیرت سنگہ کو ملکیت اضلاع دہولپور باری و راجہ کہیری دیتے ہین منعقد [illegible]

آنریبل سر جارج ہیلو بارلو گورنر جنرل جمیع علاقجات [illegible] انگریزی [illegible] کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بابت اپنے [illegible]

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ [illegible] بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء مطابق ۱۵ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری و موافق ۳ ماہ پہاگن سمت ۱۸۶۲ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے منعقد ہوا تہا جسکے روسے فوائد فریقین مدنظر تہے اور چونکہ بباعث مجبوری مہاراجہ رانا کے انتظام کرنے ملک گوہد وغیرہ کے [illegible] آنریبل کمپنی [illegible] کمپنی [illegible] فوائد فریقین [illegible] لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ [illegible] بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے۔

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوہد معہ دیگر علاقجات جو ازروے عہدنامہ سابق اونکو ملتے تھے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین اوسطرح اوسکا بندوبست کرین ـ

شرط سوم آنریبل کمپنی بخیال اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام نہونا منجانب مہاراجہ رانا کے بمجبوری وناچاری تھا اب بخوشی پرورش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہین کہ اضلاع دہولپور و باری وراجی کہیرا حسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل وار سب دیہات جو متعلق اس اضلاع کی ہین درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی اختیار اونکے رہیگی اور مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حدود قدیم پرگنہ جات عطیہ کے تکرار نکرینگے بعد اونکے حدود ویسے ہی قائم رہینگے جو وقت عطا کے ہونگے ـ

شرط چہارم چونکہ ازروے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دہولپور و باری وراجی کہیرا حسب [illegible] مہاراجہ رانا کو دیے گئے ہین اور اون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچھ مطالبہ بابت اونکے منجانب آنریبل کمپنی پیش ہوگا لہذا مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات کا جو دائر ہونگے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقع ہوے ہون اپنے ذمہ رکھینگے اور کچھ ذمہ داری امانت یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی ـ

عہدنامہ بالا جسمین چار شرائط درج ہین جسے منظوری فریقین کے بمقام گوالیار بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۵ع مطابق ۲۸ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۰ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۶۲ ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر گریم مرسر اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل اگرہ کے بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۶ع مطابق ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۰ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگھہ سمبت ۱۸۶۲ ہوکر فریقین مین منقسم ہوا ـ

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے مہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہر رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ عیسوی

مہر کمپنی

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوتی

دستخط جے لسدن

تفصیل دیہات متعلق پرگنہ دہولپور وباڑی وراجی کہیڑا جو مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کی حکومت مین دیے گئے

پرگنہ دہولپور

دہولپور دو مواضع	بسی سونتا	جگورا خورد
اکبرپور	بسی لاہوتین مواضع	چاند پور
ہالی پورا	پروندا پانچ مواضع	ٹہاکر پور
شیخو پور اسراتی نگ دہ مواضع	بہاگیرت پور	دونگرپور دو مواضع
مہابت نگر	بشنودا تین مواضع	دوبرا
اودے پور	باذتی پورہ	دہولیا دولت آباد دو مواضع
چندرپور دو مواضع	بسی بہیل گوا	دہوری دو مواضع
دودہان پور	بہیل گوا	اجرا دو مواضع
رتراتی	تکالی دو مواضع	اسپنا
ہندرانی	پورینی سالم پور دو مواضع	سورج پورہ
اوریلا	پنچ گوا پانچ مواضع	سلیم پور
الہ پورہ	پتردہرا بزرگ	سرکی کہیرا دو مواضع
بک پورہ	پتردرا خرد	سرای شاہ پور دو مواضع
بگمولی	جاکہی	سلطان پور
بلیپور لودیا	جکریا پورہ	سموندسمونی دو مواضع
بہادرپور	جہان پورنگا دو مواضع	سیپنور
بیبانا	جرولی	سنگہادنی
دہنج پور	جگورا بزرگ	شیخ پورحد پورہ دو مواضع

شیخو پور گوجر
سندا پور دو مواضع
سیندہیہ سکندر پور تین مواضع
چپاد نہ پور
پور دا نیان دو مواضع
ابہیر پور دامن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پورہ
قاسم پور دو مواضع
کہٹیرا
کہرک پور
گڈہی شاہدیرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرینا
محمد پوریرا پانچ مواضع
مرہا یا پو دو مواضع
مرزا پورہ
[illegible] پورہ
نصیر پورہ

گل [illegible]
نیا گانو
ہرنو دا
کہیلی کرکا
جاکی پورہ
دانش انس پورہ
گو مد پور
ٹمیت پور دو مواضع
برکہیرا کورمر تین مواضع
پورسیی
اندوا
کہوریا کہیرا
بخش پورہ
جبل پورہ
کہومرا
محمد پور
مہ[illegible]ن
پوری کرکا
بہمرولی تین مواضع
ٹہکرا
سا[illegible]ن پور
امیسہ
بیبی زینب

بچہا بزرگ دو مواضع
سندیا کہیرہ
کوک پور
رینی
گوریا پورہ
مرونی
نکلامرولی

گل مالسو[illegible]م

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
ربجے پور
اومرارا تین مواضع
بہدیانا
برادنہو دو مواضع
بہراوتی
بریوا دو مواضع
بہپر میرا
بہنیا
بہو پور
بہری
بگری
جکریا پورہ

ضلع کولارس

پورا کهیرا
جیتورا
سکواره راوت پوره دو مواضع
سرسا دهرم پور سکلیان پور دو مواضع
کومیری
شایسته نگر
کریم پور رساطی پور دو مواضع
کتهاسل

سرکهرک پور
اکوبیوا
کهیرا
مونی چار مواضع
ترهیرا بزرگ
ناند پور
موسل پور
ملکان پور

بکلا کهرک پور
نایک پور
ترهیرا خورد دو مواضع
نورنگ آباد
برکهیرا
بکلا نکونی
گدهی جیربلا

کل ده م

ضلع مونیا

دهرم پوره
مونیا لازم پوره تین مواضع
بیرپور
بیل پور
بڑاگانو
برادت
بری سولی
بری کره دو مواضع
بری سکروا
بوده پور
بجولا تین مواضع
بهان پور

بوندیا
بهوپور
بهتی
تاندا
جلال پور
جیتونی
جیرا
جردلی دو مواضع
دوبتی
ددلارا
دیاری
دوندولی

گردپوره
نرولی
سنجردلی
ترکولی
سکت پور دو مواضع
سیاه پور
پورسندا دو مواضع
گوشه
کوٹی
کرسی هرسوندا دو مواضع
سواری دو مواضع
سنگردل

موکر وارا	مرہا بزرگ	نموری دونواضع
منونی گوجر	کل ۵ م	

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دہولپور حسب نقشہ خلہ قانونگو جسکی مالگزاری سنہ ۱۲۱۲ ہجری مین نہین لی گئی

پوراجاگیر پیرزادگان	بیسا کہہ جاگیر موکند مصر	بہاری پور جاگیر بیراگی
دریاپور جاگیر اصالت خان افغان	گوار جاگیر بالمکند مصر	کل ۵ م

دیہات غیر آباد متعلق دہولپور

کورنگہہ	کوارتا	سوکہہ پورہ
جلوپورہ	بنولی محمدپور	کروکہیت
گوری پور	بسی دانک	مانپور آہنگران
بزلپور بازداران	بسی کہوب	مانپور شیشہ گران
برکی پور	محمدپور	باتی
بیچولا	کوٹا	گوردہا
ڈونگرپور	دودیرا	ترکی جہا
سلیم پور	بسی جلیر	چاچوگدہ
باڑی	کوکہیرا	کل ۹ م
سیرونی	بسی گہوسی	کل دیہات پرگنہ دہولپور
بٹ پوری	لنکولی	۱۱۵ م
کوٹا	گوریا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکہہ سونی	

پرگنہ باڑی

باڑی خاص موضع	میر دو مواضع	موہن دو مواضع
اکتا	دیس پورہ	کوہانی
دھین پور	دھوریر چار مواضع	علی پور نظام پور دو مواضع
ستان پور	دھورواس	سنگوری
آدم پور	نگلا گلولی	دودور
ہمت پور	نگلا پوراو دو مواضع	علی گدہ
اومی شکارپور دو مواضع	تو کھیرا دو مواضع	پچگی
ہریلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
ہرمی	بہوائی	حسین پور دو مواضع
کومبری	برہتی	دنورا
بچولی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	رضاپور فورا
رجابیس پور دارون	رام پور	اومری
توانتری	سوہان	کوہیلا
پیرون چار مواضع	سلیم پور چھ مواضع	منصوراد دو مواضع
پورہاری	دولت سراے	موری
نمی پور	تولی	رپرسپور
کنجن پور چار مواضع	ہنساہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانگری	سنورا چار مواضع
سونے پور	جھورا	کسوٹی کھیرا
گروندا	برہمن پور دو مواضع	کھیرلی
جانپور گوجر	کریاما	کون گوہا
جانپور محمد پور	نک سوند	گوٹاگھور

تندرولی دو مواضع	سمرولی	دہونس پور دو مواضع
ملہارا	سنگوری	قاسم پور کسوا دو مواضع
نندولی سوکہا	رنکاہی تین مواضع	ساگر
نندولی تندہا	دو مکرندی	رہال
تورہا	سہوتری	رتی دو مواضع
سراپرتہی سنگہ	پوری	تعلقہ سرہرا اونتیں مواضع
سورساپور تین مواضع	پورہ زندہ	بلونی دو مواضع
لکولی تین مواضع	بانسری دو مواضع	رجوانی دو مواضع
سکرورا کہیرا تین مواضع	تروا	پرسینی
کوکرا کرا دو مواضع	سہندی چہہ مواضع	اترنسونا
نیب کہیرا	سرانتی تین مواضع	کل ۔۔ م
بسی سولی	گہوتری	

ضلع بہاری

نسوای خاص طرف	رام پور	متی
بیدہ سا سات مواضع	سمولی	بہاری دو مواضع
موہاری	بری بروت	کسوہا
بدن	سمری جیندو	منکونا دو مواضع
بنگتل	پالی	کل ۔۔ م
موندرک	کندارا	
بترا	جورک	

ضلع جیولی

چپولی خاص چہ مواضع	جگرود الگداہی	بہرولی
افضل پور	جہان پور دیران	مورانی
اروا	قطب پور	مبارک پور
بلونی	للولی	نگلو دہولیکہا
رواولی	لکھی پور	کل [illegible] م

ضلع پیرہت

پیرہت خاص دو مواضع	بہرکوجرا	نندن پور
رنگھت	نور پور	بہرون
گورکاہا	بہروند	برخدامر

ضلع سیپو

سیپو خاص چار مواضع	اری	سونترا
شش گون	کوبوا	رجورا کلان
پیرادا پانچ مواضع	توتیرا رادت	رجورا خرد تین مواضع
بکلا جگنا	حاجی پور	کل [illegible] م

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	بلونی	کل [illegible] م
چرولی	جمال پور	
دیونارہی	سبکنا خوربدا تین مواضع	
راج پور	کسٹری تین مواضع	

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر	دوجن پورہ	سکرا طرف سرجیت
راوت دس موضع	اروواپتی طرف چوبدا	سکرا طرف سوکجیتا
		کل للعـــــ م

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدخلۂ قانونگو جنسی مالگذاری سنہ ۱۲۱۱ ہجری میں لی گئی

جنپورہ	اعتماد پور	ہسی
مرزا پور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	ناصابح
بنسوندا	فریدپور	سمہولا
جروری	ہما پور	بازید پور
سمردہا	گونج پورہ	کل لعـــــ م
زموره بزرگ	کونج روندا	کل دیہات پرگنہ باری ساعـــم م

پرگنہ راجی کیرا

قصبہ طرف جورا دو مواضع ۷بسوہ	جدا پور جراتین مواضع ۵بسوہ	کرپال پور
قصبہ طرف مدوار ۱۳بسوہ	جیت پور	بگپولا متولی دو مواضع
جوناو دسکردراد دو مواضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو مواضع	ہتواری دو مواضع ۱۰بسوہ	شیخپور
بابرپور	قرولی دو مواضع ۱۰بسوہ	سونلی
سنگولی کلان	نگر	نیم داندا
نرملا تین مواضع	داگی	گردپورہ
ہنگوان پور	بدار	دونگرپور

بجاہ وغیرہ گیارہ مواضع ہ ابسوہ	بچہپوری	پورہ ڈومی
گنیدی	پلوا	کرپاپورہ رہی دہ مواضع
بسی طرف کبلدال ایک موضع ابسوہ	برسلا	گرانہ
زمین بہادرپور	دیرا	گڈہی جعفر دو مواضع
بسی نراین ونچی سنگہ دو مواضع ابسوہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی کٹیر اللعسم

مہر رانا

بہرت پور

یہہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین موضع سنسنی پرگنہ ڈیگ تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد پسر کلان یعنی پر پوتہ برج ذی قوت ہوا کی اور سنہ ۱۷۶۳ع مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ عہد تیسری فرزند ناہل سنگہ نامی کی پسر چہارم رنجیت سنگہ نامی نی سرکشی اختیار کر کے نجف خان سی مدد چاہی جنی تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگہ کی پاس رہ گیا مگر بباعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نو لاکہہ روپیہ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سیندہیا نے اوسی تمام علاقہ بہرتپور کے تسلط کیا مگر پہر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنہ جمعی دس لاکہہ روپیہ کی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جو رنجیت سنگہ نے جنرل پیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور جمعی چار لاکہہ روپیہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور رہی

شروع جنگ مرہٹا ۱۸۰۳ع مین گورنمنٹ انگریزی نی ایک صلح نامہ نمبر ۳۰ منعقد کیا او بماہ اکتوبر ۱۸۰۳ع اوسکو اضلاع کشن گڑہ کہتو ور یواڑی گوکل وساہر دئی بعد جنگ ڈیگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیک صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جائے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کر کے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریب تین ہزار آدمی کے نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کو سوچ کر اور شکست کا

اندیشہ کرکے اور نیز رسد کی مسدودی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگہ نے قلعہ حوالہ کردیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو اپنے علاقہ سے نکال دیگا عہدنامہ جدید نمبر ۳۶ اب اوسکے ساتہ منعقد ہوا جسکی روسے اون سے وعدہ کیا کہ وہ نقصانی بیس لاکہ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکہ معاف ہوے اور اوسکو اوس علاقہ پر قائم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملے تہے وہ ضبط ہوئے باوجودیکہ اوسکے ساتہہ ملایمت سے پیش آے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ از روے اس عہدنامہ کے بخلاف مرہٹوں کے کیا گیا تاہم رنجیت سنگہ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبہی دوست گورنمنٹ انگریزی کا رہا اور نہ اونہوں نے کبہی علامات دوستی واتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگہ ۱۸۰۵ء مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور پسر کلان رندہیر سنگہ نامے اوسکا جانشین ہوا اور یہ بہی ۱۸۲۳ء مین مرگیا اور اوسکا بہائی بلدیو سنگہ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست کرنے قریب اٹہارہ ماہ کے بلدیو سنگہ نے بہی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگہ نامے ششسال کی عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی ماموں درجن سال نے اوسکو گرفتار کرکے قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگہ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد اصل وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری ولیعہد کی بیچ حین حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کہتے کہ بخلاف راے سرداران و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اور جس عرصہ مین درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اوسنے خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اور خفیہ اوسکی رعایت راجپوتان ہمسایہ و مرہٹا بہی کرتے تہے اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو معزول کرکے بلونت سنگہ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء قلعہ بہرتپور پر حملہ ہوا اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خردسال کو گدی نشین کرکے اوسکے والدہ کو کارپرداز کیا اور ایک صاحب پولیٹکل اجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ء مین رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست نام نہاد کونسل اجنٹی مقرر کیا

۱۸۳۵ء مین بلونت سنگہ کو اختیار انتظام ملک دیا گیا اور ۱۸۵۳ء مین اوسنے وفات پائی اوسکا ایک فرزند

جسونت سنگہ نامے مہاراجہ حال خردسال نہا اب انتظام اوس ریاست کا پانچ سرداران کی کونسل نے زیر نگرانی صاحب پولٹیکل اجنٹ کے ہوتا ہے مہاراجہ کو سند نمبر ۳ بہی مرحمت ہوئی ہے جسکی روسے اونکو اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہے اونکی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ بہرت پور کا ایکہزار نوسو چوہتر میل مربع کا ہے اور آبادی چہلاکہہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اکیس لاکہہ روپیہ کی ہے بہرت پور خراج گذار نہین ہے اور نہ کسی فوج یا کنٹنجنٹ کا خرچہ دیتا ہے فوج ریاست کی تین ہزار تین سو اڑسٹھہ پیادہ اور دوہزار دوسو چودہ سوار اور تین سو تیرہ سپاہ توپخانہ ہین

نمبر ۳۵

عہدنامہ راجہ بہرت پور ۱۸۰۳ء

عہدنامہ فیمابین ہزاکسلنسی لفٹنٹ جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج شاہی و آنریبل کمپنی موجودہ ہندوستان منجانب ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلے نائٹ آف دی موسٹ اسٹرس آرڈر آف سنٹ پاٹرک اور اوف ہزمیجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار تمام فوج بری موجودہ علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور مہاراجہ بسونا اندر سوائی رنجیت سنگہ بہادر راجہ بہرت پور

شرط اول دوستی دوامی فیمابین مہاراجہ بسواندر سوائی رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ و آنریبل کمپنی قائم رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونونکے تصور کیے جاوینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک مہاراجہ مین نکرینگے اور نہ کچہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج سے مدد کرکے دشمن کو خارج کردینگے اور اسیطرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد مہاراجہ کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے واسطے حفاظت اونکی ریاست کے کرینگے

ان شرایط کی تصدیق بازروے انجیل کے کیجاتی ہے

المرقوم ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۸ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۳ء کی

نمبر ۳۶

عہدنامہ جو راجہ بھرتپور کی ساتھ ۱۸۰۵ء میں کیا گیا

عہدنامہ وفا و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی بشواندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منعقدہ معرفت ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لارڈ لیک بارن آف دہلی و لسواری و اسسٹن کلمنشن سپہ سالار فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس ویلزلی نیٹ آف دی موسٹ الاسٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ارن آف بریٹانیا مجسٹر موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی بشواندر رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنی ورثا اور جانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و دامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی بشواندر رنجیت سنگہ بہادر اور انکی ورثا اور جانشینان کہ قائم ہوئی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کی دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بہی تصور کئے جاوینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکہین گے

شرط سوم چونکہ ایسے امور واقعہ ہوئے ہین جنکے باعث دوستی سابق جو فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگہ قائم تہی منقطع ہو گئی تہی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہی لہذا بنظر رفع کرنے اون امور کی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بطور اول ایک اونکے فرزندونمین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کی جو حاکم فوج دہلی یا اگرہ کے ہونگے او سوقت تلک رہا کریگا جب تک گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوپر وفا و وفاق مہاراجہ ثابت ہوگا اور آنریبل کمپنی یہہ وعدہ کرتی ہین کہ جب اونکو اطمینان اوپر وفا و وفاق مہاراجہ کے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہو جاویگا تو قلعہ دیگ جو اب تحت و قبضہ افسران انگریزی گورنمنٹ کی ہی راجہ رنجیت سنگہ کو واپس دیا جاویگا

شرط چہارم مہاراجہ رنجیت سنگہ وعدہ کرتی ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض ہنیت کے جو اونہون نے اونکو اب دی ہے بیس لاکہ روپیہ سکہ ضرب فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ہوا ہے اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی اور نیز بنظر اسکی کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ یہہ وہ روپیہ یکمشت نہین دے سکتی منظور کرتے ہین کہ وہ اس روپیہ کو بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط آخر پانچ لاکہ روپیہ کی واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اوسپر دفادار ووفاق مہاراجہ کی ہوگا تو یہہ قسط آخر معاف کیجاینگے

تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف دیا جاے	سے لکہ ضرب فرخ آبادی
بعد دو ماہ	عہ لکہ
	صہ لکہ

اقساط

آخر ستمبر ۱۸۰۵ء	بماہ اپریل ۱۸۰۶ء	سے لکہ
آخر ستمبر ۱۸۰۶ء	بماہ اپریل ۱۸۰۷ء	سے لکہ
آخر ستمبر ۱۸۰۷ء	بماہ اپریل ۱۸۰۸ء	للعہ لکہ
آخر ستمبر ۱۸۰۸ء	بماہ اپریل ۱۸۰۹ء	عہ لکہ

عہ لکہ ضرب فرخ آبادی

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ رنجیت سنگہ مین تہا یعنی قبل از لڑائی گورنمنٹ انگریزی کے وہ ملک اب آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جو اب باہم قائم ہوئی ہے اس ملک کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچہہ خراج طلب کرینگے

شرط ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اوپر علاقہ آنریبل کمپنی کی کریگا تو مہاراجہ رنجیت سنگہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور اعانت بیخ انراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پردہ خط کتابت یا شرکت یا اعانت دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

شرط ہفتم چونکہ حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک مہاراجہ رنجیت سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کچہہ تکرار فیمابین اونکے اور کسی سرکار یا سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول وجہ تکرار کی مفصل

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریک کے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیۂ واجبی اوسکا از روے انصاف ورواج قدیم کے کردین اگر بباعث احتراز فریق ثانی کے تصفیۂ واجبی قرار نپاسکے تو مہاراجہ رنجیت سنگھ استطلب دیانت گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ شرط ہذا مدد دیجاے گی

شرط ہشتم مہاراجہ آئندہ کسی رعایا انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو بلا منظوری گورنمنٹ آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نرکھینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا ملازم مہاراجہ کو بلا استرضاے مہاراجہ کے اپنے پاس نرکھینگے

عہدنامۂ بالا جسمین آٹھہ شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرالڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی بشواندر رنجیت سنگھ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبرآباد تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶ ماہ محرم ۱۲۲۰ ہجری و سوم ماہ بیساکھ ۱۸۶۲ سمبت طی ہوکر منظور ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹھہ شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہزاکسلنسی ہنٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی بشواندر رنجیت سنگھ بہادر کیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل جرالڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

مہر دستخط لیک [مہر راجہ]

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

[مہر گورنر جنرل] دستخط ویلسلی
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اوڈنی [مہر کمپنی]

الور

علاقہ الور مشتمل اوپر چند ریاستہاے خورد کے ہے او رقریب نصف صدی گذشتہ متفق بہرت پور اور بہرت پور کے تہا حصہ جنوبی بہنگام خردسالی مہاراجہ جیسویر پرتاب سنگھ نے جو قوم کا مرو کہا راجپوت تہا ... مین غصب کرلیا اور مقام ماچیری بہرت پور سے فتح کرکے لیا پرتاب سنگھ کے بعد بختاور سنگھ ... گدی نشین ہوا اسکے ساتھ اول واسطہ گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم مین بیچ حال مقام لوہارو کے درج ہے وکیل الور کا تہا اور وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

مرہٹا مین رہا بجلدوی اسکے الور سے اوسکو مقام لوہاری ملا اور لورڈ لیک صاحب نے بطور انعام خدمات
مقام فیروزپور اوسکو دیا ۱۸۰۳ء مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا
منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۲۷ اسلئے اتفاق ہر وقت یعنی جنگ و صلح کے گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوا
الور بری خراج گذاری سے ہوا لیکن فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کارزار مین شریک رہا کریگی بنظر معاوضہ خدمات
جو الور نے مہم مذکورہ بالا مین کین وہ اضلاع جو بھرت پور کو دیے گئے تھے اور بعد ازان ضبط ہوگئے تھے
مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈ لیک صاحب نمبری ۲۸ کے دیے گئے اور ۱۸۱۱ء مین تبدیلی علاقہ بمصلحت
طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۲۹ تحریر ہوا —

بیچ ۱۸۱۱ء کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے مداخلت امور ریاست جے پور مین کی اور اقرار ایک پٹہان
محمد شاہ خان نامی سے کیا کہ وہ ضامن بابت ادائے ڈیڑہ لاکہ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے بنا
تقرری خوشحالی رام بپایہ وزارت جے پور پر ہوگا ہر چند منشا اوس عہد کا جو فیما بین ہر دو گورنمنٹ کے ہوا
یہ تہا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ کسی طرح کا ایسا اقرار نکرے مگر الفاظ تہ الٹے صاف
ظاہر تہا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تہا اسواسطے ایک اقرارنامہ جدید نمبر ۳۰ مہاراو راجہ کے ساتھ
قرار پایا جسکی روسے صاف ممانعت تحریرات پولیٹکل کی ریاستہائے غیر سے ہوئی ۱۸۱۲ء مین بختاور سنگہ نے
قلعہ دبوبی و قلعہ سکرا اور دیگر علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تہے قبضہ کرلیا اور کو صاحب رزیڈنٹ بہادر نے
اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہد شکنی تہی تو یہ مشورہ ہوا کہ آیا اوسکی ہستی
شروع کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سرداران پنڈارا کا دست برد ہو جائیگا اسواسطے
یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیا جاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جیپور کو دے اس نیت سے اوسپر
فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکی مقام سے رہی تو بختاور سنگہ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ
مذکور واپس دیا اور تین لاکہ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تہا کہ اگر جنگ واقع ہوتی
تو جو علاقہ لورڈ لیک صاحب نے اوسکو دیا تہا وہ ضبط کرلیا جاتا بلکہ درصورتیکہ اوسکے کردار مستوجب سزاے
سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہو جاتا —

۱۸۱۵ء مین بختاور سنگہ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملا تہا وہ قابل
ضبطی ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہیے اور راجہ کے گہر مین تکرار

در باب گدی نشینی کے پیدا ہوے بنی سنگہ برادر زادہ و پسر متبنی مہاراو راجہ مرحوم کے جانب دار سب سرداران راجپوت ہوے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکوحہ کی ممد ایک گروہ مسلمانان سرگروہگی احمد بخش خان ہوئی مگر دونون راضینامہ اس طور پکا ہوا کہ برادر زادہ راجگی پائی اور پسر غیر منکوحہ کاروبار ریاست کیا کرے اسوقت دونون نابالغ تہے اور اس راضینامہ کی تصدیق گورنمنٹ انگریزی نے نہی کی مگر جب سن بلوغ کو پہونچی تو مہاراو بنی سنگہ نے کل کاروبار اپنے قبضہ مین کرکے اپنے بہائی کو قید کیا اور یہہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان کو جو صاحب رزیدنٹ بہادر دہلی کے پاس تہا قتل کرین یہہ تحقیق ہوا کہ یہہ ارادہ باغواى چند مصاحبین دربار کے قرار پایا تہا لہذا راجہ کو لکہا گیا کہ ان مغویون کو حوالہ کردین مگر یہہ امر اوسوقت تک اوسنے نہین مانا جب تک کہ ۱۸۲۶ء مین بہرتپور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اب مہاراو راجہ کو فہمایش ہوئی کہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۱ قرار دیکر کہ بلونت سنگہ کی بسراوقات کی واسطہ اور وارثان شرعی اپنے کے سرانجام کردے اور یہہ علاوہ نصف نقد اور نصف کا علاقہ دیا جاوے بموجب قرارنامہ کی اوسنے کیا مگر بعد لاولد وفات ہونی بلونت سنگہ کی علاقہ علوفہ پہر الور مین شامل ہوگیا

۱۸۳۱ء مین یہہ دریافت ہوا کہ الور اور جیپور مین سازش پیدا ہوا اور درخواست رئیس الور کی یہہ ہی کہ وہ تابعداری جیپور کی کرے گا اور خلعت راجگی اوسکو جیپور سے ملے یہہ سازش بہی خلاف دری عہدنامہ متصور ہوئی مگر کچہہ امر سنگین نہتہا

۱۸۵۷ء مین بعد وقوع بلوہ بنی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اوسکی مصاحبین اہل اسلام شیودان سنگہ پسر بنی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا عمر کا تہا حاوی ہوے یہہ امر خلاف سرداران راجپوت کی ہوا اونہون نے جمع ہوکر مسلمانان کو نکالدیا مصاحبین مذکور الور سے نکالدی گئے اور اونکو حکم ہوا کہ بنارس مین زیر حراست رہین اور ایک پولٹیکل اجنٹ مقرر ہوا کہ اوسکی صلاح سے اہل عنبی یعنی جو لوگ ماصغر سنی راجہ کی واسطہ سرانجام امور سلطنت کی مقرر ہوئی تہی کار ریاست سرانجام دیا کرین شیودان سنگہ بماہ ستمبر ۱۸۶۳ء سن بلوغ کو پہونچا اور امور ریاست تفویض اوسکی ہوے مگر یہہ تجویز مناسب متصور ہوئی کہ پولٹیکل اجنٹ الور مین دو سال اور رہے

رقبہ علاقہ الور کا قریب تین ہزار تین سو میل مربع کا ہی اور مردم شماری دس لاکہ آدمی کی ہی اور محصول ہر طرح کا قریب سولہ لاکہ روپیہ کی ہے اور جو فوج کتنجنٹ وغیرہ وہان ہی اوسکو علاقہ الور سے کچہہ نہین ملتا

فوج الور خاص دو ہزار پیادہ اور ڈیڑھ ہزار سوار کی ہی اس سردار کو اختیار تبنی کرنیکا عطا ہوا ہی (نمبر ۳۶)
اور اوسکی سلامی پندرہ ضرب کی ہوتی ہے

جو علاقہ لارڈ لیک صاحب نے ۱۸۰۳ع مین الور کو دیا اوسمین ایک ضلع بنام نیمرانا ہے اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نہ ہے مگر وہ منظور نہین ہوئین اونسی پھر ۱۸۵۶ء مین اپنا دعوی خودسری پیش کیا اسپر تحقیقات کامل عمل مین آئی اور یہہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس الور نے یہہ ضلع چندربہان راجہ نیمرانا کو بجمع ادائی آٹھہ ہزار چہہ سو اٹہتالیس روپیہ کی جاگذاری مرہٹا سردار کے لئے دیا تہا اور جب چندربہان مذکور نے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجازت گورنمنٹ انگریزی علاقہ ضبط کرلیا اور ۱۸۱۵ع تک الور مین شامل رہا بعد ازان تہوڑا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تہا اور جب راجہ نیمرانا نے باقی علاقہ پانیکا دعوی کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر مین مداخلت کرنے سے انکار کیا پس ۱۸۶۲ع مین یہہ بخوبی ثابت ہوگیا کہ نیمرانا الور کا ماتحت ہے یعنی راجہ نیمرانا کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

نمبر ۳۷

شرائط عہدنامہ جو فیمابین ہزانکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی ہندوستان باختیارات عطیہ ہزانکسلنسی دی موسٹ نوبل مارکوس ولیسلی گورنر جنرل بہادر اور مہاراؤ راجہ سوائی بختاورسنگہ بہادر کی مقرر ہوئی

شرط اول دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراؤ راجہ سوائی بختاورسنگہ بہادر کی اور اونکی وارثان کی قرار پائی

شرط دوم دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کی دوست اور دشمن مہاراؤ راجہ کی متصور ہونگی اور دوست اور دشمن مہاراؤ راجہ کی دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کے گردانے جاوینگے

شرط سوم آنریبل کمپنی ملک مہاراؤ راجہ مین مداخلت نکرینگی اور نہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم درحالتیکہ کوئی دشمن ہندوستانمین ارادہ حملہ کرنے اوپر علاقہ مقبوضہ آنریبل کمپنی یا ہندوستان کمپنی کے کریگا تو مہاراؤ راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اپنی فوج اونکی مدد کو دینگی اور خود کوشش بلیغ دربارہ اخراج دشمن مذکور کرینگی اور کوئی دقیقہ دوستی اور اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کی ایسی دوستی قرار پائی ہے کہ اوس سے آنریبل کمپنی سوعود امنیت ملک مہاراؤ راجہ کے بمقابلہ دشمن بیرونی یعنی غیر کے ہوتی ہین تو مہاراؤ راجہ وعدہ کرتے ہین

کہ اگر فیما بین اونکے اور کسی رئیس دوسرے کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار کی گورنمنٹ کمپنی سے رجوع کرینگے اس نیت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا دقت اوسکا تصفیہ کردین اگر سببِ زوری فریق ثانی سے تصفیہ بلا دقت ممکن نہو تو مہاراو راجہ گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر خرچ فوج اور رئیسان سے لیا جاتا ہے اوسقدر وہ بھی دینگے ۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک اور مہاراو راجہ بختاور سنگھ بہادر بمقام بہیرہ تاریخ ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق ۲۶ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۸ ہجری و ۱۵ ماہ اگہن سمت ۱۸۶۰ فریقین نے لیا اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہز اکسلنسی دی موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل کے مہاراو راجہ کو ملیگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہز اکسلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

(مہر) دستخط جے لیک — مہر راجہ

دستخط ویلسلی — مہر کمپنی

اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع کے فرمائی

نمبر ۳۸

ترجمہ سند جو جنرل لورڈ لیک صاحب نے راجہ سوائی بختاور سنگہ الور والہ کو دی

جمیع متصدیان حال و استقبال و عاملان و چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور و میندا ور معہ تعلقجات دربارپور و اٹائی و نیمرانا و مندن و گہلوت و بجوار و سرای ورداوری و بوبارہ و ڈروانا و دیہات متعلق صوبہ شاہجہان آباد معلوم کرو کہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے دوستی قدیم اور مستحکم ہوئی لہذا بنظر ثبوت و مشتہر کرنے اس دوستی کے جنرل لورڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع مذکورہ بالا مہاراو راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین منظوری موسٹ نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلی بہادر کی اس حکم کی درکار ہی ۔

جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجاوے گی تو دوسری سند اس سند کے عوض دی جاویگی اور یہ مسترد ہوگی جب تک دوسری سند آئے اوسوقت تک یہ سند مہاراو راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

پرگنہ اسمٰعیل پور پرگنہ بیناور تعلقہ دربار پور تعلقہ اٹائی تعلقہ ہمرانا تعلقہ مندل تعلقہ بجوا
تعلقہ گھلوت تعلقہ دسرا تعلقہ کوادری تعلقہ کوپارو تعلقہ بیدوار تعلقہ برجال بہر

المرقوم ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۳۰ ماہ اگہن سمت ۱۸۶۰

دستخط جے لیک

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ جو وکیل راو راجہ نے کیا

مین احمد بخش خان باختیارات کل عطیہ مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ منجانب اپنے اور مہاراو راجہ ممدوح کے اقرار کرتا ہون کہ ایک لاکہ روپیہ گورمنٹ انگریزی کو بابت عطا ہونے قلعہ کشن گڈہ مع متعلقات اور سامان جو قلعہ مذکور مین ہو گورمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا اور پرگنہ جات تجارا دیتو کرا و کلتہ یان جو بعوض داد بی مدد اور وبہادو ناکرجات کے ملے تہی مہر دستخط مہاراو راجہ کے دیے جائینگے اور بند ا معاری ندی کا ہمیشہ واسطے فائدہ ملک راجہ بہرت پور کے ضروری ہوگا کہولا رہیگا اور مہاراو راجہ اس اقرارنامہ کے مطابق کلیۃً تعمیل کرینگے —

جب ایک اقرارنامہ مقدمہ مہاراو راجہ آئیگا تو یہ کاغذ واپس ہوگا —

یہہ کاغذ بطور اقرارنامہ حسب ضابطہ تصور کیا جایگا —

المرقوم ۱۲ ماہ رجب ۱۲۲۰ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

مہر احمد بخش خان

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکاف
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۰

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ بختاور سنگہ راجہ ماچری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء

چونکہ اتفاق یکجہتی باستحکام تمام فیمابین گورمنٹ انگریزی اور مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے قرار پایا ہے اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ اسکی آگہی سب خاص و عام کو ہو لہذا مہاراو راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس و سردار غیر سے کسی طرح کا اقرار یا اتفاق بغیر مرضی و اطلاع گورمنٹ انگریزی کے

نہیں کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگھ کے تحریر ہوا ۔

تاریخ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہدنامہ جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی ۔

مہر مہاراجہ راو بختاور سنگھ

دستخط مہاراو راجہ بختاور سنگھ

نمبر ۴۱

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بنی سنگھ

چونکہ اضلاع تجارا و ہنگرا و تبائی و منڈاور وغیرہ راو راجہ بختاور سنگھ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈ لیک صاحب عطا ہوئے تھے میں اس اضلاع کے کل جمع کے مطابق اپنے عزیز راو راجہ بلونت سنگھ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہوں راجہ مذکور علاقہ اور روپیہ کا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد میں سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ اور روپیہ شامل ہوجائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد میں سے کسی غیر کو جو اون کی نطفہ سے نہو متبنی کرینگے تو متبنی مذکور کو علاقہ اور روپیہ مذکورہ نہیں دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ متصل اور محفوظ علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی میں تصور کیا جائیگا اتحاد اور اتفاق فیمابین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن تعمیل اقرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہیگی فقط

الرقم [illegible] مطابق ۴ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری و ۱۲ ماہ فروری ۱۸۲۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط سیٹن سکرٹری

ریزیڈنٹ

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۲۶ء

بیکانیر

ملک بیکانیر میں مختلف اقوام جاٹ و دیگر قوم رہتی تھی اور اونکے فیمابین تکرار اور نزاع سے بیکا سنگھ نے

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگہ راجہ جودہ پور تہا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے بیچ اس ملک کے اوس نے باگور کو بہتیان جیسلمیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۴۸۸ع مین اوس نے وفات پائی بعد ازین رای سنگہ جو چہتی پشت مین بیکا سنگہ سے تہا رئیس اس ملک کا ۱۵۷۳ع مین ہوا اور اس رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے واسطہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگہ نے ملازمی اکبر کی اختیار کر کے افسر سواران ہوا اور باون پرگنہ معہ ہانسی حصار کے جاگیر مین پائی —

اول صلحنامہ نمبر ۴۲ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتہ کیا وہ صورت سنگہ کے ساتہ ہوا تہا اور یہ صورت سنگہ ۱۷۸۷ع مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تہا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۰۸ع مین طلب کی تہی جسوقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران حملہ آور ہوتے تہے مگر اوسوقت مین مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تہی کیونکہ اوسوقت مین یہ تجویز ہوئی تہی کہ جسقدر رئیس بجانب مغرب دریای جمن رہتے ہین اون سے کسیطرح کا معاملہ نکیا جاوے الغرض بیکانیر سے معاہدہ دوستی شروع جنگ پنڈاراں مین ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایاے سرکش کو مطیع الحکم کر دینگے اس بابت سے کچہ خراج طلب نہین ہوا اور نہ اس ریاست نے کبہی خراج مرہٹون کو دیا تہا —

صورت سنگہ نے ۱۸۲۸ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگہ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل تکرار بیکانیر کی درباب حدود متنازعہ کے تہی مگر ۱۸۲۹ع مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض رعایاے جیسلمیر سے فوج کشی کی اور جیسلمیر پر حملہ کیا اور جیسلمیر نے بہی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونون ریاستون نے ریاستہاے ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر بالثی مہارانا اودے پور فیصلہ تنازع کا کرا دیا اور دونو ریاستون نے معاوضہ نقصانی باہمی کا کیا ۱۸۳۰ع مین صاحب رزیڈنٹ دہلی نے تیاری کی کہ فوج بہیجکر بیکانیر کی بمقابلہ اوسکے چند سرداران سرکش کی کرین بباعث غلط فہمی بموجب شرائط ششم و ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے کیا منشا اون شرائط کا دربارہ معاملات چند روز کے تہا لہذا اسوقت اونکی تعمیل ہوئی مگر موجب فحوای اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی سے مقابلہ اوسکی رعایای سرکش کی نہین رکہتا تہا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ ایسے معاملہ مین اون سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تہی اور صاحب رزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایت بیچ تکرار اونکے

اپنے ملک کے باشندون کے مقابلہ مین بجز خاص حکم گورنمنٹ کے نہونی چاہیے

۱۸۴۴ء مین ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر مین آتی تھی نازل کیا اسی وقت مین محصول راہداری بیکانیر کا بہت تہا کیونکہ اصل رستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تہا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا یہ بہی تہا کہ اس رستے میں حفاظت تجارت ہوا کرے —

سردار سنگہ جو حال ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا اوسکی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اوسکو استحقاق متبنی کرنیکا بہی حسب فحوای سند نمبر ۳ کے حاصل ہوا ہے اس رئیس نے خدمات لائقہ بلوہ مین کی اور صاحبان مفرورین کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین ہانسی و حصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابت ان خدمات کے اوسکو ازروی سند نمبر ۳ کے اکتالیس مواضع عطا ہوے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تھے باعث اسکے کہ رعایاے بیکانیر نے رعایای چند دیہہ پر کچہ زیادتی کی تہی لہذا ۱۸۶۱ء مین اونکو شرائط عہدنامہ کی یاد دہی کی گئی —

رقبہ بیکانیر کا سترہ ہزار چہ سو چہتر میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہ اڑتالیس ہزار نفری آمدنی قریب چہ لاکہ روپیہ کے ہے بیکانیر سے کچہ خرچہ فوج کا نہین لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار ایکسو سوار اور ایکہزار پیادہ کی ہے اور تیس ضرب توپ اس ریاست مین ہین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ صورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر منعقدہ معرفت مسٹر چارلس تھیوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ آنریبل سر مارکوئس آف ہیسٹنگس کے جو گورنر جنرل ہین اور اوجہا کاشی ناتہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سرومن سری صورت سنگہ بہادر حسب اختیارات عطیہ راجہ ممدوح —

شرط اول دوستی اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کے ہمیشگی رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست کا و علاقہ بیکانیر کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینان طاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچھ واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بنیام صلح بلا اطلاع منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دوست اور واسطہ دارون کے ساتہ جاری رکھینگے

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی سے تکرار پیدا ہوگی تو اوسکا فیصلہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جاویگا۔

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی و غارتگری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگون کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایاے مطیع سرکارین کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک رعایاے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلادینگے اور آیندہ کو قزاقان اور دزدان کو اپنی ریاست مین مفقود اور غارت کردینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اونکو مدد اس کام کیواسطے دینگے اور مہاراجہ ذمہ اداے خرچ فوج کمکی کا کرتے ہین اور اگر اداے خرچہ اونکی مقدرت مین نہوگا تو مہاراجہ کچھ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے اور علاقہ مذکور بعد اداے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملجاے گا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب استدعاے مہاراجہ ٹھاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر مطیع الحکم مہاراجہ کردینگے اس صورت مین بہی مہاراجہ کل خرچہ فوج کا دینگے اور اگر اداے حصہ مذکور اونکے حیطہ امکان مین نہوگا تو وہ کچھ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردینگے جو علاقہ بعد ادا ہوجانے زر خرچہ واپس مہاراجہ کو ملیگا۔

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین دخل نہوگی

شرط دہم چونکہ یہ خواہش اور تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ رستہ ہاے بیکانیر و بہٹنیر مین امنیت رہے اور وہ قابل گذر کرنے تجاران کابل و خراسان کے ہو لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ امر اپنے علاقہ مین کردینگے تاکہ سوداگران بحفاظت و امن و امان اور بلا مزاحمت اونکے علاقہ سے گذر کرینگے اور در بارہ محصول راہداری کے وعدہ کرتے ہین کہ شرح معمولی سے ازیاد نہ لیا جاویگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا طے ہو کر اور بہ دستخط اور مہر مسٹر چارلس ٹھیوفلس مٹکاف اور اوجھا کاشی ناتھ کے ہو گیا ہے ارتفاع مصدقہ ہزایکسلنسی ماروئس آف ہیسٹنگز گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ سورت سنگھ بہادر کے بعد عرصہ ایک ماہ کے تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہو جاویں گے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف مہر

دستخط اوجھا کاشی ناتھ مہر

مہر فرد گورنر جنرل دستخط ہیسٹنگز

اس عہدنامہ کی صدیقت ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل سہرہا گھاٹ دریائے گنگ کے بتاریخ ۲۱ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء کے کی۔

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۳۴

ترجمہ سند جسکی رو سے بعض مواضع مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر کو بتاریخ [illegible] ماہ اپریل ۱۸۶۱ء کے عطا ہوئی

چونکہ از روے [illegible] صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر بابت صوبہ راجپوتانہ کے دریافت ہوا کہ ایام [illegible] مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر نے از راہ نمک حلالی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے خود حاضر رہ کر اور صرف زر اپنے حفاظت جان بعض صاحب لوگوں کی کی اور دیگر خدمات لائقہ گورنمنٹ کی کیں اور چونکہ ان خدمات سے خوشنودی گورنمنٹ کی متعلق مہاراجہ کی شکر گزاری ادا ہوئی اور اونکا [illegible] ہوا

لہذا بہ حکم گورنمنٹ خوش ہو کر دیہات مندرجہ فہرست [illegible] واقع [illegible] [illegible] کیا یہ روپیہ واسطے دوام کے دیے جاتے ہیں دیہات مذکورہ اس سند کے شامل ہوتے علاقہ قدیم کے گنے

اونہی شرائط پر جن پر علاقہ قدیم اونکا متعلق ہے اور اس سند کا عمل در آمد یکم ماہ مئی [illegible] عیسوی سے ہو گیا۔

نام دیہات معہ جمع سالیانہ جو مہاراجہ بیکانیر کو حسب بلدوی خدمات لائقہ عطا ہوے

نمبر	نام دیہات	جمع سالیانہ تمام	کیفیت
۱	[illegible]	[illegible]	
۲	مانک بتی	[illegible]	
۳	کہار کھیرا	[illegible]	اس موضع کی جمع تخفیف ہے اور ۱۸۶۰ع [illegible] مبلغ [illegible] ہوگی
۴	کوڑیا کھیرا	[illegible]	
۵	کامریور	[illegible]	اسکی جمع بھی ازدیاد ہونیکے قابل ہے اور ۱۸۶۵ع مین [illegible] تک پہونچیگی
۶	سولاوالی	[illegible]	
۷	بیرکھیرا	[illegible]	
۸	بسیر	[illegible]	
۹	گل والہ	[illegible]	
۱۰	سہاون	[illegible]	
۱۱	[illegible]	[illegible]	
۱۲	سوراوالی	[illegible]	
۱۳	چندوروالی	[illegible]	
۱۴	[illegible]	[illegible]	
۱۵	بیبی والی عرف جیگ والی	[illegible]	
۱۶	کتالی	[illegible]	
۱۷	نگرالی	[illegible]	
۱۸	مسانی	[illegible]	

نمبر	نام دیہات	جمع سالم	کیفیت
۱۹	ٹی برجیکا	[illegible]	
۲۰	رتاکھیرا	[illegible]	
۲۱	رتھی کہیرا	[illegible]	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے اور ۱۹۹۶ء تک [illegible] تک بڑہ جائیگی
۲۲	کشن پورہ	[illegible]	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے ۱۹۹۶ء تک [illegible] ہو جائیگی
۲۳	سالیم گڈہ	[illegible]	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے ۱۹۹۶ء تک [illegible] تک پونہچیگی
۲۴	کہرولی	[illegible]	اسکی جمع ازاد ہونی قابل ہے ۱۹۹۶ء تک [illegible] تک پونہچ جائیگی
۲۵	سلوالاخرد	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] تک پونہچ جائیگی
۲۶	بیروالاکلان	[illegible]	
۲۷	سلوالاکلان	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۲۸	تلوارا کلان	[illegible]	
۲۹	جلال آباد	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۰	موروالا	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۱	سیتاوالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۲	رام سارا	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۳	دہلی خرد	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۴	رام نگر	[illegible]	
۳۵	دہلی کلان	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۶	مرزاوالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۷	جادووالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۸	ہوران پورہ	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً
۳۹	کہیراوالی	[illegible]	ایضاً ایضاً [illegible] ایضاً

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	[illegible]	
۴۱	کہدانبا	[illegible]	
	کل میزان	[illegible]	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث راستہ سے دور ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی پیش آیا مہاراول مولراج نامے تھا اور یہ رئیس سنہ ۱۷۶۲ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی سنہ ۱۸۰۸ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوئی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم مذکورہ ہوئے مگر سنہ ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتھ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست نسلاً بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ ہوجانے کی درصورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بھی قرار پایا کہ رئیس مذکور بمتابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچھ خراج نہین لیا جاتا سنہ ۱۸۲۲ء تک ریاست بیکانیر نے بنا دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوئے کیونکہ اونکی تحقیقات بخلاف عہود تھی جو فیمابین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوئے تہے

مولراج کا صین حیات مین جو سنہ ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست دراصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگہ ثانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اور اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ دارین مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چہوڑ کر بہاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگہ مہتمم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتمم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

خاندان مین موروثی رہیگی اور ۱۸۲۴ء مین بہنگام وفات مہتم مذکور کے رئیسان علاقہ نے تجویز اوسکے برطرفی
کی نسبت ظاہر کی شخص معزول رہا اور بعد چند ماہ کے مہاراول نے اوسکو قید کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے
حکم دیا کہ وہ اختیار روجی مہاراول بیچ تقرری و سزا دہی اوسکے اپنے مہتم ریاست کے کچھ وجہ دست اندازی
کی نہین دیکھتے تو سب رئیس اون سے متفق ہوئے —

بیچ ۱۸۴۴ء کے بعد فتح سندھ قلعجات شاہ گڈہ و گوسیا و گھتورا جو شمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے
چہن گئے تھے ریاست مذکور کو واپس ملے یعنی میر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو
واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیسلمیر کو نہین دی گئی —

۱۸۴۶ء مین گج سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی رنجیت سنگہ رئیس حال کو متبنی کیا
اس رئیس نے ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۳ حاصل کی جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس
رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور محاصل مبلغ ۵ لکہ
روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہین ہے —

نمبر ۴۴

عہدنامہ مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر منعقدہ منجانب
آنریبل کمپنی بمعرفت چارلس میٹکاف باختیارات کل عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس آف
ہیسٹنگس کے جو گورنر جنرل بہادر اور منجانب مہاراجہ دہراج مہاراول مولراج بہادر بمعرفت مصر موتی رام
و ٹہاکر دولت سنگہ باختیارات عطیہ مہاراول بہادر —

شرط اول دوستی و مصالحت و اتفاق دوامی مابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر
راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے رہیگی —

شرط دوم وارثان مہاراول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے —

شرط سوم درصورت کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہوجانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام
اندیشہ ہاے بزرگ جو بابت ریاست مذکور کے طاری ہون گے گورنمنٹ انگریزی کوشش بیچ حفاظت
ریاست مذکور کے کریگی درصورتیکہ باعث تکرار نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا —

شرط چہارم مہا راول و ورثا و جانشینان اونکے ہمیشہ کو برروئی تحت گورنمنٹ انگریزی کے ریاست اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے —

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اور بمہر و دستخط ادر مسٹر چارلس تہوفلس مٹکلف صاحب اور منوتی رام اور ٹہاکر دولت سنگہ کے دہلی اور چہہ ہفتہ کے اندر تاریخ عہدنامہ ہذا سے نقل مصدقہ بدستخط ہز اکسلنسی ہوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ دسراج مہاراول مولراج بہادر دی جاویگی فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر

مہر جرنل گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

مہر کمپنی

دستخط جے ووڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

دستخط جے ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

سروہی

راو شیو سنگہ کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تہی اور عہدنامہ نمبرہ ۲۴ ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا اس شخص کو بیاد م رئیسان سروہی نے متفق الرائے ہوکر ۱۸۱۸ء مین حکمران مقرر کیا تہا اور اوسکے برادر کلان اودے بہانجی کو جو قابض ملک تہا بباعث اوسکے ظلم و تعدی کے پایہ حکومت سے برخاست کرکے قید کیا تہا مہاراجہ مانسنگہ راجہ جودہپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور کرتا تہا ۱۸۱۹ء مین فوج واسطے رہائی اودے بہانجی کے بہیجی مگر مطلب وس فوج سے کچہ برآمد نہوا اور اودے بہانجی تاحیات مقید رہکر ۱۸۴۷ء مین فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بابت کی تہی او سوقت راو شیو سنگہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی اور ازروے عہدنامہ ۱۸۲۳ء کے راو مذکور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی رئیس سے کتابت

درباب معاملات ملکی کے نہین رکھیگا اور انتظام ملک حسب صلاح و صوابدید صاحب ایجنٹ انگریزی کیا کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے چہارم دیا کریگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھانجی کے بعد وفات شیو سنگہ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور اہتمام اور انتظام محصول راہداری سرکار نے اپنے تعلق رکھا مگر بعد وفات اودے بھانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود نتھا ازروی عہدنامہ کے شیو سنگہ صرف بطور منصرم مقرر ہوا تھا لہذا شیو سنگہ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا پسر ولیعہد ریاست مقرر کیا گیا۔

بباعث ضعف ریاست سروہی کے اول ہی صاحب ایجنٹ کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی ضرور ہوئی اکثر ٹھاکر بدذ قوم کوہی مینا کے سرشورش اوٹھاتے تھے لہذا ایک فوج کا رکھنا واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلاسود راو شیو سنگہ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج مرتب کیے اور اوسنے تین ربع محصول پرمٹ اپنی ریاست کا لغوای مضمون عہدنامہ نمبر ۴ واسطے ادای قرضہ مذکورہ کے حوالہ سرکار کردیا منجملہ ٹھاکران سرکش کے ایک رئیس ٹھاکر نیمج کا ٹہراوی تھا جسکے بعد مغلوب ہونے ہمنو نکے فوج انگریزی سے صاحب ایجنٹ کی ایمای ہوئی کہ اس ٹھاکر کے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی رو سے اوسکا علاقہ اس شرط پر اوسی کے سپرد رکھا گیا کہ وہ ہر وقت جنگ اپنی فوج سے مدد اور خدمتگذاری راو صاحب کی کیا کرے اور چہارم آمدنی علاقہ کی اونکو دیا کرے دیگر ٹھاکران نے مثل ٹھاکر بیاتا و ٹھاکر دل و ٹھاکر موتل و ٹھاکر بدار و ٹھاکر پتو و راو ٹھاکر شیاوارہ نے اتفاق ساتھ پہلو کے رجو بماتحت گورنمنٹ انگریزی کمپنی کے تہے کیا بعدازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب اوسکے ماتحت قرار دیے جائین مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹھاکران مدار اور شیلوارہ کے جنہون کا اتفاق پہلنپور سے ۱۸۱۶ء کے بعد تک نہین ہوا تھا سب ٹھاکر ماتحت پہلنپور کے رہین

راو صاحب نے ۱۸۴۵ء مین تہوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہواخوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچند شرائط مندرجہ سند نمبر ۶ کے دی تہی ایک اونمین یہہ ہے کہ مقام مذکور مین گاوکشی نہوا کرے اور درباب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونھون نے ہمیشہ انکار کیا۔

۱۸۵۴ء مین حسب درخواست راوصاحب نمبر ۹۴ کے منظور ادا ہونے قرضہ جواب قریب دو لاکھ روپیہ کے ہو گیا تھا ریاست مذکور سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہو اوس وقت تک کی گئی بباعث نالیاقتی راوصاحب کے ۱۸۶۱ء مین امور ریاست متعلق اونکے پسر امید سنگھ کے کی گئی اور راوصاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راوصاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگھ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہو کر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوئے مگر بعد ازان مطیع ہو کر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوس پر راضی ہو گئے

راوصاحب مرحوم نے بابت گذشتہ مین خدمات لائقہ کین جسکے جلدو مین نصف جمع ادائی جو مبلغ قرار پائے تھے معاف ہوئے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ ... ہے اس راوصاحب کو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب نمبر ۴ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہر رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی ... نفری جمع محاصل صرف ... روپیہ اور سپاہ علاقہ کی صرف ... نفری سوار اور ... نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی و کنٹنجنٹ کے اس علاقہ سے کچھ نہین لیا جاتا

نمبر ۹۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راو شیو سنگھ منصرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الکزنڈر سپرانٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سر ڈیوڈ اختر لونی برونٹ بہ سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ ایٹ آنریبل ولیم پیٹ بورڈ ایمہرسٹ گورنر جنرل ان کونسل و معرفت راو شیو سنگھ منصرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ راو شیو سنگھ منصرم ریاست سروہی ومختار رئیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ دست حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہین ہے لہذا درخواست راوصاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو فریق تا قیام ماہ وخورشید کرینگے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے ماتحت اور محفوظ ریاستون کے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیو سنگہ منصرم اپنی طرف سے اور منجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے زیر اس تحریر کے بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی و اطاعت ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیۃً رکھین گے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکھین گے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً قضیا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے پنچایت اور فیصلہ کے کیا جاویگا اور گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرتے ہین کہ وہ بذریعہ اپنی جانب فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرادینگے جو فیما بین سروہی اور دیگر ریاستون کے واقع ہوگا خواہ منجانب ریاستہاے دیگر یا منجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا روپیہ یا اعانت مجرمان یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین داخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور صوابدید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروہی بباعث انقسام علاقجات متعلقہ و بوجہ بدوضعی بدخواہان و خیانت اقوام قزاق بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بلیغ اب اور آئندہ درباب بہبودی ملک و انسداد دزدی و رہزنی اور دادہی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران و ٹہاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح و اتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دی جاویگی

شرط ہفتم تمام ساکنین سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہی کہ راو اودے بہان حاکم سابق بوجہ اپنی برطرف ہوکر مقید کیا گیا اور اس مین اتفاق راے تمام سرداران و ٹہاکران کی

کہ وہ اس سنہ اکو باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ منظور رہی اون سب کے لائق اوسکی خاطر نشینی کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تا حین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بہان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور بعد انقضاے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کرینگے جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چہ انی آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامہ خلائق کے افسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول پرمٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کرین جو تجربہ سے مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب مین مداخلت کرین

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی مین یا متصل اوسکے کار پر تعینات ہو تو راو مذکور کو بادا ے فرائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پونہچاے اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست دستبرد فوج سے محفوظ رکہے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ راے ہوگی کہ کچہ فوج سروہی مین قیام پذیر رہے تو اونکو اختیار اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نا رضامندی کی اس امر مین ظاہر نہوگی اور اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچہ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بہرتی ہو اور اوسمین افسر صاحبان انگریز رہین تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس امر مین بہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت مین جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہین اسمین نظر تخفیف کیجاے گی اور جو فوج درحصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ خدمتگزاری بسر کردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

مہر راو شیو سنگہ | مہر کمپنی | دستخط ایلمہرسٹ

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ عیسوی

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

دایٹ آنربیل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل از راہ مہربانی اجازت دیتی ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سونٹ سے زیادہ نہو واسطی تین سال کے بلاسود مہاراو شیو سنگہ منصرم ریاست سروہی کو واسطے خاص مصارف بھرتی کرنے تہوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولس و تحصیل ریاست بصلاح و تحت حکم صاحب اجنٹ بہادر انگریزی دیا جاے مہاراو شیو سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضاے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زر قرضہ باستغراق تین ربع محاصل پرگنہ شروع کرینگے جو کچھ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہوچکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے اوسی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر راس

اسسٹنٹ اول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ ٹہاکر نیمج بمقام سروہی ممتی بیساکہ سودی جلبہہ سمت ۱۸۸۱ مطابق ۴ ماہ مئی ۱۸۲۳ عیسوی

بمتی بیساکہ سودی یکم سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۴ء راے سنگہ ٹہاکر و پریم سنگہ ٹہاکر نیمج متلی ہوکر اور اطاعت مہاراو شیو سنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار بزرگی راو صاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلاً بعد نسل جاری اور قائم رہینگے اور کبہی کچہ عذر اوسمین پیش نکیا جاے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین و محصول راہداری و پرمٹ وغیرہ موضع و پرگنہ نیمج جیہ آنہ فی روپیہ سروہی دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف ہوگی

شرط دوم کنوراو دے سنگہ پسر ٹہاکر صاحب نیمج چاہتے ہین کہ محصول دیہات گرو روپورینا و مونگ تھلا جو

جو جاگیر ٹھاکر لاکھہ جی مرحوم کی تہی اور اب ماتحت بہلپنور کے قرار دی گئی ہے اونکو ملے اور اگر دیہات سروہی کو واپس ملین تو ہمارا اوس امر کا فیصلہ خود از روے انصاف کر دینگے

شرط سوم بیج نیج اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل وصفت وہی وغیرہ بصلاح مدار ان سروہی سر انجام پاتے رہینگے اور کوئی امر ناانصافی اور تعدی کا روا نرکہا جائیگا

شرط چہارم جب کبہی سرداران وفوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹھاکر نیج اور اوسکی سپاہ بلا عذر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹھاکر نیج اتفاق کسی اور ریاست سے نرکہینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک فساد نہوگا جو ریاست جودہ پور یا بہلپنور مین وقوعہ ہوگا یا درمیان اوسکے برادران ورشتہ داران کے پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹھاکر مذکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم اوسکو دربار سے ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹھاکر نیج واسطے اطمینان امنیت اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لائیگا جس سے اوسکی رعایا بے بہیل وقولی وسینا مین انتظام رہے جو کچہ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ اوسکا معاوضہ بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش مدد معاش کنور اور ٹہکرانیون کے اور دیگر وابستگان اناث ٹھاکر صاحب نیج چاہات مفصلہ ذیل لاخراج دیے ہین اس مین کسیطرح کا تفاوت نہوگا

تفصیل چاہات

موضع دہولی --- دو چاہ موضع جہنی والہ --- ڈیڑہ چاہ موضع اوتادرا --- ڈیڑہ چاہ موضع لندا بچہ --- چاہ

کل مدعیٔ چاہ

نمبر ۴۸

شرائط درباب مقام ہوا خوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہوا خوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ نکی نال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور نہ کسیطرح کی مزاحمت باشندگان کے ساتہ کرین خصوصاً بیحرمتی اور بے وقری عورات کی نکرین

سوم گاؤکشی اور طاؤس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاؤ پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو

چہارم دیو ۔ ۔ نہ و مقامات عبادت اور اونکے متعلقات مین آمد و رفت نہو

پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے

ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راوصاحب یا اونکے کامدار کے بذریعہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاوے اور نہ اوکھاڑا جاوے

ہفتم سپاہیان کو امتناع ہو کہ شکار باہی متصل مکانات فقرا وگرو واقعہ گوشہ جنوب و شرق تالاب نکیا کرین

ہشتم احتیاط تمام عمل مین آئے کہ کوئی سانپ کو نہ لوٹے کیونکہ راوصاحب اپنے تئین اسکا ذمہ دار تصور نہین کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جاوے کہ نقصان کاشتکاری فصل و دیگر اسباب کا نہو اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ دوانہ و جامن و شہد وغیرہ کہ جائداد رعایا ہے زبردستی نلین مگر کرونده جو بافراط پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہین

دہم کوئی راستہ و جادہ بند نکیا جاوے

یازدہم راوصاحب سے استدعا مدد درباب بازار کے نکیجاوے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی ضروریات بلا توسط اونکے عمل مین آئین

دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت دزدی سے ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی و مجوزہ کرنیل لارنس صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل لارنس صاحب نے تجویز کرکے مقرر کی ہے

چہاردہم اور سپاہی صرف گھاٹہ اندرا و کھاٹہ ومانی سے آمد و رفت کرین

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنسے اور شرائط یا تدابیر ضروری متخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر بھی بعد تحریر راوصاحب کے بوساطت صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

ممکن الوقوع ہونگے -
بنظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرہ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے بلحاظ ایسے امور کار کہتے ہین -

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنا برامور ریاستہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی - ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری خاص خواہش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی واسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجاے و زر قرضہ ادا ہوجاے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے اونکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی او تدابیر بہی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوس سے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراو صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنا برامور ریاستہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱ - ماہ فروری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی - میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۳ - ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پونہچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچھ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرینگے وہ مجکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سدراہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجہسے جلدی طلب ہوا تہا - بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجہا چونکہ میری عزت مین کچہہ فرق نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین او وعدہ کرتا ہون کہ کوئی سدراہ بیچ انتظام صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا -

سید نعمت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیتہً مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرمائین اوسکا جواب شافی دیگا مین اوسکو اپنا خیرخواہ جانتا ہون فقط

ڈونگرپور

یہ خاندان اودے پور کے گھرانے سے ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگرپور بھی مثل دیگر ریاستہاے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹا سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو محاصل [illegible] کا اس ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سیندھیا اور ہولکر اور دہار کے تقسیم کر لیا کرین مگر آخرکار دہار نے غالب آکر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ء مین بفحواے عہدنامہ نمبر ۵ یہ ریاست جسونت سنگہ نے بالعوض اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر ۶ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ [illegible] روپیہ بابت بقایا کے دیا جاے اور اول تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال [illegible] دوسرے سال [illegible] اور تیسرے سال [illegible] اب جمع ادائی اوسکی [illegible] سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر [illegible] سکہ کمپنی کے بماہ جنوری ۱۸۲۶ء رئیس اس ریاست نے نمبر ۶ عہدنامہ کرکے اقرار کیا کہ وہ بادا اے مبلغان مذکورہ بالا مبلغ [illegible] سالیانہ واسطے مصارف فوج لوکل قور کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبھی تعمیل نہین ہوا اور آخرکار منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہاے کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بھی ضرور ہوا کہ ایک فوج واسطے تنبیہ اور تادیب بھیلون کے جنکو رئیسان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تھی مامور کیجاے مگر سرداران بھیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر ۷ منعقد کیا

راول جسونت سنگہ قابل حکومت کے ساتہ تہا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کمال کے راغب تہی باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بفحواے عہدنامہ نمبر ۸ منعقدہ سال ۱۸۲۵ء اور اوسکا پسر متبنی دلیپ سنگہ جو پوتا ساونت سنگہ رئیس پرتاب گڈہ کا تہا اوسکی عوض کاربرداز ریاست مقرر ہوا ۱۸۴۴ء مین گدی پرتاب گڈہ بھی دلیپ سنگہ کو ملی اسوقت یہ امر پیش ہوا کہ آیا ڈونگرپور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاے یا راول ڈونگرپور کسیکو متبنی کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخرکار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگہ کو

اجازت ہو کہ وہ اودے سنگہ پسر نابالغ ٹہاکر ساہ بلی کو متبنی کرکے ڈونگرپور مین قائم کرے اور خود حکومت ریاست گڈہ کی اختیار کرے مگر تا نابالغی متبنی مذکور کارپردازی ڈونگرپور بہی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگہ نے بہی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور نہونت سنگہ پسر ٹہاکر سنگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سود مند نہوئی بلکہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگہ کو حکم ہوا کہ متہرا مین جاکر رہے اور وہان نظر بند رہا اور ۱۲ ماہ سالیانہ اوسکو ملتا تہا

بدنظمی ضرورتاً اسی کارپردازی سے منتج ہوئی ہی کہ دلیپ سنگہ کارپرداز ریاست گڈہ مین رہی اور انتظام ڈونگرپور کا وہان سے کیا کرے لہذا ۱۸۵۲ء مین اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک اجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغرسنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۳ عطا ہوئی ہے جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکہزار میل مربع ہی اور آبادی ۱۱ لاکہ نفری کی ہی اور آمدنی اس ریاست کی بعد ادائے خراج وخرچہ فوج جاگیرداری قریب ۳ لاکہ کے ہے اور کچہ فوج لوکل یا متنجنٹ کا مصارف ریاست سے نہین لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایکسو پچیس سوار اور دوصد نفری پیادگان کی ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ورائے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا وجانشینان منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کو نفیلڈ بتعمیل حکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کے ایل ایس وغیرہ وغیرہ پولیٹیکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور رائے رایان مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا وجانشینان خود اور بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اختیارات کل منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس کی جی اور آنریبل مربی کونسل ہیر کریمل ہیجتی جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجرائے حکومت کارندہ مامور فرمایا ہی

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا وجانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہین گے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتہ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتہ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپردنالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جوابتک وہ بہ الاد اتہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جائیگا اور اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنی جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسقدر رکہا ئیمہ کیا جائیگا

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور جسقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج مذکور حصہ آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسقدر حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور مکرانی اور سندہی سپاہ کو

برطرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی سکے اور کسیکو فوج مین بھرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہارا ول کو جو نافرمان بردار مہارا ول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہارا ول کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمانبردار اونکا مطیع فرمان ہوجاسے

شرط سیزدہم مہارا ول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس انکے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور درحالت نہ ادا ہونیکے مہارا ول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی ایجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت مہارا ول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کونفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل سکے مہارا ول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جائیگی اور جب نقل مذکور دی جائیگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کونفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکوم سی بی وکی ایل ایس وغیرہ واپس دی جاسے گی فقط

راول صاحب سنے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل وثبات عقل اپنے اور برضامندی و خوشی خاطر اپنے سکیے اور سکی مہر اور دستخط بطور گواہ سکے ہین

المرقوم ڈونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق دوازدہم ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگھن سودی چودس سمت ۱۸۷۵

مہر

دستخط جی کونفیلڈ

دستخط جسونت سنگھ

بحروف اونکون

مہر ویفر آنریبل کمپنی

دستخط ہیسٹنگز

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جی وڈسول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ع

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۱۱

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگہن سودی چہردسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی اوسکا ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایکسال بہر کے خراج ملک کے ہی بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی [illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چھ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ء کے قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء [illegible]

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی [illegible]

بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی [illegible]

کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء [illegible]

یہ بندوبست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرط نہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک ازروے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام سوندارہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای منگ ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سر جی مالکوم کے سی بی اور کے ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندہ تھے اور معرفت بخت گمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگہ تاریخ ۲۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲[illegible]

مطابق ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۰

دستخط اسے حیک ڈونلڈ

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر و دستخط
راول صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگہ

قولنامہ فیمابین مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور وکپتان الگزنڈر میک دونلڈ منجانب آنریبل کمپنی سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹھہزار چارسو روپیہ سالیانہ ہوتاہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورنمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچہہ حیلہ وعذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۸۲۴ء سے ادا ہوگا اس مین کچہہ تفاوت نہوگا لہذا چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکہدیے فقط المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۲۴ء مطابق پوس سودی ایکادشی سمت ۱۸۸۰

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ فیمابین قوم بہیل معروف بسردار دو آنریبل کمپنی معرفت میجر ہملٹن صاحب منجانب کپتان میک ونلڈ صاحب المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دیدینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور راستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی دزد یا غارتگر یا گراسیا یا ٹہاکردن کو یا کسی دشمن گورنمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین پناہ ندینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول ٹہاکران سے سوا اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچہہ نلینگے

ہفتم ہم ادا اسے خراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایا ے کمپنی ہمارے دیہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کار بند نہون تو مجرم گورنمنٹ انگریزی کی قرار دیے جائین

دستخط بنیم صورت و دو دو صورت

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص مفصلہ ذیل نے بھی دستخط کیا

دستخط آمرجی	دستخط سیتا	دستخط بیبا
دستخط دامر تاتہا	دستخط ناتہو گوتر	دستخط نیا
دستخط تیہا دامر	دستخط لالو	دستخط بہنا دامر
دستخط سیتا دامر	دستخط رہبا	دستخط لالو
دستخط نینا	دستخط موگا	دستخط تاجبہ
دستخط کوری جی	دستخط کنہیا	دستخط جیتو
دستخط شیوجی	دستخط لعل جی	دستخط بہنہیدو

اسی قسم کا قولنامہ بہیلان سرداروں و دیول و تشندوں نے بھی دستخط کیا

دستخط تہاجا	دستخط گودرا	دستخط ہیرا
دستخط سوک جی	دستخط ساجی	دستخط مگا
دستخط کانجی	دستخط دمرما	دستخط زنگا

نمبر ۴۵

ترجمہ قولنامہ جو فیمابین جسونت سنگہ راول ڈونگرپور اور آنریبل کمپنی کے معرفت کپتان میک دونلڈ کے بمقام نیمچ تاریخ ۲ ۔ ماہ مئی ۱۸۲۵ء منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سرکار انگریزی مقرر کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا اور سب کارانتظام اوسکے سپرد کرونگا اور کسی طرح اوس مین مداخلت نکرونگا

دوم جو کچہ گورنمنٹ انگریزی میری پرورش کیواسطے مقرر کرینگے اوس مین عذر نکرونگا اور جو مقام ریاست ڈونگرپور مین میرے قیام کے واسطے تجویز کرینگے وہان مین رہونگا

سوم اکثر فسادات بصلاح مفتریان میرے علاقہ مین واقع ہوے ہین لہذا مین یہ تحریر کرتا ہون کہ آیندہ ہرگز اونکی صلاح نمانونگا اور نہ مین خود فساد برپا کرونگا اگر مین کرون تو جو سزا گورنمنٹ انگریزی میرے واسطے تجویز کرے اوسکو مین منظور کرونگا

بانسواڑہ

بانسواڑہ در اصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہو گیا تھا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی

۱۸۱۲ع مین رئیس بانسواڑہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کر دین مگر کچہ عہود و مواثیق اوسکے ساتہ ۱۸۱۸ع تک قرار نہین پایے اس سال مین عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی روسے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعدارانہ ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نرکھیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے چہ آنی بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بھی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے مختار ذی اختیار کی معرفت طے ہوئین تہین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل اوسپر فرض کی گئی مگر یہہ بہی مناسب متصور رہا خصوصا اس نظر سے کہ ریاست دہار نے اپنی حکومت ڈونگرپور اور بانسواڑہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دے دی تہی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع قرار پایا

اس عہدنامہ کی روسے یہ ترمیم در آمل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا دہار یا کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچہ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بہی ادا کرے بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے وسطے اوسکے وارثان و رشتہ داران و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادہ اطاعت پر لا دینگے

عہدنامہ ثانی نمبر ۵ کی روسے وہی انتظام درباب ادائے خراج عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تہا بقایا کی تعداد [illegible] قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال [illegible] اور دوسرے سال [illegible] تیسرے سال [illegible] اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد [illegible] روپیہ سلیم شاہی ہے ۱۸۲۴ع مین ایک اور قولنامہ بانسواڑہ کے ساتہ ہوا تہا جو بعینہ مطابق عہدنامہ نمبر ۲ کے جو ساتہ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تہا جسکی روسے رئیس نے وعدہ کیا کہ وہ علاوہ ادائے خراج مذکورہ بالا وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بہی تعمیل نہین ہوئی اور آخر کار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ متصور ہوا

راول حال لچھمن سنگہ کو رئیس سابق بہادر سنگہ نے متبنی کیا تہا اور بہادر سنگہ بہی متبنی بہوانی سنگہ کا تہا مگر بہوانی سنگہ پسر و جانشین امید سنگہ کا تہا جسکے ساتہ عہدنامہ ۱۸۱۸ع منعقد ہوا تہا

جانشین لچھمن سنگہ مین مان سنگہ ٹہاکر کہالاؤ نے تکرار کی تہی اوسکے زعم مین یہ تہا کہ اوسکے فرزند کا حق زیادہ تر اس گدی کا ہے مگر اوسنے باز دعوی دیا اور مبلغ ۱۸۰۰ روپیہ سالیانہ اپنے خراج ادا سے بانسواڑہ مین تخفیف منظور کی

رقبہ بانسواڑہ کا ۱۵۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی سے لکہ روپیہ منجملہ اسکے جاگیردار ایک لاکہ دس ہزار کے ہین اس رئیس کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہدنامہ نمبر ۳۰ کے حاصل ہوا ہے اور پندرہ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر ۵۵

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہارانا سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوا منجانب ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت مسٹر چارلس تہوفلس مٹکف باختیار کل عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ولی ہیسٹنگس کی جی گورنر جنرل اور منجانب مہاراول سری امید سنگہ بہادر معرفت رتن جیو پنڈت باختیارات کل عطیہ مہاراول

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے دوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکہینگے اور اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول و ورثا و جانشینان حاکم اپنی کل ریت اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے مگر سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ باتفاق و بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خزانی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بروقت ضرورت اور طلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج حسب حیثیت اپنے دینگے

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا منعقد ہوا اور اوسپر دستخط مسٹر چارلس تھوفلس مٹکف اور رتن جیو پنڈت کے ہوئے اور تقول مصدقہ اسکے دستخطی ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراول امید سنگھ کے دو مہینے کے عرصہ میں باہم دیے جاوینگے فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۱۸ع

مہر رتن جیو پنڈت

دستخط ٹی سی مٹکف

دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

دستخط جی ڈوڈسول

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ع بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ع فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے رایان مہاراول سری امید سنگھ بہادر راجہ بانسواڑہ

چونکہ مہاراول بیان کرتے ہیں کہ اونہوں نے اب تک کسی رئیس کو خراج نہیں دیا ہے لہذا یہ قرار

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعوی خراج کا پیش کرے اور اسکا ثبوت دے تو تصفیہ ایسے دعاوی کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جاویگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر	دستخط سی ٹی مٹکف	مہر [illegible]
	دستخط ہیسٹنگ	
	دستخط جی ڈوڈوسول	مہر کمپنی
	دستخط جی ستوارٹ	
	دستخط سی ایم رکٹ	

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کولفیلد حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ ازطرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و مہارایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم اختیارات کل اس بارہ مین منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوس ہیسٹنگ کے جی جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل کے سکل محتشم شاہنشاہ انگلستان کے مین کا اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور اجرائے امور سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہوئی ہین

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہد کے یکسان تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول وورثا وجانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کی رکہینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی وفوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول وورثا وجانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتہ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول وورثا وجانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتہ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جایگا

شرط ہشتم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا تہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ واوقات مناسبہ ادا کیا جایگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ازدیاد ہوتا جایگا جبقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے مکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چہارم آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی ہوگی

شرط یازدہم مہاراول وورثا وجانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بہرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کی نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کی ایسی رعایت کرینگے کہ نافرمان بردار مذکور اونکا مطیع فرمان ہوجاے

شرط سیزدہم مہارا ول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور اوسکے اطمینان کیواسطے اقرار کرتے ہین کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک جنٹ گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بمقام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی چبوترہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زر باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کولفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجی مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہارا ول سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کولفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہارا ول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی

کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ نقل مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جو ابتنعقد ہوا ہے مہارا ول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دیجاوے گی اور جو نقل کولفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہارا ول سری امید سنگہ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا ہی

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۴ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۲ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵

دستخط جی کولفیلڈ

دستخط ہیسٹنگ

مہر ہنوریبل کمپنی

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جی ڈوڈسول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۷

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہارا ول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہارا ول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

تاریخ ۲۵ ماه دسمبر سنه ۱۸۱۹ ع مطابق ۱۳ ماه پوس سمت ۱۸۷۶ کے منعقد هوا راول موصوف نے یه شرط کی تهی که وه گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا یا محاصل ادائی باسکار ریاست دهار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عهدنامه هذا تک کا هوگا باقساط سالیانه دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکه گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ [illegible] سلیم شاهی جو برابر ایکسال هندی کے خراج ملک کے هے بالعوض تمام بقایا مذکوره شرط هشتم مذکور کے منظور کیا لهذا مهاراول بذریعه تحریر هذا وعده کرتے هین که وه گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصله ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماه پهاگن سمت ۱۸۷۶ مطابق ماه فروری سنه ۱۸۲۰ عیسوی — [illegible]

بتی بیساکه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماه اپریل سنه ۱۸۲۰ عیسوی — [illegible]

بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماه جنوری سنه ۱۸۲۱ عیسوی — [illegible]

بتی بیساکه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماه اپریل سنه ۱۸۲۱ عیسوی — [illegible]

بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماه جنوری سنه ۱۸۲۲ عیسوی — [illegible]

بتی بیساکه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماه اپریل سنه ۱۸۲۲ عیسوی — [illegible]

بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماه جنوری سنه ۱۸۲۳ عیسوی — [illegible]

بتی بیساکه سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماه اپریل سنه ۱۸۲۳ عیسوی — [illegible]

بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماه جنوری سنه ۱۸۲۴ عیسوی — [illegible]

بتی بیساکه سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماه اپریل سنه ۱۸۲۴ عیسوی — [illegible]

بتی ماگهه سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماه جنوری سنه ۱۸۲۵ عیسوی — [illegible]

بتی بیساکه سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ مطابق ماه اپریل سنه ۱۸۲۵ عیسوی — [illegible]

اور چونکه بیچ شرط نهم عهدنامه مذکور کے مهاراول وعده کرتے هین که وه گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چهه آنی آمدنی ملک سے زیاده نهوگا اور چونکه گورنمنٹ انگریزی کی عین خواهش دلی یه هے که ریاست راول کی بهتری اور بهبودی بهت جلد هو لهذا انهون نے یه تجویز کی هے که جمع ادائی کی تعداد بابت ۱۸۱۹ و سنه ۱۸۲۰ و سنه ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پاسکے اور مهاراول اقرار کرتے هین که وه تعداد ذیل بابت سنین مذکوره بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماہ پہاگن سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء	[illegible]

یہ بندوبست صرف تین سال کیواسطے ہے بعد انقضاء اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط عہد شرط نہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک ازروے ایمانداری اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام بانسواڑہ منعقد ہوا معرفت کپتان اے منک وڈلد صاحب کے حسب الحکم جنرل سرجان مالکوم کے سی بی کی ایل ایس عنبرہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کاربند تہے اور معرفت مہاراول سری بہوانی سنگہ منجانب ریاست خود بتاریخ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ء مطابق پہاگن سودی ۲ سمت ۱۸۷۷ اکبراجیت اور مطابق ۲۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۶ ہجری

دستخط اے منک وڈلد
اسسٹنٹ سرجان مالکوم

مہر راول

پرتاب گڈہ

اس چہوٹی ریاست کا رئیس خاندان اودے پور کے فرع خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹاجو ملک مالوا میں ہوا تہا راجہ پرتاب گڈہ خراج ہولکر کو دیتا تہا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتہ سنہ ۱۸۰۴ء میں ہوئی تہی (عہدنامہ نمبر ۵۸) مگر یہ رسم اوس تجویز سے موقوف ہوگئی تہی جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کی تہی یعنی تمام رسم مغربی ریاستہاے راجپوتان سے موقوف کیجاے مگر پرتاب گڈہ

بہر حفاظت انگریزی بمقتضای عہدنامہ نمبر ۵۹ منعقدہ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء کی درآیا اور بالعوض پچاس سوار اور دو صد پیادگان مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بمقتضای عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۶۰ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ الـ۔۔۔ سالیانہ لغایت ۱۸۳۸ء دیا کریگا بعد ازان یہ رقم دوچند ہوجاوے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور ۱۸۴۴ء مین یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرط مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرعی اور جاری کہی گئی

ازروے شرط چہارم عہدنامہ مندسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈہ سے لیتا تہا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار ازروے عہدنامہ مندسور کے جاتا رہا یہ تجویز قرار پائی کہ حساب معاوضہ سالیانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جاوے لہذا اوسقدر روپیہ خزانہ انگریزی سے اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال ۔۔۔ روپیہ سلیم شاہی مساوی مبلغ ۔۔۔ سکہ کمپنی کے ہے

راجہ حال دلیپ سنگہ نامے ۱۸۴۴ء مین گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگہ پوتا رئیس پرتاب گڈہ کا ہے اوسکو جسونت سنگہ رئیس ڈونگرپور نے متبنی کیا تہا اور جب جسونت سنگہ خارج ریاست سے ہوا تہا تو یہ اوسکی جگہ قائم کیا گیا تہا اور جب یہ پرتاب گڈہ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے ڈونگرپور اودے سنگہ پسر ٹہاکر ساپلی کے سپرد کردیا اس راجہ کو بمقتضای سند نمبر ۴۳ اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے

رقبہ اس ریاست کا ۔۔۔ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکہہ کے جو جاگیرداران ریاست کے قبضہ مین ہے قریب دو لاکہہ باسٹہہ ہزار چار سو روپیہ سکہ کمپنی ہے کچہ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ صرف ریاست سے نہین ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈہ ۱۸۱۸ء

نقل عہدنامہ جو فیما بین شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم گجرات واقع مالوہ ۱۸۱۸ء مین ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو ہولکر کو دیتا تہا اور یہ خراج اوسوقت دیا جایگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا دقت و صرف کے گذرے گا بلکہ راجہ یہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام ملہار گڈہ مین پانچ ہزار من برنج اور دو ہزار من نخود اور تین ہزار من جوار دی جاے گی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے ملیگی اور سب اجناس چودہ روز مین نصف اور اٹھائیس روز مین کل دیدی جاے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا اونکی طرف سے تعمیل ہونگے کرنیل سری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسیطرح کی کمک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نلینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی کمک لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر زر کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر سکہ وہ بھیجینگے اوسقدر زر کی ٹکسال پرتاب گڈہ سے تیار کرکے بھیجدینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کریگی

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہز اکسلنسی موسٹ نوبل سکرتر جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومۂ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے تاریخ ۵ ۲ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مقام کیمپ برلب دریای چنبل دیا گیا

دستخط جے مرے

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیاوپرتاب گڈہ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

عہدنامہ منعقدہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و سہامت سنگہ راجہ دولیاوپرتاب گڈہ و ورثا و جانشینان معرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ موسٹ

نوبل گورنر جنرل منجانب ہنو ریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ورام چند بہاو منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گدہ
و برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب کو اس بارہ مین کل اختیارات موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف
ہیسٹنگس کے جی موسٹ آنریبل پریوی کونسل پرنسپل مجسٹی نے عطا کیے جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی نے واسطے اجراے اور سرانجام امور ہند مامور فرمایا ہے اور رام چند بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگہ
راجہ دولیا و پرتاب گدہ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور
گورمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام
اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کر دینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر
ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو
پاتا ہے اور جسکی تعداد ایک لاکہ چوبیس ہزار چہ سو ستاون روپیہ چہ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۸-۱۹ مطابق ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]
سال دوم	[illegible]
سال سوم	[illegible]
سال چہارم	[illegible]
سال پنجم	[illegible]
سال ششم	[illegible]

اور راجہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک آدمی جانب
منجانب گورمنٹ انگریزی مقرر ہو کر آمدنی شہر پرتاب گدہ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیا و پرتاب گدہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین
کہ وہ گورمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اوسقدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر
کو دیا کرتے تہے اور یہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۸-۱۹ مطابق ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]

سال دوم — ۳۱۵۰۰
سال سوم — ۳۲۵۰۰
سال چہارم — ۳۳۰۰۰
سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی — ۳۴۰۰۰ سالم سکہ شاہی

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگہہ مین اور دوسرا نصف ماہ جیٹہہ مطابق مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر رکہین گے مگر وہ پچاس سوار وچند پیادگان باشندگان پرتاب گدہ مین سے ملازم رکہین گے اور یہ سوار وپیادہ باختیار گورمنٹ انگریزی رہین گے اور جب اونکی ضرورت قریب ضلع پرتاب گدہ کے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورمنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گدہ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورمنٹ انگریزی کو کچہہ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اونکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز کمیسال یا تجاران یا اشیاء تجارت پر اپنے ملک مین نلین گے

شرط ششم گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گدہ کے جو نافرمانی راجہ کی کریگا حمایت یا پناہ دہی نکرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو جادہ فرمانبرداری پر لائینگے

شرط ہفتم گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا وبہیل وغیرہ کے کرینگے

شرط ہشتم گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی واجبی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اوسکی رعایا کے ہوگا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مدد بیچ اوسکے تمام دعاوی واجبی جو بنسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اوسکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گدہ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی ریاست ہمسایہ کے یا اور کسی ٹہاکر

قرب جوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیچ حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے
دعوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیمابین راجہ اور رئیسان قرب جوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی
بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کرینگے

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم
مذہبی و رواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ لحاظ قرار واقعی رہیگا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے
او بنظر اطمینان اقرار کرتی ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگی
اوسکو دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب وعدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک جنٹ منجانب گورنمنٹ
انگریزی مقرر ہوکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈھ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ صاحب کے حسب الحکم
برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کے منجانب ہنوریبل کمپنی مامور ہوئے تھے اور
معرفت رام چند بہادر منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے منعقد ہوا اور کپتان کولفیلڈ نے
ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی و ہندی مین اپنی دستخط اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہادر کو دی کہ وہ
راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے پاس بھیجدے اور رام چند بہادر مذکور سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہادر کا لیا
کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونھون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہادر کو اس
غرض سے دی جاوے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کو دی اور جب نقل مصدقہ
مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پہر نقل جو کپتان کولفیلڈ صاحب نے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس
کی دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہادر اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بہی ایک نقل دستخطی
شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ بعینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کولفیلڈ صاحب
کو دی جاوے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھہ روز مین پاس موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بہیجی جاوے اور جب یہ نقل
دستخطی راجہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاوے گی تو جو نقل رام چند بہادر نے اپنی دستخطی اور مہری بابت قرار
عہد کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی —

المرقوم مقام ہیج تاریخ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق اسوج سدی چہتہ سمت ۱۸۷۵



دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے ڈوڈسول



دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکیٹس

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۰

دستخط راول شہامت سنگہ

اقرارنامہ جو راول شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ نے معرفت کپتان اے سک دونلڈ صاحب کے ساتہ آنرابل کمپنی کے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری یا بارہ ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسبہ دینے کا ذکر عہدنامہ مین ہے اب سمت ۱۸۸۳ سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم متی اگہن سودی ستمی سمت ۱۸۸۰ مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۳ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ریاستہاے وسطی ہند مالوا

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے [illegible] گوالیار اندور بہوپال دہار دیواس جاورا
اور منجملہ اونکے دو ریاست بہوپال اور جاورا اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے اونکے
اور بھی بہت ریاستہاے [illegible] ریاستہاے مشتملہ یا توسلی کے درجے
اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی [illegible] و عطیہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون
سے بھی رکھتے ہین کثرت ریاستہاے [illegible] کے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست پر قابض ہوگئی
اور ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت [illegible] موافق ہوتی اور اونکے باعث
گورنمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہند و مالوا مین [illegible] امور رئیسان مین واجب آئی بہ نسبت اونکے
جو ہمیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاستہاے [illegible] تھے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا
بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست مین رکھتے تھے مگر ہنگام تسلط انگریزی افسران
گورنمنٹ انگریزی نے ان اضلاع مین اختیار [illegible] نزاع کی [illegible] کہا تہا جس سے امنیت ملک مین فتور متصور
ہوتا تہا اور اختیارات حاکم اعلی کی کبھی [illegible] تمام فتواے قتل قصاص اونکی منظوری کے واسطے بہیجی جاتی تہی با استثنا
اون مقدمات جرائم کی جو ایسی ریاستون مین واقع ہوتی تہی جنکو مقدرت کافی اپنے ملک کی امنیت قائم رکھنے کی حاصل تہی اور [illegible]
مقدمات ریاستہاے مستحکم کی صرف وہ مقدمات صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے روبرو آتی تہی جسمین مدعا علیہ ایک ریاست
کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تہا [illegible] وسطی ہند مین صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تہا اور یہ کام بعض
وقت معرفت عدالت وکلا گری [illegible] تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات
جسمین سزاے قصاص تجویز ہوتی تہی [illegible] درمیان باشندگان دو ریاست [illegible] ایک کے سپرد صاحب ایجنٹ بہادر ہوتی تہی

ما ورلے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹکل اجنٹ کا ممالک وسطی ہند و راجپوتانہ مین درباب ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریز ہون ایک فریق مقدمہ یعنی مدعی یا مدعا علیہ ہون باستثنا اون مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱۸۴۹ و ایکٹ ۱۸۵۴ع کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۲ع کے بیگم بھوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تھا کہ جو صاحب پولیٹکل اجنٹ اون کے دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین تو یہ خلاف شرایط عہدنامہ بھوپال ۱۸۱۸ع کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بموجب چند مراتب کے جو ۱۸۴۴ع مین صاحب پولیٹکل اجنٹ سے قرار پاے تھے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنی مقدمات کا جنمین مجرم رعایاے انگریزی مرتکب جرم اونکی ریاست مین ہو دیا جاے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری انگریزی مین گرفتار ہون وہ بھی سپرد اس ریاست کے کیے جائین مگر بیگم صاحبہ کا دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سرکار انگریزی کسی بابت … نے ارتکاب … کا فراری ہوکر علاقہ بھوپال مین متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست بھوپال فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل نرسنگہ پور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بوقت اطلاعیابی مقام قیام مجرم مذکور کے تہانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی بہ تعیینات … مجریہ صاحب ضلع بہادر انگریزی نام تہانہ دار یا چوکی پہرہ ریاست بھوپال مقام قیام مجرم پر آئے گا او مجرم کو گرفتار کرکے سپرد تہانہ دار ریاست مذکور کر دیگا اور حالت ثانی مین تہانہ دار یا برقنداز ملازم ریاست بھوپال بہی اسی طریق سے بیچ گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ انگریزی کے جاکر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بیچ مقدمات عرصہ قلیل کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بھوپال مین مخفی ہون اور تہانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاعیابی صحیح اونکے مقام مخفی ہونیکی پاتین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بھوپال مین چلے جاینگے اور گرفتار کرکے سپرد تہانہ دار ملازم بھوپال کے کر دینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو اپنے ہمراہ بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بھوپال نہین لاسکتے مگر در صورتیکہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین کسی

اونکو نمایش ہوئی کہ جو بموجب عہدنامہ ۱۸۱۸ع کا ہی وہ شرط سوم مین درج ہی اور اوسکا منشا یہ ہی کہ ریاست بھوپال
بتابعت کارروائی کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم متعلق حکومت
اور اختیارات نواب بھوپال نسبت اونکے اپنی رعایای کی اور اپنی علاقہ کی ہی اور بنسبت رعایای
انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہین اول از روے اوس کتابت کی جو بہنگام انعقاد عہدنامہ درمیان
مین کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتہای انگریزی اونکی ریاست مین داخل ہونگی
اور دوم باعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ مجرمان قوم انگریز جنکی تحقیقات خاص طور پر اور بموجب
خاص عقائد کی ہوتی ہی اور جنکی سپردگی کا اختیار یا جنکی ترمیم کا اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہین اور جو مراتب

مقام واقعہ علاقہ بھوپال مین پہونچین اور وہان کوئی تھانہ دار بھوپال نہ ہو یا وہ مقام ویرانہ اور غیر آباد ہو اور وہان

گرفتاری مجرم مین اونکی مدد اور اعانت اہلکاران بھوپال سے نہوئی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کرکے اپنے ہمراہ لا سکتے
ہین مگر اس امر کی اطلاع تھانہ دار متصلہ مقام مذکور ملازم ریاست بھوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بھوپال
تا ایسے مقدمات مین اوسیطرح علاقہ انگریزی مین آکر وہی کارروائی کر سکتے ہین

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دو سرکار حوالہ دوسرے کے کرینگے اور قاعدہ بالا صرف ایسے مجرمین متعلق ہی

سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کرنیل سلیمن صاحب اور صاحب رزیڈنٹ اندور نے تصور کیے ہین ذیل مین درج
ہوتے ہین

قتل عمد مجروحی بارادہ قتل مجروحی بارادہ داخل ہونا کسی مکان یا کشتی یا خیمہ مین بارادہ دزدی و
غارتگری معہ مجروحی دزدی شارع عام ڈکیتی آتش زنی زبردستی پکڑنا عورت کا مع زنا بجبر
یا بغیر زنا کے دزدی اطفال دزدی اسباب سرکاری زہر خورانی بارادہ قتل ٹھگی دزدی
مویشی اعانت و ترغیب ستی جبراً ستی پرانہ یعنی آتش زنی مغروری جہلانہ —

چہارم یہ کہ مقدمات کم سنگینی یعنی خفیف کے حاکم اوس ضلع کا جہان مجرم مخفی ہوا ہے
مجاز اوسکی گرفتاری کا ہے بمثال مقدمات سنگین مدعی اوسکو اطلاع مخفی ہونے کی دیگا اور مقدمہ بھی اوسی ضلع
کی عدالت مین فیصلہ پائے گا جہان مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس ضلع کے حکام کے سپرد
نہوگا جس ضلع مین جرم واقع ہوا ہے فقط،

۱۸۴۷ع مین قرار پائے تہے اونکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے نہین کی اور اوس مین ایک امر ایسا ہے کہ وہ قابل منظوری کے ہرگز نہین یعنی اگر رعایاے انگریزی مرتکب کسی جرم کا علاقہ بہوپال مین ہو اور علاقہ انگریزی مین گرفتار ہو تو وہ واسطے تحقیقات اور سزادہی کے سپرد ریاست بہوپال کیا جائیگا مگر گورنمنٹ انگریزی اس امر کی بہی تعمیل کرتے ہین بہ نسبت رعایاے بہوپال کے ناراض نہین مگر اوسقدر کہ جسقدر موافق نشان ایکٹ ۷ ۱۸۵۴ع کے بمقدمات مجرمان مفروران رعایاے ریاست بہوپال کے ہے

رقومات ذیل رئیسان وسطی ہند بابتہ خرچہ فوج لوکل گورنمنٹ کنٹنجنٹ کے دیتے ہین

بابتہ خرچہ مالوا کنٹنجنٹ

ہولکر دیتا ہے	[illegible]	حالی	برابر	[illegible] سکہ
جاورا	[illegible]	//	//	[illegible]
دیواس	[illegible]	//	//	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]	//	//	[illegible]

بابتہ خرچہ مالوا بہیل کور

سیندہیا	[illegible]	//	//	[illegible]
ہولکر	[illegible]	//	//	[illegible]
دہار	[illegible]	//	//	[illegible]
جاورا	[illegible]	//	//	[illegible]
سرکار انگریزی	[illegible]	//	//	[illegible]
کل	[illegible]	//	//	[illegible]

بابتہ خرچہ بہوپال لیوی یعنی بہرتی

بہوپال دو لکہ

گورنمنٹ انگریزی رقومات ذیل سال بسال ہولکر کو دیتے ہین

معاوضہ زمین جو بوندی والیکو دی گئی

خراج پرتاب گڈھ

سیندھیا

یہ احوال از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کی اور دیگر رپورٹہاے صاحبان اجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندھیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہے کہ وہ کفش بردار بالاجی راو پیشوا کا تہا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بہی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پاگا یعنی طویلہ خاصہ مین مقرر کیا اس خدمت سے وہ بہت جلد ترقی کر کے بڑا رئیس نامی مرہٹا مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچہ علاقہ قبضہ مین کیا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ اوسکا دوسرا فرزند مادہو جی سیندھیا رئیس خاندان ہوا

یہ مادہو جی سیندھیا جنگ پانی پت مین موجود تہا اور زخمی شدید ہوا بعد از ہمہ زمانہ دراز ہونے مرہٹون کے خاندان سیندھیا بمثل دیگر روسا مرہٹا بہ خلل بالا است ہوا جب سنہ ۱۷۶۹ء مین مرہٹا پہر ہندوستان مین آئے تو اون مین بڑا سردار سیندھیا تہا اور اوسکی فوج نے بسر کردگی افسران فرانسس اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تہا جو براے نام وہ ملازم پیشوا کا مشہور تہا

مادہو جی سیندھیا ہمہ تن مصروف اوس تکرار مین تہا جو درباب عہدہ پیشوا اسکے بعد وفات مادہو راو بلال کے جسکا ذکر جلد سوم مین کیا گیا ہے ہوئے تہے اور وہ خاص مدد اور معاون نانا فرناویس کا تہا اب گورنمنٹ انگریزی کی تجویز بنظر امنیت ملک یہ قرار پائی کہ سیندھیا سے ایک عہدنامہ جداگانہ کیا جاوے اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اورون سے درستی کیجاوے مگر اوسکی بلندنظری اور اصرار اوپر چند شرائط کے جو قابل منظوری سرکار کے نہ تہین باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو اوسکے مدنظر تہا مگر اتفاقات بد جو اوسکے نصیب اوس فوج سے ہوئے جس نے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر حملہ کیا تہا اوسنے بمجبوری عہدنامہ نمبر ۱۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء منعقد کیا جسکی رو سے افواج کرنیل میور صاحب اور سیندھیا واپس ہوگئین اور سیندھیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح سا

اور رئیسان سے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ امر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا کسیکی جانب نہوگا آخر کار صلح مرہٹون سے ہوگئی بنام نہاد عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سیندہیا ضامن ہوا کہ سرکارین اوس عہدنامہ کی تعمیل کرینگے از روے شرط سوم عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت پرگنہ و شہر بروچ کے قائم اور منظور ہوا اور گورنمنٹ نے بہ عطاے توبہ نظر خدمتگذاری سیندہیا کے بعوض اسے عہدنامہ نمبر ۶ سیندہیا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۳ درباب تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی روسے تعداد محصول تجارت مقام بروچ قائم ہوئی

از روے عہدنامہ ثالثی کے مادہوجی سیندہیا کی خودحاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار انگریزی کے قائم اور منظور ہوئی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعدار پیشوا کا ظاہر کرتا تہا طریق عدم جانبداری جو گورنمنٹ انگریزی نے اسوقت مین اختیار کیا تہا باعث اسکا ہوا کہ سیندہیا نے اپنی حکومت شمالی ممالک ہند مین قائم کی حتی کہ شاہنشاہ دہلی اوسکے اختیار مین آگیا اور ۱۷۹۰ء مین سیندہیا نے تاخت اور حملہ اس نیت سے کیا کہ وہ بھی شریک اوس اتفاق مین ہو جو بخلاف ٹیپو کے ہوتا تہا مگر جو شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے ملک کی حفاظت کرے اور بمقابلہ ریاست ہاے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہین ہوئی بعد صلح ۱۷۹۲ء کے خیالات سیندہیا جو سابق صرف شک انگیز نسبت گورنمنٹ انگریزی کے تہے اب صریح مخالف اور دشمنی کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تہا کہ جو تدبیر لارڈ کورنوالس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتھ درباب عہد و اتفاق تام مقابلہ ٹیپو کے کی تہی وہ فسخ ہوئی

مادہوجی سیندہیا ۱۷۹۴ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کا بیٹا دولت راو سیندہیا اوسکی جگہ قائم ہوا اگرچہ یہ بہی خردسال تہا اور وہ مہمات خطرانگیز جو مادہوجی سیندہیا کرتا وہ نہین کر سکتا تہا اور جن خرابیون مین جو بعد وفات مادہوراو نراین پیشوا کے واقع ہوے سیندہیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اوسنے باجی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور اکثر عہدنامجات ہولکر پر تصرف کر لیا اور نیز قلعہ احمدنگر اوسکے قبضہ مین آیا جس سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سیندہیا جسکی فوج مین فرانسس افسر تہے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین از روے عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے گورنمنٹ انگریزی کی دسترس پونا پر ہوگئی تہی اور اونہون نے کچہ فوج بہی وہان رکہی تہی مگر دولت راو سیندہیا نے راجہ برار کے ساتہ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہو اور چونکہ جو تدابیر اور تجاویز

جنرل ولسلی صاحب نے دربارہ رفع کرنے نا انصافی کے اوس مین تعویق اولیت وعمل انکی جانب سے وقوع
مین آئے لہذا جنگ لازم آئی ہنگام جنگ سیندھیا کو شکست فاش یعنی ٹہیک ٹہیک جا ابکے وسطی ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی
پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۶۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی رو سے اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ جنوب
کوہستان گہاٹ باستثنا چند دیہات موروثی سے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان جنکے ساتہ سے ترک کیا جنسے گورنمنٹ انگریزی سنے عہدنامجات کیے تہے

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندھیا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک ہو اوس اتفاق کا
جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتہ کیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ اوسمین شریک
ہوگا تو وہ ایک فوج چہہ پلٹن کی رکہین گے اور اوسکا خرچ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جائیگا جو علاقہ
ازروے عہدنامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندھیا نے اسکو بہی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۵
بتاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء قرار پایا جسکی روسے یہ فوج متصل سرحد سیندھیا کے اگر علاقہ انگریزی مین قائم
ہوئی وہ ناراضامندی جو سیندھیا کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تہی کہ بمضمون شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن
گانو گوالیار اوس سے چہین لیا جاوے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوسنے ہولکر کے ساتہ
خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور ما وراے اور حرکات خصومت آمیز کے یہ بہی
وقوع مین آے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندھیا نے
رہائی صاحب رزیڈنٹ سے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات
سابقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آوین
اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی دربیچ تدابیر گورنمنٹ کے
بروقت آنیکے لارڈ کورنوالس صاحب کے جنکے ملاحظہ کسی بیم کو جس سے نا اتفاقی جو سیندھیا کے ساتہ تہی رفع ہو یہ مناسب متصور کیا
کہ گوہد اور گوالیار قبضہ مین رہین باعث اس امر کا ہوا کہ عہدنامجات جدیدہ مبنی اوپر واپسی ان علاقجات کے
منعقد کیے جاوین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ بر طبق اسکے بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا جسکی روسے عہدنامہ سورجی
انجن گانو باستثنا اون دفعات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئین تصدیق ہوا اور جسکی روسے گوالیار اور گوہد
سیندھیا کو واپس ہوا اور جو پنشن پندرہ لاکہ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی افسران سیندھیا کو دیتے تہے
وہ موقوف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سیندھیا کی دریاے چمبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندھیا کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاست ہاے شمالی چمبل کے اور شرقی کوٹا کی تہی سب منسوخ ہوئے اور جسکی روسے
گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنے کے ساتھ اودے پور اور جودہ پور اور کوٹا و دیگر ریاستہاے
ماتحت سیندھیا واقعہ مالوا و ماڑواڑ کے اور مداخلت کرنے کے بیچ انتظام اسی ریاستون کے ہوتی ہے
ان مین جو انتظام سیندھیا چلاتے کرے اور سیندھیا کو چار لاکہ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکہ روپیہ
کی جاگیر اوسکی رانی بیرا بائی کو اور ایک لاکہ اوسکی دختر چمنا بائی کو اوسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے
دینی قبول کی

بیچ جنگ پنڈارا کے میان غازگر نے استطلب مدد دولت راو سیندھیا سے کی جو رئیسان
مرہٹا مین بڑا نامی گرامی تہا اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت راو سے استدعاے اعانت
پیشوا نے بہی کی تاکہ قوت شکستہ مرہٹا پہر قوی ہو مگر سیندھیا نے کوئی حرکت اظہاری نہین کی بر
مدد پیشوا پیدا ہوتی اور دونون پلہ دیکہتا تہا کہ کس طرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر روسے کار آئین کہ سب
متفق ہو کر پنڈارا کو تباہ کرین تو اوسکے پاس بہی اول تحریرات اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقامات
ایسے تجویز ہوئے کہ یا تو وہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی سے ساتہ کرے ورنہ ابتدا ہی مین صاف
پنڈارا کا رفیق ہو جاوے پس یہ ہی مدارج باقی رہے کہ وہ شریک ہو کر بمقابلہ پنڈارا آمادہ ہوا اور شرط ہشتم
عہدنامہ ۱۸۰۵ء جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکی ساتہ رئیسان اجپوت کی تہی
منسوخ ہو یہ عہدنامہ بہی در اصل باعث سیندھیا کے اکثر خلاف ورزی کی بالکل منسوخ متصور ہوتا تہا کیونکہ
سیندھیا خفیہ کتابت افسران پنڈارا کے ساتہ رکہتا تہا تمام گورنمنٹ انگریزی آمادہ تہے کہ اگر سیندھیا
بدل شرایط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فایدہ اوسکو عہدنامہ یابن سے حاصل ہے وہ اوسکو دیے جائینا
اور ریاستہاے مذکورہ کا خراج بہی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ متعلق ہے
تو تین سال کا خراج چہوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکہے جہان سے وہ بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی
کے حرکت نکرین اور قلعجات اوسیر گڈہ اور منڈلا بطور اطمینان کے دے دے جس سے خط کتابت جاری ہے
اور یہ بہی ثابت ہو کہ وہ شرایط عہدنامہ کے تعمیل کریگا یہ مراتب بہی از روے عہدنامہ نمبر ۷ منعقدہ تاریخ ۵
ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے حاصل ہوے

صریح کوتاہی پیشوا اور راجہ برار نے استحکام عہود سیندھیا کو نقصان پونہچایا قلعہ اوسیر گڈہ بغرض سے عہدنامہ

مسمی پروشوالمندا ضرورت اوسکی زبردستی سے تلف ہوتی جب قلعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو اوسسے ایک خط
دستیاب ہوا جسمین سیندہیا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکہا تہا کہ وہ احکام پیشوا کی جو رزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے
بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی تہا متابعت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندہیا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ
اوسیر گڈہ کو واسطے دوام کے اب چہوڑ کر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آئندہ مین ایک عہدنامہ نمبر ۶۸ سیندہیا کے ساتہ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے
گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر ضلاع لیکر اوسکے مساوی الحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت راو سیندہیا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہ تہا اور اوسنے صلاح
صاحب رزیڈنٹ درباب تبنی کرنے کسی جانشین کے نمانی تہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تہا کہ جو
مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہ ہی تہی ایک
لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تہا مگر قریب تر رشتہ دار
دولت راو کا پایا گیا تبنی منظور ہوا دولت راو کی پوتی کے ساتہ اوسکی شادی بیزا بائی نے کردی اور اسکو
گدی پر بلقب عالی جاہ جنکوجی راو سیندہیا بٹہایا اور بیزا بائی کار ریاست بطور کارپرداز کرنے لگی مگر اسپر بہی
بیزا بائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تہی کہ وہ اپنی حین
حیات کار ریاست سرانجام دے اور اوسنے یہ بہی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہدنامہ جدید قرار پاوے جس سے
اوسکی کارپردازی تا حین حیات مشہور اور مستحکم ہوجاوے مگر ہرچند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہدنامہ جدید کرنیکو
منظور نہین کیا اور بہ نیز ۱۸۳۰ء مین انہون نے تکرار اس امر کی کی کہ وہ کسواسطے مہاراجہ خردسال کی کو اغذ
سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتہ مین ہے لہذا اوسنے کوئی
تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قید مین جو کارپرداز یعنی بائی مہاراجہ کو رکہتی تہی
وہ آخرکار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہوکر صاحب رزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت دقت
سے پہر موافقت دونون مین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا انکم نا اتفاقی نشو
پاتی رہا اور ۱۸۳۳ء مین آخر اوسنے گل کہلایا

حکومت بیزا بائی کی بہت سخت اور ناگوار تہی اور مہاراجہ خرد کی جانبداری زیادہ تر فوج و ملک نے
کی لہذا بائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاوے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی نے اختیار کیا تہا کہ گورنمنٹ نے اسوقت مین یہی یہ لکہا کہ گورنمنٹ کو کچہ پروا اسکی نہین کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک مین امن رہے اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام و کثرت خلائق پسند کرے وہ حکمرانی کرے بائی کو ممانعت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی مین یا کسی ریاست رفیق انگریزی مین اس غرض سے نہ ہیرے کہ اسکو مقام بناکر وہان سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار مین آکر اپنی رعایا کی اعانت پر تکی رہے اور صاحب ریذیڈنٹ پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اونہون نے فوج کنٹنجنٹ کو کسواسطے بنا بر امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور دراصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

ازروے عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے دولت راو سیندھیا نے وعدہ کیا تہا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا خرچہ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تہے وہ اونہون نے لینا موقوف کردیا تہا اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جودہپور اور بوندی اور کوٹا کا بہی دیدیا تہا (اس کنٹنجنٹ کا حال اول علاوہ ۱۸۳۳ء ازروے کتاب سکھیر لارنس صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ مین تخفیف ہوئی اور صرف دو ہزار سوار رہ گئے اور اونکا خرچہ ایک لاکہ بیس ہزار روپیہ ماہواری رہا اور یہی جو روپیہ اوسکے مصارف کیواسطے دیا گیا تہا اوس سے زیادہ تہا لہذا یہ شرط عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۱۷ء قرار پائی کہ فوج مذکور اوسقدر رکہی جاے جسقدر فوج کا خرچہ برابر اوس روپیہ کے ہوجاے جو اوسکے واسطے دیا گیا ہے اور بابت فاضلات کے جواب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے عرصہ قلیل کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائین بعد وفات دولت راو کے جو چار لاکہ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دی جاتی تہی وہ موقوف ہوگئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور اٹہائیس لاکہ روپیہ بیزابائی سے سودی مبلغ چہ فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچہا نہ تہا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۳۲ء مین روپیہ حسب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا

نذر پنشن بیزابائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تہے	دو لک
خراج کوٹہ	[illegible]
کوٹری	[illegible]
جودہپور	[illegible]

مندرجۂ خراج سالانہ	[illegible]
خراج کراکوٹا	[illegible]
خراج پاٹنوال واقعہ ساگر	[illegible]
خراج باول وچیر وغیرہ واقعہ کھاندیش	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

یہ روپیہ بھی خرچ فوج کنٹنجنٹ سے کم تہا خرچ کنٹنجنٹ کا [illegible] تہا جب بیرابائی گوالیار سے نکل گئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تہی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اور بہی فوج مین کمی کرنا ضروری متصور ہوا مگر جب یہ عمل مین آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی سب وہ واپس ملی کیونکہ یہ ضلاع بہی شامل اوس علاقہ کے ہین جو از روے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندھیا کو واپس ملے ہین اور صرف آمدنی علاقجات راجپوت تعدادی [illegible] یہ خرچ کیواسطے رکہی جاے اور فوج کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکہکر باقی تخفیف کیجاے از روے عہدنامہ ۱۸۱۷ع کے یہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیاگیا تہا کہ وجسکو پسند کرین وہ امر ان تین امور سے کرین یعنی جب قبضہ ادا ہو جاے تو خواہ یہ ضلاع وہ واپس دین یا اونکی عوض مالگذاری دین یا اور اضلاع بالعوض اوسکے دین آخرکار یہ تجویز قرار پائی کہ ماورسے یعنے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین انتظام اضلاع کراکوٹا اور پاٹنوال واقعہ ساگر جنکی آمدنی مبلغ [illegible] ہے رہی اور اضلاع خاندیس واپس سیندھیا کو دئی جاوین اور بالعوض اونکے سیندھیا گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیاکرے یہ بہی قرار پاکہ اون اضلاع کی بابت کوئی تحریری اقرارنامہ نہین ہوا اور مطابق انتظام مسبوق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سیندھیا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدابیر ساتہ عمل مین لاویگا اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام بہیل کے ساتہ کیاہے اوسکا لحاظ رکہیگا صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز کی یہ راے ہوئی کہ واپسی اضلاع کا منشا عہدنامہ ۱۸۴۴ع کا نہین تہا اور سیندھیا لحاظ بندوبست بہیل غالب کہ نہین رکہیگا اور اضلاع کے واپس دینے مین اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سیندھیا کے پہر ملک مین بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کرین مگر دربار اوسپر راضی نہین ہوا اور گورنمنٹ نے بہی آخرکار اس امر مین اصرار مناسب تصور نہین کیا مگر نام بارہو

بخوبی نمایش ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع سے کے ستر ظلم و بدانتظامی جن سے علاقہ قرب وجوار مین فتور متصور ہو
نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بدانتظامی واقع ہوگی جس سے اغلب گردنواح مین فتور متصور ہوگا تو
سرکار انگریزی فوراً اون پرگنون پر قبضہ اپنا کر لیگی اور نہ پہر وہ واپس ہونگے

بیچ ۱۸۲۳ء کے اضلاع کندولی و بردتی و پوناسا دسلانی و موضع دہن گانو اور بیچ سال آئندہ کے
اضلاع اسیر باستثنا تین شہر دہ کے وہان گڈہ اور مودی اور بلورا اور التود اور دیوری اور سیلود ازروے
عہدنامہ نمبر ۷ کے سیندہیا نے سپرد انتظام گورنمنٹ انگریزی کر دیے اور دیوری بہی آخرکار شامل ملک
انگریزی واسطے دوام کے بالعوض منڈاول پور کے کیا گیا مگر باقی گیارہ اضلاع کا بندوبست بلاتفاوت رہا
یعنی اوس مین کچہ تبدیلی واقعہ نہین ہوئی اور یہ امر گویا جبراً دربار سے کرایا گیا اور دربار نے مدت تک کبہی
دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۴۳ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سیندہیا سے گورنمنٹ انگریزی کے
قبضہ مین انتقال ہونا ایسا امر تہا کہ بمرضی دربار گوالیار تسلیم اوسکی ہو سکے اور چہوڑنا ان اضلاع کا منتج
اوپر نا امیدی خلائق اور تخلل امنیت عام و تجارت بہی ہوگا ازروے عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے اب بہ
تکرار نسبت ان اضلاع کے باقی نہین رہی

۱۸۶۰ء مین معاوضہ پرگنہ شرقی منڈاول پور کا ساتہ سیندہیا کی اضلاع دیوری و گورجہا و روجہا و بہتا و چیند و کہیرا و بابہر
کے ہوا آمدنی منڈاول پور کی قریب [illegible] روپیہ کی تہی اور ان اضلاع سیندہیا کی [illegible] روپیہ لہذا دربار گوالیار نے وعدہ کیا کہ وہ
گورنمنٹ انگریزی کو [illegible] روپیہ نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ اوف دائرکٹرز نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام
دونون سرکارون کے موافق مطلب کے تہا اور اوسکا منسوخ کرنا باعث بدمزگی دربار گوالیار ہوتا لہذا گورنمنٹ نے آخرکار تجویز کی کہ
اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکہا کہ اگر کوئی وقت اس سے باشندگان کو عائد ہو تو اوسکی رفع کی
تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پہونچے اور اون چار شخصونکو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنہون نے جاگیرات گورنمنٹ انگریزی سے
پائی تہین ایک افسر پنڈارا راجن خان نامی تہی جو بہائی چیتو کا تہا سند معافی حین حیات کی منڈاول پور مین پائی تہی

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان و قانونگویان پرگنہ منڈاول پور معلوم کرین

یہہ ایک مشہور آدمی تہا ترجمہ سند ذیل مین درج ہوتا ہی وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تہی اوسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سرا ول یونکی آمدنی مشخصہ سی مستثنا ہوگئی تہی راجن خان کے خاندان مین جاری رہی اور سیندہیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل بیجا کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لاے جو معاملہ وراثت اس جاگیر کا ہوتا ہی اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندہیا کو اوسکا ماحصل سی اطلاع دیتے ہین

حکومت مہاراجہ جنکوجی سیندہیا کی بہت ضعیف تہی اگرچہ بیزابائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے بہت نہ تہے مگر وہ کبہی فریب اور ترغیب دینے سے باز نہ رہے اور اس امر مین وہ سرحیا مبلغ دو لاکہ روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تہا اور جو از روے ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی مال قرار پایا تہا خرچ کرتے تہے (اس بیزابائی کو آخر کار اجازت گوالیار مین آنیکی ہوئی تہی اور وہ وہان ہی ۱۸۶۲ء مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک اونکا یعنی اونکی والدہ کا بہائی کار وزارت کرتا رہا مگر دربار مین درباب اختیارات کے اکثر تکرار اور پرخاش درمیان سرداران کے ہوتی رہی

کہ برطبق احکام گورنمنٹ تین مواضع پرگنہ ہذا کے بطور جاگیر اور دو مواضع کا بندوبست بطور استمراری ساتہ راجن خان کے تا حین حیات اوسکے کیا گیا ہے لہذا نامبردہ مواضع ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا وہ پانچ مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان کو راضی رکہیگا اور اونکی بہبودی قایم رکہیگا اور فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری مقررہ خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کہجوریا　　　علی داد　　　جبر یا بہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری　جبری　انکی عوض بابت سنہ ۱۲۳۳ فصلی کے　مبلغ اسماہ　ادا کریگا

بابت سنہ ۱۲۳۴ فصلی کے　مبلغ اسماہ

بابت سنہ ۱۲۳۵ فصلی کے　مبلغ اسماہ

بابت سنہ ۱۲۳۶ فصلی کے　مبلغ اسماہ

بابت سنہ ۱۲۳۷ فصلی کے　مبلغ ھاہ

بعد اس سال سنہ ۱۲۳۸ فصلی کے بابتہ دونون مواضع کے مبلغ ھاہ سالیانہ لیا جائیگا۔ المرقوم تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ [illegible] ع

اور فوج مین بھی بدانتظامی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چونکہ حکومت
مہاراجہ مین ضعف تھا لہذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا
ہونے لگے اور آخرکار عرصہ قلیل مین بعد وفات مہاراجہ کے یہ آثار نمودار
ہوئے اور نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت
ریاست گوالیار کے تھی اوس مین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا
ہوئی

جنکوجی سیندھیا نے تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۴۳ء وفات پائی اونکے کوئی اولاد نہ تھی اور
نہ اونکی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب رزیڈنٹ نے بارہا اونکو صلاح اس امر
مین دی تھی مگر تارا رانی نے جو بیوہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تھے باتفاق رائے سرداران ملک
اور فوج کے بھگیرت راو پسر ہنونت راو جو بنام باباجی سیندھیا مشہور تھا اور جو صرف رشتہ دار مہاراجہ مرحوم کا تھا
گو رشتہ دور و دراز کا اوسکے ساتھ تھا متبنیٰ کیا اور انکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی یہ لڑکا اوس وقت
مین قریب آٹھ برس کی عمر کا تھا ہنگام گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاہ مہاجی راو سیندھیا کا اختیار کیا
اور ایسے صغیرسن کے متبنیٰ کرنے سے جو کچھ انتظام امور حکومت نکر سکے یہ ضرور ہوا کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو
لہذا باباصاحب کہ جنکی خاطر سب لوگ کرتے تھے اور جو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی کا تھا سب سردارون نے پسند
کیا اور اونکی ماموری بعہدہ کارپردازی سب فوج اور لوگون مین مشتہر کرائی گئی تاکہ سب خوش ہون گورنمنٹ انگریزی
نے بھی اوسکو ذمہ دار اور جواب دہ سب امور کا بیچ عہد صغرسنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان
دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوش اسلوبی سرانجام ہوے اب اوسکے خلاف محل مین ترغیب
اور تدبیر ایک گروہ بسرگردگی دادا خاص جی ادا کرنے لگے اور دادا کی جانبداری کچھ فوج والے بھی ہو گئی
شروع اسکا یہ ہوا کہ چند غرض گویان نے مہارانی کے دلمین اندیشہ پیدا کیا کہ باباصاحب جنکی دختر کی شادی
مہاراجہ سے ہوتی تھی مہارانی پر غالب آئیگا لہذا باباصاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور دادا خاص جی والا
اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے لنخراج باباصاحب مین حجت اور
تکرار کی مگر کچھ سود مند نہوئی

حرکات دادا خاص جی والا سے ظاہر ہوا کہ وہ بدخواہ گورنمنٹ انگریزی تھا کاروبار ریاست اوسکے

سے لیا جن پر شبہ اور گمان خیر خواہی و خیر اندیشی کا تھا اور جو لوگ حسب استدعاے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم کے وقت مین خارج از وطن ہوے تھے اونکو طلب کرکے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بحز بگاہ حقارت اور طعن کے نسبت گورنمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہین دیکھی گئی اور سواے اسکے اب گوالیار مین فوج مفسد پرداز کثرت سے جمع ہوگئی تھی اور اندیشہ یہ تھا کہ وہ سب جمع ہوکر سرونج پر جو واقعہ علاقہ نواب ٹونک سے ہے اور جسکو ان ماما صاحب نے جاکر بنا ہ لی تھی حملہ کرینگے اور یہ بھی اندیشہ تھا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا وقت تھا کہ جنگ تلج ہونے والی تھی اور اس وقت مین انتظام آمد و شد تحریرات سرکاری بنام گوالیار جو اونکی نسبت بہلے بہت ضرور تھا لہذا دست اندازی صریح گورنمنٹ انگریزی کی نہ بخیال خیر اندیشی ریاست گوالیار بلکہ بنظر حفاظت اپنی آبرو اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوئی

بباعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورنمنٹ انگریزی اوٹھا لیا گیا اور اونکے نام حکم گورنمنٹ انگریزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار مین ہو جاے اوسوقت تک صاحب موصوف وہان نجائین اور یا جب خود مہارانی اور سرداران صاحبہ کی اعانت پنج دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضائقہ نہین قبل از شروع ہونے امور ناشی کے صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمین اونہون نے صاحب کو دوبارہ طلب کیا تھا یہ تحریر کیا کہ ایک امر اگر ہو تو دوبارہ بہتر بہی قائم ہوسکتی ہے اور نیز چاہا کہ دادا خاص جی والہ جلا وطن کیا جاے کیونکہ اوسکی موجودی سد راہ رسوم دوستی ہے اس تحریر صاف کو دادا خاص جی والہ نے کم کیا گو اوسکی مداخلت امور ریاست مین گورنمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہین کی تھی اور اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکھا یہ فعل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا منظر اوپر اونکے کل اختیارات ریاست کے تھا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خردسکے تھا مگر سرکار انگریزی پر ازروے عہدنامہ کے فرض تھا کہ وہ خود نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خردسال کی رکھین لہذا اول آثار دوستی گویا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی سے طلب کیا اور غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ جو رنج اور ملکی کو پونہچا ہے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کردین اور اطمینان امنیت سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار مین حاصل کیا تھا اور جس سے اندیشہ ملک کو تھا اسیر ان سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش مند رفع فساد کے تھے دادا خاص جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانبدار تھی اوسنے پہر اوسکو رہا کرا لیا اور پہر جب تک فوج انگریزی

بجانب گوالیار روانہ نہین ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہین کیا اب دو امر باقی رہ گئے ایک تو تدبیر
قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونون امور کیواسطے یہ قرار پایا کہ ایک
ملاقات بمقام ہنگوتا بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پائی مگر اوس وزنہ مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ
ملاقات کو آسکے اونکو فوج مفسد نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے ندیا بتاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریزی
آگے بڑہتی تہی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اور اسی تاریخ کو جنگ مہاراجپور و پنیار واقعہ ہوئی
اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۰ قرار پایا جسکی رو سے یہ اقرار ہوا کہ علاقہ جمعی
اٹہارہ لاکہ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیاجاوے اور سواے اس کے
اور بہی علاقہ بنا بر اداے قرضہ اور اداے مصارف جنگ دیاجاوے اور فوج مین تخفیف ہوکر صرف چہ ہزار سوار
اور تین ہزار پیادہ اور دو صد گولنداز اور بتیس ضرب توپ رکہی جاوین اور انتظام ملک تا صغرسنی مہاراجہ کے
بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوے اور جو حقوق متعلقہ بین سرکار گوالیار کے ہین اونکو گورنمنٹ انگریزی
قائم رکہین

اس وقت سے بلوہ ۱۸۵۷ء تک تبدیلی کم بیج رسوم سرکے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست
گوالیار کے مرعی تہے واقعہ ہوے بماہ جون ۱۸۵۷ء جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل
اجنٹ بمجبوری گوالیار چہوڑ کر چلا گیا نصائح دنکر راو کے جو مہاراجہ کا وزیر لایق تہا اور جس نے درمیان
چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تہا خیرخواہی انگریزان میں رہے تہے بماہ جون ۱۸۵۸ء جب فوج
مفسدین سرکردگی تانتیا توپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چہوڑ دیا لہذا مہاراجہ
اور اونکا وزیر بہاگ کر آگرہ مین آے بتاریخ ۱۹ ماہ جون فوج منتشر ہوئی اور صاحب نے گوالیار کو پہر لیا
اور مہاراجہ کو وہان دوبارہ قائم کیا اوسوقت سے اعتبار مہاراجہ بنسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور
وہ اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دنکر راو وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی
عوض بالاجی جمناجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرتے ہین
بالعوض خدمات کے جو اونہون نے بلوے مین کین سیندہیا کو سند نمبر ۱۲ عطا ہوئی جسکی رو سے
اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہ بہی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکہ کا علاقہ بہی اونکو ملیگا اور اونکو اختیار
اور اجازت ہوگی کہ سپاہ پیادگان اپنی جو تین ہزار تہی پانچ ہزار تک رکہین اور بتیس ضرب توپ کے عوض

ہے منجملہ کمین اور جو روپیہ بابت کمی آمدنی مواضع سے کے جو گورنمنٹ کو از روی عہدنامہ ۱۸۴۴ع ملے ہین باقی رہا ہے وہ معاف ہوگا اور آیندہ بھی اگر آمدنی اونکی اٹھارہ لاکہ سے کم ہوگی تو کمی طلب کیجاوے گی اور جو دس ہزار روپیہ آمدنی پرواساگر واقعہ جہانسی سے دیا جاتا ہے وہ آیندہ بند مسدود ہوگا یا مور ترمیم شدہ عہدنامہ ۱۸۴۴ع ایک علیحدہ عہدنامہ نمبر ۷۳ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ع مین درج ہوے بنیاد اس عہدنامہ کی ۱۸۵۸ع مین مشعر اوپر تبدیل چند مواضع سیندھیا کے تجویز اور درمیان آئی تھی مگر اوسوقت ملتوی رہی تھی اوسکا منشا یہ تھا کہ اراضی اضلاع جدا شدہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالیانہ سیندھیا کو دی جاوے اور شہر برہانپور اور ضلع رتن آباد بالعوض شہر اور جزو ضلع جہانسی دیا جاوے اور سیندھیا کے پانچ اضلاع واقعہ گجرات اور پرگنہ کنجھیا اور قسم سالیانہ پرواساگر اور تمام اوسکا علاقہ جنوبی نربدا باستثنا بیاہت مواضع موروثی سے کے بالعوض اوسیقدر جمع سے کے علاقجات واقعہ لب دریاے سندہ و چنبل کے تبدیل ہون اور کل علاقہ وغیرہ مین جو از روی عہدنامہ ۱۸۴۴ع سے کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستثناء اون علاقجات سے کے تبدیلی اوپر مذکور ہو چکی ہے کل اختیار شاہانہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور ایک فوج ملکی جسکا خرچہ سولہ لاکہ روپیہ سالیانہ سے کم نہو بالعوض فوج کنٹنجنٹ برباد شدہ سے کے رکہی جاوے ۱۸۶۱ع مین مہاراجہ نے اپنے موروثی دیہات دکہن کے جو اونکو از روے شرط چہارم عہدنامہ سے کے ملی تہی بالعوض اسیقدر جمع سے کے علاقجات واقعہ مالوہ اب بہوج سے کے دیدیے جمع اون علاقجات کی جو از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ع سے کے سیندھیا کو مجرا ملی تہی مبلغ ... تہی اور جمع اون علاقجات کی جو اونکو سپرد ہوئی تہی ... تہی جو اختلاف جمع تعدادی مبلغ ... زیادہ سال بسال سیندھیا کو نقد گورنمنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ مہیر اجسکا ذکر بعد ازین بابت ہاے متعلقہ تونلی مین درج ہے اور جو ماتحت اور خراج گذار سیندھیا کا تہا مبلغ ... سالیانہ دربار گوالیار کو بموجب قرارداد جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی سے کے قرار پایا تہا دیتا تہا اور یہ خراج جزو مصارف کا تہا جو ۱۸۴۴ع مین واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ سے کے دیا گیا تہا اور اب از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ع سے کے یہ روپیہ سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے سواے اسکے مہاراجہ ... روپیہ سالی بابت خرچہ فوج مالوہ بہیل کور سے کے دیتے ہین سابق اس فوج سے کے خرچہ کیواسطے سیندھیا صرف ... دیا تہا اور راجہ مہیر ... مگر جب مہیر ابباعث سرکشی راجہ ۱۸۵۸ع مین ضبط ہوکر سیندھیا کو ملا تو اوسوقت یہ خرچہ اوسیقدر زیادہ ہوکر ... ہو گیا اور کچہ مطالبہ بابت گوالیار سے کے باقی نرہا

سواے اسکے سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیاری راستہ اگرہ و بمبی کے دیا ہے مگر یہ روپیہ صرف چھ سال تک یکم نومبر ۱۸۶۰ء سے دیا جاتا ہے بعد ازان صرف [illegible] روپیہ سالیانہ بابت راستہ مذکور کی مرمت کے دیا جاویگا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سیندھیا کو نہین دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی معہ اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے اوسمین شامل ہوگیا ہے قریب [illegible] لاکھ نفری کے ہے اور جمع [illegible] لاکھ روپیہ منجملہ اوسکے مبلغ [illegible] جمع مالگزاری سے وصول ہوتا ہے اور [illegible] لاکھ آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیرداران سے وصول ہوتی ہے یعنی آہن تمباکو شکر نمک سواے انکے اور سب اشیا بلا محصول جاتی ہین اور آمدنی جاگیر میگر محاصل مختص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری ان راستون پر تحصیل نہین ہوتا جو درمیان اگرہ اور بمبی کے واقعہ ہے اور جو فروع ایسے راستہ کے ہین اور علاقہ سیندھیا مین سے جاتے ہین اور نیز راستون پر نہین لیا جاتا جو گوالیار سے اٹاوا اور فرخ آباد اور دینارا جہانسی اور کالپی تک ہین

مہاراجہ کو خطاب نایٹ آف دی ستار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اوسمین ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱۶

ترجمہ نقل عہدنامہ منعقدہ فیمابین مبارز الملک افتخار الدولہ کرنیل میور صاحب بہادر مہابت جنگ منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادہو راو سیندھیا بہادر منجانب اپنے ۱۷۸۱ء

نواب عماد الدولہ جلادت جنگ ہسٹنگ بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ بسبب اختیارات کامل جو گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل میور صاحب موصوف کو دیے ہین کہ وہ جو صلح فیمابین مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادہو راو سیندھیا بہادر اور انگریزی کمپنی کے بجانب انگریزی کمپنی کے گورنر جنرل اور کونسل منظور کرکے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل میور اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح کرنیکی ہے اور انھون نے شرائط ذیل واسطے صلح کے تجویز کرکے منظور کیے ہین

اول یہ کہ جو ہمنے بتراضی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرائط کا باہم لحاظ رکھینگے

دوم یہ کہ بیچ عرصہ آٹھ روز کے تاریخ تصدیق عہدنامہ ہذا سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو ہٹا لینگے

کرنیل میور اپنی فوج لیکر نواب وزیر الممالک کے ملک مین چلے جاینگے اور مہاراجا اپنی فوج لیکر اپنے ملک مین چلے جاینگے

سیوم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرکے صلح فیمابین انگریزان اور حیدر علیخان کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہوجاویگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا کہ جو مناسب جانین عمل کرین اور مہاراجہ کسیکی جانبداری یا مقابلہ نکرینگے

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جمن کے کمپنی نے قبضہ کرلیا ہوگا اوسکو کرنیل میور واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مزاحمت با خراج ملک کو کہدر رانا چتر سنگہ بہادر دلیر جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جو اب اوسکے قبضہ مین ہے اوس وقت تک نکرینگے جب تک انکا بلحاظ عہدنامہ کا جو اوسنے ساتھ انگریزان کے کیا ہے رہینگے اور نہ علاقہ مین رانا چتر سنگہ بہادر مین توڑ ڈالینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ راجہ رام چند راجہ چندیری کو لاکر روبرو کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قایم کرینگے اور اوس سے کچہ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا باستثناے اوس علاقہ کے جو مدت سے قبضہ پیشوا مین ہوگا اور دیوان راج دہر نے بلوہ میں لیا ہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس لا دینگے اور راج دہر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط کرنیل میور منجانب کمپنی اور بمہر و دستخط مہاراجہ صاحب مادہوراو سیندھیا منجانب اپنے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال ۱۱۹۵ ہجری

نمبر ۶۲

سند قلعہ گوہد پرگنہ بروج جو مہاراجہ صوبہ دار ما دہوراو سیندھیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جون ۱۸۰۴ء بنام اون سب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد دو وقت قابض قلعہ گوہد و پرگنہ بروج جو انکو بذریعہ فتح و نصرت کے ملون سے ملا تہا رہے ہین اور چونکہ یہ وعدہ شرط چہارم عہدنامہ پونہ مرقومہ یکم ماہ مارچ ۱۸۰۴ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹا منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو وہ اعلے و مکم

حق اور مرافق اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروچ کا کامل اور تمام جیسے اونہون نے مغلون سے پایا تہا دیتے ہین یعنی وہ اپنے حقوق چوتہہ وغیرہ کے سب حوالہ کر دیتے ہین تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت و دعوی کسی قسم کے اپنے قبضہ مین رکہین اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور قیام از روے شرط سوم عہدنامہ شاہی مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۷۸۲ء سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل مہتمم امور سرکار انگریزی واقع ہندوستان برضا و رغبت منجانب آنریبل کمپنی بلحاظ طریق مرغوب جو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا نے نسبت گورنمنٹ بمبئی کے بمقام دربار کا نومر عمل رکہا ہے اور بنظر سلوک اور مہربانی صاحبان انگریز کے جو اوسوقت مین بطور اول اونکے سپرد ہوے تہے تمام حق مرافق واقعہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ کا جو ہمکو مغلون سے بنام ہیشہ ملا ہوا اوسی طریق پر اور اوسیقدر اختیارات سے مہاراجہ ممدوح کو دیتے ہین جس طریق سے اور جن اختیارات کے ساتہ آنریبل کمپنی کے پاس خواہ از روے حقوق یا بقواے شرائط مذکورہ بالا کے رہا تہا

یہ سند ہماری معرفت مہر آنریبل کمپنی بنام فورٹ ولیم بتاریخ ۶ ماہ جون ۱۷۸۳ء کو دی گئی

(مہر)

دستخط وارن ہیسٹنگس

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جی میکفرسن

ترجمہ اقرارنامہ سیندہیا جسکی روسے کل استحقاق تجارت کا بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے انگریزونکو ملا مورخہ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے برضا و رغبت اپنے منجانب کمپنی مجکو کل حقوق اور مرافق ہر دو حصہ قلعہ او شہر اور پرگنہ بروچ دیے ہین مین اونکو قبول کرتا ہون اور ہمیشہ اپنے قبضہ مین رکہونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور مین جاری رکہین گے اور کسیطرحکی مزاحمت اس بارہ مین اونسے نہوگی اور مین کسی اور قوم یورپ کو سواے انگریزونکے کسیطرح شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ دونگا۔

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

نمبر ۹۱

عہدنامہ مہاراجہ مادہو راو سیندھیا بہادر بابت تجارت گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۳۰ ستمبر ۱۷۸۵ء

چونکہ از روے عہدنامہ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۷۸۲ء مطابق ماہ [illegible] ۱۷۸۳ء جو مہاراجہ مادہو راو سیندھیا سے ہوا اوسکا منشا یہ ہے کہ انگریز حسب دستور سابق شہر اور پرگنہ بروچ مین تجارت کیا کرین اور کسیطرحکی مزاحمت بیجا اون سے نہوگی اور یہی منشا اوس [illegible] ہے کہ کوئی اور قوم بجز انگریزون کے شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور مین شرح محصول جو لیا جائیگا اور دیگر معاملات تجارت تصفیہ ہوکر درج نہین ہوئے اور ان [illegible] امور [illegible] مہاراجہ مادہو راو سیندھیا راضی ہین اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر و پرگنہ بروچ کے ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے انجام اور حکومت امورات انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان مامور کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادہو راو سیندھیا بہادر فریق ثانی عہدنامہ ذیل کو جس مین سات شرائط درج ہین منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ فریقین اور اونکے ورثا کلیۃً لحاظ اوسکا رکھینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندھیا بہادر اقرار کرتے ہین کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیاے تجارت بموجب عہدنامہ ۱۷۶۱ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس جو بندر بروچ مین خرید ہوتی ہے فی کاندی وزن بصورت مبلغ یکروپیہ آٹھ آنہ چھپا فلوس لیاجائیگا اور محصول دیگر اشیاء درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صد روپیہ یک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور آئندہ اون اسناد مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچھ اور شے انگریز لائینگے اون پر فیصدی چھ روپیہ محصول حسب رواج وقت کے جب کمپنی قبضہ بروچ کا رکھتے تھے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسقدر محصول لیا جائیگا جسقدر عمامہ یوسفی سے لیا جاتا ہے گورنر جنرل اور اہالیان کونسل راضی اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ بروچ حاصل کیا کرینگے

شرط دوم یہ رسم قدیم ہے کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہوجاتا ہے تو مالک لنگرگاہ کو سب اشیاء ملجاتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

مہاراجہ صوبہ دار بہادر مہاراجہ سیندہیا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اہالیان کونسل نے یہ درخواست کی کہ
اشیاے جہاز یا کشتی وغیرہ جو دریاے بروچ مین طغیانی ہو کر نکل بہت ہو جاوے وہ اگر [illegible]
صوبہ دار بہادر مہاراجہ سیندہیا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ انگریزون کی
دریاے نربدا مین جو متعلق ضلع بروچ کے ہے طغیانی کی وجہ سے عامل بروچ [illegible] کی طرف بہ نکلے تو بچانے
جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیا کو عامل [illegible] صاحب رزیڈنٹ بروچ کو [illegible] دیگا اور جو اسباب خرچ
جو اوسکے بچانے مین ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم کہ چونکہ اکثر قیام انگریزان رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ بروچ در باب وقت آمد و رفت قلعہ پیدا ہوئی
لہذا اب یہ قرار داد ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوس وقت تک کہ دروازہ قلعہ بہ معمول قدیم [illegible]
اوس وقت تک مردمان عامل کسی انگریز یا درباے متعلقین کو اندر [illegible] مزاحمت نکرینگے مگر دروازہ وقت
پر مسدود ہوگا بعد ازان کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہین کہ قلعہ مین جاوے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز
مجاز نہین کہ اوس وقت درخواست کہولنے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ مین آوے اوسکے
آنے کی خبر کرین

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار بہادر مہاراجہ سیندہیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور دیگر
ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل نجار و زرگر و مزدوران جو کارخانجات کمپنی مین کام کرتے ہین اور اونکا کام نہین
کرتے تحت حفاظت صاحب رزیڈنٹ بروچ رہینگے اور عامل بروچ کسیطرح در باب محصول یا زکاۃ
وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہین کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت
عاید ہوگا تو عامل بروچ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو اس غرض سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم
کو سزا دے اور یا صاحب رزیڈنٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بہیجیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوسکی
نسبت عمل مین لاے اور گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی اونکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے
کارخانہ مین کام کرتا ہے شہر بروچ مین جاویگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتہ اپنا کام کریگا تو عامل بروچ
ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج محصول نسبت اون لوگون کے جو کارخانجات انگریزی مین صرف کام نہین کرتے
بلکہ اور جگہ بہی کرتے ہین لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب رزیڈنٹ بروچ ایک فہرست اون لوگون کی
معہ حلیہ و مقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

شرط پنجم گورنر جنرل بهادر اور اهل کونسل وعده کرتے هین که صاحب رزیڈنٹ بروچ کسی شخص کو جو عامل سے بهاگ کر
پناه گیر صاحب ممدوح کے پاس هوگا پناه نه دینگے بلکه حسب رسوم دوستی ایسے مفرور کو حواله عامل کے کر دینگے

شرط ششم یه بهی اقرار هوا هے که صاحب رزیڈنٹ بروچ زیاده سپاهی بنسبت ضروری سپاهیان واسطه حفاظت
اسباب کارخانه کے نوکر رکهینگے اور اونکی تعداد پچاس نفری تک مقرر هوئی هے اور یه بهی اقرار هوا هے
که آینده انگریزی کارخانه مین معه طبل نهین بجائینگے جیسا اضلاع علاقه کمپنی مین دستور هے اور جو لوگ همراه صاحب
رزیڈنٹ کے رهینگے اونکے پاس چپراس نشان کی هوگی مگر اونکے پاس بندوق نهین رهیگی

شرط هفتم مهاراجه صوبه دار مادهو راو سیندهیا بهادر وعده کرتے هین که اگر کسی باشنده بروچ نے کسی رعایای
کمپنی سے قرض لیا هوگا یا آینده لیگا اور اوسکو ادا نهین کریگا تو عامل بروچ اپنی کچهری مین اوسکی تحقیقات کرکے جو کچه
واجبی هوگا زبردستی دلوا دیگا اور درباره ایسے قرضه کے جو ذمه کسی باشنده بروچ کے رعایای کمپنی کا اوس وقت کا
هوگا جب بروچ مادهوجی سیندهیا کو دیا گیا تها تو عامل سبب قرضه کی تحقیقات کرکے معلوم کریگا که کسقدر ادا دینی
اور اگر قرضدار مرفه الحال هے تو وه فوراً اوس سے دلوا دیگا اور اگر شخص مقروض محتاج هے تو اوسکے ادا کی واسطے
اقساط مناسبه مقرر کرکے اوس موجب دلوا دیگا

فریقین معاهدین حسب اپنے اپنے مذهب کے قسم کرتے هین که وه ان شرائط کے موافق کاربند هونگے
المرقوم ۲۲ ماه ذیقعده سنه ۱۱۹۹ هجری مطابق ۳۰ ماه ستمبر سنه ۱۷۸۵ع

مهر آنریبل کمپنی

دستخط جان مکفرسن

دستخط آر سلوپر

دستخط جان سٹیبل

دستخط چارلس سٹوارٹ

مهاراجه سیندهیا نے دستخط کیا تباریخ ۷ ماه ربیع الاول سنه [illegible] هجری بمقام برسانا

مهر سیندهیا

شرح تصدیق عهدنامه مذکوره بالا مرقومه ۹ ماه جنوری سنه ۱۷۸۶ع

چونکه بیچ شرط اول عهدنامه منعقده فیمابین آنریبل کمپنی و مهاراجه صوبه دار مادهو راو سیندهیا درباب تجارت و دیگر
امور متعلقه شهر و پرگنه بروچ یه مندرج هے که هر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیای تجارت

بموجب عہدنامہ ۱۸۰۵؁ء کے جو نواب بروچ سے ہوا تھا لیا جایگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ مین خرید ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس لیا جائگا اور محصول دیگر اشیا درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی کی الائین بالیجا مین فیصدی روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروچ نہین در باب وزن پنبہ و تعداد دیگر اشیاء خوش خرید تحقیقاً کسی فریق کو معلوم نہین اور مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا نے چاہا کہ اسکی تشریح ہوجاے لہذا گورنر جنرل والا بیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندہیا کے گورنر اور کونسل بمبی کو اس بارہ مین تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروچ بقدر آٹھ ہزار کاندی وزن صورت پنبہ کے اور ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے اشیاء خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرار داد فیمابین ہوا کہ فی کاندی پنبہ بابتہ آٹھ ہزار کاندی کے آنریبل کمپنی ڈیڑہ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابتہ اشیاء خوش خرید بابت ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے ایک روپیہ آٹھ آنہ فیصدی محصول لیا جائیگا اور اگر کبھی اس مقدار سے زیادہ کی اشیاء واسطے آنریبل کمپنی کے خرید کیجاے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خرید ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول ادا کرینگے جو واسطے انگریزون کے مقرر ہے

مہاراجہ سیندہیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۰۱ ہجری مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۷۸۷؁ء

مہر سیندہیا

نمبر ۶۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راو سیندہیا کے ساتہ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستون کے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی معرفت میجر جنرل آنریبل آرتہر ولسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستون کے اور معرفت اتبل مہادیو منشی کنول نین وجسونت گوربہا امیر الامرا او بوہری منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا جنہون نے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستون کے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دیتے ہین آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت بنام قلعجات و علاقجات

وحقوق و آب یعنی وہ علاقہ جو درمیان دریائے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات و علاقجات و حقوق مرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور اور جودہ پور کے اور رانا گوہد کے واقع ہین ان سب علاقجات وغیرہ کی فہرست تفصیل منسلکہ مین درج ہے اور جو علاقجات جو سابق زیر قبضہ مہاراجہ کے مابین ملک جیپور اور جودہ پور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک جیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے رہینگے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ و علاقہ ملحقہ قلعہ بروچ اور قلعہ احمدنگر معہ علاقہ ملحقہ کے باستثناء اوس علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیکر

شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بھی ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ اونکے پاس تھا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجنٹی معہ قلعہ و ضلع جانہاپور و شہر و قلعہ گندا پور و دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور و دریای گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینان کے تمام دعاوی قلعجات و علاقجات و حقوق و مرافق جو از روے شرط دوم و سوم و چہارم دیے گئے ہین ترک کرتے ہین اور نیز تمام دعاوی جو نسبت گورنمنٹ انگریزی معہ اونکے رفقا کے مثل صوبہ دار دکن و پیشوا و آنند راو گیکوار

شرط ششم قلعہ اوسیر گڈہ و شہر برہان پور و قلعجات پون گڈہ و دوہد و علاقجات کہاندیس و گجرات متعلق قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو واپس ملیگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور و باری و راجہ کہیرا جو بجانب شمال ملک جیپور و جودہ پور و رانا گوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے جاگیر مین ملا ہے اور جا بجا واقعہ ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنوربل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی گئی ہے وہ موروثی خاندان مادہوجی سیندہیا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سرداران کلان جو اوسکی خدمت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات کا اونسے لے لیا جاوے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام اراضی دہولپور و باری و راجہ کہیرا اپنے پاس رکھین اور بالابائی صاحبہ اور منصور صاحب و رتنی کہول مین او ر بوکاجی جمعہ دار اور امراجی جادو اور زرداجی

اپنی اپنی جاگیر زیرحمایت ہنوربل کمپنی کہیں گے اور مہاراجہ او سکے کہ بنظر رفع نقصانی اور تکلیف رعایا کی جو اونکو اس انتظام سے عاید ہونگی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ہنوربل کمپنی خواہ نقد خواہ جاگیر جو گورنمنٹ انگریزی کی مرضی ہوگی اون سرداران وغیرہ کو دینگے جنکے نام مہاراجہ الہ بہیجینگے بشرطیکہ یا جاگیر جو اونکو دیجائیگی یا جو اونکے پاس ہوگی سترہ لاکہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہو اون اراضی اور علاقجات سے کے جو واسطے بالا بائی صاحبہ اور منصور صاحب اور منشی کول نین اور کوکاجی جمعدار اور امراجی جادہو اور درداجری سکے نام قائم ہونگی اور بشرطیکہ کچہہ فوج ملازم علاقجات دہولپور اور باڑی اور راجہ کہیرا یا کسی اور علاقہ جاگیرداری مین بجہت تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا ہے کہ اوسکے خاندان کے پاس بطور انعام بعض علاقجات دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ اور نیڈٹ پردہان حسب تفصیل ذیل رہے ہین

پرگنہ چمرگندی	چھہ مواضع پرگنہ پونا
جم گانو	دو مواضع پرگنہ داہی
رانجن گانو	چھہ مواضع پرگنہ بٹا ٹود
نصف پرگنہ بیشہ گانو	پانچ مواضع پرگنہ پنڈی پورگانو
چھہ دیہات واقعہ پرگنہ آمیر	پانچ مواضع پرگنہ پا گود
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پاٹن	
ایضاً پرگنہ نوان	دو مواضع واقعہ پرگنہ بیپرا
ایضاً پرگنہ کرالا	

اور یہ سب گورنمنٹ انگریزی نے اور اونکے رفقا نے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اراضی اور دیہات اوسکو واپس دیئے جاتے ہیں بشرطیکہ کچہ فوج ملازم اوسکی اراضی اور دیہات مذکورہ مین بجہت تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہین جو اربابِ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کے ملازم جاگیردار تہے اور یہ عہدنامجات اس سے مستحکم ہوے اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتہ عہدنامجات

جدا گانہ ہوسے ہین ترک کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ اونکی حکومت اور اختیار سے آزاد ہوے بشرطیکہ کوئی
علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و راجہ جودہپور و رانا گوہد جنکا محصل مہاراجہ نے یا اوس کے
عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام نہاد سرانجامی یا بابت خرچہ فوج کے مقرر ہون ان عہدنامجات کی روسے اونکو دیدیے
جائین فہرست اون لوگون کی جنکے ساتھ یہ عہدنامجات ہوسے ہین مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو دیے جاینگے
جب تصدیق اس عہدنامہ کی ہز اکسلنسی گورنر جنرل کر دینگے

شرط دہم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نہو گی

شرط یازدہم یہ وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعہ مالوا و دیگر مقامات
کے مثل سابق قایم و برحال رہینگے اور در حالیکہ کچہ تکرار نسبت اون حقوق کے پیدا ہوگی تو یہ اقرار کیا جاتا ہے
کہ آنریبل کمپنی درمیان میں آکر ثالثی اور فیصلہ از روے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مہاراجہ کے کر دینگے
اور جو فیصلہ اس طرح ہوگا اوسکو دونون فریق قبول او منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط دوازدہم مہاراجہ دولت راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے
چہوڑ دیتے ہین اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بیچ امور بادشاہ کے آیندہ دست انداز نہونگے

شرط سیزدہم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی فرانس یا کسی اور رعایا
کسی یورپ کی سرکار کو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتی ہو اور نیز کسی رعایاے انگریزی کو خواہ وہ انگریز
ہو یا ہندوستانی بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکہینگے اور اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم نرکہینگے

شرط چہاردہم بنظر استحکام و ربطہ یکجہتی و صلح جو اب سرکارین مین ہوسے ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ افسران
معتبر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رہینگے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی نے جو عہدنامجات حفاظت کے ساتھ صوبہ دار دکن اور مہاراجہ اور پنڈت
پردہان کے کیے ہین جنکی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کیا چاہتے ہین لہذا اونکو بہی فواید
عہدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آیندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتی ہین
کہ درصورت اونکے منظور کرنے عہدنامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے مین چہہ پلٹن پیادگان معہ توپخانہ و
سامان مناسب و دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو از روے
شرایط دوم و سوم و چہارم ملا ہے مگر یہہ بہی شرط ہے کہ اگر بہبود گورنمنٹ مہاراجہ کیواسطے یہ مناسب اور بہتر ہو

کہ وہ عہدنامہ مذکورہ بالاکو منظور کرین تو بہ انکار یعنی اور حلل انداز یخ دیگر شرائط عہدنامہ صلح ہذا کے نہوگا اور تعمیل اون سبکی اوپر فریقین معاہد وورثا و جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہدنامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راو سیندہیا آٹھ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویلسلی صاحب کو دیجائیگی

میجر جنرل ویلسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس عہدنامہ کی تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ مین دینگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے بیشتر دیجاے گی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویلسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے دیا جائیگا مگر قلعہ اسیر گڈہ و بول گڈہ اور دوہد اوسوقت تک سپرد نکیے جاینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ علاقجات مین سے سب مہاراجہ کے افسر اور فوج چلے گیے ہین

المرقوم مقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق ۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۳ فصلی

دستخط آرتھر ویلسلی

دستخط اشتل مہادیو

دستخط کول نین

دستخط جسونت راو گورپرا

دستخط نارادہری

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۴ء

یادداشت جائداد متعلقہ عاملان ظفریاب خان پسر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہدنامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیہات نہین ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو ساتھ ایک نقل عہدنامہ کے دفتر فورٹ ولیم گورنر جنرل مین ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے

واقعه دوآب

پرگنه [illegible]	[illegible]	پرگنه سردهنا	[illegible]		
پرگنه [illegible]	[illegible]	پرگنه جیپور جهانگیرپور	[illegible]		
پرگنه [illegible]	[illegible]	پرگنه کوتانا	[illegible]		
پرگنه عالمپوربرات	[illegible]	پرگنه دوبل گانو	[illegible]		
پرگنه چهاروساما	[illegible]	پرگنه نورپورا	[illegible]		

متعلق اجیت سنگه و بیرا سنگه جاٹ واقعه مغرب دریای جمن

پرگنه فریدآباد	[illegible]	فوجداری دہلی	[illegible]

اراضی متصدیان خالصه واقعه مغرب دریای جمن

پرگنه دودهوپور	[illegible]

متعلق مرزا اکبر شاه ولیعهد واقعه مغرب دریای جمن

پرگنه کوٹ قاسم	[illegible]

زمینداری رنجیت سنگه واقعه دوآب

حسین گنج دیانی گانو	[illegible]
واقعه مغرب دریاے جمن	[illegible]

متعلق مادهوراو کهتری

دیهات واقعهٔ دوآب	[illegible]

متعلق مادهوراو پهالکیا

واقعه دوآب	[illegible]

متعلق شیواجی پهالکیا

واقعهٔ دوآب	[illegible]

قطب بیاکه

واقعہ مغرب دریاے جمن

بابوجی سینہیا واقعہ مغرب دریای جمن

بانی پت

سنگوتھلا

گوردھن

گلاب بانی قدم

تین محال واقعہ دوآب

گنگادھر بکرام

دو محال واقعہ دوآب

جسونت راؤ سیندھیا و راگھوجی قدم محال واقعہ مغرب دریای جمن

نارنول و کاتھی

اراضی مہتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

واقعہ دوآب

گوردت سنگھ

واقعہ دوآب محال جھنجانا

بھاگ سنگھ

واقعہ دوآب

شیو شنکر سنگھ

کرنال واقعہ مغرب دریاے جمن

احمد علیخان

واقعہ دوآب

نجابت علیخان واقعہ دوآب

پرگنہ بہنت

پرگنہ بہولنار	[illegible]
پرگنہ ددرنی	[illegible]
پرگنہ سالاکہیرا	[illegible]

سرست خان

واقعہ دوآب	[illegible]

فیض طلب خان واقعہ مغرب دریائے جمن

پرگنہ رہتک	[illegible]

محمد علی خان

واقعہ دوآب	[illegible]

عزت علیخان

واقعہ دوآب	[illegible]

جاگیرات وغیرہ منضبطہ واقعہ دوآب و واقعہ مغرب دریائے جمن متعلقہ جنرل پروں صاحب

پرگنہ تحصیل واقعہ مغرب دریائے جمن	[illegible]
محصول بنجہ دہ اگہات جو سلسنے متہر اگر ہ کے واقعہ سے	[illegible]
ایضاً بمقام بہوگر	[illegible]
نلوہا	[illegible]
کیراپور	[illegible]
پہونس	[illegible]
جنیبلی	[illegible]

تعلقجات واقعہ دوآب

نورکسان	[illegible]
بیجا	[illegible]
بیجاپور	[illegible]

محصول جو مقام منیسر گنج پر لیا جاتا ہے — [illegible]

واقعہ مغرب دریای جمن

مقام	رقم
سوسا	[illegible]
بہادر گڈہ و جسین گڈہ	[illegible]
بہورا	[illegible]

صوبہ سہارنپور

مقام	رقم
حویلی سہارنپور	[illegible]
ملیا پور	[illegible]
سلطان پور	[illegible]
نانوآباد	[illegible]
بدولی	[illegible]
نیتا	[illegible]
ہنترواره	[illegible]
سکرا و کہیرا	[illegible]
بوسن و غیره	[illegible]
اراضی متعلقہ بہره مندخان	[illegible]
بہار کہیڑا	[illegible]
گنگا داس پور	[illegible]
گنگلیار پور	[illegible]
جزوارث	[illegible]
بہاجی پور	[illegible]
بسیت و فرید پور	[illegible]
رولا پور و غیره	[illegible]

سیلہ وجاگیر ہردوار	[illegible]

ماتحت جارج طامس صاحب تعینات رسالہ دریای جمن

پرگنہ جھجر	[illegible]
بیری و دداؤ	[illegible]
باولی	[illegible]
لاہوری و تہورا	[illegible]

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دوآب

سیامی	[illegible]
چھپولی	[illegible]
اسلام آباد	[illegible]
تہر	[illegible]
بوارا	[illegible]
بہوسوڑا	[illegible]

متعلق مستر جان بپٹسٹ واقعہ مغرب دریای جمن

ریواڑی	[illegible]
تجارا	[illegible]
توری	[illegible]
پاتودی	[illegible]
داول	[illegible]
فیروزپور جہرکا	[illegible]
تعلقہ سرسہ	[illegible]

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

باغپت واقعہ دوآب	[illegible]

برن واقعہ دواب	
بہوت وسیاوا	
پرچیت گڈہ	
سونی جلال آباد واقعہ دوآب	
حویلی پالم واقع قصبہ دہلی	
ریلی گوجر واقعہ دوآب	
بہر واکہر کہانڈا واقعہ دوآب	
سکندر آباد ایضاً	
سکار پور واقعہ مغرب دریاے جمن	
خسرا واقعہ دوآب	
کبراد ہان واقعہ دوآب	
نجیب گڈہ واقعہ مغرب دریاے جمن	
دتیانی	
کیور	
ٹکسال یعنی دار الضرب شہر دہلی	
دفتر کروری	
محصول دوکانداران شہر دہلی	
محصول محالات شہر	
محصول چونگی وبرآمد اشیا	
مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوے	

رنجیت سنگہ جاٹ

گاما
کادری } واقعہ مغرب دریاے جمن — لک
پہاڑی

عملداری کہانڈی راو بر سمن واقعہ مغرب دریا چمبز

کتور	[illegible]
رتہامنداور	[illegible]
اسمعیل پور	[illegible]
بمرارا	[illegible]
کوریوتی	[illegible]
وادنی	[illegible]
سرلسبہاچند	[illegible]
بجوارا	[illegible]
کہوانا	[illegible]
کونائی باتہر حال	[illegible]

ماتحت کرشناجی آبا قلعہ کشن گڈہ

نندارا	[illegible]
بہمبورا	[illegible]
چیرنہال	[illegible]
ددردگڈہ	[illegible]
بورسولی	[illegible]
فتح آباد	[illegible]
طرف پور	[illegible]
انباجی انگلیا متہرا و محصول نوجہیل	[illegible]

یادداشت محالات ہندوستان جو سابق جنرل ڈیبوبصاحب کی متعلق تہی وقعہ دواب

کول	[illegible]

انگرولی
دوبتے
خورجہ
دان پور
جلالپور
خلیل گنج
کندولی
گدہ مکتیسر
جہیچپور
ناتھہ
فیروزآباد
سعدآباد
حصار
ہنیاروسی
حصہ
شکارپور
عنبر و کمال پور
سیپو
روہا
آرہ
بیرم پور
ہاترس
سورسان

ایسوا

مہابن

سیوات

واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ بلول

نوپ

ندیم

سوہانا

سکرس

لونین چور

مہ ال

ہیتن

بیاد مت جہانداور

ماتحت راجہ انباجی انگلیا واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فاطم آباد

پرگنہ اجنیدی

فرد

کونسی

سیر گدہ

حسن گدہ

کورے

واقعہ دوآب

پرگنہ دریاپور

مقام	رقم
مہرباری	[illegible]
میرٹھہ	[illegible]
ڈواسنا	[illegible]
زرولی	[illegible]
حسنین	[illegible]

ماتحت کرنیل جارج وکرنیل ہیسٹنگس صاحب واقعہ مغرب دریای جمن

مقام	رقم
آمدنی محصول ٹکسال آگرہ	[illegible]
پرگنہ گورا	[illegible]
پرگنہ سرحدی	[illegible]
جگیتر	[illegible]
تال پورہ	[illegible]
کہیراگڈہ	[illegible]
ہیراولی	[illegible]
فتح پورسیکری	[illegible]
ارادت نگر	[illegible]
شمس آباد	[illegible]
لوہمنڈی	[illegible]
نرسنگ	[illegible]

تعلقجات واقعہ دوآب متعلق بصاحبان مذکورہ بالا واقعہ بہار ہنوز

مقام	رقم
کنکو	[illegible]
جاراوکنجیت	[illegible]
مورچیار	[illegible]
لکہنوتی	[illegible]

پرگنہ	جمع
لنور	[illegible]
چیتی کہیری	[illegible]
سمالیا	[illegible]
نسکار پور کنور جی	[illegible]
کدولی	[illegible]
کاندلا	[illegible]
لونیت	[illegible]
گوہانا	[illegible]

نمبر ٦٥

عہدنامہ اتفاق و دوستی جو دولت راو سیندھیا کے ساتہ ہوا سنہ ۱۸۰۴ ع

عہدنامہ اتفاق اور محافظت باہمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان منعقدہ معرفت میجر جان مالکم صاحب منجانب آنریبل کمپنی و معرفت بالوا بٹل پنت و منشی کول نین منجانب مہاراجہ دولت راو سیندھیا اور باہم اونہار اختیارات فرداً فرداً ہوا اور جان مالکم صاحب کو میجر جنرل آنریبل آرتھر ولسلی صاحب نے دربار دولت راو سیندھیا مین بہیجا تہا اور آنریبل میجر جنرل صاحب موصوف کو اختیارات کل و حکومت تام اس امر کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ولسلی نائٹ اوف دی موسٹ الستریس آرڈر اوف سینٹ پاٹرک و سیکاڈ موسٹ نوبل پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز کمپنی نے واسطے اجراء حکومت امور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الہی واسطے دوستی و اتفاق بخوبی تمام فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر بذریعہ عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل سے قائم ہوا ہے لہذا ہر دو سرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ آبادی واسطے محفوظ رکہنے استحکام امان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ ہذا جو درباب محافظت عام اتفاق باہمی کے ہے منظور کیا جاے جسکی رو سے ممالک ہر ایک کا مضمون محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اونکے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بہی دست اندازی و زیادتی دشمنان سے محفوظ رہیگا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رہیگا دوست اور دشمن دونون سرکارون کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور اسی مطالب باہمی آیندہ ایسی ہی تصور کیے جاوینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی بوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ کے کریگا اور ہر وقت اظہار اوسکے بیان واقعی اوسکا نکریگا اور کرنے معاوضہ واجبی و رضامند کرنے سے فریقین معاہدہ اوسکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہدہ وہ امور اوسکی نسبت بروی کار لاوینگے جو موقع وقت اقتضا کریگا بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ و مطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی و زیادتی بوجہ کا بمقابلہ حقوق و ریاست مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ ہر وقت حسب استدعا مہاراجہ کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور یہ حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے حفاظت حقوق و ملک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرایط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ایسٹ انڈیا اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کملی جسکی تعداد چھ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے نہو گی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جاییگا اور یہ فوج اوس مقام پر متصل سرحد دولت راو سیندہیا کے رہیگی جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ او مستعد رہیگی تاکہ فوراً وقت ضرورت اوس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگزاری کی ضرورت ہو کیونکہ از روی اس عہدنامہ کے اونکی خدمتگزاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط یازدہم عہدنامہ صلح منعقدہ معرفت میجر جنرل ویسلی منجانب آنریبل کمپنی و بابو انبل و منشی کنول نین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا جو خرچ اور مصارف چھ پلٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان و اسباب جنگی و باربرداری وغیرہ کی ہوگا وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا نے آنریبل کمپنی کو بعوض شرایط دوم و سوم و چہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جنکی تفصیل عہدنامہ مذکور کی ذیل مین درج ہے

شرط پنجم غلہ ودیگر اشیاء خوردنی ورسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی وگھوڑے وشتر جو واسطے فوج لکی مذکورہ کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ حسب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب وسامان بلا اداے محصول گذر کریگا اور سب زیادہ فوج ہنوربل کمپنی کی بباعث جنگ ساتھ کسی ریاست کے علاقہ مہاراجہ مین آوے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج لکی تمام محصولات اشیا وسامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک ہنوربل کمپنی مین حسب صرورت مذکورہ عہدنامہ ہذا گذر کرے گی تو کچھ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ حسب مندرجہ بالا جسکی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جایگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہردو سرکار جب تک واسطے سرانجام امور مشروط عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو اونکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو اونکے عہدہ او منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج لکی ہروقت تیار رہیگی اور حسب استدعای مہاراجہ کار ہاے بزرگ مثل حفاظت جسم مہاراجہ و ورثا و جانشینان مہاراجہ وحفاظت ملک بمقابلہ حملہ دشمنان وخوف دہی وسزا دہی سرکشان و ترغیب دہندگان فساد ممالک مہاراجہ کیا کریگی اور کوئی امر جزوی وموقع ضعیف پر وہ کار آمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بیچ شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کسی فرانسیس یا رعایاے کسی اور ملک یورپ وامریکا کو جو بجنگ گورمنٹ انگریزی ہونگے ملازم نرکھینگے اور اگر ملازم ہونگے تو اونکو برخاست کر دینگے بلکہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر استصواب گورمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ نژاد و باشندہ امریکا کو بغیر استصواب گورمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی ندینگے اور گورمنٹ انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایاے مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسم یا ریاست مہاراجہ دولت راو سیندھیا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ اوسکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی دونون شرکا اونکے اسقدر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہوگئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آئندہ کوئی رسم اونسے بغیر اطلاع ہی یا مشورہ ہنوربل ایسٹ انڈیا

کمپنی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی بہی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرحکا واسطہ کسی رشتہ دار یا باتحت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ اصرار کرتے ہونگے نرکہینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتعال یا اعانت یا پناہ کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا باتحت یا افسر یا ملازم کو جو بخلاف حکومت مہاراجہ مصدر کسی امر نا ملائم کا ہوگا دینگے بلکہ وہ موجب سزا دہی و مغلوب کرنے ایسے شخص کے دینگے تاکہ وہ بہر فرمان بردار ہوجاے اور یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنوربل کمپنی کا ہرگز مداخلت انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب و منشا عہدنامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور اونکے رفقا و باغیان کے جملہ مخالفان سے رہی مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنوربل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور درصورت پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جو کچہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین وزن کرنے معاملہ کے کرینگے وہ بہر طور کلیۃً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد منشاء جنگ کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہین گے کہ دیگر ریاستہاے کلان کو جواب و بیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتہ موافق اصل و خاص منشاء عہدنامہ ہذا کے مرعی و سلوک رکہین گے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چہہ پلٹن معہ توپخانہ وغیرہ و شمول اونکی فوج چہہ ہزار پیادگان اور دس ہزار باکاہ و دستہ بند سواران کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت موجود رکہین گے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے جسقدر فوج اپنے ملک کی لاسکین گے میدان جنگ مین لاوینگے تاکہ جنگ اچہی طرح کیجاے اور جلدی ختم ہو اور ہنوربل کمپنی بہی ایساہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بہی جسقدر فوج سواے فوج کمکی کے کافی واسطے جنگ کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لاوینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین جسقدر ممکن ہوسکیگا بنجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے بیچ جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کر دینگے

اور گورنمنٹ کمپنی بہی بنظر خوبی انجام پانے لڑائی کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی اپنی سرحد پر ایسی ہی تدابیر عمل مین لاوینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملک مین ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہوان تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے کسی بیجہ زیادتی کے بیان اتفاق اوس ریاست کا بطریق ملایمت حسب منشاے عہدنامہ مسبوق الذکر کے حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اونکی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرینگے اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ درحالت جنگ کے اوس تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا مساوی ہوگا اگر وہ نفع بکوشش فریقین حاصل ہوا ہو اور فریقین نے کلیتہ شرایط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونون سرکارونکا شامل ہوگیا یعنی ایک ہی ہوگیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچہ فساد اونکے ملک مین واقع ہو تو اس فوج لکی کل یا تہوڑی سی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو بہیجا کرین بشرطیکہ اس حرکت فوج سے کوئی امر جسکے واسطے وہ خاص کر حسب منشاء عہدنامہ ہذا معین اور مامور ہین اوس مین تخلل واقع نہو اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کی ہو پیدا ہوگا اور بہیجنا فوج کمکی کا وہان خالی از وقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت راو سیندہیا لکہینگے تو وہان اور فوج انگریزی جو قریب مقام فساد سے ہوگی اور اوسکو وہان جانے مین چندان وقت نہوگی تو اوسکو وہان بہیجدینگے کہ جاکر رفع فساد کرے اور اگر کچہ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو تحریر کرینگی تو مہاراجہ بہی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کے ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بہیجدینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین مین ہوا ہے اوسکو اور استحکام دیا جاے یہ قرارداد ہوتا ہے کہ کوئی فریقین معاہدہ مین سے دوسری کے رفیق یا ماتحت سرکار کے ساتہ واسطہ نرکہینگی اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرینگی اور بنا بر قایم رکہنی حکومت سرخود ہر ایک سرکار کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے پناہ یا اعانت کسی سرکش ماتحت یا رعایاے ایک فریق کو نہ دینگی بلکہ وہ کوشش بلیغ باتہ گرفتاری ایسے سرکش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاوے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

تکلفات ظاہری و دیگر مراتب معینہ ملاقات و تحریرات فیمابین پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور مہاراجہ دولت راو سیندھیا اور اونکے بزرگونکے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راو سیندھیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے جو خواہ از روے سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور کرینگے بشرطیکہ اسی سند سے کچہ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور شرط اینکہ تمام مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریر کے مہاراجہ دولت راو سیندھیا وعدہ کرین کہ وہ سپرد ثالثی گورمنٹ انگریزی کے کرین اور گورمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بمقتضاے اصول درستی انصاف کے کرینگے اور گورمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے تمام کارروائی جو دولت راو سیندھیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تہے کیے ہین اونکا استقرار ہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیۃً حفظ آبرو و منصب مہاراجہ پیشوا رہتا ہو اور بلحاظ شرائط عہدنامہ صلح بہی قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور رگنات پنڈت اور منشی کنول نین نے منجانب دولت راو سیندھیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹا اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب نے بہی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو اونکو اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارتہر ویلسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بمضمون ذکر مذکورہ بالا ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آئے اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکہتی ہوگی دستخطی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جاے گی اور جب وہ دی جاےگی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم بمقام برہانپور واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط ویلسلی

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۰۴ء

دستخط اے ایچ بارلو

دستخط جے اڈ ٹی

نمبر ۶۶

عہدنامہ دولت راؤ سیندھیا دفعہ ثانیہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ مجدد و صلح و سداد فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا بہادر مع اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی و منشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دولت راؤ سیندھیا مرقومہ بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء پیدا ہوئے ہین بغرض رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آئندہ کے یہ عہدنامہ مجدد و صلح و سداد فیمابین دونون سرکارون کے منعقد ہوا معرفت لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم و ہدایت رائٹ آنریبل جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی آنریبل کمپنی کے اور باختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہلری بارلو برونٹ صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کارندہ ہین اور معرفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوئے ہین منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتھر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہدنامہ ہذا کے تبدیل ہونگے دونون سرکارون پر لازمی اور واجبی متصور ہو کر جاری اور قائم رہینگے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راؤ سیندھیا کے مبنی اوپر صلحنامہ سورجی انجن گانو کے منظور نہین کرسکتے کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہد اونکے قبضہ مین رہین مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ گوالیار اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اونکو دیجائین

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس ہرج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راؤ سیندھیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہین کہ

وہ یکم جنوری ۱۸۰۴ع سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس پندرہ لاکہہ روپیہ کے پنشن ترک کرتے ہین جو از روے
شرط ہفتم صلحنامہ سورجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راو سیندہیا کو بقایا پنشن جو از روے شرط
ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے نہایت ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ع ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہولپور و
راجہ کہیرا و باری نہایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول وہ پنشن جو بابو سیندہیا اور سداشیو دادنی بباعث خلاف ورزی پنشن داران نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے ضبط کی ہے یہ اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم زر لوٹ رزیڈنسی انگریزی

سوم جو نقد جیکن صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو تنخواہ دیا تہا

چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دہولپور و باری و راجہ کہیرا ہوگا

شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ دریاے
چمبل حدود ملک سرکارین قایم ہو اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حدود علاقہ گوہد
تک اور اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راو سیندہیا کوئی حق دعوی کسی
حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نرکہین گے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا خراج
یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نرکہین گے اور تعلقہ بہادک وسوسی پارا جو برلب
دریاے چمبل واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جاوینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے جسکی رو سے دریاے چمبل دونون سرکارونکی
سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حدود علاقہ گوہد بجانب مشرق تک مہاراجہ تمام
دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمبل کے اندر حدود مذکورہ رہتا
ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رامپورہ اور بہرامگانو اور زمیدہ وغیرہ اور اضلاع دہولپور راجہ
کہیرا و باری بہی سب دعاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط ہفتم آنریبل کمپنی بنظر فواید جو از روے شرط عہدنامہ کے جسکی رو سے دریاے چمبل حد
سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز بلحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود بلا واسطہ

چار لاکہ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بہی وعدہ کرتی ہے
ہندوستان کے وہ دو لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالا بائی یا تی تہی بیرا بائی زوجہ دولت راو
سیندہیا کو اور لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر جمنا بائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ راجہ اودے پور وجودہ پور وکوٹا کے ساتہہ
جو ماتحت دولت راو سیندہیا کے واقعہ مالوا اور مارواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست
اپنا دولت راو سیندہیا اونکے ساتہ کرینگے اوسمین دست انداز ہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتہ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب
کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتہ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندہیا نے
اون پر قبضہ کر لیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندہیا کو کہین گے اور نہ آنریبل کمپنی
اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندہیا کو کل مختار تصور کرینگے
جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتہ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتہ درباب دعاوی
خاندان مذکور کے نسبت خراج اداے راجگان وغیرہ کے یا دربارہ علاقجات واقعہ بجانب شمال دریاے تاپتی
وجنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہہ بخوبی سمجہنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کچہہ
سروکار اوس بندوبست سے نرکہین گے جو سیندہیا خاندان ہولکر کے ساتہ درباب اونکی دعاوی یا علاقجات
موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی وچمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچہ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بہی نہ دینگے
جو باعث بندوبست سیندہیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گہاٹکے نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکارین مین پڑے
لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو
کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو
حسب ہدایت آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارندہ ہین اور معرفت
منشی کنول نین کے منجانب دولت راو سیندہیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اسکی

فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے منشی کنول نین مذکور کو واسطے بہیجنے پاس مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے
دی اور منشی کنول نین سے ایک ثنیا اوسکا مہری و دستخطی منشی حاصل کیا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم اقرار کرتے ہین
ایک نقل عہدنامہ ہذا کی بتصدیق آنریبل گورنر جنرل کے اسطرح ثنیا اس عہدنامہ کے جو اونہون نے دیا ہے
منشی کنول نین کو واسطے بہیجنے پاس مہاراجہ کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے ملیگی اور بعد ملنے
اوس نقل کے جو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کا ہے جو اونہون نے حسب ہدایت
رایٹ آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے واپس ہوگا اور منشی کنول نین بہی اسیطرح وعدہ کرتا ہے کہ ایک
نقل عہدنامہ ہذا کی بتصدیق مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا جو ہر طرح پر ثنیا اوس نقل کا ہوگا جو مہری
دستخطی منشی سے لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب کو واسطے بہیجنے پاس آنریبل گورنر جنرل بہادر کے ایک
مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے دی جاویگی اور جب وہ نقل آنریبل گورنر جنرل کو دیجاویگی تو جو عہدنامہ بمہر و
دستخط منشی کنول نین کے ہے اور جسکو منشی نے باختیارات کل عطیہ کے منعقد کیا ہے حسب مرقومہ بالا
واپس ہوگی

المرقوم بمقام مصطفاپور بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع مطابق ۲۹ ماہ شعبان ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط کنول نین

شرائط تصریحی منسلکہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین رایٹ آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ دولت راو سیندھیا بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع

چونکہ عذرات دربارہ معنا مین شرائط پنجم و ششم و ہفتم عہدنامہ بالا کے پیدا ہوئے ہین لہذا
بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بجاے تین شرائط مذکورہ بالا کے دو شرائط
مندرجہ ذیل قائم ہونگی

شرط اول نظر رفع کرنے غلط فہمی دربارہ علاقجات آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت راو سیندھیا
واقع ہندوستان کے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال
دریاے چمبل جو مہاراجہ کو بذریعہ شرط ہفتم عہدنامہ سرجی انجن گانوں کے ملا تہا دیتے ہین یعنی تمام اضلاع
دہولپور باڑی و راجہ کہیڑا اور آنریبل کمپنی کچھ دعوی یا حقوق نسبت حکومت یا خراج یا آمدنی یا قبضہ علاقہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہین کرینگے اور تعلقہ پادک وسوسی براراجو برلب دریاے چمبن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی براہ دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ خود براہ اسطے چار لاکھ روپیہ سالیانہ بالتساط بہ رفیقت صاحب رزیڈنٹ دربار کے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اندر ہندوستان کے جاگیر دو لاکھ روپیہ سالیانہ کی اوسی طور جیسا کہ بالا بائی کے پاس تھی بیزا بائی زوجہ دولت راو سیندھیا کو اور لاکھ روپیہ کی جاگیر چمنا بائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

دستخط جے اچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار و گوہد جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کو دی گئی

تعلقجات گوہد و گوالیار معہ محال

تعلقجات گوہد و گوالیار	تعلقہ جبادر
گڈھی گوالیار	پرگنہ بہنڈ معہ قلعہ
انتری وغیرہ پانچ محال	پرگنہ اٹھری
انتری	تعلقہ پوہی
چھیپک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالبی	تعلقہ ابا
چینور	تعلقہ چکنی
الہ پور	سرای جولہ
سانعولی	دہونیری
پہاڑگڈھ وغیرہ متعلق سہاگروالی ہر دو دستہ	آسون
زمینداری وخالصہ	نورآباد

اتورا	ساہر
بہادرپور	رام پورہ
بھرتی	گوپال پور
کرواس	کھنگی سی
گرد گونہر	گوہونڈ
ماہت	بایس کھیرا
تعلقہ سومل باری	گجرا
تعلقہ آبان	کٹرلی
اندرکی	سیاون کلان
بندبری	پرگنہ سوہ
تھودا	پرگنہ کٹوا
ساروغیرہ تعلقہ پواکی زمینداری سی پرگنہ	دلیوگڈہ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی اڈمنسٹین

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ٦٧

عہدنامہ دوستی واتفاق جو بتاریخ ٥ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع سا تہ دولت راو سیندھیا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر واولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان رابرٹ کلوز باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس رائٹ آنریبل آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف دی گارٹر اون اف ہزبزنایکلی ہزموسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنرجنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا امور حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی و کمپنی دعا دعاوغیرہ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندھیا رام چندر بہا سکر باختیارات عطیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر کو جو تحریک خواہش دلی اس امر کی ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان مین یہ طریق غارتگری پہر زندہ اور طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوے کہ خواہش دلی سرکارین شہود مین آسے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحتان کی فوج کو بمقابلہ پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لائینگے اور اونکے مقام ماوا سے اونکو نکالدینگے اور ایسی تدابیر مناسبہ عمل مین لائینگے کہ دوبارہ ایسا گروہ اجتماع نکرسکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معہ اونکے رفقا و ماتحتان کے فوراً اوپر پنڈارا اور اونکے شریک لوگونکے حملہ آور ہونگے اور طریق پر جو طریق صلاح باہمی تجویز ہوا ہے اور اوسوقت تک باز نہ آئینگے جب مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر تدبیر کرکے تجویز گرفتاری سرداران پنڈارا معہ اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تئین ملک مہاراجہ و دیگر حاکمان قرب و جوار مین قائم رکہا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جو اب تک اونکے پاس ہے وہ مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پہر اونکو اوس علاقہ پر قابض ہونے دینگے اور ایسے علاقے جو اور سرداروںکے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دیے جاینگے بشرطیکہ اون مالکان نے بہی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پہر یہ بہی وہ وعدہ کرینگے کہ وہ پہر پنڈارا کو اوس پر دخیل ہونے دینگے اور نہ خود اونسے سازش اور شرکت کرینگے اور اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بہی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے ہوگا اور سیندھیا اوس علاقہ کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکہینگے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے دینگے اور نہ اونکو کسیطرحکی اعانت اور کم درکم مدد دینگے اور نہ اپنے اہلکاران کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مستحکم بنام اپنے افسران ملکی و جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اونکے ملک مین آنے کا کرین

اونکو آسنے ندین اور منتشر اور مغلوب کرین اور اسمین اگر سہل و سستی ہوگی تو اونکو سزای سخت دیجائیگی اور جو
اس حکم مہاراجہ کا تعمیل نکریگا وہ سرکش اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سیندہیا مالک بلا تکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کا ہے بنظر تحریک مقاصد ہے
مطلب عہد نامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ دستہ ہائے فوج مہاراجہ جو کلیۃً پانچ ہزار سوار سے زیادہ
نہوگی ہنگام جنگ بمقابلہ پنڈارا یا دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جو احکام کہ
افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہیگی
اور اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہینگے
تا کہ اونکی معرفت تحریرات ساتھ افسران کمانڈنگ فوج انگریزی کے جاری رہیں اور دیگر شرکت امور کیجاتے
مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ لئے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت
جسقدر اونکے حیطۂ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک کے
کار مین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کر دیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تغافل یا کوتاہی کریگا وہ بھی
مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت راو سیندہیا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی
اوسکا ساز و سامان سب سپاہ و گھوڑوں کا تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کریگی اور واسطے
اس آخر امر کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آیندہ کچھ تکرار اس مین پیدا نہو مہاراجہ راضی ہین کہ دو برس
تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و واسطہ داران کو کیا ہے
وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب بیچ تقسیم سپاہ مامورہ ہمراہی فوج انگریزی معرفت افسران انگریزی متعینہ
فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے
تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت راو
سیندہیا بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو ریاست جھالاوار سے جو وہ بورڈ بونڈی و کوٹہ کی بابت اٹھائے
وہ بھی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سیندہیا خواہ پیادہ خواہ سوار خواہ توپخانہ زمانہ
لڑائی سے وہ مقام قبول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور بلا اوسکو بلا اجازت گورنمنٹ

تبدیلی نہین کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہی قرار
ہوتا ہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرائط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر
ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورہ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بھیجینگے اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا واسطے
سرکوبی پنڈاراؤن کے اور حاصل کرنے مطلب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ
بخیال سدِ سازش کے درمیان اونکے افسران اور پنڈاراؤن کے وہ اپنی فوج حال مین کچھ ازدیادی نفری بغیر استرضا
گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ یہ صریحًا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے
کہ کوئی پنڈارا کسی عہدہ فوج پر مقرر نہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد دے اور
جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلوتہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی
متصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اسکے کہ فوج مجموعی ہر دو سرکار جہی کوشش کرے اور اوسکو اطمینان کلی نسبت رسد وغیرہ
کے حاصل ہو اور بخیال اطمینان جو مہاراجہ کو اوپر دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے مہاراجہ
وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی قلعہ ہنڈیا اور اسیر گڈھ مین رہے اور اونکے تعلق حفاظت ہر دو قلعہ تا جاری رہنے
جنگ کے رہے اور اونکو اختیار دیا جاوے کہ وہ اپنے گودام یعنی ڈپو اون مین رکھین اور جھنڈہ دولت راؤ
سیندھیا کا قلعہ اسیر گڈھ مین رہیگا اور مہاراجہ اپنا ایک قلعدار معہ پچاس نفر سپاہی کے اوس مین رکھین گے مگر واضح رہے
کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہنڈیا کی اور خرچ کرنا اسباب و سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیۃً باختیار
افسران انگریزی رہیگا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اوس وقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین
رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاوے گی اور تاکہ اس مین کچھ فرق نہو
جب فوج انگریزی قلعہ مین آوے گی اوس وقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار
تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکھین گے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر
ہوچکا ہے قلعجات سے چلی جاویگی اور مہاراجہ کچھ سروکار نگہبندی قلعجات سے نہین رکھینگے مگر جو اور فوج
اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کرینگے جو افسران انگریزی بلحاظ اس شرط ہشتم کے تجویز کرینگے
اور جو علاقجات متعلق اون قلعون کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہینگے اور آمدنی

مدد اور اعانت لشکران انگریزی کے ہمراہ مین دیگی اور تمام یا جزو آمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو اسراف انگریزی بموجب شرط نہم مسینگے جو اونکے ساتہ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد ختم جنگ مہاراجہ کو دیا جاسکیگا دونون قلعہ مذکورہ بالا معہ اضلاع متعلقہ فوراً اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاینگے جب جنگ بمقابلہ پنڈارا یا اوسکے رفقاء کے ختم ہو جائیگی اور اوسی حیثیت سے دیے جاینگے جس حیثیت مین وہ بروقت سپردگی گورنمنٹ انگریزی تہے نہایت لحاظ اسباب خانگی کا کیا جائیگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اونکو اجازت جانیکی معہ اپنے اسباب کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کسیطرحکی دوبارہ نہو اور دونون سرکار کے اطمینان اور استوار ہے کہ اس مطلب اہم و نیک کے سرانجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہاے ہندوستان سے ساتہ عہود دوستی اور اتفاق کے کیے جائین لہذا شرط ہشتم عہدنامہ منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاست ہاے جنکا تذکرہ اوس مین ہے عہود نکرین اس تحریر سے فسوخ اور مسترد ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار کل حاصل ہے کہ وہ عہود ساتہ ریاست ہای اودی پور وجودہ پور وکوٹہ کے اور ساتہ ریاست بوندی و دیگر ریاستہای مستقیم کے واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے کرین مگر اس فقرہ سے یہ مراد تہی کہ گورنمنٹ انگریزی استحقاق مداخلت ساتہ ریاست ہای و رئیسان مالوہ و گجرات کے جو بلاشبہ و بلا تکرار خراج گذار اور تحت مہاراجہ کے ہین رکہتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست اور رئیسونکی اوسیطرح جاری اور قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے کسی عہد کرنیکے ساتہ ریاستہای مذکورہ بالا اودے پور و جودہ پور کوٹا و بوندی کے یا ساتہ کسی اور ریاست واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے وہ دولت راو سیندہیا کو اونکا خراج معمولی دلوائینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ یہ خراج واصلی دوام کے اونکو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلہ سے وہ امور ریاست ہاے مذکورہ مین بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدا نخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہو کر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

حملہ آور ہو باوجود دادور اعانت بندرا یا دیگر گروہ فرزانگان کی کرنا ہو جنگ آور ہوں تو چونکہ گورنمنٹ کو بہل خیر خواہی و بہتری دولت راو سیندھیا کی منظور ہے وہ درصورت فتحیاب ہونیکے اور مہاراجہ بخوبی تعین شرایط کرینگے تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاینگے

شرط یازدہم وہ شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانو کے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء کے جنمین کچھ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق معاہدہ پر انکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آج کے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کے طے ہوا اور کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ روز کے عرصہ مین یا اس سے بھی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور رام چندر بہاسکر بھی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ ہجری اور موافق آٹھوین کوار بدی ایکادشی ۱۲۲۵ فصلی

دستخط رابرٹ کلوز

مہر دولت راو سیندھیا

دستخط رام چندر بہاسکر

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ متصل ندی کا گانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۶۸

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر مرقومہ ۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق و علاقجات مہاراجہ راو پنڈت پردہان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہوگئے اور چونکہ چند علاقجات منجملہ انکے ہم سرحد اور مخلوط ساتھ علاقہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے ہین لہذا نظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرارداد ہوتی ہے کہ کچھ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاے لہذا گورنمنٹ انگریزی

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ا کے چھوڑ کر مہاراجہ کو دیتی ہیں
اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے بذریعہ
اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چہوڑ کر گورنمنٹ انگریزی
کو دیتے ہین

سواے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ و علاقہ جادو وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو
سیندہیا کو دیا جاے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب علاقہ مذکور اونکو ملیگا تو وہ ایسا اچہا بندوبست ملک
کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ
جسونت راو بہاؤ کو دربار مین طلب کرینگے اور اوسکے طریق اور رویہ آیندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو
جادو سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکہینگے اور اونکے بسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور
کرینگے اوسکو دینگے

یہ بہی سواے ازین مشروط ہے کہ درحالیکہ ہنڈیا او سیر گڈہ گورنمنٹ انگریزی قبل از موقوف ہونے
جنگ پنڈارا وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کر دین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ بالعوض آمدنی اضلاع
مذکور کے جو از روے عہدنامہ کے واسطہ اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈارا مصروف ہون علیحدہ
کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹہ جو وہ پورا درصورت طلب ہونیکے اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کر کے ہمکو دینگا

بشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا نے اپنی مہر اسپر کر دی اور کپتان جوسیا
سٹوارٹ وعدہ کرتے ہین کہ بلا توقف ایک نقل ثانی اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
کے وہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو منگا دینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۱۸ع مطابق ۲ ماہ شعبان ۱۲۳۳ ہجری و متی جیٹھ سدی
سمتی ۱۸۷۵ و ۱۲۲۵ فصلی

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ برلب دریاے متصل انبالہ
بتاریخ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۸ع تصدیق کیا

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو دی

تعلقہ	نام ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات دیہجوکر			
رائی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگانو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکہ ۔	
پوریا	ایضاً		
پلاجا	ایضاً		
تیرواس وستورا	نرور		
زردن	گوالیار		
چاندپور	ایضاً		
پنبار	ایضاً		
کہریا	ایضاً		
کرجو معہ تین مواضع	ایضاً		
رائی راجگدہ	نرور		
کرہودل	ایضاً	عـــہ	
ہمور	ایضاً	ســـہ	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی — میزان کل	زیادہ سے زیادہ آمدنی — کل روپیہ
حصہ جرکس وگدولیا	نرور	[illegible]	
کدیو	اہیرواڑ		
رتھی کہیرا	ایضاً	[illegible]	
بلاکہیرا	ایضاً		
بدرہتا وسبولی	سیپل گڈھ		
کولھولی	ایضاً		
رام پور	ایضاً	[illegible]	
جولوبرگڈھ	ایضاً		
سیوئی	ایضاً		[illegible] لکھ
علاقجات جاودس			
سپری	جنوب نرور	[illegible]	
کولارس	ایضاً	[illegible]	
جری	ایضاً	[illegible]	
غازی گڈھ وکسودنی	ایضاً	[illegible]	
امیدگڈھ	ایضاً	[illegible]	
			[illegible]
علاقجات راجہ بہادر			
تومن	اہیرواڑہ	[illegible]	
بسجار	ایضاً	[illegible]	
رنود	ایضاً	[illegible]	

تعلقہ	ضلع جس مین تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی — میزان کل	زیادہ سے زیادہ آمدنی — کل روپیہ
پہری	اہیرواره	[illegible]	
کچوار	ایضاً	[illegible]	
رام سر	ایضاً	[illegible]	
جر و شجا و لیپور واقعہ مغرب ور	ایضاً	نامعلوم	[illegible] لکہ [illegible]
علاقجات اور دیگر			
ملہار گڈھ			
سنگونی	مالوا	[illegible]	
بھوراسو	ایضاً	[illegible]	
کنجی	ایضاً	[illegible]	
تیونڈا	ایضاً	[illegible]	
دہماو دیگرود	ایضاً	[illegible]	
نیاسرے	اہیرواره	[illegible]	
اگر	لوندواره	[illegible]	دو لکہ [illegible]
علاقجات ٹیکون گڈھ			
دیوری	متصل ساگر	[illegible]	
گودجا	ایضاً	[illegible]	
نرمو	فیما بین ساگر و بھوپال	[illegible]	
چوربارت	متصل نربدا	[illegible]	

تعلقہ	ضلع جسمین تعلقہ واقع ہے	از زیادہ سے زیادہ آمدنی: میزان کل	کل روپیہ
تیندون کہیڑا	متصل نربدا	[illegible]	
بالابیہٹ ونہرائی	واقعہ آسیرواڑہ	[illegible]	
اونارسی	متصل سرونج	[illegible]	
		کل روپیہ	[illegible] لکہ [illegible] لاکہ [illegible]

مہر خورد گورنر جنرل — دستخط میٹنک

گورنر جنرل خرد — دستخط جے اڈم سکرٹری گورنر جنرل

فہرست نمبر ۲

تفصیل علاقجات جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے

تعلقہ	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
حویلی اجمیر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
رامسر وسری نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
بہنوتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
لوکنڈی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ساور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
بھولساہ	[illegible]	+	[illegible]	
سادا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
کھاروا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
محصول ہیٹ و دیگر محصول جرمانہ وغیرہ	[illegible]	+	[illegible]	
محصول جو بنام نہاد بہوم بابا وسیتل باباکی دوسرے سال تعدادی دیعت لیا جاتا ہے	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً بنام نہاد ناتھہ و قاضی گھہ گری و اشنا وغیرہ	+	+	[illegible]	
ایضاً خواجہ صاحب و میران صاحب	+	+	[illegible]	
ایضاً کیلاس داسی جھوڑی آبا صاحب مرحوم	+	+	[illegible]	
ایضاً دہرم اش کیرتل	+	+	[illegible]	[illegible]
خراج بوندی تعدادی جہارم مالگذاری				
قصبہ بوندی	[illegible]	+	[illegible]	
برودہ	[illegible]	+	[illegible]	
شکار لوہیا	[illegible]	+	[illegible]	
لبی	[illegible]	+	[illegible]	
کاپرن	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]

	اصل آمدنی	اضافہ	کل	کل
آمدنی محالات ذیل				
گنولی	[illegible]	+	[illegible]	
بوردن	[illegible]	+	[illegible]	
گرورسمادہی	[illegible]	+	[illegible]	
تعلقہ جدید بہوگانو	[illegible]	+	[illegible]	
مانک	[illegible]	+	[illegible]	
نول گانو	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]
آمدنی اوریلا وغیرہ				
قصبہ اوریلا	[illegible]	+	[illegible]	
جمالدا	[illegible]	+	[illegible]	
موریکا	[illegible]	+	[illegible]	
گیرا	[illegible]	+	[illegible]	
اوئیچا	[illegible]	+	[illegible]	
بلودی	[illegible]	+	[illegible]	
بوگلی و برگولی	[illegible]	+	[illegible]	
گورہا	[illegible]	+	[illegible]	
نیچا کھیرا	[illegible]	+	[illegible]	
جمادی	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]

پرگنہ تہانا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہین) اسلام نگر

ص — ۲
تمام شد

میزان کل

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد
گورنر جنرل

دستخط جے اڈیم
سکرتری گورنر جنرل

گورنر جنرل خورد

نمبر ۶۹

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۱۶ - ماہ فروری ۱۸۳۲ء

چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زرسالیانہ جواونکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی سنے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جواونکو ریاست ہاے راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران ملکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زرکثیر ابہی گورنمنٹ کو پاناہے لہذا یہ اب اقرار فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہی کہ جو سواران ملکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین اونمین کمی کیجاے تاکہ زر مذکورہ بالا یعنی زرسالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اونکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تہا معہ خراج ریاست ہاے راجپوتان واسطے اداے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اداے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابۃ خرچہ سواران ملکی جو گورنمنٹ سنے دیا ہے اور نیز بابۃ خرچہ سواران مذکور کے جب تک جو رقم اونکے واسطے تجویز ہوئی ہے مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع ۱۸۳۲ء سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی

واقعہ کہاندیس

۱ پرگنہ یاول	۴ پرگنہ لوہارا مع کسبہ م
۲ پرگنہ چوپڑا	۵ علاقہ مفوضہ گڈہ کوٹ و ملتون جو مخلوط ساتہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین معہ قلعہ گڈہ کوٹ
۳ پرگنہ سنجورا	

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بہی وعدہ ہوتا ہے

کہ بعد ادا ہونے قرضہ ادای مہاراجہ سے گورنمنٹ انگریزی ہاتھ اضلاع مذکورہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور یا اونکو اپنے قبضہ مین رکھکر اونکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگے اور یا بالعوض اونکے اور علاقہ متصل سابق جو موقع مناسب پر واقع ہونگے دینگے جو کچھ اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا وہ کرینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۴۲ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۵۸ ہجری موافق

ہتی ماگہ بدی سمتی ۱۸۹۸ ہجری

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

دستخط ہیٹنگس

مہر دولت راو سیندہیا		مہر خورد گورنر جنرل

دستخط جے اڈم

دستخط جے اے کولبروک

تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری

نمبر ۷۰

ترجمہ قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندہیا دربارہ ضلع نمار

چونکہ موافق اوس تجویز کے جو میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے سابق کی تہی یہ قرار پایا تہا کہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا مبلغ معتد بہ سالیانہ واسطے پرورش بعض رئیسان گرئیا علاقہ نمار کے دیا کرینگے اور وہ روپیہ چار سال سے زیادہ کا ادا نہین ہوا لہذا قریب بیس ہزار روپیہ کا قرض ہوگیا اور چونکہ پرگنہ جات وبرگانو اور بردی و سیلانی اور پوناسا اور کندواہ جو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی واقع نمار کے ہین اسقدر برباد اور ویران ہوگئے ہین کہ مہاراجہ اونکا محاصل واجبی نہین پاتے اور باعث بدنظمی کے جو اونمین ہو رہی ہے علاقجات گورنمنٹ انگریزی جو اونکے نزدیک ہین اون مین بڑی دقت ہوتی ہے لہذا بنظر رفع کرنے اوس دقت کے اور بنا بر ادا کرنے قرضہ مذکورہ بالا کے اور نیز واسطے ادا ہونے بروقت ایس زر سالیانہ تعدادی چار ہزار اٹہتیس روپیہ کے یہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے مہاراجہ موصوف کرتے ہین

کہ پرگنہ جات مذکورہ بالا معہ ملحقات انکے باستثناء بعض حقوق و عطایات خیرات مثل نانکار و پدارک و دہرم کے
بقبضۂ آنریبل کمپنی مین رہینگے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد مجرا لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد منہا کرنے زر سالیانہ
مبلغ [illegible] معہ خرچ انتظام کے تمام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہوکے سال بسال واسطے
دوام کے مہاراجہ کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچ انتظام ابھی تحقیق دریافت نہین ہوسکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ
جسقدر خرچ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ انگریزی
مین آوینگے اوسیقدر خرچ سالیانہ واسطے دوام کے معینہ و مقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض زمیان گرشیا علاقہ مالوا مستحق پانے بعض رقوم نکاسر کار
مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ مکث کرتے ہین لہذا سرکارین یہ وعدہ
کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بروقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی زمیان گرشیا مہاراجہ کے کماشتداران نہین رہینگے
اور اگر کبھی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس رقم کے دینے مین تامل کرین تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ
انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ رقم بھی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے
آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم بمقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۳ع مطابق ۶ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری موافق کاتک
سودی اسٹمی سمنت ۱۸۸۰ اور سنہ ۱۲۳۲ فصلی عربی

بیچ سنہ ۱۲۳۲ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق سنہ ۱۸۲۴ع مین استدعا کرتا ہون کہ ضلع نبر مین محالات مذکورہ ذیل
کماشداران سے لیکر بطور کماوش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوئی
۲ پرگنہ بروی
۳ پرگنہ پوناسا
۴ پرگنہ سیلانی
۵ دہن گانو موسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور کماوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہوں اور اونکی بہبودی ظہور مین آئی

جو کچھ ان محال سے وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دوسیلا گانو ویدارل
زمین مستثناہی یہ حسب دستور قدیم جاری رہینگے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک
پہونچ جاینگی اونکا بیان زبان مرہٹا مین انون ۵ کوئی ہونا چاہیے

بیچ ۱۲۲۲ ہجری تاریخ ۲۲ ۔ ماہ صفر مطابق ۱۸۲۵ء کے گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات
حالت بہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور اونکو واسطے انتظام
کے دیے جائین تاکہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسور باستثنا حسین پور اسرباغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈہ

۳ پرگنہ مود

۴ تعلقہ ہلورا

۵ اتود

۶ پرگنہ دیوری معہ تعلقجات نندکہیڑا وزرمون وپرگنہ جات گوونروجاکر وسولیت

۷ پرگنہ پہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپرد کمپنی کے ہوے تاکہ یہ
بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جاینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹا مین انون دکوئی
ہونا چاہیے بعد انتظام مسکور کے جسمین قسط بندی ومنوک ورکدار وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی شامل
دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دورلا بودوحس ویدارک
زمین وکانو دوسیلی وتنخاصجی واینی وغیرہ مستثنا تصور ہو کی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ جیاجی راو سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر معہ اولاد وورثا
وجانشینان قرار دادہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت نزدرک کری صاحب ولفٹنٹ کرنیل ولیم مری سلیمن صاحب

بحسب اختیارات کل جو اس بارہ مین ایکٹ ۲۱ ہنوربل اڈورڈ الن برا کے جو ملکہ معظمہ کے ہنوربل پریوی کونسل
اور گورنر جنرل بہی اور جنکو ہنوربل کمپنی نے واسطے اجراء حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تہا او نجانب
مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ و بو تو راو جادہو بابا صاحب و دبیر الدولہ
منشی راجہ بلونت راو بہادر اور راو داجی راو کہانکیا و مولیاجی و نرائن راو بہادر و بہادیاجی فرملا سیر جنکو واسطے اجرای
کار ریاست اندر صغر سنی مہاراجہ کے مامور کیا تہا

شرط اول۔ ہر ایک عہد و صلحنامہ قرار دادہ جنرل سر ارٹہر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰
ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء و عہدنامہ دوستی و یکجہتی و حفاظت جانبین قرار دادہ میجر جان مالکوم بمقام برہان پور تاریخ ۲۷
ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ء و عہدنامہ شرطی صلح و بعد از دفعہ تشریحی منسلکہ قرار دادہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم بمقام
مصطفی پور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۵ء و عہدنامہ قرار دادہ فیمابین کپتان رابرٹ کلوز منجانب گورنمنٹ انگریزی و راجہ مہاراجہ
عالیجاہ دولت راو سیندہیا مرقومہ ۵ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ء و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و بیانمجات قرار دادہ
سرکارین جو اب قائم اور جاری ہون باستثنا اوس قدر مضمون کے جو اس عہدنامہ کی رو سے تبدیل پذیر ہو
دونون سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ مہاراجہ جنکوجی راو سیندہیا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو
بسرکردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے
دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے
القاے خرچ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جو اب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین باقی ہے
قریب پانچ لاکہ چہیالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ازدیاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست
دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرارداد فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو
سیندہیا ہوتا ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جو اب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوئی ہے
یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ باقی رکہی آمدنی اضلاع مندرجہ و علاقجات مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ
ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاے گی

شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ
شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکہی گئی ہے یا جو کچہ سواے ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

باقی ہین بعد ادا ے اخراجات کل انتظام ملکی کے اٹھارہ لاکہ روپیہ سے زیادہ ہوگی توجسقدر زائد ہوگی وہ مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا کو دی جائیگی اور اگر آمدنی و محاصل مذکورہ بالا اٹھارہ لاکہ روپیہ سالیانہ سکہ کمپنی سے کم ہوگی توجسقدر کمی ہوگی وہ مہاراجہ ادا کر دینگے

شرط چہارم بنظر اطمینان درباب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الف اور بنا بر قایم رکھنے خوش انتظامی کے بیچ علاقجات مذکورہ کے یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسیطرح معرفت اہلکاران انگریزی کے سرانجام پائیگا جسطرح دیگر علاقجات مہاراجہ کا جنکا محاصل سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے منجانب مہاراجہ ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکہ روپیہ کسر سے کم و زیادہ ہے اسکی تصحیح حساب سے ہوجائیگی بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور ایک لاکہ روپیہ جو مہارانی بیزابائی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات مین صرف ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکہ روپیہ کے بعد مجرائی خرچہ چند ہزار سپاہ جو از روے عہدنامہ بہ بیان پور ملا صرف مہاراجہ کے پاس رہتے ہین اور جو معاوضہ نقصانی اس جنگ مین گورنمنٹ کو ہوگی بدیگر اخراجات متعلقہ جنگ مذکور وہ بہی پانچ لاکہ روپیہ ہوگا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ عرصہ دہ روز مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے مبلغ چہبیس لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد اوسوقت تک رہیگا جب تک چہبیس لاکہ روپیہ سکہ کمپنی معہ سود فیصدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض ہے کہ وہ جسم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان اکی حفاظت کرین اور اونکے ملک کو دست حملہ بیگانگان سے محفوظ رکھین اور جو ملک مین فساد عظیم ہو تو اوسکو دفع کرین اور فوج مہاراجہ جو اب ہے وہ بے ضرورت زیادہ ہے اور انتظام مہاراجہ مین فساد و علاقجات ہمسایہ مین باعث شور و فساد لہذا یہی وعدہ کیا جاتا ہے کہ نفری سپاہ ہر قسم جو مہاراجہ بعد ازین اپنے پاس رکہین سواے اوس فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور اوپر ہوچکا ہے نو ہزار نفری سے زیادہ کسی وقت اور کسی موقع پر نرکہین اور منجملہ انکے تین ہزار سے زیادہ پیادہ نہونگے اور بارہ ضرب توپ فیلڈ معہ دو صد نفری گولندازان اور بیس ضرب اور قسم کے توپ رکہین اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کرکے تعداد مذکورہ بالا تک گہٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اس امر مین ضرورتاً اونکے مدد کی ہوگی

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ سپاہ برخاست شدہ کی دے دینگے اور علاوہ ازین تین مہینہ کی تنخواہ بطور انعام ایسے افسران اور غیر متعہد افسران اور سپاہ فوج برخاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ مین یا اور پلٹنون مین جو مہاراجہ بہرتی کرینگے ملازم رکہی جاویگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچہ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاوے اور زمانہ صغر سنی اوسوقت تک شمار کیجاوے گی جب تک مہاراجہ سن ہیژدہ سالگی کو نہ پونہچین یعنی تا ستی ماگہہ بدی پنچمی سمت ۱۹۰۹ مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۳ع یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغر سنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جاوینگے وہ اون امور مین جنمین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی بمطابق صلاح کے کاربند ہونگے اور اون اشخاص ماموره کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جاویگا بغیر استرضا صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہو گی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل اجنسی یعنی اشخاص کارپردازان مین شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پریذیڈنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ دیو رام جادہو ناناصاحب دبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اوداجی راو گہاٹکیا مولاجی نرائن راو بہاو باباجی پتہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیجاوے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکہ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علحدہ رکہکر اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اوسمی بیچ قایم رکہنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت اراضیات واقعہ علاقجات ہمسایہ دیگر ریاست ہاے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آجکی تاریخ قرار پایا بمعرفت فردرک کری صاحب اور لفٹنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم و ہدایت رایٹ آنریبل ورڈولارڈ دالہوزی گورنر جنرل بہادر کے جانب گورنمنٹ انگریزی کارپرداز ہین اور بمعرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ اور دیو رام جادہو ناناصاحب

اور وزیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اوداجی راو کہاتکیا اور مولاجی اور نراین راو بہاو ناناجی پولس سجاب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ مہر و دستخط رائٹ ہنوبل لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا تصدیق ہوا

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری اور آجکی تاریخ مین تصدیق ہوا

دستخط النبرا	مہر گورنر جنرل	مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر
دستخط ایف کری		
دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن		
دستخط رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ	مہر رام راو پہالکیا بہادر	
دستخط منشی راجہ بلونت راو	مہر منشی راجہ بلونت راو بہادر	
دستخط سورا وبہا وجادہو		
دستخط اوداجی راو بہا تجیا	مہر اوداجی بہاو تجیا	
دستخط نراین راو بہاو		
دستخط مولاجی		

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شرط دوم و سوم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اسمین اون اضلاع کی تفصیل تمام معہ جمع بکاسی حال و بیان علاقہ کہاٹی ہو مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا نے بابت خرچہ اوس ازدیاد فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور عہدنامہ ہذا مین ہوا ہے اور باور اسے اون آمدنی علاقجات کے جو قبل اسکے دیے ہین اور ماسوا اوس رقم کے ہے جو گونمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ پاتے ہین دیے ہین

بہنڈیری	لنکہ	گدہ منو	اعتماد
چندیری	دلہ	موہونی	مویست

جادو	کچواگر	
جیرل	رتن گڈہ	
اندورکی	منڈیاہروا	
گنگاپور وغیرہ	نانہور	
باول چوبرا	چرہتانا	
ستوانس ساور	نودہا	

کل

اور جو پرگنہ جات و اضلاع و اراضیات جو مہاراجہ کے ہون اور جنکی تفصیل اوپر نہین ہوئی ہی اور جو کنارہ رہت دریاے سندہ اوس مقام سے جہان وہ شامل دریاے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہان وہ گہاٹ متصل کیتوا سے جدا ہوتا ہے (باستثناء قلعہ ترور معہ اراضی ملحقہ جمعی ہوئی ہے اور بہوا جو جاگیر بلونت راو جمعی کی ہے اور ہین گانو جو جاگیر بہاؤ وہنیویس کی جمعی اور ہے مگر یہ اون جہلی جاگیر بعد از منتقل ہوگی برضامندی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اونکی عوض دیگیہ اضلاع منتقلہ سے بہ تراضی طرفین دیا گیا ہے) اور مقام مذکور سے یعنی متصل کیتوا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع اور اراضیات جو پایین بلندی گہاٹ مذکور کے واقع نہین

پہر سمجہنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی وعطایات اس قسم کی جو بتحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہین اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہین وہ قایم رہینگی اور اوسکا لحاظ رہیگا اور سپردگی انتظام علاقجات جدیدہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوے ہین اوس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور اتلاف حقوق باشندگان علاقجات مذکور نہین ہوتی

+ شامل گونہ یا متصل اندرگڈہ جمعی

موہدکی

بجورو چندوری

دستخط الف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سواے اراضیات مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی کو خرچہ علیحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکہ چہیالیس ہزار نوسو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹھارہ لاکہ سینتالیس ہزار چہہ سو ہوا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہی جو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے تا اداے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سجاول پور	دو لکہ
شاہجہان پور	لاکہ
عیسا گڈہ	سے لاکہ

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۲۷

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام اور مستدام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس اطمینان کو دوبارہ بیان کرتا ہون جو مین نے تمکو

دربار آگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ع بیان کیا ہے کہ درصورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آئندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور وقاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان تمکو لائق تاج وتخت شاہی رہیگا اور جب تک تم ثابت قدم اوپر شرائط عہدنامجات وعطایات واقرارنامجات کے جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۲۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا وجانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرارداده منجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر رچمنڈ کیمپبل شیکسپیر ٹ وسی بی اجنٹ گورنرجنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہز اکسلنسی رائٹ انریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت وگورنرجنرل ہند وہر مجسٹی موسٹ انریبل پریوی کونسل ومنجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا معرفت جگدیو رام مہرکر سپہ سالار و بالاجی جمناجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کیواسطے مامور کیا تھا

چونکہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری فیمابین ٹریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ وتجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سکہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ع مین ہوے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ علاقہ اوس مین سے جو ازروے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپرد شدہ مین باقی ہون وہ بھی مہاراجہ کو واپس ہون اور اونکے عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاوے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بہت دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپرد شدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاوے قدامت انتظام وغیرہ

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر محاصل و آمدنی اضلاع سپردشدہ کی کم اٹھارہ لاکہ روپیہ سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشاء شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ درباره شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بجنبہ قیود وازدیاد کیجاے

اور چونکہ منشاء شرائط پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین جو چند روزہ قرار دیگے تہے اور اونکا ایفا بہی ہوگیا اور اب وہ کچہ واسطہ سرکارین سے نہین رکہتے

لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع منسوخ ہوا اور اونکی عوض شرائط ذیل قایم ہون

شرط اول تمام عہدنامجات واقرارنامجات فیمابین ہردو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع ہوے ہین باستثناء اوسقدر منشا کے جو ازروے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہردو سرکار پر واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لائقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ع مین کیے تہے مہاراجہ کو دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بہی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع پنج محال اور جانب جنوب دریاے نربدا کا اور نیز پرگنہ گنجیا واقع دریاے تپوا کا بشرائط ذیل دیتے ہین

اول یہ کہ بالعوض علاقجات سپردشدہ کے گورنمنٹ انگریزی بہی علاقہ مساوی الجمع مشخصہ ہردو سوبالاے نکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جو اب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا ہے گورنمنٹ انگریزی واسطے ابتدا کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی اوسکا سکہ کمپنی مین دیگی تشخیص اوسکی بشرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہرایک سرکار شرائط پٹہ موجودہ پرتا اختتام میعاد پٹہ محافظ رکہیگی اور یہ کہ اسکی اطلاع ہرایک کو دیجاے جس سے یہ متعلق ہوا اور گورنمنٹ اپنی اپنی رعیت جدید کو پٹہ جات اوسی میعاد اور اوسی

سپرد کر دینگے جو بالفعل اونکے ساتھ ہوئی ہے

چہارم یہ کہ ہر ایک سرکار اپنی رعایا سے جدید کو سند دوامی بابت اراضی مرفوع الجمع و جاگیر و محاصل و دعاوی موروثی حق و وطن کے جو اب تک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہیں دینگے

شرط چہارم اوپر شرائط و عہود مذکورہ شرط بالا مہاراجہ سیندھیا گورمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق و آمدنی اراضی و دیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر
۲ کھاندیس
۳ پونا
۴ سنادا
۵ شولاپور
۶ پرگنہ پیری واقعہ ضلع آگرہ و متھرا
۷ جاگیر واقع ضلع احمدآباد

اور موروثی قصبہ جات و دیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ مین رہینگے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہینگے

نام دیہات

۱ قصبہ سیری گوندا جسمین دو سو پچاس گانو شامل ہین
۲ موضع جام گانو
۳ موضع پیپل گانو
۴ موضع گھوسی پوری
۵ دیول گانو
۶ کھاری کھیر
۷ قصبہ باتس

شرط پنجم اوپر عہود و شرائط مذکورہ شرط سوم گورمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو کل حکومت شہر او قلعہ جہانسی و اراضی ملحقہ اور بالا بموجب مساوی الجمع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے حسب شرائط سوم و چہارم سپرد کیے ہین دینگے

شرط ششم جب تشخیص ہنی اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دو سرکار تحریر تبادلہ فیما بین بابت تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہ بھی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب سے بیکم مئی ۱۸۶۱ع سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہر ایک سرکار قسط ربیع موجودہ لینگے —

شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندھیا کل حکومت تمام اضلاع سپردشدہ کی گورمنٹ انگریزی

کو دینگے مِن بعد وہ قبضہ گورنمنٹ مین رہینگے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج کمکی رکھینگے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہینگے اور تمام خرچ اوسکا کم او سوالاکہ روپیہ سالانہ سکہ کمپنی نہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہر قسم کی جو مہاراجہ ملازم رکھینگے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ ۳۶ ضرب معہ ۱۰۰ نفری گولندازان

پیادگان پانچ ہزار آراستہ سپاہ

سوار چہ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا دستخطی کرنیل رچرڈ کیمبل ہکبنارٹ وسی بی منجانب ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی ویسراے وگورنرجنرل ہند و دستخطی جگدیو راو موبر کرو بالاجی جمناجی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ء

دستخط آر سی سیکسبر کرنیل

اجنٹ گورنرجنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز اکسلنسی ویسراے وگورنرجنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء

دستخط اے آر ینگ

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندہیا بنام صاحب اجنٹ گورنرجنرل وسطی ہند بتاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء عیسوی

بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کے روسے سات موضع اور دو مواضع واقعہ جام گانو دکہن مہاراجہ کو ملے مگر مہاراجہ بباعث از دیاد دوستی فیمابین سرکارین اور بنظر فوائد جاگیرداران

اب برضاورغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضع موروثی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہین اور اونکی عوض علاقہ مساوی الجمع اوپر بھوج کے لیتے ہین لہذا وہ یہ درخواست صاحب اجنٹ گورنرجنرل سے کرتے ہین کہ وہ درخواست کو بخدمت ہزاکسلنسی ویسرای وگورنرجنرل ہند باجلاس کونسل بھیجدین کہ اسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب اجنٹ گورنرجنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندھیا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء

بعد القاب معمولی ـ ہمنے آپکا خریطہ بخدمت ہزاکسلنسی ویسرای کہ جو آپنی میرے نام تاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء بھیجا تھا مرسل کیا تھا اور مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی روسے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جام کانو ملک دکھن آپکو ملے تھے منسوخ ہوگا اور اوسکی عوض مساوی الجمع علاقہ اوپر بھوج کے آپکو ملیگا

۲ گورنرجنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوگی کہ نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہدنامہ کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپکے پاس ہے دونونکی کیجاے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو لہذا مین کاغذ مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کی جاے

اقرارنامہ منعقدہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بموجب شرط ہفتم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپرد شدہ بابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ ۱۸۴۴ء دیا تھا اور وہ اونکے پاس بعد ختم ہونے تبادلہ علاقجات مقبولہ عہدنامہ مذکور رہینگے

چونکہ بموجب شرائط دوم و سوم عہدنامہ مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء فیمابین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع و آمدنی مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ مذکور جسکی نقل اس کاغذ کے ہمردیف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علحدہ کی گئی

اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تھوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست ب مین درج ہے اور اسکے ہمردیف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندھیا کو بموجب شرائط دوم و پنجم عہدنامہ

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین مابین مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور مہاراجہ نے بمضمون شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اون تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین رہینگے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع و آمدنی جو علحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست مین جو ہمرشتہ اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست شش کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اسیندھیا کا دو ثلث حصہ کشوری ہین	تعداد جمع اضلاع		
بدہیرہی	[illegible]	چاول چیرا	[illegible]
کچورگڈہ	[illegible]	۱۰ تمام محالات	[illegible]
چندیری	[illegible]	مقبوضات واقعہ رتہہ گڈہ	[illegible]
۵ منڈیاروا	[illegible]	ایضاً بالنتون	[illegible]
سنوانس بنادر	[illegible]	۱۲ ایضاً گڈہاکوٹا	[illegible]
چارتہانہ	[illegible]		
ماینور	[illegible]		

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور تعدادی [illegible] سکہ انگریزی اور بر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جایگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا | دستخط بالوجی جمناجی دیوان دربار | دستخط گنپت راو بکری نائب دیوان

فہرست رقوم جو دربار گوالیار سے بموجب عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء واسطے خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے دین اور اوس جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین رہے اور جنکی حکومت کل مہاراجہ سیندھیا بہ تعمیل شرط ہفتم عہدنامہ ثانی گورنمنٹ مذکور کو دی گئین

		نام اضلاع وغیرہ جو ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ء حوالہ ہووے	تعداد مواضع	الف — ۱ — تخمیناً جمع نکاسی ۱۸۴۴ء		کیفیت	ب — واپس سیندھیا کو ملے بموجب عہدنامہ ۱۸۴۴ء			
۱	۱	اضلاع برلب دریای سیندھ و بھوج	[illegible]							
		بھاند یر		[illegible]			[illegible]		[illegible]	[illegible]
		گرزو		[illegible]						
		موھونی		[illegible]						
		اندورکی		[illegible]		میہ پانچ مواضع بنام ... مختلف دوبارہ انتظام مین آئی ابعا ... ۱۸۴۴ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵		کچھواگڑھ		[illegible]						
	۶	نودلا		[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	۱	چندیری چندیری		[illegible]	[illegible]					
	۱	نیچ جاود		[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		جیرن		[illegible]						
۱۰		گنگاپور		[illegible]						
	۴	رتن گڑھ		[illegible]	[illegible]					
	۱	ہوشنگ آباد ھندیا ہردا		[illegible]						
		ستواس متاور		[illegible]						
	۳	چار تھانا		[illegible]	[illegible]					
۱۵	۱	مالوا ا نپور		[illegible]	[illegible]					
	۱	خاندیس جاول ...		[illegible]	[illegible]					
				کل روپیہ	[illegible]					
		جنکا ادکریا ... عہدنامہ ۱۸۴۴ء								
	۱	نار ...		[illegible]	[illegible]					
	۱	ساکر رتھہ گرم		[illegible]						
		ہالتھون		[illegible]						
۲۰	۳	گرہاکوٹا		[illegible]	[illegible]					
		خراج نقد								
	۱	کوٹا		[illegible]						
		ہفت کوٹھری متعلقہ کوٹا		[illegible]						
		جودہ پور		[illegible]						
		رتلام ... چندیری		[illegible]						
۲۵		امجیرا سکہ حالی		[illegible]						
۲۶	۹	اوجاریں سکہ چندیری		[illegible]	[illegible]					
		+ ... مبلغ ... درج ہی اسمین منہای ہینکر مہاراجہ ... سنین ... سوای ...		کل	[illegible]					
				میزان کل	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جزو رقم مذکور جو مہاراجہ سیندہیا کو بموجب شرائط تبادلہ مندرجہ عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء واپس ملی اور ضلعون اضلاع کی

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء نکاسی حال معہ آمدنی آبکاری	کیفیت	جو گورنمنٹ کے پاس رہینگے اور اونکی کل حکومت ... گورنمنٹ کو حق تبادلہ ...					کیفیت
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نکاسی حال	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	* یہ سب ... علاقہ ... کم ہوتے ہین
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	تمام ضلع ... شامل ہے باستثنا اوس دو ثلث حصہ سیندہیا کی ... والہ کو بابت ... سالیانہ ... اور جواب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین رہیگا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	... اسمین دو ثلث حصہ سیندہیا بابت ... شامل ہے جو ۱۸۶۰ء مین شامل اضلاع علیحدہ شدہ ... مگر اب گورنمنٹ انگریزی کے پاس رہیگا
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	منجملہ اسکے ... غیر آباد ہین
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اسمین ... غیر آباد ... اونکو نام ...
	میزان کل اوراضیات جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس رہی اور جسکی حکومت کل اونکو تفویض ہوگی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

ہولکر

از روے مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و رپورٹ ہاے دیگر صاحبان ریذیڈنٹ
خاندان ہولکر ذات کے سدرا اور قوم گڈریا سے ہین اول جو ان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تھا یہ شخص آخر
سترہ صدی مین پیدا ہوا تھا اور جب مرہٹا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تھی تو یہ شخص بڑے
نامی افسران فوج مین تھا بعمر چہیاسٹھ سالگی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا
اور بعد نو مہینے حکومت کرنیکے دیوانہ ہوکر مرگیا پاکدامن الیا بائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست
اپنے تعلق رکھا اور توکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تھا مگر کچھ رشتہ ملہار راو سے نہین رکھتا تھا
سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک الیا بائی کی خدمت بوفاداری کی اور الیا بائی نے
۱۷۹۵ء مین وفات پائی اور توکاجی اوبھی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس رئیس کے طاقت
خاندان ہولکر کی بباعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی رفقاء مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہوگئی
مگر خوش نصیبی رفقاء اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص توکاجی ہولکر کا پسر
غیر منکوحہ سے تھا اور اسنے ۱۸۰۲ء مین فوج مجموعی سیندھیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہدنامہ
بسین فیما بین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری پیشوا مفقود ہوگئی
بسال آئندہ جب سیندھیا اور راجہ برار شامل ہوکر بمقابلہ انگریزان آئے ہولکر نے وعدہ انکے ساتھ
شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علیحدہ ہوا اور ظاہرا اوسکی نیت
یہ تھی کہ سیندھیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی ازروے عہدنامہ سورجی
انجن گانو شکست ہوگئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دربارہ اتفاق کے فوراً ارادہ مصمم
بلا اعانت غیری بذات خود مقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین مین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش
نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین ستلج تک گئے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تھا
کہ سکھ انکو مقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک اپنا کرے اور تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء اوس نے عہدنامہ نمبر ۲
برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب
گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملکی گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو اتفاق
راجہ بلسے خرد علاقہ مفتوحہ مغرب دریاے جمن ہوا ہے وہ موقوف کیا جاے سر جارج بارلو صاحب

کو بھی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس مین حجت پیش کی کہ گورنمنٹ
انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اقرار اون رئیسان اور راجگان کے ساتھ ہوئے ہین اونکا لحاظ رکھنا چاہیے
ایک شرط ترک دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سر جارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ شرطیہ
و شرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر مین لکھوا دی جسکی رو سے ہولکر اضلاع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع
جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور جنکی نسبت نیت گورمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سیندھیا یا بعوض
پنشن چار لاکھ سالیانہ کی جو رئیس مذکور کو ملتی تھی کیے جائین از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کونچ
واقعہ بندیلکھنڈ بیما بائی صاحبہ دختر جسونت راو ہولکر کو عطیہ حین حیات ملا اور یہ بائی صاحبہ بماہ نومبر ۱۸۵۸ع
رہگرای ملک عدم ہوئین اور ضلع کونچ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپیہ
سالیانہ بنام گوبندراو بونا بائی صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہمراہیان خاندان
کے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راو ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۱۱ع مین اوسنے وفات کی
اور ایک پسر ملہار راو نامے اوسکا تھا اوسکی صغرسنی مین ملک بہت پاشان و پریشان بباعث تنازعات
ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل اجنٹی یعنی مجموعہ سرداران امور
ملک ہوئے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکویس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس
اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۰۵ع مین ترک ہوگئی ہی دوبارہ قائم کرکے انسداد طریق غارتگری کرین منع ملکر کر
نسبت ایک عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تھا اوسکے سبب مداخلت گورمنٹ کی
واسطے دوبارہ دبنے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضروری ہوئی اور پیغام
صلح درپیش ہونے کو تھی کہ تلسی بائی نے خفیہ یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے
حفاظت کے سپرد گورمنٹ انگریزی کرتی ہین جب پیغام ہوتی تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب
ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی اتفاق
ساتھ انگریزان کے کرلیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت
قتل کیا اور افسران قوم پٹھان جو سردار فوج تھے اونہون نے جانب داری باجی راو کی باختیار کرکے
ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدیپور ہوئی اور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع عیسوی

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ جو منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور بزرگی اوپر راجہ ہاے راجپوتانہ و دے پور وجیپور وغیرہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و امیر خان مستحکم ہوئی چار اضلاع جو ظالم سنگہ کوٹا والے کے پاس بطور مالگزاری تھے اونکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ اندر اور بجانب جنوب کوہ شاہپورہ اوس سے چھوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ ماتحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی ہوگیا ازروے شرط ششم ہولکر نے قلعہ سندوا گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۱۸۶۱ع مین بالعوض سولہ ہزار روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالاے گوہی ندی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور بشرط اسکی کہ کچھ تبدیلی بیچ محاصل پرمٹ جو براہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندوا کا کچھ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری تھے اونکے سبب آمدنی ملک مین فتور واقعہ ہوگیا تھا تا تیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا باوجود مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی باطمینان جاگیر کونچ و محاصل پرتاب گڈہ کے اوسکو دیا کرتے تھے جس سے وزیر مذکور اداے تنخواہ ماسبق سپاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تھا جو فوج باقی رہی تھی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علحدہ کیا گیا اور باقی اضلاع مین بہیجی گئی صرف قریب پانچ سو چیدہ سوار اور تھوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکھے گئے

دو سرکشیان ۱۸۱۹ع مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کارروائی مین بڑی دقت ہوئی انتظام ملک مین توقف ہوا ایک اون مین سے بباعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغاباز آدمی تھا ہوئی تھی اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر ہمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغاباز نے جس کا نام کرشن کنور تہا ایک فوج بجانب غرب دریاے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان جنگ باعانت گروہ عرب و مکرانی سپاہ کے جو حد گجرات سے آئے تھے گرم رکھا مگر آخرکار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ مہدپور ہوئی اور اوسکے ہمراہیونکو شکست دیکر اونہون نے منتشر کر دیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹا کو چلا گیا وہان اوسکو ایک جنت ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندور کیا گیا چند عرصہ تک وہان مقید رہا آخرش بباعث اوسکے مجنون ہونیکے اور نیز بہ نسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم تہی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

اور اوسکا ارادہ فاش ہوا اوسوقت وہ اوس سے دست بردار ہوکر اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تھی مگر تانتیا جوگ نے اوسکو اس امر سے باز رکھا اور مصلحت اس مین نہین دیکھی کہ وہ رہا ہوکر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رام پورہ پر ۱۸۲۱ء مین بسازش ٹھاکر ہٹکری و دیگر ٹھاکران واقعہ ہوی اور شروع سال آئندہ تک رفع نہین ہوئے اور نہ رفیق اونکا بغیر مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسرگردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بدوضعی ٹھاکر ہٹکری کی سزا ضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تھی اور پہر ورسنگہ جو ایک اور افسر سرکشان تھا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور حسبت سنگہ رئیس گروہ قزاقان مع زندگی معہ چند اوسکے ہمراہیون کے سوندواڑہ کو روانہ کیا گیا اور ایکسال تک وہان قید رہا بعد ازان پہر آخر ۱۸۲۳ء کے واسطے تنبیہ قلعہ برکیرا جسمین گروہ سرکشان پناہ گیر تہے اور علاقہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے تہے بہیجنا ایکدستہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

۱۸۲۶ء مین اقرار نامہ نمبر ۶۷ ہولکر اور دیگر سرداران مالوہ کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کلیۃً استحقاق خرید کرنے افیون مالوہ کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے بڑے فتنے پیدا ہوئے سنہ ۱۸۲۹ء مین تہیکہ چھوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اوپر افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

× اسی قسم کے اقرار نامجات ساتھ دہار اور دیواس اور رتلام اور جاورا اور کوٹا اور سیلانا اور پرتاب گڈہ اور راجگڈہ اور سیتامئو کے ہوئے مگر چونکہ طریق خریداری کلیۃً متروک ہوگیا لہذا اسکے سوا اس بارہ مین غیر ضروری متصور ہوا کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر سے مشہور کرنے اقرارات منعقدہ کے کیا جائے

٭ کرنیل میلکم صاحب لکہتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ بیج تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار دولت کے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملک داری مین رکہتے تہے مثل سر ڈیوڈ اکٹر لونی صاحب اور سر چارلس مٹکف صاحب کے باعث اسکے متروک رکہے کہ اونکی رائے برعکس اس انتظام کے تھی اور بوساطت صاحب ایجنٹ انہون جو ملک مالوا اور راجپوتانہ مین مقرر ہوئی تھی یا بواسطہ ہندوستان ایجنٹان دربار مختلفہ کے سرانجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین نقصان دہندہ اور مضر تھی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم نہتا کہ

میں یا کنارہ دریاے شور جانے تھے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چھوٹ گیا تب ست بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکھ روپیہ کے تہا اور سنہ ۱۸۶۱ع میں مبلغ دو کرور چوالیس لاکھ اکیس ہزار آٹھ سو تک پونہچا

ریاست ہولکر

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتار کنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتہ ہر ایک گھر مین اور ہر ایک شخص کی گاڑی مین تہا اور وہ ریاستہاے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تہے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو برعکس اونکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے برعکس مطلب تہا اور اوس مدد تک اعانت طلب کرتے تہے جس سے فتوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تہی

اس امر کی اکثر نالش ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان اور فتوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تہے اور جب یہ بہی معلوم ہو یا گمان مین ہو کہ ایسا بیان گوارا نہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر عہدنامہ درباب افیون مالوا و راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور بیچ اختیار کرنے اون تدابیر کے جو عہد اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح برخلاف اختیارات راجگان علاقہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو کلیتہً ناواقفیت ناانصافی اور بد نتیجہ ان تدابیر سے نہ تہی مگر گورنمنٹ کو کلیتہً آگہی اونہا نقصان سے نہ تہی جو اونسے پیدا ہوئے

مگر یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تہی اور افیون دیگر مقامات دماون اور دردون مین پونہچتی ہے جہان سے وہ بازار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری ستاجری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہدنامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتہ کیا جاے جسکی رو سے اس جنس ابی کی بیخ وبن مین باعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پونہچے کیونکہ قیمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گران تہی کہ بیانہ دیا جاتا تہا راج راناکوٹا نے اول مبادرت اوسکی بیان کرنے مین کی اور اس وقت مین جو سرچارلس مٹکاف راجپوتانہ مین دورہ کرتے تہے کہ صرف اوسکی سماعت ہی ہوئی بلکہ اوسکی نالش بلاشبہ سماعت گورنمنٹ تک اوس ہیئت سے پونہچی کہ اوسکی خلاف راے زنی نہین ہوسکتی تہی اس تدبیر مین دس لاکہ روپے کا محصول معرض تکرار مین تہا اور چونکہ یہ تعداد ایسے جزوی نہین کہ جسکو کوئی رئیس بخوشی فروگذاشت نہین کرسکتا لہذا اس بارہ مین گفتگو طول

بماہ جون سنہ ۱۸۲۱ء ننگو ٹھاکر نے جو جاگیردار اودے پور کا تھا مہنہ ضلع نندواہ پر کر لیا تھا گر اسکو ایک گروہ
فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹھاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حملہ سے پھر اگر ضلع پر قبضہ کر لیا اور جبکہ
فوج ہولکر اور فوج کنٹنجنٹ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹھاکر کے طرف اور ردیہ
کی ہوتی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوا تھا
کیا گیا یہ خرچہ آٹھ برس تک بعد لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹھاکر کے ہوا تھا وہ بھی
کبھی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوتی تھی
کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو رئیس خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے
نلے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بھی نہین کرتے

ملہار راو ہولکر بعمر اٹھائیس سال کی بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۳ء فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہ تھی مگر اوسکی زوجہ بیوہ
اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تھا متبنی کیا اس امر مین
گورنمنٹ انگریزی نے کچھ عذر نہین کیا مگر یہ بھی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید درصورتیکہ
اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا یہ امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان
کشیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانبداری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے ملک کا
ایک اچھا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو بظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال
کی عمر کا تھا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۴ء بنام مارتند راو ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنی کرنا مارتند راو کا
ایک اختراع والدہ ملہار راو ہولکر کی اس سبب سے تھی کہ حکومت اوسکی اختیار مین تا سن بلوغ اس
لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تھا رہے یہ امر منظور لوگون کے نہوا اور وہ لوگ خواہش مند اسکے ہوتے تھے
کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے ہاتھ سے سنہ ۱۸۱۹ء سے بعلت سرکشی مقید ہوا تھا

* اور عرصہ دراز تک ہوئی آخر کار افیون لیجانے والے مسلح ہوکر مقابلہ گرفتار کنندگان کا کرتے تھے
اور لڑائی بھی بعض مقامات مین ہوئی اور گمان اوس کے طول ہونے کا ہوا لہذا یہ مناسب
متصور ہوا کہ یہ تجویز متروک اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور
لینے محصول بابت حفاظت تجارت ریاستہاے مذکورین کے کیجاوے —
صفحہ ۸۶ و ۸۷ کتاب سیکز —

اور اوسوقت سے قید شدید مین گرفتار ایک گروہ کے جو اوسکے جانبدار تھے اوسکو تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۳۴ء
رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگون نے مبارکباد دی مگر بقاعدہ علیحدگی کا عادی تھا اسواسطے صاحب ریزیڈنٹ
مدد فوج مارتند راو کو نہین دے سکے گو گدی نشینی مارتند راو کی باقاعدہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی
بسبب بے پروائی منجانب گورنمنٹ انگریزی درباب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فسادات ہوئی
تھا خاندان ذلت مند اندور سے فرار ہو گئے تجارت بند ہو گئی اور بھیلان غارتگر نے رہستا لوٹنا اور دہات کا
ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راو کے جانبدار اب ظاہر سب تھے اور یہ امر ضروری تھا کہ فسادات موقوف
ہون لہذا بعد قیل و قال بسیار و تساہل بیشمار ہری راو کو ایک گروہ کنٹنجنٹ بسرکردگی افسر انگریزی اندور مین لائے
اور تاریخ ۱۷ ماہ اپریل اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتند راو کو خارج از ملک کیا مگر پانصد روپیہ ماہواری
اوسکو اس شرط پر دینا منظور ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چھوڑ دے

چند عرصہ بعد آنکے ہری راو ناقابل حکومت ہو گیا تھا اور سب انتظام امور باختیار ریواجی بہاؤ وزیر کے
تھا ... بہر گروہ جانبداران مارتند راو کو امید بہبود نظر آئی تاریخ ۵ ماہ ستمبر
۱۸۳۵ء ... ارادہ کیا کہ مہاراجہ اور وزیر کو قتل کرین مگر اس سے مطلب حاصل نہوا اور نتیجہ اسکا
یہ ہوا کہ جن لوگون نے حملہ کیا تھا وہ سب قتل ہوئے مارتند راو ہولکر تاریخ ۲ ماہ جون ۱۸۴۹ء بمقام پونا
لاولد فوت ہوا اور اوسکے مرتے ہی تمام فریب اور دغا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ مخل امنیت ملک ہنگام
حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تھا رفع ہو گیا

جب ۱۸۳۸ء میں پھر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو ان
وجوہ سے نہ دی گئی کہ اقرار قائم رکہنے امنیت ملک کا اوس حالت مین کیا گیا تھا جب تدابیر حکومت صریحاً باعث
فساد نہوے ہون اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیچ امور ملک کے دینی ہو گی اور یہ فعل
خلاف شان ہولکر اور برعکس رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۴۳ء مین مہاراجہ نے کہانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تھا اور ایک مینداگم نام کی
اولاد سے تھا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکھتا تھا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو تاریخ
۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر ... سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو نتیجہ سے اطلاع تھی جو اوسکی
خاموشی سے ہنگام گدی نشینی مارتند راو پیدا ہوا تھا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کرکے کہانڈے راو کو جانشین اوسکا

قرار دیکر مشتہر کیا کہ اسیکا دعوی اب منظور نہوگا مگر کھانڈے راو نے بسال دوم بتاریخ ۱۷ ماہ فروری وفات پائی اوسکی شادی بھی نہین ہوئی تھی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیے منحصر اوپر رائے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آر ہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی پسند ہوا اور الدہ ہری راو ہولکر نے جسکا لوگ بہت لحاظ کرتے تھے اور جو انتظام مین بھی قبل وفات کھانڈے راو کے شریک رائے صاحب رزیڈنٹ رہتے تھے دعوی مارتنڈ راو مش کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کو جک بہاو ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ یہ امر دریافت ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لائق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاے اور ما صاحبہ نے پسر کو جک بہاو ہولکر کو اس لائق نپایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ما صاحبہ کا ہے لہذا وہ حکومت اور ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس لڑکے کو بڑی شان و شوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا نشا ظاہر کرنے طریق عمدہ و صاحب تدبیری کا ہاتہ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چھٹی موسومہ رئیس خردسال کی سب شرائط درج کین جنپر ریاست اوسکو دی گئی تھی یہ چھٹی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوئی اور مہاراج کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چھٹی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایکسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خردسال توکاجی راو ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ء مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد و صلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر کے نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸ عنایت ہوئی ہے کہ جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اور اوسکو خطاب نائٹ اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ اوردر اوف دی سٹار اوف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے اوسکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکہ چہتر ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹہ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع آمدنی ملک ہر قسم کا قریب تیس لاکہ روپے کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکہ کے ہولکر کے پاس

ملازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آئینی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آئینی پیادگان اور دو ہزار اکیسو آئینی اور بارہ سو غیر آئینی سوار اور پانصد گولنداز اور چومیں ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکہ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ مالوہ کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے دیتے تھے اور سات ہزار آٹہ سو باسٹہ ماسوا ہیل کور کے خرچ کی بابت دیتے تھے بلوہ مین مالوہ کنٹنجنٹ کے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۵۸ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوئی اور اوسکا جو کام تہا وہ اب فوج چہاونی کرتی ہے مگر مالوا ہیل کور نے فساد نہین کیا اب وہ پولس کور ہو گئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹہ سو اٹہاسی روپیہ کے ہے بطور مدد خرچ بابت مالوا ہیل کور کے دیتے ہین

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بوندی الہ کو ۱۸۱۸ء مین دیا گیا تہا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال مین درج ہے اور سواے اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گڈہ کے جسکا حال سابق لکہا ہے ملتا تہا اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اونکی رسم رعایت بابتہ مالوا کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ پرتاب گڈہ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکھکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۴۷

عہدنامہ جو جسونت راو ہولکر کے ساتہ ہوا معہ شرط تشریحی منسلکہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ صلح و اتفاق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ نا اتفاقی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و جسونت راو ہولکر کے ہوئی تہی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح و سداد فیمابین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل طے ہوے فیمابین لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹہہ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین اپٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے دیا تہا اور اونکو کل اختیار او حکومت ہنوریبل سر جارج بلارڈ بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے تہے اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹہہ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوئے تہے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف جسونت راو ہولکر دشمنی کرنے سے اجتناب کرینگے اور اونکو بعد ازین دوست آنریبل کمپنی تصور کیے جاینگے اور جسونت راو ہولکر اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اون امور سے پرہیز کرینگے جو منتج دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے ہوگا اور نیز اون امور سے جسکی نسبت دقت اور تکلیف گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو عاید ہو

شرط دوم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق نسبت اضلاع ٹونک و رامپورہ و بوندی و ہکھیری و سمیدی و بہامن گانو و داس و دیگر مقامات کہ بجانب شمال کوہستان بوندی کے واقع ہین اور جو اب قبضہ گورنمنٹ مین ہین ترک کرتے ہین

شرط سوم آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق سات مقبوضات قدیم خاندان ہولکر کے جو میواڑ اور مالوا اور ہیروتی مین واقع ہین اور جو راجگان بجانب جنوب دریاے چمبل رہتے ہین نہین رکھینگے اور آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین وہ فوراً جسونت راو ہولکر کو وہ قدیم مقبوضات خاندان ہولکر واقعہ دکھن جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہین اور جو بجانب جنوب دریاے تابتی واقع ہین دینگے باستثناء قلعہ و پرگنہ چندیری و پرگنہ جات امیر و سنگہام و دیہات و پرگنہ جات واقعہ جنوب دریاے گوداوری جو سب قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے اور آنریبل کمپنی بلحاظ آداب خاندان ہولکر یہ بھی اقرار کرتی ہین کہ درصورت جسونت راو ہولکر کے ایسے رویہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان اوسکے دوستانہ اور صلح آمیز ارادہ کے بجانب گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے حاصل ہو تو گورنمنٹ اٹھارہ مہینے کے بعد تاریخ عہدنامہ ہذا سے قلعہ چندیری معہ اضلاع ملحقہ و پرگنہ جات امیر و سنگہام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان ہولکر کے سابق سے تھے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریاے گوداوری ہین ہولکر کو واپس دینگے

شرط چہارم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کونچ واقعہ ملک بندیلکھنڈ اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہین مگر درصورتیکہ رویہ جسونت راو ہولکر ایسا ہوگا جس سے اطمینان گورنمنٹ انگریزی کا نسبت اوسکے ارادہ دوستی آمیز نسبت سرکار اور اوسکے رفقا کے ہوگا تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بعد گذرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے وہ ضلع کونچ بیا بائی دختر جسونت راو ہولکر کو جاگیر مین دینگے اور وہ جاگیر مذکور کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھیگی جس شرائط پر بالابائی

اپنی جاگیر رکھتی ہے

شرط پنجم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور اونکے رفقا بھی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا کو خواہ رعایائے انگریزی ہو یا کوئی اور ہو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکہینگے

شرط ہفتم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی راو گہاٹکیا کو اپنے مشورہ یا ملازمی مین داخل نہین کرینگے اس لحاظ سے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اور شرائط مذکورہ بالا کے جسونت راو ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دی جائیگی اور گورنمنٹ انگریزی [illegible] مزاحمت نہین کرینگے اور نہ اونکی کسی امر مین کسیطرح مداخلت کرینگے اور یہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ جسونت راو ہولکر فوراً بعد دستخط ہونے اور منظور ہونے اس عہدنامہ کے ہندوستان مین واپس [illegible] جائیگا براہ شہر پٹیالہ و کیتھل و جیند و علاقہ آنریبل کمپنی و ملکات جیپور سے جسونت راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ رستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی اور کوئی امر نقصان کا جہان جہان رہ جاوینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہدنامہ نو شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ لفٹننٹ کرنیل جان مالکم منجانب آنریبل کمپنی اور بمعرفت شیخ حبیب اللہ [illegible] بالا رام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹننٹ کرنیل جان مالکم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے اور منظوری و مہر و دستخط رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب شیخ حبیب اللہ و بالا رام سیٹھ مذکورین کو دی اور اونہون نے ایک ثنی دستخطی اور مہری اپنا لفٹننٹ کرنیل جان مالکم صاحب کو دیا اور اقرار کیا کہ وہ دوسری نقل اسکی بتصدیق جسونت راو ہولکر رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بعرصہ تین روز کے دینگے اور لفٹننٹ کرنیل جان مالکم صاحب موصوف نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی اونکو ایک نقل بتصدیق آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے دینگے

المرقوم بمقام [illegible] راجپور گہاٹ برلب دریائے بیاہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۵ء مطابق ۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط شیخ حبیب اللہ

دستخط بالارام سیٹھہ

دفعہ تشریحی منسلکہ عہدنامہ صلح و مسداد منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر بمعرفت رایٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ بالا کے مہاراجہ جسونت راو ہولکر تمام حق مرافق اضلاع ٹونک ورام پورہ وبوندی ولکیری وسمندی وبہامن گانوواس و دیگر مقامات شمالی کوہستان بوندی جواب قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین ترک کرتے ہین اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بڑی قدر ضلع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع قرب وجوار کی قدر اس سبب سے کہ یہ قدیم علاقہ خاندان ہولکر کا ہے اور اب کہ بخوشی تمام واسطہ دوستی وصلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راو ہولکر قایم ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراجہ کی خوشی جسمین ہو وہ کیا جاے جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو اور نیز باظہار خواہش دوستی وخوشی خاطر مہاراجہ گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ منشا شرط دوم عہدنامہ مذکورہ بالا کا بیکار اور مسترد تصور کرینگے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع قرب وجوار جو سابق قبضہ خاندان ہلکر مین تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین ہین ترک کرتے ہین

المرقوم مقام گنج بخت برلب دریاے گنگ تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۶ء

دستخط جے ایچ بارلو

نمبر ۷۵

صلحنامہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ملہار راو ہولکر معہ ورثا وجانشینان مہاراجہ منعقدہ معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وتانتیا جوگ منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم

حسب الحکم ہز اکسلنسی لفٹننٹ جنرل سر طامس ہسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج و بمبئی اور
دیگر افواج دکن کے کام کرتے تھے اور خود انکو اختیارات و حکومت کل اس بارہ مین عطیہ موسٹ نوبل
فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگس کی جی اون آونریبل ٹا کل مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل
ان کونسل بہی جنکو آنریبل کمپنی نے [illegible] کل امور سند مامور کیا تہا اور تا تمیا جوگ کو کل اختیارات منجانب
مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے حاصل تہی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہار راو ہولکر سے قائم ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین
کہ وہ کسی ریاست یا قزاق کو بغیر سزادہی کے نرکہے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر
مین کرینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے مرتبہ پر اونکو تنبیہ و اعانت اپنی فوج سے یا جس طرح
ضروری ہوگی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی [illegible] محافظت نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر کی
مبذول کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی
نے نواب امیر خان کے ساتھ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ
مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ پہارد و گنگرار و اور و دیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگہ کوٹا والہ سے
ماورائے مالگذاری کے ہین وہ واسطے دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہولکر دیتے ہین
اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج و دیگر
جو اونکے رئیسان راجپوت پر مثل راجگان اودیپور و جیپور و جودہپور و کوٹا و بوندی و قرولی وغیرہ
ہین یا ہونگے دیتے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اپنے تمام حقوق و مرافق ان علاقجات کے مثل رامپورہ و سنت
و راج پورہ و بلیا و نیم سرائے و اندی گڈہ و بوندی و لکیری و سمیدی و بہاسن گانو و دیگر مقامات
واقعہ اندرون و بجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہولکر تمام اپنے علاقجات و دعاوی ہر قسم نسبت اندرون و بجانب جنوب

کوہستان سات پورہ معہ قلعہ سندوا دارقبہ دوہزار گز ونیز بنام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کہاندیس
و دیگر اضلاع شمل اسیر والور وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا کے شامل مخلوط ہین گورنمنٹ انگریزی کو
دیتے ہین

شرط ہفتم بنظر سپردگی کے جو ازروے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی بمدد گی ہمیشہ کو
ایک دستہ فوج واسطے قائم رکہنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر تیار رکہین گے
اور اوسکو یعنی علاقہ مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکہین گے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی جسقدر
موافق مطلب کے متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہین گے جہان گورنمنٹ انگریزی بہتر تصور
کرینگے اور مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری دینگے

شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی
کے جو واسطے حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی کیجاے غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب
ہر قسم شمل پارچہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر جو افواج کیواسطے مطلوب ہونگے محصول سے
بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی رفیق یا ماتحت
آنریبل کمپنی کے یا بمقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچہ تکرار فیمابین ہوگی جو کچہ فیصلہ آنریبل کمپنی کے
گورنمنٹ بعد دریافت اصلیت مقدمہ ازروے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ کلیتہ
منظور کرینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بہیجین گے اور نہ اونکے وکیل کو
اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرضا صاحب رزیڈنٹ
کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرحکا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد
یا رشتہ دار یا ماتحت یا رعایا یا ملازم کے ساتہ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکہینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کر دینگے اور
جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکہین گے مگر وہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ
اپنی ملازمی مین تیار کم از تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہین رکہینگے

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہونیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جایداد حال اضلاع سجیت ملہارگڈہ ٹول منڈاول جاورا بردو اور خراج پیلودہ معہ سائر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اوسکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہینگے کہ نواب اور اوسکے ورثا سولہ سہ بندی پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج چھہ سو سواران جمعیت نگار کھینگے اور یہ سوار ہر وقت تیار اور مستعد رہینگے اور اس شرط پر کہ یہ فوج اوسکی حسب حیثیت و بہبودی علاقہ جو اوسکو ملا ہے زیادہ ہوتی جائیگی

شرط سیزدہم ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا یا امریکا کے باشندے کو کسی قسم کے کام پر بغیر اطلاع اور استمزاج گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ واسطہ دوستی و صلح جو اب قایم ہوا ہے مستحکم تر ہو یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ایک معتبر مختار مع ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس رہا کریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل بخدمت نوبل گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام سپردگی علاقہ جو از روے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین آویگی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی اس علاقجات سپرد شدہ کا ترک کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پچھلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جاویگا پروانجات واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہوئے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جاوینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرکار کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی کسیطرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہار راو ہولکر یا اونکے ورثا و اولاد کی کرین

شرط ہفدہم یہ عہدنامہ سترہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم جو حسب ہدایت ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر طامس ہیلوب بارنٹ منجانب آنریبل کمپنی کام کرتے ہین اور معرفت تانتیا جوگ منجانب ملہار راو ہولکر کے سر جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین

بمہر و دستخط اپنے تانتیا جوگ مذکور کو دیگی وہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بھیجدین اور ایک نقل اونہون نے تانتیا جوگ سے بمہر و دستخط اوسکے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو بعینہٖ مثل اس عہدنامہ کا ہوگی جو اونہون نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بھیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دیجائیگی تو جو عہدنامہ سرجان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہزاکسلنسی سرطامس ہسلوپ بارنٹ کے دیا ہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق مہاراجہ ملہار راو ہولکر جو بعینہٖ مثل نقل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اوسنے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ مین اوسکی تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجائیگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیارات کامل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہین لکھ دیا ہے وہ واپس ہوگا

المرقوم بمقام مندسور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری

(مہر) دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل

پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) دستخط وکیل پنت تانتیا جوگ

(مہر خرد گورنر جنرل) دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوجار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۷۶

مضمون عہدنامہ فارسی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر درباب افیون

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوکھی خالص افیون کی ٹھیکہ لینگے من چار پنسیری کا ہوگا اور فی پنسیری کا وزن چار سو ایک روپیہ حالی اوجینی یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا اوجینی حالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ازاید کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین تحویل کمپنی کے گودام واقعہ اندور یا مہدپور مین جہان کمپنی کا اجنٹ افیون لینا پسند کریگا وزن ہو کر دیجاے گی اور جسقدر افیون کو اجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتائینگے وہ نہین لیجاے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جیسے صاحب اجنٹ افیون تجاران مالوا سے لیتے ہین لی جاے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا تین اقساط مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم جنوری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تیسری فوراً جب افیون وزن ہو کر دی جائیگی

شرط سوم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھہ ہزار من سوکھی خشک افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھہ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجائیگی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہو جاے یا فصل کو نقصان ناموافقت موسم سے واقعہ ہو اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے اجنٹ افیون کو دی جاے تو اس صورت مین اور اگر اجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت ۳۰ فی پنسیری خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازارہاے دیگر سے خرید کرکے پورا کر دینگے مگر درحالیکہ اجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکر سکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار نلی جائیگی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی صمیمی جو فیمابین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب ۳۰ فی پنسیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کر دینگے

شرط پنجم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر بلا منظوری حکام انگریزی کے بجانے دینگے اور اپنے ملک مین اون ہی خریدارون کے ہاتہ فروخت کرینگے جنکے پاس لیسنس موجود ہوگا اور جسقدر افیون اہلکاران بار مہاراجہ آمدورفت مین گرفتار کرینگے وہ صاحب اجنٹ افیون کے سپرد کیجائیگی اور دربار مہاراجہ کو دو ثلث قیمت اوسکی بحساب ... فی پسیری یا کم اس سے اگر افیون اچھی نہین ہے ملیگا اور حکام گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجائز جو مہاراجہ کے ملک مین آتی جاتی ہو اوسکو گرفتار کرین اور ایسی افیون ناجائز کی ایک ثلث کی قیمت حسب شرح بالا دربار مہاراجہ کو دی جاے گی

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار مہاراجہ کا کچھ نقصان بحیثیت کرنے محصول اجاری وغیرہ نہو بلکہ برعکس اسکے اونکی خواہش یہ ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو فائدہ ہو لہذا گورنمنٹ اقرار کرتے ہین کہ اخیر سال مین سواے قیمت افیون جو شرط اول مین مقرر ہوئی ہے وہ اضافہ پانچ روپیہ فی پسیری کا اوپر مقدار مندرجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرارنامہ ہذا پر بلحاظ با یمانداری رکھین گے

شرط ہفتم یہ اقرارنامہ اوسوقت تک قائم اور جاری تصور کیا جائیگا جسوقت تک گورنمنٹ انگریزی خاص انتظام افیون مالوا ضروری تصور کرینگے

یہ اقرارنامہ سات شرائط کا منعقد ہوا بمقام اندور تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۲۹ء مطابق ۱۰ ماہ رجب ۱۲۴۴ ہجری موافق ماگہ سودی ایکادشی ۱۸۸۵ معرفت مسٹر جرالڈ ویلی رزیڈنٹ وغیرہ منجانب گورنمنٹ انگریزی اور ابل پنت تانتیا جوگ منجانب دربار مہاراجہ او منظوری اسکے نقول مصدقہ بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل و مہاراجہ فیمابین فریقین معاہدہ تقسیم ہونگے

نمبر ۷

بنام مہاراجہ توکاجی

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ماہ جولائی گذشتہ میرے پاس عرصہ معمولی مین پونہچی جسمین آپ نے درباب وفات مہاراجہ کہانڈے راو مرحوم کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع سے مجھ

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بہی کی تہی اور یہ بہی بیان اوس مین ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور برتے ہوے چکے اب یہ بہی درج کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بمہربانی بحید گورنمنٹ انگریزی کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹہاے گئے اور آپ کی غرض اور مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی وخوشی باشندگان ملک ہولکر مین ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم ہمکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہین جو استحقاق گدی نشینی کا رکہتا ہو یا کوئی متبنی کیا جاے

لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچہ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جاے

چونکہ خواہش دلی یہ ہے کہ فائدہ رئیسان اور باشندگان ملک مین ترقی ہو اور عزت اور بہبودی ملک قایم رہی گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب حاصل ہون اور نیز یقین ہے کہ باقیماندگان خاندان ہری اوہولکر و رئیسان وعمایدملک کے موافق مرضی کے ہے

ان وجوہ سے مجہے ترغیب ہوئی کہ مین صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دون کہ وہ آپکو خالی گدی پر جانشین کرین

سب طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے سرانجام دینگے جو آپکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجہینگے جو بروقت آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض آپکی گدی نشین ریاست ہولکر کرنے سے یہ ہے کہ ریاست مذکور وارث صلبی کو نسلا بعد نسل ملیگی

جب تک آپ بالغ ہون اوسوقت تک امور ریاست آپکی جانب سے سپرد انتظامی یعنی گروہ رئیسان لایق کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی اونکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ انگریزی کیا کرینگے اور امور اہم مین صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف آپکی تربیت اور تعلیم مین ایسی کوشش کرینگے کہ آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور ریاستون کے ساتھ کیے ہین اور وہ اب تک قائم اور جاری ہین اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تھے آپ پر بھی اور آپ کی ریاست پر بھی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ء

نمبر ۹۷

سند جو مہاراجہ دھیراج راو راجیشر سوائی توکاجی راو ہولکر بہادر نائٹ اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ اوڈر اوف دی ستار اوف انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندور تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین تعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہون جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۱ء آپ کو دی گئی تہی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے تبنی کرنا آپکا یا بعد آپکی ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جاویگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اوسوقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات وعطایات واقرارنامجات کے جنکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

بہوپال

ازروے کتاب مالکوم سنترل انڈیا ورپورٹ ہاے صاحبان پولٹیکل اجنٹ مختلفہ بانی خاندان بہوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگزیب بادشاہ تہا اور وہ مہتمم ضلع بیرسیا مقرر ہوا تہا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے غنیمت سمجھکر اپنی حکومت خود سر بہوپال اور کل اضلاع گرد نواح مین قائم کی ۱۷۲۳ء مین بعمر شصت وشش سالگی اوسنے وفات پائی اوس کے بعد

سلطان محمد خان اور اوسکا فرزند صغرسن کو رہیان ملتان نے حاکم اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانبداری
یار محمد خان کی جو پسر زوجہ غیر منکوحہ سے تہا مگر عمر سے بڑا تہا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے بمجبوری یار محمد
کے نام ریاست دے دی یار محمد خان کے چار فرزند تہے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر
گیارہ سالگی جانشین پدر ہوا اوسوقت پہر استحقاق سلطان محمد خان عموی فیض محمد خان ایک گروہ
قوی نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی اس پر ہوا کہ وہ سب
استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کر دیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو آیندہ گذارہ
اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا جب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام
علاقہ جو پٹہانان بہوپال نے قبضہ مین کر لیا تہا واپس دین اور نواب نے بمجبوری عہدنامہ اوسکی سات
کیا جسکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقجات مالوا ترک کیا باستثنا چند شہرون کے اور پیشوا نے
اوسکے علاقہ گوندوارہ کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے گو کم عقل تہا برائے نام حکومت بہوپال کی انتیس برس کی اوسکے کوئی اولاد
نہ تہا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بہائی یاسین خان ہوا مگر یہ بہی چندروز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکا
بہائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تہی لہذا اوسکے مصاحبین کے
اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بہوپال کو پنڈارون نے اور راگہوجی بہونسلا نے سخت تاراج کیا اسوقت
مین وزیر محمد پسر برادرزادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغرسنی مین باعث شرکت سرکشی بخلاف
اختیارات وزیر حسن سرکشی مین اونکا والد قتل ہوا تہا بخوش اقبالی واپس بہوپال مین آیا اور اوسکے
سبب سے اوسکا ملک دست غارتگری مرہٹہ سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان حال بہوپال ہوا
کئی سال تک اوسنے جنگ وجدل خفیف مرہٹہ کے سات جاری رکہی جسمین اوسنے اکثر علاقجات
جو بہوپال سے چہوٹ گئے تہے واپس لیے مگر اوسکی فوت پر اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین
حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین قوت دینے کی نظر سے فوج سیندہیا و ناگپور کو ترغیب
دی کہ ملک پر قابض ہون اور اقرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سیندہیا کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

گم نام ہوگیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قائم رکہا مگر اوسکا کچہ اختیار انتظام ملک مین نہ تہا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی کے ساتہ سماعت ہوا جو بعد ازین درباب ریاست بہوپال پیش ہوئی تہی

وزیر محمد نے جو اول کوشش ۱۸۰۹ء مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تہی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پنڈارا اختیار کی ۱۸۱۲ء مین سندہیا اور راگہوجی بہونسلا متفق ہوکر درپے بربادی وزیر محمد ہوی اور آخر ۱۸۱۳ء مین اونکی فوج مجموعی نے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے مقابلہ دلیرانہ نوبت پہنچنے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال دوم سندہیا پہر تیاری حملہ کرتا تہا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکہا کہ دوستی راگہوجی بہونسلا چندان قابل اعتبار نہین اور بہوپال کی دوستی بنسبت کار آمد ہے [illegible] پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی باگورنمنٹ انگریزی کے اوسکے حین حیات تکمیل کو نہین پہونچی تہی

وزیر محمد ۱۸۱۶ء مین مرگیا اور [illegible] امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد کے جو باعث ناقابلی قابل کار ریاست نہ تہا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تہی

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی نے شروع جنگ پنڈارا ۱۸۱۷ء مین کی وہ یہ تہی کہ اونہون نے دوستی واتفاق بہوپال کے ساتہ کیا افسران پنڈارا مدت سے چاہتے تہے کہ بہوپال کو غارت کرین صرف اون کی اعانت سے نواب بہوپال تقابلہ [illegible] کیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تہا [illegible] اون قزاقون کے ساتہ چہپی تہی اور صرف باعث کم قوتی کے گوارا تہی [illegible] نذر محمد نے بخوشی دوستی انگریزی کی قبول اور منظور کیا اور ایک عہدنامہ اوسکے ساتہ موجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک دفعہ اوس مین بڑہا دی گئی جسکی روسے حیثیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہدنامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا مگر تحریر نمبر ۹۷ جو فیمابین مین ہوئی تہی وہی بجائے عہدنامہ قرار دی گئی اس اقرارنامہ کے شرائط کا بخوبی سرانجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہدنامہ نمبر ۹۸ ہوئی جسکی روسے دوستی و اتفاق دوامی ۱۸۱۸ء مین فیمابین قرار پائی اور جسکی روسے ملک دیا گیا اوسنے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ چہہ سو سوار اور چار سو پیادگان کی دو ویا کریگا اور بالعوض خدمات کے اور نیز واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے اوسکو پانچ اضلاع ضلع مالوہ مین دیے گئے اس عطیہ سے چہ ہزار روپیہ سالیانہ کہانڈی راو

قسم سابق اضلاع نذر کر دیا پڑا اور اسکے وسیلہ کا بھی گورنمنٹ انگریزی سنے وعدہ کیا اور شہر و قلعہ اسلام نگر جو نواب کے قبضہ سے نکل گیا تھا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس کے برادر زن یعنی سالہ فوجدار خان جو بعمر آٹھ سالگی کے تھا وہ پستول چھوڑ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ سے وہ مر گیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تھا اور نیک رائے حاکم اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تھا اوسکی ایک دختر سکندر بیگم نامے تھی یہ تجویز بصلاح عمائد بھوپال و منظور گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین و اسکا برادرزادہ میر محمد جان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تھا مقرر ہوا اور کاربرداری باختیار قدسیہ بیگم کے رہی اور میر محمد جان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۲۷ء مین میر محمد جان نے چاہا کہ اپنی حکومت ظاہر کرے مگر کاربرداز اوسکو مانع آئے اور اوس نے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیچ جانشینی اوسکے برادر خرد جہانگیر محمد خان کے نکیا چالیس ہزار روپیہ کے جاگیر کی لینے پر راضی ہوا اور یہ جاگیر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دی یہ تجویز بصلاح عماید ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیچ تجویز گدی نشینی کے صلاح اور مشورہ مین شریک ہوا کرتے مین

قدسیہ بیگم کی خواہش یہ تھی کہ حکومت اوسی کے ہاتھ مین رہی اسواسطے اوسنے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی دختر کے ساتھ جہانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیچ رکھنے انتظام کے اپنے ہاتھ مین منظور گورنمنٹ انگریزی نہوگی تو اوسکی آخرکار شادی منظور کی اور بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء شادی ہوگئی مگر اس شادی سے بھی تکرار باہمی خاندانی رفع نہین ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تھی کہ اب بھی اوسکے ہاتھ سے بالکل اختیار جاتا رہی سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکھتی تھی ۱۸۳۶ء مین سرکشی نواب جہانگیر محمد خان درباب گرفتار کرنے بیگم کے ظاہر ہوگئی اور اوسکو گرفتار کرکے مقید کیا مگر بتاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء وہ فرار ہوگیا اور اوسکے ساتھ بہت لوگ جمع ہوے پس اوس نے ایک جھنڈا سرکشی کا استادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی سنے نواب کے دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے ہی منظور کر چکے تھے اور بیگم نے بھی بر وقت اسکے جانشین ہونے کے بجائے اپنے برادر کلان کے منظور کیا تھا مگر گورنمنٹ نے مداخلت یا قاعدہ سے اس امر مین انکار کیا نواب کو شکست ہوتی اور زیر دیوار اشتا کے جاکر پناہ گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بھی جاکر محاصرہ کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچھ نتیجہ صاف پیدا نہین ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کو

منظور کیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۸ فیمابین اونکے منعقد ہوا اسکو گورنر جنرل نے بہی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے
نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتہ لاکہہ روپے کی جاگیر دی گئی اور نواب نے وعدہ کیا کہ وہ بیگم کے
اوس مین دست انداز نہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بہی ایک عہد کیا کہ وہ درپے ایذا رسانی باہمی ہونگے
مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگے اوسوقت اونہون نے یہ تصور کیا کہ یہ امر خانگی حیثیت کا ہے
اور اس مین تصدیق باعدہ مناسب نہین

بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۷ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتہ ہوا تہا
وہ مبدل نہ تہا لہذا سکندر بیگم عرصہ قلیل کے بعد اختیار پانے قدسیہ بیگم کے پاس مقام اسلام نگر مین چلی گئی
نواب نے بتاریخ ۹ دسمبر ۱۸۴۴ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تہا کہ اوسکا
پسر غیر منکوحہ دستگیر نامے اوسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہجہان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتہ ہو
اگر اولاد اصلی اور صلبی ہو مگر اس وصیت کو بالاے طاق رکہا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی
کے ہوئی اوس سے کچہ فائدہ مترتب نہین ہوا گورنمنٹ انگریزی نے اوسطرح جسطرح گدی نشینی
سکندر بیگم کی بعد وفات نذر محمد خان کے منظور کی تہی گدی نشینی مسماۃ شاہجہان کی بہی منظور کی اور یہ
قرار پایا کہ جو شوہر شاہجہان کا ہوگا اور جو خاندان بہوپال سے اس غرض سے تجویز کیا جاویگا کہ دونون
فرع غوث محمد و وزیر محمد خان شامل ہوجاوین آیندہ رئیس بہوپال ہوگا اور بالفعل فوجدار محمد خان برادر
قدسیہ بیگم کارپرداز بشرکت سکندر بیگم رہے مگر یہ تجویز درست نہین ہوئی اور آخرکار فوجدار محمد خان کو اپنے
عہدہ سے استعفا دینا پڑا اور ۱۸۴۷ء مین سکندر بیگم کارپرداز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتہ کیا اوس نے طریق مستاجری مالگذاری موقوف
کیا اور بندوبست بلا وساطت ساتہ رئیسون کے کیا اور جمیع علاقجات جاگیر کے ترتیب دیے تمسکہ تجار
بہی موقوف کیا اور اپنے خاص انتظام مین ٹکسال کو رکہا اور انتظام پولس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام ابتدائی درست کیا
ماہ جولائی ۱۸۵۵ء شاہجہان بیگم کی شادی بخشی باقی محمد خان بہوپال والہ کے ساتہ ہوئی یہ شخص متعلق
خاندان بہوپال نہ تہا فی الحقیقت کوئی شخص خاندان بہوپال سے ایسا نہ تہا جسکے ساتہ شاہجہان بیگم اپنی
شادی کرتی اور اگرچہ عمائد بہوپال راضی بیگم کے ساتہ شادی کرنے کی تہی مگر وہ لوگ حاکم بہوپال نشین
کر دانے جاتے جب وہ خاندان بہوپال سے نہ تہے لہذا کچہ ترمیم بعد انتقال ۱۸۶۸ء کے ضروری ہوا

آخرکار یہ فیصلہ قرار پایا کہ شاہجہان بیگم رئیسہ ریاست ہو اور اوسکا شوہر صرف نواب برائے نام کہلایا جاوے اور سکندر بیگم بطور کارپرداز تا صغر سنی شاہجہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہجہان بیگم اکیس سال کی نہو اوس وقت تک سکندر بیگم کارپرداز رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہین ہوئی اوس نے اپنے شوہر کے رئیس بہوپال نامزد ہونے سے نالش کی تہی کہ وہ خود حاکم ہے پس اوس نے اپنی دختر کے رئیسہ ہونے مین بھی تاحین حیات اپنے عذر کیا گورنمنٹ نے چونکہ شاہجہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تہا لہذا اوسکو علیحدہ کرنا مناسب نہ جانا مگر شاہجہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریاست تاحین حیات والدہ اپنی کے ترک کیے ابتدا ۱۸۶۰ع مین سکندر بیگم حاکم اور رئیسہ بہوپال پہر قرار پائی اور شاہجہان بیگم اوسکی وارث اور بعد ازان اوسکی اولاد بسلسلہ [illegible] وراثت قرار پائی

۱۸۴۳ع مین فوج کنٹنجنٹ بہوپال سے دوبارہ ترتیب پائی اور نواب نے اقرار کیا کہ وہ اضافہ اوس خراج مین کہ جو سابق فوج مذکور کے خرچ کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکہ تیس ہزار سے ایک لاکہ اٹہتیس ہزار روپیہ دیگا اور ۱۸۵۹ع مین فوج کنٹنجنٹ نے پہر ترتیب پائی اور ایک عہدنامہ نمبر ۴ سکندر بیگم سے قرار پایا [illegible] سالیانہ جو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے تہا اوسکی [illegible] ہوکر دو لاکہ روپیہ [illegible] بشرطیکہ کل اخراجات وغیرہ کنٹنجنٹ مذکور متعلقہ ریاست اس دو لاکہ سے زیادہ نہو اس فوج کنٹنجنٹ نے ۱۸۵۷ع مین بلوہ کیا اور جب [illegible] برباد ہوگئے اوسوقت سے اوسکا کام ملٹری چہاونی بہوپال [illegible] فوج بہوپال پولیس ۱۸۵۹ع مین قائم اور ملازم ہوئی اس انتظام کو جو کارروائی [illegible] بیگم صاحبہ نے باقاعدہ منظور کیا حسب منشا نمبر ۳ یہ فوج پولیس فوج [illegible] کر رہی [illegible] ہر سال مین دو کام کیواسطے طلب ہو سکتی ہے

اور اس خرچ فوج مذکورہ بالا کے ریاست بہوپال سالیانہ مبلغ [illegible] واسطے خرچ اسکول یعنی مکتب مقام سیہور کے جسکو ۱۸۱۸ع مین [illegible] صاحب نے قائم کیا تہا اور مبلغ [illegible] یا بہتیاری مرمت راستہ اندر ریاست بہوپال کے دیتی ہے

سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رکہتی ہے بالعوض اوسکی خدمات کے جو ۱۸۵۷ع کے بلوہ مین اوسکی سے ظہور مین آئین اوسکو ایک سند نمبر ۴ ملی جسکی رو سے پرگنہ بیرسیا جو بباعث سرکشی ریاست دہار کے ضبط ہوگیا تہا بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۵ جسکی رو سے حقوق جانشینی حسب شرع محمدی

منظور ہوئی اور محصول ریٹ ریاست دیا گیا اور خطاب نائٹ آف دی موسٹ انگزلٹ اورڈر آف
دی ستار آف انڈیا بیگم صاحبہ نے بھی اون لوگونکو جو اوسکی رعیت تھے اور جنہوں نے خدمات لائقہ
بیچ وقت نازک ۱۸۵۷ء کے کی تہیں بعطاے جاگیرات انعام عہد شگزاری دیا

۱۸۶۳ء مین سکندر بیگم نے چاہا کہ مکہ معظمہ حج کرنے جاے اور اوسنے درخواست گورنمنٹ انگریزی
سے کی کہ اوسکی غیبت مین کوئی امر جدید بھوپال مین تعمیل نہو بیگم صاحبہ کو کہا گیا کہ چونکہ یہ غیر ممکن ہے
کہ آئندہ کی امور کی قید کیجاے لہذا یہ امکان گورنمنٹ انگریزی سے باہر تہا کہ اوسکی درخواست منظور
کرتے مگر اوسکو اطمینان دی گئی کہ بغیر ضرورتاہم کے جس سے بہتری ریاست بھوپال یا بیگم صاحبہ
کی یا عام منفعت یا انتظام ملک کی ہوگی اوسوقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہوگا اور جو تغیرات اوس
انتظام مین کیجاینگی جو اوسنے بابت امور ریاست بھوپال کے کیا ہے اور بوقت ضرورت اشد اگر ایسا ہی
حکم جاری ہی ہوگا تو حقیقت ضرورت سے اوسکو اطلاع دیجاے گی اور اسکی بہی اطمینان بیگم صاحبہ کو دی گئی
کہ اوسکی غیبت مین حفاظت گورنمنٹ انگریزی نسبت شاہجہان بیگم کے مبذول رہیگی۔

رقبہ بھوپال کا چھ ہزار سات سو چونسٹھ میل مربع ہے اور آمدنی قریب [illegible] اور آبادی چھ لاکھ
تریسٹھ ہزار چھ سو چھین آدمی بیگم صاحبہ کی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج بھوپال کی تعداد
سات سو تئیس سوار اور تین ہزار چار سو اٹھائیس پیادہ اور نیز [illegible] ضرب توپ اور دو [illegible] گولہ انداز

نمبر ۷۹

عہدنامہ جو نذر محمد خان کے ساتھ ہوا ۱۸۱۸ء

ترجمہ چٹھی مسٹر جنکن صاحب بنام نذر محمد خان نواب بھوپال مرقومہ تاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء
مضمون مجوزہ عنایت نامہ آپکے وکیل کا مرقومہ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۱۴ ماہ ربیع الاول
۱۲۳۳ ہجری جس سے وہ شرائط پیدا تھے جن پر اوسکی مرضی ہے کہ آپ اپنی ریاست کو زیر حمایت و
حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے آپکو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے زیر تجویز ہزاکسلنسی گورنر جنرل
بہادر تہا اور اگرچہ اوسکا جواب آپ تک آیا مگر اوسکی بابت حکم پہونچا نہین ہوئی ہے اور اب مجکو ہدایت
ہوئی ہے کہ مین آپکو اوسکی منظوری ہزاکسلنسی کی نسبت سے اطلاع دون

ثنی مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل میں درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بہوپال حسب استرضا نواب مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۷ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ نذرگدہ معروف سرموپاکل کا نو واقع متصل بہلساحوالہ گورنمنٹ انگریزی واسطے چہاونی مدامی سے کے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاوے گا

شرط دوم ہم کوشش بلیغ اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی و غلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے فوج انگریزی سے کے درکار ہو کرینگے اور قیمت موافق نرخ بازار کے لیجاوے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے ساتھ پنڈارا اور دیگر غارتگران قوم پٹہان ہندوستان سے کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجاوینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے کی بابت [illegible] کرنے ساتھ دیگر رئیسان راجگان ہندوستان کے باقی نرہیگی مگر جزوی امور مین درباب انتظام ریاست کے ہوگی یہ ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گرد نواح کے زمینداران و رئیسان کے ساتھ کتابت کیجاوے اور اس صورت مین اول اطلاع [illegible] انگریزی کو کرتے ہین اور [illegible] کرنے [illegible] ہوگا [illegible] ہونے ایسے جزوی امور کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کو جو پاس متصل ہوگا کیا کرینگے

شرط پنجم بعد اس طرح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعاوی اور حقوق کی تفصیل جو ہمارے نسبت اور راجگان اور رئیسان کے ہین اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو دینگے کہ وہ اونکا فیصلہ حسب مراد کر دین اور اگر ہم کچھ نقصان بہی اس امر مین سہین گے تاہم بلحاظ و پاس ادب گورنمنٹ انگریزی کے ہم بخاموشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم درباب شرائط روپیہ بابتہ اداے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہین اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر ہی بمشکل ہوتی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیتے اب کمپنی ہمکو اس امر مین معذور رکہین مگر قلعہ نذرگدہ معہ چند دیہات ملحقہ چند جنسمین آباد اور چند غیر آباد ہین کمپنی کے حوالہ کیے جاوینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبہی پہلوتہی اس امر مین

خدمتگذاری کرنے سے حتی المقدور نہین کرینگے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف یہ شرائط اسمین شامل کرنی چاہتے ہین کہ تم بگرمجوشی معہ اپنی فوج کے شریک مقابلہ پنڈارا اور اوسکے معاونوں کی حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت فوج انگریزی کو اپنے ملک مین آنے دوگے اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا محصول تمہارے ملک مین خرید ہوا کریگی اور تمہارے ملک مین پہنچائی جاینگی بالفعل حسب حیثیت حال ملک اور آمدنی تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی نہین چاہتے ہے کہ تم کچھ خرچہ فوج انگریزی کا دو مگر واضح ہو کہ جب تمہارا ملک زیادہ ہوگا اوسبب اونیت تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اوس حالت مین تم مستعد اور آمادہ دینے اعانت زر کی حسب حیثیت اپنے ہوگے

ان شرائط پر گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کرینگے اور تمکو وہ علاقجات دلوا دینگے جو تمہارے پنڈاروں نے لی ہ مین سوائے اسکے تم امید رکھو کہ اور مہربانی بہی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اونکے اختیار مین ہوگی اور جسکے تم اپنے کردار اور طریق سے مستحق متصور ہوگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ مین تمکو اطلاع اس امر کی دون کہ تمکو صرف اسقدر جواب مین مجھے بتانا ضروری ہے کہ تم شرائط مذکورۂ بالا کو منظور کرتے ہو تاکہ مین تمکو بلا تامل دوست تصور کرکے مستحق حمایت وحفاظت گورنمنٹ انگریزی گردانون مگر واضح ہو کہ تمہارا جواب صاف ہو اور مشکوک نہو

گورنمنٹ انگریزی نے اب بتحقیق ارادہ مصمم کیا ہے کہ قوت غارتگری پنڈارا غارت ہو اور طریق غارتگری تمام ہندوستان سے مفقود اور مسدود ہو افواج انگریزی ہر طرف سے ملک مالوا مین اس غرض سے چلی آتی ہین لہذا ہر ایک ریاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن یا دوست ہین وہ لوگ بہی جو شریک اس امر مین نہونگے دشمن گردانے جاینگے تمہارے صریح اور مفصل عہد سوم دوستی ذو جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہین خاص دشمن پنڈارا کا تمکو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرحکی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا علاقہ متصل ملک پنڈارا کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری ذاتی ہوشیاری اور چالاکی سے تمکو نہایت کار آمد مدد اور معاون اوس نازک وقت مین تصور کیا جایگا جو اب آنے والا ہے اور تمہارا طریق اور خلق اسوقت مین باعث تمہارے آیندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہین کہ تم سمجہان مین

ثابت قدم رہو گے

مین یہ چٹھی تمکو معرفت [illegible] صاحب کے بہیجتا ہون اور سب حال [illegible] چٹھی کا جواب ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعد ازان کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام مین مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتھ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ جوا [illegible] مین فوج جا کر رہے اور کسطرح رسد وغیرہ کا سرانجام واسطے اوس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک سے عبور دریاے نربدا کرینگے مین تمہارا شکر گزار ہونگا اگر تم ان سب امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دو گے اور تم بلا شبہ اونکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورنمنٹ انگریزی مقرر کروگے

بنام نذر محمد خان والی بہوپال المرقوم ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء

سرجان مالکم صاحب نے وہ سب تحریرات مجکو لکہ بہیجین ہین جو درمیان انکی اور اونکے گذرین تہین اور وہ بہی سب مجہے تحریر کی ہے جو فیما بین اونکے اور آپ کے معتمد عنایت مزاج کی گفتگو ہوئی اور کرنیل ایڈمز نے مجہے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران [illegible] کا آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور [illegible] دوستی سے خوش ہین ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل مین تمہاری دوستی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کا تہا اور بہی مستحکم کیا اور مین اب آپکو اطلاع دیتا ہون کہ آپ اطمینان کہین کہ ایسی ہی عنایت میرے دل مین نسبت تمہاری جاگیر باعث تمہاری چٹھی کے جو تمنے سرجان مالکم صاحب کو تحریر کی ہے اور جسمین تمنے تحریر کی ہے کہ تمنے جنکین صاحب کو اپنی رضامندی نسبت اون شرائط کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو لکہے ہین مین منتظر چٹھی جنکین صاحب در باب امور مذکورہ بالا کے تہا اور در باب اسکے کہ اون شرائط کا ایک عہد نامہ با قاعدہ قبل از میری منظوری با قاعدہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو مگر مفسدہ راگپور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کر دیگی اس تجویز کو طے ہونے نہ دیا لہذا مین مناسب تصور کرتا ہون کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری تکمیل مین نہونی چاہیے کہ جو اطمینان آپکو بر گیڈیر جنرل مستر جان مالکم اور مستر جنکین صاحب نے دیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون چونکہ چٹھی مذکورہ صدر مین آئی لہذا لفظ تا تکمیل تحریر ہوا تمہاری ذہنیت اس امر نے

کہ اعتبار حیثیت و اطمینان یہان افسر انگریزی سے کہا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کرکے بلا تامل حسب قرارداد سرجان مالکوم اوستر جیکن کی تعمیل شرائط شروع کردی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود بتجربہ فوائد دوستی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل ہوگیا جب تمکو چند ضلاع جسمین سے پنڈارا اخارج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے فائدہ پر نظر رکھونگا اور یہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہوگے

درباب آئندہ ادا کرنے جزو خرچہ فوج انگریزی سے کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مصروف رہینگے اوسکی نسبت تمنے کچھ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف اسقدر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ جو کچھ اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اوس میں رعایت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ کے موافق تجویز ہوگا پس اس امر مین کچھ تردد نکرو

ایک عہدنامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فیمابین تقسیم اور تصدیق ہوگا مگر مین چاہتا ہون کہ تم اس تحریر کو بجاے عہدنامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہدنامہ تیار ہو

دستخط ہیسٹنگس

نمبر ۸۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال منعقدہ معرفت کپتان جوشوا اسٹیوارٹ منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسیلنسی مارکیوس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر جنرل اور معرفت کرم محمد خان بہادر و شہزاد مسیح صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب

شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی دوامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال و وارثان و جانشینان نواب جاری ہووے گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

شرط سوم نواب بھوپال و ورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچھ اتفاق یا واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق بغیر آگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوست اور یگانگان کے ساتھ ہو اور تحریرات ضروری ساتھ زمینداران و ہمچشمان قرب جوار متعلق امور جزوی اور خفیف کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر حسب اتفاق کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنٹنجنٹ چھ سو سوار اور چار سو پیادہ کی واسطے خدمتگاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب ضرورت ہوگی اور طلب کیجائیگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی باستثنا اوس قدر سپاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جاسکے گی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور کا کوشش بلیغ کریگا کہ کسیطرح کا نقصان زراعت یا اور قسم کا نہووے اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چھاونی ڈالینگی انگریز اگر ایسا ہوگا تو نواب وعدہ کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ جب درخواست کیجاے گی تو قلعہ مدرگدہ معروف کلکا نو معہ قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دیجائیگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہرطرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خرید ہوگی اور پونہچائی جائیگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس ریاست مین داخل نہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرمجوشی و وفاداری بیچ جنگ گذشتہ کے پنڈاران مین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب در نظر اسکے کہ نواب کنٹنجنٹ مشروطہ اگر بذریعہ اس تحریر کے پانچ محالات اشتا چیادر سہود دوراہا دیوی پورہ

نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہین کہ اونکی حکومت خاص مین رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام رائسین منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کرم محمد خان بہادر اور شہزاد مسیح صاحب کے اوسپر ہوئے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اسکی تصدیق گورنر جنرل کے تین ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے حاصل کر دینگے اور کرم محمد خان اور شہزاد مسیح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ مین حاصل کر دینگے

المرقوم مقام رائسین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ (مہر)

دستخط کرم محمد خان (مہر)

دستخط شہزاد مسیح صاحب (مہر)

اس عہدنامہ کی تصدیق کی جناب گورنر جنرل نے بمقام ... تاریخ ۸ ماہ ... ۱۸۱۸ء

دستخط ...

(مہر ...)

نمبر ۸۱

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بھوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے خدمت مین روانہ ہوا

چونکہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر ناتفاقی جو فیمابین میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سنی تو اونہون نے حکم بذریعہ مسٹر سکرٹری کپتان بنام مسٹر بین ساویٹ ولکنسن صاحب ایجنٹ بھوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی ضمانت کرتے ہین کہ میری تعلقہ جان رہیگی اور میری قدیم جاگیر مجھکو ملیگی بشرطیکہ مین حکومت بھوپال کی نواب کو دیدون اور جو یہ حکم مدوح صاحب ایجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاوے لہذا مین کل انصرام امور سلطنت بھوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہون میری اصل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمینا قریب سترہ ہزار یا اٹھارہ ہزار روپیہ کے ہوگی میرے قبضے مین رہیگی اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھ ہزار روپیہ

سالیانہ کی ہے معہ قصبہ و شہر باڑی ماورای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید مجکو دی جاوے گی باغ اور مقبرہ متبرکہ
میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور
جسکی آمدنی قریب تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ نظیر گنج معہ دکانو کے
اور میلا مقبرہ وغیرہ اور باڑہ اور میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سکندر جہان کی مداخلت
یا حکومت میری عمارت وغیرہ اور جاگیر مین نکرینگے اور میری حیات کے درپئے کسیطرح نہونگے اور
مین وعدہ کرتی ہون کہ مین مداخلت امور ریاست بھوپال مین اور اوسکے انتظام مین نہین کرونگی اور نہ درپئے
آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی فریقین کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست یہ ہے کہ دستخط
لاٹ صاحب کے فریقین کے اقرارنامجات پر کیے جائین تاکہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ وقت ضرورت سند ہو
اور مین ہر طرح کا لحاظ اور نہایت دلی محبت نواب صاحب سے کہ میرا فرزند ہے رکھون گی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرارنامہ نواب نظیر الدولہ نواب جہانگیر محمد خان نواب بھوپال جو واسطے تصدیق رائٹ ہنوریبل
گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے پیش ہوا

چونکہ رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب خبر نا اتفاقی جو فیما بین میرے اور میری والدہ معظمہ
قدسیہ بیگم صاحبہ کے تھی سُنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انصرام کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کردین تو گورنر
جنرل ضامن ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگمصاحبہ نے اپنی منظوری اور
استرضا بذریعہ خریطے کے نسبت اس حکم کے مسٹر لین سلوٹ کنسن صاحب پولیٹکل اجنٹ بھوپال کو تحریر کی
اور چونکہ صاحب اجنٹ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور مدد معاش کے بیگم کو دیجاوے اور بیگم کی بہی انصرام
کل امور ریاست کا میرے سپرد کردیا لہذا مین بنظر آسایش بیگمصاحبہ کے حسب صلاح صاحب موصوف
اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پائین دونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جاگیر
[illegible] معہ قلعہ اور اراضی اسلام نگر جسکی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم
بیگمصاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر
اصلی مین ایزاد ہوتے ہین اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمیع

جسکی ترتیب چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہین وہ بھی قبضہ او تحت اونکے رہینگے اور بہتر محل حسین وہ آپ حتی الکہ
اور باولی باغ اور بیگم کا باڑا اور نظیر گنج معہ کاکین اور مقبرہ بیگمصاحبہ بھی اونکے قبضہ مین رہینگے بیگم صاحبہ
اسیطرح انتظام ریاست مین مداخلت نہین کرینگی اور نہ میری جان کے آزار کے درپے ہونگی اور مین بھی
اسیطرح مزاحمت بیچ اونکی جاگیر کے نہین کرونگا جبتک وہ حق القائم ہین اور نہ درپے آزار جان بیگمصاحبہ
ہونگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی کے جوابدہ تصور کرینگے اور امید ہے کہ
لاٹ صاحب از راہ مہربانی اپنے دستخط اس اقرارنامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آئندہ بروقت ضرورت سند رہے
مین دل وجان ادب اور لحاظ بیگمصاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کرونگا

المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۵۳ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۷ء

دستخط نواب جہانگیر محمد خان

ان اقرارنامجات پر تصدیق گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۳۸ء کی

نمبر ۸۲

دفعہ مستزاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیمابین ریاست بھوپال و گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی

چونکہ شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیمابین نواب بھوپال و آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
منعقد ہوا یہ شرط ہے کہ ریاست بھوپال چھ سو سوار اور چار سو پیادگان واسطے خدمتگذاری گورنمنٹ
انگریزی کے دیا کرینگے اور بعد ازان براضی طرفین تجویز ہوئی کہ فوج مذکور تحت حکم افسر انگریزی کے رہے
اور بابت خرچ اوسکے سپاہ کے روپیہ نقد موافق خرچ مناسب سپاہ ہر قسم و توپخانہ وغیرہ دیا جاوے یعنی سوار
و پیادگان و گولندازان کے دیا جاوے اور چونکہ اب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ فوج مذکور کی تعداد مقرر ہو جاوے
اور ملکہ کارپرداز بھوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچ مین اضافہ ہو کر کل روپیہ دو لاکھ قرار دیا جانے اور گورنر جنرل
بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا ابذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ شروع سال فصلی ۱۲۵۷
مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۴۹ عیسوی جو روپیہ واجب الادا ریاست بھوپال سے بابت خرچ دوامی اس فوج
کنٹنجنٹ کے ہے اوسکی تعداد دو لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپال قرار دی جاوے اور اسکے سوا کچھ
روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

مہر فارسی — دستخط سکندر بیگم

مہر فارسی — دستخط ڈلہوسی

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بہردنوال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء

دستخط ایچ ایم الیٹ

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خریطہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۹ ماہ مئی ۱۸۶۲ء بنام صاحب جنٹ گورنر جنرل وطن پسند
بعد القاب معمولی ... آپکی چٹھی نمبری ۳۳۹ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس
انتظام ... ہوئی جو بنظر ... عوض درباب کنٹنجنٹ کے ہوئی تھی پہونچی اور مجھے اطلاع اوس
امر کی ہوئی جس سے مجھے آگہی نہ تھی اور وہ شبہہ جو میرے دل میں تھا اور جسکی صفائی کیواسطے دل
خواہش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی چٹھی سے ظاہر ہے کہ شرط متضمن عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر
۱۸۴۹ء نے دو لاکھ روپیہ سالیانہ جو واسطے فوج کنٹنجنٹ جسکی افسری میں افسران انگریزی ہونگے قرار دیا اور
حفاظت گورنمنٹ بھوپال اوسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام سہور قائم ہوئی
اور یہ فوج بباعث ... قواعد تبدیل ہوکر ساگر اور مؤ بھیجی گئی تاکہ ایک فوج اچھی اور مضبوط ہمیشہ واسطے
اعانت بھوپال کے بجائے کنٹنجنٹ سابق مستعد اور موجود ہے اور فوج بھوپال لپوسے اور سواران
وسطی ہند کارروائی متعلق کنٹنجنٹ کیا کرینگے اگرچہ اس تقسیم سے کچھ تفاوت منشاء شرط عہدنامہ مذکور
درباب کنٹنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر دراصل یہ امر موافق شرط متضمن اوسکے ہے کیونکہ زیادہ تر
حفاظت اور اعانت ریاست بھوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور مؤ سے ہوسکتی ہے بہ نسبت
اس تجویز کے جو ازروے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے میری خواہش اور آرزو ہے کہ اس بارہ میں غلطی واقع نہ ہو اور رائے ریاست بھوپال کی

موافق راے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی درست ہن جب یہ الفاظ نصیحت صائب کے مین نے بخوبی سمجھے یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سابقہ کے حال مین جو قیام فوج ولایتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی ظہور مین آگئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید میری راے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کردیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ بیرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائقہ گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال مین انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی حکومت پرگنہ بیرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ سے تھے جو ریاست بھوپال کو عطا ہوا ہے تصور کیجاینگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۸۵

بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی ریاست مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے بہ تعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی صلبی کے جو جانشین ریاست اسکے ملک کیواسطے جواز روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی منظوری کیجائیگی —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہو جو تم سے کیا جاتا ہے تاوقتیکہ انکا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہے اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جنکی روسے شکرگذاری

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بھی عنایت ہوئی

دھار

از روے رپورٹ مالکوم صاحب درباب ملک مالوا ور رپورٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنند راو پوار اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ یہ ریاست معہ چند اضلاع وخراج رئیسان راجپوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنند راو نے ۱۷۴۹ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جسونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا یہ جسونت راو بمقام پانی پت جب مرہٹونکو شکست ہوئی اوس مین قتل ہوا اوسکے پسر خردسال کہانڈے راو پوار اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر آنند راو پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بھی ۱۸۰۷ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر رامچندر راو پوار کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بائی والدہ رامچندر راو کے ہوا رامچندر راو بہت جلد مر گیا مگر استرضاء رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ کو متبنی کیا اور نام اوسکا رامچند پوار رکہا

تیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج نے کی تہی ریاست دہار مین سیندھیا اور ہولکر برابر غارتگری کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف لیاقت اور تدبیر کی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۸۶ کی ریاست دہار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر اضلاع جو اونسے چہین گئے تہے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اونکا اوپر ریاست ہاے راجپوت بانسواڑہ وڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی نے پانچ سال کیواسطے پرگنہ بیرسیا بابت قرضہ مبلغ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تہا اپنے قبضہ مین کر لیا

بیچ ۱۸۲۱ء کے از روے عہدنامہ ثانی نمبر ۸۷ کے دہار نے پرگنہ بیرسیا اور خراج علیموہن گورنمنٹ انگریزی کو

بابت ادائے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ع مین پرگنہ دہرمپوری دہار کو اس سبب سے ہوا
کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوسکے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا
انتظام بسبب اوسکے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کر سکتے تھے لہذا ۱۸۳۵ع مین پھر گورنمنٹ
انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہیگی
وہ ریاست دہار کو دیجائیگی اور یہ طریق ادائے باقی ۱۸۵۶ع تک جاری رہا مگر اس سال مین باعث سرکشی
ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ بیرسیا بجلدوے خدمات سکندر بیگم ریاست بھوپال کو عطا ہوا
۱۸۲۸ع مین پرگنہ ملس پور نگرا اور واقعہ ناروا اسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا گیا
بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ سال
بسال ریاست دہار کو دیا جائے اور ۱۸۴۳ع مین یہ پرگنہ واپس دہار کو دیا گیا
رام چندر پوار کے بعد اوسکا پسر متبنی جسونت راو پوار نامے جانشین ہوا اور ۱۸۵۷ع مین فوت ہوا
اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تھا بعمر تیرہ سالگی گدی نشین ریاست ہوا
ریاست دہار نے ۱۸۵۷ع مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہوگئی مگر آخر کار واپس آنند راو پوار
کو باستثنا پرگنہ بیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک یہ رئیس اٹھارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جبتک وہ
قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکھیگی
اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا
عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے یہ قرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر
واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی
رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار
نفری محاصل اسکا چار لاکھ ستیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بھوپال لیوے کی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی
کے رہتی ہے اوسکا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دہار واسطے خرچہ فوج مالوا بھیل کور کے
مبلغ اونیس ہزار چہ سو چھپن روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۸۶

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار و ورثاو جانشینان

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس پولیٹکل ایجنٹ
موسٹ نوبل گورنر جنرل اور بابو رگہوناتہ منجانب رام چندر راو پوار راجہ دہار برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کو
اختیارات کل موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی ون آف ہزر تاکل مجسٹی موسٹ آنریبل
پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام اور حکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے
اور بابو رگہوناتہ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راجہ دہار کے
سہ اوسکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن
دوسری سرکار کے ہونگے

شرط دوم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے
اور کسی اور ریاست سے کتابت درباب امور ریاست یا خانگی کے نہین کرینگے بلکہ ظاہر غائب دوست
اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اور ہمیشہ جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ و
سوار حسب حیثیت اپنے اونکو دینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اوسکے ماتحتان مثل
ندیا در دستریا و کوکسی و دہرم پور و سلطان آباد و بلکیار و نوچا و پواری و گہرواڑہ واقع ضلع جوت دہول گڈہ
و نگلا کی کرینگے اور اونکو سیب علی خراج علی رام چندر راو پوار راجہ دہار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان
کو دلوا دینگے

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت سنگہ راجہ علی سی پرگنہ کوکسی اور خراج
علی رام چندر راو راجہ دہار کو دلوا دینگے اور سوا اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اوسکی دعاوی واجبی
نسبت رئیسان راجپوت مندیا ور کے کرینگے

شرط پنجم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بعوض اوس اخراجات کے جو اوسکا بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام
حقوق خراج ریاست ہائے بانسواڑہ و ڈونگرپور دینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کو ضلع بیرسیا جو

عرصہ قلیل سے پنڈارا سے لیا گیا ہے بشرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹۔ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ماہ چیت سودی پروا سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت اور موافق ۲۹۔ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۴ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ خالص کے جو گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد انقضا میعاد مذکور کے تاریخ ۲۹۔ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹۔ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۹ ہجری تمام نفع ونقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہ گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دہار سے لیکر اپنے پاس رکھین یا کسی اور ریاست کو دین جیسا ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چندر راو پوار راجہ دہار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچھ استحقاق حکومت پرگنہ مذکور کا نہین ہے اور پرگنہ مذکور مین انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور ریاست دہار کو آمدنی وزر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چہ شرایط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس پولیٹیکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو رگہوناتہ منجانب رام چندر راو راجہ دہار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس نی ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین مہری ور دستخطی اپنے بابو رگہوناتہ کو دی اور اونسے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے اور بتصدیق رام چندر راو پوار راجہ دہار کے حاصل کی

برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو رگہوناتہ کو اندر عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازان جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی

المرقوم مقام مندیا و تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۵ ہجری مطابق پوس سودی چودس سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگس
دستخط جی اڈمنسٹن
دستخط جیمس سٹوارٹ
دستخط جے اڈم

مہر خرد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسیلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ع

دستخط سی ایڈمی منکف

سکرٹری

نمبر ۸

قولنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار برضا و رغبت اپنے ضلع بیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض ان دونون آمدنیونکے وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین دینگے

شرط سوم چونکہ ازروے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست دہار بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ع مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۴ھ ہجری و پوس سودی چودس سمت ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع بیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی کے واسطے پانچ سال تک رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ع مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ھ ہجری و چیت سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ سے لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ھ ہجری و چیت سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلاتخلل شرط ہذا قائم رہیگا لہذا جو ایک لاکھ دس ہزار روپے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام میعاد پنجسال مذکور یعنی سمت ۱۸۸۱ تک دہار کو دینا شروع نہوگا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورہ بالا یعنی پرگنہ بیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دیگئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کریگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا اوجین لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ع ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم رقم سالیانہ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین کے جو گورنمنٹ انگریزی

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچپن ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلی قسط ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست ۱۸۲۲ء و ماہ فروری ۱۸۲۳ء ہوگی

المرقوم بمقام دہار تاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۲۱ء مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۷ ہجری انگریزی یعنی اگھن بدی نومی ۱۸۷۸ بکرماجیت

دستخط این ایلور

اسیسٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوئے تھے

مہر　مہر راجہ رام چندر راو

مہر کمپنی

دستخط ہیٹنگسر

دستخط جیمیس سوارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۲ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرارنامہ درباب پرگنہ بیس پور نکراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جرلڈ ویلی صاحب

بعد القاب معمولی ـ محالات جو میری جاگیر بیس پور نگراو مین واقع ہین بہت فاصلہ پر دہار سے ہین مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچھا ہو اور ترقی زراعت ظہور مین آوے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہو اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد مجرا لینے خرچہ سہ بندی و تنخواہ عملہ تحصیل و حقوق زمینداران مثل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست دہار ہوا کرے گی

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۴ھ فصلی ۱۲۳۵ سورسن

۱

چٹھی جوابی جناب وسیلی صاحب بنام رام چندر راؤ پوار راجہ دہار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی ـــ مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پرگنہ بمیس پور نگر اونکی آپ نے بھیجی تھی وہ میرے پاس پہونچی اور مین آپ کی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا مین اطلاع دیتا ہون کہ آپ مطمئن رہین پرگنہ مذکور بہ وسیع ترقی و بہبودی پذیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے رہیگا وہ آپکی ریاست مین داخل ہوگا امید کہ تا بست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے یاد و شاد فرماتے رہیگا

نمبر ۸۹

سند جو آنند راؤ پوار دہار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب تک اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بتعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو متبنی تم یا بعد تمہارے کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس سند کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہیگا و جب تک موافق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جنکی رو سے شکرگزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار دیواس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دہار بنام کپتان بے ڈبلیو میں اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند و قایم مقام

سپرنٹنڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی ۔ آپ کی چٹھی معہ ملفوفات درباب دینے اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو بباعث آمدورفت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ریل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا اخراج واسطے دوام کے دیجائیگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیجاے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیا جائیگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریل دی اور حکام گورنمنٹ کے رہین گے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیمابین افسران و ملازمان کے وقوع مین آسے گا یا ساتہ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولیٹیکل متعینہ دہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جاوین بموجب اون قواعد کے فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے جاوسے اور راستے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو اوسپر محصول معمولی جو ایسی اشیا پر لیا جاتا ہے لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجہ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتہ ملک مالوا مین آسے تہے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون نے دیواس اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع پاسے جنکی جمع برائے نام دو لاکہ بیالیس ہزار نوسو روپیہ تہی منجملہ اسکے چھبیس ہزار روپیہ سالانہ پہ اکثر رئیسان گرسیا کو دیتے ہے

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بھی تعدادی اٹھتر ہزار ایکسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع
ہمیرپور واقعہ بندیلکھنڈ جمعی چھتیس ہزار روپیہ اور ضلع کندوپا واقعہ دواب شامل ہوا —

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سیندہیا ہولکر اور پنڈارے
تخت وتاراج کرتے تھے اور اکثر حاصلات ہمیرپور وکندوپا و دیگر اضلاع اونسے لیے لیتے تھے مگر ۱۸۱۸ء مین
جو دو رئیس وہان قابض تھے توکاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم کا تھا اور آنند راو اوسکا ہمشیرہ زادہ اور متبنی
جیواجی کے پوتے کا ازروے عہدنامہ نمبر ۱۹ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی درآئے

۱۸۲۹ء مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگود حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے
انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ نماڑ مین اونسے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اونسے نہین ہوسکتا تھا
آمدنی اسکی بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو باقی رہتی ہے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

۱۸۲۷ء مین توکاجی پوار کی جگہ اونکا پسر متبنی رکہما چندر راو نامی معروف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور
۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور کشناجی راو جسکو اونہون نے متبنی کیا تھا اوسکا جانشین تجویز ہوا —

آنند راو رئیس خرد دیواس نے ہیبت راو کو ۱۸۴۳ء مین متبنی کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور ہیبت راو نے
۱۸۵۸ء مین ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو پسر متبنی اپنا استحقاق
ریاست چھوڑ دیگا اور ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مین اوسکی لڑکا پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ اب بیان ہوا ہیبت راو
پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۶۴ء فوت ہوا اور اوسکا پسر خردسال نراین راو پوار دادا صاحب
اوسکا جانشین ہوا مگر ریاست کے امور کا سرانجام اسکی صغرسنی مین کامدار گوبند راو رام چندر بہدایت ونگرانی
عام صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے —

دونون رئیسان دیواس نے بلوہ مین خدمات نمایان کین ازروے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست دیواس
سے پچاس سوار اور پچاس پیادگان کا خرچہ لینا قرار پایا تھا اور یہ شرط طے ہوئی تھی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو
بہ ترقی لائے گی تو بعد اوسکے دوچند ہوگی اور ۱۸۲۰ء مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہوکر پچہتر سوار اور دو سو پیادگان ہوئے
اور شامل کنٹنجنٹ ہولکر ہوکر بنام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل
ہوگئے تو بجاے فوج کے دینے کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی [illegible] روپیہ
حالی دیا جائے آمدنی اس ریاست کی جیسا کہ پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دو سو چھپن میل مربع اور آبادی

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس ریاست ہذا کو سند نمبر ۹۸ ملی ہے جسکی رو سے استحقاق متبنی کرنیکا اونکو عطا ہوا اور دونون رئیس تہ اور توقیر مین برابر ہین اور جسقدر آمدنی ہو تی ہے اوسکے برابر حصص ہوتے ہین ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

نمبر ۹۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس و ورثا و جانشینان راجگان مذکورین منعقدہ معرفت لفٹنٹ اگزنڈر میک دونلڈ حسب ہدایت و حکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کار رواسطے اور اسکا رام بابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان مشترکہ ریاست پوار ہوا برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کو اختیارات کل و حکایت تام موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگس کی جی دن آف نائٹس ہوسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے امور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوئی اور اسکا رام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان دیواس کے حاصل تھے۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت بہ نسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے صدق دل سے رکھینگے۔

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنند راو پوار وعدہ کرتے ہین کہ واسطے امن و امان و بندوبست ملک کے وہ پچاس اچھے سوار اور پچاس پیادگان مسلح و آراستہ رکھینگے اور اونکی تنخواہ بر وقت ملا کریگی اور سپاہ باختیار گورنمنٹ انگریزی کے رہیگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پیادگان رکھے جاینگے اور باختیار گورنمنٹ انگریزی رہینگے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیچ اونکے علاقجات مفصلہ حال دیواس و سارنگ پور و الوتی و گور گوہیا و بنکبوڑی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی بہ نسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور اسیقدر حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

متعلقہ راجہ دہار مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بھی
کرینگے اور اونکی رعایت بیچ زبردستی کسی رعایا سے سرکشی کے اور درمیان مین آکر بطور وجہی منہ تکرار فیمابین
اونکے اور دیگر ریاستہا و رئیسان خرد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت وگفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے
اور نہ شریک کسی امر بزرگ مین بغیر صلاح اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار و راجہ آنندراو پوار کو ہر طرح
حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا ماتحت سرکش
کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چندر راو
پوار کا ترک کرکے راجہ مذکور کو شروع سمت ۱۸۷۶ سے سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت تک دیتے ہین تاکہ ضلع مذکور جو اب
بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضا ان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات
فیصدی کا اوپر اوس روپیہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس بنظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت
اور انتظام امور ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا بمعرفت لفٹنٹ الگزنڈر میک ڈونلڈ بسبب ہدایت
برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل جنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منجانب
آنریبل کمپنی کار رواتے اور بمعرفت سکارام بابو منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان شترکہ دیواس
کے اور لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی اور مرہٹی مین بمہر و دستخط
اپنے سکارام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار کے دی اور سکارام
بابو سے ایک ثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل
گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی ثنی نقل کے ہوگی جو بمعرفت سکارام بابو کے پاس مہاراجگان
توکاجی پوار اور آنندراو پوار کے بھیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین لگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان مو

دی جاویگی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹننٹ منیک ڈونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت بریگیڈیر جنرل سر جان مالکوم صاحب دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکا رام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل بتصدیق مہاراجگان توکاجی راو اندر راو پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو بمہر و دستخط اونکے دی گئی ہے لفٹننٹ منیک ڈونلڈ صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز دی جاویگی اور جب وہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاویگی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکا رام بابو کے باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی



دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ درباب پرگنہ باگود

خریطہ بنام جی ویلی صاحب از طرف مہاراجگان توکاجی راو و انند راو پوار راجگان دیواس موصولہ ۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۴ء

بعد القاب معمولی — ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ باگود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبودی پرگنہ مذکور کے دیا مگر جاگیر خاصجی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا لہذا باشندگان کی دلجوئی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ ہمکو بطور مالگذاری دی جاویگی

سمت ۱۸۸۵ سنہ ۱۲۳۶ فصلی ساکھ ۱۷۵ سنہ ۱۲۳۹ ہجری یکم ماہ اساڑہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

مہر دو راجگان

چٹھی جی ولسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام کھمیٹ راو و انند راو پوار راجگان دیواس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی - ہین آپ کی چٹھی خیر و عافیت کی حاصل کرکے بہت خوش ہوا اوس ہین سند پرگنہ ناگود کی تھی انشاء اللہ بہبودی پرگنہ کی ترقی حتی الامکان کیجاے گی اور باقی آمدنی بعد مجرا لینے اخراجات وغیرہ کے انکی سرکار ہین داخل ہوگی امید کہ آپ اس امر مین اطمینان کہین گے اور تا دست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے شاد کرتے رہیے فقط

تفصیل دیہات پرگنہ ناگود جاگیر کھمینیٹ راو و انند راو پوار راجگان دیواس بابت [illegible] کل تعداد دیہات کی [illegible] جمعی معہ سایر مبلغ [illegible] منجملہ اسکے بابت جاگیر اور انعام دیہات کے جو دس مواضع ہین جمع [illegible] مجرا دیکر دیہات خالصہ [illegible] اور جمع اور سایر مبلغ [illegible] رہی حسب تفصیل ذیل

جمع	[illegible]
سایر و زکات وغیرہ	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

حصہ کھمینیٹ راو: دیہات	جمع	حصہ انند راو: دیہات	جمع
۱ نصف قصبہ ناگود	[illegible]	نصف قصبہ ناگود	[illegible]
۱ موہانیا	[illegible]	۱ بھوس گانو	[illegible]
۱ جمنیا	[illegible]	۱ ستوا	[illegible]
۱ کروندی	[illegible]	۱ چھوٹا باریا	[illegible]
تملا	[illegible]	۱ دیوگڈہ	[illegible]
۱ بڑا باریا	[illegible]	۱ گوال پورہ	[illegible]
۱ جہان خود	[illegible]	۱ نیمر	[illegible]

دیہات (حصہ تکوجی راو)	جمع	دیہات (حصہ آنندراو)	جمع
۱ کتھیا	[illegible]	۱ سوربالا	[illegible]
۱ بریا	[illegible]	۱ بلائی	[illegible]
۱ بری	[illegible]	۱ اودھارنبا	[illegible]
۱ کشنابری	[illegible]	۱ ڈونگرگانو	[illegible]
۱ دولت پورہ	[illegible]	۱ ہودریا	[illegible]
۱ سرالا	[illegible]	۱ سونڈہرا	[illegible]
۱ نوی	[illegible]	۱ تیم کرا	[illegible]
جوجوانیا	[illegible]	۱ بنیل جہر	[illegible]
للعہ و نصف	[illegible]	للعہ و نصف ۱	[illegible]

کل [illegible] جمع [illegible]

حیثیت حال پرگنہ

دیہات آباد (حصہ تکوجی راو)	جمع	دیہات آباد (حصہ آنندراو)	جمع
بوی	[illegible]	ہودریا	[illegible]
نصف ناگود		متوا	[illegible]
		نصف ناگود	[illegible]
کل	[illegible]	کل	[illegible]

کل [illegible]

سوائے جمع { سائر ——— [illegible]
کلال ——— [illegible] }

میزان کل [illegible]

تفصیل جاگیر انعامی دیہات پرگنہ ناگورہ

متعلق بارہٹ کشنیگ راو

۱ خاصجی موضع لگہرا جمع ۱۔۔

۱ رپلا	(جاگیر مہنت راو دیوان)	جمع	لا/
۱ کہیری	(بہکاجی اناجی مردنیس)	جمع	اما/
۲ جہکیریا	ما/ } پرتاب سنگہ زمیندار	جمع	ما/
دبون	ما/		
۵		جمع کل	سے اما/

متعلق آنندراؤ پوار

۱ موضع گوانا	(باقی کی خاصجی)	جمع	۱۔۔
۱ اونی	(جاگیر مہنت راو دیوان)	جمع	۱۔۔
۱ مہنڈوری	(گنپت راو فرناوس)	جمع	۱۔۔
۲ کالی پورہ	ما/ } پرتاب سنگہ زمیندار	جمع	ما/
لوہاریا	ما/		
۵		کل جمع	سے ما/

میزان

دو مواضع	سے
دو مواضع دیوان	۱ لا/
دو مواضع فرناوس	۱ اما/
للعہ زمیندار	اما/
۱۰	جمع کل سے سما/

حیثیت حال مواضع مذکورہ بالا سنہ ۱۲۳۵ فصلی سمت ۱۸۸۴

خاصجی روکمنگت راو { جمع موضع نکہرا . [illegible]
باقی سب ویران

خاصجی آنند راو { گوانا موضع نگرس
موضع مندوری دیواس جمع . [illegible]
باقی سب ویران .

کل جمع حال . [illegible]

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورہ تہا سالہ یعنی برادر زن امیر خان سرغنہ غارتگران تہا اور اوسکا کیمپ دربار ہولکر مین تہا جب امیر خان مالوا سے بمہم راجپوتانہ گیا تہا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیے تہے وہ سب از روے شرط دوازدہم عہدنامہ مذکور کے اوسکو اس شرط پر ملی تہی کہ ۶۰۰ چہ سو سوار رکہے اور بعد ازان اونکی نفری بہی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہوئی امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنیاد پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکو ملے تہے اور از روے قولنامہ کے جو فیما بین امرے کے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تہا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونے کے قابض تہا اورجو حاصل باعث اوسکی رعایت کارپردازی امیر خان تہی مگر یہہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۷ع موقوف ہو گیا تہا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ع مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اوسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تہی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا ایک نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تہی گو اب اوس سے کچہ واسطہ نہین رکہتے تہے گدی نشینی نواب صغر سن کی ازطرف ملہار راو ہولکر ہوتی اور دو لاکہ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جہانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکہا کرین تاکہ صاحب رزیڈنٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے باعث سوء انتظامی اور تغافلی تضییع

صاحب رزیڈنٹ بیگم محافظت سے برطرف ہوئی اور یہ بھی منقح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے
رشتہ داران ذکور بمقابلہ اناث کے تجویز ہوں

۱۸۲۳ء مین دستہ فوج جسکے رکھنے کی شرط ہوئی تھی ازروے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ
اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائیں اور ۱۸۴۲ء مین انتظام مذکورہ بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ
مبلغ ایک لاکھ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے ادا اسوقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی
مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تھی فوج کنٹنجنٹ شرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تھی شامل
ہوگئی تھی بعد ازین ۱۸۵۹ء مین بجلدوی خدمات لائقہ جو نواب نے بلوہ مین کی تھی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ
ایک لاکھ اسٹھہ ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہے

رقبہ جاورا آٹھ سو بہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چھپن نفری آمدنی چھ لاکھ پچپن ہزار
دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچھی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا
مین نہین قریب الیکہزار صندوق افیون کے ہر سال حاصل ہین نواب کے پاس فوج حسب تفصیل ذیل ہے ایکسو چہتر
سوار اور چھ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۹۵ جسکی رو سے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ
درصورت نہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بھی جو ازروے شرع کے مستحق ہوگا جانشین منظور کیا جائیگا
اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے بیچ ۱۸۴۲ء کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تھا فیمابین رانگہڑ ٹہاکران
ملیار گڈہ وزمیندار تول اور نواب کے ان ٹہاکران نے دعوی کیا تھا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور جن کو آب
سے اونہون نے اس دعوی کو بزور پیش کرنا تجویز کیا تھا اون سے امنیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخرکار
یہ فیصلہ پایا کہ صرف مستاجران مالگزاری ہیں جو اقرارنامجات اونکے ساتھ تجویز ہوئے تھے وہ عرصہ سے
[illegible]

نمبر ۹۵

ترجمہ چٹھی جنرل ویسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق
۱۵ ماہ شعبان ۱۲۳۸ ہجری موافق سنبالہ بری

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کے واسطے یہ تحریر بہی اور دستخطی میری ثبوت انتظام جو دربار
تعداد نفری سپاہ کے جو وہ اپنے پاس واسطے خدمت [illegible] کے مستعد اور آمادہ رکھنی چاہی

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہی کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ سپاہ اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور سب تیار اور مستعد ہر وقت رکھینگے جب ضرورت ہوگی اوسیوقت خدمتگزاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ حاصل ہوچکا ہے یہ اوس اقرارنامہ کے جو اول فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منعقد ہوا تہا یہ شرط ہوئی تہی کہ جسقدر زراعت اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ازیادی اس فوج معینہ مین ہوگی مگر یہ شرط جو بعدازین عرصہ قلیل گذر رہی ہے شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہ ہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیمابین ٹہاکر اونکار سنگہ سود اوالہ اور نواب غفور خان بابتہ مالگذاری موضع بنود امعہ دیگر مواضعات خنکی تعدادی یوم تہی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء مطابق بہادون سودی نحمی سمت ۱۸۷۹

اس تحریر کی روسے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ نو مواضع کے مبلغ لعہ سالانہ شاہی تین سال تک مین ابتداے سمت ۱۸ لغایت سمت ۱۸ اونکا یہ روپیہ مشتمل اوپر مالگذاری اور ہر قسم کے محاصل کے ہوگا مگر رقم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتہ جسمین جہانگیر خان نائب ریاست ہے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری ملہارگڈہ مین رقم مذکورہ بالا باقساط ہرسال دیا کرونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت مستاجرانہ کرکے جس گانو کی آمدنی بموجب شرح مورخہ پرگنہ ملہارگڈہ کے قابل ازدیاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ازیادکیجایگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو ویران پایا جایگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جسقدر کمی اصل مالگذاری مقررہ سے بمو سابق تین سال کی میعاد مین اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو مین منظور کرونگا اور موضع ویران شدہ خالصہ ہوکر نواب کو واپس دیا جایگا مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شرط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ تمام نفع و نقصان میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا

تفصیل اقساط سالانہ

بابت سمت ۱۸۷۸	سعہ مالہ ھہ یہ
بابت سمت ۱۸۷۹	سعہ سما وعہ یہ
سمت ۱۸۸۰	صہ ما وعہ یہ
	سعہ الا ھہ یہ

یہ روپیہ سعہ الا ھہ سلیم شاہی سکہ کی باقساط مقررہ ہرسال ادا ہوگا

نام لعہ مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	میکوشا
امبا	کوکرد
بہگوان پورہ	نتمورا

آبی

اگراس تعداد سے جواس قبولیت مین درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ ندونگا

ترجمہ پٹہ فیما بین نواب غفورخان وٹہاکراونکارسنگہ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نومواضع کے جوٹہاکرنے نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء مطابق بہادون سودی پنچمی سمت ۱۸۷۸

جہانگیرخان نے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹہاکراونکارسنگہ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ سعہ الا ھہ یہ سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر جبوب کے باستثناء محصول آبداری جرمانہ مجرمان وحقوق زمینداری اداکریگا اور بعدانقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ایزادی مالگذاری اوس موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ ملہارگڈہ وجب مناسب ہوگی اورایسے ہی شرائط پرفیصلہ جداگانہ سالیانہ ٹہاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بہی رہیگا اور ٹہاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط مشروطے کچہری ملہارگڈہ مین ہرسال اداکریگا اور بعدانقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نومواضع مین سے ویران ہوجایگا تو جو پٹہ جدید اوسکے ساتہ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جواوس مواضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تہی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اوربیچ اون تین سال کی میعاد

کچھ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلے سے سواے مبلغ [illegible] کے نکیا جاویگا اور ٹھاکر کوشش بلیغ اپنی مواضع کی بہتری اور بہبودی مین اور خوشی اور آرام رعیت مین کریگا اور تمام نفع و نقصان ذمہ ٹھاکر مذکور کی ہوگا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸۷۸	[illegible]
بابت سمت ۱۸۷۹	[illegible]
بابت سمت ۱۸۸۰	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ سلیم شاہی [illegible] اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام نو مواضع کا یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجر پورہ	سیکوشا
سیا	کوکرد
بہگوان پورہ	تمورا
	ربی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای میکڈونلڈ صاحب نے بطور میانجی وضامن کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ع

اسی قسم کے پٹہ و قبولیت ٹھاکران مذکورہ ذیل کے ساتہ توسط ہوے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹھاکر بہویت سنگہ مندیری والہ	۱ موضع	سہ سال	[illegible]
ٹھاکر چتر سنگہ سویرا والہ	دو مواضع	سہ سال	[illegible]
ٹھاکر سرسورا	دو مواضع	سہ سال	[illegible]

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگہ برکدی دیوادونگری والہ	سہ م	سہ سال	[illegible]
ٹہاکر ظالم سنگہ برگیری والہ	یک م	سہ سال	[illegible]
چیندن سنگہ تال والہ	سہ م و نصف	سہ سال	[illegible]
انوپ سنگہ تال والہ	سہ م	سہ سال	[illegible]
بیجا سنگہ تال والہ	ہ م	سہ سال	[illegible]

ٹہاکر چیندن سنگہ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار موجب شرط ذیل کے تہے نقل سند مواضع کروا کری و میلوکری عطیہ نواب غفور خان بنام چیندن سنگہ ٹہاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر دستخط جی و سیلی صاحب رزیڈنٹ کے ہوے مرسولہ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ء

نبام جملہ چودہریان و قانونگویان و زمینداران مزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب

واضح ہو کہ مواضع کرواکری و میلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چیندن سنگہ ٹہاکر کو بجمع ایکہزار سات سو سینتیس حالی روپیہ کے شروع فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ فصلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری قراجبی اپنی اوسکو دینگے اور ٹہاکر مذکور نہایت متوجہ نسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہین کریگا اور وہ بلاعذر و حیلہ کسی سبب سے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار مین دیگا اور وہ کچہہ بہی تقصیر بیچ حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام مین کوتاہی نہین کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو ان شرائط پر بطور تنخواہ ازراہ مہربانی سرکار عطا ہوے ہین

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی نومی سمت ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی

و تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگھ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اوسکے پاس استمرار مین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ویسلی صاحب کے ہین

موسومہ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف ۱۲۲۹ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور سیلوکری بجمع مبلغ [illegible] حسب درخواست اپنے مین نے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلا عذر وحیلہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آئینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین یہ منظور اور مقبول کرتا ہون کہ مین نے مواضع مذکورہ بالا ازراہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہین لہذا یہ تحریر ہوکر صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی ستمی ۱۸۷۸ موافق ۱۲۲۹ فصلی و ۱۹ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وسندات متعلق رئیسان وسطی ہند ومالوا جنکے ساتہ توسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈارا کے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تہے کہ گذر فوج بہی اون مین خالی از خطرہ نہ تہا پس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تہی کہ رئیسان خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا نی اضلاع فیما بین اپنے براہ اقرارات باہمی باطمع کے تقسیم کرلیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اونکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اومین داخل ہوئی تو ریاست ہاے خرد زیر حکم اور خراج گذار سندیا ہولکر یا پوار ون کے تہی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تہے اور خراج گذار تہی دعاوی خراج مرہٹا کر بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین فرق بیچ تعداد خراج اور طریق اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا اکثر رئیسان خود اپنے علاقہ سے خارج ہوے تہے یہ پہاڑون کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساتہ روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے حاکمان ذی قوت نی لیے تہے کرتے تہے اور اونکی حرکات کی تتبع وہ لوگ بہی کرنے لگے جنکا استحقاق ورثہ وغیرہ کچہ بہی نہ تہا مگر اونکی رسائی سے گروہ مشہور دزدان اور قزاقان اونکے گرد جمع ہوسکتے تہے تاکہ اونکا خوف لوگون کے دلمین پیدا ہو پس رئیسان کلان جب اونکی سرکوبی نکرسکے تو اونہون نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضا جوئی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچہ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آیندہ نکرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار وقوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور خوش انتظامی کے

جاری رہ سکتی ہی پس واسطے آسایش اور دلجوئی ملک کے ہرایک فریق نے بدل خواہش مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور مین آنے سے اونکو موقع واسطے شکست قوت مرہٹا کے ملتا تہا اور مرہٹون سے عرصہ قلیل گذرا تہا کہ گورنمنٹ بات تنگ گیری کے جنگ آزما ہوئے تہے یہ امر ساتہ قائم کرنے رئیسان و عمایدراجپوت کے واسطے امنیت اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی اسطرح کی آزادی بباعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تہا پس جو تدبیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تہی کہ جو حقوق ہنگام تسلط انگریزی موجود تہے وہ دوام کے واسطے قائم رہین بشرطیکہ حقدار لوگ انتظام اپنے علاقہ کا رکہین اور جو طریق ایسے رئیسان مین تابعداری یا خراج نوگذاری کا جاری ہے اوسکی منظوری کیجاے تاکہ قوت دار اپنے تابعدارون کے باخراج گذارون کے امور مین کسی حیلہ سے اور زیادہ مداخلت یا دست اندازی نکرین اور جو سرغنہ غارتگران ہین وہ اپنے طریق غارتگری ترک کرکے امور ملک مین مصروف نہون اسکے لئے اونکو اونکے بڑون سے خواہ زمین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دلادین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی تنخواہ کی دلادین نتیجہ اس انتظام کا حسب بیان سر جان مالکوم صاحب یہ تہا کہ بزرگی اون رئیسان + و سرداران خرد کی گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئی اور جو لوگ جنگی قسم کے تہے وہ مطیع قوت انگریزی ہوئے اور وہ استحقاق مداخلت بیجا و زبون منجانب اہالیان قوی نسبت ضعفا کے تہے وہ موقوف ہوگئے

+ جو تین فہرست منسلکہ رپورٹ مالکوم متعلقہ مالوا مین جنکا ذکر تواریخ وسطی ہند مین درج ہے اکثر رئیسان کا حال درج ہے جنکی نسبت مراعات مذکورہ بالا ہوئی تہی اور اقرارنامجات جو اونکے ساتہ ہوئے ہین وہ قریب سب کے سب آئندہ نظر سے گذرینگے مگر بعض ایسے ہین کہ اونکا نام فہرست مالکوم صاحب مین درج ہین مگر کچہ تحریرات اونکے پائے نہین جاتے لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کرنیکے واسطے اونکی فہرست ذیل مین درج ہو

	نمبر	نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت ضمانت ہوئی اونکا	تعداد اور شرائط جنکے بموجب رعایت کی گئی
[illegible]	۱۷	راول نول سنگہ نسبت نواب بہاول پور	۔۔۔ سالیانہ کچہری سے دیا جاتا ہے
	۴۵	نول سنگہ نسبت ہولکر	۔۔۔ سالانہ (یہ نول سنگہ غالباً وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۔۔ کا اوپر ہوا ہے)

۴۹	راو ظالم سنگھ نسبت کوٹا	۱ مارچ	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے تھے انحراف جائز متصور نہ تھا سر جان مالکوم صاحب پوریٹ مالوا میں تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ بھی وہاں موجود تھا

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رئیسوں کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد ادا اور شرائط جنکی بموجب ثابت ہوئی ہے
۱۳	کشن سنگھ مندلوی نسبت نبکاجی کماسدار دوکانو	کشن سنگھ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت پرگنہ کے کیا اور کماسدار نے انکار اوسکے کیا اور اوسکو غیرواجب بیان کیا جب یہ رجوع مسٹر سرجان مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ کشن سنگھ کو پانچ روپیہ فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجودہ کے دیا جاوے اور چار روپیہ بھینٹ فی موضع اور ایک روپیہ بھینٹ فی [illegible] اور دو سو اضع بطور انعام اور چہارم آمدنی سایر وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۹ع
۱۷	گوپال سنگھ نسبت لچھمن سنگھ	گوپال سنگھ کے پاس لچھمن سنگھ کیطرف سے اسماء [illegible] بیگہ اراضی بطور انعام بابت خدمت کے اور ایک او سوضع تھا اور عوض اوسکے تمام تنخواہ مبلغ [illegible] ادا کرتا تھا اور لچھمن سنگھ نے چاہا کہ اب جو کچھ خدمت اوس سے

تو اقرارنامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہین رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط
اور مہر کسی افسر انگریزی کی جبکہ کسیکے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مرافق و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

فہرست نمبر ۳

نمبر	نام ریئسان کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب عنایت ہوئی ہے
		مطلوب نہ تہی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگہ عہ بابت موضع کے اور عہ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ ۸ پٹہ مبلغان مذکور کا بہی دیا کرے
۲۰	سبہ دان سنگہ بہیل وارہ نسبت بہوانی داس	یہ تکرار فیمابین سبہ دان سنگہ اور بہوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تہی کہ بہوانی داس نے آمدنی دیوی جی کی آپ لے لی تہی فیصلہ یہ ہوا کہ سبہ دان سنگہ بہوانی داس کو روپیہ مقررہ دیا کرے اور بہوانی داس آمدنی مندر دیوی جی مین مداخلت نکرے فقط المرقوم ۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء
۲۳	موہن سنگہ نسبت ریاست ہولکر	موہن سنگہ کا والد ما بیگہ اراضی بابتہ کاروبار دیہہ کے سرکار سے پاتا تہا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگہ ما بیگہ بطور انعام پائے فقط المرقوم ماہ جون سنہ ۱۸۱۴ء
۲۵	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک رامجنی	اونکار لعل مبلغ عہ سالیانہ نایک رامجنی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تہی اور اسباب بہی سب اوسکا غارت ہوگیا تہا المرقوم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲ء
۳۵	راو دیوی سنگہ گواند	تقدمات جاگیر و ہیری اور بیت تعدادی پانچ روپیہ اور دو روپیہ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ لیمین پور تکرار سے تلف ہو رہے تہے بلاوساطت احدی فیمابین دربار دہار و دیوی سنگہ ہوا تہا

فایق تر تصور کیجاتی تہی بلکہ ہماری تمام قوت اوسکی زوری او پر بقدر علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعداد کی منحصر تہی اور یہ امر سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے ہمین ہم التوا بہی کبہی بغیر خطرہ کے نہین کر سکتے فقط ایام گذشتہ مین جب تمادی ایام امنیت نے یادگاری تکالیف اور دقت کو جو سرداران قوم کریشیا کے ہاتہون سے عاید ہوتی تہی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہاے کلان نی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاستہاے خرد کے ایسے قوی گورنمنٹ نے طے کئے تہے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکہتے تہے اور اونکی تجویز یہ تہی خصوصاً سیندہیا اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو حقیقت اونکے ماتحت تہے کیجاے اور اونکو کلیتہً مطلع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان اطمینان یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور بنظر اسکے کہ اونکے بزرگونکی قوت کی ایک حد قایم ہو گئی ہی اکثر کوشش بیجا اختیار کرنے اوس ازادی اور خودسری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تہی پس اب ان گورنمنٹ انگریزی کو بہت وقت عائد ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو پابند اقرارنامجات رکہا جاے

منبر		نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرایط جنکے موجب رعایت ہوئی
			اور منظوری یا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہوا کچہ نشان اسکا کواغذ دربار مین پایا نہین جاتا ہے
[illegible]	۳۶	گلاب راو گوانند	جاگیر رام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بہیٹا ور بکرہ پیہ فیصدی دائمی اوپر آمدنی کے ریہ شخص بلزم جرم دزدی مویشی کا ۱۸۳۲ء مین ہوتہا اور غالباً اوسکے حقوق ضبط ہوئے
	۴۴	گوپال سنگہ نسبت بہیم سنگہ ریہ گوپال سنگہ وہی ہی جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے)	گوپال سنگہ نی کفوست کہیرا جاگیر دوامی مین بہیم سنگہ سی بابتہ خدمات گذشتہ کے پایا اور مبلغ ۵۰۰ سالانہ خراج دا کرتا تہا گوپال سنگہ کو بروقت ضرورت خدمت سپاہ بہی دینی پڑتی تہی مگر اب یہ شرط قرار پائی کہ بعوض خدمت کے مبلغ ۵۰ زیادہ دیا کرے یعنی کل مبلغ ۵۵۰ سالانہ بطور خراج بہیم سنگہ کو دیا کرے

مگر ضرورت پابندی اقرارنامجات ۱۸۱۸ء ایسی شداب ہے جیسے اوسوقت تھی مدارج مداخلت گورنمنٹ انگریزی
نسبت امور رئیسان طمینان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرارنامجات کے ہین اور اقرارنامجات بہت
کثرت سے اور کئی قسم کے ہین تہوڑے سے بطور اقرارنامجات فیمابین رئیس اعلی اور ادنی کے
باطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور سند محررہ جنٹ گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا
بشراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جو پروانجات یا احکام محررہ رئیس اعلی کے ہین اور اون پر دستخط
صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور اطمینان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلا وساطت
گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پونہچتے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالا مین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان طمینان یافتہ دو قسم مین منقسم
ہوسکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے
اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین یہ شرط ممانعت مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی
کی طمینان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے

اول یہ کہ اطمینان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پونہچے گا

دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارث
متبنی کے پیشتر سے واسطے جاری رہنے اس طمینان کے ہو اور ازروے اس منظوری سابقہ کے
یہ اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوئی ہو تو طمینان نسبت وارث متبنی کے نہوگا
الا اوس حالت مین کہ جب متبنی کرنیکی منظوری حسب قاعدہ مابعد بھی حاصل کیجاے

چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبنی نہو تو علاقہ جسکا اطمینان بنام تہا تنخواہ یا گیا تہا
ضبط ہوکر رئیس کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو

پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیچ امور رئیس خرد یعنی ماتحت کے ازروے شرائط قولنامہ
ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کلیۃً منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین صریحاً ممانعت مداخلت رئیس اعلی
کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام طمینان منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے

(۵) اگر کوئی عذر اوسکی نسبت اصلیت یا جائز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہشتم یہ کہ جب کوئی وارث اوس قسم کے علاقہ یا تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث متبنی کی منظور کرین تو رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے کہ اوسکا دعوی عیطی سماعت ہو مگر اوسکو اختیار حاصل نہین کہ وہ بغیر رضامندی حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ جہان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان دی ہوئی ہے وہان وہ کوئی امر نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل یا بلا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار ذیلکو جنکی جاگیرات یا تنخواہ برابر ہی مین حیات سے آگے کا حاصل نہین ہے یعنی وہ کسیکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہین سکتے اور نہ وہ اوسپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکے بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب حسب شرائط قولنامہ مداخلت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس ماتحت نذرانہ دینے کا مجاز نہین ہے مگر اور صورت مین چہارم حصہ کسی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلی ہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسے موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اطمینان یافتہ مین سے اختیار موت وحیات کا نہین رکھتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پھانسی وجلاے وطنی یا دام الحیات افسران گورنمنٹ انگریزی کے جو متعیم مقام ہوان سپرد کرین

مالوا مغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بھیلان بانسواڑا و پرتاب گڈہ نشانہ ہو رہے تھے

۱۸۶۱ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۵ ٹھاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین راستہ ہای کلان کوہی واقعہ تھے قرار پایا جسکی روسے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہوکر بھیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یہ سب ٹھاکر متفق ہون تو وہ انسداد اونکا کرسکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین گرفتار ہین بلکہ اکثر وہ بھیلان مذکور کے ساتھ شامل ہوکر اپنے ہمسائگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول رتلام (یہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست اول مین درج ہے) از روی ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ کے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب ۱۸۱۹ء مین فیمابین پرتاب سنگہ راجہ رتلام

اور دولت راو سیندہیا کے قرار پایا تہا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ [illegible] روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا
اور سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اونکے ملک مین فوج نہین بہیجین گے اور نہ اونکے انتظام
ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زر خراج ازروی عہدنامہ ۱۸۱۹ع کے جو سیندہیا کے ساتہ
ہوا تہا بابتہ جزو خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تہا مگر اب ازروی عہدنامہ ۱۸۶۰ع کے یہ روپیہ گورنمنٹ
انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگہ نے ۱۸۲۴ع مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تہا اور چونکہ بغیر بندوبست واقعی
گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ خلل و فساد تہا لہذا سرجان مالکم صاحب نے ۱۸۲۱ع مین
سفارش کی کہ بلونت سنگہ ہمشیرہ زادہ رئیس سیلو میر جسکو پرتاب سنگہ نے اپنے جانشین پسند کیا تہا منظور ہو
یہ بلونت سنگہ قابض ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۵۷ع تک رہا اور اوسکے بعد اوسکا
پسر متبنی بہیرون سنگہ نامے گدی نشین ہوکر تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۶۴ع فوت ہوا اور اوسکا ایک فرزند
صغر سن رنجیت سنگہ نامے تہا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر
گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسیے سبب سے رئیسان راجپوت
قرب وجوار اوسکے ساتہ بوقت ضرورت بدل اتفاق کرکے اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگہ راجہ نے جو
خدمات بلوہ مین کین بالعوض اون خدمات کے اوسکے فرزند بہیرون سنگہ کو خلعت [illegible] ہزار روپیہ کا
اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکہ چوسٹھہ ہزار
اور چونسٹھہ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھہ سو اڑتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی
مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوم سلانا (کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۲ فہرست اول مین درج ہی) سلانہ [illegible] روپیہ بطور خراج
اون ہی شرایط پر دیتا ہے جنپر رتلام موجب عہدنامہ نمبر ۹۶ کے دیتا ہے اور یہ جزو علاقہ رتلام تہا
ازروی عہدنامہ جو بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ع سیندہیا کے ساتہ ہوا تہا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہی
یہ بہی ۱۸۴۴ع مین بابتہ جزو خرچہ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تہا ازروی عہدنامہ جداگانہ نمبر ۹۷ راجہ نے بعد دینے
مبلغ بائیس ہزار دو سو چونتیس روپیہ نقد بابتہ بقایا کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ [illegible] بقایا اشنوات من ابتدائے

سنہ ۱۸۱۹ع پانچ سال مین باقساط ادا کردیگا سنہ ۱۸۲۵ع مین بعد وفات کشوری سنگہ راجہ رتلام کے اوسکا پسر کلان مان سنگہ قابض اس علاقہ پر ہوا جو اب بنام رتلام مشہور ہے اور اوسکا پسر دومی جے سنگہ نامے سلانا کا قابض ہوا تہا

جس رئیس کے ساتہ سنہ ۱۸۱۹ع مین بندوبست ہوا تہا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر رتن سنگہ نامے جانشین ہوا اور اوسکا کوئی فرزند نہ تہا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموے ناہر سنگہ گدی نشین ہوا اور ناہر سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بخت سنگہ گدی نشین ہوا اور نیز سنہ ۱۸۵۰ع مین فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولا سنگہ دس برس کی عمر کا تہا لہذا انتظام و بندوبست علاقہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور سنہ ۱۸۵۷ع یعنی بلوہ تک اوسکا بندوبست رہا مگر اسوقت مین انتظام سپرد راجہ مرحوم کے رانی کلان کے ہوا اور سربراہ مقرر ہوے بجلدوے خدمات لائقہ جو سربراہان نے بیچ بلوہ کے کین اور انتظام اپنے علاقہ کا رکہا اور فوج بہی سرکار کو دی اونکو خلعت ہاے فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دولا سنگہ سنہ ۱۸۵۹ع مین گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سب اختیارات عطا ہوے اوسکی جاگیر مین موضع بیکون واقعہ پرگنہ کہیر دہے

آمدنی سلانا کی تخمینا دو لکہ روپیہ سالانہ ہے اور آبادی [illegible] نفری اور رقبہ قریب ایکسو تین میل مربع۔

سوم سیتامئو (کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۵ فہرست اول مین درج ہے)

یہ ریاست بہی مثل سلانا کے دراصل خورد رتلام کی ہے اور جب رام سنگہ راجہ رتلام نے سنہ ۱۸۱۶ع مین وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ علیحدہ ہوا اور اوسکا فرزند دوم کشور داس نامے اس علاقہ سیتامئو پر قابض ہوا تہا

خراج مبلغ ساتہہ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہدنامہ نمبر ۹۸ بوساطت سر جان مالکم صاحب کے سنہ ۱۸۲۰ع مین سیندہیا کو ملتا تہا اور کل آمدنی سیتامئو کی قریب ایک لاکہ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے بباعث متواتر درخواستون کے جو راجہ نے کین مبلغ پانچہزار روپیہ خراج معینہ سے سیندہیا نے اپنی خوشی سے معاف کیا جب سر راجہ مذکور کا بمقام گوالیار سنہ ۱۸۶۰ع مین حاضر ہوا اور اس معافی کی اطلاع راجہ سیتامئو کو بذریعہ تحریر کے سیندہیا نے کی

بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کے راجہ سیتامئو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی رہا لہذا اوسکو خلعت دو ہزار روپیہ کا

مرحمت ہوا اس راجہ کو اجازت رکھنے چالیس سوار اور دو سو پیادگان کی ہے ۔

چہارم پنتہ پیپلودا ۱۸۲۱ء مین رادہو سوندبوا در واسدیو جبنار دہن نے سر جان مالکوم صاحب سے
سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اوسکی تصدیق گورنمنٹ اعلی نے کی جسکی روسے اوسکو خراج اس مواضع کا
بیچ ضلع منڈاول اور صوبہ مندسور مین ملا نارو دہوندلو کی بعد اوسکا فرزند گوپال راو جانشین ہوا اور واسدیو
جبنار بلہر اب تک حین الحیات قائم ہے یہ جاگیر دار جرائم کی رپورٹ صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کرتے ہین

پنجم پیپلودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول مین درج ہے) بندوبست اس ریاست کا
حسب نمبر ۱۰۱ جسکی روسے خراج مبلغ [illegible] روپیہ کا نواب جاورا کو از روے شرط دواز دہم عہدنامہ
مندسور جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے ملتا تہا سر جان مالکوم صاحب نے پرتہی سنگہ کے ساتہ ۱۸۱۹ء مین کیا
یہ ٹہاکر مبلغ [illegible] بابتہ چہہ مواضع کے گشتاجی راو پوار دیواس والے سے اور مبلغ [illegible] بابتہ پانچ مواضع واقع
گورگوجی کے بیبت راو پوار سے لیتا ہے اور اوسکو موضع بنی کہیری واقع ضلع لونی کشتاجی راو پوار سے
جاگیر مین ملا ہے اور وہ مبلغ [illegible] دامی تال و منڈاول سے پاتا ہے نواب جاورا بیان کرتا ہے کہ وہ مبلغ
مال دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر اسمین ٹہاکر کو عذر ہے

جو بندوبست ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا اوسکی روسے یہ ٹہاکر بہی اوسیطرح تہا جسطرح اور توسلی ریاستین تہے
مگر ۱۸۴۴ء جب سر کلاد ویڈ صاحب رزیڈنٹ اندور کے تہے تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۰۲ فیمابین ٹہاکر
اور نواب جاورا کے بلا منظوری گورنمنٹ ہند کے قرار پایا جسکی روسے ٹہاکر مذکور نہایت درجہ مطیع
قرار دیا گیا اور نواب کو استحقاق حکومت علاقہ ٹہاکر منظور باہمی ہوکر حاصل ہوا موجودگی اس تحریر
کی سے اول اطلاع بماہ فروری ۱۸۶۴ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہود مین جو بیس سال سے قائم
اور جاری ہون مداخلت اوسوقت تک مناسب نہین جب تک قسم نزاع یا تکرار فیمابین ٹہاکر اور نواب کے
وقوع مین نہ آے ٹہاکر پرتہی سنگہ کے بعد اوسکا فرزند امید سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر
اونکار سنگہ یا اونکار سنگہ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۶۳ء فوت ہوا اور اوسکی جگہ وارث ریاست اوسکا پسر متبنی
دولی سنگہ نامے ہوا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی

ششم جواسیا (کتاب مالکوم مالوا مین یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۴۴ فہرست دوم مین درج ہی)
ٹہاکر بہیروں سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	تعدادی مبلغ	اسماء
ایضاً	نمبر ۱۰۳	؍؍ ؍؍	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۰۴	؍؍ ؍؍	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۵	؍؍ ؍؍	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۶	؍؍ ؍؍	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	؍؍ ؍؍	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولٹیکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت احدی ٹہاکر بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہین رکھتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ [illegible] فیصدی تنخواہ سے وضع کرلیتا ہے

و ہ سوا اسے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے پاس بطور لاخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ [illegible] گورکہیری بابتہ مبلغ [illegible] اور میلاکہیری بابتہ مبلغ [illegible] ہین اور یہ سب دیواس میں واقع ہیں سوا اسکے اوسکے پاس جاگیر مین ایک دہنہ چاہ معہ [illegible] کہ اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ معہ [illegible] کہ اراضی موضع بوائی سے کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابتہ اراضی وغیرہ مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی ہے

بابت اراضیات ذیل کے جو ٹہاکر کے قبضہ مین ہین اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہین ہے پچاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ معہ [illegible] کہ اراضی موضع مبیودا اور دو بیگہ زمین دہان واقعہ موضع رتن کہیری واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ معہ [illegible] کہ اراضی موضع اودتا ماتحت سیندہیا-

شیر سنگہ اور گلاب سنگہ ٹہاکران کے بعد جنکے ساتہ بندوبست ہوا تہا بہیرون سنگہ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتم تولاتا (کتاب ملکم مالوا مین نمبر ۴۲ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹہاکر راج سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۰۸ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اس ٹھاکر کی حیثیت مثل ٹھاکر جو اسیا کے ہے

راج سنگھ کو موضع تولانا جاگیر مین ہولکر سے ملا ہے اور چند حقوق موضع ستاری واقعہ پرگنہ دیپالپور مین رکھتا ہے اور جسکہ اراضی جاگیر مین نگران سب کی اسناد اوس کے پاس موجود نہین ہے

تول سنگھ ٹھاکر کی جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکا برادر خرد پدم جانشین ہوا اور اوس کے بعد اوسکا فرزند راج سنگھ

ہشتم شیوگڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۵ اور ۲۸ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر صاحب سنگھ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہ ہولکر سے نمبر ۱۰۹ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندھیا سے ٹھاکر ندکور پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے اوسکو وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے

صاحب سنگھ ٹھاکر جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اب تک جی القائم ہے

نہم دایری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر بہیرون سنگھ سیندھیا سے حسب نشان نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible] بطور تنخواہ اوس [illegible] سے پاتا ہے شرائط تنخواہ کے ویسے ہی ہین جیسے اسناد ٹھاکر جو اسیا مین مندرج ہین بہیرون سنگھ [illegible]

+ مالکوم صاحب صرف مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

ہ مالکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے ٹھاکر نندکور چند حقوق لاگ و بینیٹ بھی موضع سادر کہیری
اور گدوری واقعہ کھیرپال بہار قسمت کالی دیہ واکو ناوا کو کیرلہ و نار اواقعہ پرگنہ اوجین مین بیان کرتا ہے
اور کہتا ہے کہ وہ دراصل پانچ سو بیگہہ اراضی موضع دائری مین کہیتا تہا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے
اوپ سنگہ ٹھاکر کے بعد جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند لعل سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے
بعد اوسکا برادر زادہ ٹھاکر حال جانشین ریاست ہوا

دہم بحرود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۔۔ اور ۔۔ فہرست دوم مین درج ہے)
گرور سنگہ ٹھاکر جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اور جواب تک حی القائم ہے تنخواہات مفصلہ ذیل
پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۱	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
	کل	مبلغ	[illegible]

جو تنخواہ ٹھاکر ندکور سیندہیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹیکل وصول ہوتی ہے
اور باقی بلا وساطت احدی وہ یہ بہی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین
رکہتے ہین مگر راجہ دیواس زر تنخواہ سے مبلغ [illegible] فیصدی وضع کر لیتا ہے
سوائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس جاگیر مین ۔۔ کا اراضی موضع کہر کہیری قسمت کہیرپال
بہار مین ماتحت سیندہیا کے رکہتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بہی بیان کرتا ہے
کہ اوسکا برادر نصف موضع بحرود خارج از جمع رکہتا ہے اور اوس مین اوسکا بہی ایک حصہ ہے مگر اوسکو
آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سینڈس صاحب
کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے
یازدہم کانوکہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۔۔ فہرست دوم و ۔۔ فہرست سوم مین درج ہے)

مالکوم صاحب مبلغ اسامیے تحریر کرتے ہین

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے ۔

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

\+ ہولکر سے نمبر ۱۱۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۲ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

شرایط ان تنخواہون کے ویسے ہی نہین جیسے سند ٹھاکر جو اسیا مین درج ہین یہ ٹھاکر تنخواہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول کرتا ہے اور ہولکر سے بلاوساطت احدی امید سنگھ کے قبضہ مین مواضع گانو کہیرا اور پوری کہیری اور پرکہیرا اور بروت واقعہ پان بہار ماتحت سیندہیا کے حسب نشان نمبر ۱۱۳ ہین اونکے عوض وہ بلونت راو تانتکر داماد دولت راو سیندہیا کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیتا ہے

راو رتن سنگھ اوس وقت مین ٹہاکر تہا جسوقت بندوبست کیا گیا تہا اور ٹہاکر حال جو جانشین اوسکا ہوا تہا برادر زادہ اوسکا ہے

دوازدہم بروز (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۹ و ۲۹ فہرست دوم مین درج ہی)

ٹہاکر تیمبر سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۱۴ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۵ مبلغ [illegible]

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

\+ ان پرواتون سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتے تہے مگر لکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

شرائط ویسے ہی ہین جیسے اسناد جو اسیامین درج ہین ٹہاکر تنخواہ سیندہیا سے جو بلا معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا وساطت احدے وہ بیان کرتا ہے کہ رئیسان سے اعلے استحقاق کمی کرنیکا نہین رکہتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ مین سے مبلغ ہوے فیصدی مجرا کرلیتا ہے —

سوا ے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹہاکر کے قبضہ مین بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات بروز وموچا مری وکوہری ماتحت سیندہیا ہین جنکی عوض وہ مبلغ ادا کرتا ہے —

اجل سنگہ جد ٹہاکر حال رئیس تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

سیر دہم لیل گدہ (کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۸۹ و ۳۰۰ و ۴۲۲ فہرست دوم مین درج ہے) ٹہاکر بہمن سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۱۸	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

اور ٹہاکر مذکور کے قبضہ مین اب تک موجب نمبر ۱۱۹ ابتک آبادی ہولکر کے مبلغ کے معہ موضع کچا لیا جاگیر مین ہے اور دو اور مواضع خارج از جمع اور سیندہیا سے موجب نمبر ۱۲۰ مواضع سبو واس اور دہا ملا جنا سوای اسکے اوسکو تنخواہ مبلغ سوندرسی ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ ماتحت پیلون ماتحت سیندہیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہین اور اوسکے پاس ایک گدہی اور گہاس کی بہی سیندہیا سے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون ہے اسکی بہی سند اوسکے پاس موجود نہین

سلیم سنگہ نامے ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند بہمن سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا —

چہاردہم پلیپا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ و ۴۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر اودکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر	۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے نمبر	۱۲۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً نمبر	۱۲۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً نمبر	۱۲۳	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ			[illegible]

ٹہاکر مذکور جو تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل سے پاتا ہے اور ہولکر کی بلا وساطت حدے اور اوسکے پاس موضع پلیپا خارج از جمع نمبر ۱۴۴ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ سیندہیا کو دیتا ہے ـــ

پرتاب سنگہ نام اوس ٹہاکر کا تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد منا سنگہ والد رئیس حال جانشین ہوا تہا ـــ

پانزدہم نوگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر سلیم سنگہ موجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے پاتا ہے سوا تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین [illegible] بیگہ اراضی نوگانو مین سیندہیا سے ملی ہوئی ہے اور [illegible] بردرکہیری اور [illegible] بیگہ اور ایک تالاب اور ایک دہندہ چپہ اور ایک باغ دتانا مین ہے ـــ

بہرت سنگہ ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند رئیس حال جانشین ہوا

شانزدہم دتانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر پرتہی سنگہ موجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی دتانا اور استانا اور اوندرکہیری اور گورکہیری اور بہالکہیری نیز سیندہیا سے ملی ہے ـــ

سردار سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

ہفتدہم اجروڈا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ واہم فہرست دوم مین درج ہے)
دولت سنگہ نخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ما لعہ
+ ہولکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ ما عہ
کل مبلغ ما عہ

سیندہیا جو تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے دیتا ہے اور ہولکر بلا وساطت اعدی ناہر سنگہ جو رئیس حال ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا

ہیژدہم دہولاتیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۵۳ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر بہارت سنگہ مبلغ اسماعہ سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ اسماعہ تحریر کرتے ہین) ٹہاکر مذکور بیان کرتا ہے کہ سند گم ہو گئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سیندس صاحب کا ہے اوسکی رو سے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲۷ مبلغ ما اور مہدپور کے اور بموجب نمبر ۱۲۸ اسکے مبلغ ما وعہ دیالپور پر پاتا ہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت ایسے اور ٹہاکر کے پاس بطور جاگیر ایک موضع کجوار یا پتاب واقعہ پرگنہ مہدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ برتہاجی کو دی گئی تہی اور اوسکے بعد اسکا برادر زادہ کا بیٹا یعنی ٹہاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دہرت سنگہ معروف ماتہاجی برادر کلان برتہاجی کو دی تہی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ کے بعد اوسکا بہائی بہارت سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجرور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۶ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر دہونکل سنگہ موجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ اسماعہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکے پاس موجب نمبر ۱۲۹ اسکے بطور خارج از جمع نصف موضع بجرور ہے جسکی عوض وہ مبلغ الدعہ سالانہ سیندہیا کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اس کی منظوری

+ مالکوم صاحب مبلغ مالعہ تحریر کرتے ہین

ہوئی ہے یا نہین

نول سنگہ جد دہو نکل سنگہ ٹہاکر تہاجسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بستم بلودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جسونت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۳۰	مبلغ	[illegible]
	کل مبلغ		[illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلا وساطت احد سے ٹہاکر مذکور بطور خارج از جمع ضلع مالوا ماتحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ اسمالہ سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوئی

ساونت سنگہ پردادا رئیس حال کا ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بست ویکم بردیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۔ فہرست دوم مین درج ہے)

راو نول سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۷	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۳۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۳۲	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
	کل مبلغ		[illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا وساطت

+ مالکوم صاحب ۔ تحریر کیے ہین

احد سے بباعث سفارش صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے موضع سیر کہیری بطور استمرار
راو نول سنگہ کو سید ہیا نے بجمع مبلغ ۱۰۰/ کی بنظر خدمات جو اوسنے بلوے مین گورنمنٹ انگریزی کی کی تہی
دیا مگر اس عطیہ کی اطمینان کسیطرح نہین ہوئی سواے مذکورہ بالا کے راو صاحب کے قبضہ مین بطور
خارج از جمع موضع پوری کہیری بجمع مبلغ ۱۰۰/ کے ہے اور موضع برا یا اور پانصد بیگہ موضع داڑی اور
اوسی قدر نکنا کہیری مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین
اور اوسکو سوا اسکے مبلغ ۷/ بہیٹ سالیانہ تمام مواضع سید ہیا واقعہ پرگنہ اگر و پیلون سے
ملتا ہے اس مضمون کا وہ ایک پروانہ نمبر ۳۳ اسجانب کا استدراک پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین
شک ہے
بعد کرن سنگہ ٹہاکر کے جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند نول سنگہ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکران بانسواڑہ و پرتاب گڈہ و سرحد مالوا نے کیا اور روبرو صاحب پولیٹکل اجنٹ
میواڑ اور دیگر افسران ماموره مغربی مالوا کے بماہ فروری ۱۸۶۱ء اوسپر دستخط کیے
ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد تاخت بہیلان و واسطے ملک مالوا کے تجویز ہوا ہے
اور ہم بدل اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بہیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم
بمقابلہ اوسکو پیچہے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج اس مطلب کیواسطے کافی نہوگی تو ہم باہم
مدد کیواسطے طلب کرینگے اور ہم یہہ بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دہی سے
نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ملے اور اگر ایسا ناکچہ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز
بہیلونکو اپنی مدد کیواسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اور سازاونسے کریگا یا اونکو
مدد دیگا یا اونسے اونکو اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو درصورت ثبوت جو کچہ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی وہ
منظور ہوگی شرائط مذکورہ بالا ہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بہیل دعویٰ تاراج
کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندر بارہ سال کے بند ہوگئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ
دوبارہ مقرر کیجاے گی —

دستخط مان سنگہ ٹہاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹہاکر سیلو دا متعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹہاکر سنکھیرا متعلق ہندسور

دستخط چہتر سال ٹہاکر اسکیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر رای پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹہاکر امیرا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زبت سنگہ ٹہاکر بندہل متعلق ہندسور

دستخط شیو سنگہ ٹہاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ بوساطت و منظوری بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام و بابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جس کسیکو اختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت راو سیندہیا دیا جایگا مبلغ [illegible] اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل مکی کے	[illegible]
درمیان فصل جوار کے	[illegible]
درمیان فصل گندم کے	[illegible]
کل مبلغ	[illegible]

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑہ مہینے کا گذر جاسے اور قسط باقی رہ جاسے

تو علاقہ برابر زر باقی کے سیندہیا کو دیا جائیگا اور تمام دعاوی نسبت اوسکے میری طرف سے اور میرے ورثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہو جائینگی

بابو سیندہیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ... بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیچ انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور خیلہ کے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچہ فوج اونکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرارنامہ بریاست سنگہ راجہ رتلام اور بابو سیندہیا کا میری توسط اور منظوری سے جو مین سنجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی بہی منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

المرقوم بمقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

اقرارنامہ راجہ سلانا بابتہ ادای خراج تعدادی ... کا بہی بعینہٖ اسی مضمون کا ہی جو مضمون اور لکھا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ لچہمن سنگہ بابتہ ادای مبلغ ... بابو سیندہیا کو بیچ اقساط مین

مین لچہمن سنگہ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ... روپیہ ادا کرونگا بدین نمط کہ ہر سال ... باقساط مفصلہ ذیل دیا کرونگا اور قسط اول آیندہ سمت ۱۸۷۶ سے اسطرح شروع ہو گی

قبل یا بر وقت فصل مکی ...

قبل یا بر وقت فصل جوار ...

قبل یا بر وقت فصل گندم ...

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ... ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہو گی تو ادس قدر

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا
جب تک مبلغ ادا نہو جاویگا

نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راو سیندہیا راجہ سنگہ رئیس اجیوت سیتاموجو بوساطت میجر جنرل
سرجان مالکوم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ
وہ ملک سیتاموسے سالانہ خراج ساٹہ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط مکی کی بماہ کاتک ---

دوسری قسط جوار کی بماہ پوس ماگہ

یعنی تفصیل کیہ پوس مین ... اور ماگہہ مین ... ---

تیسری قسط اونالا یعنی گندم بماہ چیت

وبیساکہہ یعنی تفصیل ماہ چیت مین

... اور ماہ بیساکہہ مین ... ---

کل خراج سکہ سلیم شاہی ---

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتاموین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی مقدمات
گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتاموسے اوٹھالینگے
اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بہیجینگے

راجہ سنگہ راجہ سیتاموسنجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت
ادا بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساٹہ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقساط مفصلہ ادا کرتے رہین گے اور
یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگام جوب کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑہ مہینے کا عرصہ گذرجاے
اور کوئی قسط ادا نہو تو یا جزو قسط باقی رہ جاے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علیحدہ ہوکر مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور اونکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجاے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد زر خراج سے مجرا ہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو پور تھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و ماموریہ جنرل سرجان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سر آر سی سکسپیر ایجنٹ اور سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ سنگہ راجہ سیتامو مرقومہ ۲ ماہ نومبر ۱۸۶۰ع مبلغ صہ سالیانہ تنخواہ سات ہزار سے جو از روی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سمت ۱۹۱۷ سے عمل مین آے گی

دستخط آر جی مید

ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

المرقوم مقام سیتامو تاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع عیسوی

نمبر ۹۹

اقرار نامہ رئیس پنپہ پیلودا

بنام جمیع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نارو دہوندیا و دہنہ یو جبار دہن پسران و جانشینان دہوندیا گوپال و جبار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع مندا ول صوبہ سوندور جو از روی سند پیشواے سابق پونہ نے اونکے والدونکو عطا کیا تھا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ قلیل سے سماجی آنبا مرحوم نے جو رشتہ دار نارو دہوندیا اور دہنہ یو جبار دہن کا دخیل کار انتظام تھا بند کر دیا تھا اور تحقیقات اسکی ہوئی کہ اونکا دعوی راست اور واجبی ہے اور نارو دہوندیا اور دہنہ یو جبار دہن وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہین ہمنے اونکے دعوی کو واسطے ملاحظہ موسٹ نوبل گورنر جنرل

ان کونسل کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب محتشم الیہ نے بذریعہ چٹھی صاحب سکرتری مونٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ عہدی مذکور منظور کیا جاے لہذا مین اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نونچا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرار نامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبد الغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ پیلودا مشتمل او پرینس اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ داری اس ضلع کی حسب قرار داد کرنیل بورتھوک صاحب کی مبلغ ... اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہوا ہے زر تنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورہ مین لیا جاویگا اور کوئی رقم زائد اس سے نلی جاوی گی

ٹھاکر پرتھی سنگھ پیلودا کو چاہیے کہ

اول وہ زر تنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری قصبہ جاورہ مین ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ اداے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سایر حسب رواج قدیم ٹھاکر مذکور سے لیجاے گی

یہ سند تحریر ہو کر بطور پٹہ دی گئی تا فی الحال کار آمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورہ اسعہ ماتحتان اوسکے ما قبل قرار داد چند اتور تصحیح طلب فیما بین غفور خان و پرتھی سنگھ ٹھاکر پیلودا امیری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۰ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو بورتھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

ماموری میجر جنرل سر جان مالکوم

مین نے اسکی تصدیق کیا بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ مچلکا جو ٹہاکر بہیلوداس نے ۱۸۴۴ء مین حسب الحکم سرجی دیڈ کے تحریر کیا معہ حکم سرآر ہملٹن صاحب
ٹہری مچلکا ...

چونکہ نواب جاورا نے ... انسداد کرنے جرائم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین جیسا کہ انگریزون نے
اور تنخواہداران اضلاع سے لیے ہین مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام قرار واقعی بابتہ انسداد جرائم
مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقان سے سازش نہین کرونگا اور نہ اونکو
مدد یا اعانت دونگا

ڈزدی شارع عام
قتل
ڈاکہ
آتش زنی

اگر ... کوئی جرم مین کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین اوسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان
اونکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان و بدمعاشان
کی کرونگا اور اگر مین مجرمان کی سراغ رسانی نکرون تو جسقدر نقصان ہیکا ہوگا اوسکا معاوضہ کرونگا اور
راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاورا حاصل کرونگا اس امر مین ہرگز کوتاہی نہین کرونگا
اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈکیتون کے ساتھ سازش کرلیا ہے یا اونکے بدافعالی کی چشم پوشی کی ہو تو نواب
کو اختیار ہے کہ سزاے مناسب مجکو دین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکہ کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکہ کی تشتب سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ
اپنی رعیت اور ماتحت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتان مین رسم دخترکشی کی ہے مین آئندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم
قبیحہ دخترکشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی
کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بہی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

مین ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکہونگا اگر میری رعایا مین سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے تو اوسکا تصفیہ وہان ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلوتہی کرون تو ذمہ وار اوسکا قرار دیا جاؤن

مین نے برضا و رغبت وبحالت ثبات عقل وصحت نفس یہ لکہدیا

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

یہ محلکہ میرے روبرو نواب جاورا و ٹہاکر پیلوداس نے تصدیق کیا اور اسکے روسے وہ امور متنازعہ نے متابعت کے طے پاے جو نسبت ٹہاکر واجب تہے مگر مدت سے تکرار ہین تہی

دستخط سی ایم ویڈ

المرقوم بمقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

منشاء محلکہ سے جو تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے ٹہاکر پیلوداجاگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے ٹہاکر گلاب سنگہ موضع جواسیا پرگنہ دیواس کو دی

تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پان بہار سے ملتی تہی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہ روپیہ تمکو ہر سال پرگنہ جات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ ۱۸
پرگنہ پان بہار	مبلغ ۱۳

السامہ

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل ۱۲۲۲ ہجری سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]

کل [illegible]

تمکو لازم ہے خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد محال مین برپا کرے تمکو اوسکو سزا دو اگر تم اس مین پہلوتہی کروگے یا تم خود کوئی جرم کروگے تو تمہاری نقدی ضبط ہوگی

المرقوم ۷ ماہ رجب ۱۲۲۲ ہجری

ایسی قسم کی سند ہتا سنگہ بولانا والہ کو تعدادی مبلغ [illegible] کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ [illegible]
مان بہار	مبلغ [illegible]
اوجین	مبلغ [illegible]
بوندی	مبلغ [illegible]

اور صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو تعدادی مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ [illegible]
مان بہار	مبلغ [illegible]
اوجین	مبلغ [illegible]
بوندی	مبلغ [illegible]

اور انوپ سنگہ دائری والہ کو تعدادی مال حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ [illegible]

مان بہار مبلغ ے

اور گرور سنگہ محرپودہ والہ کو تعدادی مبلغ لاعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ لما ر

مان بہار مبلغ ماعہ

اور راوترتن سنگہ گانوکیری والہ کو تعدادی مبلغ الما ے حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ا ے

مان بہار مبلغ ے

اوجین مبلغ سما ر

بونڈی مبلغ ما ر

اور اچل سنگہ ترور والہ کو تعدادی مبلغ اسما ے اور یہ حویلی اوجین کے

اور دیوان سایم سنگہ لعل گدہ والہ کو تعدادی مبلغ صسما ے حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ سہ ے

برودا ور نجود مبلغ الما ے

جہوکر مبلغ اما ے

اور نیز تعدادی مبلغ اما ے حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ اما ے

مان بہار مبلغ اما ے

اور پرتاب سنگہ پیلیا والہ کو تعدادی مبلغ اسما ے حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ ا ے

مان بہار مبلغ ما ر

اوجین مبلغ لا ر

بوندی مبلغ اسما ر

اور بھارت سنگہ نوگانو والہ کو تعدادی مبلغ ماعہ حویلی اوجین سے

سردار سنگہ دتانا والہ کو تعدادی مبلغ ماللعہ حویلی اوجین سے

اور ناہر سنگہ اجرو والہ کو تعدادی مالعہ تولائی سے

اور نول سنگہ بجرود والہ کو تعدادی مبلغ اماعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین — مبلغ ساعہ

بان بہار — مبلغ لعہ

اور ساونت سنگہ بنود والہ کو تعدادی مبلغ اللعہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین — مبلغ اللعہ

اونیل — مبلغ عاعہ

بان بہار — مبلغ سوعہ

تولائی — مبلغ عہ

اور اوکران سنگہ مرد یا والہ کو تعدادی مبلغ ساعہ حسب تفصیل ذیل

تونک — مبلغ اعہ

جھوکر — مبلغ ساعہ

برود داونجور — مبلغ اعہ

شاہجہان پور — مبلغ عاعہ

نیلکھیری — مبلغ ساعہ

نمبر ۱۰۳

چٹھی جو ٹھاکر جودہسیا والہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جھوکر کے دی گئی

گلاب سنگہ جودہسیا والہ معتمد سردار گرشیا ہی اور اضلاع سیندھیا اور راجہ کان دیواس سے تنخواہ پاتا ہے چونکہ جو اوسکو پرگنہ جھوکر سے ملنا چاہیے بوضاحت قائم نہین ہوا ہی لہذا وہ مبلغ ماعہ عامل سے پاتا ہے وہ ہمیشہ تمام مقدمات در تنخواہ ملنے کے جو ہوتے ہین گورنمنٹ انگریزی سے کے

روبرو پیش کرتا ہے

دستخط جانسن

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

المرقوم مقام اندور رزیڈنسی تاریخ ۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۷ء

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام رام چندر بھگونت کماسدار پرگنہ ترانا

المرقوم سنہ ۱۲۲۰ ہجری

چونکہ گول گرشیا جو اسیا نے بیان کیا کہ دیہات مفصلہ ذیل متعلقہ پرگنہ مذکور بالا سے تنخواہ پاتا تھا

۱ موضع راے پورہ

۱ موضع سیتا

۱ موضع سندر کھیری

۱ بوریا

۱ ہتھیا کھیری

۱ گورہا ڈنیا

م ۶

اور درخواست کی کہ تنخواہ مذکور اوسکو دلائی جاے اور چونکہ وہ سابق مبلغ ماعہ پاتا تھا اور مبلغ مدعہ کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت بہنسیا وزیر کے مبلغ مدہ اور بعد برپا ہونے فساد کے مبلغ ماعہ اسطرح کل روپیہ ماعہ ہوا منجملہ اسکے رقم اضافہ ماعہ منہا کرکے باقی مبلغ ماعہ رہے جو اصل تنخواہ اوسکو ان دیہات سے ملتی تہی لہذا تمکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اگر وہ کچہ روپیہ پرگنہ یا دیہات مذکور سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اوسکو تنخواہ ملتی ہو تو تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ تم زر تنخواہ مبلغ ماعہ مجرا لیکر اوس سے کیفیت طلب کرو

اور اوس سے اقرار نامہ حفاظت محال کا لو

مبلغ ۓ جو نصف مبلغ ماعہ کا ہی بابۃ سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۲۳۲ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے

اور مبلغ ماعہ سمت ۱۸۷۶ مطابق ۱۲۳۹ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۲ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشنا کماسدار پرگنہ کتیا

راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ کول کرشنا جاسیا والہ اندورین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علیحدہ علیحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے ستہے اور جو بعد ازان بند ہوگئی ہے اونکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکور پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ کرشنا مذکورین علیحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور سنہ ۱۲۳۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تم اونکو سالیانہ محال سے فصول کرکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو کرشنا مذکورین دیہات سے پاتے ستہے اور جو وہ اب دیہات سے وصول نہیں کرینگے وصول کرکے مبلغ مالہ سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور کرشنا مذکورین سے تم خدمت محال کی لو فقط المرقوم ۱۹ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ مہدپور

راوت شیر سنگہ اور ٹہاکر گلاب سنگہ جاسیا والہ ہمارے پاس اندورین حاضر آے اور اونہون نے درخواست کی کہ روپیہ نقد بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع ملیا پرگنہ مہدپور سے پاتے تہے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ لینگے اور باشندگان موضع سے کچہ وصول نہیں کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بہی محال مین کیا کرینگے معروضات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ کرشنا مذکورین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تہے مبلغ لعہ واسطے

راوت شیر سنگہ اور گلاب سنگہ گرتیا کے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کچہری پرگنہ مذکور سے دیا جاتا لہذا اسکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ لعہ مذکورہ بالا موضع مسطور سے وصول کرکے سال بسال کچہری گرتیا مذکورین کو نقد دیدیا کرو اور اونسے رسید لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول کرین اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کرین تاکہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور مین پہلوتہی کرینگے تو تم ہرگز تا صدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ مدینا اب اس امر مین دوسرے حکم کے منتظر رہنا بلکہ اسکو بطور سند کے رکہنا فقط

المرقوم ۱۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۵ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جوتوکاجی راو پوار نے بنام راوت شیو سنگہ وٹہاکر گلاب سنگہ گول جو اسیا والہ کے تحریر کیا ہم سالق پرگنہ دیواس سے تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ پاتے تہے مگر محال کو سوبہ اور دیگر اہلکاران سیندہیا اور ہولکر نے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہوگیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کا موضع سے وصول کرلی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سرجان مالکوم صاحب اور کپتان بورتہوک صاحب کے دریافت اور تحقیقات کرکے تنخواہ اور بہینٹ وغیرہ اونکے درمیان مین آئی تمہارے واسطے مقرر ہوا

تعداد تنخواہ کاہ جو تم دیہات سے بیچ عہد کہند وسنگہ دکوکاجی گوجر ورام چندر رہا دیو ونایک آپا کے معرفت جو دہرمی تا تونکو وصول کرتی تہی حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تہی	تعداد جو بعد ازان اضافہ ہوئی	کل
موضع سونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع بدبان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع ہورل نیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع اکلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دیہات	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد ازاں اضافہ ہوئی	کل
موضع سوتلی	[illegible]	+	[illegible]
موضع گرکھیری	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع جوا سا پہر بہار اطرف قانونگو			
موضع دہنمانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع دتوترہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع سوبسرکھیرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع ننگاگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع بہسونی (منہا [illegible])	[illegible]	+	[illegible]
موضع اوپری (منہا [illegible])	[illegible]	+	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

منجملہ اس [illegible]

بابتہ موضع گورکھیری کے مجرا ہوا — [illegible]

باقی — [illegible]

اس [illegible] کا نصف یعنی مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۷ مین ادا ہوگا اور باقی مبلغ [illegible] پانچ سال مین موجب اقساط ذیل اسطرح ادا ہوگا کہ آخر سال پنجم کے تعداد زر [illegible] ہوگی

سنہ	اصول التعداد	تعداد اضافہ	کل
۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۱۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور دیہات سے کچھ وصول نہین کریگا جو کچھ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جایگا اور سرکار تمہارے دستاوی معمولی کو بھی دیہات سے پروانہ جاری کر کے دلوادیگی مگر تم دیہات سے کچھ حق اپنا تحصیل نہین کروگے

سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دوادشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابتہ مبلغ [illegible] آنند راو پوار دیواس والہ کو دی تھی

چھ مواضع طرف چودہری سے — مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانکو دوبے — مبلغ [illegible]

اور ایک سند نام گرو سنگھ و بچھن سنگھ بجرودوالہ منجانب آنند راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اور پر موضع کھجور جو دیا واقعہ طرف کندوکا کے دی گئی

اور نیز نام راواچل سنگھ ترووالہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے — مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانوکاسی – مبلغ عاہ

اور آنندراو پوار سے بابتہ مبلغ [illegible] کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودہری سے مبلغ [illegible]

پانچ مواضع طرف کاہوباسی مبلغ [illegible]

اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گڈہ والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اوپر موضع موراہرا واقعہ طرف کانوکا

اور بنام راونول سنگہ بردیا والہ منجانب توکاجی راوپوار بابتہ مبلغ [illegible] اوپر موضع موسنڈاہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیال پور

چونکہ مبلغ [illegible] سالیانہ نقد سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتاسنگہ گرشیا تولانا والہ مقرر ہوا ہے تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اوسکو مبلغ [illegible] مذکورہ بالا ہرسال کچہری پرگنہ سے من ابتدای ۱۲۳۱ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اسی قسم کا حق پٹیل بہیت وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے ندو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمایش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ پٹیل اسکے مواضعات سے وصول کرلیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰ – ماہ رجب ۱۲۳۱ ہجری

ایک سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ہتاسنگہ تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ کاوے کے عطا کی

دستخط ڈبلیو بورہتوک

پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ صاحب سنگہ گرسیات نے بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام تنخواہ اپنے تنخواہ کے وصول کر لیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکوم صاحب مقرر ہوئی ہے کہ گرسیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پرگنہ مین سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال مین انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سماعہ سالیانہ سکہ رایج الوقت اوسکی واسطے ۱۸۱۸ سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کہری کے مقرر ہوئے ہین لہذا انکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرسیا مذکور کو مبلغ سماعہ کہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۳۲ ہجری

پروانہ ملہار راو ہولکر بابۃ دینے تنخواہ صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ

گرور سنگہ اور نول سنگہ بیجر ددو والہ سرکار مین حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اور یہ بہی بیان کیا کہ وہی پاتا تہا یہ تکرار چار برس تک رہی آخرکار گرور سنگہ نے جب سرکار نے ملاحظہ اونکے مقدمہ کا کیا تو اتنک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگہ کے اور سرکار کو پہر تکلیف اس باب مین نہوگی اور جو کچہ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کہری محال سے لیا کریگا اور وہ بیٹ نہین لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا رہیگا تو جو نقدی اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اوسکو کماسدار کہیگا تو وہ محال مین خدمت سرکار بہی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے ۱۸۱۸ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گرور سنگہ مذکور کو کہری محال سے مبلغ ماہ جو اوسکے واسطہ مقرر ہوا ہے ۱۸۱۸ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گرور سنگہ پابند اِن

شرائط کا رہتا ہے

المرقوم ۲۲ - ربیع الاول سنہ ۱۲۳۱ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راوہولکر بنام کرشناجی تبل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گرشیا کانوکہیری واقعہ پرگنہ مان پہار نے ابتک بہت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام پہادانی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات پر بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور وہ روپیہ نقد مماثلت دار کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ میں کیا کرے اور چونکہ مبلغ ۱۰ سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ ۲۵ سنہ ۱۲ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ۱۰ سکہ رایج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راوہولکر بنام رتن سنگہ گانوکہیری والہ بابتہ دینے تنخواہ کا

دستخط ڈبلیو پورتہوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راوہولکر بنام گوبند راوجمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور سنہ ۱۲۲۲ ہجری

رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سمت ۱۸۷۴ مین جب نیل مہادیو اور جنرل لومعہ فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تہے اور تہانجات نمبلیا مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اوسکے بعد روانہ کردینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے بموجب ایک تحریر بدر ہوسے پہمین سد اشیو کماسدار محال مذکور اس مضمون کی لکہدی تہی کہ وہ صرف دو روپیہ فی سبیٹ پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوسنے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

فساد کے پاتا تہا صادر ہو بعد ملاحظہ درخوہست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ دریافت ہوا
کہ وہ دو روپیہ بطور ہبیت سابق پاتا تہا لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکور
سے اس شرط پر دیا جاے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس
سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ ۲ روپیہ سکہ رائج الوقت محال
مقرر ہوے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۲ روپیہ رتن سنگہ
کانوکہیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو سواے اسکے رتن سنگہ مذکور
دو ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے گاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع
کرا کہ اگر وہ کچہ بہی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہہ دو کہ تمکو خدمت
سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

المرقوم ۱۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۱ ہجری
سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا رتن سنگہ کو
دستخط ڈبلیو پورتہوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام راو رتن سنگہ کانوکہیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے آکر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کہیری دبرکہرا و
کانوکہیری دبروت واقعہ پرگنہ مان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ ۱۵ روپیہ سالیانہ
سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے
تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین
تمہارے پاس آیندہ بہی رہین گے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین
مبلغ ۱۵ روپیہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

المرقوم ۱۸ شعبان سنہ ۱۲۲۲ ہجری

یہ سند مہری دولت راو سیندہیا معرفت صاحب رزیڈنٹ گوالیار میرے پاس آئی اور رتن نے

رئیس پوری کھیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بوساطت میرے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سیندھیا میں مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پوری کھیری وگانو کھیری وبر کھیرا وبروت چار موا ضع پرگنہ مان بہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو بورتھوک
لوکل پولیٹکل اجنٹ

المرقوم صاحب اجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۹ء

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بھیکاجی نراین کماسدار پرگنہ سونیسر

ہنگام بدنظمی کے اچل سنگھ گرشیا ترور والہ واقعہ پرگنہ اوجین دیہات موترعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ [illegible] بنام تہا تنخواہ گاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تہا اب بوساطت مستر بورتھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور ایک پیسہ بھی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ [illegible] نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کہ کچہری سے ہر سال مطابق یاد داشت کے اوسکو ملا کرے لہذا اسکو بذریعہ اس حکم کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال گرشیا مذکور کو مبلغ [illegible] سکہ رائج الوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیکر واور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۴۲ ہجری
اچل سنگھ ترور والہ کو بابتہ تنخواہ گاہ ضلع سونیسر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو بورتھوک
پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو گرشیا کماسدار پرگنہ گیتا

بھیم سنگھ پسر اچل سنگھ گرشیا ترور والہ نے سرکار مین عرض کی کہ وہ موضع بھٹواسکے واقع پرگنہ مذکور کے

تنخواہ پاتا تہا اور اب بند ہوگئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیے جانیکا کیا جاے
ہمنے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگہ کی مقرر ہوئی تہی تو لچھمن سنگہ گریشیا
کی تنخواہ کرم سنگہ کی تنخواہ مین شامل تہی اور کرم سنگہ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ لچھمن سنگہ کو دیا کریگا مگر جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگہ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی چاہیے اسپر لچھمن سنگہ نے کپتان ملنی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بہیجی اور یہ بہی قرار پایا تہا
کہ گریشیا ند کو اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلی مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات دزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ عہ سالیانہ
اوسکو سمت ۱۸۷۹ سے دیا جاوے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال بموجب اقساط
کے مبلغ سعہ سکہ رایج الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گریشاند کو تمہارے حکم کے مطابق کاربند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۴۲ ہجری

سند عطیہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا لچھمن سنگہ تہ دروالہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت بیرابائی سیندہیا بنام لچھمن سنگہ ٹہاکر و ہمیر سنگہ پسرش تمہارے پاس
اب تک بطور مالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

۱ موضع رتدور

۱ موضع گومری

۱ موضع موپاکہیری

مالگذاری مقررہ ادا سے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

سمت ۱۸۸۶ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۷ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۸ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۹ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۰ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۱ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۲ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۳ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۴ مین مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۵ مین مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ [illegible] روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط معینہ ہر سال دیتے رہو اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ [illegible] بطور مالگذاری موجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کرو گے

کاتک سودی پورنماشی

ماگہ سودی پورنماشی

بیساکہ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ [illegible] بابۃ دامی کے دیا کرو اور سواے اسکے اور کوئی جنوب تم سے نہ لی جاوے گی مگر سرکار تم سے بیٹ لے گی

المرقوم بیساکہ بدی دسمی سمت ۱۸۸۰ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۸ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم بورتہوک صاحب بنام راو لچہمن سنگہ پسر بہیم سنگہ تر وروالہ واقعہ علاقہ اوجین

ہمنے راوجی تربنک کو مقام گوالیار درباب تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تہا اور ہم اب تمہاری بابت

پیشہ جو ہمارے پاس آیا ہے بہیجتے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکہو اور سرکار کی دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافلی اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم چہٹہ سودی یکم ۱۸۵۸ء

دستخط ڈبلیو پورتہوک
پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام کماسدار موضع مکسی واقعہ تعلقہ چہوکر منجانب ابادلی

دیوان سلیم سنگہ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجای دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکہکے بطالف ٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے مبلغ ... اوسکے واسطے موضع مذکور مکسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو دیا جاے یعنی

بماہ کاتک
بماہ ماگہ
بماہ بیساکہ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان مسطور کو سال بسال ویکر رسید لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۱۲ ہجری

ایسے ہی مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ ... اوپر موضع اونتاک کے

... پروانہ بابتہ مبلغ ... اوپر موضع جیاودہ کے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

بحق راو کونسنگہ ترانا والہ کے بابت رقوم ذیل کے جاری ہوئی

اوپر دوتا سکے مبلغ ما ء
اوپر ٹکسی سکے مبلغ ما ء
اوپر چراود سکے مبلغ ما ء
کل مبلغ ما ء

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ کرشیا کو دی

احکام بنام کماسداران پرگنہ کتیا و ترانا ہدایتی جاری ہوئے ہین کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ ا ء روپیہ کے جو تمہارے واسطے پرگنہ جات مذکورہ سے بوساطت یا بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے مبلغ ا ء
پرگنہ کسیناسے مبلغ ا ء
کل مبلغ ا ء

تم روپیہ مذکورہ بالا ا ء کچہری محال سے بجاے تنخواہ کاہ پایا کروگے اس سے سوا تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصگی سے کوئی حبوب یا بہیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن و امان محالات قایم رکہوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۰۹ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ ٹھاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار مین عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈہ معروف مان پور او نگو راریا واقعہ پرگنہ مہدپور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر چہاونی بمقام مہانپورہ علیحدہ کیے ہین اور جو تنخواہ کا رقم اون مواضع سے پاتے تہے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان ... صاحب کے منجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تہا کہ بجاے اسکے لینے روپیہ ترنی کے دیہات مذکورہ سے اور بہ تشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کچالیا اور نقد ... روپیہ سالیانہ کچہری سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تہا جسکی رو سے اوسکو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ تمکو مبلغ ... روپیہ ہر سال دیا کریگا اور بعد اسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع کچالیاہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ ... روپیہ کی بہی ملتی رہی اور تمنے ایک درخواست مسٹر ... صاحب کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گہاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے ہمکو دونون مواضع مذکورہ بالا مستاجری مین استمرار دیے جائین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ ... جو تمکو کچہری محال سے ملتا تہا سرکار مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کرینگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ کیواسطے بہیجی اور اوسپر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جاوین اور مبلغ ... ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ ... بابتہ ۲۹ سنہ ۱۲ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۶ کے اور مبلغ ... بابتہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۷ کے تم بلاعذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ہدایت کرے دیا کرو یعنی مبلغ ... سنہ ۱۲۲۹ ہجری اور سنہ ۱۲۳۰ ہجری سے مبلغ ... بعد مجرا لینے مبلغ ... روپیہ سکہ رایج الوقت جو تمکو سرکار سے پاتا ہے اور جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دیجائیگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو ملیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے سلیم سنگہ گرشیا لعل گڈہ والہ کو سنہ ۱۲۲ ہجری مین دی

گوبردہن داس جی کماسدار پرگنہ بردو وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات مین نکرو دو مواضع موضع لسودہ داس و موضع دہابلا اجنا واقعہ پرگنہ بردو دبلا منظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے منظور کیا کہ سنہ مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسودہ داس اور موضع دہابلا اجنا تمکو دیے جاتے ہین

لہذا یہ سند تمکو عطا ہوئی ہے تم دونون مواضع مذکورۂ بالا سے مع اجارہ کے اپنے قبضہ مین رکھو اگر آیندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ ترودمین ہوگے تو دونون مواضع مذکورۂ بالا منضبط سرکار ہوجائینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

یہان مہر اور دستخط

جنرل سر جان مالکوم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگہ گرشیا پیلیا والہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بابت روپیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور دیہات محال سے ایک پیسہ تحصیل نکرے اوسکو نقدی کچہری محال سے ملا کریگی اور حسب ضرورت جب معاملہ ہوا اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار بہی محال مین کریگا لہذا مبلغ ما ماعہ پرتاب سنگہ مذکور کیواسطے سمت ۱۸۶۱ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ اسکا دیہات سے وصول کرکے ہر سال سمت ۱۸۶۱ مین گرشیا مذکور کو مبلغ ما ماعہ بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو

پرتاب سنگہ گرشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پایے گا اور جب تم حکم دوگے وہ حاضر ہوکر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہل پور

پرتاب سنگہ گرشیا پیلیا والہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکور و بالا سے پاتا تہا اور

باعث اسکے کہ اوس نے بعد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کرلیا تہا اوسکی تنخواہ ضبط ہوگئی تہی
اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے
کہ جو کچہہ اوسکے واسطہ تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہین کریگا اور خدمت سرکار محال مین بجا
کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل مین لائیگا جس سے انسداد دزدی ہو اور جب کماسدار اوسکو طلب کریگا اوس
وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ مین گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور بجاے تنخواہ سابق
نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچہہ بہیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل نکرے اور محال مین
خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماہ سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تمہارے
نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ماہ مذکورہ بالا پرتاب سنگہ بیلیا والہ مذکور کو بجاے تنخواہ کے
کہ جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پاتا تہا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۸۱ ہجری

نمبر ۱۲۳

ترجمہ پروانہ مہاراج ہولکر بنام بہیکاجی نراین کماسدار پرگنہ سوسنیر

پرتاب سنگہ گرشیا موضع بیلیا واقعہ پرگنہ اوجین مبلغ ماہ سالیانہ بابتہ پرگنہ مذکور سے بنام تنخواہ
کا شروع بلوہ سے پاتا تہا مگر اب بوساطت کپتان بورتہوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات
سے ایک پیسہ بہی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ نقد جو سال گذشتہ سے
اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ
تحصیل کرنے ندو مگر سال گذشتہ سے ہرسال مبلغ مذکورہ بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی
رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۸۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری مہاراج ہولکر بنام پرتاب سنگہ ٹہاکر بیلیا بابتہ تنخواہ کا ضلع سوسنیر

دستخط ڈبلیو بورتہوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمرار جو ۲۵ سنہ ۱۸۰۵ مطابق سمت ۱۸۶۲ مین مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے معرفت مادہورا و سپر ابہاداس کے راوت ہٹا سنگہ و کونور اونکار سنگہ کو بابتہ تین مواضع پیلاہار و سالہ کہیری و ہری گدہ متعلقہ پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ محال کے عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا استاجری استمرار مین تمکو دیے گئی لہذا تم مالگذاری اونکی خزانہ سرکاری مین سال بسال فصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان مواضع مذکور کو راضی رکہو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عائد ہوگی اور تم علیحدہ اس سے جنوب او ہیبیٹ اور دوامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو انعامدار و نکو اور پٹیل دہرم ارتہہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

نام	جمع	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ [illegible]	+	[illegible]
موضع سالہ کہیری	[illegible]	+	[illegible]
موضع ہری گدہ	[illegible]	+	[illegible]
	[illegible]	+	[illegible]

مبلغان مذکورہ بالا تعدادی [illegible] تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید اوسکی سے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکہو وہ تمکو واسطے دوام کے مستاجری مین دیے گیئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۳ ربیع الاول

دستخط الیف ایچ سنیدس

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ راو ہولکر بنام گرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیپالپور

چونکہ ناہر سنگہ گرشیل نے پرگنہ مذکور سے بہت روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کرلیا ہے اور اسی سبب سے باشندگان دیہات پر تشدد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آئندہ تشدد باشندگان دیہات پر نہ کرے اور نہ کچھ اوسے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور اوس کا بندوبست رکھے اور چونکہ مبلغ ما سعہ سکہ رائج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب اوسکے واسطے ۱۲۲۸ سنہ سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ گرشیا مذکور کو مبلغ ما سعہ ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۲۸ سنہ ہجری

پروانہ مہاراجہ راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا ناہر سنگہ اجرادو والہ کو

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر الف ایچ سینڈس پولیٹکل اجنٹ بنام گمان سنگہ ٹہاکر دہولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بھیجی کہ تمہارے عموی پرتہی سنگہ نے وفات پائی اور تم گیانا بائی بیوہ ٹہاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہین لہذا تم چاہتے ہو کہ جو پرورش اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تہا اب وہ روپیہ پہر تمکو ملے اور گیانا بائی نے بھی ایک عرضی بھیجی ہے بدین مضمون کہ اوسنے سمتاجی اپنے برادرزادہ کو وارث تنخواہ شوہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعا علیہ کیجاوے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاوے کہ کون از روے رواج خاندان استحقاق زر پرورش مذکور کا رکھتا ہے وکیل نانا صاحب کو حکم ہوا تہا کہ کیفیت اس امر کی بھیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام نانا صاحب روانہ کیا نانا صاحب نے تحقیقات کرکے بجواب اوسکے ایک قیاسنامہ بھیجا ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ دعوی مدعیہ گیانا بائی بے اصل ہے اور تمہارا حق واجبی اور ثابت ہے بحوالہ قیاسنامہ مذکور کے

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ انسٹھ روپیہ تنخواہ پرتھی سنگھ مرحوم پاتے تھے اور گنگا بائی بھی اس عرصہ میں فوت ہوئی اور اوسکا دعوی تنخواہ جسکے واسطے اوسنے اپنے برادر زادہ کو وارث قرار دیا تھا منجانب اوپنپیاد درست کے نہیں پایا گیا مگر چونکہ اوسنے سمتاجی کو متبنی کیا تہا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری مصرف میں کرو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۳ع مطابق ساون بدی یکم سمت ۱۹

دستخط الیف ایچ سینڈس

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۴۷

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ہولکر بنام گہنبد راو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور

دہیرت سنگہ پسر پرتھی سنگھ دہولاتیا والا واقعہ پرگنہ اوجین نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بلوہ کے اوس نے پرگنہ سے جو کچھ اوسکو ملا وصول کیا خواہ وہ برابر ہی تنخواہ کی تہا یا کم اوس سے تہا اور استدعا کی کہ جیسے اور لوگونکی تنخواہ کیواسطے تجویز ہوگئی ہے ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بھی فرمائی جاوے اور یہ بھی بیان کیا کہ جو کچھ اوسکی واسطہ مقرر ہوگا وہ اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچھ روپیہ بنام مہاد بھیٹ وغیرہ دیہات سے وصول نہیں کریگا اور وہ خدمت سرکار بھی حسب الحکم کماسدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ دزدی کا بالکل انسداد ہو اور دہیرت سنگھ مذکور نے یہ بھی بیان کیا کہ اگر وہ شرایط مذکورہ بالا بجا نہ لاوے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہو لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اسماہ سکہ رایج الوقت سنہ ۱۲۳۲ ہجری سے اوسکے واسطے پرگنہ سے مقرر ہو لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہیرت سنگھ گرشیا دہولاتیا کو رقم اسماہ مرقومہ بالا ہر سال پھری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرایط اوسکی ہیں اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہیں اور جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۲ ہجری

یہ سند بابتہ تنخواہ ترسٹھ تعدادی مبلغ اسماہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ناتہو رام ٹہاکر دہولاتیا کو عطا کی

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماوشدار پرگنہ دیالپور

دہرت سنگہ دہولانیا والہ تنخواہ ترنی یعنی کاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور اوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تہا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچہ بہی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷۶ سے مبلغ بارہ روپیہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنا دہولانیا کو رقم ۱۲ روپیہ کی سال بسال سمت ۱۸۷۶ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرو اور جسقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ - ماہ محرم ۱۲۳۵ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دہرت سنگہ رئیس کرشنا و سابق ٹہاکر دہولانیا کو درباب دینے مبلغ ۱۲ روپیہ کے کچہری دیالپور سے بابتہ تنخواہ کاہ کے ہے جسکا استحقاق ضلع مین بیرسنگہ رکہتا ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو پور تہوک پولیٹیکل ایجنٹ
کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات کرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام نول سنگہ ٹہاکر بیجو درواقعہ پرگنہ حویلی اوجین مبلغ [illegible] باقی ذمگی تمہارے بابتہ راوتی طرف کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمینداری [illegible]

لہذا مالگذاری میں کمی ہوتی بابی جی سکھدیو خاصگی والے نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف سرکار کے حوالہ ہے اپنے کارکن تیلی ہری کو اسواسطے بہیجا ہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکھکر زمین کی بہتری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچہ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس سمت ۱۸۶۳

ترجمہ یادداشت بنام ٹہاکر سری سنگہ وکپور دہونکل سنگہ طرف راوتی والہ واقع موضع بحر بد پرگنہ اوجین

تمکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے ۱۲۲۶ ہجری سے ہوا ہے اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہر سال دو اقساط مین مبلغ الف روپیہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار پرگنہ مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لے لیا کرو اور ہر سال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضامن ادا ے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چہوڑ کر طرف راوتی مین آجاے تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی رنگریز یا چیپی آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی کیفیت کماشدار کے پاس بہیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اوسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے کہ تم خدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتھ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجائیگی

بموجب شرائط پنجگانہ مندرجہ بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نومی سمت ۱۸۹۲

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ مہاراج راو ہولکر بنام کرشناجی تیلی کماشدار پرگنہ دیپالپور

ساونت سنگہ گرشیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تہا اور لوگون پر سبب تشدد کرتا تہا اب بوساطت جنرل مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور کچہ چیز علیحدہ دیہات سے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکاری پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین سعی کرے اور مبلغ للعہ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے واسطے ساونت سنگہ گرشیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہو کہ تم رقم مبلغ للعہ مذکورہ بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لے لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگہ گرشیا سنہ ۱۲۲۹ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور ترانا سے مقرر ہوئی ہے اور یہ حکم بنام کماشداران پرگنہ جات مذکور بہیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالون سے سنہ مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سنہ ۱۲۱۵ کو بوساطت کپتان ہنسلی صاحب کے مبلغ للعہ سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تہا مین تفصیل

پرگنہ ترانا سے	مبلغ لما
پرگنہ کتیا سے	مبلغ صا

کل مبلغ للعہ

یہ مبلغ للعہ تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترقی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بہی بنام نہادہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات خاصنی وغیرہ سے تحصیل نہین کروگے اور انتظام محال مین اچہا رکہوگے

المرقوم ۱ جمادی الاخری سنہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر معرفت بابوجی کرسن ساکن پرگنہ سوندرسے بنام نول سنگہ چوہان بعد ولد

تم ایام دراز سے موضع مکروری اور پیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گوبردہن سنگہ اور گوپال سنگہ برنے سابق تنخواہ اور ہبیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کین اب مبلغ ما صہ عہ جو تین قسط بتفصیل ذیل مین دیا جائیگا یعنی

ماہ کاتک مین	مبلغ ۔ عہ
ماہ مانگہر مین	مبلغ صہ عہ
ماہ بیساکہہ مین	مبلغ للعہ
کل مبلغ	ما عہ

سنہ ۱۸ یا سمت ۱۸ سے بجاے تنخواہ اور ہبیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل مالکم صاحب کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پر تشدد نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے ہرگز جرکچہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ مین مجرا کیا جائیگا فقط

المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۲ ہجری

نمبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ بھیمن راو آپاجی کماشدار پرگنہ آگر مرقومہ بہادون سودی تیج سمت ۱۹ مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۵ ہجری مقدمان وٹہیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راو نول سنگہ بعداد سکے فرزند گج سنگہ پر دیا والہ نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے ہبیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے چند دیہات سے تحصیل کرنے ہبیٹ اور داے مین مقابلہ پیش آتے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ بموجب رسم قدیم کے ہبیٹ دین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے کہ باشندگان دیہات ترنی بلاعذر وحیلہ راو مذکور کو ہبیٹ معمولی بحساب دو روپیہ سالیانہ دیدین فقط

بہوپاور ایجنسی

ماتحت بہوپاور ایجنسی کی ریاست ہاے جاگیر خدمتی حسب تفصیل ذیل ہین اور وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول جوبٹ جسکی مالگذاری ۔۔۔ ہے اور آبادی قریب ۔۔۔ نفری اور اوس مین اکثر باشندہ بہیل مین رئیس اس ریاست خورد رنجیت سنگہ نامے سنے جو قوم کا راٹہور راجپوت ہے اقرار کیا ہے (نمبر ۱۳۴) کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا

دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ۔۔۔ ہے اوس مین بہیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین

سوم کہیتوارا جسکی آمدنی قریب ۔۔۔ روپیہ ہے

چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ۔۔۔ ہے آبادی کہیتوارا اور رتن مل مین بالکل بہیلون کی ہے

ان ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچہ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچہ سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب اجنٹ بہیل مقیم سردارپور کے اضلاع وکتان اور ساگور اور باگ متعلق سیندہیا کے ستہے مہتمم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکہتے ہین مگر اوسکا اپیل صوبہ مالوہ روبرو پیش ہو سکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بہی سیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب اجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر کے یعنی چکلدا و لوہانی بہی ہین اور چکلدا دوریاے نربدا کے دہنے کنارے پر واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ۔۔۔ اور دوسرے مبلغ ۔۔۔ دیتے ہین

کلان رئیس متوسط بہوپاور اجنسی کے علی راج پور معروف علی موہن خراج گذار دہار اور جہابوہ خراج گذار ہولکر ہین سواے انکے اور بہی بہوسیا اور بہیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے تنسیخ کے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) بڑے خراج گذار ریاست دہار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر نگرانی کے تہی پرتاب سنگہ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک برادرزادہ کیسری سنگہ نامے تہا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگہ کے فرزند جسونت سنگہ کو جو بعد وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تہا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگہ کو نکالدیا مسافر موجو ایک افسر ارانی تہا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوا مین رہنے کی دی تہی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

اور اوس نے بڑی خدمت بیچ نکالدینے ہموطنون کے اور دیگر بیگانگان کے کی تہی لہذا اوسکو منتظم ریاست تاسن بلوغ جسونت سنگہ کے مقرر کیا تہا ایک اقرارنامہ نمبر ۳۴ بوساطت فیمابین اوسکی اور دربار دہار کے قرار پایا جسکی روسے بجاے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ عہ تہا آمدنی سائر علی راج پور دہار کو دی گئی آمدنی سائر نہ صرف غیر فائدہ بخش تہی بلکہ اوسکے تحصیل کرنے مین اہلکاران دہار مین تکرار اہلکاران علی راج پور سے ہوتی اس تکرار کے رفع کرنیکے واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریاست دہار مبلغ ... روپیہ سالیانہ علی راج پور کو بالعوض محاصل باشندگان کے جو نسبت سائر کے تہی دی اس سبب سے تمام عذر وتخت اندازی اہلکاران علی راج پور کی ختم ہو گئی مگر تکرار اب بہی باقی رہی اس سبب سے اور بہ نظر تسہیل تجارت ساتہ گجرات کے گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہار خراج علی راج پور کا دیدے اور یہ تجویز اوسوقت ہوئی جب دہار نے علاقہ بیرسیا گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا (اسکا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعوض اس خراج کے وہ مبلغ عہ روپیہ سالیانہ دیا کریگا محاصل جو گورنمنٹ انگریزی علی راج پور سے تحصیل کرتے ہین ... ہے منجملہ اسکے ... دہار کو دیئے جاتے ہین اور مبلغ ... باقیماندہ بطور مد خرچ چند پولس مین دیا جاتا ہے

جسونت سنگہ نے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء مین وفات پائی اور وصیت نامہ اس مضمون کا لکہا کہ اوسکی ریاست درمیان اوسکے دو فرزندون کے تقسیم ہو اب یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ تقسیم منظور ہو سکتی ہے یا نہین لہذا صاحب پولیٹکل اجنٹ بہوپاور نے رئیسان قرب وجوار سے اس بارہ مین مشورہ کیا اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ علیحدہ رکہا جاوے اور گنگا دیو پسر کلان وارث ریاست قرار دیا جاوے مگر وہ کچہ علاقہ اپنے برادر کوچک کو دے اور بر گدی نشینی گنگا دیو کے گورنمنٹ انگریزی نے ایک خلعت اوسکو دیا اور ... نذرانہ اوس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرار نامہ نمبر ۳۶ منعقد کیا جسکی روسے اوس نے اقرار کیا کہ وہ زمین واسطے تیاری ریل کے دیگا اور گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل رہیگی

دوم جابوا — بالعوض خراج مبلغ ... جسکا دعوی ہولکر نے بسبب اس ریاست کے کیا تہا علاقجات بوساطت گورنمنٹ انگریزی ہولکر کو دیئے گئے کچہ تحریر اس بارہ مین منعقد نہین ہوئی ۱۸۶۵ء مین بابت بدنظمی ملک اور بزدلی راجہ بہیم سنگہ کے راجہ کو ہدایت ہوئی کہ اگر وہ اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے نام ریاست کر دے

تدابیر انتظام ملک بوساطت و ضمانت بموجب نمبر ۱۳۷ گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئین بعد ازان واسطے چند سال کے یہ ریاست باہتمام گورنمنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جودہ پور کی ہے رئیس حال نے اچھی خدمت بلوہ مین کی یہ ریاست مبلغ ـ بابت خرچ فوج مالوا بھیل کور کے دیتی ہے سوائے اسکے اور کچھ روپیہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچھ گورنمنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خورد کے جو اچھے اچھے علاقے تھے وہ ہولکر نے اوس سے چھین لیے تھے مگر یہ امر قابل تحریر کے ہے کہ ہولکر نے ان اضلاع مین رئیسونکی چوتھ لینے کا استحقاق قائم رکھا اور یہ چوتھ مرہٹا علاقہجات مفتوحہ سے منہا کر دی تھی معاون اضلاع کے جو ہولکر کے قبضہ مین ہین اور جنکی آمدنی قریب [illegible] کے ہے محاصل ملک دھار کا ایک لاکھ تیئیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ قریب ایکہزار پانچ سو میل مربع اور آبادی پچیس یا ساٹھ ہزار مگر اسمین اکثر بھیل کی قوم ہے اس علاقہ مین قریب بیس خاندان رئیس کے ہین اور یہ لوگ [illegible] سالانہ ہولکر کو اور [illegible] اپنے رئیس کو دیتے ہین رئیس نے اقرار نامہ نمبر ۱۳۸ انعقاد کیا ہے جسکی رو سے اوسنے اقرار کیا کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے مطلوب ہوگی وہ دیگا

سوم سمہ کہرا یا ترلا (کتاب مالکوم مالوہ مین نمبر ۴ فہرست سوم مین درج ہے) از روی سند و بست نمبر ۱۳۹ کے جو سر جان مالکوم صاحب نے کیا تھا بہومیا کے قبضہ مین موضع ترلا از راہ موروثی ہوکے ہے اور وہ مبلغ [illegible] سکہ حالی اور تنخواہ دیتا ہے اور ذمہ دار تمام وارادات دزدی کا درمیان دہار اور سلطان پور کے بخوف سہرائے ضبطی موضع ہے اوسکا خراج دہار کو دیا جاتا ہے اور اوس مین سے کوئی قسم مجرا نہین ہوتی کیفیت مقدمات فوجداری بہی دہار کو بہیجی جاتی ہے اور بہومیا مبلغ [illegible] بنام بہادر زمینداری دوامی ہیبت سنگہ کو دیتا ہے اول موہوب شیوسنگہ تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند بہادر سنگہ ہوا اور بعد اوسکے اوسکا پسر متبنی بہومیا حال کرن سنگہ نامے ہے —

چہارم چہوٹا برکہیرا ماسورپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۵ فہرست سوم مین درج ہے) اول سند و بست نمبر ۱۴۰ چہوٹا برکہیرا کا سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کیا تھا بہومیا کو دو مواضع انعام مین ملی تہی بابت ایک موضع کے اوسکو [illegible] اور بابت دوسرے موضع کے مبلغ [illegible] سات سال کے بعد دینا تہا ایک سند و بست تہا مین بہومیا و دربار دہار ۱۸۲۳ء مین بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا

جسکی رو سے صرف مالور روپیہ اب بابۃ چار مواضع کے دیتا ہے اور باقی سب چہوڑ دیا گیا اول سند مین بہومیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات دزدی کا جو بندرہ مواضع کے شرکت بہومیا ٹانہیرا کے ساتہ ہو بہومیا کو اسبیار کم کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار مین دیتا ہے

بہومیا حال بہوانی سنگہ پوتا پرتہی سنگہ کا ہے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا

پنجم مؤتا پرکہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۹ فہرست سوم مین درج ہی)

اس رئیس کا واسطے دونون دہار او رسیندہیا کے ساتہ ہے اور اسکی تنقیح سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی بازروی بندوبست کے جو بموجب نمبر ۱۴ اسکے دہار کے ساتہ ہوا تہا بہومیا کو پرگنہ دہرم پوری مین سات دیہات بجمع ادائے مبلغ [illegible] سالیانہ کے اور پرگنہ نوبچا مین تین مواضع بجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ [illegible] کے اور پرگنہ جہانگیرپور مین ایک موضع استمرار بجمع [illegible] سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بہومیا بابۃ تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ [illegible] ادا کرتا ہی اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہوگئے ہین اور انکی جمع کم ہوگئی ہے یہ واپسی اور کمی ازروی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتہ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہوا عمل مین آئی زرتنخواہ بلا وساطت و کمی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بہومیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سیندہیا کے ساتہ ہوا تہا گم ہوگئی لہذا ڈگری نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۴۷ء مین بہومیا حال تہا سنگہ کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بجمع مبلغ [illegible] کے معہ جو شامل ہوکر مبلغ [illegible] ہوتا ہے بہومیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بہومیا کو ازروی نمبر ۲۴ ایا پانچ مواضع بطور استمرار سیندہیا کی پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ [illegible] ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بہیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری — دو عہدنامجات بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے نیما مین بہومیا اور دربار دہار کے منعقد ہوے ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ اسکے بہومیا کو مبلغ [illegible] سالانہ حالی

بنام نہاد سرکاری ہمیشہ کے اور مبلغ ما عـہ زمینداری سے کے پرگنہ دہرم پوری سے ملا اور بالعوض اِس روپیہ کے اوسنی نگہبانی پرگنہ دہرم پوری کی اور ذمہ داری دزدی کی اختیار کی اور از روی دوسری سند نمبر ۴۵.. اسکے بہومیا مبلغ ۵ا وعہ سالیانہ واسطے دوام کے کماسدار دہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعوض اوسکے اوسکو پانچ مواضع دے گیے اور وہ ذمہ وار دزدی بیچ چہہ مواضع بہیل کے ہی زر تنخواہ کا دینا بلا وساطت اور کسی کے دربار دہار سے ہوتا ہی اور رپورٹ دہار کو کیجاتی ہے سابق یہ رپورٹ صاحب ڈپٹی اجنٹ بہیل کے پاس بہیجی جاتی تہی جو بہومیا کے ساتہ اول عہد نامجات ہوے تھے اونکا نام پتیل ساونت سنگہ اور گوربدم سنگہ تہا

بہومیا حال تیج سنگہ نامے ہی ۱۸۴۵ع مین وہ مبلغ ماعہ سالیانہ سیندہیا سے بالعوض ضلع بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۴۶ اسکے پاتا ہے اور ذمہ دار دزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ بلا وساطت اور کسی کے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگہ کو موضع کہیر وابہی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ قسطار انا نجیت سنگہ رئیس جوبت اور اونکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت گوربائی بنام میجر کننگ صاحب اجنٹ بہیل مرقومہ چیت سودی دہمی سمت ۱۹۲۱ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ع

نمبر ۸۹

انکی چٹہی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس مین درج تہا کہ شرط دوم عہدنامہ مین جو حکومت کل درج ہے وہ تبدیل ہوکر حکومت شاہانہ لکہا جاے اور اوس مین یہ بہی تحریر ہو کہ شرط اقرارنامہ اوپر اولاد کے بہی فرض متصور ہو

مطابق اوسکے چند شرایط ذیل معہ جوابات کے منسلک کیجاتی ہین

اول یہ مناسب ہی کہ جسقدر زمین واسطے ریل وی کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات وغیرہ کی درکار ہوگی وہ بلا معاوضہ کے اوسیطرح دیجاے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

جواب اس غرض کیواسطے جو درخواست مطابق حیثیت ہمارے علاقہ کے کیجاسے گی اوسکی منظوری ہوگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اوپر اوس زمین کے رکھینگے جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے دی جاویگی یہ شرط مہاراجہ گیکوار و دیوان وغیرہ نے منظور کی ہے

جواب ہم بھی اس شرط کو بموجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہین

سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیمابین ملازمان یا متعلقان ریلوی اور باشندگان علاقہ دربار واقع ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کرینگے

جواب یہ امر صحیح ہے

چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ تمام اشخاص جو اندر حدود ریلوی کے رہتے ہین خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون اور خواہ دربار کے ماتحت حکومت افسران ریلوی یا افسران گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاینگے

جواب یہ صحیح ہے

پنجم دربار کا بہت فائدہ باعث جاری ہونے ریلوی بیچ اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی شخص کا نقصان لگان یا زمین وغیرہ کا جو اندر حد ریلوی آجاے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کردے

جواب یہ امر صحیح ہے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار مین سے گذر کرے وہ بلا محصول جاے مگر دربار کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور جاری رکھے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار آے یا کسی مکان سے جاے اوسکی شرح بعد ازین قرار دی جاے گی

جواب ہم بہت راضی ہین جو آپ اس امر مین ہمارے علاقہ کی وسعت اور آمدنی کا لحاظ رکھینگے اور بہت واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کرین

چہ شرائط مذکورہ با امہ جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلا بعد نسل فرض ہوگا

تصدیق کیا موتی کاملا نے

دستخط مہاراجی سری اجیت سنگہ

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر جمعدار مکرانی ساتہ اہل کمپنی کے

مین مسافر جمعدار مکرانی اقرار کرتا ہون کہ جبتک مین مقام راجپور ملازم راجہ علی مہول و متفرق ملک مین اپنے ہمراہی مین پچاس مکرانی سپاہیون سے زیادہ نرکہونگا اور بابر اکیسری سنگہ کو دیا جائیگا اور بالعوض مبلغ عہ خراج مقررہ کے مین جسقدر محصول علی کی راج مین جمع ہوگا وہ مین دربار دربار مین داخل کرونگا اور جو کچہ خرچہ بابت صاف رکہنے رستون کے بیچ راج علی کے عائد [illegible] سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے مین کسی وجہ [illegible] سے راجگان سے نرکہونگا۔

لہذا مین نے شرائط اقرارنامہ بالا پر اس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آیندہ تعمیل اونکی مجہ پر عائد متصور رہے

المرقوم ۹ ماہ صفر ۱۲۳۴ء مطابق ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

مہر مسافر

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط مہارانا گنگا دیوجی رئیس علی راج پور بنام میجر کمنگ اجنٹ بہیل مرقومہ ۲۸ اپریل ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۶۲

آپ کی چٹہی نمبر ۲۹۱ مرقومہ ۱۰ ماہ مارچ گذشتہ بمطلب اقرارنامہ جسمین شرائط متعلقہ ریلوی مابین بڑودا و اندور کے پونہچی اوسکا مطلب ذیل مین درج ہوتا ہے

اول جسقدر زمین واسطے ریلوی یا کارخانہ یا بنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا محصول آپکو [illegible] دربار دینگے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

دوم گورنمنٹ انگریزی کل اختیار اوس زمین پر رکھیگی جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کی درکار ہوگی

سوم جو تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل وی اور علاقہ دربار واقعہ ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کرینگے

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل وی کے رہتے ہین خواہ و رعایای دربار ہون یا رعایای گورنمنٹ انگریزی وہ سب تحت حکومت افسران ریل وی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے

پنجم دربار ذمہ دار اوس نقصانی کا جو بابتہ مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل وی کے آجانگی ہوگا

ششم تمام اشیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل وی کے گذر کرین وہ بلا محصول گذر کرینگے مگر جو اسباب کسی مقام علاقہ دربار پر اوتر کر یا کسی مقام سے جاوے اوسپر محصول بموجب اوس شرح کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی

چہ شرائط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

رئیس نے خود اپنی مہر کی

دستخط ڈبلیو جی کننگ

بہیل ایجنٹ و پولیٹکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳۷

ترجمہ اقرارنامہ فیمابین بہیم سنگہ راجہ جہابوا و گوپرتاب سنگہ جسپر دستخط کپتان برٹل صاحب کے اور تصدیق جی بسیلی صاحب ریذیڈنٹ کے ہین

نہ نوبت ذیل فیمابین مہاراجہ بہیم سنگہ و گوپرتاب سنگہ مقام جہابوا تاریخ ۲۲ ماہ اگست ۱۸۲۵ء قرار پایا

یعنی مہاراجہ بہیم سنگہ تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے معہ سایر و پرگنہ جات وکل اختیار بموجب تفصیل ذیل کے سپرد کردین

تعلقہ جہابوا

تعلقہ توندلا

تعلقہ اگلا

تعلقہ نیلادو

کہابہا تبول

بہنت امرایان

آمدنی مذکورۂ بالا سے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہوا کرینگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوا سے موضع کروند کے جسکا قبضہ اونکو بار دیئے جانیکے بعد ملیگا کر دینگے یعنی تعلقہ رامپور تعلقہ کوپاس تعلقہ نکوس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے تحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گورنر اوسکا سرانجام کریگا مگر اوسمین حکومت نکریگا اور کوئی تکرار درباب دیہات کے جو بیچ سوائی سنگہ اور بالو بھیکن اور مہوتاجی اور ظالم سنگہ وغیرہ کو دیئے گئے ہین نکرینگے ۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گورنر کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گورنر

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگہ جہابواوالہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۷۶ء نمبر ۱

اوّل جسقدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلالگان دی جاویگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دی جاوے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریلوے یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبروی صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایای گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریلوے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیے جاوینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان بناسنے ریلوے سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مسماری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریلوے کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریلوے کے علاقہ دربار سے گذر کریگا وہ بلا محصول جاویگا مگر جو اسباب

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے اُترے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جاویگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرارنامہ جیسہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل واجب اور فرض ہوگی

دستخط گوپال سنگہ

مہاراج دربار جہابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ پٹہ استمرار موضع ترلا واقعہ دہار منجانب راجہ جسونت راو پوار رئیس دہار بنام شیو سنگہ بہمان سنگہ بہومیا
نیمکہیر اگرچہ ہندولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بہومیا اصالت سنگہ بزرگان کے پاس کہ اندنو
اور دربار دہار نے مطابق سند شاہی کے جو اونکے پاس قدیم سے تہی اوپر شرائط ذیل کے جاری اور قائم رکہا تہا

اول دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دہار نگہبانی رکہی
دوم کوئی بہیل یا دیگر دزد وغیرہ باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی و اسباب چورانے نہین پاوے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچہ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان بہومیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہتے تہے اور دربار دہار مین تنخواہ سالیانہ مبلغ ۔۔۔ کے ادا کرتے تہے
بہومیا ان شرائط کا سرانجام بدنظمی حال مین نکر سکا اور بسبب اسکے تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دہار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے مین اور دوبارہ آباد کرنے مین اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے مین دربار کا بہت صرف ہوا
چونکہ اب ملک مین بباعث گورنمنٹ انگریزی کے بہر امن و امان قائم ہوا بہومیا لاچار ہو کر رجوع دربار دہار مین لایا اوسکی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم اوسکو بشرائط ذیل بہر عطا ہو
اول وہ حفاظت رستہ کی سلطانپور سے قصبہ دہار تک کریگا
دوم باشندگان مواضع دریائی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاوے گی

سوم وہ جو دزدی بھیل وغیرہ کرتے ہین اوسکا انسداد کریگا

چہارم جو نقصان بباعث دزدان بھیل ہوگا اوسکا معاوضہ دہ کریگا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہیگا اور کسی دزد یا بدمعاش کو پناہ نہ دیگا

ششم وہ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل متابعت اقرارنامہ مذکورہ بالا کی کرینگے

اگر اونکے خلاف وقوع مین آئے تو دربار کو اختیار ضبط کرلینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات کے جو سابق بھومیا نے اس علاقہ مین کی ہے اور بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جاوے اور وہ مبلغ عاہ روپیہ سکہ اوجین یا اندور سالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہین یعنی

بھومیا خزانہ دھار مین مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی جو وہ اول دیتا تھا — ما عہ

اضافہ — ما عہ

کل مبلغ عاہ

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل تمشُا سے ادا کرے اور بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱ اگہن سودی پورنماشی — مبلغ ما لہ

۲ ماگھ سودی پورنماشی — مبلغ ما لہ

۳ بیساکھ سودی پورنماشی مبلغ ما لہ

کل مبلغ عا

ہمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوئی ہے کہ تم اقساط مذکورہ بالا بلا تفاوت ادا کرتے رہو اور اپنے

کارِ متعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندر راو پوار معرفت بابوجی رگھوناتہ بنام پرتہی سنگہ پٹیل اور سانت سنگہ معہ موہن سنگہ پسرش ساکن کہیرا پرگنہ نونچا ضلع مانڈو جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک مستاجری مین دیے جاتے ہین تم بلا عذر اونکی مالگذاری ہر سال بموجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جیسنگہ پورہ معروف کاغذی پورہ

۱ موضع توبرا خرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سورپور بزرگ جمعی مبلغ ما رعہ بابتہ سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۷

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کہیرا پور

۱ موضع برکہیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اُومر پورہ

سوم

یہ مواضع سنہ جری مین بابتجمع مبلغ اک ماا لسے پر کے دیے گیے ۔

بند تفصیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ایزاد ہونی والی جمع دو سال کی یعنی

بابت سنہ ۲۷ ۱۲ یا سنہ ۱۸۷۶ و سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۷۷ — مبلغ عما

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۸ — مبلغ ما لہ صہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۹ — مبلغ سعا عال

مالگذاری سال گذشتہ — ما لہ صہ

اضافہ ما لہ صہ

سعا عللہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۸۰ مبلغ اسما کہ صہ

مالگذاری سال گذشتہ سعا عا

اضافہ ما صہ

اسما کہ صہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱ مبلغ سما عا

مالگذاری سال گذشتہ اسما کہ صہ

اضافہ ما صہ

کل سما عا

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ مبلغ لما کہ صہ

مالگذاری سال گذشتہ سما عا

اضافہ ماصہ

کل لما کہ صہ

اکماکہ سا یہ

بابت موضع سور پور ما وعہ

کل مبلغ اک ہزار ...

تم مالگذاری تعدادی اک ہزار ... سکہ ادھبین یا اندور بموجب تفصیل بالاسکے دوسگے اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا ۱۸۱۲ء سے مبلغ ... سوا سے حبوب معمولی سکے بابتہ پرگنہ سکے دیتے رہو اور تم علیحدہ اس سے حق زمینداران دوگے اور نیز کاشتکاران کو اونکی زمین سکے پیداوار بلا تکرار دیتے رہو اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار مواضع ضبط کریگی پہر تمہارا کچہ استحقاق نرہیگا ذردان کو پناہ ندو اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے تو تم اوسکو سپرد کردوگے اور یا نقصانی کا معاوضہ کردوگے اور بموجب حکم سرکار سکے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کروگے اور تم چار مقاموں سکے رستہ کی حفاظت کروگے یعنی قلعہ ماؤنو نیچا دوہار دہرم پوری اگر کوئی مویشی یا اور اسباب چوری جاسے گا تم اوسکے جوابدہ رہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ سکے دیہات کی جنمین بہیل رہتے ہین

ا موضع نتکارپورہ تروی سویا	ا موضع کہیراپور تروی پیم چند
ا موضع میڈہاپورہ تروی گانوساری	ا موضع موردو تروی سومان
ا موضع کہیرا تروی ہنو	ا موضع موبراماسے تروی سندر
ا موضع سورپور بزرگ تروی بیران متوجی کابہو	ا موضع کوررا تروی رام چند
ا موضع سورپور خرد کوٹھی کا تروی کاان	ا موضع گل پورا تروی سورثا
ا موضع ایلہو تروی سکہا	ا موضع بتہری تروی جسو
ا موضع کوٹہا تروی موجی	ا موضع کرنا تروی بہیم ا
ا موضع اودرا تروی کلیا	

میزان ۱۵ م

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ رہوگے اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بہی ادا کردگے جسطرح سے تمنے اب تک دی ہے سوا سے اسکے تم ایسا بندوبست کروگے کہ بہیلان اضلاع موہن پور و نیم کہیرا و اومرکوری وغیرہ مندوی وغیرہ کسی نیابت میں اگر لٹیرے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہوگے

اور تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے یعنی

فصل مکا مین	پانچ آنہ مالگذاری کا
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم و نخود مین	پانچ آنہ
کل	ایکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ستی ماگھہ بدی یکم ۱۲۲۷ سنہ یا سمت ۱۸۶۷

بنام پرتھی سنگھ پٹیل و ساونت سنگھ و موہن سنگھ پسرش برکھیری والہ واقعہ پرگنہ نونچا ضلع ماندو سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری و پیشکشی و تنخواہ بندی و انعامی کا لحاظ رکھے گی اور تم سرکار کو مبلغ لاہ سالیانہ جمع دیہات پیشکشی و مستاجری کی دیتے رہو اور جو جو ب پرگنہ مقرر ہونگے وہ بھی تم دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ ماندو و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی و سرقہ وغیرہ ہو اور حفاظت راستہ کی بروے کار آوے اگر تم سے یہ خدمت سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی و تنخواہ بندی وغیرہ سرکار ضبط کرلیگی اور مالگذاری دیہات سکنی بھیلان واقعہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول ۱۲۲۲ سنہ مطابق سمت ۱۸۶۹ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم صاحب جنرل

ترجمہ فارغخطی رام چندر اوپوار جو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے پرتھی سنگھ پٹیل و موہن سنگھ پسرش رئیس موضع برکھیری خرد نے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مئو مین نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نونچا کی لی تھی مگر مین اوسکی بہتری نہین کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار مین ادا کرسکتا ہون لہٰذا مین نے بمقام نونچا جاکر سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیے لہٰذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھ حق مواضع مذکور مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

تفصیل دیہات

موضع کہیراپور گانو یک

موضع جراپور گانو یک

موضع امراپوراگانو یک

موضع کہیراگانو یک

سوم

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورۂ بالا چھوڑ دیئے اور یہ فارغخطی لکھدی

المرقوم چیت بدی اکیادسی سنہ ۱۸۰۸ بابت سنہ ۱۲۳۱

دستخط پتیل پرتھی سنگہ

گواہان

دستخط گور ساونت سنگہ

دستخط گور موہن سنگہ

ساکن کہیراخرد

دستخط ساہ کلان چودہری پرگنہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو پرگنہ نونچا

دستخط ٹہاکر کلیان سنگہ

پسر پتیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جو رام چند راو پوار نے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن

کہیرا جو واقعہ موضع باندوکو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی

گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور جہانگیر پور بذریعہ اس تحریر کے تمکو بابت سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۷ بابت ۱۸۱۷ سے

سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۵۲ تک مستاجری مین دیے گئے تم مالگذاری اونکی بلاعذر و حیلہ موجب تفصیل ذیل سے ہر سال دیا کرو

مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری — [illegible]

۱ موضع بکارا پٹہ توہیل

۱ موضع سرفراز آباد پٹہ ایضاً

۱ موضع صادق پور پٹہ ایضاً

۱ موضع کنکرراہ پٹہ نارائچہ

۱ موضع ڈونگر گانو پٹہ ایضاً

۱ موضع سمرال پٹہ گرجاوا

۱ موضع لوہاری پٹہ ناتور

۷

۱ موضع پیشکش موضع بکارا پٹہ توہیل — مبلغ [illegible]

چہ مواضع مستاجری — مبلغ [illegible]

بابت دو سال کے یعنی سنہ ۱۲۲۷ و سنہ ۱۲۲۸ — مبلغ [illegible]

موضع سرفراز آباد [illegible]

موضع صادق پور [illegible]

[illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ — مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ — مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

اضافہ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ — مبلغ [illegible]

مالگذاری سال گذشتہ [illegible]

بابت سنہ ۳۲ یا ۱۸۵۱

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت سنہ ۳۳ یا ۱۸۵۲

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

کل مبلغ

موضع پیشکشی

کل مبلغ

دیہات پرگنہ نونیجا

یعنی دیہات از اخراج موضع بالا و موضع مکسی پورہ

پیشکشی موضع مکری بابت سنہ ۱۸۵۷ مبلغ

واقعہ پرگنہ جہانگیرپور موضع فرا اباد

سنہ ۱۲۲۷ یا ۱۸۵۱

کل مبلغ

تم مالگذاری تعداد مذکورہ بالا سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل مندرجہ بالا ادا کروگے اور ہر سال سنہ ۱۲۲۳ یا ۱۸۵۲ مبلغ بابت پرگنہ دہرم پوری و مبلغ بابت موضع پرگنہ نونیجا و مبلغ بابت موضع پرگنہ جہانگیرپورہ یعنی کل مبلغ اور حسب مقررہ پرگنہ دیا کروگے اور تم علیحدہ حق زمینداران دیا کروگے اور کاشتکاران کو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم یہ سب نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہوجائینگے اور تمہارا کچھ استحقاق نسبت اونکے باقی نرہیگا تم چوروںکو نپاہ ندوگے اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تو تم ذمہ دار اونکے ہوگے

یا تو اوسکو تم حوالہ کرو گے یا نقصانی کا معاوضہ دوگے اور تم خدمتگزاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کروگے اور حفاظت راستہ چار مقامات کے یعنی قلعہ باندرو تونچا و دبارو دہرم پوری کروگے اگر کوئی مویشی یا کوئی اور شی چوری جاوے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہوگے

تفصیل دیہات جسمین بہیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

ا موضع شکارپور	تروی سویا	ا موضع کہیرا پور	تروی ہم چند
ا موضع میدہا پورہ	تروی گانو	ا موضع گل پورہ	تروی سنتورتا
ا موضع چوردو	تروی سوہان	ا موضع ایکہو	تروی لکہما
ا موضع بہنیرا	تروی ہنو	ا موضع موگرانا	تروی سونڈدا
ا موضع تہبری	تروی جسوہتیا	ا موضع نورپور بزرگ	تروی ریوا
ا موضع کوہٹا	تروی موجی	ا موضع کوررا	تروی راے محبند
ا موضع کتہیا	تروی بہی بہا	ا موضع امرا	تروی گلیا
ا موضع سورپور کوٹہی	تروی گلیا		

دفعہ

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے سرکار ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کروگے کہ بہیلان اضلاع مندرجہ پور نکمبرا اور مرکوس وغیرہ دزدی وغیرہ نکرسکین تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل دوگے یعنی

فصل مکی مین — پانچ آنہ
فصل جوار مین — چہہ آنہ
فصل گندم وغیرہ مین — پانچ آنہ

کل ۱ روپیہ

المرقوم کنبخت ماگہہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۰ مطابق سنہ ۱۸۱۶

یہ پٹہ فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن برکہیرا واقعہ پرگنہ نونچا ضلع باندہ کو رام چندر راو پوار نے دیا اور سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری پیشکشی و تنخواہ بندی و انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا لحاظ رکہینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ [illegible] یعنی مبلغ [illegible] بابت دیہات پرگنہ دہرم پوری و مبلغ [illegible] بابت موضع پرگنہ نونچا اور مبلغ [illegible] بابت موضع پرگنہ جہانگیر پور اور نیز حقوق وغیرہ جو بابت پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف مین پیداوار دیہات انعامی و لاگے اور خدمتگزاری سرکار قلعہ باندہ و نونچا و دہار و دہرم پوری مین کیا کرو تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے فعل دزدی و سرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستونکی کروگے اگر تم سے یہ نہوگا تو مواضع انعامی و تنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جسمین بہیل رہتے ہین حسب دستور تحصیل ہوگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۷ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۲۸ یا بلمت ۱۸۷۸ یا ساکہ ۱۷۴۳

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

اصل سند دستخطی سر جان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہوگئی تہی لہذا نقل حال حسب درخواست بہوسیا تیار ہوکر میری تصدیق او سپر ہوئی

دستخط ایچ اے ایوس
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرارنامہ جو فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن کہیرا واقعہ پرگنہ نونچا متعلق قلعہ مانڈو نے پاس رام چندر راو پوار کے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے داخل کیا

سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو و نونچا و دہرم پوری و پرگنہ دہار مین کیا جاے کہ تاخت بہیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئے ہین میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سہ بندی رکہکر بہیلان کو روکا جاے اور عرض کرتا ہون سرکار ازراہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجھے مرحمت کرے کہ جس سے مین پچاس نفر سہ بندی چہ مہینے تک نوکر رکہون اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چہ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہوجاینگے تو مین سرکار کی

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجہ سے انسداد تاخت بہیلان بہیر نہ ہوگا تو جسقدر سرکار نے چہ مہینے مین دیا ہوگا وہ مین واپس کرادونگا سپاہ سہ بندی مقامات تہانہ نونچا اور دہرم پوری مین رہینگے اور مین بلاعذر تعمیل احکام سرکاری گماشتہ تہانہ کیا کرونگا اور مین سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کارکن کے موقوف یا بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور محال لونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگزاری کرونگا مین وہ تدابیر عمل مین لاؤنگا جن سے بہیلا اور بہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تہانہ نونچا اور دہرم پوری مین رہونگا اور خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجہ سے انسداد دزدی و غارتگری بہیلان و بہیر لوگون کی اور حفاظت راستونکی ہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی و پیشکشی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے اور چونکہ سرکار نے موضع بکار واقعہ پرگنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت اوسقدر روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابت موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین ماگہہ بدی یکم سے اوسکو ادا کرونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم ماگہہ بدی یکم سنہ ۱۸۲۶

دستخط پٹیل فتح سنگہ

دستخط کوچین سنگہ ساکن کہیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جورام چندر اوپوار کے پاس روبرو بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند کوچین سنگہ ساکن کہیرا متعلق باندو نے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے مستاجری دیہات واقعہ پرگنہ دہرم پوری و نونچا و جہانگیر پور کی لی مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلاعذر روحیلہ ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۱۶ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۲۲ تک جمع مقررہ دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کرون گا ـــ

تفصیل دیہات واقع پرگنہ دہرم پوری

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع سرفراباد ایضاً ۱

موضع صادق پور ایضاً ۱

موضع ڈوگرگانو واقعہ پٹہ تاراپور ۱

موضع بہیمرا واقعہ پٹہ کرجاوا ۱

موضع لوہاری واقعہ پٹہ تاراپور ۱

موضع کنکروا ایضاً ۱

عہ م

موضع پیشکش

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل مبلغ ما ور

بابتہ سنہ ۱۲۲۷

اصل جمع ۔۔۔

اضافہ ۔۔۔

ما ور

خرچہ مواضع ستاجری ۔۔۔

سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۶۷ سے سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۶۸ تک

بابت دو سال کے مبلغ ما صہ

موضع سرفراباد پٹہ توہیل ۔۔۔

موضع صادق پور پٹہ توہیل ۔۔۔

کل ما صہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۶۸ ۔۔۔

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۶۹ ۔۔۔

اصل جمع	ما لہ سے
اضافہ	ما سوصہ
	ما ہ عے

بابت سنہ ۱۸۳۱ یا سمت ۱۸۸۸ — لما لہ لعہ

اصل جمع	ما ہ صہ
اضافہ	ما یعہ
	لما لہ لعہ

بابت سنہ ۱۸۳۲ یا سمت ۱۸۸۹ — رسہ عہ

اصل جمع	لما لہ لعہ
اضافہ	ما سوعہ
	رسہ عہ

بابت سنہ ۱۸۳۳ یا سمت ۱۸۹۰ — اسما ہ عہ

اصل جمع	رسہ عہ
اضافہ	سا سولعہ
	اسما ہ عہ

سنا عہ

دیہات پرگنہ نونچا — ما و ر

یعنی مواضع لاخراج موضع نپالا و موضع تکسی پورہ —

پیشکشی موضع نگری — ما و ر

اصل جمع	ما لعہ
اضافہ	صہ

ما و ر

اضافہ مالگذاری موضع حیدر آباد واقعہ پرگنہ جہانگیرپور ۱۲۲۲ یا ۱۸۱۵ سے — لہ سہ

کل مبلغ ۱۵۸۰۰۰

مین زر مذکورہ بالا مبلغ ۱۵۸۰۰۰ سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ کے ہر سال دیا کرونگا مین ہر سال واسطے دوام کے ۱۲۲۳ یا ۱۸۱۶ سے مبلغ ... یعنی مبلغ ... بابت پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ... بابت دیہات پرگنہ نونیجا اور مبلغ لہ سہ بابتہ پرگنہ جہانگیرپور ادا کرونگا اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکہونگا او بہینٹ وغیرہ معمولی بہی دیا کرونگا مین روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر ندون تو سرکار سے مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچہہ عذر نکرونگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقہ کے بہیل غارتگری کرینگے مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا مین احکام سرکار کی تعمیل بدیانت کرونگا اور رستہ قلعہ مانڈو و نونیجا و دہار و دہرم پوری کی حفاظت کرونگا اور جوابدہ چوری کا جو راستون پر ہوگی یا مویشی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل سرکار کے علاقہ مین جسمین بہیل رہتے ہیں

موضع شکارپور	تروی سویا — ۱	موضع تہیپور	تروی نیم جند — ۱		
موضع میڈھا پورہ	تروی گانوسری — ۱	موضع کلپورہ	تروی صورتا — ۱		
موضع سوردو	تروی سومان — ۱	موضع ایکہو	تروی لہا — ۱		
موضع ہرکہیرا	تروی ہنو — ۱	موضع سوگراگانو	تروی بہودر — ۱		
موضع پتہری	تروی جسوبہابرا — ۱	موضع سورپور	تروی سرہان — ۱		
موضع کندا	تروی نوز — ۱	موضع کودرا	تروی رامچند — ۱		
موضع کتیا	تروی بہامرا — ۱	موضع بینہری	تروی جسوبہادرا — ۱		
موضع سورپور کہیرا	تروی کلان — ۱				

مہر

اگر کوئی واردات دزدی رستہ بندرہ مواضع مذکورہ بالامین واقعہ ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت
مواضع مذکورہ بالاکے مین سرکار مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے
سواے اسکے مین وہ تدابیر اختیار کرونگا جنسے انسداد واردات بھیلان ضلع موہن پور اضلاع ہنکھیرا
واومرپورہ و دیگر ضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل مکا مین	پانچ آنہ مالگذاری کا اداکیا جایگا
تفصیل جوار مین	چہ آنہ
تفصیل گیندم و نخود مین	پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین اداکرونگا

المرقوم ماگہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ یا ۱۸۲۷

دستخط پتیل فتح سنگہ

پسر ش چین سنگہ ساکن برکہیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغخطی جو فتح سنگہ اور اوسکے فرزند چین سنگہ پتیل ساکن برکہیرا نے رامچندر راو پوار کو
لکھہ دی

چونکہ روبروے اہلکاران مقام تھو مین نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کے
کی تہی مگر اونکے تردد اور اداے مالگذاری مجہ سے نہین ہوسکتی مین مقام دہرم پوری گیا
اورحالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر
مجھے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چہوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگرگانو	—	۱
موضع بسملا	—	۱
موضع لوہاری	—	۱
موضع شاہاپورہ وگکردا	—	۱

لہذا مین اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو میری استاجری مین سے چھوڑتا ہون اب مجھے کچھ تعلق اون سے نہین

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۹۹

دستخط فتح سنگھ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگھ

دستخط گورچین سنگھ جی

دستخط شیو سنگھ جی

دستخط مہتاب سنگھ

نمبر ۱۴۲

ترجمہ روبکاری کپتان یوس صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۴۷ء

گوبند راو کارکن اور لچمن لال قانونگو ایک عرضی منجانب کماسدار سانگور پیش کی کہ بہومیا ہتا سنگھ برکھیرا والہ تین مواضع گرینہ مذکور کے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ درخواست کی بہومیا مذکور کو حکم ہو کہ ماوراے مبلغ ... جو تعداد زرمالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے وہ دیگر جوب اور بہیٹ عملہ و زمیندار و فرادس گرشنا وغیرہ بہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے اور ہمراہ عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت جوب کی تعداد کی مبلغ ... یعنی مبلغ ... بابتہ بہیٹ فوج کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ منداو کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ فرادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ... صرف مبلغ ... چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اور بہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گوبند راو کارکن اور لچمن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی گو کہ اسکے فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ جوب مذکورہ یادداشت سابق پاتے تہے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ پیشتر جوب بہوتے وغیرہ بہومیا

مذکور سے پاتے تھے اور جب ثالثان مقامی نے اونکو چوب لینے سے منع کیا تو اونہون نے اپنے مالک کو چہاونی مین لکہا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوسے اور اب جو اونکو جواب تحریر سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے چوب لیا کرو تو وہ یہان حاضر ہوئے بنابر ثبوت اس امر کے کہ وہ چوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بہومیا مذکور سے پاتے رہین اونہون نے حساب پیش کیے اور بہومیا نے جواب مین یہ لکہا یا کہ سواے مالگذاری کے اوس نے مبلغ ۱۰۰ بابتہ چوب عملہ و زمیندار و فراوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۱۹ تک ادا کیا ہے اور اوس سے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ ما بابتہ بیونی کرکول وغیرہ کے اور مبلغ مابابتہ دو آنے اور مبلغ سو بابتہ ہبیٹ عملہ اور مبلغ بابتہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جو بوت وسری دیا کے لیتے تھے اور بہومیا نے یہ بہی بیان کیا کہ بجز ہبیٹ زمینداری فراوس باقی چوب سب اوسنے ادا کئے ہین

یہ امر کہ چوب ہبیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دے جاتے تھے میری راے مین حسب رواج اور از روے کواغذ دیہی ثابت ہے اور ہنا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ ہبیٹ دیتا تہا اور کوئی وجہ بطلان قوم یادداشت کماسدار پیش نہین ہوئی

اور یہ بہی حکم ہوتا ہے کہ بہومیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین چوب ہبیٹ زمیندار و فراویس وگرشتا وغیرہ حسب رواج معینہ پرگنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو دی جاوے

تفصیل ہبیٹ یا چوب

ہبیٹ لشکر	سو
ہبیٹ راوصاحب	ما
ہبیٹ کماسدار بابتہ سواری	ما
ہبیٹ کماسدار بابتہ دسہرہ	ما

بھیت دفتر بنام کارکن محال	[illegible]
	[illegible]
بھیت زمیندار وچودہری وقانونگو	[illegible]
بھیت فرماویس	[illegible]
بھیت کاہ ترنی	[illegible]
	[illegible]

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب جنٹ دیار مرقومہ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۴۶ء

مسمی ہتا سنگہ بہومیا برکہیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکہنان کے استمرار مین اور کماسدار نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ وقبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست کی کہ بنام کماسدار حکم صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے جب بہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمرار بابتہ ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ چند سال سے پٹہ گم ہوگیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ نسبت مدخلہ بہومیا مذکور اور حساب کر روپیہ جو اوس نے بہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالا جنٹ دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حسابکر دمبلغان موصولہ ۱۲۴۴ھ سے ۱۲۵۲ھ تک کی پیش کی الاکواغذ سے واضح ہو کہ ۱۲۴۴ھ سے ۱۲۵۲ھ تک بہومیا مذکور نے ہر سال بابتہ مالگذاری کے پانچ مواضع کے مبلغ [illegible] معہ جوب مثل سرکاری بہونی دبھیت زمیندار وکاہ وبھیت فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوسسے یہ بہی پایا جاتا ہے کہ ۱۲۴۴ھ و ۱۲۴۵ھ مین بہومیا رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بہی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بہومیا مذکور خزانہ دکہنان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے آج تک دیا ہے

نمبر ۱۴۴

ترجمہ پروانہ جو رام چندر راو پوار نے معرفت بابو جی رگھوناتھ کے بنام ساونت سنگہ بھیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ بردیا والہ کے جو اب مقام منتی پور مین رہتے ہین جاری کیا اور جسکی منظوری سر جان مالکوم صاحب نے کی

چونکہ تم باشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے حبوب مثل کھوگری دہبیٹ وراوتا ولگن مروا وغیرہ اور تجاران سے محصول سایر جو کتاب راستہ پر و دیگر رقوم بابتہ بگندا وچبوتری کے تحصیل کرتے تھے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجاے ان سب حبوب وسایر کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور تمکو خزانہ سرکاری سے پونہچا کریگی لہذا اب تم حبوب وسایر مذکور باشندگان وتجاران سے وصول نہین کروگے یہ امر تم ذہن نشین اپنے رشتہ داران کے کردوگے تاکہ وہ کوئی درخواست اس بارہ مین سرکار مین پیش نکرین اور تم کسی اپنی سپاہی اور اپنے بہائی کے سپاہی کو دیہات مین اس غرض سے جانے ندوگے کہ وہ وہان جاکر حبوب وسایر مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ رقم مقررہ سرکار پایا کروگے اور دائر کرنے کسی دعوی کے نسبت پرگنہ کے اجتناب کروگے اور اگر تم کوئی دعوی پیش کروگے تو وہ بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو نئی تجویز ہوئی ہے

	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	سا ر	+	سا ر
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	سا ر	لہ	سالہ
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	سالہ	لہ	اماسہ
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	اماسہ	لہ	مالعہ
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	مالعہ	لہ	سماعلہ
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	سماعلہ	لہ	لما ر
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	لما ر	لہ	لمالہ

	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۲ یا سمت ۱۸۹۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۳ یا سمت ۱۸۹۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۴ یا سمت ۱۸۹۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا بموجب اقساط کے جو ہر سال کیواسطے مقرر ہے مین ادا ہوگا اور
تمہارا کچھ دعوی نسبت مواضع مان کرم تیتھی یعنی زمین نسبت ناندویر نرہیگا
تم خدمت سرکار بموجب حکم کے کروگے اور کچھ عذر نکروگے اگر تم تعمیل احکام سرکار مین پہلوتہی
کروگے تو رقم مذکورہ بالا ضبط ہوگی تم حفاظت باشندگان پرگنہ کی اور تجاران کی راستون پر کروگے
اور خبرداری رکھوگے کہ کوئی واردات دزدی واقع نہو اور اگر کوئی دزدی ہوگی تو تم اوسکے جوابدہ
ہوگے یا تو دزدان کو موجود کروگے اور اگر نکروگے تو معاوضہ نقصانی کا دینا ہوگا اور اگر تعاقب
نہ کروگے تو تمہاری رقم مقررہ سے مجرا ہوگا اور اگر اس رقم مجرائی کے باب مین تم دعوی پیش کروگے
تو وہ جائز متصور نہوگا جو شرائط اس مین درج ہین اوسکا لحاظ سرکار رکہیگی جس شخص کے علاقہ مین
مال مسروقہ جائیگا وہ جوابدہ اوسکا رہیگا

زر مالگذاری جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب کی بابتہ زمینداری تجویز ہوئی ہے [illegible]
اس مین سے بابتہ دیہات انعامی وغیرہ مرتبہ حسب تفصیل ذیل زمینداری

مین سے مجرا ہوینگے

مولا	[illegible]
بربرکو سردیا	[illegible]
پل خرد	[illegible]
تبلاباد	[illegible]
جہاکردت	[illegible]

[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل کے ادا ہوگا

آدل ساتوان قسط

دوم چوار قسط

المرقوم جمعہ سودی ایکادشی سمت ۱۸ مطابق ۱۱ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۹ ہجری

میری وساطت اور منظوری سے یہ ہوا

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

مقام نونچا تاریخ ۲۱ ماہ جون سنہ ۱۸۱۶ عیسوی

نمبر ۱۴۵

ترجمہ پٹہ جو رام چند راو پوار نے معرفت بابوجی رگھوناتھ کے ساونت سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن منی پور ضلع مانڈو کو دیا اور جنرل سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا چہہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری بذریعہ اس تحریر کے مستاجری مین واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۲۲ یا سمت [illegible] سے لغایت سنہ [illegible] یا سمت [illegible] تک دیے گئے تم مالگذاری اونکی بلا عذر ہر سال بموجب تفصیل ذیل دیتے رہو

تفصیل مواضع

۱ موضع راتا دمار

۱ موضع نالی پور

۱ موضع دبانڈا

۱ موضع حسن پور

۱ موضع عبداللہ پور معروف کالی پوری

۱ موضع احمد پور معروف حبتیری

۲۴م

مالگذاری جسمین اضافہ ہوگا اسطرح یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا ۱۸۶۶ اور سنہ ۱۲۲۸ یا ۱۸۶۷ — ما

بابتہ سنہ ۱۲۲۹ یا ۱۸۶۸ — ماوعہ

بابتہ سنہ ۱۲۳۰ یا ۱۸۶۹

مالگذاری سال گذشتہ ماوعہ

اضافہ ما — ماوعہ

بابتہ سنہ ۱۲۳۱ یا ۱۸۷۰

مالگذاری سالگذشتہ ماوعہ

اضافہ ما — سماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا ۱۸۷۱

مالگذاری سال گذشتہ سماوعہ

اضافہ ما — اسماوعہ

بابتہ سنہ ۱۲۳۳ یا ۱۸۷۲

مالگذاری سالگذشتہ اسماوعہ

اضافہ ما — ہماو

کل مبلغ الشاعہ

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ ۲۰۰۰ سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کروگے اور تم ہر سال ۱۸۳۳ سے مبلغ ۴۰ حقوق مقررہ گپنہ دوگے اور تم علیحدہ حقوق زمینداری دوگے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم ایسا نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پھر تمہارا کچھ استحقاق اون مین نہین رہیگا تم دزدان کو پناہ ندو اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہوگے تم اوسکو حوالہ کردوگے یا معاوضہ نقصانی دوگے بموجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کروگے اور حفاظت راستونکی ان چار مواضع مین یعنی قلعہ باندو دونچا و دہارو دہرم پوری کروگے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب باشندگان کا چوری جائیگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمین بھیل رہتے ہین

۱ موضع نیلداہ تروی دھیرا

۱ موضع دہالی بیری تروی دھنا

۱ موضع بوریم دندی تروی مگلا

۱ موضع رام گدہ پیم چند وگلا

۱ موضع بھان پور تروی گوٹھا

۱ موضع بہادرا تروی رودا

تمام

اگر کوئی باشندہ ان چہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہوگے اوران چہ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آئے ہو ادا کروگے اور ایسا بندوبست کروگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور پیم بھیرا اوپرکوئن دزدی وغیرہ سے باز رہین اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور ہوگے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیرپور کی حسب قرار داد کارکن سرکار لیتے رہینگے دولت سنگہ پسر اہی سنگہ کا کچہ دعوی سرکار پر نہین ہے اگر وہ اپنا کچہ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا فیصلہ کردینا مالگذاری سرکار تم بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے

تفصیل اقساط — پانچ آنہ

فصل جوار مین — چھ آنہ

فصل گندم و نخود مین — پانچ آنہ

یکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ماگہہ بدی ۲ سنہ ۱۲۲۷ تا سمت ۱۸۷۶

یہ پٹہ ساونت سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن نیمی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر راو پوار نے
دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالا لحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہرسال مبلغ عاو عہ
جو کل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز حسب
مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو و نوتنجا و دہار و دہرم پوری مین کرتے رہو
اور ایسا انتظام کرو کہ انسداد سرقہ و دزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے
دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جو مین بیل آباد ہین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۴ مطابق ماہ پوس ۲ سنہ ۱۲۷۵ تا سمت ۱۸۷۶ یا سکندر ۱۸۱۷

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان رونس صاحب اجنٹ دہار متعلق تقسیم دیہی

ہم وکرو ساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگہ ٹہاکر علاقہ جوبٹ و بابو جی گنگا دہر کرن
کو کسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ چکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی
کالی پوری بابتہ جوبٹ بہیت و کہرگری جو پرگنہ نبکانیر ماتحت علاقہ سیندہیا سے وصول ہونے لائق ہے
ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کماسدار نبکانیر نے بھی
ایک کاغذ درباب طلبانہ مرقومہ سنہ ۱۸۵۵ پیش کیا ان کاغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ
کماسدار نبکانیر کو لازم ہے کہ ہرسال مبلغ ماعہ بہومیا پدم سنگہ و ابہے سنگہ کالی پوری والہ کو بابت

جوب بہیٹ وگھوگری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جو ناکون پر اور چوکیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے اور یہ بھی مناسب ہی کہ بہومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی بیچ سترہ مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع مِن مواضعات مذکورہ بالا واقع ہوگی تو بہومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچہ دعوی پرگنہ مذکور بابتہ جوب بہیٹ دگھوگری ونیز بابتہ اوس روپیہ کے جو ناکون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتا ہے نرہے گا

تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آپکو اختیار ہے جو اور کچہ اوسمین کرنا ہو آپ کرین

المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۰ء مطابق پہاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگا دھر

کارکن محال کوکسی

دستخط بالاجی بنایک

پٹواری تعلقہ سوساری

دستخط ٹہاکرجی سنگہ

دستخط دگر و ساہ

پٹواری نان پور

دستخط رامو دہرا دہوت کماسدار

دستخط بہیل پدم سنگہ

دستخط اونکار سنگہ

دھار اجنسی

اور ایسے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دہار اور اونکے جاگیرداران کے منعقد ہوئے تھے

ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۷ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ فہرست سوم مین درج ہی) فیمابین ہولکر اور دربار دہار کے قرار پایا دونون سرکارون نے دعوی بابت اراضی فیصل بجوز و دیالپور کے پیش کیا اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تہا کہ تحقیقات حدود بدرستی عمل مین آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی مذکور دونون کے قبضہ سے نکالکر چہوڑ دین

اور اوس مین چراگاہ مویشی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے —

اول ملتان (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہے) دلیپ سنگہ ٹہاکر حال بجاے اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ [illegible] روپیہ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ اسکے جو ۱۸۱۹ء مین منعقد ہوا تہا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلا وساطت احدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اور اوس مین کچہ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سواے اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتا ہے اور صاحب ایجنٹ انگریزی کے پاس نہین بہیجتا

دوم کچہی برود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء ایک قرارداد نمبر ۱۴۹ سر جان مالکوم صاحب نے ساتہ بہگونت سنگہ کچہی برود والہ کے ساتہ کیا جسکی رو سے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ امنیت دیہات مذکور قائم رکہیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۶ء مین بغیر وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سر آر ہملٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ ٹہاکری جاتی ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہوگیا بیوہ بہگونت سنگہ نے مگر مسمی دلیل سنگہ کو متبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۴ء مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا تو یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صاحب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پہر قایم کیا گیا نسبت دلیل سنگہ کے ساتہہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر ملتان کے

سوم بخت گدہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست اول اور نمبر ۱۸ او ۴۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۳ء مین بہگونت سنگہ رئیس حال بجاے اپنے بہائی سوائی سنگہ ولد و جانشین رتہی سنگہ کے گدی نشین ہوا اس رتہی سنگہ کے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کیواسطے ساتہ دہار کے ویسا ہی جیسا رئیس ملتان کا یہ رئیس [illegible] روپیہ سالیانہ بموجب بندوبست نمبر ۵۰ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۱۹ء مین ایک تکرار رفیا مین ٹہاکر بخت گدہ و ٹہاکر کچہی برود کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۵۱ اسکے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعوی رئیس بخت گدہ نسبت دیہات دہنگی کہیری و رودوال منظور ہوئی

وہ دفعہ عہدنامہ مذکور کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تھی اب بہی قایم ہی مگر فرد داولی عہدنامہ جو دربات حبوب سندنوی کے تعلق کہتے ہین کہ سر کلاڈ ویڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء ترمیم کیا

چہارم بہسولا معروف دہوترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست سوم مین درج ہے) بطور التمغا کے نمبر ۵ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا ٹہاکر چندر سنگہ نے وعدہ دینے مبلغ ایک ہزار روپیہ کا دہار کو کیا

چندر سنگہ کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا بہائی ہمیر سنگہ جانشین ہوا اور ہمیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا برادر زادہ متبنی بہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اور سطاس ٹہاکر اسے کا نسبت دہار کے ویسا ہی ہے جیسا دہار کا

نمبر ۱۴۷

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین ہولکر اور دہار کے درباب موضع بجرو واقعہ پرگنہ دہار اور موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیالپور ضلع اندور کے بیچ عہد جنرل مالکوم صاحب کے منعقد ہوا تہا مرقومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۶ ہجری مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیمابین زمینداران موضع بجرود واقعہ پرگنہ دہار و موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیالپور درباب اراضی واقع سرحد دونون مواضع کے چلی آتی تہی چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ مہاراو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دہار والہ نے یہ تکرار واسطہ فیصلہ کے سپرد جنرل سر جان مالکوم صاحب کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان ولیجر فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تاکہ موقع پر جاکر تحقیقات کرین کپتان ولیجر فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکوم کے پاس بہیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قائم رہین جو اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچہ تکرار نکرین اور فریقین کو جب ہر لکہی ہوئی تجویز کپتان ولیجر فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرین نقل بجنسہ ہدایت یہ تجویز جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکہی گئی

اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریای چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے منیار کا گرا کا بنایا ہے بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین درباب سرحد مذکورہ بالا کے تکرار نہین کرینگے اور نہ دعوی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا

و مزاحمت اراضی مذکور میں جب اکرینگے اور کسیکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی نہوگی مگر کوئی فریقین میں سے تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہیں ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آئینگے اراضی موضع سنگرود کی پیمائش زیر اہتمام جنارد ہن ترمنک عامل موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیال پور اور سمندر راناجی کارکن ہولکر و بنی رام ملازم سرکار پوار و بہیل و پنواری بجور واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح سے طے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریاے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینارہای حدبستہ بجانب شرق و مغرب و شمال و جنوب کی تعمیر ہوئی ہیں اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور مینارہای حدبستی کے ہے وہ بلبہ بگیہ ہے جو زمین کہ متنازعہ سے ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق مینارہای حدبستی بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب مینارہاسے حدبستی قابل الزراعۃ موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب مینارہای حدبستی ساگوگڈہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال مینارہای حدبستی موضع ساند اواقعہ پرگنہ دیالپور تک ہے بتشریح بالا تنقیح حدود مقررد کی گئی ہے

یہ اقرار نامہ فریقین مقدمہ نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۸

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ ملتان واقعہ پرگنہ بدناور نے رام چندر راو پوار کو دی تعداد مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس قدیم سے ہیں بتفصیل ذیل ہیں

موضع ملتان	۱	موضع تمگرا	۱
موضع جواس	۱	موضع جلد کہا	۱
موضع سلودا	۱	موضع ولت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دکہا	۱	موضع زرن کہیری	۱
موضع چندواڑا بزرگ	۱	موضع نار کہیری	۱
موضع گگیدبگا	۱	موضع زبری	۱

موضع خوردی	۱	جھالسوجر	۱
موضع دولانا	۱	سودلا	۱
موضع گرودا	۱	بہور	۱
سامدا	۱	کھیماکھیری	۱
کلولا	۱	روپی کھیری	۱
چنکارا	۱	بہیم پورہ	۱
چاون بزرگ	۱	خوردا	۱
لیلی کھیری	۱		

لوعسـ م

مواضع لوعسـ م مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتھ ہوا ہے اور مالگذاری اداے حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی

بابتہ سرکار — مدعمایبے یہ سکہ حالی

بابتہ خاصجی — للمایل سکہ حالی

مدعماتوعے یہ

مجرا بابتہ اخراجات — عماہ سکہ حالی

باقی ادائی — مدعسیوعے یہ

مین ہر سال سرکار کو مبلغ مدعسیوعے سکہ حالی ادا کرتا رہونگا درصورت ادا نہونے کے مین دیہات سرکار کے سپرد کردونگا سواے اسکے اگر کوئی میرا استرداد عذر دیہات سکے سپرد کرنے مین کریگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور بیچ اونکے سپرد کرنے کے مین اپنی کارروا ہونگا مین شہ ایک رئیس کو تری ہونگا تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات مین سرکار کو دکھادونگا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے اب تک کرتا آتا ہون کرونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر اس تعلقہ مین دیہات مستاجری ہونگے تو مین اونکو چھوڑ دونگا

دستخط سوائی سنگہ

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم	مبلغ
پوس سودی دسمی	مبلغ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ
بیساکھ سودی پورنماشی	مبلغ
کل مبلغ	

اور میں مالضامن بابت ادائے اقساط باوقات مقررہ دونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دہار و سوائی سنگہ راجہ مقان واقعہ پرگنہ مدناور بوساطت میرے بمقام امجھیرا بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۴۹

ترجمہ قبولیت جو بھگونت سنگہ کچھی بردوادالے نے امرچند راولیوار صاحب کو موقعہ مقام دہار تاریخ یکم جنوری ۱۸۶۴ء دی

میں بھگونت سنگہ کچھی بردوادالہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ رقم تنخواہ بابتہ میرے مواضع قدیم کے بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہیں

۱ کچھی بردوا	۱ موضع مینا کھیری
۱ موضع دہمنیا	۱ موضع بھوشیا کھیری
۱ موضع گلودا	۱ موضع کھیرداس
۱ موضع بماندا بزرگ	۱ موضع کمکراج
۱ موضع سستیا	۱ موضع جیین پورہ
۱ موضع کشن پورہ	۱ موضع گوپال کھیری

ا موضع درگادی ا موضع کٹھودیا بزرگ

ا موضع کلسیاپورہ ا موضع بھیرواره

کل [illegible] م

مالگذاری ادای بابتہ مواضع [illegible] م مذکورہ بالا کے مبلغ [illegible] ہے اور بابتہ خاصجی دیہات کے مبلغ [illegible] کل مبلغ [illegible]

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مبلغ [illegible] سال بسال بلاتکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکرون تو مین ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کردونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا مین ذمہ دار ہوتا ہون اگر کوئی تکرار فیمابین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو مین زر تنخواہ باوقات مقررہ ادا کرون اور کسی کا تگڑا یا کلو دیوالہ سے ساز یا شرکت نکرونگا اور سپاہ اسناد پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین محکوملیگی اور مین فرفباس یعنی ہمیہ سونتی وکاہ وغیرہ حقوق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا آیا ہون اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا جو مورد ناخوشی سرکار رہا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہین اونکو مین چھوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین

کاتک سودی یکم [illegible]

پوس سودی دہمی [illegible]

چیت سودی پورنماشی [illegible]

بیساکھ سودی پورنماشی [illegible]

کل مبلغ [illegible]

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دہار اور بھگونت سنگہ راجہ کچھی تہرور واقعہ پرگنہ منڈیاور کے بوساطت میرے بمقام مہیرا بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء

منظور ہے دیوان بابو رگھو ناتھ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ قرارنامہ یا قبولیت جو منڈوی پرتھی سنگھ جی رئیس تیگدہ بانجت گڈہ وقعہ پرگنہ مزناور نے رام چندر راو پوار کو دی

مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

موضع میگدہا وغیرہ	سے م
بیگھیرہ	ا
بکرالو	ا
جھوراکھیڑی	ا
موضع ننگارکھیری	ا
موضع بنگنودا	ا
موضع اونابرہا	ا
موضع سگن تھلی	ا
موضع دوددوال	ا
موضع چوخرد	ا
موضع انودا	ا
موضع چیندوادہ	ا
موضع گندی کھیرا	ا
موضع چین پورہ	ا

موضع بروادا	۱
موضع دہانگی کہیری	۱
موضع دہردارا	۱
موضع بیر	۱
موضع چوبرزک	۱
موضع جیلود	۱
موضع دیوانا	۱
موضع تناکہیری	۱
موضع کیلانا	۱
موضع کہنجورا	۱
موضع بلاد اقبال	۱
موضع پیپلا	۱
موضع ملگارا	۱
موضع باگر	۱
موضع بہات سیمندا	۱
موضع ساگری بزرگ	۱
موضع پیپل کہوٹا	۱
موضع ہرکہہ	۱
موضع کرودرا	۱

بجز سوم

ماوراے مواضع بجز سوم مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی ہیں

موضع بامن سکہ	۱
موضع بردوی خرد	۱

موضع

موضع بیجک واس ا

ﷲ م

کل انعامی مواضع تین ہیں

جو ﷲ م مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتھ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت ﷲ م مبلغ ﷲ

بابۃ دیہات خالصہ مبلغ ﷲ

کل مبلغ ﷲ

مین ہر سال مبلغ ﷲ جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر ندون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سوائے اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع سے انکار کرے یا عذر درمیان لائے مین ذمہ دار اوسکے عذر کا ہوتا ہون اور بیچ اوسکے سپرد کرنیکے مین مقتضا کار بند ہونگا مین شامل یا شریک رئیس کو تری نہونگا اور تمام کاغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکھادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہون کرتا رہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر تعلقہ مین کوئی مستاجری ہوگا مین اوسکو چھوڑ دونگا مگر وہ دیہات مین اپنے قبضہ مین رکھونگا جو میری زمینداری کی ہونگی

دستخط مندہری پرتھی سنگھ

المرقوم پوس بدی یکم سنہ ۱۸۷۵

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سدی یکم مبلغ ﷲ

پوس سدی دسمی مبلغ ﷲ

چیت سدی پورنماشی مبلغ ﷲ

بیساکھ سدی پورنماشی مبلغ ﷲ

کل مبلغ ﷲ

مین مبلغ ﷲ روپیہ بموجب شرائط بالا کے ادا کرونگا۔

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیمابین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کہچی بردد ہوا

چونکہ ایک تکرار فیمابین راجہ بہگونت سنگہ کہچی بردو والہ اور ٹہاکر پرتہی سنگہ بخت گڈہ منڈلائی بذبادہ درباب اوسکے حقوق زمینداری و موضع دہانگی کہیری اور پیداوار بعض اراضی مزروعہ دودوال کے ہے اور راجہ بہگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہین کئے اور اب بہی نہین دیتا اور اوسکے پاس جاگیر مین موضع دہانگی کہیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی ما ۲ سالیانہ کے بحق منڈلائی مقرر ہے یہ تنخواہ راجہ بہگونت سنگہ بموجب بست کے ادا کرتا ہے بموجب تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح کی کارروائی سے ہرگز تکرار فرو نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بہگونت سنگہ کہچی بردوالہ ایک تنخواہ موضع دہانگی کہیری سے شروع سمت ۱۸۷۵ سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ سما ۱ سالانہ سکہ اوجین معہ مال و سوائے و دیگر اخراجات دیہی کے ہوگی اور مبلغ ما ۵ سالیانہ بابتہ پیداوار ہلکہ اراضی مزروعہ موضع دودوال کے یعنی کل مبلغ سما ۱ سکہ اوجین سالیانہ منڈلائی مذکور کو دیگا اور کچہ عذر و حیلہ اسمین نکریگا اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار التوا ادائے زر تنخواہ مذکور مین کرینگے یا کچہ دقت بیچ ادا کرنے زر مذکورہ بالا منڈلائی یا اوسکی اولاد کو بروی کار لاینگے تو اوس وقت سے موضع مذکور و جز و زمین جسکے پیداوار کے عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر منڈلائی مذکور کو دلائی جاویگی بعد ازان راجہ کا کچہ استحقاق نسبت موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہین رہیگا

المرقوم ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۴ ہجری یا کاتک بدی ایکادشی سمت ۱۸۷۶

یہ اقرارنامہ بوساطت میرے بتاریخ ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جو چندر سنگہ رئیس تعلقہ بہیولا و دہوترانی راجہ جسپ... راو پوار کو بتاریخ پوس سدی ... سمت ۱۸۷۵

چونکہ نو دیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تہے یعنی مسیولا سولانی جمرا کہانم سملا کہیرو سخت پورہ دہوتڑا پرسوڈا بہیٹی گگردو تاج پورہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتہ ہوا ہے یعنی

بابتہ سمت ۱۸۷۵	————	مبلغ [illegible]
بابتہ سمت ۱۸۷۶	————	مبلغ [illegible]
بابتہ سمت ۱۸۷۷	————	مبلغ [illegible]
بابتہ سمت ۱۸۷۸	————	مبلغ [illegible]

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

کاتک سودی یکم	————	دو آنہ
پوس سودی دسمی	————	چہہ آنہ
چیت سودی پورنماشی	————	چار آنہ
بیساکہہ سودی پورنماشی	————	چار آنہ
		یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ [illegible] گویا جمع کامل دائی ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا مین بلاعذر زر مالگذاری معہ دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک ادا کرتا رہا ہون اور مین کسی سے سازش کرکے کوتاہی ادائے مالگذاری مین نہین کرونگا اور جسقدر گاو وگاو میش وغیرہ مردہ ہونگے اونکو سرکار مین بہیجدونگا اگر اسپرہی چرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو مین جسقدر کم ہونگے اور دونگا اور اگر چرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بہیجدی گئی ہونگی تو مین جسقدر زیادہ گئی ہونگی واپس پاونگا

شروع ہر سال مین مین مہاجن کی ضمانت بابتہ ادای زر مالگذاری باوقات مقررہ داخل کرونگا اور مین ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے مبلغ [illegible] جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید لے لیا کرونگا

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگہوناتہ منجانب راجہ دہار وچندیہ سنگہ ٹہاکر دہترا اسیری وساطت سے

بمقام ملتان تاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء طے ہوا

دستخط جان مالکم

برگیڈیر جنرل

گوالیار ایجنسی

اول امجہیرا (کتاب مالکم مالوا مین نمبر ۶ فہرست نمبر اول مین درج ہے) آمدنی امجہیرا کی قریب دو لاکہ روپیہ کے ہے اور قریب پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی [illegible] ہے اس ریاست خورد نے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تہے از روی عہدنامہ نمبر [۳۵] اسکے جو بوساطت سرجان مالکم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تہا امجہیرا [illegible] روپیہ خراج کا سیندہیا کو دیتا تہا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تہے یہ خراج ایک جزو اوس رقم کا تہا جو از روے عہدنامہ ۱۸۴۴ء بابتہ خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تہا اور اب یہ روپیہ از روی عہدنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ امجہیرا نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تہی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا رکہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پونہچتی قبل از بلوہ کے امجہیرا [illegible] روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتا تہا اور سیندہیا اب مبلغ [illegible] حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور امجہیرا کے دیتے ہین

دوم ترور بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکٹنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ برون اور چند مواضع از روی عہدنامہ نمبر [۴۵] اسکے مادہو سنگہ ترور والہ کو بایمان گورنمنٹ انگریزی دیے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت راو سیندہیا نے چہین لیا تہا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا او علت غائی اس بندوبست کی یہ تہی کہ اس لوٹ کا انسداد ہو

مان سنگہ راجہ حال شریک مفسدان بلوہ ہوا تہا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے۔

سوم بہدورا یہ علاقہ ازروے نمبر ۱۵۵ کے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت صاحب رزیڈنٹ کے ۱۸۲۰ع مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ گرسیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات دزدی وغیرہ کا سدباب کرے اس عطیہ مین دیہات جمعی ۸۰ ہزار روپیہ سالیانہ کے خارج ازجمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹہاکر لیتا ہے اور نصف سیندہیا کو دیتا ہے ٹہاکر حال موہن سنگہ نامے ہے

چہارم کہلتون — یہ عطیہ تین مواضع کے بموجب نمبر ۱۵۶ کے جمعی مبلغ ... سالیانہ اس شرط پر بوساطت صاحب رزیڈنٹ بہادر دربار سیندہیا ٹہاکر پتیم سنگہ و ٹہاکر پرتہی سنگہ و ٹہاکر رام چندر و ٹہاکر چندرہنس کو ۱۸۲۰ع مین دے گئے تہے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے ازروے نمبر ۱۵۷ تین ربع آمدنی تعلقہ سرسی ۱۸۲۰ع مین بہاوت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گرسیا وغیرہ مفسدین کو فرمان بردار کرے

ششم راگہوگڈہ — چوہان راجپوت راگہوگڈہ والہ نام کہیچی مشہور ہین اور نہایت قدیم خاندان مالوا کے ہین ۱۸۰۰ع مین مادہوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چہین لیا اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیما بین سیندہیا اور قوم کہیچی کے فساد ہمیشہ رہا اور کہیچی قوم کا یہ ارادہ تہا کہ راگہوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کردے کہ اوس سے کچہ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوس وقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری خاندان کہیچی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ ۱۸۱۸ع تک سیندہیا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دہونکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا رہے اسکے ساتہ بوساطت و اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۱۹ع مین عہدنامہ نمبر ۱۵۸ قرار پایا جسکی روسے سیندہیا نے قلعہ و شہر راگہوگڈہ اور اراضی قرب وجوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ ایک لاکہ ... کی تہی اونکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ مبلغ ۵۵ ہزار روپیہ سے ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیا جائیگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کردیگا
اور ایکسو نفری خاندان کبہی ۱۸۲۳ء مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکہی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبہی [illegible]
تک وصول نہین ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تہی وہ ہر سال بنام سیندہیا لکہی جاتی
تہی اور خزانہ انگریزی سے کبہی لوگونکو دی جاتی تہی ۱۸۳۵ء تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازان
اونہون نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچہا ہوتا تو مبلغ [illegible] سے زیادہ
آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کبہی قوم والے زیادہ تحصیل کرتے ہین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے ہین
آخرکار بباعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بہی پیچیدہ ہوگیا اور آخرکار ۱۸۴۳ء مین
برضامندی گورنمنٹ انگریزی عہدنامہ سابق مسترد ہوکر عہدنامہ جدید نمبر ۸۵ مین کلان رئیسان خاندان
مذکور یعنی بجی سنگہ وٹہاکر چہتر سال وجیت سنگہ کے منعقد ہوا بموجب اس عہدنامہ کے بجی سنگہ کو [illegible]
جمعی مبلغ [illegible] روپیہ کے اراضی پیچی وارہ سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بہی مندرجہ سند اس
خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرتا رہیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا
اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سیندہیا مین نہ دیگا اور مجرمان کو پناہ نہ دیگا اور مقامات
پولس بیچ اضلاع کے مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقررہ ادا کریگا
اور چہتر سال کو [illegible] جمعی [illegible] کے ملے اسکا جانشین ٹہاکر حال ٹہاکر منگل سنگہ
نامی ہے

اور جیت سنگہ کو [illegible] منجملہ [illegible] جو اوسکے خاندان کو عطا ہوئے تہے ملے اسکی سند
موجود نہین ہے اسکا جانشین جی منڈل سنگہ ہے

ہفتم راجہ **دوا باستولور** اس راجہ کے علاقجات موروثی سیندہیا نے چہین لیے تہے راجہ نے
نالش [illegible] صاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے بعد قیل و
قال بسیار جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اوسکا علاقہ اوسکو واپس دیا جائیگا عرصہ قلیل
کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندہیا نے حسب منشاء نمبر ۸۶ کے اپنے وعدہ کو
اوسکے فرزند راجہ بلونت سنگہ راجہ حال کے ساتہ پورا کیا بلکہ اوسکی جاگیر مین قریب [illegible] روپیہ اور
بہی اضافہ کیے

ہشتم برا د کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست دوم مین درج ہے

نہم ٹہاکر راونول سنگہ مبلغ [illegible] کے تنخواہ پاتاہے منجملہ اسکے مبلغ [illegible] ہولکر دیتا ہے
اور مبلغ [illegible] روپیہ سیندہیا دیتاہے اسکی سند بہی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی سال اجیت سنگہ جی راجہ انجہیرا بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب بہادر
مین منظور کرتا ہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم
اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تہا مبلغ [illegible] روپیہ خالی تہا اور یہ خراج دربار مہاراجہ
دولت راو سیندہیا مین دیاجاتا تہا مگر بعد ازان بدنظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو قریب برباد
کردیاہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کرکے اور کمی لامدی پر خیال کرکے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب تفصیل
ذیل مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاگیر دار جی سنگہ راؤ گہاٹی سرجی راو کو یا جسکو مہاراجہ حکم دین
دیا جایگا اور یہ قرارداد ترقی و بہبودی ضلع جو بتدریج واقع ہوگی قرار پاتا ہے یعنی

سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ [illegible] خالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ [illegible] خالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جایگی یہ سب روپیہ سکہ خالی ہے اور جو فیصدی
معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جایگی بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازان
ہرسال خراج [illegible] روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور یہ خراج دو اقساط مساوی الجمع مین ادا ہوگا

نصف ماگہہ سودی پورنماشی کو اور نصف چیت سودی پورنماشی کو یہ رسم قدیم ہے اور اسیطرح خراج بابت سالہاے مذکورہ کے بھی دو اقساط مساوی المجمع مین ادا ہوگا اگر کل یا جزو کسی قسط کا بہ وقت وجوب ادا نہوگا تو ڈیرہ مہینے کے میعاد دی جاے اگر یہ میعاد بھی گذرجاے تو مین اقرار کرتا ہون کہ سرکار اوسقدر اراضی اور دیہات اپنے قبضہ مین کرے جسقدر کافی واسطے زرباقی کے متصور ہو اور اوس اراضی اور دیہات کا روپیہ خراج اور قسط باقی مین جسکے باعث وہ قبضہ مین آتے ہین محسوب ہوگا اور اس اراضی اور دیہات کا دعوی پہر مین یا میرا کوئی اولاد نہین کریگا اور اگر کریگا تو باطل متصور ہوگا مگر کوئی شخص سوار یا کارکن ملازم دربار مہاراجہ دولت راو سیندہیا خواہ جاگیردار ہو یا کماسدار میرے ضلع مین نہین رہے گا

المرقوم ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۰ع

سنجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر درباب خراج ضلع اجمیر راجہ سنگہ راو کہانگی سرجی راو جاگیردار

بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب جی سنگہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی جانب سے یہ تحریر کی ہے کہ مین اور میرے ملازم جو ہون کسیطرح دست اندازیہیچ معاملات خاندانی راجہ دطریق انتظام و امور ضلع مین نہونگے مین اس مین سے کسی امر مین حجت نہین کرتا

سرکار نے اپنی نیک نیتی سے بلحاظ حال تباہ ضلع خراج اسطرح منتقسم کیا ہے

سمت ۱۸۷۶ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ [illegible] حالی

سمت ۱۸۹۴ مین مبلغ [illegible] حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹھ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سمت ۱۸۹۵ مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ [illegible] ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی الجمع مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگھ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سواے اسکے ہم اور کچھ مطالبہ بابتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اور نیز کوئی میری فوج کا سوار بے کار کن اب ضلع اجمیر امین نہ جائیگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۳۲ء

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندھیا بہادر نے راجہ مادہو سنگہ ترور والہ کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چھ دیہات تمکو سرکار سے واسطے تمہاری پرورش کے تاریخ سند ہذا سے عطا ہوتی ہی لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور اونکی آمدنی اپنے تحت و تصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنے دی ہے کاربند ہوگے اور سرکار بھی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ پرونی ایک محال ۱ موضع سنہی

۱ موضع برائی ۱ موضع کوریا

۱ موضع دبگوندی ۱ موضع موربادی

۱ موضع جبہ و رارو

المرقوم ۳ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادہو سنگہ ترور والہ

مہاراجہ دولت راو سیندھیا نے مادہو سنگہ کو بطمینان توسط گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اوسکے ورثا کو دی دیہات یہ ہین

پرگنہ بردن مواضع بہتی پرگنہ کولارس

موضع براہی پرگنہ کولارس — موضع کارہ پرگنہ سیپری

موضع ونگوندیا ایضاً — موضع موربارہی پرگنہ ایضاً

موضع جبہرار و پرگنہ سیپری

مادہوسنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کر کے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندہیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرار نامہ ہذا پر مہر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱۔ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۰۔ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء کیے گئے

دستخط ٹہاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بابتہ مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ مادہو سنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دے گیے بشرطیکہ شرائط سند اوس سے سرانجام پائین

دستخط جے ستوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مہری عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ

تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گرنیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام بابتہ خدمات کے تمکو پرگنہ سانات مین پانچ مواضع یعنی دونگاہ سرا دناہو وتنسی وسکوریا ودہنار اجمی مبلغ ا لکہ ... تا بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

اور ہر سال حساب کرد آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو بہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکروگے تو دیہات مذکورہ بالا ضبط ہوجاینگے

المرقوم جیٹھ سودی یکم سمت ۱۸۷۷

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام ٹہاکر بہیم سنگہ و پرتہی سنگہ و رام چندر و چندر بنس تعلقہ مسبولی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تہا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بہگدون معہ دو مواضع دیگر باستثنا رسائی تمکو بطور نانکار باتہ مبلغ ــــــ کے سمت ۱۸۶۲ سے عطا ہوا اوسپر قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہو اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام بہارت شاہ سرہی والہ

مقام گوالیار تمنے عرض کی تہی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سرہی کے ہم کار سرکار مین مصروف ہونگے اور تم نے درخواست کی تہی کہ تعلقہ مذکور تمکو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے سرکار سے تعلقہ مذکور شروع سنہ ۱۲۲۱ مطابق سمت ۱۸۶۲ سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع احکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم جیٹھ سودی سمت ۱۸۶۲ مطابق ۴ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ جسبت سنگہ و راجہ دہونکل سنگہ

بعد سلام شہر راگھوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تہا تو جمع اوسکی

بجانب راست راگھوگڈہ ملحق سرحد بجرنگ گڈہ [illegible] م جمعی مبلغ [illegible] ے

بجانب چپ راگھوگڈہ ملحق سرحد سرونج [illegible] م جمعی مبلغ [illegible] ے

بجانب شرق و مغرب راگھوگڈہ [illegible] م جمعی مبلغ [illegible] ے

کل دیہات [illegible] م جمعی مبلغ [illegible] ے

شروع سال حال سنہ ۱۲۲۰ء سے [illegible] م مذکورہ بالا جمعی [illegible] ے تمکو سرکار سے عطا ہوے منجملہ اسکے مبلغ [illegible] ے تم اپنے تصرف مین لاو اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف مین لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ [illegible] ے سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر پیٹہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لیںگے

المرقوم ۱۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ سمت ۱۸۶۳ مطابق سنہ ۱۸۰۶ء

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگہ و دہونکل سنگہ کہیچی

بعد سلام - قلعہ راگھوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران و اولاد وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ [illegible] ے شروع سنہ ۱۲۲۱ سے تمکو عطا ہوئی اب حاکم شہر اور قلعہ مین بود و باش ہشیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی متصلہ جمعی مبلغ [illegible] ے لاو

المرقوم ۲۴ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دارجی سری جہنکوجی راو سیندہیا بہادر بنام سدہ سری اپمارا جہ بجی سنگہ جی جوگ -

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی
سمت ۱۸۷۷ مین سرکار نے [illegible] م جمعی [illegible] ے واقعہ متصل راگھوگڈہ سرداران کہیچی کو

بطور مدد معاش اونکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعد ازان ایک کارکن سرکار اور ایک متصدی گورمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کردی ... م جمعی ... تجویز ہوکر تمکو ملی باستثنا بارا سایر کے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہاد چھوٹا سایر کے محسوب ہوتے ہین عطا ہوئے تھے یعنی آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید بابتہ ... م جمعی ... جو منجملہ اراضی کبہجی جمعی لکہ [illegible] ... واقعہ متصل راگھوگڈہ جو ۱۸۷۳ء مین تجویز ہوئی تہی اور جنکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور متصدی گورمنٹ انگریزی سے کی تہی عطا ہوئی ... م جمعی ... معہ حقوق چھوٹا سایر و محصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تہے مجددا آراجہ کو عطا ہوئے

تفصیل دیہات

جمنیر	کبہجی	چوراکہری
ڈونگر	ایجلیا	متہرالی
باونجو	بتین	باہرداس
دبادرا	کوبہری	گشن کہیری
برسد	سایرکہار	دنیاکہیری
موتی پور	ہربہو	حکبرو
پریوا	اتری کہیر	ایجلیا
مردکہیری	بوردو	ہنکوبا
کہکرا	برکہیری	منساکہیری
ستوتو	سوری	موہواس
نیم کہیری	مندیوگڈہ	کورالی
کاکرداس	جلال پور	باند
راجہ ہری	گوردنگ	جہربے

کوسجا	بہی کہیری	رتن پور
موہرنی	ادنی	سراین پور
سجلا	سجا پور	مذہونی
مدارسی	ٹہکیدو	
کہیرگڈہ	سجبدو	

موضعجات مذکورہ بالا جمعی مبلغ ... معہ مہونا سایر و آیدنی بازار و محصول فروخت مویشی بذریعہ سند مجدد ا تمکو سال حال سے عطا ہوئے یہ دیہات متصل راگہوگڈہ معہ آمدنی چہوٹا سایر جاگیر بالا بہت سے جدا ہوکر سال حال سمت ۱۸۹۹ سے نسلاً بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوئے تم آمدنی اونکی تحصیل کر کے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا نکروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جاکر واردات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین کہیات مقرر کر کے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سر انجام کیواسطے تم ذمہ دار ان گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۸۹۹ مطابق یکم شعبان ۱۲۶۱ ہجری

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر آر ڈبلو ایس
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابتہ مواضع ... جمعی ... کی جبر سالکو عطا ہوئی -

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جنکوجی راؤ سیندہیا بنام چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ درباب راجہ شیوپور

واضح ہوکہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال حال سمت ۱۸۸۸ سے بجے سنگہ سے لیکر راجہ بلونت سنگہ

شیوپور والکو واسطے پرورش اوسکے اور اوسکے برادران سے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی دسمی سمبت ۱۸۸۶

دستخط آر کیونڈش

تمار اجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی سے متعلق تھا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تاہم ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کچھ جزو علاقہ انگریزی سے کے جو مخلوط ساتھ ریاست ہای ہندوستانی کے تھے باقی ہین باگو و پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہین آبادی بروانی کی جو زیادہ ... نفری سے ہے خاص کر بھیل کی ہے+ فی الحال یہ ریاست زیر انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ہے اوسکی آمدنی قریب ... کے ہے یہ ریاست بروانی کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچھ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

+ جب گورنمنٹ بمبئی نے ۱۸۲۵ء مین تدبیر دوبارہ بسانے بھیلان کھاندیس کے کی تو مسٹر جان مالکوم صاحب نے یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ وبہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے دوبارہ بسانے بھیلان بروانی کے ہونگی اسی نظر سے اونہون نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل نایک بھیلان کے ساتھ قرار پائین اور اونکی منظوری صاحب کردینگے اس عہدنامہ کا کوئی نتیجہ تعمیلی نہ تھا مگر یہ توضیح تدابیر اولین درج ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ قلبیندی جو بدن نایک اور دولہا نایک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے برادران تن نایک اور دہن سنگھ نایک کی جانب سے ساتھ سرکار بروانی کے کی

سری مہاراجادہراج سری راناموہن سنگھ صاحب جی جو مقام بروانی مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بدن نایک اور رتن نایک اور دہولیا نایک اور دہن سنگھ نایک اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک اور امن ... کے شہر بروانی سے علیحدہ ہوکر رہین گے ہم کوئی علدرات دزدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بھی ...

اندرجد و واس اجنبی کی رئیسیان مفصلہ ذیل بہی تعلق سرکار ہین — اول سویمیوا دکتاب مالکوم مالوہ انہین نذہرست سوم پر درج ہی ۲

یہ بہو سیا اودی سنگہ نامے دو اقرار نامجات جو دربار دہار کے ساتہہ جو اوسکے دادا یعنی جدید روپ سنگہ نے کیے تہے اپنے پاس رکہتا ہے از روے ایک اقرار نامہ اول نمبر ۱۶ اسکے وہ مستحق پانے مبلغ ۱۵ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی فیمابین دریاے مان اور دریاے کرن کے ہوا اور از روے اقرار نامے ثانی نمبر ۱۶۲ اسکے اوسکو چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام آباد اسلئے جاگیر عمدہ اور ایک موضع باد اسے مبلغ ۱۴ وعہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور اقرار نامہ فیمابین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایسا ہی وعدہ درباب اوس علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان نکل واری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقعہ ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بہیل واردات دزدی کریگا اور کوہستان بروانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کر دینگے اور ہم آئندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بہی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دو سو روپیہ ماہواری تنخواہ ملا کرے ہم پینتیس نفر بہیل نوکر رکہین گے اور اونکو مبلغ عہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچہ مسافران سے بنام نہاد محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن نانگ اور دہولیا نانگ کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ترجمہ خط ضابطہ عطیہ مالے بروانی بنام دہولیا نانگ و دہن سنگہ نانگ میگہا والہ

شرط کر لینے بند وبست کوہستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۳۲ کہ دونون سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ ماہواری اس شرح سے یعنی دہولیا نانگ معہ اپنے تین بہائیون کے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ کے اور باقی عہ سترہ آدمیون کو بحساب مبلغ عہ فی نفر پائیگا یہ ماہواری بلا مجرائی کثور وغیرہ کے دہولیا نانگ وغیرہ کو اس شرط پر ملیگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کاربند ہونگے اور اس صورت مین اونکو وہ دیہات بہی ملین گے

بہومیا اور دربار دہار کے بلا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی رو سے یہ رئیس صرف مبلغ [illegible] باتہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گیے

اوری سنگہ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندو بہی استمرار باداے مبلغ [illegible] سالیانہ ہے

دوم جمینا معروف دار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ وہ فہرست دوم و نمبر ۵ او ۱۶ و ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے) سرجان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادر پتیل کے ساتہ طے کیا تہا جسکی رو سے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] دلواے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت علاقہ جام سے نوتنخواہ تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بہان سنگہ کے ساتہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۲ع کیا گیا جسکی رو سے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تہا وہ اوسکو دی گئی ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۶۳ دیا جسکی رو سے بہومیا مبلغ [illegible] اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پٹہ ہولکر کا نمبر ۶۴ باتہ موضع کہیری کے بجمع مبلغ [illegible] اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ [illegible] باتہ حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقعہ ہے کہ آیا یہ پچہلی شرط منظور ہوئی ہی یا نہین

دو عہدنامجات بوساطت درمیان سیندہیا اور نادر پتیل اور اوسکے فرزند بہان سنگہ کے ہوئی تہی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقعہ دکبتان کے باداے مبلغ [illegible] سالیانہ پادریتل کو دیے گیے تہے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر و بہان سنگہ کو باداے مبلغ [illegible] سالیانہ دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین —

جو اونکی جاگیر مین ورثہ بزرگان کی رو سے آ سکتے ہین اور ماوراے اسکے اوسکا قدیم حق بہی ملیگا جو باری یعنی بارانی کشت زار قصبہ بروانی پر اوسکا پہونچتا ہے

المرقوم ماہ پہاگن سمت ۱۸۷۶

سرخط ضابطہ جو مدن کو عطا ہوا وہ بہی بعینہ نقل اس سرخط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہمان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ۔ ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار دزدی کا رہے اوسکو از روی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج از جمع بادای مبلغ ماہہ ملا

بہمان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہدار موہن سنگہ جد فتح سنگہ والد بہومیا حال ہٹا سنگہ کے تہے اونکے پاس دو عہدنامہ دربار دہار کے تہے از روے ایک نمبر ۱۶۶ اسکے جو ۱۸۱۸ مین طے ہوا تہا بہومیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۔ سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری سے دیا کریگا اور راستہ چورون سے صاف رکہیگا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے تئین مذکور نے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ دربار دہار کے قرار دیا از روے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ۔ دربابتہ ایک موضع کے صرف دیا کریگا اور از روے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۶۷ اسکے اوسکو مبلغ ۔ کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا اسمی ہٹا سنگہ ہولکر سے بہی مبلغ ۵ ۔ معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتا ہے اور جوابدہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور اسمین شک ہے کہ آیا یہ پچہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہیں فقط

چہارم گدی بابہیا کہری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۔ فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہومیا کے پاس تین مواضع واقع دہرم پوری بسبب ادائی مبلغ ۔ سالیانہ کے تہی اور حقوق بٹی و زمینداری اوسکے تہی بالعوض اسکے وہ ذمہ دار او جوابدہ واردات دزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تہا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتہ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہٹا سنگہ نے چہ مواضع چہوڑ دیے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قایم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دی کا فرع خرد اوسی خاندان کی ہے جیسے لچہمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گڈہی ہے اور اوسکے پاس دیہات موجب دہی سند کے

موجود ہین اصل عہدنامہ موجود نہین ہے مگر نقل عہدنامہ نمبر ۱۶۷ جو برجور سنگہ کے ساتہ ہوا تہا پیش ہوئی

پنجم سلانی وبخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا سے ۳ تک فہرست دوم مین درج ہے)

قبل از تسلط مالوا ۱۸۱۸ء مین یہ خاندان مدت سے غارتگری بیچ اضلاع سیندہیا اور ہولکر کے برلب نربدا کیا کرتے تہے ماہ مئی ۱۸۱۸ء راو رتن سنگہ ومندروپ سنگہ وجہنبو بائی سرجان مالکوم کے پاس حاضر ہوئے اور صاحب نے چند ہمراہی اونکے ماتحت جہنبو بائی کے ملازم رکہے ازروئے سند وبست نمبر ۱۶۸ کے جو بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۰ء طے ہوا تہا تنخواہ مبلغ ... کے اس خاندان کے واسطے سیندہیا کیطرف سے اور مبلغ ... ہولکر کی طرف سے مقرر ہوئے اور گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ ... ماہواری رتن سنگہ اور ... مندروپ سنگہ اور ... جہنبو بائی کے نام اور مبلغ ... بنام ناہر سنگہ برادر رتن سنگہ ومبلغ ... بنام پرتاب سنگہ پسر مندروپ سنگہ کے مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ درصورت اونکے موقوف ہونے کے ذمہ دار تنخواہ جو سیندہیا اور ہولکر دیتے تہے ہونگے مبلغ ... ماہواری اب بہی خزانہ انگریزی سے ورثا اصل موہوب یعنی امید سنگہ پسر رتن سنگہ و ہتا سنگہ پوتا یعنی نوہ مندروپ سنگہ وبختاور سنگہ پسر جہنبو بائی ۱۸۶۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا وارث اور جانشین ہتا سنگہ اب تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوا ہے اور نیز بہادر سنگہ برادرزادہ ناہر سنگہ و ... پسر پرتاب سنگہ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی تنخواہ مین کچہ کمی نہین ہوئی ہے اور کچہ نذرانہ گورنمنٹ کو یہ لوگ نہین دیتے یہانتک تہا کہ کیفیت جرائم صاحب پولیٹیکل اجنٹ مقام تمار کے ارسال کرتے ہین سوائے تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹہاکران ہذا مبلغ ... سالیانہ بنام بہاد حقوق زمینداری اور مبلغ ... بابت اراضی لاخراج اور قریب ... بابت حصہ آمدنی چہ ماداسکے جو اونکا باندہا تہا واقعہ بربندا گو جبر منہائی پاتے ہین

ششم چاندہ گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے)

ستر مواضع دولت راو سیندہیا نے رانی رتن بائی کی منظور کینی اور ایک سند نمبر ۱۶۹ درباب دینے اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹہ ہزار روپیہ سالیانہ کی تہی اور اسمین سے کچہ مجرا یا وضع نہین ہوتا تہا اور نہ کچہ اور سوائے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تہا کیفیت جرائم سنگین کی صاحب پولیٹیکل اجنٹ تمار کے

پانچون بہیمی جاتی تہی

رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۶۱ء مین فوت ہوا اوسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگہ پسر بہارت سنگہ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہی اوسکو منظور کیا اور اوسکے سپرد از روے عہد نامہ ۱۸۶۱ء کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ بباعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی ۱۸۲۰ء مین کپتان برک صاحب کلکٹر کہاندیس نے سند نمبر ۷ اسیندہیا سے حاصل کی جسکی روسے قوم کوہی تردی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور لوتنی والہ تہی ایک ایک موضع اور نقد تنخواہ تعدادی ۱۳۶ روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل ہوکر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آے جب ۱۸۶۰ء مین سیندہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کردیا قوم تردی کچہ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچہ آمدنی اونکے سواے مذکورہ بالا نہین ہے اول دراصل موہوب لعل خان جسکے بعد سویرو قابض حال جانشین ہوا اور سماۃ مینا جسکے بعد سماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جرخان جسکے بعد عقل خان قابض حال ہی تہی

ہشتم چونا کہیرا دو (کتاب ملکوم مالوا مین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے)
یہ خاندان جو بنام خاندان لو سکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشوا کے قابض تہا اول عطیہ رام چندر بلال کو ۱۷۵۲ء مین ملی تہی اسکے بعد ۱۷۶۰ مین اوسکا فرزند کرشن راو رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادہو راو کرشن جو ۱۸۰۹ء مین لاولد فوت ہوا جب علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تہا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈارا کے سماۃ راد ہا بائی بیوہ برادر اخر کوکشنا نے برضامندی سیندہیا وہونکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا کے سر جان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۱۸ عطا کی جسکی روسے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسراد و دکا ماپور وبرد یا قائم اور مستحکم ہوئی اور موضع چونا کسراد و انعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اس قسم مین تبدیلی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسراد و بالعوض اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان بوسکتا دیا جاسے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو ثبوت کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲۷ اسکے موضع جہوبا کسراد و تاحین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لا سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قایم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اوسکی تعداد مبلغ لا لولوہ ۲ ۳ ۱ پائی تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ سے لما عہ یوزاسا دانڈوری ومونڈی ودیگر اضلاع ہمارے مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی لالم سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لما ر کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ سما عہ ے سالیانہ کے اضلاع ہمارے مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مدعہ ے سالیانہ کے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجا گڈہ مین ——— مبلغ سما عہ ے

دہار مین ——— مبلغ سا عہ

بردا مین ——— مبلغ سما عہ ے

ہوشنگ آباد مین ——— مبلغ ا ے

جاگیر تموزنی واقعہ بردا مین ——— مبلغ سما عہ ے

حقوق علاقہ راجہ نمرانی مین ——— مبلغ لما ر

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہو ناتہ کے مندروب سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن میپاکہال وارد بردیورہ نے دیا

چونکہ مین باشندگان دیہات ونیشی قلعہ ماندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے مین حبوب مثل بہیٹ دگہوگری وغیرہ تحصیل کرتا تہا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان حبوب کے نقدی کچہری دیپالپور سے مجہے ملا کریگی لہذا مین برضا ورغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ مین لیا کرونگا اور باشندگان سے کچہ حبوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان حبوب کے دیا کرونگا تاکہ اونکو وجہ نالش کرنیکی روبروے سرکار کے نرہے اور نہ مین اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات پرگنہ مین بہیجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچہ حق نسبت حبوب دیہات کے نرہیگا اگر مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ رد ومنسوخ کیا جاوے ۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۸۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۸۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۶ یا سمت ۱۸۸۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۷ یا سمت ۱۸۸۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۸ یا سمت ۱۸۸۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۹ یا سمت ۱۸۸۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۰ یا سمت ۱۸۸۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۴۱ یا سمت ۱۸۹۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مین رقم مذکورہ الا مالیت بموجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کرونگا سوای اسکے اور کچھ مطالبہ میرا نسبت دیہات مذکورہ کے باقی نہین ہے مین خدمت سرکاری کیا کرونگا اور تعمیل احکام سرکاری بلاعذر کیا کرونگا اگر مجھسے بیعملی ہوگی تو معاوضہ جو بسبب مقرر ہوا ہے وہ ضبط ہوگا مین محافظت سڑکون کی اور تجاران اور مسافران کی جو پرگنہ مین گذر کرینگے کیا کرونگا اور ایسی تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد واردات دزدی ہوگی اور اجبانا اگر کوئی دزدی وقوع مین آئیگی مین اوسکا ذمہ وار گردانا جاؤنگا اور چور کو حاضر کرونگا اور اگر چور حاضر نہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا اگر مجھسے معاوضہ نہ دیا جاوے تو روپیہ بقدر معاوضہ میری نقدی مقررہ سے جو بالعوض جو بسبب کے قرار پائی ہے مجرا لیا جاوے اسمین مین کچھ عذر نکرونگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ تحریر کیا ہے جس کسی کے علاقہ مین مال مسروقہ جائیگا وہ ذمہ دار اوسکا قصور کیا جائیگا

روپیہ روبروے صاحب افسر انگریزی مجھے بالعوض جو بسبب کے ملنا قرار پایا ہے۔ مبلغ چار

سے مجرا ہو باتہ زمینداری سکھولی کے	۱۱۱ع
باتہ زمینداری خسروباد کے	۱۰
باتہ زمینداری بلگور کے	۱۱ع
باتہ زمینداری جہالرود کے	۱۱
باتہ زمینداری تبلاباد کے	ع
باقی مبلغ	۱۱۱

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجھکو دیا جاوے گا

المرقوم جیٹھ سودی ایکادشی سمت ۱۸۰۱

نصف روپیہ فصل جوار مین

نصف روپیہ فصل گندم مین

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

ولد پرسش بشن سنگہ ساکن کیسری پورہ

باستثناء جو بسبب گھوگری و بہیٹ کے میرے رشتہ دار جو بسبب معمولی دیہات تعلقہ سے لینگے

بوساطت اور منظوری میرے یہ تحریر ہوئی

دستخط جان مالکم

سکرتر جنرل

المرقوم ۱۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بھان سنگہ جمنیا والہ سے باتہ مبلغ ... ادای دہرم پوری کے قرار پایا

اور ایک اقرارنامہ موہن سنگہ اور اوسکے فرزند فتح سنگہ راج گڈہ والہ کے ساتہ باتہ مبلغ ... کے ہوا

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتہ کے ہندروپ سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند کشن سنگہ ساکن کیسری پورہ نے دیا

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چہہ دیہات متعلق ملو ہاندہ واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوچہا کے لی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلاعذر وحیلہ مالگذاری اونکی ہر سال سات برس تک ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸... سے ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸... تک دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

باتہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری

ہیرالال ...

موضع موہن گانو واقعہ پٹہ نارا پور — ۱

موضع جگتا ور معروف سنکوتہ واقعہ نوبہل — ۱

موضع کوسملا واقعہ پٹہ نوبہل — ۱

موضع سرسو واقعہ پٹہ کہوجاور — ۱

موضع سنکوتہ واقع پٹہ نوبہل — ۱

موضع لسو ولی واقعہ پٹہ گھوجا در

تفصیل مالگذاری جسمیں ہر سال اضافہ ہوتا ہے

سمت ۱۸۷۸ ———— مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۹ ———— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری ———— [illegible]

اضافہ ———— [illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۸۰ ———— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری ———— [illegible]

اضافہ ———— [illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۸۱ ———— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری ———— [illegible]

اضافہ ———— [illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۸۲ ———— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری ———— [illegible]

اضافہ ———— [illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ روپیہ بابتہ چہہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری کے ہیں

تفصیل مالگذاری موضع سوعزا معروف سوپورا بزرگ وغیرہ پرگنہ نونچا

سمت ۱۸۷۶ ————————

سمت ۱۸۷۷ ————————

سمت ۱۸۷۸ ———————— مبلغ [illegible]

سمت ۱۸۷۹ ———————— مبلغ ماء

اصل مالگذاری ———— [illegible]

اضافہ ———— [illegible]

ماء

سمت ۱۸۸۰ ———————— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری ———— ماء

اضافہ ———— [illegible]

[illegible]

سمت ۱۸۸۱ ———————— مبلغ [illegible]

اصل مالگذاری ———— [illegible]

اضافہ ———— [illegible]

[illegible] [illegible]

کل مبلغ [illegible]

مین رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ ہر سال ادا کرونگا اور
سمت ۱۹۳۳ یا سمت ۱۸۸۱ سے مین ہر سال مبلغ [illegible] یعنی مبلغ [illegible] بابتہ دیہات دہرم پوری کے
اور مبلغ [illegible] بابتہ موضع سوبارا بزرگ متعلقہ پرگنہ نونچا دیا کرونگا سوائے اسکے مین جوب معمولی
بھی دونگا اور مین بلا مدد حقوق زمینداران ادا کرونگا اور حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکھونگا اگر اس مین
مجہسے تفاوت ہوگا تو سرکار کو اختیار ضبط کرنے دیہات کا حاصل ہے پھر مین کچھ دعوی ادا نکرونگا
مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بھیل میرے علاقہ کا چوری کریگا تو مین ذمہ دار او سکا رہونگا اور بازیافت کو

پیدا کرونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو معاوضہ نقصانی اونکا مین ہدایت خدمتگزاری سرکار اور تعمیل احکام سرکار کرونگا اور محافظت راستونکی قلعہ بندونو نجات دیاراور دسرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات دزدی مقامات مذکورہ بالامین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جاویگی مین سرکار مین ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات ہیل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبیری پورہ ——— ۱

موضع جمبا ——— ۱

موضع رانی تلوی ——— ۱

موضع بیلا پورہ ——— ۱

موضع جو بہوس کہو ——— ۱

موضع املی پورہ ——— ۱

موضع بارس پورہ ——— ۱

موضع لعل گڈہ ——— ۱

موضع چوکی ——— ۱

موضع بہاروکہو ——— ۱

موضع مہد پورہ ——— ۱

موضع بہاروپوری ——— ۱

موضع بہدرخسرد ——— ۱

موضع ابا پورہ ——— ۱

موضع بہرکہا ——— ۱

دوسرا

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی نگہداری بلاعذر اداکرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بہیلان ضلع موہن پور و ضلع نیم کہیرا اور اوپر کو ین وغیرہ

واردات وزدی نکرنے پائین اگر کوئی واردات وزدی واقع ہوگی تو مین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع جہانگیر پور بیسبب مستاجری مین دیا جاوے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بھیجین تاکہ مین اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاوے گی

فصل مکا مین	پانچ آنہ
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم ونخود مین	پانچ آنہ
کل ایکروپیہ	

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم بمقام چھاونی مالگہہ بدی یکم سمت ۱۹۰۶

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

ولد پسر کشن سنگہ ساکن کہتری بیرہ

مین نے برضا ورغبت اپنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چند رراو پوار کو مندروپ سنگہ بھیل ضلع بھیا کھورد ضلع باندوسنے لکھہ دیا
چونکہ مسٹر ولنجر فیلڈ صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام انسداد وزدی اور واسطے بہبودی وآبادی علاقہ مامور ہوے ہین مین بوساطت اونکے یہ اقرارنامہ سرکار مین داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بھومیا یا تروی یا بھیل یا بہامرسرے علاقہ کا اوپر راستونکے یا بیچ دیہات کے کوئی واردات وزدی یا وزدی مویشی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ دار اوسکا ہون مین فرمان بردار سرکار رہونگا اور حبوب معمولی شل دامی وبھیٹ وگھوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کواغذ زمینداران قدیم لونگا اور وہ حبوب زائد نلونگا جو ہنگام بلوہ مسل وٹپاری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تہا مین سرکار کو وہ سب کواغذ قدیم جو میرے پاس ہین دکہا دونگا اور مطابق اونکے حبوب لیا کرونگا مین خدمت سرکار بدیانت کرونگا اگر کوئی بھیل میرے ضلع کا واردات وزدی کریگا مین مال مع مجرم کو پیدا کر دونگا اگر کوئی چور میرا حکم نمانیگا تو مین سرکار کو وہان لیجا کے

چور مذکور کی نشاندہی کرینگا اگر کوئی بہیل کسی اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا
مین اوسکو پناہ ندونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی دزدی میرے علاقہ مین ہوگی
اور مین اوسکی نشاندہی نکرسکونگا توجبوب بہیٹ وکہوگری وغیرہ جو مجہے ملتے ہین سرکار اونکو ضبط
کرسکے گی اور مین کچہہ تکرار درباب بہیٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کاغذ مین بہیٹ وغیرہ
درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری مستاجری مین ہین اور
اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو واپس کرتا ہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے
ساتہہ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین ادا کرون
تو سرکار میرے دیہات پیشکشی بہی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے بلکہ مین اپنی رضا و رغبت سے وہ سرکار
کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بہی مثل سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

موضع کہتری خرد ——— ۱
موضع جاتروی بیجا ——— ۱
موضع رتی تونڈی ——— ۱
موضع بیلا پورہ ——— ۱
موضع جوفی وساکہو ——— ۱
موضع املی پورہ کملا ——— ۱
موضع مسند پورہ ——— ۱
موضع بہاردرپوری ——— ۱
موضع بداو وجہوٹا بہکا تروی ——— ۱
موضع امبا پور ربک ——— ۱
موضع برکار امجندا ——— ۱
موضع چوکی ——— ۱
موضع لیل گدہ ——— ۱

موضع پرسیس پور ۱

موضع بہانا کہواچلا ۱

میزان ۴

اگر کوئی ترومی بندہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات دزدی کسی راستہ پر کریگا مین جوابدہ اوسکا ہونگا
مین سرکار مین اصل تعداد مالگذاری جو دیہات ترومی سے واجب ہے ادا کرونگا
المرقوم مقام نوبخا تاریخ جیٹھ سودی دویج ۱۹۳۶

مین خدمت سرکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاؤنگا جس سے انسداد واردات دزدی
وقوع مین آئے اگر مجھسے عمل مین نہ آئے تو بہیٹ وگہوکری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط بہیل مندروپ سنگہ
پسر دولت سنگہ
دستخط ایچ دلنجر فیلد
کپتان

ترجمہ فارغخطی مندروپ سنگہ بہیل بنام راجہ چندر راو پوار

چونکہ بوساطت صاحب افسر مقام تومین سے ٹہیکہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری کا لیا تہا مگر
مجہسے جو اونکی آبادی اور بہبودی نہوسکی اور مالگذاری مقررہ ادا نہوسکی مین دہرم پوری مین
آیا اور حالات مجبوری مذکورۂ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے بنظر میرے حال خراب کے ازراہ پرورش
تین مواضع کا ٹہیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ مین مواضع باقیماندہ چہوڑدون
دیہات مفصلہ ذیل میری مستاجری مین تہے

موضع کوسلا واقعہ پٹہ توہیل ۱
موضع سلگونا واقعہ پٹہ توہیل ۱
موضع ونسی واقعہ پٹہ کنجور ۱

مین اپنی رضا ورغبت سے دیہات مذکورۂ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اب اون سے نہین ہے
المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۹۳۹

دستخط پتیل سدروپ سنگھ

گواہان

دستخط راورتن سنگہ دردا والہ

دستخط پتیل ساون سنگہ

دستخط کنوردھین سنگہ

پسر سدروپ سنگہ

نمبر ۱۶۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام صدرالدین حوالدار کماسدار پرگنہ حاصل پور سنہ ۱۲۱۹ ہجری

تنخواہ جو نادر بہیل دیہات پرگنہ مذکورسے پاتا تہا موقوف ہوگئی اور یہ قرار پایا کہ وہ ایسی تدابیر عمل مین لاے جس سے انسداد واردات وزدی محال مین ہو اور نیز اگر کوئی واردات وزدی دیہات مین واقعہ ہو اور یا کاشتکاری مین کچہ تخلل واقع ہو وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم دو روپیہ جو بہیل مذکور بنام نہادا اپنی تنخواہ کے ہر ایک موضع محال سے تحصیل کرتا تہا وصول کرو اور سنہ مذکورہ سے تم اوسکو مبلغ ماموعہ سکہ رائج الوقت کچہری محال سے باقساط دوگانہ مفصلہ ذیل دیکر رسید لیا کرو

اگہن سودی پورنماشی	مبلغ ماموعہ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ ماموعہ

المرقوم ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

اسی قسم کے پروانے بابتہ رقوم مذکورہ ذیل جاری ہوے

دیالپور سے	مبلغ ماموعہ
سانور سے	مبلغ موعہ
اندور سے	مبلغ لماموعہ
بیتما سے	مبلغ عالعہ

مہیسر سے	بہ ملغ تما سحہ
کراہی و آخر پورہ	مبلغ ٹ سہ

نمبر ۱۶۴

ترجمہ پٹہ عطیہ توکاجی راو ہولکر بنام بہیم سنگہ پسر نادر سنگہ بہومیا سنہ ۱۲۷۸ ہجری سمبت ۱۹۱۹ ساکہ ۱۷۸۴

چونکہ تمنے اندور مین آکر عرض کیا کہ موضع کہیرن جو تمہارے پاس مستاجری مین تہی مگر تم سے بعد انقضاے میعاد پٹہ نکل گیا تہا اور انتظام خالصہ سرکار تین سال سے اوسمین ہے بطور استمرار تمہاری مستاجری مین دیا جاے بعد ملاحظہ تمہاری درخواست کے سرکار نے تجویز کی کہ قبولیت تم سے لیکر سنہ مذکور سے موضع مذکور تمکو بطور استمرار مستاجری مین دیا جاے لہذا پٹہ اوسکا بتجمع مبلغ ہمادہ سکہ رایج الوقت جو برابر مبلغ للعہ کے ہے جو تم سابق ادا کرتے تہے اور مبلغ ما در اضافہ او سپر ہوکر تمکو عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور باشندگان پر زیادتی کسیطرح کی نکرو بلکہ خلاف اسکے تم اونکو راضی اور خوش رکہو اور ہرسال مالگذاری موضع مذکور کی جو تمکو مستاجری استمراری دیاگیا ہے بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور ہر مقدمہ دیوانی و فوجداری و پولیٹکل کی رپورٹ بہیجتے رہو اگر تم اپنے اقرار کے مطابق کاربند نہوگے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جائیگا اور سرکار پہر اوسکا بندوبست خود کریگی

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۶۲ء

نمبر ۱۶۵

ترجمہ قبولیت جو بہیم سنگہ پسر نادر سنگہ پرگنہ جمبنیا کی سرکار مین داخل کی

چونکہ میرے بزرگ پتیل نادر سنگہ نے تمات لائقہ دہرم پوری واقعہ دہار مین کہین اور سرکار نے راضی ہوکر بطور استمرار موضع دابر واقعہ پرگنہ دہرم پوری اوسکو دیا اور چونکہ مالگذاری موضع مذکور کی مبلغ ماھہ سالیانہ روبروے کپتان جانسین صاحب کے قرار پائی لہذا مین ہرسال مبلغ ماھہ خزانہ سرکار واقعہ پرگنہ دہرم پوری مین داخل کیا کرونگا اور رسید لونگا سواے نذر مذکورہ بالا کے سرکار او رمطالب

مجھ سے نہین کرینگی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نکرونگا اور نہ اراضی انعام جو قابض کے پاس قدیم سے
ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ
ہون بوقت ضرورت مین مثل دیگر بہومیان کے سرکار کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت سرکار کی
کرونگا اگر مالگذاری مین ندون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر تحصیل اوسکی لینیکی کرے مین نے برضا و رغبت
یہ تحریر کی

المرقوم بیساکہ بدی نومی سمت ۱۸۹

نمبر ۱۶۶

ترجمہ فارغخطی جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے موہن سنگہ اور اوسکی فرزند فتح چند
راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ بیچ سمت ۱۸۷۶ کے مین نے بمقام چہاونی تو دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ عمریری ونوچا
سرکار سے بطور مستاجری و ٹہیکہ کی لیے یعنی

موضع چندابت واقعہ پٹہ ناراپور	۱
موضع گلہری واقعہ پٹہ ناراپور	۱
موضع کچواتا واقعہ پٹہ توہیل	۱
موضع امرا واقعہ پٹہ ناراپور	۱
موضع رنادا واقعہ پٹہ ناراپور	۱
موضع سوجی پور واقعہ پٹہ ناراپور	۱
موضع بہوانو واقعہ پٹہ کہوجادا	۱
موضع اگلرا واقعہ پٹہ کہوجادا	۱
موضع کونا واقعہ پٹہ کہوجادا	۱
موضع اتوپورہ واقعہ پٹہ کہوجادا	۱
موضع بہرانی واقعہ پٹہ لوہیل	۱

موضع جیتاپور واقعہ پٹہ کہوجاوا ۱

ــــم

گرچونکہ مجہہ سے بہبودی و بہتری بارہ مواضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین لی تہے نہو سکی اور میعاد بکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تہا منقضی ہوگئی اور مجہسے مالگذاری ادا نہو سکی لہذا مین نے حالات بالا جہاؤنی نوسچ مین عرض کی اور مین برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چہوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ پٹہ تاراپور	موضع گلمہری	۱	
	موضع اناو	۱	
	موضع اومرا	۱	ــــم
واقعہ پٹہ کہوجاوا	موضع اجگراخورد	۱	
	موضع جیتاپور	۱	
	موضع کوتا	۱	
	موضع انوبورا	۱	ــــم
واقعہ پٹہ نوبیل	موضع کچواراوبی	۱	
	موضع سورجپور	۱	
	موضع سمرالی	۱	ــــم

ــــم

مین اپنی رضا و رغبت سے دس مواضع مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اوسکے سانہ نہین اور دو مواضع یعنی موضع خیدا سب واقعہ ترتاپور اور مواضع بہوانو واقعہ پٹہ کہوجاوا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکہتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اوسکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام یا موضع خیدا سب واقعہ پٹہ تاراپور مالہ ۵

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع بھوانو واقعہ پتہ کھوجاوا

مادہ ۲

سالانہ

مین ہرسال مبلغ سالانہ مذکورہ بالا اسکے اندور یا ارجین ادا کیا کرونگا اور ہروقت حبوب بھی بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین سیدار کے دامی اوربیٹ وغیرہ معمولی بھی بلا عذر دیا کرونگا اگر اسمین کچہ عذر کرون تو مواضع مذکورہ لاضبطا سرکار رہون بہر مراکچہ دعوی نسبت اونکے نرہیگا مین وزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بھیل میرے علاقہ کا کوئی واردات وزدی کریگا مین اوسکا ذمہ دار رہون اور چور کو پیدا کردونگا اور اگر چور پیدا ہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا مین بدیانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہون گا مین السیا بندوبست کرونگا کہ حفاظت راستہ قلعہ ماندو و نوسخا و دہار و دہرم پوری کے ہو اگر کوئی واردات وزدی کسی مقام بابہ مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جاینگی تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بھیل کونت کیتے ہین

موضع جانجری واقعہ کالوتردی ۱

موضع بھتیلر واقعہ تردی ہیرا ۱

موضع مہکیاہر واقعہ بالرتردی ۱

سوم

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے بہیجے اور مین بلا عذر زر مالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد ارتکاب وزدی بھیلان سوہن پورو بھم کہیرا دمرکوٹا وہوگی اور اگر وہ وزدی کرینگے تو مین اوسکا ذمہ دار رہون گا اگر دیہات جہان گیرپور کا بندوبست میرے ساتھہ ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے بہیجے اور تہین مبلغ سے فی ہل ادا کرونگا اور مین مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی

پانچ آنہ مالگذاری بابت کولوسندہ پورن ماشی بافصل سکاین ادا ہوگا

چھہ آنہ مالگذاری یعنی اگہن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا

پانچ آنہ مالگذاری یعنی پہاگن سودی پورن ماشی یا فصل گندم و نخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ ماعکا مذکورہ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پٹیل موہن سنگہ

و بسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام چہاونی نوسنجا تاریخ چیتہ سودی ایکادشی سمت ۱۸۰۱

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راو دیوارکو معرفت بابوجی رگہونا تہہ کے پٹیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے مستاجری موضع شبکشی ہوا مابزرگ واقعہ تعلقہ کہوجاواکی دی اور مین نے منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ماعہ جو مالگذاری سالیانہ موضع مذکور کی ہے سال بسال سنہ ۱۸۷۱ سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حق داران و زمینداران و انعامداران کا لحاظ رکہونگا اور جو ب دامی و بہیٹ وغیرہ معمولی موجب شرح پرگنہ کے علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات دزدی دیہات پرگنہ دیرم پوری مین یا اونکے رستوپر بابا ملکم ٹلیٹی باندا دبین واقعہ ہو گی مین ذمہ دار اوسکا گردانا جاونگا اور چور کو پیدا کردونگا اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ نقصانی دونگا مین خدمت سرکار کی بدیانت کرونگا اور بہتری موضع کی بین کوشش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جو ب معمولی بہی دیتا رہونگا

المرقوم چیتہ بدی دوادشی سمت ۱۸۷۱

دستخط پٹیل موہن سنگہ

و بسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گواہان

دستخط پٹیل برجور سنگہ لہوی ساکہو والہ

دستخط پٹیل سادنت سنگہ موضع بہ دی والہ

دستخط مرلوی سمھیر سنگہ

دستخط گنگو روپ جند بہوجاد اوالہ

دستخط مرلوی بابر اجی

دستخط کلیان رای جودہری

پٹیل قانونگوے لوبچا

دستخط خبتامن جودہری قانونگوے لوبچا

دستخط حوالدار چہتر جی پہ بہان سنگہ

نمبر ۱۶۷

ترجمہ فارغخطی جو برجور سنگہ ساکن لہوی ساکہو نے رام چند راد پوار کو دی

چونکہ مین نے اور ہتا سنگہ نے روبروے اقرار جہاونی متوجہ موضع دیرم پوری کا ذمہ کر لیا مگر اونکا ترددنکر سکا اور نہ مالگذاری مجہسے ادا ہوئی اور ہتا سنگہ نے علحدہ فارغخطے ان جہیون مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے بمقام لوبچا پیش کی تہی نظر ترحم کرکے ازراہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے مستاجری لینے کی اور تین مواضع مفصلہ ذیل کہ چہوڑ دینے کی دی یعنی

موضع سہودل	۱
موضع کہانالاماب	۱
موضع دودہی	۱
میزان	۳

اور چونکہ مین اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورۂ بالا جو میری مستاجری مین تہے چہوڑتا ہون تو اب مجہے کچہ تعلق اونکے ساتہہ نہین رہا

المرقوم جیٹھ بدی ۲ دوادسی سمت ۱۸۱۱

دستخط پٹیل سرجو سنگہ

گواہان

دستخط پٹیل اسبا درشت سنگہ بہٹ والہ

دستخط مریوی بامیہ اجی

دستخط مریوی سہیر سنگہ ساکن قصبہ کیوجا دا

دستخط کلیان رای چودہری قانونگو و پٹیل نوبجا

دستخط ضیامن چودہری قانونگو پٹیل نوبجا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رئیسان سندنا وحیث کڈہ

(مہر)

دستخط جان مالکم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے بابتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راو رتن سنگہ و مندروپ سنگہ و کنور چتر سنگہ و ناہر سنگہ نے ہنگام بلوہ مین تنخواہ پرگنہ جات دولت

راو سیندہیا و سواتی ملہار راو ہولکر سے لی تہی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست

کیا اور انکو اپنی خدمت مین رکہا اور رتن سنگہ و مندروپ سنگہ و کنور چتر سنگہ کو فی کس یک صد روپیہ ماہواری

جمع ما ماہواری اور دو کو یعنی ناہر سنگہ پسر ر ادر رتن سنگہ اور پرتاب سنگہ پسر مندروپ سنگہ کو فی کس پچاس

پچاس روپیہ کل م ماہواری

سواے ازین نفر سوار اور نفر پیادگان نوکر رکہی گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتہ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت

کرے گا وہ تنخواہ پائیگا اگر اتفاقا گورنمنت انگریزی اونکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار

اور تنخواہ کی تعداد تک جاری ہی ہوگی

یعنی سرکار سیندھیا بہادر سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی تھی تعدادی — سیمت
دوسرے کی جو کہ بہادر سے سند وبخشش اسقدر کا ہوتا رہا ہے — لہامد

کل مساحت کا بندوبست ہمیشہ دونون سرکار سے ہوا ہے

المرقوم ۱۴۔ ماہ مئی ۱۸۲۰ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر ایچ کیننگ

قائم مقام پولیٹکل اجنٹ مالوا مغربی

برائے جنیرے مہتمم نمار

نمبر ۱۶۹

سند بنام رانی چاندگڈھ

منجانب دولت راؤ سیندھیا بنام رانی رتن بائی

علاقہ چاندگڈھ پرگنہ ستوںی مین ہے اسمین منجملہ اونکے موضع آباد اور موضع غیرآباد جملہ ہے موضع ہین منجملہ اسکے ہے موضع یعنی موضع آباد دو رہتے موضع غیرآباد پر تمہاری حکومت قائم ہے اور باقی موضع سرکار مین رہین گی اسمین تم کچھ مداخلت نکرو

المرقوم ماگہ سودی تیج سمت ۱۸۸۱ مطابق یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سی اوڈ

پولیٹکل اجنٹ نمار

یادداشت — یہ سند ہندی مین لکھی ہے مگر پوسطر آخر جسمین تاریخ لکھی ہے وہ مرہٹی مین ہین اس سند کو ئی مہر یا دستخط نہین ہے مگر پشت سند پہ انگریزی مین لکھا ہے

سیندھیا

سند

چاندگدہ رانی

مگر کسکی تحریر انگریزی یہ ہے معلوم سے نہین

دستخط جی سے ٹوڈ

پولیٹکل اجنٹ بہار

المرقوم تاریخ ۱۶ - ماہ جنوری سنہ ۹۴ء

نمبر ۱۷۰

ترجمہ سند جو صوبہ دولت راو سندہیا نے بنام لعل خان و رحیم خان بہیلان تردی بموضع جاہتی واقعہ پرگنہ زین آباد دی سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ نقد اراضی انعامی غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے پرگنہ عدل آباد سے پاتی تہی موقوف ہو گیا سرکار نے بالعوض اوسکے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل ہر سال سنہ مذکور سے تمکو ملا کرے

موضع جاہتی واقعہ پرگنہ زین آباد جو تمہارے پاس قدیم سے ہے ——— ا موضع نقد روپے ماہواری سنہ مذکور سے تمکو پرگنہ عدل آباد سے ملیگا یعنی مبلغ اما عہ سالیانہ تمکو مبلغ اما عہ مذکورۂ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کریگا اور تمہارے پاس حسب دستور موضع جاہتی واقعہ پرگنہ زین آباد رہیگا تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد پرگنہ مین کرے تم اوسکو حاضر سرکار مین کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہوگا تو تنخواہ موقوف کیجائیگی

المرقوم ۲۳ - ماہ صفر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ایک اسی قسم کی سند سماۃ بنیا زوجہ چاندخان تردی کو بابت موضع جمیابائی و نقدی تعدادی مبلغ اما عہ سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند مدہو خان تردی کو بابت موضع کہری بارسی نقدی تعدادی اما سالیانہ

اور ایک سند خیر خان تردی کو بابت موضع نالکوٹ نقدی تعدادی مبلغ سما سالیانہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل السمتھ صاحب بنام کرشن راو مادہو بوسکتا

مہر انگریزی دستخط کرنیل اسمتھ صاحب وجنرل سرجان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل اسمتھ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راو مادہو بوسکتا سرمہدیوی سرکار

بیجاگدہ المرقوم مقام مندیر سنہ ۱۲۲۰

چونکہ موضع انعامی چہوناکسر ادو واقعہ پرگنہ کراہ معہ حقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کا تہا ور وہ بدیا گورنمنٹ سے ضبط ہوئی تہی اور چونکہ سرجان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹن صاحب نے از راہ شفقت بہادری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دیئے جائین لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہین تمہاری حقوق وطنی معرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ تحصیل ہوکر کچہری سے تمکو ملینگے اور رقم مثل سابق جبکہ قبضہ چہوناکسر ادو کا رکہو گی اوسکے مالگذاری تمکو علیحدہ ملیگی اور رقم سال السال خرچہ سہ بندی بابتہ قائم رہنے انتظام پرگنہ کی حسب تفصیل ذیل ہوگی

سنہ ۱۲۲۷	مبلغ صما
سنہ ۱۲۲۸	مبلغ صار
سنہ ۱۲۲۹	مبلغ صار
سنہ ۱۲۳۰	مبلغ صار

کل مبلغ ات

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضا اسکے گورنمنٹ زمیندار ان کے ساتہ بابت سہ بندی کے اخراجات کی ادا کرینگے اور آمد فی انعامی چہوناکسر ادو کے بابتہ سال گذشتہ کے مبلغ ات بہا اسمین سے مبلغ صار بابت خرچہ سہ بندی کے مجرا ہوگا اور باقی تمکو دیا جاوے گا

المرقوم اساڑہ سودی نومی سمت ۱۸۷۷ مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ع

نمبر ١٤٢

سند بنام بیوہ راوہابائی وکرشن راو مادہو

چونکہ گورنر جنرل ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ نمار جو اب تک خاندان لوبسکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا اہی ہے دراصل سپرد گورنمنٹ انگریزی بباعث موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن لوبسکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرماکر کہ کچھ مدد معاش بیوہ مادہو راو لوبسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز حال کرشن راو مادہو پر لحاظ فرماکر گورنر جنرل ان کونسل نے تجویز فرمایا ہے کہ تاحین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جہوناکرا و جسکے بابت مبلغ ۱۱۰ سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دینا ہوگا دوم زر حقوق زمینداری جسکا اب تخصیل ہوکر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی غرروعہ [illegible] واقعہ پرگنہ بردیا یہ عطیہ و پیدوار عطیہ تاحین حیات راوہابائی مذکورہ کے انکے قبضہ مین رہینگے اور پیداوار اوسکی اور کرشن راو مادہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راو مادہو تا حیات اپنے اون پر قابض رہیگا اور بعد وفات کرشن راو مادہو کے ضبط ہوکر سرکار مین آجاوے گی

اسکی صداقت مین یہ سند راوہابائی اور کرشن راو مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اونکے عوض اونسے لیا جاوے گا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۲۳ع

اندور وسطی اجنسی

اول بہتاری ٹہاکر پرتہی سنگہ تنخواہ بتعدادی مبلغ ۱۱۰ روپیہ دیواس سے بذریعہ بندوبست نمبر ۲۷ اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک اور سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۸ء مین ہوا پاتا ہے اول رئیس جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا سیت سنگہ تہا جو بیان دیواس کی عادت ہے کہ زر تنخواہ مین کچہ منہا کرتے ہین ایک رقم بجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ [illegible] فیصدی زر تنخواہ

سے ہے جسکا عذر ٹھاکر کرتا ہے اور جسکی سبب وہ ناشی ہے یہ زر تنخواہ امانت سے ملتا ہے اور ٹھاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیچ تحصیل زر مذکور کے کسی موضع دیورس مین کرے

ٹھاکر بہتاری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے

دیہات یہ ہین

ماتحت کرشناجی راو پوار	ماتحت نراین راو پوار
۱ تپہاری	۷ سوکردارا
۲ کھتیرا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکہوے	۹ رودرواسا
۴ بجاری	۱۰ مربیت پورہ
۵ کمیترا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسوہ گنج	۱۲ ہراپور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹھاکر کو مستاجری مین دیے گئے ہین اور اونکی زر مالگذاری مین کمی بیشی ہو سکتی ہے اور برعکس اسکے ٹھاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو خارج از جمع بضمانت گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا بہرحال ان دیہات کی مستاجری مین تینتالیس سال سے کچھ فرق نہین آیا ہے اور نہ پٹہ جدید دیا گیا ہے

یہ امر کہ ٹھاکر کسکو رپورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکور طلب کرتے ہین مگر ٹھاکر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکھتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ جرائم صرف صاحب ایجنٹ گورنر کے پاس بھیجے گا

ٹھاکر کو تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] کی سند سیندہیا سے اور مبلغ [illegible] کے ہولکر سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بھی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ معلوم نہین ہوتی

دوم پاگلی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

ٹھاکر باگلی کا ماتحت سیندہیا کے ہے بموجب اقرارنامہ نمبر ۴ ۱۷ کے جو معرفت سرجان مالکوم صاحب سے ۱۸۱۹ء عیسوی مین ہوا تہا ٹھاکر سلیم سنگہ کو موضع بہیلیا اور انٹھ او موضع سجبع معینہ سمہ صماسے سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ ہمالوہ سالیانہ کے ملے اور سو اسے اسکے اوسکو نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضاے اس میعاد پانچ سال کے میعاد کی ایزاد کیجائیگی اب درباب ان نو مواضع کے تکرار ہے دربار گوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہی اور ٹھاکر موجود اضافہ دینے پر ہے

ٹھاکر حال سوہاگ سنگہ ہے اوسپر فرض ہے کہ غارتگران کو منادیب کرے اور اگر نکرے گا تو علاقہ ضبط ہوگا مالگذاری معینہ وہ دربار گوالیار مین داخل کرتا ہے اور ٹھاکر کا ایک وکیل حاضر باش محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت بلاواسطہ کسی دوسرے کے سوہاگ سنگہ کے ساتہ کرتا ہے

سوم کردیا دکتاب مالکوم مالوہ مین نمبر ۹ فہرست دوم مفصل درج ہے

ٹھاکر ظالم سنگہ اور ہتاسنگہ کو بوساطت سیجر ہنلی صاحب کی تنخواہ حسب تفصیل ذیل ملتی ہے

سیندہیا سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۵ ۱۷ کے	مبلغ للعہ
ایضاً بموجب نمبر ۵ ۱۷ کی	مبلغ [illegible]
ایضاً بموجب نمبر ۶ ۱۷ کی	مبلغ [illegible]
ہولکر سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۸ ۱۷ کی	مبلغ [illegible]
بہوپال سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۹ ۱۷ کی	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

ٹھاکران مذکورین پر فرض تہا کہ خدمت سرکاری کرین اور زر تنخواہ خود دیہات سے تحصیل نکرین اور مرتکب کسی جرم کی نہون

زر تنخواہ اب امید سنگہ پسر ظالم سنگہ کو اور دیبی سنگہ پسر ہتا سنگہ کو ملتی ہے بعد انقضاے ایام قسط ٹھاکران مذکورین کو پروانجات دفتر رزیڈنسی سے بنام اہلکاران سیندہیا اور ہولکر اور بہوپال کے

ملتے ہین اور اونکے ذریعہ سے وہ اپنی اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹہاکران حاضر باشی محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

۳۵ ٹہاکر ظالم سنگہ اور اوسکے بہائی جتیا سنگہ نے موضع کہیری راج پورہ مرد سے تہے ... سیندہیا سے پایا یہ اقرار نامہ ... التصدیق او منظور ہوا ہے رمید سنگہ کو موضع کرودیا ہی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہوسکتی کیونکہ اونکی کوئی سند درباب موضع مذکور کے پیش نہین کی

معافی ... کو د وکہیر ... سیندہیا نے بموجب سند ... کے بجمع معینہ مبلغ ... کے ظالم سنگہ اور بہیم سنگہ کو دی اب کہیر ... سنگہ کے پاس اور جاگیر داد ونگار سنگہ برادر بہیم سنگہ کے پاس ہے جبر سنگہ برادر ظالم سنگہ کو موضع ... اجاپور بجمع معینہ اور ... سنگہ برادر ثانی کو اسکے زمین موضع کومل کہیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرار نامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

چہارم ٹونک ... سے ملونت سنگہ ٹہاکر ... حال از روے اسناد کہ سیندہیا اور ہولکر سے تنخواہ حسب تفصیل ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے بموجب نمبر ... کی	مبلغ ...
ہولکر سے بموجب نمبر ... سے	مبلغ ...
	کل مبلغ ...

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اونسے یہ امر پایا جاتا ہیکہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تہی مگر یہ ایک طریق ہوگیا صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹہاکر کو دیتے ہین جسکے رو سے وہ اپنی تنخواہ اہلکاران سیندہیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹہاکر تنخواہ نقدی مبلغ ... ہر دو رئیسان دیوانس سے بہی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹہاکر کے پاس ایک نقل انگریزی نمبر ... کی محررہ ستولی جانبین صاحب

در باب دستے تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگہ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیا کے پانچسو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع موریا واقعہ پرگنہ اوسکے بجمع معینہ مبلغ ۱۵۰ روپے کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے ۱۵۰ بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد تصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم بہپاوریا — بہیم سنگہ برادر ظالم سنگہ کرد وبادا لہ نے موضع بہپاوریا واقع پرگنہ اوسکے بجمع معینہ مبلغ ۲۰۰ روپے کے پایا ہے اقرارنامہ نمبر ۱۴۸ مصدقہ گورنمنٹ ہے اور بشرط خدمت سرکار اور اداے مالگذاری معینہ دو اقساط مین فرض ہے بہاکر حال آونکا رسنگہ ہے اوسکا خاندانی مکان کرودیا مین ہے

ششتم وہگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۱۱ فہرست سوم مین درج ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنلی صاحب کے ہوا اور منظور بہی ہوا

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ اکی مبلغ ۱۳۳۰ روپیہ

ہولکر سے موجب نمبر ۱۸۶ اکی مبلغ ۵۰۰

اصل مہوب بہاسنگہ والد مکند سنگہ وہا ہمیر سنگہ حال کا تہا مکند سنگہ نے بہی سیندہیا سے چہتیس موضع واقعہ بدراور سیندہیا کے بجمع مبلغ ۱۰۰۰ کی پائے مگر کوئی نقل اقرارنامہ کی پیش نہین ہوئی اور جب بموجب عہدنامہ ۱۸۱۸ کی اضلاع شامل ہوئی تہی تو یہہ تنخواہ بہی واجب الادا گورنمنٹ انگریزی کو ہوئی

ہفتم سنکہانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۵ فہرست دوم اور نمبر ۲۳ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ ۵۰۰ درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چہاپہ کی ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی مبلغ ۵۰۰ کا منظور کیا

یعنی　سنید ہیا سے بموجب نمبر ۱۰۵ اکے　مبلغ [illegible]
ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ اکے　مبلغ [illegible]

دعوی جو سنید ہیا یہ تہا وہ تو منتقل گورمنٹ انگریزی پر بباعث انتقال ضلع بروا کے ہوا صرف مبلغ [illegible] اب جنسہ ہولکر ادا ہوتا ہے

مسمے انوپ سنگہ جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ بختاور سنگہ رئیس حال جانشین ہوا انوپ سنگہ کو تین مواضع موکید سنگہ ونہگالو والہ سے بہی بذریعہ گورمنٹ انگریزی ملی تہی مگر کوئی سند پیش نہین ہوئی اور عطیہ بہی جین حیات تہا

ہشتم پاتی [illegible] کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے

موجب بندوبست کے جو سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین کیا تہا پیت سنگہ دکہونا پتہ سنگہ کو حکم تہا کہ حفاظت راستہ [illegible] کی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بروقت اہلیا بائی مین تحصیل ہوتا تہا لیا کرین سند نمبر ۱۸۰۷ سے جو اس خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے مفہوم سے اس سند کے زمیداران کے پاس [illegible] کہ اراضی انعامی وموضع کارند انجمع [illegible] کی ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمیداران اب مبلغ [illegible] افیدیا تے ہین اور دربار اندور مین مبلغ [illegible] بابت حق سردس ہو کے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند موجود نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ بندوبست کب ہوا تہا اور کس کی وساطت سے ہوا تہا زمانکر حال پیانکا ہری سنگہ ہے

نہم مینے [illegible] کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے

مفصلہ دعوی تیجی تروی سرجان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء کیا دربار ہولکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین رکہین گے اور دو مواضع تروی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مال گذاری دے گا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوئی کہ وہ مسافران واشیا ان سوداگران سے کچہ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار وارادات دزدی

وغیرہ کا ہوگا

اس سند کی نقل موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک اقرارنامہ نمبر ۸۸ پیش کیا جو لکھا ہوا کیشٹ پیماو اچپا بہادر زادگان تیجی تردی کا تہا جسکے روسے اونہون نے وعدہ کیا تہا کہ وہ خدمت دربار کی کرینگے اور حدود مقررہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کرینگے دربار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت اس خدمت کے پچاس روپیہ ماہواری خزانہ دربار سے پاتے ہین اور اسکا کچھ حال معلوم نہین ہوتا کہ کس وجہ سے بندوبست سرجان مالکوم صاحب کے ترمیم ہوئی رئیسان حال امیدیا اور امل چند ہین

(تیرہم) ویلاد یا کنجارا — ذکر کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے

بندوبست بہی سرجان مالکوم صاحب نے ویسا ہی کیا تہا جیسا تیجی تردی والے کے ساتہ ہوا تہا نقل اقرارنامہ موجود نہین مگر ایک اقرارنامہ نمبر ۸۹ دربار اندور نے پیش کیا جسکے روسے مبلغ [illegible] روپیہ ماہواری بطور معاوضہ بابت حفاظت راستہ فیمابین ہمروں کہاٹ [illegible] دینا قرار پایا تہا

دربار یہ بہی بیان کرتا ہے کہ مہاراجہ ہری راو ہولکر نے کسی اور خدمت کے واسطے مبلغ [illegible] روپیہ اور دیئے تہے اسطرح کل مبلغ [illegible] ماہواری سواے بعض حقوق کے جو تردی مذکور مسافران [illegible] اشیاء تجارت پر لیتا تہا

رئیس حال کشاجی برادرزادہ وبادی چند پسر مہیا تردی ہین

(پانزدہم) راکہوگیر (دیواس) ایک اقرارنامہ نمبر ۹۰ ٹہاکر قائم سنگہ کے ساتہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا جسکے روسے اوسکو نو مواضع ٹوکاجی راو پوار دیواس اول نے بہیج اور اسے مبلغ [illegible] روپیہ ماہوار اور گیارہ مواضع آنند راو پوار نے بجمع مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ کے دیے اوسکے بعد اوسکا پسر دولت راو سنگہ جانشین ریاست ہوا اس رئیس نے سنہ ۵۸ء مین سرکشی کی اور اوسکا علاقہ حسب درخواست صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر دیواس والہ نے ضبط کرلیا بعدازان سنہ ۵۹ء مین رئیسان دیواس نے

اس خاندان کو مبلغ ال صا سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے

ٹہاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکہیرا بہی ماتحت سیندہیا کے بجمع معینہ مبلغ ما صہ سالیانہ کے ہے یہ موضع بہی ملوہ مین ضبط ہوگیا تہا مگر بعد ازان بتاریخ ۱۲ - ماہ اپریل ۱۸۳۶ع بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا بسپران ٹہاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بہی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کیتہا - ازروی عہدنامہ منبر ۲۰ اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک صاحب کے ۱۸۲۸ مین ہوا تہا ٹہاکر یہان کا مبلغ ای امامیعہ سالیانہ رئیسان دیواس سے پاتا ہے رئیس حال شیونرائن سنگہ پسر دورجن لعل ہے

سیزدہم کہرسی جملدیا — ازروی عہدنامہ منبر ۲۰ اسکے ٹہاکر سروپ سنگہ وٹہاکر فتح سنگہ مبلغ ما صعہ سالیانہ سہوکاجی پوار دیوانس والہ سے پاتے تہے

رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ ہین اور موتی سنگہ باورا اوسکو مبلغ ال اما صہ سیندہیا سے پاتا ہے

چہاردہم پوین گہاٹ (کتاب مالکوم مالوا مین منبر ۱۶ فہرست دوم و منبر ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے اور زر تنخواہ مبلغ ما صہ فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے) پنجم سنگہ مبلغ ما صہ تنخواہ سیندہیا سے پاتا تہا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اوسکو بفحواے منبر ۱۹ اپوین گہاٹ اور بارہ مواضع دیگر بجمع اداے مبلغ اماوعہ کے ملے یہ دعوی منتقل اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہرداوہندیا جو سیندہیا نے دیے تہے اور اوسکو تنخواہ بتعدادی مبلغ یعہ سیندہیا سے ملتی ہے

پانزدہم سہوجاکہیری (کتاب مالکوم مالوا مین منبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے) اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت درجن سنگہ کو موضع بسیندرا باد اداے مبلغ ما سالیانہ دربار گوالیار رئیس حال گوبر سنگہ پوتا درجن سنگہ کا ہے یہ اقرارنامہ اب بہی جاری اور قائم ہے +

نمبر ۱۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو توکاجی راؤ ہولکر صاحب نے راوت مہیت سنگہ اور اوسکی فرزند ور آور سنگہ تعلقدار مہتاری واقعہ پرگنہ دیواس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور ٹہیبٹ پرگنہ سے پاتی ہو مگر محال کو صوبہ وغیرہ ملازمین سیندہیا اور ہولکر کی غارت کردیا اور آمدنی اوسکی کم ہوگئی باوجود اسکے تمنے محصول کاہ دیہات سے تحصیل کیا جب گورمنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور ٹہیبٹ وغیرہ سبب بباعث جنرل سرجان مالکم صاحب اور کپتان بورتہوک صاحب کے قرار پائی قسط دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین جنمین سے تمکو محصول کاہ و ٹہیبٹ بطور سالیانہ بیچ عہد کرکرواکہند وسیندہیا اور ستہ بوہ گنگاجی پنیٹ آپا اور رام چندر مہادیو نائک پر اتھیبا سکے ملنا تھا

بذریعہ چودہری بہوانی سنگہ لچھمان سنگہ کی ادا ہوتا تہا

نام موضع	تعداد تنخواہ
موضع حبیب پورہ	مبلغ [illegible]
موضع سوکلی	مبلغ [illegible]
موضع سولگا کہیڑا	مبلغ [illegible]
موضع گالوکہیڑی	مبلغ [illegible]
موضع سنور	مبلغ [illegible]
موضع مدم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع رستم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع اعظم پور	مبلغ [illegible]
موضع مرتہی	مبلغ [illegible]
	مبلغ [illegible]

موضع	مبلغ
موضع بہرام پور	[illegible]
موضع دوکار نیا	[illegible]
موضع سرونیا	[illegible]
موضع سام پورہ پیپل کہری	[illegible]
۵ موضع بہیتاری وغیرہ	[illegible]
میزان	[illegible]

مفرصت قانونگو نند کشور کی ادا ہوتا تھا

موضع	مبلغ
موضع کتھا کہیری	مبلغ [illegible]
موضع بیا کہیری	مبلغ [illegible]
موضع گوگا	مبلغ [illegible]
موضع جمنیا	مبلغ [illegible]
موضع بیا بلی	مبلغ [illegible]
موضع بنی پور	مبلغ [illegible]
موضع رجودہ	مبلغ [illegible]
موضع ناگ چہیری	مبلغ [illegible]
موضع نگورا	مبلغ [illegible]
موضع پیپا کہیر	مبلغ [illegible]
موضع دہنورا	مبلغ [illegible]
موضع کالو کہیری	مبلغ [illegible]
موضع سوکرداسا	مبلغ [illegible]
میزان	[illegible]
کل مبلغ	[illegible]

مبلغ [illegible] تمکو بالعوض تنخواہ اور سبیٹ و دیگر اخراجات کے دیا جاتا ہے اوسکا نصف
یعنی مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۶ مین تمکو دیا جائے گا اور باقی نصف پانچ سال مین اسی
اقساط کے موافق دیا جائے گا کہ جو روپیہ سال پنجم ادا ہوگا وہ برابر مبلغ [illegible]
کے ہوگا یعنی

سال	اصل تعداد	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یہ روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگہ سودی پورنماشی

چیت سودی پورنماشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گماشتہ کی کچہری مین واسطے لینے روپیہ کے
بموجب اقساط مقررہ کے بھیجو گے اور کچہ روپیہ دیہات سے تحصیل نہین کروگے مگر جو
کچہ بیت تمکو ملے گا حسب الحکم سرکار سے ملے گا اور تم دعاوی معمولی دیہات بہی سے
کروگے اور اون دعاوی کے واسطے بہی تم کوئی اپنا ملازم دیہات میں
نہین بھیجو گے

المرقوم ساون سودی دوادشی سنہ ۱۲۲۶

اسی قسم کی ایک سند جو بقید مثل سند بالا تہی اندرا دیوا نے ہمپت سنگہ کو بابت

مبلغ [illegible] کی حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہری بجیت اور [illegible] سنگہ کی بابتہ چہ مواضع کے ———— مبلغ [illegible]

معرفت [illegible] اور سنگہ قانونگو بابتہ سولہ دیہات کے ———— مبلغ [illegible]

اور نیز تکوکاجی راو پوار نے اوت موتی سنگہ اور اوسکے فرزند درجن سال کتہیا والہ کو بابتہ مبلغ [illegible] روپیہ کے پانچ مواضع سے اور انند راو پوار نے تعدادی مبلغ [illegible] چار مواضع سے دیے

اور نیز تکوکاجی راو پوار نے سروپ سنگہ اور فتح سنگہ کرسیا جہلدریا والہ کو بابتہ مبلغ [illegible] دو مواضع سے دیے

نمبر ۱۷۴

ترجمہ سند بندوبست دیہات جو بمقام چہاونی مہو بوساطت جنرل سر جان مالکوم صاحب کے منعقد ہوکر ٹہاکر سلیم سنگہ اور اوسکے فرزند بہیم سنگہ بہاگلے والہ کو کمند وشیورام کارکن [illegible] مہادیو گماشتہ داران پرگنہ اونجود نے منجانب دولت راو سیندہیا عالیجاہ بہادر کے دیے دفعات بندوبست درباب مستاجری دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین

اول بیچ [illegible] کے متاجری ساٹ موضع بہلی وباندا وغیرہ کا اور دو مواضع بہیلا اور دہوجا کہیری کا کل نو مواضع کا لیا جسکے واسطے تم بابت مالگذاری کے معہ بوتی وتنخواہ گاہ ودامی زمیندار وحقوق گماشتگان دفتر وارو بہیٹ درکدار وبہیٹ سرکار کے دیتے تہے ———— مبلغ [illegible]

اور بابت بہیٹ درکدار وزمیداران وگماشتگان مبلغ [illegible]

[illegible]

منہا بابتہ چوتہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

جمع بابتہ [illegible] کی ————

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی [illegible]

رقم جو بابت رتہ چوتہ [illegible] کی منہا ہوگی [illegible]

[illegible]

[illegible]

جمع بابت [illegible] کے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی [illegible]

بابتہ بقایا چوتہ [illegible]

[illegible]

تم ہر سال خزانہ سرکار مین رقم مذکورہ بالا [illegible] جو واسطے دوام کے قرار پایا ہے ادا کروگے سواے اسکی اور کچھ تمسے وصول نہین کیا جائیگا

معہ تیم مالگذاری بابتہ پانچ مواضع پہیلا ساہت وغیرہ کی جو سابق حکومت احرجی مین دیے گئے تھے مبلغ [illegible]

موضع پہیلا ساہت	[illegible]
موضع پہیلا دولت	[illegible]
موضع پلاسی ہومان	[illegible]
موضع جہادوا کھیری	[illegible]
موضع سہوتری واقعہ تپہ جیلی	[illegible]
	[illegible]
اضافہ	[illegible]

[illegible]

تم ہمیشہ خزانہ سرکار مین بموجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] جو واسطے دوام مقرر [illegible] تی تھی ادا کروگے اور سوا اسکے حسب ہمیشہ دوامی رسید اور ہمیشہ ورگذار وغیرہ معمولی کا نپہ دیا کروگے اور سوا اسکے اور کچھ تمسے نلیا جائیگا

سوم یہ مستاجرانہ جو تمکو بابت نو مواضع لسوار وغیرہ کا واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰ سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہیگا اور جس قدر روپیہ پٹہ مین مندرج ہے اوس قدر لیا جاویگا سوا اوسکے اور کچہ نہ لیا جائیگا

چہارم عہد کرشنا جی لکہا رمین مبلغ ماصہ بعد تکرار کے بابتہ اراضی بہیل موضع جہانی کے لیا جاتا تہا مگر چونکہ مبلغان مذکور ہمنے سو سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو اوسکے ادا کرنے سے بری گردانتے ہین اور ہم آئندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے۔

سرکار موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہیگی اور تم باطمینان تمام بہبودی دیہات مین کوشش کرو

المرقوم کاتک سودی تیرس سنہ ۱۸۶۰ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۱ ہجری

گواہان

دستخط بلاجی رام راو

متعلقہ دفتر

دستخط گنیش راجی

منجانب معظم دار

دستخط اوسکا رمل پیشکار

بابتہ چودہری نراین راو

دستخط نند رام قانونگو

یہ سند و دستبخط فیمابین اہل کاران دولت راو سیندہیا بمقام سوتی کچہ وٹہاکر باگلی بوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

المرقوم مقام مئو تاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ع

ترجمہ خط صوبہ دار سری دولت راو سیندہیا عالی جاہ مہاراجہ بنام سلیم سنگہ باگلی والہ

واضح ہو کہ تعلقہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری بابت سنہ ۱۸۰۶ سے موضع سلیا باندا سع چہہ مواضع کے اور موضع سہوجا کہیری اور موضع بلور با تعلقہ مستاجری مین بجمع مبلغ پانچ ہزار روپیہ کے اور علاوہ اسکے موضع پیلیا بادہی اسیطرح مستاجری استمراری مین بجمع مبلغ ہمالہ یعنی کل جمع ادائی مبلغ باراہزار روپیہ کے دی گئی تم دیہات مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہو اور ہر سال خزانہ سرکاری مین زر مالگذاری مقررہ ادا کرتے ہو تم دیہات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور امنیت محال کی نگران رہو اور اگر شیا اور دیگر اقوام کی سزا دہی کرتے رہو اگر تم خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تمہارے پاس دیہات مذکورہ بالا نرہینگی اگر دیہات کی بہتری مین کمی ہوگی تو مالگذاری مین سرکار مجرا نہین دے گی

المرقوم چیہ سودی جبیہ سنہ ۱۸۰۶ مطابق ۱۴ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ترجمہ چیٹھی میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بنام ٹہاکر سلیم سنگہ جی اور اوسکے فرزند کنور بہیم سنگہ باگلی والہ المرقوم مقام جہاونی مئو تاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ مطابق اساڑہ بدی پنچ سمت ۱۸۷۷

مین ایک سند جو مین نے تمہارے واسطے مہاراجہ دولت راو سیندہیا عالی جاہ مہادسے بابت مواضع پیلیا باندا وغیرہ حاصل کی ہے تمہارے پاس بہیجتا ہون امید کہ سند مذکور تمہارے پاس بحفاظت پہونچے گی واضح ہو کہ جیسا یہان فیمابین میرے اور تمہارے قرار پایا تہا مین نے سند مہری جو مین بہیجتا ہون تمہارے واسطے حاصل کی اب تم بہبودی دیہات کی کرو اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار داخل کرتے رہو

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام ہمت بہادر

غلام سنگھ اور ہتاجی بہادت نے سرکار مین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ اوسکے جو وہ قدیم سے موضع بپیل پرادا واقعہ پرگنہ بھوکر پر وہ سے پاتے ہین مقرر ہوا تہا وہ تہم سے اونکو وصول نہین ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی لہذا مبلغ للعہ سالیانہ اونکے ذمہ سنہ ۱۲۰۲ ہجری سے بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع بپیل پرادا سے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	مبلغ للعہ
بماہ ماگھ	مبلغ للعہ
بماہ بیساکھ	مبلغ للعہ
	للعہ

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے غلام سنگھ وہتاجی بہادت مذکورین کو مبلغ للعہ مذکورہ بالا ہرسال دیا کرو اور رسید اونسے لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۰۲ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام غلام سنگھ وہتاجی بہادت سنہ ۱۲۰۲ ہجری چونکہ زرتنخواہ کا وغلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تہے اب موقوف ہوگیا لہذا سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ سند کو سے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کریگا

پیٹہ بردیا ماصہ

برنغوری	لمالـ
پرگنہ اونچود	السعہ
پرگنہ شاہجہانپور	ماعہ
	اک ما ـہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لما ر
بماہ ماگہ	لما ر
بماہ بیساکہ	لما
	اک ما ـہ

تم خدمت سرکار کی بدیانت کروگے اگر کوئی شخص کچہہ فساد محال مین برپا کریگا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین نہلوتہی کروگے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نقدی مذکورۂ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سنگہ دیو متہم موضع کاصجی پرپہار یا واقعہ پرگنہ اونچود سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سرکار مین عرض ہوئی ہے کہ تم چوہان اور ہتاجی بہیمادت سابق کچہہ تنخواہ نقدی موضع مذکورۂ بالا سے پاتے تہے اور تم نے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو بہت تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۲۲ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ماسہ مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	سعہ
بماہ ماگہ	سعہ

بجاہ بہیاکہ

عہ

ماعہ

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال ظالم سنگہ چوہان اور ہتاجی بہیاوت کو مبلغ ماعہ تنخواہ موضع مذکور سے دیاکرو اور رسید لیاکرو

المرقوم ۱۱ - جمادی الاول سنہ ۲۱ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۸

ترجمہ خط ملہار او ہولکر بنام بابوجی کرشن کماسدار پرگنہ سوندرسی

بہیم سنگہ کرشنیا ساکن موضع کردریا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع بردویا و جیپانیر واقعہ پرگنہ مذکور سے پاتے تہے اور چونکہ بعد اوہ کے کرشنیا مذکور نے زیادہ روپیہ دیہات سے وصول کیا تہا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشنیا مذکور کو پانا واجب تہا معرفت تمہارے طلب ہوئی تہی اور یہ قرار پایا تہا کہ وہ سر خود کسی مقام سے کچہ روپیہ بطور بہیٹ وغیرہ وصول نکرے مگر تنخواہ نقد او سکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورۂ ذیل واسطے کرشنیا مسطور کی سنہ ۲۰ ۱۲ ہجری سے بالعوض تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ کی مقرر ہوئین

موضع بردویا	عہ
موضع جیپانیر	لعہ
	عہ

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنیا مذکور کو مبلغ عہ مذکورۂ بالا بالعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تہا دیا کرو کرشنیا مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہیگا اور خدمت سرکار کی محال مین کریگا

المرقوم ۵ - ماہ شعبان سنہ ۲۰ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۹

ترجمۂ سند جو ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو نصیر الدولہ نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بہوپال نے دی

بنام عملہ و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ اشٹہ معلوم ہو کہ ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ قدیم سے کچہ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تہے اور سرکار نے از راہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکورہ بالا کا بنظر پرورش معرفت اہلکاران پرگنہ مذکور کے بیچ تین اقساط سال بسال سنہ ۱۲۶۲ فصلی سے منظور کیا اور بنظر اسکے کہ ٹہاکر مذکور کو زر مسطور ملا کرے ایک سند مہری و دستخطی ہماری مرقومہ ۸ ماہ رجب سنہ ۱۳ جلوس کے مطابق سنہ ۱۲۶۲ فصلی ٹہاکر ظالم سنگہ کو بذریعہ کپتان ولیم ہنیلی صاحب کے عطا کی اب از روے تحریر ٹہاکر ظالم سنگ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قصبہ اندور مین جہانہ وہ کپتان ہیٹل صاحب کے ساتہ گیا تہا چوری گئی اور حسب درخواست ہیٹل صاحب کے ایک ثنی سند مذکور کا ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتا سنگہ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ اس مبلغ ماما عہ سکہ بہوپال کو رقم پرورش تصور کر کے تعمیل احکام سرکار کیا کرین اور سزادہی سرکشان مین اپنی گرم جوشی اور مستعدی ظاہر کرین اور رعایا پر زیادتی اور سختی ساتہ تحصیل کرنے ہیبٹ اور چنڈی وغیرہ کے نکرین اگر کبہی ٹہاکر مذکور مرتکب کسی قصور کا ہوگا تو اوسکا زر پرورش ضبط ہوگا

زر مذکور باقساط مفصلۂ ذیل ادا ہوگا

بماہ کاتک	مامیسہ
بماہ ماگہ	مامیسہ
بماہ بیساکہ	مامیسہ
	ماماعہ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ سند عطیہ سیندہیا جی راو انگریا در ارث مہاسوی سرگہٹ بنام ٹہاکر ظالم سنگہ ٹہاکر سبتامی بہیمارت ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تمنے بمقام چہاونی گوالیار عرض کیا تہا کہ گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان سکہدی کو بلا سبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسپر محالات سرکار کو گواہ سے کے تحصیل کرکے تباہ کر دیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچہ دعوی اسباب براد مقتول کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچہ مقرر ہوجاوے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کرنے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان کو بلا سبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کہیری راج پورہ واقعہ تنوری پرگنہ اوبجود تمکو سند مذکورہ بالا سے بطور مرد ٹی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پہر کچہ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہے گا تمکو لازم ہے کہ جو اقرارنامہ تمنے سرکار کے ساتہ کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۰ ماہ شوال ۱۲۳۹ ہجری مطابق ماہ جون ۱۸۲۴ع

یہ اقرارنامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ نے مہاراجہ سیندہیا سے کی تہی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دستخط جی سند رسین

رزیڈنٹ

المرقوم بمقام گوالیار ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ع

نمبر ۱۵۱

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ کاہ نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے سے تھے بند ہو گئی اور سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کرے

قصبہ ٹونک	[illegible]
پرگنہ بہداساہ	[illegible]
بابتہ اودواجی گنگا	[illegible]
بابتہ سمباجی انگریا	[illegible]
	[illegible]
پٹہ لوٹی	[illegible]
جوبارہ واقعہ پرگنہ اوبخود	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات سے تین اقساط مین پایا کروگے اور تم کار سرکار مین بدیانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچہ فساد محالات مین کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تمسے اسمین قصور ہوا یا تمنے کچہ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشن کماسدار پرگنہ کیتھال سنہ ۱۲۲۰ ہجری

سے ارجن سنگہ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہاتی کہیرا واقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اپنا حق تو سال سے یعنی سمت ۱۸۷۵ سی سمت ۱۸۸۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ [illegible] سکہ رایج الوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۸۴ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ [illegible] ہر سال گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت نہ دو کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹہی ولیم بورتہوک صاحب بنام جاور ارجن سنگہ

ہمارے پاس تمہاری چٹہی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنی لکہا تہا کہ دیواس سی تنخواہ لیتے ہین تمکو دقت ہوتی ہے تمکو اول یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم بمقام مہدپور کاتک سدی اکادشی سمت ۱۸۸۵ مطابق ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۸ع

راو ارجن سنگہ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہی اور اوسکو مبلغ [illegible] سالیانہ تنخواہ سیندہیا اور ہولکر کی اضلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس مین بہی بہت ہین اور اوسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

دستخط پی جونسین
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

المرقوم مقام رزیڈنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ سیمہاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجنیل بنام ٹھاکر بھیم جی بھیمادت المرقوم یکم شوال مطابق پوس ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے جیاوی متصل گوالیار آکر عرض کی کہ گوبند سنگہ مرحوم نے تمہارے فرزندان اونکار سنگہ اور کور سنگہ کو ستاجری استمراری نسلاً بعد نسل موضع بنیار یا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ او جھود طرف نیواری کو دی تہی اور بباعث کارسازی ہنا جی بھیمادت سے موضع مذکور منضبط ہو گیا اور چونکہ تم سے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو بہر عنایت ہو لہذا ٹہیکہ دوامی موضع مذکور کا بجمع مبلغ لما وہ معہ تمام جبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو سنہ ۱۲۹۰ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر وحیلہ جمع مذکور بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ سالہ ستمی اگہن سودی پورنماشی اور مبلغ سالہ ستمی ماگہ سودی پورنماشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبہی شریک کسی فساد کے نہو گے اگر تم اپنے کام میں قصور کرو گے تو یہ ٹہیکہ منسوخ ہو جاے گا

یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سیندہیا سے کی گئی تہی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کے طے ہوا

دستخط جی سدرلین
رزیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۵

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندھیا بنام نہال سنگہ والد مکند سنگہ ۱۲۰۰ ہجری

تنخواہ کا غلہ وغیرہ جو تم سابق مواضع پرگنہ ہری و نماورسی پاتے تہے اب بند ہو گئی اور سرکار نے بالعوض اوسکے رقوم ذیل مقرر کین کہ ہر سال سنہ مذکورہ بالا سے تم کو ملا کرین

پرگنہ ہری وغیرہ جسمین پانچ محال شامل ہین [illegible]

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ نماورسی جسمین پانچ محال شامل ہین [illegible]

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
	[illegible]

[illegible]

زر مذکورۂ بالا موجب اقساط ذیل کے ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورۂ بالا جو سرکار نے سنہ مذکورۂ بالا سے تمہارے واسطے مقرر کیا ہے تین اقساط مین معرفت کماشدار پرگنہ جات مذکور کے تم کو ملیگا خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص محال مین فساد کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اگر تمنے اس امر مین قصور ہوگا یا تم خود مرتکب

کسی جرم سے کی ہوگی تو تنخواہ مذکورۂ بالا موقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگہ سنگھاناوالہ کو بابت مبلغ [illegible] روپیہ کے عطا ہوئی ۔

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ مجریہ ملہار راو ہولکر بنام بھگونت راو ملہار کماسدار نماور وراجور
المرقوم ۱۰ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۲ ہجری

چونکہ نہال سنگہ گرشیا قوم گوند نے ہمکو اغذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ نماور سے پاتا تہا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان ننلی صاحب کے قرار پائی کہ مبلغ [illegible] بابت محصول گھاٹ وغیرہ کے یعنی مبلغ [illegible] بنام نہال تنخواہ اداے کچہری اور مبلغ [illegible] بنام نہال دہبیٹ موضع دوڑکا کہیرا گرشیا مذکور کو ہرسال سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ [illegible] فصلی سے موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیا جائے

کاتک سودی پورنماشی کو	[illegible]
ماگہ سودی پورنماشی کو	[illegible]
بیساکہ سودی پورنماشی کو	[illegible]
	[illegible]

لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچہری سے گرشیا مذکور کو مبلغ [illegible] رائج الوقت بیچ اقساط مذکورۂ بالا کے بنام نہاد کا وعینی ترنے وبہیٹ پرگنہ نماور کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم ہنین ہے کہ ایک پیسہ بہی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور بہیٹ سے لیگا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاے کا

جس سے انسداد وارداتِ دزدی وغیرہ کا پرگنہ مذکور مین ہوگا

ایک پروانہ معینہ اسی مضمونکا بنام اندب سنگہ سکہانا والہ کے بابت مبلغ ماہد عہ سے کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ بندوبست جو ملہار او ہولکر بہادر صوبہ دار کی معرفت رگہو گنگا دہر کملا سدار پرگنہ اندور کے سانہ رگہوناتہ سنگہ پسر ٹیک چند کیسری سنگہ پسر سجی سنگہ زمیدار ان پرگنا ڈونی معہ بدہار کی سے کیا سنہ ۱۱۲۶ ہجری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہین تحقیقات دربار زمیداری پرگنہ کی عمل مین آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہین ہوا لہذا بموجب تمہارے بیان زبانی کے بندوبست بمفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول بمفصلہ ذیل سابق مسافرون سے بابت زمیداری وچوکیات کے لیا جاتا تہا سوا اسے محاصل مسافران رقوم سائر تجاران سے بشرح دو آنہ فی نرکاو بز وشتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ کم وکاست کردہ مسافران وتجاران سے اوپر پانچ چوکیات سند جہ ذیل کے لیا جاتا تہا

۱ کچن لویہ	۳ ہیو رندہی
۲ بہوری رویا	۵ اہلی
۴ اردا کہال	

بموجب شرح مذکورہ بالا کے محصول بحساب تین آنہ تجاران سے بابت زمیدار وچوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور نیز محصول بشرح ڈیڑہ آنہ ہر ایک مویشی باربرداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سوا اسے محاصل مذکورہ بالا اور

کچہ نلیا جاے اورتمام محاصل بموجب شرح مجوزہ جنرل سرجان مالکوم صاحب لیا جاوے اور تم معاوضہ نقصانی کروگے اگر کسی شخص کا کچہ نقصان کسی مقام پر موضع سمرور گہاٹ سے سرحد کوالوتک اوسکی آمدورفت مین ہوگا اور تمکو سرکار مین حاضر ہوکر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہاری قبضہ مین بطور زمیداری رہا ہے اور اراضی جسکی بنسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

بتنے کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع مازی دا اور ... اراضی واقعہ قصبہ باڈی تہا اب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کا تردد کرا‌و اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال واطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے البتہ بندوبست اوسکا کیا جائے گا جو مناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تہا زمیدار کو دیا جاوے گا اگر تم اہیر اور چرداہے وغیرہ موضع مین آباد کروگے تمکو فیصدی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو بابتہ چرائی کے سرکار مین داخل کرینگے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دامی زمیدار کو ملتا تہا اور آیا پیشکش زمیدار دیتا تہا یا نہین اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہون پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جاے گا اور جب تک یہ بندوبست بروے کار آئے تم مبلغ دو روپیہ فی موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی ... سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی ... ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچہ محاصل زمیداری چہکیات بموجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے نلیا جاے گا جسکے پاس سرکار کی چہٹی بریت محاصل کی ہوگی اگر کسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل بموجب اوس اقرارنامے کے اوس سے لیا جاے گا تم تجار ان کو اور اونسی

خوش رکھوگی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاتریونکے تمکو موافق حکم سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار بدیانت کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری ساتھ بسانے اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہئیے تمکو حفاظت مسافران وتجاران وسوداگران اسطرح کرنا چاہئیے کہ وہ کسیطرح کا نقصان نہ اوٹھاوین اور تمکو موجب بندوبست بالا کی جو حسب بیان زبانی تمہارے کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہتے ہے بعد ملاحظہ کوا غذکے ایسے قواعد درباب تحصیل محاصل واوسے پیشکش قرار دیے جاوینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین جاری رہے

المرقوم یکم ربیع الثانی سنہ ۱۲۲۳ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ قرارنامہ جو بھدن کیستا و بہادر جب استاد موضع مین واقعہ پرگنہ اندورنی بالائی تاپک ملازم ہیری راو بہادر کو لکھدیا

مینے ملازمی سرکار بابت حفاظت پہاڑ وآس موضع جامم کی اختیار کی حدود وعلاقہ جسکی حفاظت مینے قبول کی ہے حسب تفصیل ذیل ہے یعنی سرحد موضع جامم تبرگ سے سرحد موضع جامم تو نک اور موضع مین سے کوہستان اور بال اور سرحد مانپور تک اور کوہستان جابایا وستہ مندسے تک اور بارہی سے سرحد موضع جو اکنار راستہ جہاوتی تک اور موضع گدواسے مواقع جہان اوہ اور سونی وبہیما اور بوری کہیری برزگ اور ستر راستہ تک اور موضع بوری کہیری بزرگ سے سرحد کسل گدہ تک اور موضع دہواہ سے حدود گدہ جبرہ الوتک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرونگا اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دونگا اور اگر مین معاوضہ ندیسکون تو چور کو پیدا کرونگا مین نے برضا ورغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا کرونگا اور جب سرکار سے مجھے طلب کرینگی مین فورا حاضر ہونگا اور خدمت سرکار

بدیانت گزرونگا

المرقوم ۲۴۔ ماہ محرم مطابق بیساکہ بدی اماوس سمت ۱۸۷۴

گواہان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین

دستخط ناتھو رام پٹواری مین

دستخط باجا چند بھوانی داس

ودیگران

نمبر ۱۸۹

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاراجہ سری مہنت ملہار راو ہولکر روبروے حوالدار صدر الدین کے بہیا تردی موضع گوجرا اور دیو چند موضع رویا پورہ اوٹکالو تردی موضع جیری پورہ نی لکہدیا ہے

چونکہ روبروے جنرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہمکو طلب کیا اور ہمکو ملازم رکہا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت بنجیکان وغیرہ کی اوپر آپکے ڈیرا مین سمرور گہاٹ اور حدود موضع گوالو ویرگنہ باڑی کے کرو لہذا ہم پاس تہانہ دار باڑی سمرور کے حاضر ہوکر اونکے حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے جس سے حفاظت تجاران وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیما بین سمرور گہاٹ اور حدود باڑی اور گوالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے ہم نے برضا و رغبت اپنے یہ اقرارنامہ لکہدیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرارداد تنخواہ ماہواری حسب تفصیل ذیل منظور کرتے ہین

احمعدار	عہ
و سپاہی فی کس پانچروپیہ	۳۵

کل ۳۵ ماہواری

المرقوم ۴ ربیع الثانی سنہ ۱۲۲۶ ہجری مطابق ماگہ سودی دہی سمت ۱۸۶۷

دستخط مانہور ام پٹواری

موضع مین

نمبر ۱۹

ترجمہ سند عطیہ توکاجی راو اور اندر راو پوار بنام ظالم سنگہ ٹہاکر وکونور دولت سنگہ بابتہ تعلقہ راکہو گڑہ وراکبہیرہ واقعہ پرگنہ دیواس مرقومہ ۲۱ شعبان سنہ ۱۲۲۶ ہجری مطابق سمت ۱۸۶۸ جہیٹہ سودی چتردشی سکہد ۱۷۳۳

کئی سال تک مستاجری پرگنہ جات مذکورہ بالا کی دونو سرکاروں سے تم کو ملی ہے مگر بباعث ملوہ گذشتہ آمدنی بونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری موجب پٹہ کے ادا نہین ہوئی تحقیقات اسکی بجناب آنریبل کمپنی بہادر مالکم صاحب ہوئی اور مبلغ ایک لاکہ مالگذاری سابقہ تعلقہ راکہوگڑہ جسمین نو مواضع مندرجہ ذیل توکاجی و دیواسکے شامل ہین اور پٹہ مبلغ موبلہ معرفت مبلغ یا ... کا جو آمدنی رقم ... دوامی زمیندار و ہست و کارکنی دونو تعلقہ جات کی ہے تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل نو مواضع مذکورہ بالا

موضع راکہوگڑہ	موضع گہنود
موضع اتر اکوری	موضع برائی
موضع کہاکری	موضع پہتیا
موضع سروکی	موضع مولائی

موضع سروی رکہی پور

مالگذاری ودیگر حبوب بابتہ انمواضع کے چہ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہونا چاہیے دینی ہوگی

بابتہ سنہ ۲۷ ۱۲ مبلغ [illegible]
بابتہ سنہ ۲۸ ۱۲ مبلغ [illegible]
بابتہ سنہ ۲۹ ۱۲ مبلغ [illegible]
بابتہ سنہ ۳۰ ۱۲ مبلغ [illegible]
بابتہ سنہ ۳۱ ۱۲ مبلغ [illegible]
بابتہ سنہ ۳۲ ۱۲ مبلغ [illegible]
[illegible]

تم مبلغ [illegible] سکہ اندور رواجی ہر سال موجب اقساط مفصلۂ ذیل کے دیتے رہینگے

ستمی کاتک سودی یکیم	دو آنہ
ستمی پوس سودی دہمی	چہ آنہ
ستمی چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
ستمی بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

اور مبلغ [illegible] مالگذاری سابقہ تعلقہ اکبرپور جسمین گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندر او پوار کے شامل ہین اور نیز مبلغ [illegible] نصف مبلغ [illegible] آمدنی زکات وسائر دوامی زمینداروں پیٹ وکارکنی ہر دو تعلقہ تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع اکبرپور	موضع بردلی
موضع بھیلا چوپا	موضع سوزا پور
موضع اشرف کھیری	موضع کرادیا
موضع مادوا کھیری	موضع سندو

موضع ورنا   موضع وکہی کمیری

موضع پوناسا

مالگذاری اور دیگر ہوبتی ان گیارہ مواضع کے چہہ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۷   مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۸   مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۹   مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۰   مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۱   مبلغ [illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۲   مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تم مبلغ [illegible] سکہ اندور دار جسمین ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل دیتے رہو گے

کاتک سودی یکم	دو آنہ
پوس سودی دسمی	چہہ آنہ
چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
بیساکہ سودی پورنماشی	چار آنہ

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار مین داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور متعلقہ جات مذکورہ کی بہتری و آبادی کروگے اور اپنے اطمینان رکہکر مزارعین کو راضی رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرارنامہ منجانب توکاجی و اتندر اوپوار دیواس والہ وظالم سنگہ ٹہاکر راکہوگڈہ میری [illegible]

بتاریخ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۸۱۹ء بمقام مئو طے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوندراجہ مکری سے نے بزرگان بھیم سنگہ منکر کو دیے گئے تہے اور یہ تجویز ہوی تہی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرینگے

یون گہات — دنیا

کہیڈیاون گہات — پیریا

سند انبا — کوکدال

دہرنگی — ترنم پورہ

رہاتہیرا — پانچ پورہ

باکریا — پاومکال

منجملہ انکے وہ موضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور زیر زراعت ہونگے وہ والیٔ سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۸۱ سے اور بعد اوسکے مبلغ [illegible] بطور پیشکش سالانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاوے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بہیم سنگہ منکر لون گہات والہ مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق پوس سودی پنج سمت ۱۸۷۱

چونکہ میجر ہنتلی صاحب نے سفارش تمہاری محبت کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

سے کے واسطے کچہ مقرر کیا چاہتے ہیں لہذا مبلغ [illegible] تمکو منہ علیہ آمدنی دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ جاردی سے سرکار عطا کرتے ہین

موضع بہبت	[illegible]
موضع دہارل پور	[illegible]
موضع ایاسر	[illegible]
موضع کلکور	[illegible]
موضع سکتاپور	[illegible]
موضع برکھنبتو	[illegible]
موضع لولی	[illegible]
موضع نہالی	[illegible]
کل مبلغ	[illegible]

یہ روپیہ تمکو موجب اقساط ذیل کے دیا جاوے گا

ماہ کاتگ	[illegible]
ماہ جیٹھ	[illegible]
	[illegible]

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بہوپال اجنسی

ماتحت اس اجنسی کے سوای اون اکثر ریاستون کے جنکا واسطہ اونکی ریاستہای اعلی کے بوساطت معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تین چہوٹے رئیس کوروائی اور محمد گڈہ اور بسوداکے ہین جو کلکتیہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین صاحب پولیٹکل اجنٹ کے اہتمام مین اور بہی متفرق اضلاع سندہیا و ہولکر و ٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

متعلق سندہیا۔ بہلسا۔ گنج بسودا ملہارگدہ سراول پور شندہی وسوفی کچہ
متعلق ہولکر۔ گگرونی۔ جو ادنمین رئیس توسلی تہا از دکہو مال کوم صاحب کی رپورٹ
مالوا نمبر ۱۹ فہرست سوم سنہ ۶۲ گذشتہ مین بباعث وارث نہونے کے ہولکر کو واپس ملے

زیراپور ماچہل پور سندرسی کونتاپور

متعلق ٹونک سرونج

متعلق دیواس سارنگپور

تفصیل رئیسان جو ماتحت گورمنٹ انگریزی ہین

اول کوردائی — یہ ریاست خورد مؤ تہا اور پنڈارا اونکے ہاتہ سے بہت تباہ ہوے
رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر باقاعدہ
موجود نہین رکہتا ہے رئیس حال نواب نجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوردائی کا
ایک سو باسٹھ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفری اور
مالگذاری ۔۔۔ ہے

دوم محمد گڈہ یہ ریاست دراصل جزو کوردائی کی تہی اور پہر جزو حصہ مین دی
گئی تہی یہ ریاست کسیکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے
رقبہ اسّی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری ۔۔۔ ہے

سوم بسودا — یہ ریاست محمد گڈہ سے منفک کر جدا ہوئی ہے ۱۸۱۷ء مین سندہیا نے اسپر قبضہ
کر لیا تہا مگر حسب الحکم گورمنٹ انگریزی واپس ہوتی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے
ترک ہو گیا یہ ریاست خراج نہین دیتی

رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بہوپال کا تہا اور دس سال
تک بباعث اسکے کہ اوسنے جانبداری دستگیر کی جسنے دعوی ناجائز
نسبت گدی نشینی بہوپال کے کیا تہا مقام بنارس مین بہیجا گیا تہا اور ۱۸۲۱ء
مین بعد داخل کرنے مبلغ ۔۔۔ روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر
حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تہا رقبہ بسودا کا

از ستہہ میل مربع سے ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری ہمہ [illegible] روپیہ ہے

تفصیل رئیسان توسلی وضمانت شدہ

اول راج گڈہ — قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت دارہ مین قریب ایک سو سال گذرے دو بہائیون نے جنکا نام موہن سنگہ اور پرسرام تہا قایم کی تہی اسمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان سے کے زیادہ لئے اس تقسیم کے نسبت ریاست ہاے جداگانہ راج گڈہ اور نرسنگہ پور کے ہوئین جب مرہتہا نے فتح مالوا کیا تو قوم اوست بہی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر اونکو بہت زمہ نثر آنکہ دی گئین راوت خراج گذار سیندہیا اور دیوان خراج گذار ہولکر ہو گیا اور دونون پر خراج ایک اندازہ سے لگا یا گیا تعداد خراج مین فرق اسقدر رہا یعنی [illegible] اور [illegible] روپیہ کا رہا —

[illegible] مین رئیس راج گڈہ نول سنگہ نامی تہا اس رئیس نے اپنے بہائی کو قتل کر کے ریاست پائی تہی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو بتوسط گورمنٹ انگریزی واسطے انتظام [illegible] خراج سیندہیا کا مین آیا تحلدین و دیگر دیہات سپرد سیندہیا بالعوض [illegible] بنسبت راوت کے ہوے اور ایک اقرارنامہ نمبر ۹۲ منعقد ہوا جسکے روسے [illegible] انگریزی کو صرف استحقاق مداخلت امور ریاست مین حاصل [illegible]

دوسرا عہدنامہ نمبر ۹۴ بوساطت فیمابین راوت و پوار ان دیواس درباب تصفیہ دعوی راوت بنسبت ضلع سارنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات کے تہے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تہا اور اسی مقدار سے آمدنی سایر اور محصول رابداری کا حصہ تہا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا خراج ہر موضع مین بہتا منجملہ اسکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ [illegible] سنکہ بہوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ [illegible] سالیانہ قرار پایا

[illegible] مین راوت نول سنگہ نے خودکشی کی اور اوسکا برادرزادہ راوت [illegible]

موتی سنگہ نامے گدی نشین ہوا اس راوت کی درخواست سے سیندہیا نے
بلا ایجنٹ بموجب شرط نمبر ۹۵ اکے اوسکو دیا کہ وہ خراج سابق [illegible] روپیہ کا ادا
کیا کرے

۱۸۴۳ عیسوی مین بباعث بے انتظامی موتی سنگہ کے گورمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست
انتظام راج گڈہ مداخلت کی اور کوک سنگہ عموی موتی سنگہ کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل
نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل ہی منتظم رہا ۱۸۴۷ عیسوی مین اسنے
اتفاقاً وفات پائی اور بجائے اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹکل ایجنٹ
بہوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا ۱۸۵۶ عیسوی مین ریاست پہر موتی سنگہ کو واپس دی
گئی حال ریاست یہ تہا کہ اب وہ قرضہ سے بری تہی اور یہ فہمایش ہوئی کہ جو ٹہیکہ جات بیس
سال کے میعاد کی دئے گئی تہے وہ بدستور بحال ہین

آمدنی کل دو لاکہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ [illegible]
چہرہ شاہی روپیہ بابت بلا ایجنٹ کے سیندہیا کو دیا جاتا ہے راوت بہی مبلغ [illegible]
سکہ کوٹہ راجہ جہلدور کو بابت کالی پیت کے دیتا ہے اور مبلغ [illegible] ماہوار
حالی روپیہ سیندہیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے پاس
بہیجی جاتی ہے اور روپیہ بہی سیندہیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے
مگر جو روپیہ سیندہیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلا وساطت صاحب
پولیٹکل ایجنٹ کے ملتا ہے اور کچہ کسور وغیرہ اوسمین سے وضع نہین ہوتا

دوم نرسنگ گڈہ یہ ریاست مبلغ [illegible] روپیہ سکہ بہوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶
جو بذریعہ گورمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ [illegible]
خالی کی تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے اور مبلغ [illegible] ماہوار کی دیواس سے بموجب
نمبر ۱۹۴ کے رئیس حال ہنونت سنگہ نامی قریب [illegible] سال کی عمر ہے اور اوسکی پاس دو سو سوار
اور سات سو پیادہ ہین اور آمدنی ریاست کی قریب [illegible] لاکہ کی ہے اور خرچ قریب
دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا ادا وستہ معرفت صاحب پولیٹکل ایجنٹ

کے ہوتے ہے اور کچہ مجرائی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی ہے

سوم کہلچی پور ــ ہنگام وفات دلیوان ونجن سال کہلچی پور والہ کے ۱۸۱۸ء مین اوسکی والدہ اور بیوہ نے ایک شخص بلونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق ریاست بنسبت اور اشخاص خاندان کے اور خصوصًا امان سنگہ کے کم تہا لہذا دیگر دعویداران نے دربار گوالیار مین نالش کی مگر دربار نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرے امان سنگہ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان کے ساتہ تہی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسر خورد سال شیر سنگہ نامی جانشین ریاست ہو اور کار روائی کلان سی اس موقع پر دربار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا حق لینے کا تہا ساقط کیا

دیوان شیر سنگہ بمبلغ ــ حالی روپیہ بطور خراج موجب نمبر ۱۹۸ کے معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ بہوپال سندہیا کو دیتا ہے

رقبہ کہلچی پور کا قریب دوسو چار میل مربع ہے اور آبادی ــ نفری اور آمدنی ــ

چہارم لوادت ۱۸۱۵ء مین یہ ریاست خود بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے وتل راو پوار کو عطا ہوئی موجب نمبر ۱۹۹ اسکے روسے حصص دہار اور دیواس جو ضلع سندہیا مین ستے موہوب کوہلی ۱۸۲۴ء مین ہنگام وفات وتل راو پوار کے اوسکے فرزند مادہو سنگہ کے جانشینی کے نسبت کچہ تکرار نہین ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۴۹ء مین فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دہار نے دعوی کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر یہ بہی فیصلہ گیا کہ ریاست تا حین حیات رام چندر اوسکے پاس جو پسران غیر منکوحہ مین کلان تہا رہے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ ــ سالیانہ سرکار مین

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت مین نہین ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا
کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیواس کو ملنی چاہیے لہذا اسا لپانہ بھی
اون کو ملا کرے لہذا ریاست ہذا ام حیدر راوکے پاس تاحیات اوسکے اوراو سے
سند ہشتہ کہ نمبر ۰۰۲ عطیہ دربار دہار و دیواس رہے اور خراج باندازہ مفصلہ ذیل
ادا ہوتا ہے

دہار کو مبلغ سما ۔۔ ا رہ پائی

دیواس کو مبلغ ما ۔۔ ۵ رہ پائی

انتظام ریاست مین یہ رئیس ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ہے رقبہ
اس ریاست کا تین میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چہ سو نفری اور آمدنی صہ ۔۔

پنجم پتہاری یہ ریاست بوساطت وسفارش گورنمنٹ انگریزی کے موجب نمبر ۱۰۲ کے
حیدر محمد خان کو والیس ملی جس سے یہ ریاست سیندہیا نے چہین لی تہی نواب
احسان عبدالکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان نے بعد ۱۸۶۷ ء مین جانشین
ہوا ہے

رقبہ پتہاری کا بائیس میل مربع ہے اور آبادی چہ ہزار نفری آمدنی مبلغ ۔۔ تہی مگر بلوہ
سے کم ہو کر ۔۔ کی ہے

ششم اگرابر کہیرا ازکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۲ فہرست دوم و نمبر ۳۹ فہرست سوم مین درج ہے
ٹہاکر بلونت سنگہ بموجب بندوبست نمبر ۲۰۱ کے جوش ۱۸۳۱ ء مین بنیر مہاسنگہ کے ساتہ ہوا تہا
مبلغ ۔۔ کی تنخواہ کو ردلی سے معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے پاتا ہے گر مالکوم صاحب نے
اس تنخواہ کی تعداد مبلغ ۔۔ درج کی ہے اوسکے پاس بارہ مواضع علاقہ
سیندہیا مین ہین اور اوسکے عوض مبلغ ۔۔ بطور خراج مقررہ سیندہیا کو
دیتا ہے اس خاندان کے پاس ۔۔ م اور بہی ضلع سرونج مین منظوری گورنمنٹ
انگریزی ستہے مگر یہ مواضع اور تیز مواضع علاقہ سندہیا باعث بلوہ یہ دارنی تہیار

...گ بلونت سنگہ منضبط ہوگئے تہے اور اسناد بہی بلوہ مین گم ہوگئین مگر ۱۹ گشتہ امین دیہات علاقہ سیندہیا او سکو واپس سے ملے انتظام ریاست مین ٹہاکر ہذا صرف ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ہے

ہفتم [illegible] دہیر [illegible] کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم و نمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہی ٹہاکر رگہوناتہ سنگہ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

ہولکرسے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ [illegible]
سیندہیاسی بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ [illegible]
سیندہیاسی بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ [illegible]
دیواس سی بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ [illegible]
بہوپال سے بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ [illegible]
	[illegible]

یہ سب زر تنخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست مجاز نہین کہ کچہ مجرائی اس تنخواہ مین کرے مگر دیواس کی ریاست ایک روپیہ [illegible] کرتی ہے

سوائے زر تنخواہ کے ٹہاکر کے پاس موجب نمبر [illegible] کے تین مواضع سراول [illegible] منظوری گورمنٹ انگریزی ہین اور وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بابت اوسکے بطور خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست مین ٹہاکر مطیع صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ہے سوہاگ سنگہ جسکے ساتہ [illegible] مین بندوبست ہوا تہا [illegible] مین فوت ہوا ٹہاکر حال اوس کا بیرتھجے [illegible] ہے

ہشتم [illegible] کہیری [illegible] کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے ٹہاکر شیودان سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب بندوبست گورمنٹ انگریزی کے جو [illegible] مین اوس بارہ مین ہوا تہا پاتا ہے

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹ — مبلغ [illegible]

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۸ — مبلغ [illegible]

دیواس سے موجب نمبر ۲۱۰ — مبلغ [illegible]

بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۱ — مبلغ [illegible]

جملہ [illegible]

زرتنخواہ اون ہی شرائط پر اوسکو ملتا ہے جو شرائط درباب دیلاوہر نمبر ۷ کے درج ہین اور واسطہ ٹھاکر کا ساتھ اوسکے رئیس کے۔ بہی ویساہی ہے جیسا دیلاوہر کا ہے ریاست دہار مبلغ یک روپیہ فیصدی زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا لیتی ہے اس ٹھاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے دو مواضع سر اول پور مین تہے منظوری گورمنٹ انگریزی پر اراون کے عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج مقررہ ملتا ہے

نہم کمال پورا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست دوم مین درج ہے

ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ بمفصلہ ذیل سیندھیا سے بموجب شرائط منعقدہ سنہ ۱۸۲۰ کے پاتا ہے

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹ — مبلغ [illegible]

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۸ — مبلغ [illegible]

جملہ [illegible]

شرائط تنخواہ اور واسطہ رئیس اس ٹھاکر کے ویسی ہے جیسے نمبر ۷ دیلاوہر کے موتی سنگہ کے پاس ایک موضع بہی سر اول پور مین منظوری گورمنٹ انگریزی نمبر ۲۱۲ کے باداے جمع مقررہ مبلغ [illegible] کی ہے

بعد ادواجی کے جسکے ساتھ یہ اقرار سنہ ۱۸۲۰ مین ہوی تہے اوسکا فرزند جوجار سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۳۲ مین صاحب پولٹیکل ایجنٹ نے بغیر اطلاع یا استفسار گورمنٹ موتی سنگہ کو جسکو بیوہ ٹھاکر مرحوم نے متبنے کیا تہا منظور کیا اور منجملہ زرتنخواہ کے مبلغ [illegible] موتی سنگہ کو اور ما بقی بیوہ مذکورہ کو علحدہ کرکے دلوا دیا ٹھاکر صغر سن قرضدار ہو گیا

دوسرے آنریبل صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کرکے
سمار رکھے اور مبلغ عمار باقی ماندہ بابت ادائے قرضہ کے جدا کر دیے مگر یہ حکم ہوا
کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ سے ۱۸۲۰ء مین نہین ہوئی ہے مگر چونکہ
عمل درآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے
زرتنخواہ پاتی رہی ہے تو اوسمین کمی بیشی بلا استفسار گورنمنٹ نہونی چاہیے لہذا
کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ
کے دی جاتی ہے

دہم دیلا گہوسی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۱ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر گوپال سنگہ زرتنخواہ مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۱۸ء مین مقرر کردی
ہے پاتا ہے

سیندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ اعہ عار
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ مار
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الحا
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۴	مبلغ مار
بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۵	مبلغ عمار
	صہ

شرائط تنخواہ واسطہ رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۹ دیلا دہر مین
دربار دیواس مبلغ یک روپیہ زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے
پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سبراول پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ اعہ
بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو وردہن سنگہ ۱۸۴۸ء مین ہوا ہے

یازدہم گہرسیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ سیندھیا سے تعدادی مبلغ الماصہ سکہ حالی موجب عہدنامہ نمبر ۲۶
کے جو ۱۸۴۴ء مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطہ ٹھاکر نسبت رئیس کے

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ دبلا دہر کے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگہ کے ۱۸۴۲ء مین گدی نشین ہوا تھا

دوازدہم جہلدرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر وتار سنگہ جو بعد وفات راو فتح سنگہ کے بذریعہ متبنے ہونیکے گدی نشین ہوا تہا تنخواہ تعدادی مبلغ الف ۔ حالی بموجب نمبر ۲۱ کے سیندہیا سے پاتا ہے سوا اسکے اور سب طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ دبلا دہر کے ہے

سیزدہم ہیراپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ فہرست دوم مین اور نمبر ۱۱۰۰ فہرست سوم مین درج ہے)

راو چہر سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب عہد منعقدہ ۱۸۱۹ء کی پاتا ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲	مبلغ سالوسے
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱	مبلغ الف ہماعے
بھوپال سے بموجب نمبر ۱۹	مبلغ ماعہ ر
	سہ اماوعیہ

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ دبلا دہر کے ہے راو کی پاس بموجب نمبر ۲۲ کے ہیراپور اور زیردانس مجمع استمراری تعدادی سما کے ہے اور اوسکو موضع کہیر کا دل سیندہیا سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بطور عطیہ مجمع مبلغ الف ۔ سالیانہ کے ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ و نشان کچہہ نہین ملتا اور نہ کبہی مبلغ الف ۔ دہار کو ادا ہوا ہے

بہیرون سنگہ ۱۸۶۶ء مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اسکا پسر متبنی رام سنگہ جانشین ہوا اور رام سنگہ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)

بموجب عہدنامہ منعقدہ ۱۸۱۹ء کے ٹھکرانی سولنکنی تنخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۲	مبلغ الف ۔
سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۱	مبلغ صہ ۔

سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵ — مبلغ ۱۳۰۵ء

سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۱۳ — مبلغ ۱۲۰ء

دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶ — مبلغ ۱۰؍

بھوپال سے بموجب نمبر ۲۲۲ — مبلغ ۱۱۰؍

میزان — ۱۴۶۵ء

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۹ ویلادھیر مین اور واسطے تنخواہ دار کا ساتھ اوسکے رئیس کے بھی ویسا ہی ہے جیسا نمبر ۹ کا ریاست دہار ایک روپیہ فی تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگھ تھا اور اوسکے فرزند الیشری سنگھ کے بعد اوسکا پسر متبنے کمیر سنگھ جانشین ہوا تھا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہو گئی مگر اوسکی والدہ ٹھکرانی سوتیلی کی نام تا حیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی اسر ریاست کے ہے

پانزدہم کاکرکھیری ٹھاکر لعل سنگھ کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے جو سند امین قرار پایا تھا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی تھی ایک موضع سر اول پور مین بجمع قطعی مبلغ ۱۰۰ء کے ہے اوسمین دو روپیہ مفیدی ملے ہے ہنگام انتقال پرگنہ بنام سندھیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ ۱۱۰ بھی بموجب نمبر ۲۲۳ کے ملتی ہے اور اوسکے واسطے رئیس کے ساتھ موافق نمبر ۹ ویلادھیر کے ہے

شانزدہم سوتالیا — شیو دہان سنگھ جاگیردار بموجب قرارداد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ ۱۳۵ء رئیس رامگڈھ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین مستاجری بارہ دیہات کی رکھتا ہے جاگیردار حال بذریعہ متبنی ہونے کے مکند سنگھ پسر بلونت سنگھ کے جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا جانشین ریاست ہوا تھا

ہفتدہم جبریا بھیل — ہنگام بندوبست مالوا کے راجن خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا ہے

اور چو بھائی مسمے جیتو مشہور پنڈارا کا تھا اجازت ہوئی کہ گورکپور مین جاکر رہے اور اوسکو مبلغ نعہ سکہ سکھونت بطور پنشن ملا کرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس مالوا مین آنیکی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲ کے اراضی راول پور مین تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی مشتمل اوپر تین دیہات بیلیا نگر اور کھجوریا اور جیرپا بھیل کے تھی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بجمع مبلغ جاکے دئے گئے بعد ازان ۱۸۲۵ء مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ بنظر اوس کے نیک رویگی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آئندہ بھی رہیگا تو اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی مبذول کی جاوے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۸۳۱ء مین اور بباعث انتقال راول پور بنام سیندھیا دربار گوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا لحاظ نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاوے لہذا مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان کے اسطرح منقسیم ہوے یعنی راج بخش کو جیرپا بھیل اور جیری الٰہی بخش کو کھجوریا مدار بخش کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو بیلیا نگر ملے یہ سبب بھائی بقید حیات ہین اور اپنے اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الٰہی بخش نے ۱۸۵۹ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نامے کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تھا قابض ہے تا سن بلوغ کریم بخش کے موضع کھجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپال کے ہے

سنیر دھیم گگرونی۔ دکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوا مین ضعیف ہوئی تو ایک راٹھوڑ راجپوت نے مارواڑ سے آکر قبضہ زیرا اور یا جبل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا جب اوسکا علاقہ چھین گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

شروع کی کہ ہولکر نے ناجایز ہو کر گگروتی اور دیگر مواضع قریب وجوار اوسکو دیے اوسکی
اولاد ٹہاکر رکہوناتہ سنگہ کے ساتہ بندوبست نمبر ۲۲۶ بوساطت سنہ ۲۰ مین کیا گیا
جسکے روسے دیہات اوسکے نام باوا اسے مبلغ [illegible] سالیانہ قائم رہے
ہنگام وفات رکہوناتہ سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت مین
تکرار پیدا ہوئی اور آخر کار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد
سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۶۲ مین لاولد
اور بغیر کرنے متبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکہوناتہ سنگہ کا
موجود نہ تہا لہذا ٹہکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے
مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرارنامجات جو رئیسان مفصلہ ذیل ماتحت بہوپال ایجنسی کے تہے اور جنکی
نسبت رپورٹ مالکوم صاحب مین اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب
نہین ہوے

نوزدہم کنور چین سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے)
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ بعداوی مبلغ [illegible] کی سیندہیا اور بہوپال سے
ملتی تہی مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ [illegible] ضلع سارنگ پور متعلقہ دیواس سے
او مبلغ [illegible] سیندہیا کے ضلع سراول پور سے جملہ مبلغ [illegible] ملتا تہا
چین سنگہ بمقام سہور قتل کیا گیا تہا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قائم
کیا تہا

بستم ملونت سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)
اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع پر ضلع بہرسیا مین ملے تہے مگر اوس نے
اونکو چہوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر مین بہوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تہے
یعنی جہند اور دکیا وڑ ونگروہی ٹپر اونگروہی چہوٹا ومانپور اوسکے بعد اوسکا فرزند

گوردہن سنگہ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند تہے گوپال سنگہ وبہوانی سنگہ و سورج مل و گوپال سنگہ نے ۱۸۵۸ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے قبضہ مین ہے

نسبت دیکیم بہمین سنگہ وایشری سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۸ فہرست سوم مین درج ہے) یہ دونون سردار ہمشیرہ زادہ تہے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کرشنا مین اونکے پاس تہی جنکو اونہون نے بعد ازان چہوڑ دیا تہا باستثناء ایک موضع جہتریا کے اون کے پاس علاقہ بہوپال مین بہی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تہے یعنی اچہی سعئی رادت کہیرا و موا کہیرا بہمین سنگہ کے بعد اوسکا برادر خورد ظالم سنگہ اور ظالم سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوے اور بعد ایشری سنگہ کے اوسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بہولا جی اوسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نسبت دودم سلیم سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو پیرمل کا جاگیر مین کلچی پور سے ملا تہا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند امر سنگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ منجانب راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

مہر راوت نول سنگہ (مہر)

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سندیہ عالیجاہ صوبہ دار دولت اوسند ہیا بہادر کو راج گڈہ سے ملتا تہا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہین ہوا اور مبلغ ... سے زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنے رضا و رغبت سے بنظر اسکے کہ خراج آیندہ ادا ہو جاسے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نرہے ارادہ رکہتا ہون کہ دیہات د... اس خراج کے واسطے

علیحدہ کر کر بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد کیا سدار آتما رام پنیت کے کئے جائین
تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہو اور کوئی وجہ الزام اور دعوے
کی آئندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے مین نے
دیہات مندرجہ ذیل علیحدہ کرکے معہ سایر و دیگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد کیا سدار
آتما پنیت کے شروع ۱۲۲۶ فصلی سے کر دیے اور مین کسیطرح بعد ازین مداخلت دیہات یا اونکے
باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین تو خرچ انتظام اوسکا سندہی زیادہ ہوگا
لہذا وہ خرچ بہی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہئے کیونکہ اسطرح سے
دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آئیندہ مجھے کچھ تعلق نہین ہے اور جو کچھ کمی خراج
میری نسبت فصل ۱۲۲۶ کی ہوگی اوس سے بہی بباعث اس سپردگی علاقہ کے
بری تصور کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے نظر حالات مندرجہ بالا یہہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ
مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ وبہیٹ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش
مہاراجہ سے پرگنہ سراول پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تہے اور مین بہی
پاتا تہا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے
ایسا بندوبست واسطے آئیندہ ادای خراج و تنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرفین
سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ
معہ متعلقہ براج گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو ادای خراج مین واقعہ ہوا تہا
قرق ہوگیا تہا مجہے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع و دیہات مذکورہ بالا جو بالعوض خراج کی حوالہ کئے گئے

پرگنہ بہار [illegible] مع تعلقہ کوترا

پرگنہ بین [illegible]

پرگنہ رین پور ... م

پرگنہ سحود ... م

کل مالیہ ... م ایک سو اکہتر مواضع

المرقوم چہیت سودی یکم سمت ۱۸۶۹

ترجمہ اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ چہیت سودی یکم سمت ۱۸۶۹

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشناجی پنڈت سے یہ قرار پایا تہا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو دیا جاوے بالفعل واسطے ۱۸۲۲ فصلی کے ... ہو اور چونکہ مبلغ ... معرفت کرشناجی پنڈت کے ادا ہوے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ مین اب مبلغ ... باقیماندہ ضمانت مہاجن ادا کرون ۔

جو کچہ روپیہ واجبی دہیات کا جواب بابتہ بقایا کے سے لیے جاتے ہین نکلے وہ میرے حساب مین محسوب ہو کہ جسقدر کی ضمانت دی جاتی ہی اوسمین سے مجرا ہو

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ چہیت سودی یکم سمت ۱۸۶۹

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ولیم ہنلی صاحب کے اقرارنامہ ذیل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ تکرار فیمابین راوت اور ریاست ہاے ہمسایہ کے یا فیمابین رعایاے راوت و رعایاے رئیسان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم انگریزی ملک مالوا کے ہو گا جو قرب تر ہو گا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورہ کے راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہین کرے گا مگر موافق ثالثی اور حکم حاکم مذکور کے کاربند ہو گا

کوئی چور یا رہزن یا غارتگر جو ریاست راج گڈہ مین دستیاب ہو گا وہ گرفتار ہو گا

اور اگر طلب کیا جائیگا تو بہ حاکم انگریزی مالوا جو قریب تر ہوگا کیا جاوے گا اور اگر راوت کسی چور یا رہزن یا غارتگر یا باقیدار مطلوبہ کو بہ تحقیق ہوگا کہ اوسکے علاقہ کی کسی گانوین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کرے گا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی سے کے تصور کیا جاوے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیہ مہاراجہ توکاجی و اندرا دیو ار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام تمام عاملان وقانون گویان وچودہریان حال و استقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کے نام ازروے دیانت کے حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا ہے لہذا سرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آیندہ پرگنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلا تفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی کے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	جملہ
بابتہ ۱۲۲۲ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۳ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۹ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۵ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابتہ ۱۲۲۶ فصلی کے مبلغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور ۱۲۳۱ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی مبلغ [illegible] سکہ بہوپال سال بسال بلا کسور تین اقساط معینہ ماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کچہ مداخلت یا سروکار کاشتکاران و باشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ تعلق اونکی آمدنی سے رکہے گا

ایک ہی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ تکوکاجی و استندرا و پوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کا استحقاق ازروے وراثت کے بیچ بعض اراضی فرسودہ لاخراج کے نسبت حصہ پانے ہر قسم معہ گولری وسوگری وبہیٹ وغیرہ کے اور دعوی خرچ سواری وبہیٹ ونذرانہ دیہات کے ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگہ مذکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ الشٗ سالی بالعوض اوسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جاوے اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلامجرائی کسی رقم کے شروع ۲۰ تا فصلی سنہ بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا کرین

بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	مجلہ
مبلغ ما	ما	ما	الشٗ

بالعوض مبالغ مذکورۂ بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور مین بابت اوسکے دعاوی سابقہ سابق وغیرہ کے جسکے عوض اب رقم مذکورہ دی جاتی ہے نکرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دہیراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جہونکوجی اوسنہیا بنام راوت سری سوتی سنگہ راج گڈہ والہ

یہان سب طرح خیریت ہی تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار مین عرض کیا تھا کہ ہم قدیم سے تعمیل احکام سرکار کرتے ہو اور

سرکار ہمیشہ تمپر مہربانی کرتی ہے اور کماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈہ سال بسال
لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہین دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کوتہرا
بہار وطین وپچہر وزین پور جنمین ایک سو اکیتر مواضع ہین دیدیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی
کہ یہ مواضع تمکو مستاجری مین دیے جائین اور یہ بہی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اون کی
سال بسال دو اقساط مین یعنی قسط اول کاتک سودی پورنماشی کو دوسری قسط بہاگن بدی پنچمی کو
دیا کروگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت جہوند و بہیٹ وغیرہ کے کیا کروگے
اور درصورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری
نیک نیتی چلنے سے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار
دیا کہ بندوبست مالہ [illegible] م واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ [illegible] روپیہ چندیری کے
تمہارے ساتہ کیا جاے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال سنہ ۲۵ [illegible] تا سنہ [illegible] سے ادا ہو
اور اراضی دہرم ارتہ وبدارک و نیم لوگ جو بسبب عطیہ نذر ہے ہین مستثنا ہین اور مالگذاری
اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری — مبلغ [illegible] چندیری

اخراجات بابتہ دہیات کے

بنام کشن راو لدیم — [illegible]
بنام بہاجی راو انگریا — [illegible]
بنام رام راو بہا لکیا — [illegible]
بنام نراین راو آپاجی — [illegible]

[illegible]

رقوم مجرائی
خرچ پالکی دیوان — [illegible]

بنام بابن راؤ کداجی ا مار

بنام دفتری م ا ر

ال

باقی مبلغ

لہذا تم سرکار مین سال بسال مبلغ ... ایا سمت ۱۹ سے دو اقساط مین دیا کرو قسط اول کاتک سودی پورنماشی کو اور قسط دوم پھاگن بدی پنچمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ زر مالگذاری کے داخل کیا کرو

اور تم سرکار مین بھیٹ اور مالگذاری بابت باغ واقعہ راج گڈھ کے دیا کرو اگر کسی فساد کے سبب محال مین واقعہ ہو زر مالگذاری تمسے اور تمہارے مالضامن سے ادا نہوگا تو سرکار محال کو ضبط کریگی

المرقوم کاتک سودی پنچمی سمت ۱۹ مطابق ماہ رجب سنہ ۱۲۳۵ ہجری

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوبھاگ سنگھ و کونور چین سنگھ سوتہ ستھان نرسنگھ گڈھ نے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستھان مذکورہ بالا کی مبلغ ... روپیہ سلیم شاہی تھی اور چونکہ فوج پنڈارا نے ملک مین آکر اس پرگنہ کو تباہ کر دیا اور لوگ اسمین سے فرار ہو گئے اور چونکہ ہم سے حسب مالگذاری ادا نہو سکی اور اخراجات سوتہ ستھان کی نہو سکی تو ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تھی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبودی پرگنہ یہ حکم دیا کہ مالگذاری چھ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

سمت ۱۸۷۶ مبلغ ...

سمت ۱۸۷۷ مبلغ ...

سمت ۱۸۷۷	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۷۸	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۷۹	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۰	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible] لکہہ

لہذا رقم حسب الحکم بالا بعد ر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ [illegible] لکہہ قسمین خرچہ محال شامل ہے چہہ سال مین بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردین گے

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام دیوان سوبہاگ سنگہ و کنور چین سنگہ سہان پر سنگ گڈہہ والہ

چونکہ جمع سونہ سہان مذکورۃ بالا کی مبلغ [illegible] سالیانہ بہی مگر بباعث آمد و شد فوج پنڈارا کے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار روبید رام بہور اکو بہیجا اسنے اگر عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا اکوئی صورت ادا کرنے مالگذاری سرکار مبلغ [illegible] کی نہین ہے اور درخواست کی کہ سرکار ازراہ پرورش رقم مذکورہ بالا باقساط لے تاکہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سونہ سہان کا مثل سابق کے ضرور مگر اس نظر کرکے کہ پرگنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز برعایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز روبرو رام بہور اکے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چہہ سال کی مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی تک آجاسے

سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۵	مبلغ [illegible]
سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۶	مبلغ [illegible]
سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۷	مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲ یا ہشت ۱۲۳۰ — مبلغ ...
سنہ ۱۲ یا ہشت ۱۲۳۱ — مبلغ ...
سنہ ۱۲ یا ہشت ۱۲۳۲ — مبلغ ...
مبلغ ...
مبلغ ... لکہ

لہذا رقم تین لکہ پچیس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چہ سال کی تجویز کرکے یہ پروانہ بنام تمہارے جاری کیا تاکہ تم سرکار مین مبلغ ... لکہ سلیم شاہی بموجب اقساط کے معرفت معاملہ دار کے داخل کرکے رسید لیلیا کرو

المرقوم تاریخ ۵ ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۹۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ٹہاکر امان سنگہ منجانب اپنے اور اپنے فرزند شیوسنگہ اور ٹہاکر مادہو سنگہ منجانب رانی گورجی و رانی راجاوت جی و رانی اومت جی جسمین سے اول تو والدہ اور دوسری ثانی اور ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہین

سیشیو سنگہ پسر امان سنگہ حسب طریق معمولی دیوان کلچی پور بنایا جاے ایک وکیل معتبر ریاست راج گڈہ اور نرسنگہ گڈہ سے اور رئیس اگر کے شریک جلسہ ہون اور نیز دو اشخاص معتبر و معزز ملازمین مہاراجہ سیندہیا یا سرکار انگریزی بہی شریک رہین بباعث صغرسنی شیوسنگہ کے چار شخص رشتہ دار اوسکے اور دس سپاہی سہ بندی کے ہمیشہ اوسکے نگہبانی کے واسطے اوسکے ہمراہ ہین اور اوسکے والدہ کوبہی اجازت ہے کہ اوسکے ساتہ رہے اور تہوڑا ہر مدام اوسکے جانب سے تدبیر امور ملکی نکو منظور ہوگا

دوم بتوسل مہاراجہ سیندہیا کے صلح فیمابین ٹہاکر امان سنگہ اور اوسکے رشتہ دار ان کے اور خاندان اور ہمراہیان درجن سال مرحوم کے پیدا ہو تاکہ مزاحمت کسیطرح کی اونکی آمدورفت میں نہو حسب اونکی خوشی ہو اگر شیوسنگہ کو دیکہ جائین

سوم امور ریاست کلچی پور بنام شیوسنگہ بہدایت رانی گورجی والدہ دیوان درجن سال مرحوم

معرفت ٹہاکر مادہو سنگہ والانہ نونرار سے وہبی سرانجام پاوینگے کیونکہ اب تک بہی یہی لوگ سرانجام امور کرتے تہے

چہارم متعلقہ گلجی آمدنی جو ٹہاکر امان سنگہ اور ٹہاکر الیشری سنگہ کی تہی دیہات ذیل تاحین حیات اس شرط پر ادان کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو ترکانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹہاکر امان سنگہ کرجونا ورسوپ پورہ

بنام ٹہاکر الیشری سنگہ سروج ورر وباہیری

پنجم جو اقرارنامہ چندروز ہوے ٹہاکر نے آکر گوالیار کیے تہے اور جو خرچ اوسکا یہان آنے مین ہوا وہ موجب مفصل تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا بمقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سیندہیا کی ہو جاسے

متی بہادون سودی چودس سمت ۱۹۰۱ مطابق تاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۸۴۴ء

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹہی کپتان فرنسس ٹر صاحب سپرنٹنڈنٹ جاوخیج بنام دیوان شیر سنگہ گلجی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر و عافیت چاہتے ہین

آمدنی گلجی پور جو تم نے اب تک دربار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدارمٹن نے اطلاع دی ہوگی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی مبلغ ۔ ۔ ۔ بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بہیجو گے مبلغ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کرکے معرفت نائب تمندار ہدایت علی کے بہیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدارمٹن بمقام گلجی بہیجتا ہے بس اب حسب دستور نائب تمندار ہمارے طرف سے وہان رہیگا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بہیجدو موجب جسکی تم مالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم چیت سودی پورنماشی سمت ۱۹۰۱ مطابق تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۴۴ء

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا بہادر بنام دیوان شیر سنگہ کلجی پور والہ
فضل الہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین
چونکہ پرگنہ رتن گڈہ شکوالی دربار نے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ
کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولٹیکل اجنٹ بہو
بلا عذر و حیلہ ادا کیا کرو
المرقوم چہپہ سودی نومی سمت ۱۹۰۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند تعلقہ لہراوت بنام رتن راو پوار منجانب سرجان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ - ماہ
دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ - ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری موافق اگہن بدی ستمی سمت ۱۸۷۵
اور صحیح سرجان مالکوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات رتن
راو پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ دہار و پوار اجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی
مین سے ہے اور منجانب رئیسان مین باعث اپنے درمیان مین آنے اس معاملہ کے اب وہ
حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی
محصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تہا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاؤ بعد ازین کچہ مداخلت
اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی ڈی کننگہیم
پولٹیکل اجنٹ بہوپال

نمبر ۲۰۰

سند چین حیات تعلقہ لہراوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام رام چندر راو پوار
بہر رئیسان دہار و دیواس مرقومہ ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

چونکہ بسبب مرگ ماوہورا دیوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے اور جس مین دیہات لراوت ککلیا ابلیا وکولا وادمروت وتانذ اشامل ہین معہ مال گذاری وسائر ودیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آگئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند ازراہ مہربانی چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام جیندر راد دیوار کو تامدت حیات اوسکے بجمع سالیانہ مبلغ الـ دیا جائے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ اندور مین یکم ماہ جنوری ۱۸۶۰ سے دیا جائیگا لہذا ہم تامدت حیات بموجب شرائط مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام جیندر راو کو دیتے ہین

مہر جسیبت راؤ دیوار رئیس دیواس | مہر رو کمنگنیت پوار رئیس دیواس | مہر رئیس دہار

دستخط آر این ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۱۰۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ ۱۲۔۔ ہجری

ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے

تعلقہ تہاری واقعہ بہلسا ایک محال

تعلقہ پنٹکہلونی واقعہ کوروائی بہورساجس مین سے مخالف جوب دربار مجرا ہونگی ایک محال تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکور کو روا سطے دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ

المرقوم ۹۔ رمضان

مہرودستخط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط اے ایل مہک مین
اول اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کوردئی والہ بنام ٹھاکر نیر تہی آگرہ برگیرا والہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۰۱ فصلی

چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے بابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تہی اور یہ تنخواہ بباعث تخلل اوقات خرابی ملک ہند ہوگئی تہی اب کہ فضل الہی سے یہ تخلل اور خرابی موقوف ہوگئی اور جہان بہن امن و امان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا بنظر تمہارے استحقاق کے تنخواہ تعدادی مبلغ ...... شروع ۱۲۰۹ فصلی سے دی جاویگی اور یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ...... بماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ مین دیا جائیگا بشرطیکہ تم ہر وقت مستعد اور آمادہ خدمتگذاری سرکار مین مصروف رہو

بتصدیق مہر و دستخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند ہری راو ہولکر بنام سوہاگ سنگہ گوڑ کیشیا مرقومہ ۱۲۳۲ ہجری

چونکہ تم نے سرکار مین بمعرفت مسٹر جان بکس صاحب رزیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ ...... سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کاہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تہا اور سند اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادے الثانی ۱۲۳۲ ملی تہی مگر سند ندکور گم ہوگئی اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ مثنے سند مذکور کا تم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ ...... مقرر ہوکر تم کو تین اقساط ماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ کے حسب سند رحمیہ سابق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ ...... بنام نہاد تنخواہ کا یعنی ترنی ہرسال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سوا اسکے اور کچہ نہین محال اور جاگیر دیہات سے بنام نہاد بہیٹ وغیرہ لیا کروگے اور تمہارا کام حفاظت محالات کا ہوگا

المرقوم ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۰

نمبر ۲۰۴

ترجمہ دولت راو سیندھیا بنام راو سوبھاگ سنگہہ گوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تمہارے پاس مستاجری مین تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر و تیوری وغیرہ واقعہ پرگنہ اوجود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوا سے تھے اور چونکہ مستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہوکر بجاے اوس کے نقدی سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہوکر تین اقساط مین دیا جاے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آئندہ یعنی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ ... حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	...
باخر ماہ ماگہ	...
باخر ماہ بیساکہ	...
کل	...

بابتہ تعلقہ جھوکر مبلغ ... ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	...
باخر ماہ ماگہ	...
باخر ماہ بیساکہ	...
کل	...

بابت تعلقہ تیوری مبلغ ... ادا ہوگا

بماہ کاتک	...
بماہ ماگہ	...
بماہ بیساکہ	...

بابتہ متعلقہ بروپیا واقعہ پرگنہ اوننجود مبلغ لمار ادا ہوگا

بماہ کاتک	مالہ سے
بماہ ماگہ	مالہ سے
بماہ بیساکہ	مالہ مو سے

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ لمار ادا ہوگا

بماہ کاتک	مالہ سے
بماہ ماگہ	مالہ مو سے
بماہ بیساکہ	مالہ مو سے

کل تا آخر ماہ کاتک	مبلغ عماد سے
کل تا آخر ماہ ماگہ	مبلغ عماد سے
کل تا آخر ماہ بیساکہ	مبلغ عماد سے

تم مبلغ دو ہزار آٹہ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالاضبط ہوگی

المرقوم ۲۸ ماہ رجب

نمبر ۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سکہ دیو افسر جاجی سمیت بہی بوتیا واقعہ پرگنہ اوننجود مرقومہ سنہ ۱۲۱۲ ہجری

چونکہ سوہاگ سنگہ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورۂ بالا سے پاتا تہا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا ہمنے بالعوض اوسکے مبلغ ماصہ سالیانہ نقد سنہ ۱۲۰۲ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین صہ صہ روپیہ دیا جاوے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ماصہ ہر سال موضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابۃ مبلغ ماسہ کے موضع پوتیا بولائی بنام ادواجی کمال پور والہ کے جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام شمبو دیوان سنگہ دریاکہیری والہ کی بابۃ مبلغ مابہ موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردہن سنگہ دیلاکہوسی والہ بابت مبلغ ماہ موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بہی تین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راو خوشحال سنگہ رامگڈہ والہ بابۃ تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ ماموضع جیرا و دواقہ جہوکر

مبلغ مالہ موضع پوتیا بولائی

مبلغ صہ موضع دوبتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورۂ بالا مین اقساط کاتک وماگہ وبیساکہ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکر سوہاگ سنگہ برگوجر نے سرکار مین دیا

بنام مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر

چونکہ مینے قدیم سے تنخواہ بہیٹ وغلہ وغیرہ بابتہ گہوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع پوتیا بولائی واقعہ پرگنہ اوسنجود سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات پڑی ہین مہاراجہ نے اول جو سب کے دینے سے اوسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے مبلغ ما ؎ نقد موضع بوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مین نے اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکرگذاری سرکار کی ادا کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مین نہین کرونگا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کام دار [illegible] بہیجکر لیا کرونگا اگر کسی روز میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ المقصر کار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکہا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹہاکر سوہاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اشٹمی ۱۸۷۳

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیودین سنگہ دریاکہیری والے نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ ما ؎ بمتی بیساکہ بدی چہتہ سمت ۱۸ کو لکہ دیا

اور رگوبر دہین سنگہ دملاگہوسی والے نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ ما ؎ موضع بوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنچمی سمت ۱۸ کو لکہ دیا

اور نیز اودواجی کمل پور والے نے بابتہ اپنی تنخواہ مبلغ ما کی موضع بولائی سے لکہ دیا

اور نیز راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والے نے بابت اپنی تینون تنخواہ تعدادی مبلغ ا ما ؎ یعنی مبلغ ما ؎ موضع چراودو واقعہ جہوکر اور مبلغ ؎ موضع دونتا اور مبلغ ما ؎ موضع بوتیا بولائی کے

بمتی بیساکہ بدی دوادشی سنہ ۱۹۰۱ کو لکہ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند نوکاجی راو و اندراو پوار بنام سوبہاگ سنگہ پسر گودربرگوجر مرقومہ سنہ ۱۲۹۰ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی و جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تہے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم ہنلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو مالوا سنہ ۱۲۸۲ سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ملیگا

بماہ کاتک ـ

بماہ ماگہ ـ

بماہ بیساکہ ـ

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ مین رہیگا اور تم اپنا کاندار اوسکی کچہری میں واسطے لینے روپیہ سکہ بہوپال کے بہیجدیا کرو تم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے ورنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکاری کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکہے گی

المرقوم ۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابتہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی و جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگپور کے راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوبہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان محال اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ سوبہاگ سنگہ برگوجر بوجہ کفاف اپنے عرصہ سے سال گذشتہ سے محال مذکور سے

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۲ھ سال سیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان
مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تہی کہ برگوجر مذکور کو مبلغ ۳۰ روپیہ
تین اقساط مین دیا جاوے اور چونکہ برگوجر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہوگئی اور
اوسکی درخواست مقام سیہور سے واسطے نقل سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب حکم
کے جو بمقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا
نقل سند مذکور کا حسب دستور ۱۲۸۵ھ افضلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ برگوجر
مذکور کو سال بسال حسب شد آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین محال مذکور سے دیا کرو
سوہاگ سنگہ برگوجر ہر سال مبلغ ۳۰ روپیہ تین اقساط مین عاملان محال مذکور سے پایا کریگا
اور اس عطیہ کو پرورش سمجہکر جان کر بدل تعمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکار و نمکحرام
جو محال مین فساد برپا کرین گے سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور پر
ساتہ لینے چندہ وبہیٹ وغیرہ کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو نقدی
مذکورہ بالا ضبط ہوگی

کل روپیہ سکہ بہوپال ۳۰
قسط ماہ کاتک ۱۰
قسط ماہ ماگہ ۱۰
قسط ماہ بیساکہ ۱۰

المرقوم ۹ ماہ رمضان ۱۲۸۵ھ مطابق سنہ ۲۳ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمہ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال وجوہ دہر بان پرگنہ سراول پور ضلع سارنگ پور
واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگہ نے بسیر گوور گذشتہ گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات دیلا وہیرو

امین پور معروف لنگر کہیرا و موریا مینا پرگنہ مذکور جو اوسکے والد کے پاس اٹھارہ سال تک سے تھے اب اوس کے تعلق ہین اور درخواست کی کہ آنریبل کمپنی اوسکو وجہ کفاف بخشین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ پر بلحاظ بشرط اوس کے نیک چلنی اور اجتناب شر سے فرماتے ہین لہذا ہم حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ کو جسکی جمع مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل سے ہے بحال رکھو

دبلادھر	مبلغ [illegible]
امین پور	مبلغ [illegible]
موریا مینا	مبلغ [illegible]

شرط اول مال گذاری شروع سنہ ۱۲۲۶ فصلی سے سنہ ۱۲۲۷ تک بنظر مفلسی معاف ہوئی **دوم** یہ سرکار گورنمنٹ کو ادا ہوگا

بابت سنہ ۱۲۲۸	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۲۹	مبلغ [illegible]
یعنی اصل	[illegible]
اضافہ	[illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۰	مبلغ [illegible]
اصل	[illegible]
اضافہ	[illegible]
بابت سنہ ۱۲۳۱	[illegible]
اصل	[illegible]
اضافہ	[illegible]

بابتہ ۳۲ سنہ ۱۲ — الٰہ ۱۲۰۰ ماہ

اصل — الٰہ ۱۱۶۲ ماہ

اضافہ — ۳۸ ماہ

سوم تم بحساب خزانہ عامرہ مین مبلغ الٰہ ۱۲۰۰ ماہ شروع سنہ ۳۲ فصلی سے ادا کیا کرو یہ سند مقام بھوپال بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر کپتان ولیم ہینلی صاحب پولیٹیکل اجنٹ آنریبل کمپنی مقیم بھوپال وغیرہ نے حسب الحکم رایٹ آنریبل مارکویس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل بہادر محریہ مقام کلکتہ بتاریخ ۷ ماہ اگست ۱۸۱۸ء اعطا کی

دستخط میجر ہینلی

پولیٹیکل اجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۹

ترجمہ سند دولت راؤ سندہیا بنام دیوان شیودین سنگہ مرقومہ سنہ ۱۹ ہجری

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پرگنہ سراول پور اور تعلقہ بروریا واقعہ پرگنہ اونجود ضلع مالوا پاتے تھے اور تم نے اوسمین سے ایک حصہ اپنے کاندار کو دیا تھا اور چونکہ سرکار نے اوسکو بند کرکے نقدی بجاے اوسکے مقرر کردی کہ محال مذکور سے تین اقساط مین وہ نقدی تمکو ملا کرے لہذا مبلغ الٰہ ۱۲۰۰ ماہ سالیانہ معہ حصہ کاندار سال آیندہ یعنی سنہ ۲ اٹھانوے واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال مذکور سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملا کرے یعنی

پرگنہ سراول پور سے — مبلغ الٰہ ماہ

باخر ماہ کاتک	۱۰۰۰ ماہ
باخر ماہ ماگہ	۱۰۰۰ ماہ
باخر ماہ بیساکہ	۱۰۰۰ ماہ

تعلقہ پرودیا پرگنہ اوبجود ... مبلغ ...

باخر ماہ کاتک ...

باخر ماہ ماگہ ...

باخر ماہ بیساکہ ...

کل مبلغ ...

جملہ بماہ کاتک مبلغ ...

بماہ ماگہ مبلغ ...

بماہ بیساکہ مبلغ ...

تم ہرسال تین اقساط مین سال آیندہ سے مبلغ ... معہ حصہ تمہارے کامدار کی ماوگے تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزا دی کرو اگر تم اپنے کار مفوضہ مین قصور یا کوتاہی کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تمنے شرکت کسی فساد مین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکور ضبط بالا ضبط ہو جاویگی

المرقوم ۲۶ ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ ... اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور ... اول پور اور نلکھیرا ... واقعہ مالوا کے مسمی دواجی کمال پور والہ کو عطا ہوئی حسب تفصیل ذیل

مبلغ ... اوپر شاہجہانپور

بماہ کاتک مبلغ ...

بماہ ماگہ مبلغ ...

بماہ بیساکہ مبلغ ...

مبلغ ... اوپر سر اول پور کے موجب اقساط بالا

مبلغ اٹھار اوپر تلکھیرا سے کے

اور نیز گوردھن سنگھ وہلا گھوسی والہ کو بابت مبلغ [illegible] اوپر پرگنہ شاہجہان پور کے بیچ
تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکھ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راؤ داننذر اوپوار بنام شیودین سنگھ برگوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی وشاہ پور واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے تھے
اور چونکہ کپتان ولیم میلی صاحب نے بجناب مہتور ایبل کمپنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اوس
تنخواہ ترنی کے تم مالواسنہ [illegible] سے مبلغ [illegible] سکہ بھوپال باقساط مفصلہ ذیل سے اپنے کامدار کو وقت عامل محال
مذکور میں بھیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکھ	مبلغ [illegible]
کل مبلغ	[illegible]

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچھ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکھیگی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری ودستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشٹا
واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تھا اور چونکہ شیودین سنگہ برگوجر

کالمدار سلیم سنگہ بہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورش ہر گوجر مذکور کی پرگنہ مذکور سے کچہ ملا کرے لہذا مبلغان مفصلہ ذیل شروع سنہ ۱۲۴۷ فصلی سے ہر گوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ الہ ۱۱ ۔۔ کو پرورش بزرگ سمجہے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بد وضعونکو محال مین فساد برپا کرینگے سزا دہی کرے گا اور نامبرده کسی طرح کی زیادتی بہیٹ و چندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اسپے کار مفوضہ مین پہلو تہی کریگا تو زر پرورش اوسکا ضبط ہو گا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی مبلغ الہ ۱۱ ۔۔

بماہ کاتک	مبلغ ۱۴۷
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۴۷
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۴۷

المرقوم ۲۲ - جمادی الاول مطابق ۳ جلوس و ۱۲۲۶ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیو دہان سنگہ دریا کہیری والہ بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ سراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی کہ ایک سند ٹہاکر شیو دہان سنگہ ہر گوجر کو دی جاوے جسکی روسے بطور استمرار دیہات اوجہیر او الدینا بالعوض پوربا جکیر و واقعہ پرگنہ مذکور کے بجمع مبلغ نماعسہ سالیانہ دیجائین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۰ - ماہ اکتوبر سنہ ۳۱ اور دوسری تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲ - ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکی روسے منظوری گورنر جنرل بہادر و بیز ابائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بجمع مسطور ٹہاکر

زبور کو واسطے دوام سے کے عطا ہوتی نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے
اپنے قبضہ مین رکہے گا کسیکو مزاحمت بیچ قبضہ ٹہاکر مذکور کے بخلاف حکم سرکار کے ندے و
ٹہاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکہے اور سرکار میز
مبلغ ہمامعہ جمع مالگذاری بلاالتسو کردہ واکیا کرے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار
گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ہمامعہ کے مبلغ مدعہ بحساب دو روپیہ فیصدی
واسطے خرچہ چودہریان وقانون گویان وغیرہ مجرا لیا جاوے گا اور باقی مبلغ ہمامعہ
بطور مالگذاری دربار گوالیار مین داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچہ مطالبہ
نکیا جاوے گا

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء کاتک بدی ستمی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پوروالہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ ٹپہ بیروال پرگنہ
سراول پور جمع مبلغ لمار جسمین سے مبلغ سعہ یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا
لیا جاویگا دی گئی

اور نیز گوردہن سنگہ کو بابتہ موضع دبلاکہوسی واقعہ سراول پور جمع مبلغ الصہ جسمین سے
دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا لیا جاویگا دی گئی

اور نیز ایک سند لعل سنگہ کو بابتہ موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع ما صہ جسمین سے
دو روپیہ فیصدی یعنی ۱۰ اسی طرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرارنامہ جو گوردہن سنگہ جی اور ٹہاکر کوک جی سرگوجر نے آنریبل کمپنی کو روبرو کپتان ولیم
ہینلی صاحب کے لکہ دیا

چونکہ سنہ ۲۶ ۱۲ فصلی تک مین نے تنخواہ بہیٹ و چندی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پور مشرقی سے پایا ہے اور چونکہ سخت نظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تہی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کر کے مبلغ [illegible] نقد قرار دیا کہ نجہہ دفتر عامل پرگنہ سراول پور مشرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو جو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مذکور مین نہین کرون گا بلکہ امن و امان اوس مین قائم رکہون گا اگر کسی وقت کوئی مجہ سے قصور سرزد ہو گا تو جو گورنمنٹ پرورش مجکو دیتی ہے وہ ضبط ہو گا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ آنریبل کمپنی کو لکہ دیا

المرقوم بیساکہ بدی چودس سنہ ۲۶ ۱۲ فصلی

دستخط ٹہاکر گوردہن سنگہ

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے مبلغ [illegible] کے لکہ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نو کاجی راو واسندرا و پوار بنام گوردہن سنگہ برگوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ مقررسے مواضع کروندی و جبل و شاہ پور واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بمعرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگہ کا حصہ موقوف کر کے تمکو دلوایا لہذا تم سنہ ۲۰ ۱۲ کا سالوا سے مبلغ [illegible] سکہ بہوپال بمعرفت اپنے کامدار کے دفتر کماسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کرو گے

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکروگے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہوگے تو مبلغان مذکور تم سے نہ لئے جاسنگے یعنی تمکو دیے جاسنگے

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بہوپال بنام گوردہن سنگہ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ سنہ ۲۶ افصلی

عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کرو کہ مدت دراز سے راوکرم سنگہ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردہن سنگہ اوسکے کاندار کو ملتا ہے ہمنے لہذا یہ تجویز کی کہ گوردہن سنگہ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاے اور ہمنے اسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۲۷ افصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پہونچے بلاتکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ہما حالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاو اور مستعد سرادہی مدکار انمین رہو اور بہی بیٹ وجنبدی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تمپر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جسپر نقدی تمکو دی جائیگی

زرقسط جو کاتک مین دیجائیگی — مبلغ سا
زرقسط جو ماگہ مین دیجائیگی — مبلغ سا
زرقسط جو بیساکہ مین دیجائیگی — مبلغ سا

کل مبلغ ہما

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندھیا بنام راو سروپ سنگھ راٹھور مرقومہ [illegible] ہجری

چونکہ تم ہمیشہ سے تنخواہ نقدی و غلہ وغیرہ ٹپہ تیوری و پرگنہ سہول سے پاتے ہو اور چونکہ یہ تجویز ہوئی کہ بجاے اس کے تنخواہ نقدی تم لوگ محال مذکور سے تین اقساط میں [illegible] جاسکے لہذا مبلغ المامہ سالیانہ تمکو تم لوگ سرکار سے حسب تفصیل ذیل بابتہ مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے

ٹپہ تیوری — مبلغ [illegible]

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگھ	[illegible]
بماہ بیساکھ	[illegible]

پرگنہ [illegible] گنج — [illegible]

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگھ	[illegible]
بماہ بیساکھ	[illegible]

لہذا تم محال مذکور سے مبلغ المامہ تین اقساط میں لیا کرو اور پرگنہ مذکور میں خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور میں فساد برپا کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اپنے کام میں پہلوتہی کروگے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد میں ہوے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۳ - ماہ صفر

ایک اسی قسم کی سند مرقومہ ۴ ماہ رجب ۱۲۱۹ ہجری بابت مبلغ [illegible] کے ۱۲۲۲ ہجری سے بنام راو خوشحال سنگھ چوہان رامگڈہ جاری ہوئی یہ رقم تونک اور چھوکر اور بروڈیا واقعہ اوسجود اور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالوا سے تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین دی جاے گی

تونک	[illegible]
چھوکر	[illegible]
بروڈیا	[illegible]
شاہجہانپور	[illegible]

کل [illegible]

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگھ راٹھور جہالراوالہ بابت مبلغ [illegible] حسب ذیل ٹنوری اور پرگنہ سون گنج سے تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین دی جایا کرینگی جاری ہوئی

ٹنوری	مبلغ [illegible]
سونگنج	مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

ترجمہ اقرار نامہ جو سروپ سنگھ راٹھور نے مہاراجہ دولت راو سیندھیا بہادر کو لکھ دیا

چونکہ مین نے تنخواہ اور ٹہیٹ اور چندی ٹپہ ٹنوری و پرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور چونکہ بلحاظ تکالیف رعایا مہاراجہ نے اداے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا موقوف کرکے نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی مین بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ منظور کرتا ہون

پرگنہ ٹنوری سے	مبلغ [illegible]
بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگھ	مبلغ [illegible]

بجاء بیساکہ — مبلغ اما ر

پرگنہ سون گنج سے — مبلغ ما ص

کل مبلغ الماص

مین مبلغ الماص تین اقساط مین کچہری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ مذکور مین کسی طرح برپا کرون تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور مین کرونگا میئنے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ لکہدیا

دستخط راو سروپ سنگہ جی

المرقوم پوس سودی نومی ۱۲۲۵ فصلی

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ مرقومہ پوس سودی نومی سمت ۱۸۶۶ مطابق ۱۲۲۵ فصلی راو فتح سنگہ راٹہور جہالرا والہ سے بابت تنخواہ مبلغ الماص اوس سے تینوری و پرگنہ سونگنج سے لیا گیا یعنی

نقدی سے — مبلغ اما ص

سونگنج سے — مبلغ لما ص

کل مبلغ الماص

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ ملہار راو ہولکر بہادر بنام نار اخبار دہن لکہا سدار تعلقہ ہر گانو مرقومہ ۱۲۱۱ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گریشیا کو قدیم سے تنخواہ تر نے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک عرضی اوسنے جو ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ مبلغ سو سکے بابتہ بہیٹ و رسایدو عام معرفت کپتان ہنلی صاحب کے سال گذشتہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری یا ۱۸۱۲ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کچہری سے ملا کرے

باتبہ بہیٹ سواضع پرگنہ رن گانو ....
باتبہ سایر ....

....

بتی کاتک سودی پورنماشی ....
بتی ماگہ سودی پورنماشی ....
بتی بیساکہ سودی پورنماشی ....

لہذا یہ پروانہ بنام تمہارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا مذکور کو کچہری تعلقہ مذکور سے مبلغ .... رائج الوقت حال ہین اقساط مذکورہ بالا مین دیکر رسید اوسکی لیا کرو وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہین کرے گا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسا انتظام کریگا کہ کچہ فساد وغیرہ حال ہین نہوگا

المرقوم ۱۷ ذی حجہ

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کاسوار پرگنہ تماور وراج دربابت دینے مبلغ .... خوش حال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ اور بیساکہ کے جاری ہوا

تماورسی

باتبہ ترنی مبلغ ....
باتبہ بہیٹ مبلغ ....
باتبہ غلہ مبلغ ....
باتبہ سایر مبلغ ....
باتبہ آبکاری مبلغ ....

....

کراج ورسی

بابتہ بہیٹ	مبلغ [illegible]
بابتہ سائر	مبلغ [illegible]
	[illegible]

[illegible]

اور نیز ایک پروانہ بنام کماسدارکتنا پور بابتہ دینے مبلغ [illegible] خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترنی	مبلغ [illegible]
بابتہ بہیٹ دوامی	مبلغ [illegible]
بابتہ غلہ	مبلغ [illegible]
بابتہ ابکاری	مبلغ [illegible]
بابتہ سائر	مبلغ [illegible]
بابتہ کامدین	مبلغ [illegible]
	[illegible]

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راو خوشحال سنگہ مرقومہ [illegible] ہجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترنی و غلہ و نقدی وغیرہ محالات علاقہ ہمارے سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہو گئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہو کر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط مین تمکو ملا کرے اور چونکہ بموجب اس تجویز کے مبلغ [illegible] سالیانہ متذکورہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملیگا

پرگنہ نمارسی

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ اوبچودی

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

پرگنہ نوریسر

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

کل بماہ کاتک	[illegible]
کل بماہ ماگہ	[illegible]
کل بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

لہذا زر مذکورہ بالا تینوں اقساط مین کچہری عاملان محالات مذکورہ سے سیلے گا تم بلاتوقف خدمت سرکار کرو اور بدکارون کو جو پرگنہ جات مذکورہ مین فساد برپا کرین سزا

سانہ کیا جاوے تو وہ اونکو آباد اور مزروعہ کرے گا یہ اوس کو بنظر بہتری اور بہبودی مواضع مذکور دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۱ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۷۵ تک خوب آباد کرے اس عرصہ مین جمع اون کی اضافہ ہوتی جاوے گی اور سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۶ سے سال بسال مبلغ ۔۔ سکہ رائج الوقت پرگنہ دہان کے تحصیلدار کو بلا رکھتے باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ مین نسلاً بعد نسل رہین گے

المرقوم ۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۹ ہجری بابت سمت ۱۸۷۱

نمبر ۲۲۱.

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگہ گرشیا مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہا و ترانا کے گماشتدار سے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ الـ سکہ رائج الوقت محال تمہارے واسطے معرفت کپتان ہٹلی صاحب کے قرار پایا ہے کہ شروع سمت ۱۸۷۶ سے بابتہ پرگنہ ترانا کے مبلغ ۔۔ اور بابت پرگنہ کیتہا کے مبلغ ۔۔ تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ الـ ۔ دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترنی کے لیا کرو اس کے سوا اے تم اور کچہ محالات مذکورہ او دیگر محالات مثل روکہیرا وغیرہ سے بابت بہسٹہ وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکہو

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الاخر

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام رام چند بہگونت گماشتدار پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۳ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ ۱۲۳۴

چونکہ خوشحال سنگہ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورۂ بالا سے پاتا تہا اور وہ اب بند ہو گئی اور چونکہ اوسنے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرے گا بلکہ اون کی سزا دہی کرے گا جو ایسا کرین گے اور امن و امان قائم رکہے گا اور

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ ... سالیانہ سنہ ۱۲۲۸ فصلی مطابق سمت ۱۸۰۰ اسکے واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک مبلغ ...

بماہ ماگہ مبلغ ...

بماہ بیساکہ مبلغ ...

کل مبلغ ...

لہذا تم روپیہ مذکورۂ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو باخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچہ فساد برپا کرے تو تم سنجانب تنخواہ مذکورۂ بالا کے اوسکو کچہ نہ دینا

اسی قسم کا پروانہ بابتہ مبلغ ... اور بر موضع کنتہاسکے دیا گیا

نمبر ۱۲۲

ترجمہ سند نواب نصیر الدولہ نواب بہوپال بنام راو خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۴۳ جلوس سنہ ۱۲۲۹ فصلی

عاملان حال و استقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اسنا معلوم کرین کہ مدت دراز سے راو خوشحال راے جوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تہا اور عرصہ چالیس سال کا گذرا مین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے موجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین سنہ ۱۲۲۹ فصلی سے ملا کرے اور جب قسط واجب ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکرداران کو سزا دے یا دلواتے اور لینے بہیٹ اور چندی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مدنظر ہوگا

تفصیل اقساط

جاڑا کاتک	مبلغ ۱۵ روپیہ
ساوہ اگہن	مبلغ ۱۵ روپیہ
[illegible]	مبلغ ۱۵ روپیہ
	[illegible]

نمبر ۲۴۳

ترجمہ عہدنامہ ٹھاکر [illegible] سنگھ [illegible] و کنور رگھوناتھ سنگھ

ملوہت [illegible] ۱۸۴۳ع

ٹھاکر [illegible] سنگھ [illegible] میں حسب تفصیل ذیل بطور زر پرورش مبلغ [illegible] نقد

[illegible] سرکار [illegible] ہمارے اور [illegible] موضع جادا

اپنے تصرف میں [illegible] اون کو تین اقساط میں سرکار سے

ادا کیا کرے گی

دستخط ٹھاکر [illegible] سنگھ

[illegible]

دستخط ٹھاکر [illegible] سنگھ

دستخط ٹھاکر [illegible]

دستخط ٹھاکر [illegible]

دستخط کنور [illegible]

دستخط ٹھاکر [illegible] سنگھ

نمبر ۲۴۴

ترجمہ عہدنامہ راجہ [illegible] سنگھ راجگڈھ والہ بنام ملوہت سنگھ [illegible] مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۵ع

جونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہ موروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبروے صاحب جنٹ انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہی ہے بااتفاق صاحب ایجنٹ انگریزی کے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور مواضع تم کو جاگیر مین دئے جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ سمہ ۔ لیا جاسے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تہوا سے کمل لولدا
پروانی کیدل حکیوپورہ
کنوتی سمینہ پورہ
بہوری دی تیاری ملسان پورہ
جابہی پورہ امریا
براجونا

بردی

یہ جملہ بارہ مواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

تعداد تنخواہ مبلغ سمہ ۔
کہوتی تپی مبلغ [illegible]
بہیٹ مبلغ [illegible]

یہ روپیہ تین اقساط بمساوی الجمع مین ہرسال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جوراجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

کہ موجب حکم گورنمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیرمین اور دو مواضع استمراری راجن خان کو تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکھیگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکھے گا اور اپنی خیرخواہی اور تابعداری سرکار حضور مین لاوے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار مین داخل کرے گا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیانگر کہوریا علی داد چہریا پہل

دیہات استمراری

دوگری وجیری کی مالگذاری بابتہ سنہ ۱۲۳۳ فصلی مبلغ ۱۲۸ر

سنہ ۱۲۳۴	مبلغ ۱۲۸ر
سنہ ۱۲۳۵	مبلغ ۱۲۸ر
سنہ ۱۲۳۶	مبلغ ۱۲۸ر
سنہ ۱۲۳۷	مبلغ ۴ر

بعد سنہ ۱۲۳۷ مذکورہ آخر کے مبلغ ۴ر سالیانہ بابتہ دو دیہات کے لیا جاوے گا

المرقوم ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۶ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ جو ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ گکرونی والہ نے کپتان ہنلی صاحب کو دیا

چونکہ میری بزرگ ایام سلف مین ریاست ہو لکہ دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ مین رکھتے تہے

گکرونی محبوب پور ایاپورہ شامپورہ

باجی پور موندی پیپلی

رانی پورہ بیتری پوندکرہا

بناکرہی داہی کرہا

پنپلدا	دو نیرا معہ دوہری
ارولیا	باہمن کرہا
پیپلدایا معہ چار کرہا سالاپور	دیوری
سمیلی	سادہور معہ قوبتا
	کیدی کرہا

اور چونکہ کمیدانان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجہ سے بطریق نذرانہ نقد و گہوڑی لیتے تہے اور چونکہ اب بفضل الٰہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہو گئی اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص باختیار جبر اگر روپیہ وغیرہ مجہ سے نہین لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے مجہے اسبا ضرورت صرف سہ بندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہین رہی مجہے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تہا اب موقوف ہو گئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے مین نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مصرحہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجہے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بکنٹہ باشی سے پایا تہا اور جو سند ایام فسادات مین کم ہو گئی ہے اسیطرح مجہے بہی دوبارہ مہاراجہ سوائی ملہار راو ہولکر سے سند جدید بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوشی مین مین مہاراجہ کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ بیساکہ	کل
۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

المرقوم بمقام سہوکنوار بدی دوازدہی سمت ۱۸۷۶

ترجمہ خط بلونت راو آپاجی کماسدار پرگنہ زیراپور پاچپہور مرقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری مہری و دستخطی ملہار راو ہولکر — فارسی ترجمہ اصل مرہٹی خط سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار مین سے جانب ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ معرفت کپتان ہنیلی صاحب کے بیان کیا گیا تہا کہ دیہات پرگنہ زیراپور جو قدیم سے قبضہ ٹہاکر مین تہے عرصہ قلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک کے موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پہر دیہات مذکورہ کو سپرد ٹہاکر کے کر دین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونون اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکہے اور پہر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عند الدریافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تہا کہ دیہات اوس کے قبضہ مین سنہ مذکور سے یعنی سمت ۱۸۶۷ مطابق سنہ ۱۲۲۷ و سنہ ۱۲۱۹ دکہنی سے رہین

تفصیل دیہات

۱ اگگرونی معہ مع

سوہیت پور — اباپور

تاجی پور — موندی

رانی پور — تیتری

بناگرہی

۲ پیپلدا

۳ سیملی

۴ بامن کہیرا

۵ سادلپورہ

۶ بدانی

۷ پولا

۸ شاہاپورہ

۹ کندی کہیڑا

۱۰ دہی کہیڑا

۱۱ دوبرا

۱۲ سراریا

۱۳ اپولاکرہا

۱۴ ادیپوری

سہا کر مذکور ہمدبست پچودہ مواضع مذکورہ بالا کی قائم رکہیگا اور مالگذاری ونکی ادا کیا کریگا
اور تنخواہ گورنمنٹ جسکا وعدہ کیا ہے بہ تفصیل ذیل ہے

بابت سنہ ۱۲۲۷ مالوی مطابق سنہ ۱۲۲۹ دکہنی

بہتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	[illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۸ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۰ دکہنی

بہتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	[illegible]

بابت سنہ ۱۲۲۹ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۱ دکہنی

بہتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	[illegible]

بابت سنہ ۱۲۳۰ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۲ دکہنی

بہتی کاتک سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی ماگہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
بہتی بیساکہ سودی پروا	مبلغ [illegible]
	[illegible]

جملہ روپیہ اداست سہا کر مذکور مبلغ [illegible] ہوا [illegible] اسکی آئندہ کے مبلغ [illegible]

سالیانہ شروع سنہ ۱۲۳۳ اوکہنی سے ہر سال ادا ہوگا یہ امر جو اس طرح قرار پایا لہذا ایسہ
خط تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم حسب مصرحۂ بالا ابندوبست چوہ وہ مواضع کا حسب دستور
سپرد ٹھاکر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکاری حسب تفصیل بالا یعنی
مبلغ صـ اسمار چار سال مین اور مبلغ الـ اسمار ہر سال سنہ ۱۲۳۲ اوکہنی سے تین اقساط مین
اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد

جلد چہارم
عہدنامجات

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و قیصر

ہندوستان با والیان ملک وراجگان ونوابان وروساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک ہندوستان

بحسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو اچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر

ہنگام سکرٹری سات جلدوں مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا تھا

جلد پنجم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقۂ ریاستہاے حیدرآباد و میسور

و کورگ - و احاطۂ مندراج - اور جزیرۂ سلون یعنی سنگلدیپ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال

منصرم علاقۂ راجہ لال مادہو سنگھ بہادر رئیس امیٹھی نے ترجمہ اسکا

زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنو مین چھپی

۱۸۶۹ع

اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے خرچ کے
مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور چھپوایا ہے
الابعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم سنہ ۴۷ عیسوی
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اسکے طبع
مین مبادرت نفرماوین فقط

العبد
نول کشور مالک مطبع اودھ اخبار

فہرست عہدنامہ جلد پنجم

حصہ اول حیدرآباد

فہرست عہدنامہ جلد پنجم

حصۂ دوم

عہدنامہ جات و اقرارنامہ جات و اسناد متعلقہ احاطہ مندراس

فہرست عہدنامہ جلد پنجم

تمام شد

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ حیدرآباد میسور و کورگ

حیدرآباد

ارزو و مالکوم صاحب کی تاریخ ہند و رپورٹ ہای مختلف صاحبان رزیڈنٹ بہادر جو ایک بعد دوسرے کے کار فرمارہے
بنیاد خوش نصیبی اس خاندان کی کہ الاین آصف جاہ نامی نے قائم کی تہی یہ شخص ایک نامی افسر فوج
اورنگ زیب بادشاہ کا تہا اور ۱۷۱۳ء مین نظام الملک اور صوبہ دار دکن مقرر ہوا تہا اسنے بعد ازان
اطاعت دربار دہلی سے انحراف کیا اور ۱۷۴۸ء مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر دوم نصیر جنگ
جانشین اوسکا ہوا اس سبب سے کہ اوسکا فرزند اکبر غازی الدین خان نامے ایک عہدہ جلیل پر
دربار دہلی مین سرفراز تہا مگر درباب دعوی نصیر جنگ کی اوسکے برادرزادہ مظفر جنگ نے باستعانت ڈیوپلی صاحب
گورنر علاقہ مقبوضہ فرانسیس کے تکرار کی صاحب موصوف نے یہ خیال کیا کہ اگر اوسکی اعانت سے مظفر جنگ
صوبہ دار دکن کا ہوا اور چندا صاحب اپنی دعوی نوابی کرناٹک کو پہونچا تو بزرگی فرانس والونکی ملک
ہندوستان مین قائم ہو جاوےگی مگر اوسوقت مین صرف مدد دہی مظفر جنگ منجانب فرانس ایک کافی سبب
ترغیب انگریزان واسطے مدد دہی اور اعانت گری نصیر جنگ تہا آخرکار مظفر جنگ اپنے عموی کے
ہاتہ گرفتار ہوا اور اوسنے اوسکو قید کیا مگر سال دوم مین جب نصیر جنگ کو سرکشان قوم پٹہان نے قتل کیا
تو وہ رہا ہوا اور باعانت فرانس قابض صوبہ داری ہوا بعد گدی نشینی معلوم کے مظفر جنگ نے ایک گروہ
فوج فرانس کو بسرکردگی بسی صاحب اپنی ملازمی مین رکہا اور بہت سا علاقہ متصل پونڈچری پرگنہ کریکال
وشہر وضلع مسلی پٹن فرانس والونکو دیا مگر جلد بعد اوسکے وہ بہی اپنی فوج کی سرکشی سے مقتول ہوا
اوسکا ایک پسر صغیر سن تہا لہذا صلابت جنگ پسر دوم آصف جاہ بذریعہ فرانس والون کے صوبہ دار
ہوا اور بشکر گذاری اس امر کے صلابت جنگ نے کئی مواضع جو اونکے پاس تہے انکو عطا کیے اور کسی
اضلاع واقع سرکاران شمالی بابت تنخواہ اور بود و باش فوج ملکی فرانس کی جو اوسکی ملازمی مین تہے دیے
جب ۱۷۵۸ء مین فیمابین فرانس اور انگریزان لڑائی ہوئی تو فرانس والون کو سرکاران شمالی اوس ایک فوج انگریزی نے
خارج کیا اور صلابت جنگ نے جو واسطے مقابلہ انگریزان کے قصد کیا تہا وہ بغیر مدد فوج فرانس کے

عہدہ برآ نہین ہو سکتا اور فوج فرانس کو کونت لیلی صاحب نے اپنے پاس طلب کرلیا تھا تو اوسنے عہدنامہ

نمبر ۱ منعقد کیا جسکی روسے اوسنے مسلی پٹن اور دیگر اضلاع بطور انعام انگریزونکو دیے اور اقرار کیا کہ وہ فرانس والونکو

اپنے ملک سے خارج کردیگا اور علاقجات سرکاران شمالی جو انگریزون کے پاس تھے وہ بذریعۂ فرمان سے کے منظور

شاہ دہلی بہی ۱۷۶۵ع مین ہوئے جب دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اونکو بادشاہ سے حاصل ہوئی۔

صلابت جنگ کو اوسکے برادر خورد نظام علی نے ۱۷۶۱ع مین خارج کرکے گرفتار کیا اور دو برس کی بعد صلابت جنگ

قید مین فوت ہوا ۱۷۶۵ع مین نظام علی نے کرناٹک کو تخت و تاراج کیا مگر وہان سے نکالا گیا اسی عرصہ مین

فوج انگریزی نے بذریعۂ فرمان شاہ دہلی کرناٹک پر قبضہ کیا (اسکا حال کرناٹک کی حال مین درج ہی) اور نظام تیاری

واسطے قائم رکہنے جنگ کے کرتا تہا کہ گورنمنٹ مدراس نے جو اوسوقت مین از طرف زر بہت تنگ تہی اور

جنکو اندیشہ بطور جنگ سے پیدا ہوا کرنیل کلینڈ صاحب کو بہ پیغام صلح حیدرآباد مین بہیجا اس صلح کا نتیجہ عہدنامہ نمبر ۲

ہوا جسکی روسے بالعوض سرکاران ایلورو مصطفےٰنگر و مرتضےٰنگر معروف گنتور کی گورنمنٹ

انگریزی نے وعدہ کیا کہ وقت ضرورت نظام کی مدد فوج سے کرینگے اور جب ضرورت مدد فوج کی نہوگی تو وہ

نو لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور نظام نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بھی مدد انگریزون کی اپنی فوج سے کریگا گرسرکار گنتور جو

نظام نے اپنے بہائی بصالت جنگ کو جاگیر مین دیا تہا اور اوسکے حین حیات اوس سے نہین چہینا جائیگا الا

بصورت اوسکے کہ دشمنان کرناٹک مین بر پا کرینگے۔

از روی اس عہدنامہ کے ایک دستہ دو پلٹن کا شامل نظام واسطے فتح کرنے قلعہ بنگلور کے جو قبضہ حیدرعلی

مین تہا ہوا کیونکہ حیدرعلی او گورنمنٹ انگریزی کی مخالفت تہی مگر یہ فوج جلد بعد از ان واپس طلب ہوگئی اس سبب سے

کہ نظام نے دغابازی کرکے دوستی انگریزی سے کنارہ کیا او حیدرعلی سے ساز کرکے کرناٹک پر حملہ کیا

مگر دو حملون کے بعد نظام کو مجبوری رفاقت حیدرعلی کی ترک کرنی پڑی اور ۱۷۶۸ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۳

فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب کرناٹک ایک فریق اور نظام ثانی کے منعقد ہوا جسکی روسے نظام نے

تمام سناد جو صوبہ داران دکن نے حیدرعلی کو دی تہین مسترد و منسوخ کین اور وعدہ کیا کہ دیوانی کرناٹک

بالای گہاٹ جو حیدرعلی پاس تہی انگریزونکو دیجائیگی بشرطیکہ وہ سات لاکہہ روپیہ سالیانہ دین اور مقبوضات

نواب کرناٹک مین مداخلت نکرین اور کم روپیہ بابت سرکاران شمالی کے منظور کرین اور جو عہدنامہ درباب مدد باہمی

مابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام کی ہوا تہا وہ تبدیل ہوکر یہ قرار پایا کہ وقت ضرورت دو پلٹن معہ توپخانے نظام کو

دین اس شرط پر کہ نظام اوسکا خرچہ ادا کرے اور یہ بہی مفہوم ہوا کہ فوج مذکور کسی رفیق یا دوست انگریزی سے مقابلہ پر نہ بہیجی جاویگی ۔

جب نظارت جنگ نے فوج فرانس گنتور مین جمع کی تو یہ ضرور ہوا کہ ۱۷۷۹ء مین نظام کو لکہا جاوے کہ وہ حکم انکی اخراج کا جاری کرے اور نظام کے حکم کا تو کچہ نتیجہ مترتب نہین ہوا مگر ۱۷۸۰ء مین نظارت جنگ کو جب حیدرعلی نے دہمکایا تو اوسنے درخواست حمایت انگریزون سے کی اور گورنمنٹ مدراس نے وعدہ نمبر ۴ کیا کہ وہ ضلع گنتور اونکو مستاجری مین دیگا اور فوج فرانس کو نکالدیگا اور فوج انگریزی کافی واسطے حفاظت ضلع مذکور کے رکہیگا یہ عہدنامہ جو بغیر اطلاع نظام کے منعقد ہوا تو نظام نے اوسکو انفساخ عہدنامہ ۱۷۶۸ء متصور کیا اور گورنمنٹ اعلی نے بہی اوسکو نامنظور کیا ضلع گنتور جو اس عرصہ مین نواب بکرنانگر بمستاجری بمیعادی دس سال کے دیا گیا تھا واپس ملا بنام نظام کو دیا گیا اور وہ راضی پاسداری ناجائز جو در باب تکرار اوس عہدنامہ کے جو ۱۷۷۵ء مین فیمابین گورنمنٹ بمبئی اور راگوبا کے ہوا تہا باعث شرمندگی در باب تکرار عہدنامہ کے ہوئی جو فیمابین گورنمنٹ اعلے اور گورنمنٹ مدراس کے واقع ہوئی ۔

۱۷۸۲ء مین نظارت جنگ نے وفات پائی اور سرکار گنتور جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا تہا اہلکاران نظام نے لیلیا لہذا ۱۷۸۸ء مین ایک صاحب رزیڈنٹ اس غرض سے حیدرآباد بہیجا گیا کہ وہ ضلع مذکور واپس طلب کرے اور خراج جو نظام کو دیا جائیگا اوسکی تنقیح کرے اور کیونکہ خراج کا دینا جیسا کہ ۱۷۶۸ء مین طے کیا تہا واپسی ضلع گنتور کی از روے نمبر ۵ کے قرار پائی مگر تکرار جو بابت بقایا خراج کے تہی اوسکا فیصلہ حیدرآباد مین ہوسکا بتراضی طرفین تصفیہ اوسکا منحصر اوپر گورنر جنرل بہادر کے رکہا گیا اور میر عبدالقاسم واسطے عرض حال کے کلکتہ کو روانہ کیا گیا بعد مجرا دینے اوسقدر خراج کے جو نظام نے گنتور سے تحصیل کیا تہا بقایا ادای گورنمنٹ انگریزی مبلغ نو لاکہ سالانہ قرار پایا میر عبدالقاسم کی پیغامبری سے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۶ بہ تصریح عہدنامہ ۱۷۶۸ء منعقد ہوا از روی اس عہدنامہ کے جو بصورت ایک چٹہی کے منجانب لارڈ کورنوالس صاحب کی تہی مگر حکم عہدنامہ کا رکہتی تہی اور اوسکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی نے اپنی اوپر فرض گردانی تہی یہ تصریح ہوئی کہ جو عبارت ذیل شرط ششم عہدنامہ ۱۷۶۸ء مین درج ہے کہ جب کبہی حالات امور اجازت دیگے اوسقدر فوج دکہن مین جائیگی فقط اوس سے یہ مراد ہے کہ فوج مشروط شرط مذکور جب نظام درخواست کرین اوسوقت دیجائیگی بشرطیکہ فوج مذکور بمقابلہ کسی دوست گورنمنٹ انگریزی کے بہیجی نجاوے ۔

جب اول جنگ ٹیپو سلطان کے ساتھ شروع ہوئی تو لارڈ کورنوالس صاحب نے ہر طرح کی کوشش اسمین
کی کہ نظام اونکے ساتھ متفق ہون اور یہ وعدہ کیا کہ جو فائدہ اس جنگ مین ہوگا اوسمین سے حصہ معقول
نظام کو دیا جائیگا پس ایک عہدنامہ جنگ وصلح نمبر ۲ نظام کے ساتھ بتاریخ ۴ ماہ جولائی ۱۷۹۰ء عیسوی
قرار پایا اس عہدنامہ مین پیشوا بھی شامل ہوا اور یہ شرط ہوئی کہ نظام اور پیشوا دونو متفق ہوکر ملک ٹیپو سلطان پر
حملہ آور ہون اور دس ہزار سوار گورنمنٹ انگریزی کو دین انکا خرچ گورنمنٹ دیگی اور جو ملک فتح ہوگا اوسکا مساوی
حصہ کیا جائیگا اور جو بعض زمیندار اور جنگل کے رہنے والے باتحت نظام اور پیشوا کے ہین اونکو اونکی حیثیت اصلی پر
قائم کرنا چاہیے اور اگر بعد صلح کے ٹیپو سلطان کسی احد الفریق کے ملک پر حملہ آور ہوگا تو باقی فریق اوسکے شریک
ہوکر سزادہی مین کوشش کرینگے بعد ختم ہونے لڑائی کے علاقہ جمعی تیرہ لاکھ سولہ ہزار پگوڈا کا حصہ نظام مین آیا
بعد طے ہونے صلحنامہ کے لارڈ کورنوالس صاحب نے حیدرآباد اور پونا سے کہا کہ جو عہدنامہ ۱۷۹۰ء مین
بمقابلہ ٹیپو سلطان کے ہوا ہے اوسکو ایک عہدنامہ محدودہ باہمی بنایا جاوے مگر بباعث توقف اور تساہل
پیشوا جسکے ارادہ مخالف ٹیپو اور نظام کے بیکار ہوجانے اگرچہ عہدنامہ اس مطلب کا یہ قرار پایا گو انتظام سے
زبانی رضامندی اونکی اس بارہ مین بیان کی پر یہ امر طے نہوا۔

اب مرہٹون نے اپنا دعوی تعدادی چوتھ مقابلہ نظام پیش کیا اور بیان کیا کہ اگر زر باقی ادا نہوگا تو جنگ
شروع ہوگی نظام نے امداد گورنمنٹ انگریزی چاہی مگر سرجان شور ازروی عہدنامہ مرہٹہ زیادہ اس سے
مجاز مداخلت تھا کہ وہ درمیان مین آکر گفتگو کرے جو لڑائی ۱۷۹۵ء مین شروع ہوئی تھی اوسکا نتیجہ صلح کردا
ہوا جسکے روسے نظام کو علاقہ جمعی پینتیس لاکھ روپیہ کا بابتہ ادای مبلغ تین کرور روپیہ کے اور عظیم الامرا
اپنے وزیر کو بطور اول بابتہ سرانجام ان شرائط کے مرہٹا کو دینا پڑا بعد ازین بعد وفات مادہوراو پیشوا کے
جو تکرار واقع ہوئی اوسمین تین ربع علاقہ کا جو نظام نے دیا تھا واپس لے لیا گیا۔

باعث رنج کے جو نظام کے دلمین بسبب انکار گورنمنٹ انگریزی دربارہ مدد دہی اور ہمراہ دینے فوج کمکی کے
بیچ وقت ضرورت اشد جنگ کے پیدا ہوا تھا نظام نے ایک دستہ فوج بسرکردگی افسران فرانسیس نوکر رکھا
اور فوج کمکی انگریزی کو موقوف کیا پس رسوم دوستی مین خلل واقع ہوا مگر قبل اوسکے کہ نتیجہ اوسکا ظاہر ہو
سرکشی عالیجاہ فرزند نظام نے پھر نظام کو بمجبوری فوج کمکی انگریزی کا دوبارہ طلب کرنا پڑا اور پونا سے
واپس آنا وزیر عظیم الامرا کا بھی مفید انگریزون کے تھا اور چونکہ ٹیپو سلطان کا خوف غالب تھا لہذا حیدرآباد

سے اتفاق کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور عہدنامہ نمبر۸ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء قرار پایا جسکی رو سے فوج لکی
درائی ہوئی اور چھ پلاٹن کی قرار پائی جسکا خرچ جو بیس لاکھ سترہ ہزار ایکسو روپیہ سالیانہ قرار پایا اور نظام کی
فوج فرانسیس کی برخاستگی ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی بطور ثالث درمیان نظام اور پیشوا کے ہوئی اور شرط عہد
قرار پائی کہ اگر پیشوا اس انتظام سے راضی نہو تو جو مطالبہ بیجا اور نامناسب مرہٹا کرے اوسکے بارہ مین حمایت
نظام کی کیجاوے

۱۷۹۹ء مین جو دوسری لڑائی ٹیپو سے ہوئی اوسمین فوج لکی اور فوج نظام دونو فوج انگریزی کے ساتھ
شفیق ہوئین اور بعد شکست سرکار ٹیپو کے نظام کو از روے عہدنامہ میسور نمبر۹ کے اضلاع جمعی چھ لاکھ سات ہزار
مین چھبیس پگوڈا کا راگا ملا اور بعد ازان جو علاقہ پیشوا کو دیا گیا تھا مگر اوسنے اوسکے لینے سے انکار کیا تھا اوسکے
گورنمنٹ اور نظام کو دیے گئے

جو امور بخلاف ٹیپو کے عمل مین آئے اوس سے مرہٹونکو نہایت رشک ہوا اس سے اونکی طرف سے
اندیشہ بھی پیدا ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے استحکام دینا عہدنامہ نظام کو مناسب تصور کرکے عہدنامہ
نمبر۱۰ تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۰ء منعقد کیا جسکی رو سے دو اور پلاٹن پیادگان اور ایک رجمنٹ سواران فوج لکی
مین زیادہ کی گئی اور اوسکے خرچ کے واسطے نظام نے کل علاقہ جمعی قریب ۶۳ لاکھ پگوڈا کا جو اوسکو از روی عہدنامجات
میسور ۱۷۹۲ء و ۱۷۹۹ء کے حاصل ہوا تھا دیا مگر اسمین کچھ فرق کا تبادلہ بنظر حدود بندی مناسب کے عمل مین
آیا اور اس عہدنامہ سے تنقیح سب امور کی ہوگئی جو فوج لکی کے متعلق ہے اور نظام کو کل حکومت اپنے علاقہ
کی حاصل ہوئی اور ممانعت ہوئی کہ کسی ریاست غیر سے امور ملکی مین کتابت نکرے اور گورنمنٹ انگریزی کو
بیچ مقدمات مابین نظام اور دیگر ریاست کے ثالث قرار دیا بباعث سلوک طریق نظام کے جو جنگ اول
مرہٹا مین اوسنے ظہور مین آیا اور نیز بسبب اسکے کہ اوسکے اہلکاران نے مجروحین جنگ کو ضلع دولتاباد
اور ضلع در رو مین آنے نہین دیا ایک شرط عہدنامہ ۱۸۰۰ء مین ایزاد کی گئی جسکی رو سے یہ عہد ہوا کہ فریقین
اپنے اپنے قلعہ مین وقت ضرورت فوج فریق ثانی کو آنے دے

۱۸۰۲ء مین عہدنامہ نمبر۱۱ دربارہ بہبودی تجارت فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور حیدرآباد کے منعقد ہوا
جسکی رو سے محصول اشیا وارادہ برآمد پانچ روپیہ فیصدی قرار پایا اور طریق تحصیل محصول مذکور قائم کیا گیا اور بنا
اون محاصل کے جو از روی اس عہدنامہ کے قرار پائے باقی اور سب محاصل راہداری وغیرہ ملک نظام

مین عرصہ قلیل سے موقوف ہوگئی اور محصول غلہ بھی موقوف ہوا اور جو ممانعت باہر لیجانے غلہ کی سابق ہوئی تھی وہ بھی موقوف ہوئی

نظام علی نے ۱۸۰۳ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند سکندر جاہ اوسکی جگہہ گدی نشین ہوا اسنے تکلفات عرفیہ کا پابند ہوکر اپنی منظوری شاہنشاہ دہلی سے حاصل کی بروقت گدی نشینی سکندر جاہ کے جمیع عہدنامجات سابقہ کی منظوری بھجوائی بمہر اسکے ہوئی بعد ختم ہونے جنگ مرہٹا کے نظام نے از روی عہدنامہ حیدرآباد نمبر ۱۳ مرقومہ ۲۸ ماہ اپریل ۱۸۰۴ع کے علاقجات دکن جو سیندھیا اور ناگپور سے فتح مین ملی تھی حاصل کیے ۱۸۰۸ع مین میر عالم وزیر نظام و دوست صادق گورنمنٹ انگریزی نے وفات پائی چونکہ بنا بر قائم رکھنے دوستی کے یہ لازم تھا کہ وزیر نظام خیرخواہ انگریزان ہو لہذا تکرار طول طویل اور دقت طلب نظام کے ساتھہ درباب تقرری وزیر واقع ہوئی آخرکار منیرالملک نامزد ہوا اگرچہ شرط ہوئی کہ وہ امور ریاست مین خود مداخلت و مصروفیت نکریگا اور کل انتظام متعلق چندولال کے جو کلیۃً متوسل گورنمنٹ انگریزی کا تھا اور گورنمنٹ کے ذریعہ سے ترقی اوسکی اس درجہ کو ہوئی تھی رہیگا جو نظام جسکی ثابت قدمی پر شبہہ تھا علیحدہ رہتا تھا اور کچھہ تعلق امور ریاست سے نہین رکھتا تھا ماتحت چندولعل کے اور آراستگی فوج کی شروع ہوئی اور ایک فوج آراستہ بسرکردگی افسران انگریزی مرتب ہوئی

یہہ فوج نظام بیچ جنگ پنڈارا و مرہٹا کے ۱۸۱۷ع مین بہت کارآمد ہوئی اور بعد شکست پیشوا کے ان خدمات پر بموجب عہدنامہ نمبر ۱۴ مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ع کے لحاظ ہوا اور اوسکی روسے نظام کو بہت علاقجات دیے گئے اور جسقدر بقایا مالگذاری پیشوا کا اوسکے ذمہ تھا وہ معاف ہوا اور پھر کوئی مطالبہ بابتہ بقایا کے ذمہ اوسکے نرہا اور چند علاقجات کا تبادلہ بنظر صحت اور سہولیت حدبست کے وقوع مین آیا نظام کو ہدایت ہوئی کہ وہ حقوق زمینداران علاقجات کا جو اوسکو ملے تھے لحاظ رکھے مگر یہہ شرط ایسی تھی کہ اوسکے باعث ہمیشہ تکرار نازیبا ساتھہ اوسکے دربار ہونے لگی آخرکار ۱۸۲۲ع مین ایک صاحب اسلیے تحقیقات دعاوی کے جو اس شرط کی روسے قائم تھی مقرر ہوا اور دعاوی جو منظور ہوے اونکی تعداد زر قریب ایک لاکھہ اکیسو سینتالیس سکے تھی

سکندر جاہ نے ۱۸۲۹ع مین وفات پائی نصیرالدولہ اوسکا فرزند جانشین ہوا اور اوسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۱۵ قرار پایا جسکی روسے جمیع عہدنامجات سابقہ منظور ہوے بیچ سال اخیر حکومت سکندر جاہ کے ملک کا ابترا

نقصان، انتظام چندولعل سے ہے جسکا کوئی ذمہ دار نہ تھا ہوا ملک اونکی مستاجرون کے سپرد ہوئی جو اپنے اشخاص [illegible] مین خود حاکم تھے لہذا اسکا نتیجہ مین یہ تھا کہ نہایت ظلم ہونے لگا اور فوج آراستہ بسرکردگی افسران انگریزی جسکو چندولعل نے ترتیب دیا تھا اکثر اوقات براے اوفاع تائرہ سرکشی علاقجات مین مطلوب ہوتی تھی — ملک گویا قبضہ کردہ وزرائ مین تھا اور راستہ مین امنیت نہ تھی صرف جمعیت ہمراہیان مسلحہ راستہ چلتا تھا لہذا بنابر دوبارہ قائم کرنے انتظام کے یہ ضروری ہوا کہ افسران انگریزی اضلاع ملک مین مامور کیے جاوین لہذا ایسا ہی ہوا اور اونہون نے تشخیص جمع ادائی کری اور اونکے اہتمام سے انتظام ملک بہتر ہوا اگرچہ ملک پر قرضہ سوکاران او گورنمنٹ انگریزی کا ہو گیا تھا لہذا جمع ادائی سالیانہ جو سوکاران شمالی سے انتظام کی رہتی تھی با تہ مبلغ ایک کروڑ چھیاسٹھ لاکھ چھیاسٹھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ کے خرید لیے گئے اور اس ذریعہ سے دربار انتظام مشکلات اور تکالیف سے رہا ہوا

جب نظام [illegible] کی [illegible] ریاست [illegible] درخواست کی کہ مداخلت صریح افسران انگریزی کی بیچ انتظام ملک [illegible] یہ درخواست منظور ہوئی اور اسکا اطمینان دی گئی کہ بشرطیکہ وہ اوس بندوبست کو جو افسران انگریزی نے کیا ہے تا انقضاے میعاد بندوبست مذکور قائم رکھیگا تو گورنمنٹ انگریزی دست مداخلت کوتاہ کرینگی اور نظام کو کل اختیار عزل و نصب وغیرہ و دیگر امور انتظام ملک مین حاصل رہیگا مگر مداخلت کا موقوف ہونا منتج اوسی بدنظمی اور بدانتظامی کا ہوا اور ہر ایک صیغہ اور دفتر ریاست مین ابتری نے راہ پائی اور اعتبار ریاست اسقدر جاتا رہا کہ ساہوکاران قرضہ دینے سے انکار کرنے لگے لہذا چندولعل نے ۱۴ ستمبر ۱۸۴۳ء کو پایہ وزارت سے استعفا دیا

واسطے چند ماہ کے نظام نے خود سرانجام امور ریاست مین مصروفیت اختیار کی مگر آخرکار بمنظوری گورنمنٹ انگریزی اوس نے سراج الملک پسر منیر الملک وزیر سابق کو پایہ وزارت پر مامور کیا اب تنخواہ کنٹنجنٹ کی بہت باقی تھی اور روپیہ خزانہ انگریزی سے لیا گیا اور ۱۸۵۱ء مین نظام کو صاف کہا گیا کہ اگر اور روپیہ لینا ضرور ہوگا تو ضمانت مین علاقہ مستغرق کرنا ہوگا اصلیت کنٹنجنٹ کی از روے شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۸۰۰ء سے ہے جسکی رو سے نظام نے اقرار کیا بادقت جنگ وہ چھ ہزار پیادہ اور نو ہزار سوار واسطے شریک کار ہونے ساتھ فوج انگریزی کے دیگا اور اگرچہ عہدنامہ کی رو سے بعض وقت فوج نظام کا کام لیا مگر تعمیل اوسکی اسطرح ہوتی تھی کہ جزو فوج مذکور ہر وقت جنگ و صلح مین آراستہ اور آمادہ خدمتگذاری رہا کرتا تھا

جزو فوج نظام مین افسران انگریزی ماموری تھی اور اوس فوج مین کئی مرتبہ عزل و نصب باستدعاء صاحبان رزیدنت
کے اور خصوصًا مسٹر ہنری رسل صاحب کے ۱۸۱۶ء مین ہوا اور اسکی ترتیب حسب قانون جنگی ہوتی
رہی تاہم فوج کنٹنجنٹ ایک جزو فوج نظام تھی کسی وزیر نے یعنی نہ سراج الملک و راجہ چندولال و شمس الامرا
نے جو بعد از سراج الملک کے منظوری گورنمنٹ انگریزی ۱۸۴۳ء و ۱۸۴۶ء مین مامور ہوے تھے خیال اداے
زر قرضہ کا کیا لہذا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء درخواست اداے قرضہ کی گئی مگر کوئی تدبیر اوسکی عمل مین نہین
آئی پس ۱۸۵۱ء مین درخواست ہوگی کہ علاقہ بنابر اداے قرضہ جواب مبلغ ... لکھ روپیہ ہوگیا تھا سپرد کیا جاے اس
پر مبلغ ... لکھ روپیہ فی الفور نقد ادا ہوا اور یہہ اقرار ہوا کہ بابت باقی کے مالگذاری چند علاقہجات کی مکفول
کیجاینگی لہذا درخواست سپردگی علاقہ مسترد ہوئی مگر کوئی امر بہتری کا وقوع مین نہین آیا اور صاحب رزیدنٹ کو
بھی مجبوری روپیہ واسطے ادائی تنخواہ کنٹنجنٹ کے دینا پڑا اور ۱۸۵۲ء مین پھر روپیہ قرضہ کا ... لکھ سے
زیادہ ہوگیا

کچھ انتظام جدید نہایت ضروری پڑا لہذا ۱۸۵۳ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۶ نظام کے ساتھ
منعقد ہوا جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ایک فوج لکی جو پانچ ہزار پیادہ اور دو ہزار
سوار اور چار اتواب قیلدار تلوری سے کم نہوگی رکھینگے اور اوسکا خرچہ اور نیز بعض پنشن اور سود زر قرضہ
ادا کرینگے اور انتظام نے اسکی کفالت مین بعض اضلاع جنکی پچاس لاکھ روپیہ کی نکاسی کے سپرد کیے
اس شرط پر کہ صاحب اوسکا حساب نظام کو ملا کرے اور جو مالگذاری زائد از خرچہ ہوگی وہ نظام کو دیجاے
اس عہدنامہ سے فوج لکی اور کنٹنجنٹ نظام کے کام آتا ہے اور ہنگام جنگ وہ خود فوج کثیر کے دینے
ی رہا اور یہہ کنٹنجنٹ آیندہ جزو فوج نظام نہین رہی بلکہ فوج لکی منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے
سر انجام امور نظام کے قرار پائی

نصیر الدین نے ۱۸۵۷ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند کلان افضل الدولہ نظام خان جانشین
ریاست ہوا پیچ لمو ۱۸۵۷ء کے حیدرآباد مین انتظام کا رکھنا باعانت فوج سرکار ملک دکھن واسطے
ہند مین بہت ضروری تھا ایندہ سن کی اس سبب سے قوی ہوئی تھی کہ وہان حاکم بنا ہوا تھا اسی لحاظ
سے اومنوں نے بتاریخ ۱۷ ماہ جو کوٹھی رزیڈنٹی پر حملہ کیا مگر شکست پائی صاحب رزیڈنٹ کی کوشش
جو واسطے قائم رکھنے انتظام کے کی گئی اونت لایقہ سالار جنگ برادرزادہ سراج الملک جو اسوقت وزیر

نظام تھا اور جسکی ماموری منظوری گورنمنٹ انگریزی بعد وفات اوسکے عموی کے ۱۸۵۳ء مین ہوئی تھی کارآمد ہوئی سالار جنگ نے خوش تدبیری اور موقوفی طریق مستاجری سے ملک کی بہتری اور انسداد غارتگری روہیلان جنہون نے اسقدر عرصہ دراز سے ملک کی امنیت مین تخلل ڈال رکھا تھا عمل مین لائے

باعث شرط عہدنامہ ۱۸۵۳ء کے جسکی روسے حساب سالیانہ اون علاقجات کا جو سپرد ہوئے تھے نظام کو دینا مشروط ہوا تھا نہایت دقت او تکرار پیدا ہوئی اور نیز ازروے عہدنامہ تجارت ۱۸۰۲ء کے بھی جسکی روسے پانچ روپیہ فیصدی تحصیل کرنا پڑتا تھا باعث وقت عائد ہوئی لہذا بنظر رفع کرنے ان تکالیف اور دقت کے اور نیز بنظر انعام دینے نظام کے بنابر خدمات الٰقہ ۱۸۵۷ء کے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء منعقد ہوا جسکی روسے زر قرضہ پچاس لاکھ روپیہ والی نظام معاف ہوا اور علاقہ شوراپور جو باعث سرکشی راجہ متعلقہ کے ضبط ہوگیا تھا نظام کو عنایت ہوا اور اضلاع دہراسیو و رایچور دو آب نظام کو واپس ملے اور نظام نے بعض اضلاع برلب کنارہ دریای گوداوری جسمین تجارت بلا محصول ہوگی سپرد سرکار کردیے اور اقرار کیا کہ باقی اضلاع سپرد شدہ برار معہ دیگر اضلاع کے جن سبکی تخمینی ۳۲ لاکھ روپیہ ہوگی بطور ضمانت بانصرام اوس حصہ عہدنامہ ۱۸۵۳ء رہینگے اور یہ بھی اقرار کیا کہ بابت آمدنی ان سب اضلاع سپرد شدہ کے کچھ حساب طلب نکیا جاے گا اب گورنمنٹ انگریزی کی غرض یہہ ہے کہ حکومت کل ان اضلاع سپرد شدہ کی حاصل ہوتا کہ جسطرح چاہین اوسکا انتظام کرین مگر اسپر نظام کسیطرح راضی نہین ہوا عہدنامہ ۱۸۶۰ء کچھ کمی بیچ محاصل اشیاء درامد و برامد علاقہ نظام کے نہین کرتا یہہ سب محاصل حسب دستور پانچ روپیہ فیصدی قائم رہے ہے باستثناء ملک کے جسپر نظام کو اجازت دی گئی ہے کہ محصول زیادہ لیا کرے تاکہ وہ برابر اوس محصول کے ہو جو گورنمنٹ انگریزی افیون پیداوار حیدرآباد پر لیتی ہین منظوری دو علاقجات کی جو رشتہ داران راجہ مرحوم شوراپور کے قبضہ تھے اور نیز زر پنشن حین حیات بیوگان کے جسکی تعداد چھبیس ہزار آٹھ سو روپیہ ہے گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی

باعث نزاع فیمابین نظام و وزیر نظام کے نظام نے ۱۸۶۱ء مین بخلاف فہمایش صاحب رزیڈنٹ چاہا کہ سالار جنگ کو پایہ وزارت سے معزول کرے مگر گورنمنٹ انگریزی نے اپنی منظوری بنابر طرفداری ایسے وزیر کے جسنے اپنے عہدہ کے کام کو اس خوبی سے سرانجام کیا تھا نہ دی اور نظام کو فہمایش کی کہ کوئی حاکم کسی لیاقت او قوت کا ہو ایسے وفادار اور لائق وزیر سے علیحدگی نہین کر سکتا اور نظام کی کارروائی او

طرح پر سوائے طریق دانائی اور انصاف کے تصور کیجائیگی پس سالارجنگ اپنے عہدہ پر قائم رہا
نظام کو خطاب اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ آوڈر اوف دی ستار اوف انڈیا یعنی شہر سند کا عنایت ہوا
سنہ ۱۸۶۱ع مین اوسنے ازروی عہدنامہ نمبر ۱۰ کے صاحب ریذیڈنٹ کو اختیار دیا کہ وہ تحقیقات اون سب جرائم
کی کیا کرین جو یورپ یا زادہ دیگر اشخاص سے ملک حیدرآباد مین صدور ہوئی ہون اور اونکی سزا دہی بھی صاحب موصوف
کیا کرین اصل مطلب اس سند کا اسمین تھا کہ اس سے ثبوت اس امر کا پایا جاتا تھا کہ نظام نے صاف دلی اپنی
رضامندی اس امر مین دی کہ ایسے جرائم کی تحقیقات افسران گورنمنٹ انگریزی کیا کرین اور اونکی اپنی دربار
کی عدالت کو کچھ اختیار اوسمین نتھا مگر سند کی رو سے اختیار تجویز اور سزا دینے کا ایسے مقدمات مین جنمین
رعایا ہی انگریزی مجرم جرم ہو تو نہ ملک نظام ہون صاف نتھا اور گورنمنٹ انگریزی صرف ایسے اختیارات
دیسکتے ہین کارروائی صاحب ریذیڈنٹ کی لہذا اوسیقدر تھی جسیقدر حدود معینہ سند تھے یعنی ایسے مجرمان کو
واسطے تحقیقات کے سپرد عدالت انگریزی جو علاقہ انگریزی مین موجود ہو کرین

نظام کو ایک سند نمبر ۱۹ ملی تھی جسکے رو سے یہ اجازت ہوئی تھی کہ کوئی شخص گدی نشین ریاست جو
ازروے شرع محمدی و رواج خاندان ہوگا منظور کیا جائیگا

رقبہ ملک حیدرآباد کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible] نفر مین ہے
نظام کا جاگیردار ماتحت صرف ایک راجہ گودول ہے جسکا کل اختیار اپنے علاقہ مین ہے اوسوقت تک
ہے جبتک وہ ۸۰۰۰ لکہ روپیہ بطور خراج ادا کرتا رہے

نمبر ۱
عہدنامہ نظام ۱۷۵۹ع

نقل درخواست جو کرنیل فورڈ صاحب نے بنام نواب صلابت جنگ اور منظوری اوسکی بدستخط خاص
بنام سرکار سلی پتام معہ آٹھہ علاقجات کے اور نیز سرکار نظام پتام اور اضلاع کنداویرو و کامینور انگریزی
کمپنی کو بطور انعام دیجائیگی اور سند اونکی جسطرح فرانسیس کو دی گئی تھی انگریزونکو بھی دیجاے
نواب صلابت جنگ افواج فرانس کو جو اوسکے علاقہ مین ہین عرصہ پندرہ روز مین دریای گنگ سے عبور
کراکر نکالدیگا اور اونکو بمقام پوندیچری یا کسی اور مقام باہر حدود دکہن سے آنروی دریای کشنا روانہ کردیگا اور آیندہ
اونکو اپنے ملک مین کسی جہت سے آباد ہونے ندیگا اور نہ اونکو اپنی ملازمی مین رکھیگا اور نہ اونکی مدد کریگا او

اونکو اپنی مدد کیواسطے طلب کریگا

نواب کچھہ مطالبہ غازی پتی راؤ سے بابتہ آمدنی اون سرکارون سے کہ جو پاس فرانسیس کے رہی اوسکی
آمدنی اوسنے تحصیل کی ہے نکرینگے اور نہ کچھہ اوسکا حساب اوس سے طلب کرینگے اور نہ مطالبہ
آمدنی اپنی ملک کی سال حال مین اوس سے کرینگے بلکہ اوسکو بلامزاحمت اوسمین سے لینے دینگے اور وہ حسب
معاوضہ محاصل اپنے ملک کے جو بوقت والد و یا اجداد قبل عملداری فرانسیس کے تھا اور جسقدر سرکار مین پایا جاتا تھا
اوسیقدر وہ اب دیگا اور اوسیطرح کارروائی کیا کریگا اور اگر وہ یعنی راجہ اس امر کو منظور نکرے تو نواب کو اختیار
ہے جو چاہین کرین اور نواب ہرحال مین دشمنان انگریزی کی اعانت نکرینگے اور نہ اونکی حمایت اور حفاظت کرینگے
کمپنی انگریزی بھی نواب کے دشمنون کی حمایت اور حفاظت نکرینگے

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۱۷۲ھ مطابق ۱۴ ماہ مئی ۱۷۵۹ء

مین قسم خدا اور اوسکے رسول اور قران پاک کی کرتا ہون کہ مین بخوشی درخواست مندرجہ کاغذ ہذا کو منظور
کرتا ہون اور ہرگز اوس سے سرمو انحراف نکرونگا

فرمان مغل یعنی شاہنشاہ دہلی بنام سرکاران شمالی ۱۷۶۵ء

اس ایام خوشی مین فرمان ذی شان واجب الاذعان مابدولت اصدار ہوتا ہے اس مراد سے کہ
چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکن نے سرکار سکاکول وغیرہ کمپنی فرانس کو دیے اور اسوجہ سے
کہ اوسکی منظوری مابدولت نے بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہین فرمائی لہذا عالیمنزلت رفیع القدر
خوانین ذی شان امیر الامرا شجاعت شعار وفادار جان نثار لائق العنایت والمرحمت دوستان صادق
و واثق قدم خیرخواہان بلا اشتباہ انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر فرانسیس کو وہان سے خارج کیا حضور
مابدولت نے بنظر وفاداری و خیرخواہی عالیمنزلت رفیع القدر انگریزی کمپنی موصوف کے تخت گاہ بنیاد
جہان سے سرکاران مذکورین بطور انعام بلاشرکت احدی شروع فصل تنکول ۱۱۷۲ فصلی مطابق ماہ اپریل
۱۷۶۲ء سے عطا کیے لہذا تمہیں اور تمہارے فرزندان و امرایان و وزرا و حاکمان و متصدیان دیوانی
و متکفلان ممالک مابدولت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال پر مدام و مستدام لازم ہے کہ کوشش
بلیغ بیچ استحکام اور تعمیل احکام عالی کے کرکے انگریزی کمپنی مذکور اور اوسکی اولاد اور ورثا کو واسطے
دوام کے سرکاران مذکورین سپرد کرو اور اونکو بری محصول عزل و تبدل سے تصور کرکے کسیطرح مزاحم

اور نکے سہو اور نہ اونکو وقت یا بتہ ابواب دیوانخانہ اور نیز رسوم عدالت شاہنشاہی سے کے ندو

اس فرمان عالی کو حکم محکم تصور کرکے تعمیل بلاتفاوت کرو

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

خلاصہ بر پشت فرمان

از سکرتری بدین خلاصہ کہ شاہنشاہ نے براہ عنایت ایک درخواست کو جو منجانب کمپنی تھی اور اوسی تاریخ کی تھی جس تاریخ کا فرمان تھا بدین خلاصہ منظور فرمایا کہ چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکھن نے سرکار سکاکول وغیرہ فرانس کمپنی کو دیے اور چونکہ بباعث اسکے کہ شاہنشاہ نے اوسکی منظوری بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہیں کی تو عالیجناب رفیع القدر انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر وہاں سے فرانس کو نکال دیا لہذا شاہنشاہ نے بنظر وفاداری انگریزی کمپنی مذکور کے اونکو بلاشرکت احدے سرکاران مذکورین بطور انعام عطا کیے

بعد ازان دو احکام مغل یعنی شاہنشاہ دہلی صادر ہوے ایک بدستخط خاص بنام شاہزادہ مرزا احمد اکبر شاہ بہادر بدین ارشاد کہ وہ مطابق احکام فرمان کے تعمیل کرے

اور دوسرا اس غرض سے کہ انگریزی کمپنی زیر حکم اور شامل رسالہ شاہزادہ رہے

اس سب پر تصدیق بمہر قاضی عنایت اللہ کے اس مراد سے ہے کہ یہہ نقول مطابق اصل کے ہین

نمبر ۲

عہدنامہ نظام ۱۷۶۶ء

عہدنامہ آبرو و مہربانی و اتفاق و یکجہتی دوامی فیمابین جناب نواب صاحب والا مقام اظہر من الشمس نواب آصفجاہ نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مہری و دستخطی و مصدقہ نواب صاحب موصوف ایک فریق اور جان کالیسر صاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی جنکو اختیارات کل منجانب کمپنی عطا ہوے تھے مرقومہ مقام حیدرآباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء

شرط اول

دونو فریقین معاہدہ بتعمیل اس عہدنامہ آبرو و اتفاق و یکجہتی کے قسمیہ وعدہ اعانت باہمی ادا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ایک فریق کے دشمن کو دشمن فریق ثانی اور نیز ایک فریق کے دوست کو دوست فریق ثانی

متصور کرینگے

شرط دوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بالعوض اوس عنایات شایان کے جو اونکی نسبت نوابصاحب نے کی ہے یعنی سند پانچ سرکاران ایلور اور سکاکول اور راجہ مندری اور مصطفی نگر اور مرتضی نگر کی اونکو عطا ہوئی ہے جسکی رو سے سرکاران مذکورین انکو اور اونکے ورثا کو واسطے دوام اور استدام کے عنایت ہوئی ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے تصفیہ معاملات واجب اور صحیح نوابصاحب کے حسب ضرورت آمادہ اور مستعد رکھینگے اس شرط پر کہ جب کبھی نوابصاحب اپنے علاقہ مین یا کرناٹک مین [illegible] اونکو اختیار حاصل رہے گا کہ دستہ فوج مذکور کا ایک جز یا کل [illegible] یہانسے لیجائین اور وہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اگر ایسا موقع خدانخواستہ ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع پیشتر از وقوع نوابصاحب کو کردینگے

شرط سوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہہ بھی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ جس سال مین اونکی فوج کی اعانت درکار نہوگی اوس سال مین وہ نوابصاحب کو بالعوض عطیہ سرکاران مذکورین رقوم مفصلہ ذیل بموجب قسط اقرار شرط ششم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے یعنی بالعوض تین سرکاران راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر کے پانچ لاکھ روپیہ اور بابتہ سرکاران سکاکول و مرتضی نگر کے بعد اونکے قبضہ مین آنے کے اور وہان بندوبست ہوجانے کے دو لاکھ روپیہ فی سرکار ادا کرینگے یعنی کل نو لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے

شرط چہارم

سرکار سکاکول کا بندوبست سرکار کمپنی بعنایت ایزدی جسقدر جلد ممکن ہوگا کرینگے مگر بابت سرکار مرتضی نگر کے بلحاظ اسکے کہ نوابصاحب نے ازروی عہدنامہ سابق سرکار مذکور کو اپنی برادر بسالت جنگ کو جاگیر مین عطا کی ہے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسپر قبضہ تا حصول رضامندی نوابصاحب یا تاحیات برادر صاحب موصوف نکرینگے مگر بنظر رفع کرنے تمام دقت اور تکرار آیندہ جو نسبت اوسکے متصور ہے کمپنی مذکور اپنا ارادہ نسبت اوسکے جو کچہہ ہے وہ شرط ذیل مین درج کرتے ہین

شرط پنجم

چونکہ سرکار مرتضی نگر بہم سرکار نظام تمام اور ملک کرناٹک کے ہے اور بموجب عہدنامجات اور
دوستی سابقہ کے کمپنی مذکور پر ان دونو سرکاروں کی حفاظت فرض اور واجب ہے لہذا اگر بقضاء جنگ
یا کوئی اور کام مقدمہ یا ملازم کچھہ فساد ایسا کرے جس سے تخلل سرکاران مذکورین کا گمان ہو تو کمپنی مذکور کو
اختیار حاصل ہوگا کہ وہ فوراً سرکار مذکور پر اپنا قبضہ کرلینگی

شرط ششم

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کمپنی موصوف نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے
اعانت نواب صاحب کے تیار اور مستعد رکھینگی لہذا فریقین یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اخراجات دستہ فوج مذکور
کے اسطرح ادا ہونگے یعنی اگر خرچ اوس فوج کا جو نواب صاحب کو درکار ہوگی پانچ لاکھہ روپیہ سے جسکے
ادا کرنیکا وعدہ بالعوض تین سرکاران راجہ مندری اور ایلور اور مصطفی نگر کے ہوگیا ہے کم ہو تو کمپنی حساب بقایا
کا نواب صاحب کو سمجھا دینگی اور جو ایسا خرچ مذکور زیادہ ہو تو کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتی ہے کہ
کہ وہ خود ذمہ دار ادای خرچ اضافہ کے ہونگے اور یہہ بھی اقرار ہے کہ روپیہ وہ سرکاران سکاکول اور مرتضی نگر
کے سے جب وہ قبضہ مین آجائینگی بقدر ادا کرنا چاہیے

شرط ہفتم

بنظر وفاداری اور اتحاد اور یگانگی کمپنی مذکور کے اور بخیال اوس اعتبار کے جو نواب صاحب اوپر
رکھتے ہین نواب صاحب از راہ عنایت بذریعہ اس تحریر کے تمام بقایا اور دیگر مطالبہ جات تابتاریخ تحریر
ہذا کہ سرکارین مذکورین مین باقی ہے معاف کرتے ہین

شرط ہشتم

و بعوض تکمیل اعانت فوج آنریبل کمپنی کی جو کہ منظور کی گئی تو جو روپیہ کہ ایسا شرط سوم عہدنامہ ہذا مین مشروط ہے
وہ کمپنی مذکور وعدہ کرتی ہے مین کہ تین اقساط مین بطریق مصرحہ ذیل ادا کرینگے اور سرکار کی ضمانت کرادینگی
یعنی قسط اول بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور دوسری تاریخ ۳۰ ماہ جون اور تیسری تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو وہ ادا کیا کرینگے

شرط نہم

جب نواب صاحب مہم سے واپس بمقامات معمولی جائینگے اور افواج دیگر سرداران کو رخصت ہوجائیگی تو فوج کمپنی
مذکور کو بھی رخصت اپنے وطن کے جانیکی دیجائیگی

شرط دہم

نوابصاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اطلاع ہر امر ضروری کی جسمین اعانت فوج انگریزی کی درکار ہوگی کمپنی مذکور کو حتی الامکان پیشتر تین مہینے سے دیا کرینگے تاکہ وہ تیاری ضروری اس عرصہ مین کرین اور نیز تعداد فوج جو اوس کام کیواسطے ضروری ہوگی وہ خود حسب ضرورت تعین کرینگے نوابصاحب کچھہ تمیز نکرینگے اور چونکہ فتح ہر مہم کی اوپر انحصار رکھنے معاملہ کے ہے لہذا فریقین معاہد یہہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی فریق کسی کا افشا ایکدوسرے کی تجویز کرنیکے نکرینگے اسوقت تک جبتک سب درستی مہم مذکور کی ظہور مین نہ آوے

شرط یازدہم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بخیال اسکے کہ قلعہ الماس و محالات متعلقہ اوسکا پاس نوابصاحب کے رہے ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اب بھی اونکی ہی قبضہ مین رہینگے

شرط دوازدہم

نوابصاحب بنظر اسکے کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ کسقدر اعتبار تمام انگریزی کا کرتے ہین اقرار کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ قلعہ گندابلی مین بالکل فوج کمپنی مذکور کی رہے اور کمپنی بادائے شکریہ اسکے اقرار کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ ایک قلعہ دار اوسمین منجانب نوابصاحب رہا کرے اور جو جاگیر قلعہداری قلعہ مذکور کی مقرر ہے وہ اوسکو بحال رہے

شرط سیزدہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی واتفاق ویکجہتی باہمی فریقین معاہدہ کے نوابصاحب اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت ضرورت کمپنی مذکور کے اعانت اپنی فوج سے کیا کرینگے اور اونکو بھی اختیار اپنی فوج کی یا جزو فوج کی طلب کرنیکا اوسیطرح حاصل رہیگا جسطرح کمپنی مذکور کو ازروی شرط دوم عہدنامہ ہذا حاصل ہے

شرط چہاردہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی واتفاق ویکجہتی کے دونو فریقین معاہدہ قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلاتفاوت تمام اور ہر ایک شرط مذکورہ بالا کی تعمیل کرینگے اور اسوقت سے تمام شکوک باہمی رفع ہوگئے اور بنای [illegible] اعتبار دوامی وصحیحہ و مستحکم قائم ہوا تاکہ کلان امور ریاست دکھن کا دربار کمپنی ترقی حشمت اور دولت اور بہبودی ہوگا یعنی بعد تعمیل و تحتیظ ہر صہ بالا نواب صاحب ایک فریق نے اور جان کنالیڈ وصاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی نے جنکو

اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہین اسپراُنہنے اپنے دستخط اور مہر کردیے

المرقوم مقام [illegible] تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع

ترجمہ سند مہری نظام علیخان بابتہ پانچ سرکاران کے

بنام دیسمکہ و دیس پونڈی و مقدمان و کاشتکاران و ساکنان سرکار راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر و سکاکول و مرتضی نگر متعلقہ صوبہ حیدراباد واضح ہو کہ ازراہ عنایات بیغایات و مرحمت تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع سے کل سرکاران مذکورہ بالا باستثنار جاگیر مصطفی نگر معروف قلعہ کنداپلی اور معمولی دیہات متعلقہ کان الماس انگریزی کمپنی کو بطور انعام واسطے دوام اور استدام کے حسب درخواست کمپنی مذکور کے جسکو ہمنے منظور کیا ہے عطا ہوے اور بالعوض اونکے انگریزی کمپنی مبلغ نو لکھہ روپیہ سالیانہ دیا کریگی اور تمام اخراجات سبندی اونکے ذمہ ہونگے اور آفات ارضی و سماوی کا عذر بھی درپیش نہوگا لہذا تم دیسمکہ وغیرہ کو لازم ہے کہ بخوشدلی اہلکاران کمپنی مذکور کی اطاعت کیا کرو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ مصرحہ ادا کرتے رہو اور اس تحریر کو حکم محکم تصور کرکے متابعت اوسکی کرو

المرقوم تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع

ترجمہ فارغخطی مہری نظام علیخان

بنام عمدۃ الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک بائین گھاٹ از سرحد ملک پاپتا تا کنارہ آخر ملک مدورا اور نیز بنام اولاد و ورثاے عمدۃ الملک بہادر

بنظر وفاداری و اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر مذکور نے ہمارے دربار سے معرفت جنرل کلاد صاحب کے یہہ وعدہ اور اقرار کیا ہے اور بالعوض مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ کے حسب درخواست مذکورہ سند ہذا جسکو ہمنے منظور کیا ہے یہہ فارغخطی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کل ملک مذکورہ بالا کے بابتہ ماضی اور حال اور استقبال کے عطا ہوتی ہے

ترجمہ درخواست جو وکیل عمدۃ الملک بہادر نے گذرانی

بباعث وفاداری اور اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر نے حضور کے دربار سے معرفت جنرل کلاد صاحب کے جو وعدہ اور اقرار کیا ہے لہذا امید کہ بابتہ مبلغ پانچ لاکھہ روپیہ کے بابتہ ماضی و حال و استقبال کے ایک فارغخطی اوسکو یعنی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کرناٹک کے جو سرحد ملک ملتاد

سے سرحد انجیر تلک ملدو ارکاٹ واقعہ ہے عنایت ہو فقط المرقوم ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلاڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

چونکہ دشمن لوگون نے نہایت کاوش کرکے یہ بیانات خلاف واقعہ اور دیگر اطوار سے چاہا کہ شکوک و شبہات نواب صاحب کے دلمین ازجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ انوردی خان بہادر کے منقش کرین لہذا بنظر رفع کرنے آیندہ کے وجوہ ایسے خلاف بیانی و عرض گوئی کے اور مستحکم اور قائم کرنے باستحکام تمام اوس اتفاق واتحاد و وفاداری کے جو فیمابین نواب اور عمدۃ الملک بہادر موصوف اور انگریزی کمپنی کے وقوع مین آسے ہیہ مین جان کلاڈ بریگیڈیر جنرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ وہ کوئی امر خلاف خیرخواہی نواب یا برعکس دوستی و اتفاق جو بذریعہ کمپنی مذکور جس سے اب دوستی بجوشش دلی قائم ہوئی ہے نہین کرینگے اسکے ضامن کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے ہوتے ہین

المرقوم بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلاڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

مین جان کلاڈ صاحب بریگیڈیر جنرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ بہادر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ بموجب شرائط کے جو اوس سے طے ہوئی ہین عمدۃ الملک بہادر موصوف بعد عرصہ ایک مہینے کے میرے مدراس مین پہونچنے سے نواب عمدۃ الملک مبلغ پانچ لاکھ روپیہ سپاہو کان کو واسطے صرف نواب کے دینگے اسکی ضامن کمپنی ہوتی ہے

المرقوم بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

نمبر ۳۲

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی جو ساتھہ نواب کرناٹک و صوبہ دار دکھن کے سنہ ۱۷۶۸ء مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی منعقدہ بمقام قلعہ یعنی فورٹ سینٹ جارج فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین بشمول نواب والا جاہ عمدۃ الملک امیر الہند سراج الدولہ انوردی خان بہادر منصور جنگ فوجدار کرناٹک یا ٹن گھاٹ ایک فریق اور نواب والا مقام آصف جاہ نظام الملک میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ فوجدار صوبہ دکھن فریق ثانی معرفت آنریبل چارلس بورشیر صاحب پریذیڈنٹ و گورنر فورٹ سینٹ جارج

وکونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب والاجاہ عمدۃ الملک منجانب اپنے بحیثیت نواب کرناٹک و نواب ... الدولہ دیوان جسکو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ نظام الملک اور اوسکی ورثا او رجانشینان کے بحیثیت صوبہ دکن حاصل تھا ۔ المرقوم ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۸ع و چہارم ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری

چونکہ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع یا ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری ایک عہدنامہ بمقام حیدرآباد معرفت جنرل جان کلاد صاحب کے جنکو اختیارات کل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی حاصل ہے اور نواب آصف جاہ نظام الملک کی منجانب اپنے بحیثیت صوبہ دکن اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی و اتفاق شایان دوامی فیمابین فریقین معاہدین قائم ہو اور چونکہ کچھہ نااتفاقی پیدا ہوئی جسکے باعث عہدنامہ مذکور فسخ ہوگیا اور نائرہ جنگ مشتعل ہوا لہذا اب تمام جہان پر روشن ہو کہ اب نواب آصف جاہ موصوف نے باتفاق انگریزی کمپنی کے ساتھہ نواب والاجاہ کے ایک دوسرا عہدنامہ دوستی و اتفاق مستحکم تر کا بشرائط ذیل منعقد کیا ہے

شرط اول

چونکہ شاہنشاہ عالیجاہ قدر قدرت انجم فر ہندوستان شاہ عالم بادشاہ نے براہ عنایات خسروانہ و نظر اتحاد و خدمتگزاری انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پانچ سرکار مصطفیٰ نگر و راجہ مندری و سکاکول و مرتضیٰ نگر و کنداپلی بطور انعام کمپنی مذکور کو بذریعہ فرمان مورخہ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع یا ۲۴ ماہ صفر سنہ ۷ جلوس عطا کیے اور نواب آصف جاہ نظام الملک نے بحیثیت صوبہ دکن ازروی شرط دوم و سوم عہدنامہ مذکور کے بذریعہ سند مہری و دستخطی اپنے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو پانچوں سرکار مذکورہ بالا دین اب پھر آصف جاہ نظام الملک صوبہ دکھن منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ کمپنی مذکور اون پانچون سرکارونکو بطور اپنے حق اور مالکیت کے حسب شرائط ذیل اپنے قبضہ مین رکھین

شرط دوم

ازروی عہدنامہ حیدرآباد مذکورہ بالا یہہ مشروط تھا کہ جو نواب آصف جاہ نے سرکار مرتضیٰ نگر اپنے بھائی نواب امیر الامرا سراج الملک بہادر بصالت جنگ کو بطور جاگیر دی ہے تو کمپنی مذکور اوسوقت تک اوسپر قبضہ نہین کرینگے جبتک بصالت جنگ موصوف حی القائم رہیگا یا جبتک وہ نقض عہد دوستی کمپنی ساتھہ برپا کرنے فساد کے ملک نظام یا کرناٹک مین نہین کریگا اور اگرچہ کمپنی مذکور اپنا استحقاق قبضہ سرکار مذکور باعث بدوضعی سابقہ بصالت جنگ کرنیکے سے مگر تاہم منظر دوستی آصف جاہ و خاندان آصف جاہ

اور نیز اس نظر سے کہ آصف جاہ کو دقت بیچ دینے دوسری جاگیر واسطے پرورش بصارت جنگ کے ہو کمپنی مذکور عہد کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ بصارت جنگ اب ہی جاگیر مرتضی نگر اپنے قبضہ مین بشرائط سابقہ رکھے یا اوسوقت تک جبتک آصف جاہ اجازت لینے قبضہ کی کمپنی کو ندے بشرطیکہ بصارت جنگ مذکور فوراً اپنے علاقہ ادونی مین واپس آ ئے اور خط کتابت اور آمد و رفت وکیل حیدر نایک سے کے ساتھہ نرکھے مگر بامن و امان اور ساتھہ اتفاق انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے رہے اور نایک مذکور کو پناہ یا اعانت ندے اور نہ اوسکے ہمراہیونکو مدد دے اور نہ کسی دشمن کمپنی یا دشمن نواب والاجاہ کو پناہ دے اور اگر یہہ شرائط کسی موقع پر شکست ہونگے تو کمپنی کو بذریعہ اس عہدنامہ کے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ قبضہ کرکے سرکار مرتضی نگر کو بھی مثل دیگر چار سرکارونکے اپنے قبضہ مین رکھین اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بشرط ضرورت ایسے امر مین کمپنی کی مدد اپنی فوج سے کرینگے

شرط سوم

قلعہ کنداپلی معہ جاگیرات متعلقہ واسطے دوام کے بعد ازین قبضہ کمپنی انگریزی مین رہیگا اور اونکی فوج اوسمین رہیگی اور افسر فوج بھی اون ہی کی رہین کے گو شرط دوازدہم عہدنامہ حیدرآباد مین خلاف اسکے مشروط ہوا ہے

شرط چہارم

چونکہ سراین دیو زمیندار سرکار سکاکول نے علاقہ ایشاپور سابق مین فساد برپا کیا تھا اور بیان کرتا ہے کہ موجب حسب الحکم نواب آصف جاہ کے انکار ادائی مالگذاری سے اور فرمانبرداری کمپنی سے کیا تھا اور نواب آصف جاہ بذریعہ مہر و دستخط کرنے اس عہدنامہ کے اقرار کرتا ہے کہ وہ خطوط نہ صرف نرائن دیو کو بلکہ تمام اور زمینداران سرکار ایلور اور مصطفے نگر اور راجہ سندری اور سکاکول کو بدین مراد لکھہ بھیجیگا کہ وہ آیندہ انگریزی کمپنی کو اپنا مالک تسلیم کرکے مالگذاری اور فرمانبرداری کمپنی مذکور کی یا اونکے اہلکاران متعینہ کی بغیر عذر اور حیلہ کے کیا کرین اور نواب آصف جاہ مذکور یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ آیندہ کسی زمیندار یا مالگذار یا ملازم انگریزی کمپنی کو یا ملازم نواب والاجاہ کو ترغیب اور راستہ تا ملک بیچ برپا کرنے فساد کے نکرینگا اور زمیندار وغیرہ خود ایسے قسم کا اقرار ساتھہ نواب آصف جاہ کے کرتے ہین

شرط پنجم

یہہ خواہش اور کوشش ہمیشہ انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ کے رہی ہے کہ اپنے علاقجات مقبوضہ کو با امن و امان رکھین اور صوبہ دکھن کے ساتھہ دوستی جاری رکھین اور اونکی اب بھی یہی خواہش ہے اور گو ایام گذشتہ مین کمپنی نے مجبور ہوکر فوج واسطے جنگ کے بجانب حیدرآباد روانہ کی کہ وہان جاکر سرکار کمہمت و سرکار ورنگول پر قابض ہوں مگر تاہم بنگام دستخط اور لینے نقل اس عہدنامہ کے بطور دلیل دوستی بنسبت نواب آصف جاہ صوبہ دکھن کے کمپنی مذکور اپنی فوج کو قلعہ کمہمت مین طلب کر لینگے اور اس قلعہ سے بھی اپنی فوج علیحدہ کر لینگے جب صوبہ موصوف معہ اپنی فوج کے عبور دریا سے کرشنا کرینگا تب قلعہ مذکور حوالہ نائب صوبہ کیا جائیگا اور ایک اور زیادہ تر خواہش دوستی منجانب کمپنی بنسبت صوبہ دکھن کے یہہ ہے کہ وہ وعدہ کرتے ہین کہ حالات گذشتہ کو فراموش کر کے چند سال تک یکم جنوری ۱۷۶۶ مطابق دہم ماہ شعبان ۱۱۸۱ ہجری سے دو لاکھہ روپیہ سالانہ سکہ آرکٹ بمقام مندراس یا مچھلی پٹن کے ادا کیا کرینگے یعنی ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو اور جب سرکار گنتور زیر قبضہ کمپنی مین آجائیگا تو ایک ایک لاکھہ روپیہ سوا دو لاکھہ مذکورہ بالا بتواریخ مذکورہ بالا دیا کرینگے اور کمپنی سوائے اسکے یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکے پاس سرکاران معلومہ عرصہ چند سال تک بلا دقت رہینگی اور صوبہ اونکو کچھہ تکلیف نہین دیگا تو وہ ہر سال یکم جنوری ۱۷۶۸ سے پانچ لاکھہ روپیہ دو اقساط مین بموجب شرح بالا کے اور سات لاکھہ روپیہ درصورت سرکار گنتور کے قبضہ مین آنے کے دیا کرینگے لیکن درصورتیکہ صوبہ یا مرہٹہ یا رعیت دیگر سرکاران معلومہ پر یا کرناٹک پر حملہ آور ہونگے یا وہ یا کوئی اور بیرونی قوت اونکو انگریزی کمپنی سے فتح کر لیگا تو ادائے مبالغان مذکورہ تا قائم ہونے امن کے کمپنی کو اور دوبارہ دیئے جانے سرکاران معلومہ کے ملتوی رہیگا

شرط ششم

عہدنامہ سابق مین جو بمقام حیدرآباد منعقد ہوا تھا یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی اور صوبہ دار باہم مدد ایک دوسرے کی وقت ضرور اور حسبتہ ممکن ہوگا کیا کرینگے مگر [illegible] اگر ایسی شرط سے طرفین کو بڑی دقت ہوئی اور باہم نااتفاقی رامی طرفین متصور ہوئی لہذا اب یہہ شرط کیجاتی ہے کہ صرف صلح اور اعتبار و دوستی باہمی واسطے دوام کے فیمابین انگریزی کمپنی و نواب آصف جاہ اور

نواب والاجاہ سے قائم رہیگی اور دشمن ایک فریق کا دشمن باقی دو فریق کا گردانا جائیگا اور دوست ایک
فریق کا دوست باقیماندہ فریق کا متصور ہوگا اور اگر کچھ فساد پیدا ہو یا کوئی دشمن کسی ایک فریق کے ملک پر
حملہ آور ہو تو باقیماندہ دو فریق حمایت یا اعانت اوس دشمن یا مفسد کی نکرینگے اور کمپنی اور نواب والاجاہ اپنی
دوستی اور اتحاد کے سبب یہہ وعدہ کرتے ہین کہ جب صوبہ کو ضرورت ہوگی تو وہ دو پلٹن سپاہ اور چہہ ضرب
توپ گورہ بشرط ملنے مہلت اپنے ملک کے امور سے صوبہ کے پاس بھیجدیا کرینگے بشرطیکہ صوبہ
اونکا خرچہ جبتک وہ اوسکے پاس رہین ادا کرے

شرط ہفتم

شاہنشاہ والاجاہ شاہ عالم نے بجو تنوری مزاج اور از راہ عنایت و توجہ کے نواب والاجاہ کو اور
اوسکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے حکومت کرناٹک
بائین گہاٹ اور علاقجات متعلقہ کے بذریعہ فرمان شاہی مصدرہ ۲۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء مطابق
۷ ماہ صفر سنہ ۵ جلوس عطا کی اور نواب آصف جاہ نظام الملک نے بھی براہ تودد و توجہ نواب والاجاہ
اور اوسکے فرزند معین الملک کو اور اونکے ورثا کو نسلا بعد نسل ماتحت دکھن سے واسطے دوام
کے بری کرکے اونکو فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال سے بابتہ کرناٹک پائین گہاٹ کے
بذریعہ سند مہری و دستخطی اپنے مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء کے دیکر بری کیا اور بنظر اسکے نواب والاجاہ
نے صوبہ کو پانچ لاکہہ روپیہ دیا لہذا اب عہد ہوتا ہے اور نواب آصف جاہ نظام الملک اوسکو منظور
کرتے ہین کہ نواب والاجاہ مذکور اور اوسکا فرزند معین الملک معہ ورثا نسلا بعد نسل واسطے دوام
کے بطور آل تمغا حکومت کرناٹک پائین گہاٹ کی کلیۃ و بہمہ وجوہ اپنے قبض و تصرف مین رکھینگے
اور نواب آصف جاہ وعدہ و اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص سے ملک کرناٹک پائین گہاٹ مین بابت کسی علاقہ کے
مین جو سابق انگریزی کمپنی کے پاس تھے یا اب اوسکو دیے گئے ہین باستثنا نواب والاجاہ
اور انگریزی کمپنی مذکور کے کچہہ خط و کتابت نرکھینگے اور ان لوگونکے ساتھ بھی معرفت صاحب
پریسیڈنٹ اور کونسل مندراس کے تجویز کیا کرینگے اور انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ بھی وعدہ کرتے
ہین کہ وہ بھی کسی شخص یا اشخاص کے ساتھ دکھن مین باستثنا نواب آصف جاہ کے اور اونکے
دیوان اور صاحبان مذکورہ ذیل کے خط کتابت نکیا کرینگے

شرط ہشتم

جو نواب آصف جاہ نے براہ اتحاد و رعایت و نیز دیگر وجوہ سے ازراہ مہربانی نواب والاجاہ اور اونکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا کو اسناد ذیل عطا کی تہی

سند آل تمغا بابتہ کل ملک کرناٹک

سند آل تمغا بابتہ کل پرگنہ امن گندلیا معہ گدا گمن پورہ

سند آل تمغا بابتہ کل مواضع کیناسرا وغیرہ

سند آل تمغا بابتہ قلعداری قلعہ کاور

سند آل تمغا بابتہ کل ضلع ستوتی داب اور ایک سند مکمل بطور فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال بابتہ کرناٹک وغیرہ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ ہر ایک سند مذکورہ بالا کی تعمیل بطور فرض مثل دیگر شرائط عہدنامہ کیجائیگی اور اونکا لحاظ اسطرح نواب آصف جاہ رکھینگے گویا وہ اس عہدنامہ مین بہ بسط و شرح درج ہین —

شرط نہم

جو جیہا نایک نے چند سال گذشتہ سے حکومت ملک میسور کی چھین لی ہے اور اوسکے ہمسایہ کے لوگونکو بہت تکلیف دی ہے اور اونپر حملہ آور ہوکر اونکے اکثر علاقجات مقبوضہ کو لے لیا ہے اور حد تحلیل سے اوسنے علاقجات انگریزی کمپنی اور ملک کرناٹک مقبوضہ نواب والاجاہ مین بہی آتش زنی اور قتل سے غارتگری اور بربادی کی ہے لہذا بنظر امنیت اور رفاہ عام ریاستہاے ہمسایہ کے یہہ ضرور ہے کہ نایک مذکور کی سزادہی کیجاے تاکہ وہ بعد ازین کسیکو تکلیف دیوین اس غرض سے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین اور مشتہر کرتے ہین کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ نایک مذکور کو سرکش اور تابعین بمیر ذوی حق القدر کرکے اوسکو تمام اسناد عطیہ سابق اور عزت اور حرمت اور رتبہ سابقہ سے جو اوسکو صوبہ داران دکہن سے حاصل ہوئے تہے ساقط اور خارج کرداتے ہین کیونکہ نایک مذکور نے نواب آصف جاہ سے دغا کی ہے اور شکست عہد کیا ہے اور اب وہ مستوجب رعایت اور مہربانی کا نہین رہا

شرط دہم

انگریزی کمپنی مجاز ہے کہ آیندہ علاقہ کنارہ گوڑ و منڈل و بلدامارین بامن و امان تجارت کرین اور کمپنی
مذکور معہ نواب والاجاہ کے اپنے مقبوضات کرناٹک و دیگر علاقجات مین بامن و امان رہین اور
یہہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ملک کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ داری حیدرآباد جو اب اور سابق سے
قبضہ حیدر نایک مین تھا ایسے شخص کے قبضہ و حفاظت مین دیا جاوے جو انصاف نسبت رعایا
کے کرے اور دربار کے احکام کی تعمیل کرے لہذا یہہ وعدہ نواب آصف جاہ کرتے ہین کہ وہ
تمام حقوق دیوانی کرناٹک بالاگھاٹ مذکور متعلقہ صوبہ داری حیدرآباد انگریزی کمپنی کو دینگے اور انگریزی
کمپنی کو لازم ہے کہ ایک عرضی بحضور شہنشاہ برائے حصول فرمان شہنشاہ شاہ عالم گزرانین جسکی روسے [illegible]
حقوق کی نسبت ملک مذکور کے حاصل ہوگا چونکہ نواب آصف جاہ بحیثیت صوبہ دکھن اپنے مرتبہ
اور محاصل ملک مذکور کا نقصان نہ اوٹھاوے لہذا انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال
آمدنی دیوانی جبتک اونکے پاس دیوانی رہیگی سات لاکھ روپیہ سکہ ارکاٹ معہ اخراجات دربار جو اونکو
ہر سال ملتا تھا دو اقساط مین چھہ چھہ مہینے بعد ادا کرینگے بشرطیکہ نواب آصف جاہ صوبہ دکھن مذکور
مدد انگریزی کمپنی مذکور اور نواب والاجاہ کی بیچ سزادہی حیدر نایک کے کرینگے اور اوس سے
رسم رسل و رسائل جاری نرکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ انگریزی کمپنی یہہ نہین چاہتی کہ مرہٹا سے اونکی چوتھہ چھین لین اور نہ صوبہ سے اوسکی پیشکش
جو دونون قوم کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ داری حیدرآباد سے جو ابتک اور سابق مین حیدر نایک کے
قبضہ مین تھا وصول ہوتی تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے اور کمپنی بخوشی اقرار کرتی
ہین کہ وہ مرہٹا کو حسب دستور اور ہر سال بلا دقت تمام چوتھہ جو سابق مقرر تھی اوس وقت سے دیا کرینگی
جبسے ملک مذکور اونکے قبضہ مین آئیگا بشرطیکہ مرہٹا کمپنی سے یہہ عہد کرین کہ وہ کچھہ تخلل اونکی
دیوانی ملک مذکور مین نہ ڈالینگے اس غرض سے نواب آصف جاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش
بلیغ شراکت انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے بیچ قرارداد چوتھہ ملک مذکور کے کرینگے تاکہ قرار
پاوے کہ وہ کہان اور کسطرح دیا جاوے گا تاکہ دربار اسکے آیندہ پھر کچھہ تکرار فیمابین کسی فریق معاہدہ

یا مرتضا سے باقی نرہے

شرط دوازدہم

تمام شرائط مذکورہ بالا فریقین معاہدہ نے بدیانتداری قبول اور منظور کین اور بیان کیا کہ وہ بایمانداری تعمیل اونکی کرینگے اور مطابق اونکے کاربند ہونگے تاکہ مستحکم اور دوامی دوستی فیمابین مین جاری رہے اور جبتک یہہ دوستی قائم رہیگی کون تخلل اونکے علاقہ مین ڈال سکتا ہے انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ ہر موقع پر کوشش بیچ اظہار اور اثبات دوستی و اتحاد نسبت نواب آصف جاہ نظام الملک کے بباعث اوسکے صوبہ دکھن ہونے کے کرینگے اور اوسکی مدد کو اپنی مدد تصور کرینگے القصہ کسیطرحکا اختلاف باہمی اونمین نہوگی بشہادت منظوری شرائط بالا ہر ایک شرط مذکورہ کے ہم لوگون نے جنکے نام نیچے درج ہین باتفاق یکدیگر مہر اور دستخط مین نقول یکسان مضمون پر کیے یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام مذکور تاریخ ۲۶ فروری ۱۷۶۸ع نواب آصف جاہ صوبہ دکھن نے اپنے مقام قیام متصل بلیپر تاریخ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری اور نواب والاجاہ نے منجانب اپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سموئل اردلی

مہر کمپنی

دستخط جان کال

دستخط جارج سٹراتن

دستخط جارج وسن

دستخط جیمس بورشیر

دستخط جارج سیکی

واضح ہو کہ نام ہر ایک فریق معاہدہ کا بمقام دیگر اس نقل مین درج ہوا ہے جو نقل اوسکے پاس رہی ہے لہذا ہر ایک کا نام اوسکی نقل مین اول لکھا گیا ہے

فریقین معاہدین مذکورہ بالا یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب والامقام آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب والاجاہ صوبہ محمد پور نے بخوبی سمجھکر بخوشی شرائط بالا کو منظور کیا اور اپنے اپنے دستخط و مہر ہمارے روبرو کردیے ہم لوگ جنکے نام ذیل مین

درج ہین قسمیہ وعدہ کرتے ہین اور مہر و دستخط کر دیتے ہین کہ ہم ذمہ داری رو برو ہی انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے کرتے ہین کہ نواب آصف جاہ تمامہ عہدنامہ مذکور کی تعمیل کرینگے

مہر رکن الدولہ	خدا آگاہ ہے کہ مین اپنی خوشی سے ضامن ہوتا ہون
مہر رام چندر راو	مین قسم بکانتش وبیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون
مہر بیر بہادر	مین قسم سکتا شاہ وبیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت ضامن ہون
مہر دندا ورام	مین قسم ونکانتش اوربیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین دندا ورام وکیل مہادیو راو

نیتہ نت پر دہان منجانب مہادیو راو برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون

واضح ہو کہ ضمانت نامہ بالا پر مہر و دستخط ضامنان نے کر دیے اور بربت اوسکی جدا جدا عہدنامجات پر لگائی گئی جو کمپنی اور نواب کو دیا گیا تھا اور اوس نقل پر جو نظام علیخان کو دی گئی تھی ضمانت نامہ ذیل لکھا گیا تھا

معاہدین بالا یعنی نواب والاقدر آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب والاجاہ صوبہ محمد پور اور صاحب پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بخوبی سمجھکر شرائط بالا کو قرار دیا جسپر صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل نے بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میرے روبرو مہر و دستخط کیے لہذا مین نواب والاجاہ جسکا نام اسمین درج ہے قسمیہ اقرار اور شرط کرتا ہون اور مہر اور دستخط کردیتا ہون کہ ذمہ دار ہوتا ہون کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عہدنامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

مہر نواب

اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قسمیہ اقرار اور شرط کرتے ہین اور لکھ دیتے ہین کہ ذمہ دار ہوتے ہین کہ نواب والاجاہ عہدنامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سموئل آرڈلی

دستخط جان کال

دستخط جارج سٹریٹن

دستخط جارج ولسن

دستخط جیمس لبورشیر

دستخط جارج سیگے

ترجمہ سند دستخطی صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۸ع

دیوسموکی و دلسپونڈی و مقدمان و کاشتکاران وغیرہ و ساکنان سرکار راجہ سندری و سرکار ایلور و سرکار مصطفے نگر و سرکار مرتضی نگر و سرکار سکاکول متعلقہ صوبہ فوائکند و بوئکند و حیدرآباد معلوم کرین کہ مطابق فرمان شاہ عالم بادشاہ غازی بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و بباعث لحاظ و دوستی جو اونکے ساتھ ہوئی ہے مین سنے پہر اونکو بطور انعام واسطے دوام اور استدام کے اور سب سرکاران مذکورہ بالا کلیتہ و بتمامہ معہ قلعہ و جاگیر کنداپلی بسبب عہدنامہ دوستی و اتفاق جو فیما بین ہمارے اور کمپنی مذکور اور امراء الہند والا جاہ بہادر کے عرصہ قلیل سے منعقد ہوا ہے اور جسپر منجانب کمپنی گورنر اور کونسل مندراس سنے اور منجانب مدار الہند نواب والا جاہ بہادر کے خود امیر الہند سنے بمقام مندراس تاریخ ۷ ماہ محرم ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۲۶ ماہ فروری ۱۷۶۸ع دستخط کیے اور مین سنے آپ اپنے مقام قیام فوج ظفر موج مین متصل بلیپر بتاریخ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۰ ہجری دستخط کیے لہذا تم تمام دسپونڈی و دلسپو کے و مقدمان وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کو اپنا مالک تصور کرکے ہرطرح اونکی اطاعت کرو اور کوشش بیچ ادائے مالگذاری واجبہ سرکاران مذکورہ باوقات معینہ کرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

المرقوم صدر

پشت سند بہ تصدیق مقدیان دفتر حضور مستوفی و دیوان کے ہے اور نقول اسکی اونکی کتابون مین درج ہوئین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۸ع

در سینولا دیوانی کرناٹک بالاگہاٹ متعلقہ صوبہ دار ابل ظفر دریاباد کے جو سابق اور حال مین مقبوضہ حیدر نایک سے تھے معہ تمام حقوق و مرافق او سکے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو عطا ہوے اور انگریزی

کمپنی مذکور نے وعدہ کیا کہ جب دیوانی مذکورات انکے قبضہ مین آئیگی تو وہ ہرسال ہمارے خزانہ مین معہ حقوق دربار مبلغ سات لاکھ روپیہ نظر و پیشکش کیا کرینگے لہذا تم زمینداران خورد و کلان ملک کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ مذکور کے اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور باقیداری واجبہ اوسکی باوقات معینہ اونکو دیتے رہو اور چونکہ حیدر نائک سرکش اور مفسد ہوگیا لہذا ہمنے اوسکی تمام عزت اور مرتبہ سے اوسکو ساقط کیا اور تم اوسکے اہلکاران اور وکلا کی متابعت نکرو بلکہ اوسکے اور اوسکے اہلکارون کے ساتھ کتابت نکرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرو

المرقوم صدر

پشت سند پر عرضی متصدیان جو کدری تھی درج ہے اور متصدیان حضور و دیوان و مصدق نے اوسکو تصدیق کیا اور نقول اسکی اپنی اپنی کتاب مین درج کین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۶ع

در ینولا بموجب فرمان والا شاہ عالم بادشاہ غازی دیوانی بخشی گری و میر آتشی ممالک کرناٹک بائین گھاٹ و بالاگھاٹ کنارہ دریاے کرشنا بجانب ملپور تا حدود دکھنی معہ ملک ملدوار و معہ قلعہ جات و جاگیرداران و زمینداران و پولیکار و قلعہ داران و انعام داران او رپٹہ داران وغیرہ متعلقہ ممالک مذکور بطور انعام آل طمغہ تمام و کمال بلا شرکت احدے عمدۃ الامرا معین الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ کو عطا ہوے لہذا تم ہماری پسران و برادران و افسران و متصدیان نظامت دکھن و متکفلان امور سرکاری قدیم و جدید و حال و استقبال بموجب فرمان مذکورہ بالا و سند ہذا اس امر کے استحکام دوام و استدام مین کوشش کرو اور ممالک مذکورہ نسلاً بعد نسل اونکو دو اور اونکو تنزل او رتبدل سے اور نیز تمام مطالبہ دیوانی وغیرہ سے بری تصور کرکے از طرف پیشکش صوبہ داری و فوجداری و دیگر واخراجات مزاحم اور متعرض نہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرکے کسی امر مین اس سے اختلاف قبول نکرو اور نہ ہر سال سند جدید طلب کرو

ترجمہ سند مہری صوبہ دار مرقومہ ۱۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۰ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۶ع

السہوکی و دیسمُوہی و کاشتکاران و باشندگان ضلع سنداکوپ متعلقہ صوبہ دریاآباد معلوم کرو کہ ضلع مذکور بموجب تحریر پشت سند بطور آل تمغا صفی الملک و نورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو دیا گیا لہذا تم اطاعت عملدار صفی الملک مذکور میں رہو اور مالگذاری متعینہ باوقات معمولی ادا کرتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کر کے اسکی تعمیل کرو

ترجمہ ظہر سند جسمین عرضی متصدیان جو فلان متصدیان نے پیش کی تھی اور جسپر دستخط صوبہ بلطہار رضامندی درج ہے

خلاصہ عرضی اسطرح ہے - وکیل والاجاہ امیرالہند درخواست کرتا ہے کہ ضلع سنداکوپ تمام و کمال صفی الملک انورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو بطور آل تمغا عنایت ہوا و سند اس مضمون کی تیار ہو کر دستخط حضور کی اوسپر ہوں اس بابمین منتظر احکام ہے

سند بابتہ پرگنہ امن کنڈا متعلقہ سرکار چیپوراپام حسین الملک عماد الدولہ محمد عبداللہ خان بہادر ہزبر جنگ بھی اسی قسم کی ہے مگر اوسمین لفظ تمام و کمال درج نہین ہے اور تاریخ بھی اوسکی وہی ہے جو سند مذکورہ بالا کی

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

دیسمُوکی و دیسمُوہی و کاشتکاران و باشندگان پرگنہ حویلی حیدرآباد وغیرہ سرکار محمد نگر صوبہ داری حیدرآباد معلوم کرو کہ موضع لنکا سیر متعلقہ پرگنہ مذکور بطریق مندرجہ پشت سند بطور آل تمغا امیرالہند والاجاہ کو واسطے ادائے خرچہ مقبرہ والد امیرالہند مذکور عطا ہوا لہذا تم اطاعت عملداران والاجاہ مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبہ باوقات معینہ دیتے رہو

اس سند کو بطور حکم تصور کر کے تعمیل اسکی کرو

پشت سند جسمین عرضی مذکور درج ہے موضع لنکا سیر وغیرہ مندرج ہے

ترجمہ فارخطی مہری صوبہ مرقومہ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

[illegible]

[illegible]

کرناٹک سا کول و راجہ بندری و عبدہ سرکاردن متعلقہ صوبہ داری و کمندی بونکا وحیدرآباد کی تھی اسوقت
اونکے شہید ہونے تک اور بعد اوسکے تمہارے وقت مین آجکے دن تک اور اس فارغطی
کی تاریخ تک تمام حساب وکتاب ومطالبہ سرکار کا تصفیہ ہوکر ایک ایک پیسہ دمڑی تک معاف ہوگیا
اور اب کسی حیلہ سے بجانب میرے یا میری اولاد کے یا میرے بہائیونکے واسطے گذشتہ
وحال واستقبال کے کوئی مطالبہ تمپر یا تمہاری اولاد یا وارثان پر بابتہ پیشکش صوبہ داری وفوجداری
یا دیوانی یا بخشگری یا میر آتشی وغیرہ کے باقی نہین رہا یہ بوت اسکے مین نے یہ سند بطور فارغخطی
تحریر کردی کہ بعد ازان کام میں آئے

ترجمہ سندمہری صوبہ مرقوم ۲۱ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

درمولا قلعہ داری قلعہ جن پور متعلقہ سرکار جن پورہ ماتحت صوبہ حیدرآباد معہ جاگیر متعلقہ و فوج متعینہ
بنام چوٹ سی سری ہے بموجب تحریر پشت سند ابطور التلمیہ نصیر الملک انتظام الدولہ محمد صلابت خان
بہادر نصیر جنگ کو اس غرض سے دی گئی کہ وہ یعنی نصیر الملک مذکور اوسکی نگرانی اور حفاظت مین
کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرے اور نہ سرانجام رسد اور لشکری فوج میں حسب دستور سنہ کوتاہی نکرے
لہذا تم زمینداران ودیسمو کے نصیر الملک کو ذی اختیار قلعہ داری تصور کرکے مال گذاری واجبہ
باوقات معینہ ادا کرتے رہو اور اوس کو مجاز منافع وفائدہ معمولی قلعہ مذکور کا گردانو
اسکو بطور حکم تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

پشت سند پر عرضی جسمین منشاء سند درج ہے ثبت ہے

سند قلعہ داری قلعہ کا پنو متعلقہ صوبہ دریا آباد بنام مدام الملک روشن الدولہ حافظ محمد منور خان بہادر
جنگ بہی اسی قسم کی ہے جس قسم کی سند قلعہ جن پورہ کی ہے مگر اسمین لفظ تمام جاگیر درج نہے
تاریخ اسکی بہی وہ ہی ہے جو سند قلعہ جن پورہ کی ہے تمام اوستاد پر تصدیق منصدیان دیوانی و
مستوفی و دفاتر حضور درج ہے اور نقول اونکی اونکی کتابون ثبت ہوئی ہے

نمبر ۴

عہدنامہ اتفاق نصارت جنگ ۱۷۶۹ء

مضمون عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین نواب امیر الامرا اشجاع الملک بہادر و گورنر و کمیٹی بلدہ فورٹ سینٹ

خارج منجانب انگریزی ایست انڈیا کمپنی ۱۷۹۸ء

شرط اول

انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ نواب شجاع الملک بہادر سے سرکار مرتضے نگر معروف کنور رنبیر سربند سے کے اوسی مالگذاری پر لینگے جو وہ ہر سال اوس سے وصول کرتے ہین اور اس جمع آمدنی کا حال تحصیل عاملان سے جو وہان رہتے ہین واضح ہوگا

شرط دوم

ہم انگریزی کمپنی ہمیشہ بدل خواہان بہتری و بہبودی نواب شجاع الملک ہینکے وہ سپاہ فرانس کو جو اونکے ہمراہ رہتی ہے موقوف کرین ہم اونکو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے دینگے وہ ہمیشہ اونکے ہمراہ رہینگی اور اونکے حکم کی تعمیل کیا کریگی (تعداد فوج بعد ازین قرار پائیگی) مگر فوج مذکور اونکے اضلاع مین کام کریگی یا اونکے ملک کی حفاظت بمقابل دشمن بیرونی یعنی غیر کے کریگی مگر یہ فوج کسی صورت مین اونکے علاقہ کے باہر نہین جائیگی یعنی اونکے اور اونکے ماتحت زمینداران کے علاقہ سے باہر نہین جائیگی اگر کسی نسبت مین وہ واسطے ملاقات اپنے بہائی نواب نظام الملک بہادر کے جاوینگے تو اونکی فوج اونکے ہمراہ جائیگی اور اونکے ہمراہ ہمیشہ رہیگی

شرط سوم

اونکی فوج کا خرچہ بطور دستور کمپنی کے ہوگا او حساب پر دستخط نواب کے ہوا کرینگے اور ماہ بماہ آمدنی سرکار کلنور سے ادا ہوگا اور زر باقی مالگذاری باوقات معینہ بذریعہ ہنڈویات مہاجنی نواب کے پاس بہیجا جائیگا اگر کسی حالت مین بے اعتنائی یا بے ادبی کوئی افسر کپتان یا کوئی اور افسر فوج انگریزی کریگا اور اوسکی اطلاع نواب صاحب کرینگے تو افسر مذکور کی تبدیلی ہوکر دوسرا افسر اوسکی جگہہ مقرر ہوگا

شرط چہارم

اگر ملک نواب شجاع الدولہ پر کوئی دشمن حملہ آور ہوگا ہم سوائی اوس فوج کے جو اونکے ساتھ مقرر ہوگی اور فوج بہیجینگے جو واسطے مدد دہی کے کافی متصور ہوگی خرچہ معمولی اس فوج کا جو کچھہ ہوگا نواب صاحب بموجب دستور کمپنی کے حساب دستخط کرکے ادا کرینگے اگر کچھہ تکرار فیما بین ہمارے

سپاہی اور سپاہی یا رعیت یا ملازم نواب مین واقع ہوگا تو سزادہی ہمارے سپاہی کی بصرفت ہمارے افسران کے بموجب قانون اور آئین انگریزی کے ہوگی افسران انگریزی و ملازمان اونکے کچہ مداخلت بیچ امور ملازمین و رعایاے نواب کے نہین کرینگے اور نہ اونکی اعانت یا پاسداری کسی صورت کی کرینگے اگر کسی مناقشہ مین نواب کے آدمی مجرم قرار پائنگے تو وہ نواب کے سپرد واسطے سزادہی کے کئے جائینگے

شرط پنجم

معمولی حقوق زمینداران کنتور کے جو پانچ ہزار پگوداسالیانہ تک کے ہین وہ بدستور سابق جاری رہینگے اور قلعہ اور دیہات جاگیر کیداواسطے ملازمان نواب مین ہینگا مگر ایک دستہ فوج انگریزی جسقدر ضروری واسطے حفاظت قلعہ کے متصور ہوگا معہ قلعہ دار قلعہ مذکور مین رہیگا

شرط ششم

اگر کمپنی کو ضرورت ایکدستہ سوار کی ہوگی اور وہ نوابصاحب سے طلب کرینگے تو نواب جسقدر اونسے ممکن ہوگا اونکو دینگے اور جب وہ کام جسکے واسطے وہ مطلوب ہون گے ختم ہو جائیگا تو سواران مذکور بعد اداے خرچہ اونکے نوابصاحب کے پاس واپس بھیجے جائینگے

یہ شرایط ہم اقرار کرتے ہین کہ تمامہ ہماری طرفسے پورے ہونگے اوسوقت تک جبتک کوئی اور عہدنامہ بہ بسط تمام تحریر نہوگا اور اس قسم کا عہدنامہ بہی حتی الامکان جلدی تیار ہو جائیگا گواہ اسکے ہماری تحریر اور مہر کمپنی ہے — مقام فورٹ سنٹ جارج

تاریخ ۲۷ ماہ اپریل ۱۷۹۲ء

سید رضا رضا جنگ
امیرالامرا اشجاع الملک
عمادالدولہ میر محمد شریف خان
بہادر بصارت جنگ
فدوی جان نثار شاہنشاہ شاہ عالم بادشاہ

بنام جمیع و سیموکی زمینداران و دستور بندی و کاشتکاران سرکار مرتضی نگر معروف کنتور معلوم کرین

سرکار مذکورہ بالا درنولا شاہ تجاران یعنی انگریزی کمپنی کو بجمع معنہ شروع سنہ ۱۲۱۱ فصلی سے عطا ہوا

لہذا تم نائبان کمپنی مذکور کے پاس حاضر ہوا ور مال گذاری واجبی جو تم سرکار کو دیتے تھے اونکو دیا کرو بعدازین دوسری سند بشرح جمع مقررہ جاری ہوگی اوسکے موجب تم تعمیل کرنا اسکالحاظ بلا تفاوت رہے

المرقوم ۱۲ ماہ محرم سنہ ۱۲۱۳ ہجری

نمبر ۵

ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ دربارہ سپرد کرنے سرکار کنتور کمپنی کو یہ حکم کپتان کیاڈی صاحب رزیڈنٹ مقیم دربار نظام کو بتاریخ ۱۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۸ دیا گیا

درینولا کپتان کیاڈی نے جانب لارڈ کورنوالس صاحب حاضر حضور ہوکر درخواست کنتور کی بیش کی اور اوس کو اختیار تصفیہ امور مابین نظام و انگریزی کمپنی دیا گیا ہے لہذا تم بعد وصول اس حکم کے سرکار مذکور سپرد ملازمان کمپنی بلا مزاحمت کردو اور اپنی و اصلباتی اور اتباع اسباب اور جو کچھ سرکاری تمہارے پاس ہو سب لیکر حاضر حضور ہو

یہ نقل صحیح اوس حکم کی ہے جو کپتان کیاڈی صاحب کو نقل حکمی اسمی سیف جنگ دیا گیا تھا

دستخط این سبلے ایڈمنسٹن

اسسٹنٹ ڈپارٹمنٹ

نمبر ۶

نقل چٹھی اول کورنوالس بنام نظام جو حکم عہدنامہ کا رکھتی ہے مرقومہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۷۸۹ع

اسکا خط حسن ساتات دوستی باستحکام تمام درج ہے میر عبدالقاسم نے ہمکو دیا اوس سے ہمکو وہ خوشی خاطر حاصل ہوئی جو بیان سے باہر ہے جو معاہدات میر عبدالقاسم کی زبانی حوالہ تھے وہ بھی ہم نے سنے جو دوستی آپکی نسبت ہمارے اونسے مترشح تھی اونپر اعتقاد کلی ہمارا اس سے نمایان ظاہر ہے کہ ہمنے دربارہ امور عظیمہ کے میر عبدالقاسم سے صاف صاف گفتگو کی اور جو کچھ اون سے استحکام اور ازدیاد دوستی سرا دیش پاتا ہے لہذا ہم بھی بلا تامل آپکو اپنی رائے تحریر کرتی ہین

کرتے ہین

جب ہم اوپر حکومت جمیع امور کمپنی کے یہان آئے تو ہمکو معلوم ہوا کہ اس بارہ مین نہین معاہد ہوا کہ ایک امر عظیم شروط عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ ۱۷۶۶ء فیمابین آپکے اور کمپنی کے طرفین کی جانب سے عدم تعمیل رہا اور وہ یہہ ہے کہ سرکار گنتور سپرد کمپنی نہین ہوا اور کمپنی کی طرف سے اُسکا پیشکش ادا نہین ہوا باوجود اس فکر کے کہ اسکی تعمیل ان ضرور تھی ہمنے اس خیال سے کہ آپ اور امور عظیمہ مین مصروف تھے اس مطلب مین پیروی کرنا اوسوقت تک ملتوی رکھنا مناسب تصور کیا جبتک ہمکو یقین نہو اس بات کا ہو کہ آپ جنگ و جدال سے انفراغ حاصل کرکے اب متوجہ اس امر کے ہو سکتے ہین اور آپکو فرصت حاصل ہے کہ آپ اس شرط عہدنامہ کی تعمیل کرنے کی نسبت آپ غور کرسکتے ہین کہ یہہ واجبی ہے یا نہین اور آپکو ہماری طمانیت دلی نسبت ادائے پیشکش اضلاع سرکاران شمالی بموقع اعتماد کرنیکا حاصل ہو بعد ازان ہمنے کپتان کناوی صاحب کو آپکے دربار مین بھیجا اور انکو ہدایت کی کہ وہ درخواست سرکار گنتور کی بموجب عہدنامہ ۱۷۶۶ء کے پیش کرین اور آپکی اطمینان کرین کہ ہمارا ارادہ ادائے اون باقیات واجبی کا ہے جو کہ بابتہ پیشکش کے ہمارے ذمہ ہے اور آپکو اس امر کا بھی یقین ہو کہ ہمارا ارادہ آئندہ بھی اوسکے ادا کرنیکا وقت معمولی پر ہے

ہم بیان کرچکے ہین کہ ہم آپکی فوراً منظوری سپردگی سرکار گنتور بنام کمپنی بہت خوش ہوے اور آپکو ہم اطمینان دے چکے ہین کہ ہمارا ارادہ ہے کہ بہ تمامہ تعمیل اقرارات ہو اور اب کہ آپکی طرف سے ایسا ثبوت دوستی و وفاداری ظاہر ہوا تو آپکو اس امر کے یقین کرنے کے واسطے کہ ہماری طرف سے بھی مراسم ادائے فرض مرعی رہینگے ہمنے اون مضامین عہدنامہ پر جنکے معنی نامحدود تھے اور جنکے مطالب کی تصریح مشکوک اور صاف نتھی صاف صاف گفتگو میر عبدالقاسم کے ساتھہ کی تاکہ آئندہ ضرورت تکرار کی نسبت اونکے باقی نرہے اور بنیاد نااتفاقی دربارہ اونکے رفع ہو اور جو دوستی اب فیمابین ہمارے قائم ہے اوسمین استحکام اور ہمیشگی پیدا ہو

یہی اختیار کرنے اس طریق کے مین سوائے اسکے کہ ارادہ شاہ انگلستان اور قوم انگریز کو پورا کرون اور کچھہ نہین کرتا ہون جنھون نے بموجب اوس قاعدہ کے جو واسطے انتظام اس ملک کے قائم ہوا ہے یہہ امر عظیم ملحوظ رکھا ہے کہ جو عہدنامجات فیمابین انگریزان اور روساء ہند کے

منعقد ہوئے ہین وہ باسلوب خوش سرانجام پائین اور آئندہ اونکی تعمیل ہوتی رہے
مجھے یقین ہے کہ یہہ تحریر کلیتہً آپکو اطمینان بخشیگی کہ میرا انکار درباب دوبارہ داخل کرنے ضمانت کے واسطے ادا ے پیشکش کے اور مکفول کرنا جزو سرکار ان کا جو میر عبد القاسم نے بیان کیا تھا واجبی تھا کیونکہ اس امر کے واسطے ہماری راے مین ایمانداری قوم انگریزی مکفول ہے

ثبوت صداقت اس ہمارے ارادہ کی کہ عہدنامہ کی تعمیل کلیتہً ہین وعدہ کرتا ہون کہ شرط ششم عہدنامہ مین جو یہہ عبارت درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت اسقدر فوج کی دکھن جانے کی دین تو اس سے مراد یہہ ہے کہ فوج مذکورہ شرط مذکور یعنی دو پلٹن سپاہ اور چھ ضرب توپ ولایتی جب اونکو ضرورت ہوگی اور آپ درخواست کرینگے بھیجی جاینگی صرف ایک عذر اسمین یہہ ہوگا کہ یہہ فوج بمقابلہ کسی دوست کمپنی کے جنگ آور نہوگی مثلاً بمقابلہ سرکار پردہان پیشوا اور راگھوجی بہوسلا اور مادہوجی سیندھیا اور دیگر رئیسان مرہٹا اور نواب آرکٹ و نواب وزیر اور راجہ تنجور و راجہ ترونکو نجاینگی اور تعداد نفری پلٹن جو ابھی مقرر نہین ہوئی ہے وہ کم از آٹھ سو نفری کے نہوگی اور چہ ضرب توپ پر اوسقدر گولہ انداز انگریزی ہونگے جسقدر وقت جنگ معمولی ہین اور خرچہ جو آپسے لیا جائیگا وہ اوسسے زیادہ نہوگا جو کمپنی کا اسقدر فوج مین ہوتا ہے جب وہ اوسکو جنگ مین لیجاتے ہین اور جسکی تفصیل علحدہ بند پر درج ہے اور یہہ فوج بعد اطلاع پانی کے دو مہینے کے عرصہ مین یا اوس سے کم بشرط امکان روانہ ہوگی اور آپکو اوسکا خرچہ اوس وقت سے دینا ہوگا جبسے وہ آپکے علاقہ مین پہونچینگی اور اوس وقت تک دینا ہوگا جبتک وہ واپس علاقہ کمپنی مین نہ پہونچین اور ایک مہینے کا خرچہ اس سے زیادہ اس غرض سے دینا ہوگا کہ یہہ خرچہ کمپنی کا بیچ اونکے درست اور تیار کرنے کے ہوگا

جنے شرط عہدنامہ درباب نواب آرکٹ او کرناٹک کے اس تصریح سے حسب بیان میر عبد القاسم کے بیان کیا ہے کہ صرف آپ جو اوسکو ملاحظہ کرینگے تو اوس سے قوت میرے دلائل کی ظاہر ہوگی اور اگرچہ اتحاد قدیمہ جو فیمابین نواب و کمپنی کے جاری ہے خود دلیل واسطے انکار کرنے بیان میر عبد القاسم کی کافی متصور ہو سکتی ہے تاہم اوسکا استحقاق نسبت قبضہ کرناٹک بالا گھاٹ از روے شرط ہفتم و ہشتم کے اور بموجب کواغذ متعلقہ کے بخوبی ثابت ہے لہذا کچھ ضرورت آپکو تکلیف دینے کی ساتھ اور دلائل کے معلوم نہین ہوتی

درباب شرائط نسبت کرناٹک بالاگہاٹ کے آپکو بخوبی یقین ہے کہ حالات امورنے اونکی تعمیل ملتوی رکھی ہے اور کمپنی کو تمام جہان سے صلح ہے مگر جو ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی کو قبضہ اوس ملک کا جو شرائط مذکورہ مین درج ہے آپکی مدد سے حاصل ہو تو وہ حرفاً حرفاً اون شرائط کی تعمیل کریگی جو آپکے اور مرہٹونکی نسبت مشروط ہین آپ اس امر کا یقین رکھین کہ جبتک دوستی و اتفاق کسی رئیس کے ساتھہ قائم ہے اور سازش کرکے اوسکے کسی جزو علاقہ پر بلاوجہ قبضہ کرلیا جاے تو اوسکے دلمین نسبت سیرت نیک آپکے اور سیرت کمپنی کے شبہ پیدا ہوگا کیونکہ اسی سازش کے واسطے دلیل یہہ ہوئی چاہئے کہ اگر عہدنامہ بیس برس سے ہوا ہو اور اوسکی تعمیل مین کوئی دعوے ہوا ہو اور چونکہ کوئی وجہ ابتک ایسی پیدا نہین ہوئی جس سے اتحاد فیمابین مین کوئی شکست عہد پیدا ہو ۔

چونکہ ہر وقت ہماری خواہش یہہ ہے کہ ایسے مواقع جس سے انسداد خوش انتظامی اور حکومت کا ہو اور کسی فریق کو اوس سے کچھہ فائدہ مترتب نہو اون مواقع کو اسطرح تبدیل کرنا چاہیے کہ جس سے اثر نیک عہدنامجات کا پیدا ہو اور چونکہ ہر ایک فریق کا نقصان عظیم متصور ہے اگر اونکی کتابت رؤسا ردکہن سے جاری نرہی لہذا مین وعدہ اور شرط کرتا ہون کہ آئندہ بلا الزام شکست عہد مجاز اور مختار جاری رکھنے رسم رسل و رسائل کا کسی رئیس دکہن کے ساتھہ ایسے امور مین جو مفید اونکے ہونگے ہوگا بشرطیکہ ایسی کتابت جانبین مین سے کسی کے مضر یا خلاف نہو

ہمنے اکثر مواقع پر معرفت کپتان کناوی کے اور زبانی میر عبد القاسم کے اور نیز شروع تحریر ہذا مین بیان کیا ہے کہ میرا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ تعمیل عہدنامہ ۱۷۶۸ع کی ہو اور ہمیشہ آپکے ساتھہ دوستی اور اتحاد قائم رہے اور آپکو بھی میرے بیان سے اور نیز تصریح شرائط پیچیدہ سے جو مینے کی ہے یقین ہوا ہوگا کہ مین تصفیہ ہر ایک امر کا اوپر بنیاد صدق و صفا کے کرتا ہون مگر ہمکو یہان یہہ بیان کرنا بلحاظ گفتگو جو میر عبد القاسم کے ساتھہ ہوئی ہے ضرور ہے کہ آپکو بتلاؤن کہ جبتک کوئی وجہ قوی واسطے عہدنامہ جدید کے ظاہر نہو اوسوقت تک آئین ہمارے ملک کے اور احکام شاہ و کمپنی انگلستان اور نیز ایمان اور حرمت انگریزی مانع تجدید عہدنامہ کے ہوتے ہین اور ہمنے اپنی گفتگو کو ساتھہ میر عبد القاسم کے حصر اوپر اوسی گفتگو کے رکھا ہے جو ۱۷۶۸ع مین ہوئی تھی

با غرض سے اوسکی تعمیل عمل مین آئی اس سبب سے ہمنے مناسب مقصود نہین سمجھا کہ درخواست میر عبد القاسم کو جو کسی صورت سے باعث تبدیلی عہدنامہ مذکورہ ہو منظور کیا جاے زیادہ تر دلیل اسکی کی مناسب اور لازم ہونے کی یہہ ہے کہ شاہ و کمپنی انگلستان نے ان شرائط کو باعث اونکے موافق ہدایت ہونے کے منظور کیا ہے اس امر کے بیان سے غرض یہہ ہے کہ آپکو میرے بیان کی قوت اور شرائط جو درباب سرکار کنتور کے ہوے ہین اور دیگر شرائط جو تجویز ہوے ہین اونکی قدر اور قیمت دریافت ہو اور مجھے یقین ہے کہ تشریح صاف جو شرائط جدیدہ عہدنامہ کی ہوئی ہے اوس سے صاف آپکو یقین ہوگا کہ کمپنی کا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ اوسکے موافق عملدرآمد ہو

اگرچہ ہمنے میر عبد القاسم سے معرفت عہدنامہ جدیدہ کا آپکے ساتھ کرنا باعث وجوہ مذکورہ بالا منظور نہین کیا تاہم آپ بنظر اوس اختیار کے جو ہمکو شاہ اور پارلیمنٹ انگریزی سے حاصل ہے اس میری تحریر کو جسمین صاف تشریح اکثر شرائط عہدنامہ ۱۷۶۸ء کی درج ہے اوپر گورنمنٹ انگریزی ہندوستان کے فرض اور واجب بطور عہدنامہ کے تصور کرو کیونکہ صاحبان ممبر کونسل نے اس چٹھی کے مضمون کو بخوشی منظور کیا ہے

واسطے زیادہ تصریح میری راے کے مین آپکو میر عبد القاسم کی زبان پر حوالہ کرتا ہون جسکو مین نے اس تمام گفتگو مین آپکا وفادار صادق اور آگاہ او خیرخواہ اور ملازم معتبر اور معتمد تصور کیا ہے اور اوسکو اختیار حاصل ہے کہ کوئی عہدنامہ جس سے فائدہ سرکارین کا متصور ہو انعقاد کرے مین نے بھی اسی سبب سے اوس سے بلا تامل درباب تشریح شرائط عہدنامہ ۱۷۶۸ء اسطرح گفتگو کی ہے گویا آپکی موجودگی مین وہ گفتگو ہوئی ہے مگر چونکہ آپکی اتفاق راے اور منظوری بھی ان شرائط متفقہ شدہ کی ضرور ہے لہذا مین نے مناسب تصور کیا کہ اس تحریر مین اونکا ذکر کیا جاے بابت باقی امور کے آپ یقین واثق کرین کہ موافق اون عہود کے کاروائی کرونگا جو مین نے منجانب کمپنی منعقد کیے ہین

خلاصہ مراسلہ عدالت ہوس اوف کومنس مرقومہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء

حکم ہوا کہ ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ تحریر اول گورنر اسن مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ء بنام نظام سے مراد یہہ ہے اور حقیقت مین یہہ ہے کہ اوسکو قوت عہدنامہ کی بموجب دستور

منعقد ہوا ہو حاصل ہے

نمبر ۷
عہدنامہ نظام ۱۷۹۰ء

عہدنامہ اتفاق اور دوستی و وفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مسٹر کہ و نواب آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن اور پیشوا سوائے مادھوراو نرائن پنڈت پردہان بہادر بخلاف فتح علی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ کپتان جان کیناوی منجانب آنریبل کمپنی مذکور ساتھ نواب آصف جاہ معطور باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر آنریبل کمپنی مذکور نے واسطے انصرام و حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے

شرط اول

جو دوستی فیمابین تین سرکارون کے بموجب عہدنامجات سابقہ کے جاری ہے او سمین اس عہدنامہ کی رو سے زیادتی ہوگی اور جو فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب نظام کے تین عہدنامجات یعنی ایک جو ساتھ صلابت جنگ کے معرفت کرنیل فورڈ کے ۱۷۵۹ء مین ہوا تھا او دوسرا جو ساتھ نظام کے معرفت جنرل کلیاڈ صاحب کے ۱۷۶۶ء مین منعقد ہوا تھا اور تیسرا عہدنامہ ۱۷۶۸ء جو سرکار مذکورہ کے ساتھ ہوا تھا اور نیز تحریر لارڈ کورنوالس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۸۹ء جو قوت عہدنامہ کی رکھتی ہے ہوئے ہین وہ قائم رہینگے صرف وہ شرائط اونکے مستثنا ہونگے جو ازروے اس عہدنامہ کے تبدل پذیر ہوئی ہونگی اور دوستی دوام و مستدام فیمابین دوا سہ کار بنکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بموجب اونکے رہیگی

شرط دوم

ٹیپو سلطان نے عہدنامجات ان تینون فریقین معاہدہ کے ساتھ کئے مگر وہ اونکے ساتھ بے ایمانی سے پیش آیا اس سبب سے وہ تینون متفق ہوے کہ حتی المقدور اوسکو سزا دین اور وہ قوت اوس سے چھین لین تاکہ وہ آیندہ امنیت عام مین خلل انداز ہو

شرط سوم

یہ تجویز ہو کر یہہ قرار پایا کہ جب کپتان کیناوی صاحب نواب آصف جاہ کو اطلاع شروع جنگ مابین

افواج کمپنی و ٹیپو مذکور کے دین اور مسٹر سیلٹ اس حال کی پنڈت پردہان کو اطلاع دین تو افواج نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان جو کہ نفری سے کم نہو گی اور اس سے زیادہ جسقدر ممکن ہو فوراً ملک پیشوا پر حملہ آور ہونگے اور جسقدر ممکن ہو گا قبل از شروع موسم برشکال فتح کرینگے اور بعد اختتام موسم مذکور کے نواب اور پنڈت پردہان بہت سختی اور زور شور سے با فوج جرار معہ سامان شایستہ جنگ آور ہونگے

شرط چہارم

اگر رایت عالیہ جنرل گورنر جنرل دستہ فوج سواران واسطے ہمراہی اپنی فوج انگریزی کے طلب کرینگے تو نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ اطلاع یابی سے دس ہزار سوار براستہ قریب تر و بزودی ہرچہ تمامتر مقام مقصود کو روانہ کرینگے تاکہ وہان پہونچکر ہمراہ فوج کمپنی کے کارزار کرے اور اگر کہین ضرورت صرف سواران کی پڑے گی تو بہہ عذر وہ نہین کرینگے کہ وہ ہمراہ فوج کمپنی کارزار کرینگے اور تنخواہ سواران مذکورین کی ماہ بماہ اوس شرح سے اور اون شرائط پر آنریبل کمپنی دینگی جو بعد ازین مذکور ہونگے

شرط پنجم

اگر لڑائی مین دشمن ایک کسی فریق پر غالب آ جائے گا تو باقی دو فریق بجہد تمامتر اوس فریق مغلوب کی کمک کر کے دشمن کو مغلوب کرینگے

شرط ششم

چونکہ تینون فریق نے عہد اس جنگ کا کیا ہے اگر اونکی افواج مجموعی فتحیاب ہو گی تو جو ملک یا قلعہ یا کوئی سرکار یا حکومت جیسے وہ سب متفق ہو کر کارزار کرین گے فتح ہو گی تو تقسیم مساوی اوسکی ہو گی مگر درصورتیکہ فوج آنریبل کمپنی قبل شامل ہونے افواج دو فریق دیگر کے کسی ملک کو فتح کریگی تو اوسمین وہ دونو فریق استحقاق انقسام نہین رکھینگے اور انقسام علاقہ قلعہ وغیرہ مین اس امر کا لحاظ رہیگا کہ جو علاقہ متصل سرحد کسی فریق کے ہو گا وہ اوسکو بحسب اوسکی خواہش کے اور بنظر رفع دقت کے دیا جائیگا

شرط ہفتم

پولیگار زمینداران ذیل جو ماتحت نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان سکے مین اگر انمین سے کسی کا علاقہ کسی فریق معاہدہ کے قبضہ مین آئیگا تو مالک اوسکا وہان قائم کیا جائیگا اور جو زمیندار نہ اوسپر قائم ہوگا وہ تینو نمین مساوی تقسیم ہوگا مگر آیندہ نواب آصف جاہ اور پنڈت پردہان اونسی پیشکش اور کندلی معمولی جو ابتک ہرسال تحصیل ہوتا ہے لیا کرینگے اگر کوئی پولیگار یا زمیندار خلاف مرضی نواب یا پنڈت پردہان کی کریگا اور ادا ے پیشکش اور کندلی مین سرکشی اختیار کریگا تو نواب اور پنڈت پردہان کو اختیار ہے کہ جو مناسب تصور کرین وہ اوسکی نسبت کرین اور رئیس شانور کو بہت نواب اور پنڈت پردہان دونو کی کرنی ہوگی اگر اسمین اوس سے قصور ہوگا تو نواب ور پنڈت پردہان جیسا مناسب ہوگا اوسطرح اوسکے ساتھہ پیش آئینگی

تفصیل پولیگار و زمینداران

چیتلدروک	ہنجنگوندی
انگوندی	کناگیری
ہپنو بیلی	کنور
بلدری	ہتور
رای درروک	ضلع عبدالحکیم خان رئیس شانور

شرط ہشتم

تاکہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اجراے امور عظیمہ کی قائم رہے ایک وکیل ایک ہر فریق کی طرفسے فوج فریق ثانی مین رہیگا تاکہ وہ حالات اور ارادہ دونکے لکھتا رہے اور جو راے ایک فریق دوسرے فریق کو دیگا اوسکی تعمیل ہوگی بشرطیکہ وہ حسب موقع وقت اور موافق شرائط عہدنامہ کے ہوگا

شرط نہم

بعد از اس عہدنامہ کے مہر اور دستخط ہونے کے ہر ایک فریق پر فرض اور واجب ہوگا کہ وہ ان شرائط مے کسی شخص کی زبانی یا تحریری بیان سے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اگر کوئی صلح منظور ہوگی تو وہ بتراضی فریقین عمل مین آئیگی اور کوئی فریق عذر بیجا پیش نہین کریگا اور نہ کوئی

فریق علیحدہ ٹیپو کے ساتھہ سازش کریگا مگر درصورتیکہ کوئی پیغام اوسکا کسی فریق کے پاس آئیگا
تو اوسکی اطلاع فریق باقیماندہ کو کیجاوے گی

شرط دہم

اگر بعد انعقاد صلح ساتھہ ٹیپو کے وہ پہر کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہو یا کسیطرحکی دقت دادنکو دے
تو باقیماندہ فریق معاہدہ شریک ہوکر اوسکو سزا دینگے اس سزادہی کا طریق بعد ازین فیمابین فریقین
معاہدہ قرار پائیگا

شرط یازدہم

یہہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آج جکی تاریخ منعقد ہوکر بمعرفت کپتان جان کیناوی ساتھہ
نوابصاحب کے ختم ہوا کپتان کیناوی نے نوابصاحب کو ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی
مین بمہر و دستخط اپنے دی اور نوابصاحب نے کپتان کیناوی صاحب کو ایک نقل فارسی
معہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کیناوی صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ عرصہ بیس روز مین ایک نقل
مصدقہ گورنر جنرل انکو منگا دینگے اوسوقت نقل مصدقہ کپتان کیناوی واپس ہوگی

یہہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام پانگل تاریخ ۲ ماہ شوال ۱۲۰۴ ہجری موافق ۴ ماہ جولائی ۱۷۹۰ء باہم تقسیم ہوا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۷۹۰ء

دستخط کورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ

دستخط پیٹر سپیک

دستخط ای ہنی

سکرٹری گورنمنٹ

مہر
آنریبل کمپنی

عہدنامہ جداگانہ جو نظام کے ساتھہ قرار پایا ۱۷۹۰ء

شرائط عہدنامہ فیما بین نواب نظام و ایسٹ انڈیا کمپنی درباب روانگی پلاٹن بمقام بنگالہ سے ۱۷۹۰ء

شرط اول

چار پلاٹن سے چھہ تک منجملہ فوج بنگالہ بسرکردگی ایک افسر تجربہ کار معہ توپخانہ مناسبہ ولایتی نواب نظام کے پاس بھیجی جائینگی اور یہہ سب حسب دستور آراستہ ہونگی (اور اون ہی شرائط پر جائینگی جو شرائط نسبت دو پلاٹن کے قرار پائے ہین) اور اوسیقدر تنخواہ ماہواری پر جائینگی جو وہ کمپنی سے پاتے ہین جسکا حال گورنر جنرل لارڈ کورنوالس بیان کرینگے جو احکام نوابصاحب نسبت جنگ یا محاصرہ کے دینگے اوسکی تعمیل بصلاح باہمی سپہ سالار فوج نواب نظام دستہ سالار فوج انگریزی جو ایک شخص تجربہ کار اور فنون جنگ سے آگاہ ہوگا ہوگی۔

شرط دوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی اوسوقت سے ذمہ نوابصاحب کے ہوگی جب فوج مذکور وارد سرحد ملک نواب یا شامل فوج نواب کے ہوگی۔

شرط سوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی آمدنی ملک ٹیپو سے جو اس جنگ مین حاصل ہوگا دیجائیگی مگر بصورت توقف اس آمدنی کے کمپنی تنخواہ اونکی منجملہ زر پیشکش جو اونکو بابت سنہ فصلی کے دینا ہے دینگے اوسکا مین مجرا لینگے اور جو روپیہ بعد اداے زر پیشکش کے باقی رہیگا وہ نوابصاحب نقد ادا کرینگے۔

شرط چہارم

حسب تحریر لارڈ کورنوالس کی دربارہ رخصت کرنے فوج مذکور کے اسیکی بشرطیکہ فوج مذکور کارزار سے فارغ ہوگی اور نواب بھی اونکی رخصت مناسب تصور کرینگے تو کچہہ تامل اس بارہ مین فریقین کو نہوگا

شرط پنجم

جو کچہہ مال لوٹ کا دستہ فوج مذکور کے ہاتھہ آئیگا وہ نواب کو دیا جائیگا باستثنا کسی خزانہ فوج یا علاقہ کے جو بموجب شرط دوم عہدنامہ کے فیمابین تینون فریق معاہدہ کے تقسیم ہوگا۔

شرط ششم

ایک دستہ فوج سواران بسرکردگی افسران تجربہ دار و معتبر کے نوابصاحب ہمراہ پلاٹن مذکورین کے رکھینگے تاکہ وہ بموجب تدابیر افسران دونون فوج کے کاربند ہون۔

کپتان جان کیناڈی صاحب نے یہہ دستخط کیے

ایک اقرارنامہ درباب روانگی فوج بنگالہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے منعقد ہوا ہے مین لارڈ کورنوالس
بہادر کے پاس بھیجکر استدعای جواب شتابی کرونگا

دستخط جان کیناوی

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط این بی ایڈمنسٹن

واضح ہو کہ نظام کے دستخط ہر ایک شرط پر ہوے ہین

نمبر ۵

عہدنامہ نظام معہ دو شرائط جداگانہ سنہ ۱۷۹۸ء

عہدنامہ مفصل درباب کمک دوامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی متشرکہ اور نواب نظام الملک آصف جاہ
بہادر صوبہ دار دکھن معہ اونکی اولاد و ورثا و جانشینان منعقدہ معرفت کپتان جمیس اکلیپس کرکپاٹرک
باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل رچارڈ ارل اوف مورننگٹن نایٹ آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف سینٹ
پاٹرک اون اوف برٹانک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ
اوف ڈائرکٹرز آنریبل کمپنی مذکور نے واسطے انصرام و حکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے
چونکہ نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے بنظر بزرگی دوستی موجودہ اپنی خواہش واسطے ایزادی
نفری دستہ فوج آنریبل کمپنی ہمراہی اپنے ظاہر کی ہے لہذا رایٹ آنریبل ارل اوف مورننگٹن گورنر
جنرل بہادر نے اس خواہش کو بنظر غور ملاحظہ کیا اور چونکہ حالات امور اور طریق مخالفت آمیز و بدوضعی
ٹیپو سلطان سے جو بخوبی اس سبب سے ظاہر ہوئی کہ اوسنے ایک سفیر جزیرہ فرانس مین بدین پیغام
بھیجا کہ وہ فرانس والون سے عہدنامہ دوستی و وفاق بخلاف قوم انگریزی کریگا اور اوسنے ایک دستہ
فوج فرانس کو اپنے ملک مین اوراپنی ملازمی مین رکھا ہے یہہ امر ضروری ہوا کہ تدابیر بابستہ درباب
حفاظت اپنے اپنے علاقجات مقبوضہ کی تینون سرکارین عملین لاوین اور باہم اتفاق بخلاف ٹیپو سلطان
مذکور کرین لہذا گورنر جنرل موصوف نے کپتان جمیس اکلیپس کرکپاٹرک رزیڈنٹ دربار نواب نظام کو
اختیار دیا کہ وہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بعض شرائط نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر
کے ساتھہ درباب ازدیاد نفری سپاہ آنریبل کمپنی ہمراہ جناب کے بموجب اندازہ و ہیئت مذکورہ شرائط ذیل

منعقد کرین اور شرائط مذکور عہدنامہ ہذا جب مہر و دستخط گورنر جنرل بہادر سے تصدیق ہونگے تو وہ جائز اور تحقیق متصور ہونگے

شرط اول

وہ مضامین چٹھی ارل کورنوالس بنام نواب نظام مرقومہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۵۵ جو بمنزلہ عہدنامہ کے متصور ہوتی ہے جو درباب مقرر کرنے فوج کے ہمراہ نواب کے ہین وہ بدستور مرعی اور جاری متصور ہونگے یعنی خدمات فوج کلکی جدید جواب مقرر ہوگی اون ہی عقائد کی موافق ہوا کریگی جو فوج سابق کیواسطے قرار پائی ہین اگر پیشوا بعد ازین کوئی تبدیلی اومین ظاہر نکرین اور نواب وسکو منظور نکرین

شرط دوم

حسب دستور کمپنی فوج کلکی جدید کی بھی تبدیلی کل یا جزو فوج کی جب مرتبہ اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب متصور کرینگی ہوگی مگر شرط یہہ ہے کہ اوسکی نفری مقررہ مین جو ہمراہ نواب کے تعینات ہوگی کمی ظہور مین نہ آوے

شرط سوم

اس فوج کلکی کی تنخواہ اس ریاست سے اوس روز سے دیجائیگی جس روز سے وہ عبور حدود کریگی تدابیر شدنی و کامل اطمینان بابتہ ادای تنخواہ فوج مذکور جو معہ فوج سابق ہمراہی نواب چھہ ہزار نفری سپاہ و بہ کمی والتواپ معمولی ولایتی ہونگے اور جسکا خرچہ ماہواری دو لاکھ ایک ہزار چار سو پچیس روپیہ ہوگا عملمین آوینگے لہذا تنخواہ سالیانہ فوج کلکی مذکور چھہ ہزار سپاہ کی معہ توپخانہ وغیرہ و دیگر اسباب و سامان ضروری کے چوبیس لاکھ سترہ ہزار ایکسو روپیہ ہوگا اور یہہ کل روپیہ سال بھر کے عرصہ مین چار اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی تین تین مہینے انگریزی کے بعد مبلغ چھہ لاکھ چار ہزار دوسو پچہتر روپیہ بلا تامل خزانہ نواب سے ادا ہوگا اگر ایسا نہو اور کسی اقساط مین کمی ہوگی تو یہہ زر کمی بلا سماعت عذر کے اوس زر پیشکش مین مجرا ہوگا جو باقساط نواب کو بابت سرکاران شمالی کے دیا جائیگا اگر کبھی ایسا واقع ہو کہ توقف بیجا ادای زر اقساط کے بروی کار آوے تو اوس روپیہ کی برات اوپر مواضع ریاست کی جنکی آمدنی واسطے ادای خرچہ سالیانہ فوج کلکی متصور ہوگا دیجائیگی

شرط چہارم

اگر محصول غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و ضروری بابت مصرف فوج کلکی جدید اوسیطرح محسوب ہوگا جسطرح بابت فوج سابق

ہمراہی سے کے ہوتا ہے ایک مقام بنام زدچیادنی بابتہ فوج سے کے مقرر ہوگا اور وہان وہ ہمیشہ رہا کریگی سوائے اوس موقع کے جب کارہائے عظیم کی نسبت اونکی خدمت کسی اور مقام پر مطلوب ہوگی اور جب یہہ کل یا جزو فوج کسی امر ریاست مین مصروف ہوگی تو ایک کارندہ معتبر ملازم سرکار بندا اوسکے ہمراہ رہیگا اور صاحب کمانڈنگ افسر و دیگر افسران فوج ملکی کی نسبت وہ لحاظ مرعی رہیگا جو لائق مرتبہ اور شان سرکارین کے ہے ——

شرط پنجم

فوج ملکی مذکور ہر وقت آمادہ خدمتگذاری بامور عظیمہ مثل محافظت جسم و جان نواب و ورثا و جانشینان نواب مسلماً بعد نسل اور نیز بر ہیچ منیہ و تادیب سرکشان و مفسدان ریاست کے رہیگی مگر وہ امور جزوی مین کام نہین کریگی اور نہ مثل سپاہ سہ بندی تحصیل مالگذاری مین مصروف ہوگی ——

شرط ششم

ہر وقت پہونچنے فوج ملکی بمقام حیدرآباد تمام افسران و ملازمین فرانس فوراً برطرف کیے جائینگے اور اونکی فوج برخاست ہوکر منتشر کردی جائیگی تاکہ کہیں نشان اونکا باقی نرہے اور نواب بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ بعد ازین کسی فرانسیس کو ملازم نہین رکھینگے اور نہ کوئی رئیس اور ماتحت اونکا اونکو رکھیگا اور نہ وہ نواب کے ملک مین رہنے پائینگے اور سوائے انکے اور بھی کوئی یورپ زاد ملازم ریاست یا سکونت گزین ملک نواب بلا اطلاع و استرضائے گورنمنٹ کمپنی نہوگا۔

شرط ہفتم

کل فرانسیس اور سپاہی جنہون نے ترک ملازمی کمپنی کرکے فرانسیس کے پاس نوکری اختیار کی ہو یا کوئی اور سپاہ جنسے ملازم سرکار یا ہو کر ایسا کیا ہو گرفتار ہوکر حوالہ صاحب رزیڈنٹ کے کیے جائینگے اور کوئی ایسے شخص مفسد مین کا آیندہ ملک نواب مین پناہ نپائیگا بلکہ بخلاف اسکے گرفتار ہوکر فوراً حوالہ صاحب رزیڈنٹ ہوگا اور کمپنی کے علاقہ مین بھی پناہ نہ دیجائیگی جو سپاہی ملازمی نواب ترک کرکے آئیگا وہ فوراً گرفتار ہوکر حوالہ کردیا جائیگا ——

شرط ہشتم

چونکہ نواب نظام نے براہ ہوشیاری و دوربینی کے اور بعوض رفع قبوح کے یہہ تجویز کی ہے کہ بلحاظ شرط ششم بعد موقوف کرنے فرانسیس لوگون کے اور برخاست اور منتشر کرنے اونکے زیر حکم فوج کے اوسکی جگہ اونکی فوج آنریبل کمپنی کی بحال کرینگے بموجب شرائط و قواعد مندرجہ چھٹی روال گورنر اوس بنام نواب نظام جسکا ذکر شرط اول مین ہوا ہے لہذا بخیال بہبود باہمی نواب و پیشوا اور فلاح رعایاے ہردو سرکار یہہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کمپنی کوشش کرکے باستر ضا و منظوری سب فریق معاہدہ کے بیچ عہدنامہ جدید کے جو باہم تینون سرکارون کے ہونیوالا ہے ایسی ایک دفعہ قائم کرین جسکے سبب سب فریق دوسرے کی جانب سے مطمئن ہون اور اگر پیشوا ایسی تدبیر مفید و فائدہ بخش کو منظور نکرین اور آیندہ اختلاف وزری فیمابین دولت سرکارونکے یعنی نواب آصف جاہ بہادر اور راو پنڈت پردہان کے پیدا ہو تو ایسی حالتمین گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بطریق دوستی و اتفاق کے درمیان مین آکر اوسکے تصفیہ مین بحسب قواعد راستی و صداقت و انصاف کے مصروف ہونگے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنی طرف سے زیادتی یا دست اندازی سرکار راو پنڈت پردہان مین نہین کرینگے اور اگر اس قسم کی حرکت ہو تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی بعد تولنے حالات کے میزان راستی و انصاف مین کردینگی اوسکو وہ بلاتامل و عذر قبول اور منظور کرینگے۔

شرط نہم

تمام عہدنامجات سابقہ جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب آصف جاہ اور پیشوا کے ہوئے ہین وہ سب قائم اور جاری رکھینگے اگر بعد ازین راو پنڈت پردہان چاہینگے کہ عہدنامہ لکی شل عہدنامہ ہذا کے ساتھ کمپنی کے کرین تو نواب آصف جاہ اوسمین اپنی استرضا غورا اور بلاتامل دینگے۔

شرط دہم

یہہ مفصل عہدنامہ کہ جسمین دس شرائط درج ہین آجکی تاریخ معرفت کپتان کرکپاٹرک کے ساتھ نواب آصف جاہ بہادر کے منعقد ہوا کپتان کرکپاٹرک صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب صاحب نے اپنی طرف سے کپتان کرکپاٹرک صاحب کو ایک نقل بہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کرکپاٹرک صاحب نے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کیا کہ وہ

ایک نقل عہدنامہ گورنر جنرل بہادر جو ہر طرح اصل و خلاصہ کے طور پر ہوگی جو اونسے خود تصدیق کرکے دی ہے عرصہ پچاس روز مین منگا دینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو یہہ عہدنامہ کامل اور جائز ہوگا اور جو نقل عہدنامہ مصدقہ کپتان کرکپاٹرک صاحب سے وہ واپس ہوگا اور اسی عرصہ مین بلاتضیع اوقات ایک تحریر واسطے فوج کمکی مشروط بھیجی جائیگی

یہہ عہدنامہ بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق ہوکے مرتب ہوا بتاریخ یکم ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری

دستخط جی ای کرکپاٹرک

اکٹنگ رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ نظام

شرط جداگانہ متعلق عہدنامہ کمکی دوامی منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ یکم ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری

چونکہ مطابق خواہش نواب نظام کے اس امر کا وعدہ نسبت شرط ششم عہدنامہ کمکی کے درباب دگی فرانسیس کے ہوا ہے کہ اس بارہ مین ایک شرط جداگانہ ہوگی لہذا نواب بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے مین کہ بروقت پہونچنے فوج کمپنی کے بمقام حیدرآباد تمام افسران فرانسیس اور سپاہ ماتحت اونکے حسب تجویز کپتان کرکپاٹرک صاحب کے گرفتار ہوکر صاحب موصوف کے سپرد ہونگے اور یا گرفتار ہوکر اس سرکار کے کسی مکان مین زیر نظر فوج کمپنی محبوس رہینگے اور بروقت دوبارہ مجتمع ہونے اوس گروہ کے جو سابق زیر حکم افسران و سپاہیان فرانسیس کے تھے حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی بیچ عرصہ دو مہینے کے کیے جائینگے اور سوائے اسکے احکام محکم بنام تعلقداران سرحدی و اہلکاران گذرات و شوارع نافذ ہونگے کہ وہ اون یورپ زادگونکو جو اونکے علاقہ یا گذرات وغیرہ سے گذر کرین فوراً گرفتار کرکے بحراست معقول بطور قیدیان روانہ حیدرآباد کرین اور اونکے حیدرآباد مین آنے پر فوراً وہ حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے ہونگے اس شرط مین یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو فرانسیس اسطرح گرفتار ہوکر سپرد کیے جائینگے وہ بطور قیدیان جنگ متصور ہونگے اور نہ اونکے ساتھ کچھ بدعت کیجائیگی بلکہ وہ بخرچ کمپنی انگلستان بھیجے جائینگے اور وہانسے اول موقع پر بلا انتظار تحریر معاوضہ قیدیان روانہ فرانس ہونگے

یہہ شرط بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوئی بتاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری

دستخط جی ایچ کرکپاٹرک

اکٹنگ رزیڈنٹ

شرط جداگانہ متعلق عہدنامہ ملکی و دوامی منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر بتاریخ یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری

کسیطرح کی تحریر درباب امور عظیمہ کے آئندہ کسی سبب سے سرکار راو پنڈت پردہان کے یا کسی اونکے ماتحت کے منجانب نواب آصف جاہ بہادر یا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بلا اطلاع و استرضا فریقین معاہدہ کے نہوگی اور جو کچھہ امور خفیف و عظیم آئندہ سا تھہ راو پنڈت پردہان یا اونکے ماتحتوں کے ہونگے اونکی تحریر فریق ثانی کو بلا توقف و تامل کیجائیگی ـــ

یہہ شرط مہر و دستخط و تصدیق سے بمقام حیدرآباد تاریخ یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری مرتب ہوئی ـــ

دستخط جی ایچ کرکپاٹرک

اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۹

عہدنامہ درباب استحکام اتفاق و دوستی جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر کے جاری ہے اور بابتہ بندوبست اون ملکوں کے جو ٹیپو سلطان مرحوم کے قبضے میں تھے

چونکہ ٹیپو سلطان مرحوم نے بلا وجہ و بغیر کسی امر زیادتی کے منجانب رفقای مذکورہ پیشانی ایک عہدنامہ اتفاق و ہمراہی فرانسیس لوگوں سے کیا اور فوج فرانس کو اپنی فوج میں واسطے جنگ آنریبل کمپنی بہادر و رفقای کمپنی یعنی نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور پیشوا راو پنڈت پردہان کے شامل کیا اور چونکہ ٹیپو سلطان نے جواب درخواست اطمینان و ضمانت جو آنریبل انگریزی کمپنی اور اوسکے رفقا نے بابتہ اپنی حفاظت اور بچاؤ کے بمقابلہ ارادہ سلطان مذکور و فرانسیس کے طلب کی تہی قلم انداز کیا اور فوج مجموعی آنریبل انگریزی کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر واسطے معاونت اپنے حقوق کے اور حفاظت اپنے اپنے ملک کے بخلاف حملہ و غارتگری دشمن بیرحم و ظالم کے روانہ ہوئی اور چونکہ مشیت ایزدی اس فوج مجموعی یعنی فوج آنریبل انگریزی کمپنی بہادر اور فوج نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے معاملہ جنگ

برکت ہونیوالی تھی لہذا فتح پر فتح اونکو نصیب ہوئی حتی کہ دارالسلطنت میسور بھی اونکے قبضہ مین آیا
اور ٹیپو سلطان نے شکست فاش پائی اور اوسکی طاقت بالکل ضعیف ہو گئی اور اوسکے لوگون نے بلا شرط
آپکو حوالہ کر دیا اور چونکہ رفقای مذکورین نے چاہا کہ حقوق فتح یابی کبھی راستی اعتدال اور عفو کے ساتھ کام
مین لائین جسکو اونھون نے شروع جنگ سے تاخاتمہ جنگ مرعی رکھا ہے اونھون نے تجویز کی کہ
اس قوت اور اقتدار کو جو فضل آلہی سے اونکو حاصل ہوئی ہیچ حاصل کرنے معاوضہ واجبی بابتہ اخراجات
جنگ کے اور ہیچ قائم کرنے امن و امان کے ہمیشہ اونکے اپنے اور اونکی رعایا کے اور نیز ہیچ دیگر علاقجات متصلہ
کے صرف کرین لہذا ایک عہدنامہ بنا بر بندوبست علاقجات ٹیپو سلطان مرحوم فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بمعرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہرس سپہ سالار افواج شاہ انگلستان
و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر واقع ملک کرناٹک و کنارہ بالا بارا و بمعرفت آنریبل کرنیل آرتھر ولسلی اور
آنریبل ہنری ولسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کے منجانب اور
بنام رایٹ آنریبل اچارڈ ارل آف مورنگٹن کے سپہ گورنر جنرل بابتہ تمام امور ملکی و جنگی انگریزی متعلقہ ہندوستان
اور بمعرفت نواب میر عالم بہادر منجانب و بنام نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بموجب شرائط ذیل منعقد ہوا اور
یہہ عہدنامہ با فضال الٰہی واجب اور فرض او پر ورثا اور جانشینان فریقین معاہدہ کے اوسوقت تک رہیگا
جبتک ماہ و خورشید قائم ہین اور اسکی شرائط کا لحاظ فریقین معاہدہ رکھینگے —

شرط اول

چونکہ یہہ امر واجب اور درست ہے کہ بذریعہ اس عہدنامہ کے اصل مطلب جنگ کا سرانجام ہو یعنی معاوضہ
معقول بابتہ اخراجات کے جو اپنی حفاظت مین ہوا ہے حاصل کیا جاے اور اطمینان کلی نسبت حفاظت
اپنے اپنے ملک کے بمقابلہ آیندہ دشمنان کے ہین آ ئے لہذا یہہ شرط مشروط ہوتی ہے کہ اضلاع مندرجہ
فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ ابتدائی گجرات جو علاقہ ٹیپو سلطان مرحوم سے کسی علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی مین یا کسی اونکے رفقا و ماتحتان مین آتے ہین اور جو واقعہ فیمابین گھاٹ ہاے جانبین و تمام قلعہ جات
متصل و بالاے گذرات مذکور زیر حکم و شامل علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ہونگے اور کمپنی بہادر
مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکور سے بابتہ پرورش تمام خاندان حیدر علیخان مرحوم
و ٹیپو سلطان مرحوم ایک رقم معقول دینگے اور اس پرورش مین وہ بموجب عہود مندرجہ عہدنامہ ہذا

دو لاکھ ستتر ہزار پگوڈا سے کم نہ دینگے حصہ کمپنی حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً اضلاع مندرجہ فہرست الف بموجب تفصیل ٹیپو سلطان بابت ۱۲۰۹ھ ۱۷۹۴ء ... پگوڈا کنٹیریا

اسمین سے رقم پرورش خاندان سید علیخان و ٹیپو سلطان دو لاکھ ستتر ہزار پگوڈا مجرا ہوگا برابر ... کنٹیریا پگوڈا

باقی حصہ ایسٹ انڈیا کمپنی ... کنٹیریا پگوڈا

شرط دوم

بوجوہ مندرجہ شرط بالا اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا زیر حکومت و شامل ملک نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے ہونگے نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکور ایک رقم واسطے پرورش میر قمر الدین خان بہادر کے اور اونکے خاندان اور رشتہ داران کے دینگے یعنی ایک جاگیر ذاتی ضلع گرم کنڈہ مین جسکی جمع مبلغ دو لاکھ دس ہزار روپیہ مساوی ستر ہزار کنٹیریا پگوڈا کے دینگے سوای اسکے ایک اور جاگیر جو نواب نے خود وعدہ کیا ہے قمر الدین خان کو واسطے خرچ ایک دستہ فوج کے جو خدمت نواب مین رہیگا دینگے پس حصہ نواب کا حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً علاقہ مندرجہ فہرست ب بموجب تفصیل ٹیپو سلطان بابتہ ۱۲۰۹ھ ۱۷۹۴ء سے ... کنٹیریا پگوڈا

اسمین سے جاگیر ذاتی میر قمر الدین خان جمعی مبلغ دو لکھہ دس ہزار مطابق ... پگوڈا مجرا ہوگا

باقی حصہ نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر ... کنٹیریا پگوڈا

شرط سوم

ماورای ازین یہہ بھی بابتہ قایم رکھنے امنیت و حفاظت عامہ کے اوپر اوس بنیاد کے جو فریقین معاہدہ نے قایم کی ہے ضروری متصور ہوا کہ قلعہ سرنگاپٹم بھی ماتحت کمپنی بہادر کے رہے لہذا یہہ شرط بھی منظور ہوتی ہے کہ قلعہ مذکور معہ جزیرہ جسمین وہ قایم ہے معہ قطعہ زمین یا جزیرہ جو بجانب مغرب جزیرہ اولین کے ہے اور جسکی مغرب کی جانب ایک نالہ بنام میسور نالہ مشہور ہے واقعہ ہے اور جو آکر دریای کاوری مین متصل چناگال گہاٹ کے ملتا ہے جزو علاقہ کمپنی مذکور کردانا جایگا اور اوسمین واسطے ہمیشہ کے حقوق اور حکومت اونکی رہیگی

شرط چہارم

ایک حکومت جداگانہ میسور مین قائم ہوگی اوراس غرض سے یہہ شرط منظور ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر جو اولاد راجگان قدیم میسور سے ہین قابض اس علاقہ کے جسکی تفصیل بعد ازین دیجائیگی او پر شرائط مذکورہ شرط مابعد کے کیے جائین

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم اور فرداً فرداً منظور کرتے ہین کہ اضلاع مندرجہ فہرست ث منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ کو شرائط مندرجہ مابعد دیجائین اور وہ ایک ریاست جداگانہ قرار دیجاے

شرط ششم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً جب کوئی شخص مرجائیگا تو رقم پرورش خاندان حیدر علیخان و ٹیپو سلطان مین سے کمی مناسب کرین اور اگر کوئی خاندان شخص خاندانہاے مذکورہ مین سے کوئی امر دشمنی کا بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ملک کے یا علاقہ میسور کے کریگا تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کل یا جزو رقم پرورش جو واسطہ پرورش خاندانہاے مذکورہ کے مشروط ہوئی ہے کم کرین

شرط ہفتم

مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر سے بھی منظوری اس عہدنامہ کی کرائی جائیگی اوراگرچہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر شریک مصارف وصرف جنگ گذشتہ نہیں ہوے ہین اوراسیوجہ سے وہ استحقاق پانے کسی علاقہ وغیرہ کا جو فریقین معاہدہ یعنی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر نے حاصل کی ہے نہین رکھتے تاہم واسطے قائم رکھنے دوستی واتفاق فیمابین پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ بہادر یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست د منسلکہ عہدنامہ ہذا اس غرض سے جدا رکھے جائین کہ وہ اوسیطرح قبضہ اور حکومت پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر مین دیے جائین جسطرح اور علاقہ فریقین معاہدہ کی حکومت اور استحقاق مین دیا گیا ہے بشرطیکہ پیشوا راو پنڈت پردہان مذکور اس عہدنامہ کو کلیۃً بیچ عرصہ ایک مہینے کے اوس تاریخ سے جس تاریخ اوسکو اس بارہ مین منجانب فریقین معاہدہ تحریر پہنچیگی منظور کرین اور نیز اس شرط پر کہ جو معاملات فیمابین

اوسنکے اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے اب ہین اونکی طرفسے اطمینان انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو دین اور نیز جو معاملات گورنر جنرل بہادر یا صاحب رزیڈنٹ بہادر مقیم دربار پونا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اونکو لکھین اونکی بھی اطمینان کردین

شرط ہشتم

اگر بخلاف چشمداشت فریقین معاہدہ پیشوا اوپنڈت پردہان بہادر اس عہدنامہ کو منظور نہین کرینگے اور با اطمینان مراتب مندرجہ شرط ہفتم کے نہین کرینگے تو حقوق اور حکومت اون اضلاع کی جو واسطے شامل ہونے علاقہ پیشوا اوپنڈت پردہان بہادر کے علیحدہ رکھے گئے مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے قبضہ مشترکہ مین رہینگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جا ہین ابہ میسور کے ساتھہ اونکے کسی علاقہ سے مساوی بجمع جو متصل اونکے اپنے علاقہ کے ہوگا تبادلہ کرین یا جسطرح چاہین اونکا بندوبست کرین

شرط نہم

چونکہ یہہ امر ضروری واسطے قائم کرنے مہاراجہ میسور کرشناراجہ کے ضروری ہے کہ ایک دستہ معقول فوج کمکی کا اونکے ساتھہ رہے لہذا یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ فوج مذکور ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر بموجب شرائط جداگانہ کے جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ میسور کرشناراجہ اور یاور بہادر کے قرار پاوینگے اونکو دینگے

شرط دہم

یہہ عہدنامہ دس شرائط کا منعقد ہوکر آجکی تاریخ ۲۲ جون ۱۷۹۹ء مطابق ۱۷ ماہ محرم ۱۲۱۴ ہجری طی ہوا بمعرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہرس اور آنریبل کرنیل آرتر ویسلی اور آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کے منجانب اور بنام رایٹ آنریبل چارلس ارل آف مورننگٹن گورنر جنرل بہادر کے اور بمعرفت میر عالم بہادر منجانب ور بنام نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے اور لفٹنٹ جنرل ہرس صاحب ور آنریبل کرنیل آرتر ویسلی اور آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب نے میر عالم بہادر کو ایک نقل اسکی بمہر ودستخط اپنے دی اور میر عالم بہادر نے لفٹنٹ جنرل جارج ہرس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتر ویسلی اور

آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل جمز کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کو ایک نقل بمہر اپنے دی اور لفٹنٹ جنرل جارج ہرس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتر ویسلی او ر آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز اور میر عالم بہادر نے باہم اور فرداً فرداً اقرار کیا کہ صاحبان موصوفین عہدنامہ ہذا کو بمہر و دستخط و تصدیق گورنر جنرل بہادر آٹھہ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے منگا دینگے اور میر عالم بہادر نے وعدہ کیا کہ عہدنامہ کو پچیس روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے بہ تصدیق نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے منگا دینگے

مہر نظام

تصدیق کیا بمقام حیدرآباد نواب نظام نے بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

فہرست الف

حصہ کمپنی

اضلاع ذیل واقعہ نگر یا بدتور

	کنٹیریا پگودا	فلوس	کوری	کنٹیریا پگودا	فلوس	کوری
کوریال (منگلور) بیکل ونیلی مرام	[illegible]	۰۷	×			
کرکل	[illegible]	۰۲	×			
پرکو	[illegible]	۰۸	×			
خوشحال پور	[illegible]	۰۷	×			
بابکل	[illegible]	—	×			
گرسوپا	[illegible]	۰	×			
ہناور (اونور)	[illegible]	۰۹	×			
مرجان	[illegible]	[illegible]	×			
انولہ پنج محل وسیدا سوگر یا سوندا بالی گھاٹ	[illegible]	۲	×	[illegible]	۰۲	×
				[illegible]	[illegible]	×

	کینٹرایکودا	فلوس کوڑی	کنٹرایاکیودا	فلوس	کوڑی
بلگھٹی			۱ے للوعہ ۱۰ے لکھہ	۷	×
کویمبٹور وغیرہ					
کویمبٹور	[illegible]	• ×			
دنیگن کوتا	[illegible]	• ×			
چیوز	[illegible]	• ×			
چینچنی	[illegible]	• ×			
داراپور چکرگدھی	[illegible]	•			
ستے منگلم	[illegible]	• ×			
اندور	[illegible]	• ×			
پرونڈورا	[illegible]	: ×			
درسی منگل (ارادرکورجی)	[illegible]	• ×			
امیرود	[illegible]	• ×			
کرور	[illegible]	• ×			
گود گلی	[illegible]	• ×			
کوری پورام	[illegible]	• ×	۱۰ے لکھہ		
دنیاور ازامدنگر چکلورم من تعلقجات سرنگاپٹم					
پنگنور	[illegible]				
ستیکال عالم بدی وکوراسلے	[illegible]				
اوسور	[illegible]				
دکنی کوتا ورتن گدھی	[illegible]				
دیکا آکیر وکونا	[illegible]				
[illegible]لکس کسنگری وسولاگری	[illegible]				

	کنٹیر یا پگودا	فلوس	کوڑی	کنٹیر یا پگودا	فلوس	کوڑی
بنگلور ـــــــ	[illegible]	۰	۰			
کملا و تلوری و دو تعلقہ بیرون سے ـــــــ	[illegible]	۰	۰	[illegible]		۰
خرچ برائے پرورش خاندانہای حیدر علیخان و ٹیپو سلطان				[illegible]	۰۴	۰
دو لاکھ ستار پگودا یعنی کنٹیر یا پگودا				دو لاکھ [illegible]		۰
باقی حصہ کمپنی	کنٹیر یا پگودا	—	—	[illegible]	۰۴	۰

فہرست ب

حصہ نظام

گوتی

	کنٹیر یا پگودا	فلوس	کوڑی	کنٹیر یا پگودا	فلوس	کوڑی
بنیص حصہ کمال	[illegible]	۰	۰			
کوناکملا	[illegible]	۰	۰			
پمری	[illegible]	۰	۰			
دو جیر کرور	[illegible]	۱	۰			
پرستی مزارج جیہ	[illegible]	۰	۰			
بھیم ایا	[illegible]	۰	۰			
مستور	[illegible]	۰	۰			۰
ریوال سنی ہونگ	[illegible]	۳				
جیم بیلے	[illegible]	[illegible]	۰			
ہلکیرا کوباو	[illegible]	[illegible]	۰			
کور تنتے	[illegible]	۰	۰			
پرسے	[illegible]	۱	۰	[illegible]	[illegible]	۰
پیناکونڈا				—		
مرکسرا	[illegible]			[illegible]		[illegible]

	کنٹھریا پگوڈا	فلوس	کوری	کنٹھریا پگوڈا	فلوس	کوری
ہندی تنانت پور	[illegible]	.	.			
باقیماندہ کونکور	[illegible]	.	.			
باقیماندہ کشچند کونڈی	[illegible]	.	.			
کل اضلاع گرم گونڈا جو ۱۲۹۲ سنہ میں نہیں دیے گئے	[illegible]	.	.			
پٹن گدہی (از سرنگا پٹم)	[illegible]	.	.			
ریدروگ (حصہ تعلقہ)	[illegible]	.	.			
کرنول پیشکش	[illegible]	.	.			
ایک تعلقہ چیلدروگ جیری ملا	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	
رقم مجرائی بابتہ جاگیر ذاتی قمرالدین خان و رشتہ داران کی				[illegible]		
باقی حصہ نظام				[illegible]		

فہرست ش

اضلاع مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر

تعلقہ جات متعلقہ سرنگا پٹم

	کنٹھریا پگوڈا	فلوس	کوری	کنٹھریا پگوڈا	فلوس	کوری
پٹن اتور گدہی	[illegible]	.	.			
میسور اتورکرن بابت تطیر	[illegible]	.	.			
نذربار	[illegible]	.	.			
سردن ہلی	[illegible]	.	.			
بریا پٹام	[illegible]	.	.			
مدور	[illegible]	.	.			
ہت گدہ دیوان کوتا	[illegible]	.	.			
تبد پور	[illegible]	.	.			
تیور	[illegible]					

	کنٹریا پگودا	فلوس	کوری	کنٹیریا پگودا	فلوس	کوری
بلیندور	عہ ۔۔	۰	۰			
مالوے (بیلناباد)	لعہ ۔۔	۰	۰			
تلکا سوسیلا	ملعہ ۔۔ ما	۰	۰			
ترمے بور	عہ ۔۔ ماا	۰	۰			
یرتوراہ	معہ ۔۔ ماا	۰	۰			
بیلور	صعہ ۔۔ لما	۰	۰			
اوگل گور	للعہ ۔۔ سما	۰	۰			
چنئے پتام	تعہ ۔۔ ما	۰	۰			
بالم (منگراباد)	عہ ۔۔	۰	۰			
حسین	معہ ۔۔ سما	۰	۰			
بیوناولی	لعہ ایما	۰	۰			
تنگ منگل	للعہ لما	۰	۰			
لپود	عہ ۔۔	۰	۰			
مہراج دروگ	عہ ۔۔	۰	۰			
درام	عہ ۔۔ صما	۰	۰			
رام گڈہی	عہ ایما	۰	۰			
ترکرمب	عہ ایما	۰	۰			
احمدنگر چیکلور	عہ ۔۔	۰	۰			
کرب	تعہ ۔۔	۰	۰			
تورنوی کیپرا	لعہ ۔۔	۰	۰			
گوبیند گمل	صعہ ۔۔ ملے	۹	۰			
ہولی آوردروک	للعہ ۔۔	۰	۰			

	کیشر یا یکمودا	فلوس	کوری	کیشر یا یکمودا	فلوس	کوری
کرکیری	للعہ	.	.			
چنے پٹن	لعہ	.	.			
نوگیرے	سعہ	.	.			
سیرے بنس وکسماگی پور	سعہ	.	.			
سکتے پٹن	سعہ	.	.			
ہنور اور دگر و نگلے و بنن ہلے	عہ	.	.			
بودنال	معہ	.	.			
ندگھل	سعہ	.	.			
بشن گدہ	عہ	.	.			
ہنگل وری	عہ	.	.			
گمنی پومم	عہ	.	.			
ہنگلور	صہ	.	.			
ناگری	ہعہ	.	.			
بدجنے	عہ	.	.			
کورج کدی	للعہ	.	.	للعہ لکھہ لالہ ع	۹	
کنکن ہلی	معہ	.	.			
تاونگ داوریلا	عہ	.	.			
انیکل	عہ	.	.			
بیرو ورو گ	لاعہ	.	.			
ہبیرپور	عہ	.	.			
دیوان ہلی	للعہ	.	.			
اوترادروگ	سعہ	.	.			

	کنیر یا گپودا	ملوس	کوری	کنیر یا گپودا	ملوس	کوری
چنہراے دروگ	[illegible]	.	.			
نم کور و دوریاے	[illegible]	.	.			
ندجکل و مکلج دروگ	[illegible]	.	.			
کندری کیرا و چلنے گہیاے	[illegible]	.	.			
جیوتا بالاپور	[illegible]	.	.			
کولار	[illegible]	.	.			
جنگ میوتا	[illegible]	.	.			
چیک منگلم	[illegible]	[illegible]	.			
کدور	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	
				[illegible]		
باقیماندہ سرا						
سرا امراپور	[illegible]	.	.			
موسنات	[illegible]	.	.	[illegible]		
برا بالاپور	[illegible]	.	.			
گریا بالاگہات						
قصبہ	[illegible]	[illegible]	۴			
لوے دروگ	[illegible]	[illegible]	۲۱			
کومنسی	[illegible]	۴.	.			
کوب	[illegible]	۵	۲			
دستمارا	[illegible]	۹	.			
ایکیری وساگر	[illegible]	.	۲			

	کنٹیرا گپودا فلوس	گوری	کنٹیرا	گپودا	فلوس	گوری
کھوتے اہوا بلے	[illegible]	۰				
سر تیوا ندی	[illegible]	۲				
تریان وتے	[illegible]	۰				
تنکا پور	[illegible]	۰				
انتہاپور	[illegible]					
لکوتے دیوانس	[illegible]	۱				
رودگنے	[illegible]	۰				
حبوکا	[illegible]	۰				
ہوے کیونور	[illegible]	۱				
بدرے	[illegible]	۲				
جنگری سوا تیاھم	[illegible]	۳				
تبری کیرا	[illegible]	۲				
عاظم پور	[illegible]	۳		[illegible]	۶	۶
		۰		[illegible]		
		۰		[illegible]	۷	۶
باقیماندہ جتبل زرک [illegible] تعلقہ		۰				
قصبہ	[illegible]	۱				
سیم سمندر	[illegible]	۲				
اودویری	[illegible]	۰				
ہس درگ	[illegible]	۳				
منتور	[illegible]	۲				
مرکال مرد	[illegible]	۳				

	گنیہ یا پگودا	فلوس	کوڑی	گنیہ یا پگودا	فلوس	کوڑی
تلکہ	[illegible]	[illegible]				
برم ساگر	[illegible]	۰۶				
کنکبا	[illegible]	۰	۲			
بلہور	[illegible]	۱	۲			
ہنور	[illegible]	۰	۳			
کوڑی کوتا	[illegible]	۵	۳	[illegible]	۰۱	۹
				[illegible]	۰	۱
منہا دو پرگنہ بردن ہلی یعنی نامسٹ ہل دوئی جو شامل حصہ کمپنی ہوئے ہین				[illegible]		
باقی	گنیہ یا پگودا			[illegible]	۸	۱

فہرست د

حصہ پیشوا

	گنیہ یا پگودا	فلوس	کوڑی	گنیہ یا پگودا	فلوس	کوڑی
جہہ تعلقہ پر یوبناک	[illegible]	۵	۰			
سونڈا بالاگہاٹ	[illegible]	۰	۰			
اناگونڈی	[illegible]	۰	۰			
دو تعلقہ از خیل دروگ						
مولب کہیرا	[illegible]	۳۰	۰			
میکندا	[illegible]	۹	۰	[illegible]	۳	
ایک تعلقہ از بدنور						
ہری ہر	[illegible]					
	کل گنیہ یا پگودا	۱۰		[illegible]	۳	

نظام نے تصدیق کیا بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ جو نظام کے ساتھ ہوے

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ میسور منعقدہ بتاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۷۹۹ء مطابق ۱۷ ماہ محرم ۱۲۱۴ ہجری فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر

شرط اول

بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے یہہ وعدہ فیمابین نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے ہوتا ہے کہ جسقدر تنخواہ پرورش پسران و رشتہ داران و ماتحتان حیدر علیخان مرحوم و ٹیپو سلطان اور جو جاگیر ذاتی میر قمرالدین خان کی آیندہ حسب شرائط عہدنامہ میسور کمی ہوگی اوس بارہ مین کوئی فریق جوابدہ فریق ثانی کا شمار نکیا جاے

شرط دوم

اور یہہ بھی فیمابین فریقین معاہدہ وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت اوس امر کے جو شرط ہشتم عہدنامہ میسور مین درج ہے دوثلث اوس علاقہ کا جو راو پنڈت پردہان بہادر کیواسطے جدا رکھا گیا ہے نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو اور ایک ثلث باقیماندہ آنریبل انگریزی کمپنی ایسٹ انڈیا

مہر نظام

نواب نظام نے بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء تصدیق کیا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۰

عہدنامہ نظام ۱۸۰۰ء

عہدنامہ اتفاق دوامی و عام فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکہن و پسران و ورثا و جانشینان نواب منعقدہ معرفت کپتان جیمس اکلیس کرکپاترک رزیڈنٹ

دربار نواب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویسلی نایٹ اوف دی موسٹ الیسٹریس
آرڈر آف سنٹ پاترک اون اوف برٹانگ ہز منجسٹر موسٹ آنر یبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان
کونسل جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ہندوستان
کے مامور کیا ہے اور جو گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات ہند مقبوضہ انگریزی ہین

چونکہ بفضل الہی دوستی و اتفاق دلی باستحکام تمام عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے جاری ہے اور استحکام اور اتفاق پذیر بذریعہ اکثر
عہدنامجات کے ہوگی ہے جس سے فائدہ دونو سرکارونکا ظاہر ہوا ہے اور جو دونو سرکارون نے
بیچ تردد جنگ و برکت امن و امان باتفاق ہمدیگر اوٹھایا ہے لہذا دونو گویا مطالب و رصاف پذیری
اور دوستی اور عزت مین ایک ہو گئے ہین اور دونو سرکارون نے بباعث ناواقفیت آیندہ بنظر ہوشیاری
و دوربینی اور بخیال قائم رکھنے امن و امان دوامی یہہ عزم بالجزم کیا ہے کہ ایک عہدنامہ عام اعانت و
حفاظت ہمدیگر و تکمیل حفاظت اپنے اپنے ملک اور اپنے رفقا و ماتحتان کے ملک کے بخلاف حملہ و
دست اندازی و دست درازی بیجا دشمنان منعقد کیا جاے

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو عرصہ دراز سے فیمابین دونو سرکارون کے جاری ہے دوامی ہوگی دوست
اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے تصور کیے جاینگے اور فریقین اقرار کرتے
ہین کہ عہدنامجات و اقرارنامجات سابقہ جو فیمابین دونو سرکارون کے قائم ہوکر ابتک جاری ہین اور جو
خلاف منشا اس عہدنامہ کے نہونگے اونکی منظوری اس سے ہوگی

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست بوجہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے
ماتحتان یا رفقا کے کریگا اور بعد پہنچنے کیفیت واجبی کے وجہ معقول کے بیان کرنے سے انکار
کریگا یا جو معاوضہ باطمینان فریقین معاہدہ طلب کرینگے اوسکے دینے مین انکار کریگا تو فریقین معاہدہ
شامل ہوکر وہ تدابیر عمل مین لائینگے جو مناسب وقت و موقع ہونگے

واسطے زیادہ تصریح منشا و نتیجہ عہدنامہ ہذا کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ

اس تحریر سے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر بلا وجہ و دشمنی یا زیادتی کا بخلاف حقوق و مرافق نواب نظام کے بغیر سزا دہی کے نکرنے دینگے بلکہ ہمیشہ اون حقوق کی حفاظت اور اعانت کرینگے اوسطرح پر جسطرح وہ حقوق و مرافق آنریبل کمپنی کی حفاظت او رحمایت کرتے ہین

شرط سوم

بنظر تعمیل کلی اس عہدنامہ حفاظت و حمایت کے نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ دو پلٹن سپاہیان اور ایک رجمنٹ سواران معہ توپ و گولہ اندازان معمولی واسطے دوام کے دستہ فوج کمکی مین جو چھہ پلٹن سپاہ فی پلٹن ایک ہزار جوان سے اور ایک رجمنٹ سواران بالفعل نفری کے معہ توپ و سامان معمولی کے ہے زیادہ کیے جائینگے پس تمام فوج کمکی جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب کو دینگے آیندہ آٹھہ پلٹن یعنی آٹھہ ہزار جوان کے اور دو رجمنٹ سواران یعنی ایک ہزار سوار کے معہ توپ و گولہ اندازان ولایتی و لشکر و سفر مینا معمولی کے ہونگے اور یہہ فوج بساز و یراق آراستہ و پیراستہ ہوگی اور واسطے دوام کے ملک نواب مین رہا کریگی

شرط چہارم

تنخواہ اس فوج ازدیاد شدہ کی بشرح تنخواہ فوج کمکی سابقہ کے شمار کیجائیگی اور اوس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ فوج مذکور داخل ملک نواب ہوگی

شرط پنجم

واسطے ادا ہونے اخراجات اس فوج کمکی کے یعنی آٹھہ ہزار پیادگان و ایک ہزار سوار معہ توپخانہ معمولی کے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے وہ علاقجات علیحدہ کر کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین جو اونکو بذریعہ عہدنامہ سرنگاپٹام مرقومہ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع اور از روے عہدنامہ میسور منعقدہ ۲۲ ماہ جون ۱۷۹۹ع فاضل ہوا ہے اور جکی تفصیل ہمسلک اس عہدنامہ کے ہے

شرط ششم

بعض علاقجات جو از روے شرط بالا آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین اونمین وقت حدبندی کے

بباعث اونکے واقع ہونے شمال دریاے تم بہدرا کے ظاہر ہے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بہ
خیال اسکے کہ سرحد علاقجات آنریبل کمپنی کی اچھی محدود ہو سکے اقرار کرتے ہین کہ وہ اضلاع وقت
طلب یعنی کویل وگنجندرگدہ وغیرہ جنپر فہرست منسلکہ مین نشان کردیا گیا ہے اپنے قبضہ مین رکھینگے
اور بالعوض اونکے ضلع آدونی معہ دیگر علاقجات جو نواب کے قبضہ مین یا ماتحت اونکے حکومت کے
بجانب جنوب تم بہدرا وجنوب کرشنا یعنی اشتمال ہردو دریا ہے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

علاقجات جو آنریبل کمپنی کو ازروے شرط پنجم دیے جائینگے یا جو ازروے شرط ششم معاوضہ مین
دیے جائینگے کلیہ زیر اہتمام وسکونت کمپنی مذکور اور اونکے ملازمین کے رہینگے

شرط ہشتم

چونکہ اصل زرنکاسی اکثر علاقجات کا جو آنریبل کمپنی کو ازروے شرط پنجم دیا گیا ہے بتحقیق دریافت
ہوکر منظور ہوا ہے کہ جمع فرضی سے بہت کم ہے اسکی صداقت فہرست منسلکہ عہدنامہ بھی کرتی ہے
اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اضلاع مذکور اوس جمع فرضی تک مدت درازمین بھی نہین پہونچ سکتے
اور چونکہ بسبب اصل نکاسی اضلاع مذکور کے آیندہ اندیشہ تکرار فیمابین فریقین معاہدہ متخیل ہے
اور اسی سبب سے بسبب اس اختلاف جمع کے وہ دوستی اور یگانگت جو فیمابین فریقین کے جاری
ہے متخلل اور متزلزل ہو لہذا بنظر رفع کرنے اس اختلاف اور تکرار آیندہ فریقین کے الیسٹ انڈیا
کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اضلاع مذکورہ کو بمستثنیات مذکورہ شرط ششم بنا بر اخراجات و
تنخواہ فوج کمکی کے قبول اور منظور کرتے ہین اور اسی نظر سے جسقدر اور جس عرصہ تک اصل
نکاسی اضلاع مذکور کی واسطے رقم کمکی کے جسکے ادا کرنے کا وعدہ نوابصاحب نے کیا ہے
مکتفی نہوگی اوسوقت تک آنریبل کمپنی اوس کمی کے بدلہ کچہہ مطالبہ خزانہ نواب پر نکریگی اور نہ
بابت کسی نقصانی محاصل اضلاع مذکورہ جو بسبب آفات سماوی یا خرابی جنگ یا کسی اور سبب سے
واقعہ ہوگی مطالبہ نواب سے کرینگے اور نواب نظام بھی بنظر دوستی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
تمام دعاوی بقایا جو اضلاع مذکورہ مین اونکا وقت سپردگی اضلاع آنریبل کمپنی کے ہے ترک کرتے
ہین اور نیز وہ کچہہ دعوی اوس اضافہ کا نکرینگے جو اخراجات فوج کمکی سے نکرینگے جو اخراجات

وغیرہ فوج ملکی سے زیادہ ہوگا اصل منشا و معنی اس شرط کے یہہ ہین کہ سپردگی اضلاع اور معاوضہ اضلاع جو از روے شرط ششم ہوگا وہ قطعی تصور ہو کر حساب کتاب فریقین معاہدہ بابت اخراجات فوج ملکی کے طے کریگا

شرط نہم

بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے جب صاحب رزیڈنٹ نواب آصف جاہ کو اطلاع کرینگے کہ افسران آنریبل کمپنی آمادہ اون اضلاع کے لینے کے ہین جو از روے شرط پنجم اونکو ملینگے تو نواب صاحب فوراً پروانجات و احکام ضروری بنام اپنے اہلکاران کے واسطے سپرد کردینے اون اضلاع کے افسران کمپنی کو نافذ کرینگے اور یہہ بھی شرط ہو کر منظور ہوتا ہے کہ کل آمدنی اضلاع مذکورہ جو اہلکاران نواب بعد تاریخ پروانجات و احکام کے تا قبضہ افسران کمپنی اوپر اضلاع مذکور کے تحصیل کرینگے وہ حساب آنریبل کمپنی مین محسوب ہوگی

شرط دہم

تمام قلعہ جات واقعہ اضلاع سپردشدہ حوالہ افسران کمپنی ہمراہ اضلاع کے کیے جائینگے اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ قلعہ جات مذکور اوسی حالت اور حیثیت سے آنریبل کمپنی کے سپرد ہونگے جس حیثیت سے وہ قبضہ نواب مین آئے تھے

شرط یازدہم

نواب آصف جاہ اخراجات فوج ملکی سابق دستور اپنے خزانہ سے اسیطرح اوسوقت تک دیتے رہینگے جیسے وہ اب تک دیتے رہے ہین جبتک افسران آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اہلکاران نواب سے قبضہ اوس علاقہ کا پائینگے جو اونکو از روے شرط پنجم ملا ہے اور کمپنی کچھہ دعوی ادائے خرچ فوج ملکی خزانہ نواب پر بعد اوسکے نہین کرینگے جب اونکے افسران قبضہ اضلاع مذکورہ کا اہلکاران نواب سے پائینگے

شرط دوازدہم

فریقین معاہدہ تمام تدبیر ممکنہ صلح واسطے انسداد خرابی جنگ کے کرینگے اور اس غرض سے ہروقت وہ مستعد تحریرات دوستانہ ساتھہ دیگر ریاستہاے ہند کے رہینگے اور رسوم صلح و دوستی کی قائم رکھنے مین بموجب اصل منشا اس عہدنامہ حفاظت کے کوشش کرینگے مگر درصورتیکہ کسیوجہ ناہنجار سے

لڑائی درمیان فریقین معاہدہ اور دیگر حکومت کے واقع ہوگی تو نواب آصفجاہ اقرار کرتے ہین کہ سواے دو پلٹنون کے جو واسطے حفاظت جسم نواب کے رہینگی باقی فوج کمکی انگریزی یعنی چھہ پلٹن اور دو رجمنٹ سواران چھہ ہزار پیادہ اور دو ہزار سواران نواب جو سب ملکر بارہ ہزار پیادہ اور دس ہزار سوار ہونگے معہ توپخانہ وسامان جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور نواب صاحب یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سواے اسکے اور جسقدر فوج وہ اپنے ملک سے حتی الامکان جمع کرسکینگے وہ بھی دینگے اور بنظر سخت ہونے اور جلد ختم ہونے جنگ کے آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ اسیطرح الحتیز وہ بھی جسقدر کثرت سے فوج سواے فوج کمکی کے ممکن ہوگا میدان جنگ مین بھیجینگے

شرط سیزدہم

جب کمان غالب جنگ کا ہوگا تو نواب آصفجاہ اقرار کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ وہ جمع کرسکینگے اوسقدر جمع کرکے غلہ مقامات فوج سرحدی مین جمع کرینگے

شرط چہاردہم

غلہ اور تمام قسم کی اشیاء خوردنی وتمام قسم کا پارچہ پوشیدنی معہ ضروری تعداد مویشی واسپ وشتر وغیرہ جو واسطے فوج کمکی کے درکار ہوگا مثل سابق محصول سے بری رہیگا

شرط پانزدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا اتفاق ودوستی دونو سرکارون کے اسقدر شامل ایک دوسرے کے ہوگئی ہے کہ وہ ایک ہی معلوم ہوتے ہین لہذا نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بعد ازین کسی حکومت سے بغیر اطلاع دہی اور مشورہ سنجی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بیخ دوستی واتفاق قرار نہینگے اور آنریبل کمپنی کی گورنمنٹ بھی بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی سروکار ساتھہ پسران ورشتہ داران ورعایا وملازمین نواب صاحب کے نرکھینگے انکی نسبت نواب صاحب کو کل اختیار حاصل ہے

شرط شانزدہم

چونکہ از روے اس عہدنامہ اتفاق ومحافظت کے حقوق ات وحمایت باہمی بمقابلہ دشمنان قرار پائی ہے لہذا نواب آصفجاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بمخالف کسی حکومت

سے کنارہ کرینگے اور اگر احیاناً کوئی امر اختلاف کا وقوع مین آئے تو جو کچھہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی ایجاد وزن کرنے میزان دوستی اور انصاف مین قرار دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

شرط ہفدہم

ازروے عہدنامہ ہذا اتفاق عام حفاظت کے رشتہ اتفاق بفضل الہی ایسا مرتب ہوگیا ہے کہ دوست ایک فریق کا بعد ازین دوست فریق ثانی گردانا جائیگا اور دشمن ایک فریق کا دشمن فریق ثانی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آیندہ زمینداران مثل ایپریا گدوال یا کوئی اور رعایا یا ماتحت سرکار نواب رقوم واجبی سرکار نظم اپنے کی دینے مین انکار کرین یا کچھہ فساد یا ہنگامہ برپا کرین تو فوج ملکی یا جزو فوج مذکور جو مناسب اوسوقت مین اور ضروری متصور ہو واسطے بعد دریافت اصلیت جرم معہود بشراکت فوج نواب آمادہ اس امر کے ہونگے کہ ایسے مجرم کو مطیع و منقاد کرین اور چونکہ اب نفع ونقصان دونو سرکار کا یکسان ہوگیا ہے لہذا یہہ بھی اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر کچھہ فساد اوس علاقہ مین واقع ہوگا جو از روے اس عہدنامہ کے سرکار کمپنی کو دیا گیا ہے تو نواب آصف جاہ اوسقدر فوج ملکی کو اجازت دینگے کہ جا کر اطفای نائرہ فساد کرین جسقدر ضروری اوسکے واسطے متصور ہوگا اور اگر کوئی فساد بیچ علاقہ نواب ملحقہ سرحد علاقہ انگریزی واقع ہوگا جہان فوج ملکی کا بھیجنا خالی از دقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بھی اگر نواب آصف جاہ طلب کرینگے تو اوسقدر فوج کمپنی کو جو بلا دقت وہان کام مین آسکتی ہے اجازت دینگے کہ اعانت کرکے نائرہ فساد موقوعہ ملک نواب کو فرو کرین

شرط ہیزدہم

چونکہ بفضل الہی اتفاق درست اور دوستی اور مشارکت مدت سے اور باستحکام تمام بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ و مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان و راجہ راگھوجی بہوسلا جاری اور قائم ہے لہذا اگر مہاراجہ راو پنڈت پردہان و راجہ راگھوجی بہوسلا یا کوئی اونمین سے اس عہدنامہ اتفاق کے فوائد سے جس سے استحکام و استدوام اساس امنیت عامہ متصور ہے مستفید ہونا چاہیگا تو فریقین معاہدہ فوراً اونکو ایک فریق عہدنامہ اون شرائط پر منظور کرینگے جو فریقین معاہدہ کو اوسوقت مناسب و ضروری متصور ہونگے

شرط نوزدہم

چونکه فریقین معاهده به تحریک دلی خواہشمند ازدیاد و قیام امنیت عامه کے ہین لہذا دولت راو سندهیا کو بھی فریق ہذا عہدنامہ اتفاق شمار کرینگے اگر وہ فریقین معاہدہ کی اطمینان نسبت امنیت آیندہ کے اور دوستی فریقین سے کر دیگا اور نیز اسطرح کی ضمانت درباب قائم رکھنے امنیت کے داخل کریگا جسکو فریقین معاہدہ اس امر مین کافی متصور کرینگے

شرط ششم

یہ عہدنامہ جس شرائط کا جو آجکی تاریخ بمعرفت کپتان جیمس اچلیس کرکپاترک کے ساتھ نواب آصف جاہ بہادر کے قرار پایا لہذا کپتان کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب مذکور کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل بہ تصدیق اپنے اونکو دی اور کپتان کرکپاترک بذریعہ اون اختیارات کے جو اونکو اس امر مین موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا تاریخ تحریر ہذا سے جاری اور ساری متصور کیا جائے اور اقرار کرتے ہین کہ عرصہ تیس روز مین ایک نقل اسکی بعینہ جیسی اونھون نے دستخط کرکے دی ہے دستخطی گورنر جنرل بہادر منگا دینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو جو نقل کپتان کرکپاترک نے بدستخطی اپنے دی ہے واپس ہوگی مگر فوج کمکی ایزاد شدہ جسکا ذکر شرط سوم مین درج ہے وہ فوراً نواب نظام طلب کرین اور آنریبل کمپنی دینگے اور دیگر شرائط بھی تاریخ ہذا سے تعمیل طلب ہونگے

یہ عہدنامہ مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ھ باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ و مخفی

شرائط جداگانہ و مخفی متعلقہ عہدنامہ دوامی حفاظت عامہ منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری

شرط اول

چونکہ شوراپور و گدوال پر دعاوی مستقیمہ نواب کے عہدنامہ حفاظت عامہ ہذا اوپر شرائط ذیل کے ہونگے

اول پنڈت پردھان توسط گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب تصفیہ واجبی ازروی عہدنامہ ماہ تمام دعاوی اور مطالبہ چوتھہ و دیگر دعاوی و مطالبہ کے جو اونپر ملک یا سرکار نواب آصف جاہ کے ہونگے قبول اور منظور کرے

گورنمنٹ انگریزی نیز دعاوی نواب آصف جاہ درباب بیت ادای چوتھہ سماعت کریگی اور تصفیہ ازروے انصاف اور دوستی کے ان معاملات کا کریگی جو اب درپیش ہین یا آیندہ درمیان راو پنڈت پردھان اور نواب آصف جاہ کے درپیش ہونگے بشرطیکہ راو پنڈت پردھان اونکے تصفیہ کو منظور کرین اور راو پنڈت پردھان اس عہدنامہ عام امنیت سے فائدہ مند نہین ہونگے جبتک وہ فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کو درباب دعاوی نواب آصف جاہ نسبت بریت ادای چوتھہ منظور نکرینگے

دوم راو پنڈت پردھان طمانیت کامل آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی نسبت اون معاملات کے جو فیمابین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہندوستان مین واقع ہین کردینگے

سوم اگر راو پنڈت پردھان شرائط ذیل کو منظور کرینگے تو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب آصف جاہ مدد کرکے اونکی حکومت واجبی ملک مرہٹا مین دوبارہ قائم کرادینگے

چہارم اس غرض سے راو پنڈت پردھان منظور کرینگے کہ اوسقدر فوج آنریبل کمپنی کی واسطے ملک اونکے پاس رہے جسقدر واسطے دوبارہ دلوانے اور قائم رکھنے اونکی حکومت کے ضروری متصور ہو

شرط دوم

راجہ راگھوجی بھونسلا اس عہدنامہ اتفاق عامہ کے شریک فائدہ شرائط ذیل پر ہوسکتے ہین

اول راجہ راگھوجی بھونسلا ثالثی آنریبل کمپنی تمام معاملات فیصلہ طلب مین جو فیمابین نواب آصف جاہ اور راجہ مذکور کے ہون بموجب عہدنامہ مجاریہ کے قبول اور منظور کرین

دوم راجہ راگھوجی بھونسلا ایسے تبادلہ علاقہ کو جو واجبی اور ضروری واسطے بہتری اور تکمیل سرحدات کے ہوگا ساتھہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے منظور کرینگے اور اوس بہتری کی علاقہ کو بھی بالعوض زر مساوی الجمع علاقہ مذکور جو واسطے سرحدات کے مناسب متصور ہو منظور کرینگے

شرط سوم

اگر بخلاف منشا و مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے خدانخواستہ جنگ بعد ازین لابد ہو تو فریقین معاہدہ دربارہ اوس نفع اور فائدہ کے جو باعانت اونکی کوشش مشترکہ کے حاصل ہوگا قاعدہ تقسیم کو مرعی رکھینگے

فریقین معاہدہ کی خواہش فتح کرنے اور اپنے ملک کے ایزاد کرنے کی نہین ہے اور نہ ارادہ جنگ ہے الا درحالیکہ کوئی امر زیادتی ناواجب اور بلاوجہ کا ظہور مین آئے اور اوسکی نسبت اطمینان واجبی اونکو منجانب زیادتی کرنے والے کے بجواب اونکے پیغام صلح آمیز حسب منشاء عہدنامہ حاصل نہوا اور یہہ بھی یہان بیان ہوتا ہے کہ درحالت جنگ کے اگر بعد فتح تقسیم فیمابین فریقین معاہدہ ہو تو نواب آصف جاہ مستحق پانے مساوی حصہ کا ساتھہ دیگر فریقین کے اوس علاقہ مین سے ہوگا جو بہ سپاہ مجموعی فتح ہوا ہوگا درصورتیکہ نواب آصف جاہ نے تعمیل کلی شرائط عہدنامہ ہذا کی ہوگی خصوصاً اون شرائط کی جو بشرط دوازدہم اور شروع مین مشروط ہین

یہہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ء مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ھ باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاٹرک

رزیڈنٹ

فہرست مذکورہ عہدنامہ

فہرست علاقہ جو نواب نظام کو از روے عہدنامہ سرنگاپٹم مرقومہ ۱۸ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ء اور از روے عہدنامہ میسور مرقومہ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ء ملا تھا اور جو بمطابق شرائط پنجم و ششم عہدنامہ ہذا کے معہ تعلقہ ادونی اور تمام دیگر تعلقجات واقعہ جنوب دریاے تم بھدرا اور کشنا کے واسطے دوام کے کلیۃً آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حوالہ ہوے

فہرست تعلقجات جو از روی عہدنامہ سرنگاپٹم کے ملے

کنتیہ یا گیودا

سر دیہات جمع تنخواہ الالہ ۹ . ۱ .

			[illegible]	
چیچنڑ چھہ تعلقہ	[illegible]	[illegible]	۱	۰
کملاپور چار تعلقہ	[illegible]	۷	۳	۰
دواور چھہ تعلقہ	[illegible]	۹	۲	۰
ہدوبل تین تعلقہ	[illegible]	۱۰	۳	۰
جھونل مرد سات تعلقہ	[illegible]	۶	۱۰	۰
کہم سات تعلقہ	[illegible]	۲	۱	۰
کنگ کدہی تین تعلقہ	[illegible]	۳	۱	۰
جیت کونتا ایک تعلقہ	[illegible]	۱	۰	۰
کدتور ایک تعلقہ	[illegible]	۳	۰	۰
کویل کونتا ایک تعلقہ	[illegible]	۹	۳	۰
اوبل پاپا ایک تعلقہ	[illegible]	۲	۱۰	۰
نرساپور ایک تعلقہ	[illegible]	۵	۳	۰
بسپل ایک تعلقہ	[illegible]	۱۱	۰	۰
دوتی پہر وردوام ایک تعلقہ	[illegible]	۳	[illegible]	۰
پودتور دو تعلقہ	[illegible]	۴	۲	۹
چتوپل پالتل ودر آٹھہ تعلقہ	[illegible]	۳	۱	۹
سونپال پالو ایک تعلقہ	[illegible]	۰		۰
نسنام ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰	۰
نگیم پیلی دیچن بلا دو تعلقہ	[illegible]	۹	۰	۰
ودک ایک تعلقہ	[illegible]			
ہرگودی چار تعلقہ	[illegible]	۲	۰	۰
لبا جی وکرا ہر ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰	۰

	کنٹریا پگودا			
... ایک تعلقہ	[illegible]	٠	٠	x
کوپال آٹھہ تعلقہ	[illegible]	١٢	١	x
کمبندرگمن آٹھہ تعلقہ	[illegible]	٩	٠	x
کنک گیری ایک تعلقہ	[illegible]	٠	٠	x
سنکاپٹن رویل درا ایک تعلقہ	[illegible]	٠	٠	x
ہنونت کند ایک تعلقہ	[illegible]	٠	٠	x
بسواپور ایک تعلقہ	[illegible]	٠	٠	x
موکاد ایک تعلقہ	[illegible]	٦	٢	x
کوکل پنچ تعلقہ	[illegible]	٤	١	٩
کل	[illegible]	٦	٢	[illegible]

فہرست تعلقجات جوازروی عہدنامہ میسور کے ملے گوتی (باقیماندہ)

... تعلقات	[illegible]	٥	٠
گنڈرنڈا	[illegible]	٠	٠
پامری	[illegible]	٠	٠
واگرکنڈ	[illegible]	٠	٠
پرتی مرجیرہ	[illegible]	٠	٠
[illegible]	[illegible]	٠	٠
[illegible]	[illegible]	٠	٠
[illegible]	[illegible]	٣	٠
[illegible]	[illegible]	٠	٠
[illegible]	[illegible]	٩	٠
کوٹے	[illegible]	٠	٠

	کنٹرپا یکودا		
یرگہی	[illegible]	.	.
پنکندا	[illegible]	.	.
منگہ سرا	[illegible]	.	.
منڈی اننت پور	[illegible]	.	.
کورکور (باقیماندہ)	[illegible]	.	.
کنچن گونڈی	[illegible]	.	.
گرم کنڈا	[illegible]	.	.
رتن گڈہی	[illegible]	.	۷
رک دروگ چہہ تعلقہ	[illegible]	.	.
کنول پیشکش	[illegible]	.	..
جنے ملا ایک تعلقہ	[illegible]	.	..
امراپور نوماتے	[illegible]		
انگونڈی	[illegible]	.	.
ہرپن کلے چہہ تعلقہ	[illegible]	[illegible]	.
درتناپور و دیگر دیہات متفرقہ واقع ضلع چتل دروگ	[illegible]	[illegible]	.
کل	[illegible]	[illegible]	.
میزان کل ہر دو فہرست	[illegible]	۵	۳

اضلاع شمالی دریای تم بہدرا جو بموجب شرط ششم عہدنامہ منسلکہ نواب نظام کے پاس رہینگے بموجب تفصیل ذیل منہا ہونگے

کوپل آٹہہ تعلقہ	[illegible]	[illegible]	.

کچہ دکدہ آٹھہ تعلقہ	[illegible]	۹	
کنگ گڈہی ایک تعلقہ	[illegible]	۰	۰
دیہات ضلع النوگونڈی واقع شمال دریاے تمہدرا	[illegible]	۰	۰
دیہات ضلع تحل کونا واقعہ شمال دریاے تمہدرا	[illegible]	۰	۰
کل حصہ نظام	دو لکھ [illegible]	[illegible]	۰
باقی حصہ آنریبل کمپنی	[illegible] لکھ [illegible]	۰۴	۳
ایزادگرد علاقہ ادونی جو معہ دیگر علاقجات نواب واقع جنوب تمہدرا ازروے شرط ششم عہدنامہ منسلکہ بالعوض علاقجات بالا حوالہ آنریبل کمپنی کے ہوے	ملے لکھ [illegible]	۱۲	۰

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب نظام الملک آصف جاہ معہ اکبر عالیخان بہادر صوبہ دار دکہن معہ پسران و ورثا و جانشینان فریق ثانی اور یہہ شرط متعلق عہدنامہ حفاظت نامہ دوامی منعقدہ بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری تصور کیجائیگی

شرط

درصورتیکہ خدا نخواستہ جنگ مشترکہ بعدازین کسی حکومت سے واقع ہو تو یہہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے

کیا جاتا ہے کہ دوران تنازعہ جنگ کل افسران و فوج خواہ فرداً فرداً اور خواہ بہیئت مجموعی جو کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ کے ملازم ہون آمد و رفت ملک و قلعہ جات فریقین بلامزاحمت کیا کرینگے اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ کل افسران خواہ ملکی خواہ جنگی کسی فریق کے ملازم ہون وقت ضرورت ہمہ تن مصروف ہوکر جسقدر رسد وغیرہ ضروریات اونسے ممکن ہوگی فوج مذکور کے آرام اور بہبود دینے مین مصروف کرینگے اور کسی فریق کے ملازم ہون مگر وہ تو فریق کی فوج کو دینگے

مہر اور دستخط ہو کر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۰۰ء مطابق ۵ ماہ رمضان ۱۲۱۴ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

۵ علامت دستخط نواب

مہر خورد نواب

مہر کلان نواب

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

نمبر ۱۱

عہدنامہ بنابر بہتری و حفاظت تجارت و سوداگری فیمابین ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ صوبہ دار دکھن منعقدہ معرفت میجر جیمس ایکلیس کرکپاترک رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات عطیہ ہزایکسلنسی موسٹ نوبل چارڈ مارکیوس ویلسلے نایٹ آف دی موسٹ الاسٹیریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز میجسٹی کے موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل کپتان جنرل وکمانڈر انچیف افواج شاہی و کمپنی موجودہ ہند جنکو آنریبل کورٹ آف ڈایرکٹرز آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل امور ہندوستان و گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مفوضہ انگریزی واقع ہندوستان مامور کیا ہے

چونکہ خوش انتظامی تجارت اصل باعث فراغ بالی وبہبودی رعایا و دولت وقوت ریاست ہے اور چونکہ آمد و رفت بلامزاحمت بکفالت تجارت کے سبب قیام و ترقی واسطے اتفاق و امنیت و صلح فیمابین اقوام قرب وجوار ہے

لہذا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ نے جنکی خواہش اصلی یہہ ہے کہ زیادہ ترقی اوس اتفاق مین ہو جواب خوش نصیبی سے فیمابین سرکارین کے قایم ہوئی ہے شرائط عہدنامہ ذیل تجارت درمیان ممالک سرکارین منظور کین

شرط اول

بطور شہادت دوستی واثق والتفاق و اتحاد جو فیمابین آنریبل کمپنی و نواب آصف جاہ کے جاری ہے آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نوابصاحب کو بندرگاہ مسی پتام کی اجازت بلامزاحمت دیتے ہین اس بندرگاہ مین نوابصاحب کو اختیار ہے کہ اپنا کارخانہ تجارت بناوین اور اپنے اجنٹ اون قواعد پر جو گورنمنٹ کمپنی مین مرعی ہین اور جو فیمابین گورنرجنرل اور نوابصاحب کے قرار پائین مقرر کرین

شرط دوم

جہاز نوابصاحب کے جنپر جھنڈہ اونکا قایم ہوگا ہمیشہ حفاظت جہازہاے جنگی شاہ انگلستان آنریبل کمپنی کرینگے اور وہ ہر ایک لنگرگاہ انگریزی واقع ہندوستان مین اوسیطرح لائے جائینگے جسطرح اور اقوام دوست کے جہاز آتے ہین

شرط سوم

آمد و رفت بلامزاحمت درمیان ممالک فریقین معاہدہ کے اوس اشیا کی ہوگی جو ہر ایک فریق کے یہان پیدا ہوتی ہین یا دستکاری سے تیار ہوتی ہین اور نیز اون اشیا کی جو شاہ انگلستان کے کسی ملک مین پیدا ہوتی ہین یا تیار ہوتی ہین

شرط چہارم

تمام محاصل راہداری اور تمام محاصل جو زمینداران یا مستاجران اون اشیا پر تحصیل کرتے ہین جو ممالک فریقین مین آمد و رفت کرتے ہین کلیتہ موقوف ہونگے اور تمام زمینداران وٹھیکہ داران

وغیرہ کو ممانعت قطعی ہوگی کہ وہ کچھہ زبردستی نلیں اورنہ کچھہ سختی تجاران پر کرین جو ممالک فریقین معاہدہ مین آمدورفت کرین

شرط پنجم

محصول پانچروپیہ فیصدی بمقام حیدرآباد ہرقسم کی اشیاء تجارت پر جو علاقہ کمپنی سے ملک نواب مین آئینگی لیاجائیگا اوراس سے زیادہ نہین لیاجائیگا اورکسی اشیا پرایک ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نہین لیاجائیگا اوربعداد محصول بموجب قیمت اشیاکے ہوگا اورتصدیق قیمت کی ازروے بیجک کے ہوگی جسپر مہرو دستخط اہلکاران فریقین کے ہونگے اوراگر زیادہ قیمت کسی پر زبردستی لگائی جائیگی اوراوس قیمت کے بموجب محصول بھی اوسکا زیادہ نہوگا اوریہہ محصول مقرری بقصور ہوگا اورتبدیلی بلا استرضاے فریقین معاہدہ نہوگا

شرط ششم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اسی قسم کے قواعد اورایسا ہی انتظام واسطے تسہیل آمدوشد اشیا پیداوار وتیار شدہ ملک نواب جو اونکے ملک مین آمدورفت کرینگے جاری کرینگے اوراونکی حفاظت درباب زیادہ ستانی حاصل ناجائز وتکلیف دہی محصول درامد کے کرینگے

شرط ہفتم

محاصل اشیا جو ملک نواب سے علاقہ آنریبل کمپنی مین آئیگی حسب مفہواے شرط پنجم صرف بمقام مسلی پتام تحصیل ہوگا یا کسی اورمقام پر جہان تجاران ملک نواب کو تکلیف دینے محصول مین نہوگی وہان لیاجائیگا اوریہہ مقام بمنظوری واسترضا نواب نظام کے قرار دیاجائیگا مگریہہ واضح رہے کہ کسی شی پر جو ملک نواب سے آئیگی ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نلیاجائیگا اور وہ محصول خواہ بمقام مسلی پتام خواہ دوسرے مقام پر لیاجائیگا

شرط ہشتم

محصول پانچروپیہ فیصدی اہلکاران نواب لینگے اوراس سے زیادہ نلینگے اوریہہ محصول بمقام حیدرآباد بموجب قیمت اصلی اشیاکے جو ملک نواب مین واسطے باہر لیجانے کے خرید کیجائیگی لیاجائیگا

شرط نہم

کسی تجار یا سوداگر گورنمنٹ کمپنی کو اجازت نہوگی کہ وہ ممالک نواب مین وہی شی پھر فروخت کرے جو اوسنے وہان کی پیداوار یا تیار شدہ خرید کی ہو اور نہ کوئی غلہ ممالک نواب سے ممالک آنریبل کمپنی مین بغیر خاص اجازت یا دن کے جائیگا اور نہ غلہ اوسقدر سے زیادہ خرید ہوگا جو واسطے خرچ فوج ملکی کے کافی متقور ہوگا مگر یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت فوراً حسب درخواست اجازت دیجائیگی کہ غلہ بلا محصول ممالک فریقین معاہدہ واقعہ ہندوستان و دکھن مین جاے

شرط دہم

تجاران ممالک سرکارین یعنی ایسے تجار جو ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے ممالک نواب آصف جاہ مین تجارت کرتے ہین یا جو ممالک نواب سے ممالک کمپنی مین تجارت کرتے ہین بروقت فرود کرانے اپنے اسباب کے ایک مرتبہ محصول بشرح پانچ روپیہ فیصدی حسب مخواے شرائط مذکورہ بالا ادا کرینگے مگر در باب دیگر سوداگران کے جو شامل فرقہ مذکورہ بالا نہین ہو سکتے اور وہ ایسے قسم کے ہین کہ جو دیگر ممالک سے آتے ہین یا جو باشندہ حیدرآباد کے ہین اونسے کرورا حسب دستور محاصل مقررہ تحصیل کریگا

شرط یازدہم

قواعد مذکورہ بالا ممالک فریقین معاہدہ مین جاری اور قائم تاریخ یکم ماہ ستمبر آیندہ مطابق ۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۱۷ ہجری ہونگے اور بعد اس تاریخ کے کوئی محصول کسیطرحکا سواے محصول مشروط شرائط عہدنامہ ہذا نلیا جائیگا

شرط دوازدہم

یہہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت میجر جیمس اچلیس کرکپاترک صاحب کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہوا میجر کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی بمہر و دستخط اپنے نوابصاحب کو دی اور نوابصاحب نے بھی ایک نقل بدستخط اپنے اونکو دی اور میجر کرکپاترک باختیارات عطیہ ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تاریخ ہذا سے جاری اور ساری متصور ہوگا اور اقرار کرتے

ہین کہ عرصہ پچاس روز مین ایک نقل اسکی جو بعینہ نقل مطابق اصل اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونسے بمہر و دستخط اپنے دی ہے دستخطی گورنر جنرل ان کونسل نواب صاحب کو منگادینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو عہدنامہ دستخطی میجر کرکپاترک واپس ہوگا

یہہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۰ع مطابق ۸ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۴ھ باہم تقسیم ہوا

مہر نظام

دستخط جی اے کرکپاترک
رزیڈنٹ

نمبر ۱۲

سند بدستخط گورنر جنرل باجلاس کونسل جو نظام سکندرجاہ کو وقت مسندنشینی دی گئی جسکی رو سے تمام عہدنامجات سابق جو ساتھہ نظام علی مرحوم کے منعقد ہوے قائم اور جاری شمار کیے گئے

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھہ فیمابین نظام علیخان مرحوم صوبہ دار دکھن اور گورنمنٹ آنریبل کمپنی جاری ہین اوسیطرح بوقت وایمانداری جاری مقصود ہونگے اور وہ اسطلے ہمیشہ کے فیمابین فرزند اکبر و جانشین نواب مرحوم یعنی نواب سکندرجاہ اور انریبل کمپنی کے جاری رہینگے اور تمام عہدنامجات واقرارنامجات جو فیمابین نواب مرحوم و آنریبل کمپنی جاری رہے ہین وہ حرفاً حرفاً جاری وساری مقصود ہونگے اور ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے بجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی پابند عہود واقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور عہود واقرارنامجات مذکورہ تا یوم القیام ملحوظ رہینگے

ملمہر بہل کمپنی و دستخط ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ تاریخ ۴ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۳ع دیا گیا

اقرارنامہ فیمابین سکندرجاہ وکمپنی سنہ ۱۸۰۳ع

دوستی واتفاق جو اس استحکام سے فیمابین نواب علیخان بہادر مرحوم بہشت نصیب اور آنریبل کمپنی کے جاری ہے وہ بلا تخلل بتصور کیجائیگی اور کسیطرح کا تخلل اوسمین واقع نہوگا اور اسیطرح تمام عہدنامجات واقرارنامجات مجاریہ جو نواب مرحوم کے ساتھہ ہوے ہین حرفاً حرفاً قائم اور مرعی ہین اور ہم بذریعہ اس تحریر

کے بیان کرتے ہین کہ ہم عہدنامجات واقرارنامجات مذکورۂ بالاکے پابند ہین اور بفضل الٰہی عہدنامجات واقرارنامجات مذکورہ کا لحاظ تا یوم القیام رہیگا

بتاریخ ۷ ماہ اگست ۱۸۰۴ء مطابق ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۹ ہجری مہرودستخط ہوئے اور بتاریخ مذکورہ میر فولاد علیخان سکندرجاہ بہادر صوبہ دار دکھن نے خود دو نقل اسکی بمہرودستخط اپنے میجر جیمس ایکلیس کرکپاترک صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کو دی

مہر نواب سکندرجاہ	دستخط جی ای کرکپاترک رزیڈنٹ

عہدنامہ حیدرآباد جو درباب تقسیم علاقہ ساتھ صوبہ دار دکھن کے قرار پایا ۱۸۰۴ء

عہدنامہ بابت قایم کرنے امن عام بیچ ہندوستان اور دکھن کے اور درباب ثبوت دوستی جو بیچ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ رفقا کے اور صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راو پنڈت پردہان پیشوا بہادر قایم ہے جسکا انعقاد فیمابین آنریبل کمپنی اور سرکار مذکورۂ بالا معرفت میجر جیمس ایکلیس کرکپاترک رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کے باختیارات عطیہ ہزایکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویسلی نائٹ آف ڈی موسٹ السٹرس آرڈر آف سینٹ پاترک اون آف ہرمیجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مقبوضہ انگریزی اور کپتان جنرل تمام افواج بری انگریزی موجودہ ہندوستان قرار پایا

چونکہ از روے عہدنامجات صلح منعقدہ میجر جنرل آنریبل ارتھر ویسلی منجانب آنریبل کمپنی و رفقاے کمپنی ساتھ مہاراجہ سیتیا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگانو بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء اور ساتھ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بمقام سرجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کو گورنر جنرل ان کونسل اور رفقاے گورمنٹ انگریزی نے تصدیق کیا ہے اکثر قلعہ جات و علاقجات مہاراجہ سیتیا صاحب صوبہ دار مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی لہذا شرائط ذیل واسطے بندوبست قلعہ جات اور علاقجات مذکورہ کے گورمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے قرار دیے

شرط اول

ضلع کٹک معہ لنگر گاہ و ضلع بالاسور اور تمام دیگر عطیہ ہر قسم جو بازروے شرط دوم عہدنامہ دیوگانو
کے یا ازروے کسی اور شرط کے جسکی منظوری ازروی شرط دہم عہدنامہ دیوگانو مذکور کے ہوئی ہے
زیر حکم آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے واسطے دوام کے رہینگے

شرط دوم

وہ علاقجات جنکا محصول مہاراجہ سیندھیا صاحب صوبہ سابق بشراکت صوبہ دار دکھن تحصیل کرتے
تھے اور وہ علاقجات جو سابق قبضہ سیندھیا صاحب صوبہ مین بجانب مغرب دریاے وردہ واقع تھے
اور جو ازروے شرط سوم عہدنامہ دیوگانو دیے گئے ہین اور علاقجات واقعہ جنوب کوہستان جنپر
قلعہ جات نربلا و گول گدہ واقع ہین اور جو بجانب مغرب دریاے وردہ ہین اور جنکو شرط چہارم عہدنامہ
دیوگانو قبضہ گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا مین بیان کرتی ہے زیر حکم نواب صوبہ دار دکھن واسطے
ہمیشہ کے رہینگے باستثنا اون علاقجات کے جو شرط پنجم عہدنامہ دیوگانو مین سیندھیا صاحب
صوبہ کو دیے گئے ہین

شرط سوم

تمام قلعہ جات و علاقجات و حقوق مہاراجہ دولت راو سیندھیا واقعہ دوآب یعنی علاقہ مابین
دریاے جمن و گنگ و تمام قلعہ جات و علاقجات و حقوق و مرافق اون ملک کے جو بجانب
شمال علاقہ راجہ جیپور و جودہپور و رانا گوہد واقع ہین اور جو ازروے شرط دوم عہدنامہ سرجی انجن
گانو دیے گئے ہین زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

شرط چہارم

قلعہ بروچ معہ علاقہ ملحقہ جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گانو دیے گئے ہین زیر حکم
آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

شرط پنجم

قلعہ و لشکر احمدنگر معہ اوس جزو علاقہ متعلقہ کے جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گانو
آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیے گئے ہین زیر حکم مہاراجہ پیشوا واسطے دوام کے رہینگے

شرط ششم

تمام علاقجات مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے پاس قبل شروع جنگ گذشتہ واقع بجانب جنوب کوہستان اجنٹی کوہ تھے سوا قلعہ و ضلع جالناپور و شہر و ضلع گنداپور و دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور و دریائے گوداوری جو از روے شرط چہارم عہدنامہ سرجی انجن گانو آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیے گئے تھے زیر حکم صوبہ دار دکھن واسطے دوام کے رہینگے

شرط ہفتم

تمام علاقجات جو آنریبل کمپنی کو کسی عہدنامہ کی روسے ملے ہین اور جنکی منظوری شرط نہم عہدنامہ سرجی انجن گانو سے ہوئی ہے زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

شرط ہشتم

یہہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا آجکی تاریخ ۱۷ ماہ محرم مطابق ۲۸ ماہ اپریل منعقد ہوکر بمقام حیدرآباد بمعرفت میجر جیمس اکلیس کرکپاترک ساتھہ نواب آصف جاہ میراکبرعلیخان بہادر صوبہ دار دکھن کے طے ہوا میجر جیمس اکلیس کرکپاترک مذکور نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی ہین بمہر و دستخط اپنے نواب صاحب کو دی اور نواب آصف جاہ میراکبرعلیخان بہادر نے ایک نقل فارسی اور انگریزی ہین بمہر و دستخط اپنے میجر جیمس اکلیس کرکپاترک صاحب کو دی اور میجر جیمس اکلیس کرکپاترک نے وعدہ کیا و بلا توقف ایک نقل اوسکی بہ تصدیق ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنرجنرل ان کونسل اونکو دینگے اور بروقت دینے اوس نقل کے یہہ عہدنامہ کامل متصور ہوکر واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب صاحب کے ہوگا اور جو نقل اوسکی اب نواب صاحب آصف جاہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

المرقوم بمقام حیدرآباد تاریخ ۲۸ ماہ اپریل ۱۸۰۰ء مطابق ۱۷ ماہ محرم ۱۲۱۹ ہجری

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۴

عہدنامہ مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و صوبہ دار دکھن معہ پسران و ورثا و جانشینان صوبہ دار در باب زیادہ تر ثبوت دوستی و اتفاق و یگانگت منعقدہ بمعرفت چارلس تھوفلس میٹکاف صاحب رزیڈنٹ بازار

صوبہ دار مذکور باختیارات جو اس بارہ مین اونکو عنزاکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگ ناٹ اوف دہی موسٹ نوبل اورڈر اوف دی گارٹر ناٹ جی سی اوف دی موسٹ آنریبل اورڈر اوف دی باتھہ اون اوف ہز برٹانک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل سے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور سرانجام تمام امور ہندوستان اور کمنڈر انچیف افواج شاہی و کمپنی کے مقرر کیا ہے عطا ہوے —

چونکہ بعض حقوق و قلعہ جات و علاقجات قبضہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مین علاقہ ناگپور اور ہولکر آئے اور باعث فتح ہونے اور قبضہ مین آنے ملک پیشوا کے شرائط عہدنامہ ذیل بابتہ مبادلہ بابت حقوق و قلعہ جات و علاقجات مذکورہ کے فیما بین آنریبل کمپنی و صوبہ دار دکھن قرار پائے —

شرط اول

تمام عہدنامجات و اقرارنامجات سابق جو فیما بین دونو سرکارون کے منعقد ہوے ہین اور اب تک جاری اور قائم ہین اور شرائط عہدنامہ ہذا کی منافی نہین ہے عہدنامہ ہذا سے منظور ہونگے —

شرط دوم

بقایا تمام دعاوی اور مطالبہ چوتھہ و دیگر دعاوی اوپر علاقہ اور ریاست نواب نظام کے جو یا فتنی مہاراجہ پیشوا کے ہین بذریعہ اس تحریر کے کالعدم تصور کیے گئے اور مہاراجہ مذکور تمام چوتھہ کے ادا کرنے سے بابتہ کسی جزو علاقہ کے بری شمار کیے گئے —

شرط سوم

نواب نظام کی چونکہ خواہش بعض علاقہ کے لینے کی جو جنگ گذشتہ مین حاصل ہوے ہین اس غرض سے ہے کہ وہ اونکی سرحد کی باہر کی لین مین واقعہ ہین لہذا تبادلہ علاقہ حسب ذیل بذریعہ اس تحریر کے نا برفائدہ نواب و سہولیت باہمی فریقین معاہدہ قرار پایا —

شرط چہارم

اضلاع جو سابق پیشوا کے پاس تھے اور جو فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا درج ہین اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً پانچ لاکھہ دو ہزار دو سو چہتر روپیہ آٹھہ آنہ کی ہے بذریعہ اس تحریر کی زیر حکم نواب نظام واسطے دوام کے کیے گئے

شرط پنجم

اضلاع جو سابق راجہ ناگپور کے پاس تھے اور جو فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا درج ہین اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً تین لاکھہ تیرہ ہزار سات سو ترتیس روپیہ آٹھہ آنہ کی ہے مع قلعہ گول گڈہ و نرند و کوہستان جنپر یہ دونو قلعہ واقع ہین زیر حکم نواب صاحب مذکور واسطے دوام کے کیے گئے

شرط ششم

اضلاع ابروایلورا جو سابق مہاراجہ ملہارراو ہلکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً ایک لاکھہ نواسی ہزار تین سو تہتر روپیہ کی ہے زیر حکم نواب صاحب واسطے دوام کے کیے گئے

شرط ہفتم

نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے کل حکومت و اختیار تمام اپنے حقوق علاقجات مقبوضہ واقع کنارہ مغربی دریاے سینا حسب تفصیل مندرجہ فہرست ث منسلکہ عہدنامہ ہذا دیتے ہین اور نیز کل حقوق و علاقجات مقبوضہ واقع ضلع احمدنگر حسب تفصیل مندرجہ فہرست مذکور دیتے ہین جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً چار لاکھہ اکیتس ہزار سات سو پچاسی روپیہ ساڑہی تین آنہ کی ہے

شرط ہشتم

نواب نظام واسطے دینے زیر حکم دوامی راجہ ناگپور کے کل حقوق و علاقجات واقعہ شرق کنارہ دریاے وردہ حسب فہرست د منسلکہ عہدنامہ ہذا جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً پچہتر ہزار روپیہ کی ہے دیتے ہین

شرط نہم

بعض رقوم چوتھہ اندر علاقہ نواب نظام کے جو تخمیناً ایک لاکھہ بیس ہزار روپیہ کی ہین جو آباد سالی و بہوردہن کو دلائی گئی تہی نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ رقوم مذکورہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دہم

نواب نظام یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام انعام اور ورشاسن اور کل دہرم ارتہہ وغیرہ ہر قسم کا

جو اوس چوتھہ سے دیا جاتا ہوگا جو نظام پیشوا کو دیتے تھے یا کسی جزو ضلع سے جو سابق پیشوا کے قبضہ مین تھا اور اب ازروے شرط چہارم عہدنامہ ہذا نواب نظام کو ملا ہے جاری و قائم رکھینگے بشرطیکہ وہ سب رقوم تا ماہ نومبر ۱۸۱۷ء یعنی شروع جنگ قائم رہے ہون اور موہوب الیہ نے اون شرائط کا سرانجام کیا ہو جو اشتہار مسٹر الفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مین درج ہین

شرط یازدہم

یہہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت چارلس تہیوفلس مٹکلف صاحب کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے طے ہوا ایک نقل اسکی نوابصاحب کو دی گئی اور نوابصاحب نے ایک نقل بتصدیق اپنے صاحب موصوف کو دی اور صاحب نے وعدہ کیا کہ ایک نقل بتصدیق ہز اکسلنسی گورنر جنرل جو ہرا ینہ مطابق اس نقل کے ہوگی جو اونھون نے تصدیق کی ہے منگا دینگے بعدازان یہہ نقل مصدقہ صاحب موصوف واپس ہوگی

مہر و دستخط ہو کر بمقام حیدراباد تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء مطابق ۲۷ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۸ ہجری باہم تقسیم ہوا

مہر نظام

دستخط سی ٹی مٹکف

مہر

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جی اڈم

دستخط جی فنڈال

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

فہرست الف

فہرست اضلاع جو سابق قبضہ پیشوا مین تھے اور اب ازروے شرط چہارم عہدنامہ ہذا نواب نظام کو ملے

اومرتیہ
چل کام
دیراپور مسواجی
رنتور
تعلقہ سبول سواجی
دہنسی سیوراج
دیہات متفرقہ
شیولی پیر
ہربور تعلقہ
گہال نندور
دیہات متفرقہ

فہرست ب

تفصیل اضلاع جو سابق راجہ ناگپور کے تھے اور اب ازروے شرط پنجم عہدنامہ منسلکہ نواب نظام کو ملے

اکورل
درکام
دیس
پہٹولی
کاکال

متفرقات بابت آمدنی موضع سون گام جو قبضہ سری دہر پنڈت اجیسونت راو رام چندر مین ہے اور بابتہ نصف موضع لکہیرا جو قبضہ جسونت راو رام چندر مین ہے

باقی کل

فہرست ش

تفصیل حقوق و محالات مقبوضہ نواب نظام واقعہ بجانب مغرب کنارہ دریائے سینا واندرون ضلع احمدنگر جو باب تمام از روئے شرط ہفتم عہدنامہ منسلکہ آنریبل کمپنی کو دیے گئے

بجانب مغرب دریائے سینا

واقعہ پرگنہ ... سرکار پرینڈا

قصبہ وغیرہ	...
کوردلی وغیرہ	... وغیرہ
...	

واقعہ پرگنہ ... سرکار احمدنگر

گورٹی وغیرہ

واقعہ پرگنہ باندیا سرکار ... کام

احمدنگر	... کام
سادرکام وغیرہ	سرال وغیرہ

لوبی وغیرہ

واقعہ پرگنہ دانگی سرکار پرینڈا

سہوا	کنذر
کرشنا وغیرہ	... را

واقعہ پرگنہ مندروپ سرکار سولاپور

مندروپ وغیرہ	ہیری وغیرہ

واقعہ پرگنہ تیم بھورنے سرکار پرینڈا

امولا وغیرہ	...کام
درالے	قصبہ تیم بھورنے

واقعہ پرگنہ جمارکوندا سرکار احمدنگر

سپلے وای وغیرہ	سیت پت
کرکت	گوری گام
کندیرا	گھات گام وغیرہ

واقعہ پرگنہ کنی ولیت سرکار احمد نگر

قصبہ ننج	امباچل گام وغیرہ
ہرہولا	سو گام وغیرہ
پرگام وغیرہ	محد گام وغیرہ

واقعہ پرگنہ بردول سرکار وصوبہ بیجاپور

تانکلی وغیرہ	[illegible]
جیجی سنے وغیرہ	کودری کہنور
جرچرس وغیرہ	رقم جوتہہ و دیگر ابواب جو بیٹواری کو دیے جاتے ہیں

واقعہ پرگنہ اوندرگام سرکار پرینڈا

میرا وغیرہ

واقعہ پرگنہ و سرکار پرینڈا

کورو و معہ لحصہ خالصہ	اوپلا
بدلوتی معہ لحصہ دیگر	بیناس

درمیان ضلع احمد نگر

واقع پرگنہ کرداہ

اول گام	کول گام

واقع پرگنہ جمکھیر

کرولا	سونے گام
جکنیر	سوتانی متعلقہ قلعہ پرینڈا
لونے	دہرم گام

پتیل کام

واقعہ طرف رنجین کام

انگورہ	بھوسی

واقعہ تعلقہ کھیم

کھیم	تمبورسی

واقعہ تعلقہ احمدنگر

کوسرکام	سندوسی
مریدسرکام	سرکام کولہوت

بلوانی

واقعہ پرگنہ بیکری

بہتم رسی	چکرود

واقعہ سرکار سنگم نیر

رہلی

واقعہ پرگنہ نواب

سلابت پور	ساطاپنور
برہان پور	کرنپور
سکن کام	کنتاسپل
چاندی	نندولی
لوسہورواری	سست درکونک
ذسرکام	دیولاصی
سورگمان	دنگارسی
بلی پوندرسی	ماسوتی
نیم بکام	نمبیے

پرود استیکم
پیتی ولے
گورنمنٹ سنگوی

پریگرکام
کہاندلے کہارے

امل نیر

کل ابزون ضلع احمدنگر و برکنارہ مغربی دریاے سیتا لہ [illegible] بابی

فہرست د

تفصیل علیحدہ شدہ حقوق و علاقجات مقبوضہ نواب نظام واقعہ کنارہ مشرقی دریاے وردہ جو بابت نواب نظام سے بموجب شرط ہشتم عہدنامہ منسلکہ واسطے منتقل ہونے بنام راجہ ناگپور علیحدہ رکھے ہین

واقعہ پرگنہ اردیس سرکار گوبب
واقعہ پرگنہ اسٹے سرکار کویل } کل مبلغ ضرب
واقعہ پرگنہ منیر سرکار کھولیا

دستخط جی سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

مضمون اشتہار مرحمی جو بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء آنریبل ایم الفنسٹن صاحب کمشنر کلانے درباب بندوبست علاقجات مفتوحہ پیشوا جاری کیا

جبسے باجی راو گدی نشین ہوا اوسوقت سے اوسکا ملک نزاع و سرکشی کے ہاتھوں سے خراب تھا اور کوئی خوش انتظامی واسطے حفاظت رعایا کے نہتی آخرکار باجی راو اپنے ملک سے خارج کیا گیا اور اوسنے پناہ بسین مین جاکرلی اور وہان محتاج دست خیرکندی راو سیتا کارہا اسوقت مین وہ داخل دوستی گورنمنٹ انگریزی ہوا اور فوراً اپنی حکومت پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت سے جو امنیت ہرقسم کے لوگون نے دیکھی ہے وہ یادگار رہے جب باجی راو اپنے ملک پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت ملک جنگ و قحط سے تباہ تھا باشندے محتاج ہوگئے تھے اور ریاست کو بمشکل کچھ محاصل زمین ملتا تھا اوسوقت سے بمقابلہ رسم ستاجری و زیادہ ستانی اہلکاران باجی راو ملک بالکل بباعث حفاظت گورنمنٹ انگریزی آباد ہوگیا اور باجی راو نے وہ خزانہ جمع کیا جو وہ اب بمقابلہ

محسن و مربی کے صرف کرتا ہے گورنمنٹ انگریزی نے نہ صرف پیشوا کے ملک کی حفاظت کی بلکہ
اوسکے حقوق علاقہ غیر کی بھی محافظت مدنظر رکھی اور گورنمنٹ نیز حق تلفی کرنے اور ونکی بزرگی اور حکومت
اوسکی اوپر دیگر رئیسان مرہٹا کی قائم نہین کر سکتی تھے اور ایسی حالتمین جب اوسکی حکومت مدت
سے قبل از موافقت گورنمنٹ زائل ہو چکی تھی مگر گورنمنٹ نے نہایت توجہ سے اوسکے مطالبہ
واجبی کو دلوا دیا اور دیگر دعاوی کو ایک صورت کے سلسلہ مین انتظام دیا منجملہ ان دعاوی کے باجی راو
کے دعاوی اوپر گیکوار کے تھے گورنمنٹ انگریزی نے راجہ گیکوار کو ترغیب دیکر اسپر آمادہ کیا کہ وہ اپنے
وزیر کو واسطے فیصلہ دعاوی مذکورہ کے بمقام پونا روانہ کرے اور سب مطالبہ حسب خواہش پیشوا طے
ہونے پر تھے کہ گنگادہر شاستری وکیل گیکوار کو ترمبک جی ڈنگلیا وزیر پیشوا نے عین دربار مین جب وہ
بندر پوہرین درشن کو جاتا تھا قتل کیا اسکا الزام باجی راو پر عائد ہوا اور سب لوگ اوسکو ملزم اس قتل کا قرار
دیتے تھے مگر گورنمنٹ کی مرضی مقتضی اسکی نہوئی کہ ایسے راجہ اور دوست کو الزام لگایا جاوے لہذا
صرف ترمبک جی کی سزا پر اکتفا کیا مگر یہہ بھی اوسوقت تک منظور نہین ہوا جبتک گورنمنٹ انگریزی نے
اس مطلب کے حاصل کرنیکو فوج کشی کی تاہم گورنمنٹ نے کچھہ خرچہ فوج کشی کا پیشوا سے طلب نہین کیا
اور نہ اوسکو بابت پناہ دہی قاتل کے کچھہ سزا دی صرف مجرم کو طلب کیا اور جب اوسنے منظور کیا تو پھر
بھی اوسکو نفع اتحاد و اتفاق سے محروم نہین کیا باوجود ایسے ایسے سلوک کے باجی راو نے پھر
نیا طریق دغابازی کا فوراً اختیار کیا اور ہرایک ریاست اور حکومت ہندوستان کو بخلاف گورنمنٹ انگریزی
برانگیختہ کرنا چاہا آخرکار اوسنے خود فساد برپا کرکے اپنے ملک مین سرکشی شروع کی اور سرکشون کی مدد
فوج سے کرنی اختیار کی اب گورنمنٹ انگریزی کو اور کچھہ علاج باقی نرہا بجز فوج سے علاج ہو سکتا تھا پس
فوج انگریزی چہار طرف سے ملک باجی راو مین داخل ہوئی اور اوسکو مقام دار السلطنت مین قبل اوسکے
محصور کیا کہ جب فوج اوسکے شکار کی روانہ ہو سکے اب زندگی باجی راو کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار
مین تھی مگر گورنمنٹ نے اوسکی احسانمندی سلوک گذشتہ سنکر اور حاجت مند عفو گرہ انکر پھر اکلمرتبہ اوسکو
گدی نشین کرنا چاہا ایسی شرائط پر چاہا کہ جنکے سبب وہ پھر سرکشی سے تکلیف دہ نہو سکے منجملہ شرائط
مذکورہ کے ایک شرط عظیم یہہ تھی کہ وہ بالعوض اوس فوج کنٹنجنٹ کے جو پیشوا پر دینی فرض تھی ایک رقم
برابر اونکی تنخواہ کے نقد دیا کرے اور جب سب شرائط منظور ہوئین تو گورنمنٹ انگریزی نے پھر باجی راو کو

اپنی دوستی مین قائم رکھا اور پنڈارا کے فیصلہ کرنیکو روانہ ہوئی جو تکلیف دہ باشندگان ہند کے
اور خصوصًا رعایاے پیشوا کے تھے باجی راو نے ظاہرا بیان کیا کہ وہ ایسے اچھے امر مین جو لائق
گورمنٹ اعلی کے ہے شریک بدل ہوگا اور بحیلہ مددہی فوج کثیر جمع کی مگر حالانکہ سب بیان کرتا تھا
تاہم وہ بمشقت اور صرف زر کوشش بیچ برانگیختہ کرنے حکومت ہاے ہند کو بخلاف انگریزی گورمنٹ
کرتا رہا اور فورًا جب فوج انگریزی بجانب مقام پناہ پنڈارا روانہ ہوئی اوسنے بلا اشتہار دینے یا کوئی
وجہ بددلی کے ظاہر کرنے کے لڑائی شروع کی اوسنے حملہ کرکے مکان صاحب رزیڈنٹ کو جلا دیا اور
خلاف رواج قوم و رسم ہندوستان مسافران کو لوٹنا اور گرفتار کرنا شروع کیا اور دو انگریزونکو بہ تکلیف
تمام قتل کیا باجی راو خود اس حرکت آخر کو بہت وحشت اور ظلم آمیز تصور کرکے اپنی نسبت منظور نہین کرسکتا
مگر چونکہ وہ لوگ جو مصدر اسکے ہوے تھے ابتک بغیر سزا پائی کے اوسکی فوج مین افسر سپاہ
بنے ہوے ہین لہذا یہہ جرم اوسکے ذمہ عائد ہوسکتا ہے بعد شروع ہونے جنگ کے
باجی راو نے پردہ قتل گنگادہر شاستری کا اوٹھا دیا اور منظور کیا کہ وہ شریک جرم مذکور تھا اور اپنی غرض
شامل قاتل کے رکھی ایسی ایسی حرکات دغابازی و بیرحمی سے باجی راو نے گورمنٹ انگریزی کو
جبرًا اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ اوسکو گدی سے خارج کرین اور اوسکے ملک کو فتح کرین اس غرض سے
ایک دستہ فوج باجی راو کے تعاقب مین کیا ہے جس سے اوسکو کبھی آرام نہین ملیگا اور دوسرا
دستہ فوج واسطے لینے اوسکے قلعہ جات کے مصروف ہے اور ایک تیسرا دستہ فوج احمدنگر
سے آیا ہے اور ان سب سے زیادہ فوج کہاندیس مین بسرکردگی بریگیڈیر جنرل سر ٹامس ہسلوب
صاحب جاتی ہے اور ایک دستہ فوج زیر حکم جنرل منرو صاحب کرناٹک کو فتح کرتی ہے اور ایک دستہ
فوج بمبئی قلعہ جات کونکال اور اوس ملک کے لینے مین مصروف ہے پس عرصہ قلیل مین نشان بھی
باجی راو کا باقی نہین رہیگا راجہ ستارا جو اب قیدی باجی راو کا ہے رہا کیا جائیگا اور اوسکو حکومت
اوسقدر علاقہ کی دیجائیگی جو اوسکے اور اوسکے خاندان کی پرورش اور پرداخت اور شان و شوکت
کے واسطے کافی متصور ہوگا اس نظر سے قلعہ ستارا پر قبضہ کیا گیا اور جھنڈہ راجہ کیواسطے قائم
کیا گیا اور اوسکی قوم کے اہلکار طلب ہوے ہین کہ اپنے اپنے کام مین مصروف ہون جسقدر
علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ اوسکے قبضہ استحکام مین رہیگا اور اوسکو واجب ہوگا کہ طریق انصاف و

خوش انتظامی جاری کرے اور باقی ملک آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھیگی محصول بنام گورنمنٹ تحصیل ہوگا مگر تمام جایداد موروثی وذاتی محفوظ رہیگی تمام ولن وانعام یعنی اراضی موروثی وورشاسن یعنی تنخواہ سالیانہ اور تمام مقامات مذہبی وخیرات کی حفاظت ہوگی اور تمام گروہ مذہبی کی پاسداری ہوگی اور اونکے رسوم وہانتک جاری رہینگے جہانتک درست اور قرین عقل معلوم ہونگے اور طریق سناجری موقوف ہوگا اہلکاران مامور ہونگے کہ محاصل واجبی اور ملائم منجانب گورنمنٹ انگریزی تحصیل کرین اور نصفت دہی اور ترغیب اور دلدہی کاشتکاران کرین اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ موقع بہ اور حسب رویداد معاملہ کمی دیا کرین پس تمام مالگذارونکو امتناع ہے کہ باجی راو یا اوسکے رفقا کو مالگذاری نہ دین اور نہ اونکی مدد کسی صورت سے کرین اگر کوئی کچھ زر مالگذاری اونکو دیگا تو وہ مجرا ندیا جائیگا وان دار اور دیگر قابضان زمین کو چاہیے کہ اوسکے جھنڈہ کو چھوڑ کر دو مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے اپنے دیہات مین چلے آوین زمینداران اونکے نام کی رپورٹ کرینگے جو رہے ہین اور جو کوئی عرصہ مذکورہ بالا مین حاضر نہوگا اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اونکا تعاقب اوسوقت تک کیا جائیگا جبتک وہ بالکل نیست اور نابود نہو جاینگے

سب لوگ خواہ ہمراہی دشمن کے ہون یا کوئی اور ہون جو ارادہ تباہ کرنے ملک کا اور تیاری راستہ کا رکھینگے وہ فوراً بروقت گرفتاری قتل کیے جاینگے

نمبر ۱۵

عہدنامہ ۱۸۰۳ع

دوستی واتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھ وبطیب خاطر قدیم فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر اکبر علیخان بہادر فتح جنگ بہشت نصیب کے قایم ہوئی تھی اوسیطرح پر نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان بہادر فرزند کلان وجانشین نواب مرحوم اور آنریبل کمپنی کے جاری رہیگی

تمام عہدنامجات واقرارنامجات اور دیگر رسوم جو تجویز ہوکر فیمابین دونو سرکارون کے بہنگام عہد نواب نظام الملک نواب میر نظام علیخان بہادر اور نواب نظام الملک نواب میر اکبر علیخان بہادر قایم ہوے وہ سب حرفاً حرفاً قایم اور ساری رہینگے لہذا رایٹ آنریبل گورنر جنرل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ بیان

کرتے ہین کہ افسران انگریزی پابند اقرارنامجات و عہدنامجات مذکورہ بالا کی رہینگے اور بفضل الہی شرائط عہدنامجات و اقرارنامجات کا لحاظ کلیتہً تایوم القیام رہیگا اسکی اطمینان کیواسطے گورنر جنرل نے یہہ چند سطور بطور عہدنامہ لکہدیے

دستخط اور مہر اسپر بمقام شملہ بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۱ء مطابق ۱۳ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۷ھ ہجری ہوے اور میجر جی ستوارٹ صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد نے دونقل اسکی نواب آصف جاہ مظفر الممالک سپہ سالار فرخندہ علیخان بہادر فتح جنگ نظام حیدرآباد کو دین

مہر گورنر جنرل

دستخط ولیم بنٹنگ

دستخط ایچ ٹی پرنسپ

سکرتری

نمبر ۱۶

عہدنامہ نظام مرقومہ ۲۱ ماہ مئی ۱۸۵۳ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر منعقدہ معرفت کرنیل جان لوسی بی رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات کل جواونکو اسامر مین موسٹ نوبل جمیس انڈریو مارکیوس اوف ڈلہوسی نائٹ اوف دی موسٹ انیشنٹ اور موسٹ نوبل آرڈر اوف دی تہسل اون اوف ہز مجیسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل و گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت تمام امور ہندوستان کے مامور کیاہے عطا ہوے

چونکہ دوستی اور اتفاق ایک مدت سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر جاری ہے اور اوسکا استحکام ازروے عہدنامجات حفاظت عامہ ہوچکاہے اور چونکہ تمادی ایام سے اکثر تبدلات حالات راجگان وریاستہاے ہمسایہ مین واقع ہواہے جسکے سبب یہ امر ضروری ہوا کہ کچہہ ترمیم انتظام فوج مین جوسابق ازراہ تعمیل عہدنامجات مذکورہ لازم تہا عملین آوے اور چونکہ اختلافات راے و تکرار عرصہ قلیل سے فیمابین فریقین معاہدہ درباب تصفیہ حساب اخراجات متفرق دستہاے فوج جو فیمابین جاری ہے پیدا ہوئی ہین اور چونکہ یہہ امر مناسب وواجب ہے کہ بنظر فائدہ فریقین اس قسم کی تکرار وغیرہ کا تصفیہ کلیتہً ہوجاے اور دوبارہ وقوع ہونا ایسی تکرار وغیرہ کا

جسکے باعث تخلل بیچ دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ کے پیدا ہوتا ہے کلیۃً مسدود ہو لہذا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے باہم شرائط عہدنامہ ذیل منظور اور قبول کین

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین دونو سرکارون کے ابتک جاری ہین اور جو خلاف منشا عہدنامہ ہذا کے نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور قبول ہونگے

شرط دوم

فوج ملکی جو واسطے حفاظت عام کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب نظام کو دیتے ہین جاری رہیگی اور اوسمین حسب دستور سابق کم از آٹھہ پلٹن سپاہ اور دو رجمنٹ سواران معہ توپخانہ ضروری وگولہ اندازان ولایتی معہ ساز و یراق و سامان جنگ ہونگے

بغیر استرضاے صریح نواب صاحب کے کبھی پانچ پلٹن اور ایک رجمنٹ سواران معہ توپخانہ معمولی سے کم ملک نواب صاحب مین نہین رہینگے اور باقی فوج ملکی بلا توقف بموجب درخواست نواب صاحب کے ملک نواب مین بھیجی جایا کریگی

فوج ملکی مذکور بوقت ضرورت کارہاے عظیم مثل حفاظت جسم نواب و ورثا و جانشینان نواب و سرکوبی سرکشان و مفسدان ملک نواب مین مصروف ہوگی مگر فوج مذکور ہرگز کارہاے جزوی مثل تحصیل مالگذاری ملک مین جو کام سپاہ سہ بندی کا ہے مصروف نہوگی

شرط سوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بالعوض نواب صاحب کے فوج کنٹنجنٹ حال کے وہ ایک فوج ملکی جسکا نام حیدرآباد کنٹنجنٹ ہوگا واسطے نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے حسب تفصیل خرچہ فوج مذکور مندرجہ شرط ششم عہدنامہ ہذا رکھینگے

اوسمین پانچ ہزار سپاہ پیدل اور دو ہزار سوار معہ چار فیلڈ باطری توپخانہ سے کم نہونگے اور انکے

افسر انگریزی رہینگے اور سمندرو سامان اونکا اور حکومت اونکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی اور سپرد
صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد رہینگے

جب کبھی خدمت کنٹنجنٹ مذکور کی ملک نواب مین درکار ہوگی فوراً اور بخوبی اونکو بجا لاوینگی اگر کبھین سرکشی
یا فساد برپا ہوگا یا حقوق و آئین نواب کے خلاف واقعہ ہوگا تو کنٹنجنٹ مذکور بعد [illegible] جرم
[illegible] مغلوب کرنے مجرم کے ہوگی

شرط چہارم

[illegible] باہم اقرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی فساد ملک آنریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی [illegible] فوج لکلی کو اجازت دینگے کہ جا کر اطفاء نائرہ فساد اضلاع
مذکورہ مین کرین [illegible] تو نواب ملحقہ علاقہ آنریبل ایسٹ انڈیا
کمپنی مین [illegible] فوج لکلی کا [illegible] چہا نقالی از وقت نہوگا
[illegible] نظام [illegible] کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج مین سے جو قریب تر ہوگی اور جو بلا دقت
[illegible] فوج [illegible] واسطے [illegible] فساد ملک نواب مین [illegible] کرینگے

شرط پنجم

[illegible] نواب نظام [illegible] فوج لکلی معہ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ اوس طریق سے
[illegible] گورنمنٹ انگریزی مناسب وقت واسطے مقابلہ دشمن کے متصور کرینگے
[illegible] شروط عہدنامجات سابق متصل دارالریاست حیدرآباد کے موجود
[illegible] کہ بجز فوج لکلی و فوج کنٹنجنٹ مذکورہ بالا کے نواب
سے کچھ اور فوج طلب نکیجائیگی

شرط ششم

[illegible] تنخواہ [illegible] فوج کنٹنجنٹ مذکور و بنا براداے چوتھ آبادے و تنخواہ خاندان مہیت رام
اور تنخواہ بعض پنشنداران [illegible] کے حسب قرار مندرجہ شرط دہم عہدنامہ سنہ ۱۸۲۲ اور بنا براداے سود
[illegible] سالیانہ بابتہ زر قرضہ اداکی آنریبل کمپنی جو اب قریب پچاس لاکھ روپیہ حیدرآباد کے ہو گیا
ہے [illegible] اداے اصل زر قرضہ مذکور نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اضلاع مذکورہ فہرست الف

منسلکہ ہذا جسمین قریب پچاس لاکہ روپیہ سالانہ کے صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے اور اوس صاحب کے جسکو وہ اس امر کیواسطے مقرر کرینگے اور جس صاحب کو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی ان اضلاع کے انتظام کیواسطے ماموکرینگے سپرد کرتے ہین

شرط ہفتم

ازروے شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوا ہے کہ وہ نظام سے وقت جنگ نو ہزار سوار اور چہ ہزار پیادہ واسطے ہمراہی اپنے فوج کے طلب کرین مگر حال فوج کنٹنجنٹ حیدرآباد جو صلح اور جنگ مین ہر وقت مستعد ہیکی اب بالعوض اوس فوج کے منظور ہوتی ہے کہ وقت جنگ بجای اوسقدر فوج کثیر کے یہی فوج طلب ہوگی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز سواے فوج ملکی و حیدرآباد کنٹنجنٹ کے اور فوج نظام سے وقت جنگ بہی طلب نہین کرینگے پس وہ فقرہ شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ جسکی روسے نظام کو نو ہزار سوار اور چہ ہزار پیدل دینے واجب تہے بذریعہ اس شرط کے منسوخ ہوا

شرط ہشتم

اضلاع مندرجہ فہرست الف فوراً بروقت آنے عہدنامہ مصدقہ کے مقام کلکتہ سے سپرد کرنیل لو سی بی صاحب رزیڈنٹ کے ہونگے اور صاحب موصوف منجانب گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ رزیڈنٹ دربار حیدرآباد جو کوئی ہوگا وہ نواب نظام کو حساب جمع و خرچ آمدنی اضلاع مذکورہ دیتا رہیگا اور جو کچہ روپیہ فاضل بعد ادائے اخراجات فوج کنٹنجنٹ و دیگر مصارف مندرجہ شرط ششم عہدنامہ نکلیگا وہ نواب کو دیاجائیگا

شرط نہم

یہہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ معرفت کرنیل جان لو صاحب سی بی کے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتہہ نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے طے ہوا کرنیل لو صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بہی ایک نقل بدستخط اپنے کرنیل لو صاحب موصوف کو دی اور کرنیل لو بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل ان کونسل تیس روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے نواب نظام کو دینگے

... دستخط ... بمقام حیدرآباد تاریخ ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۶۹ ہجری کے باہم تقسیم ہوا

دستخط حرف اول
نظام

مہر کرنیل لو

دستخط جی لو کرنیل
رزیڈنٹ حیدرآباد

دستخط ڈلہوسی

دستخط جی لو یس

دستخط جی دوزن

تصدیق کیا مسٹر نوبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۵۳ء

دستخط سی ایلن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

فہرست الف

تفصیل اضلاع برار و پائن گہاٹ و ریچور دوآب و سرحدی شولاپور و احمدنگر کلکٹری واقع احاطہ بمبئی جو ... صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ سنہ ۱۸۵۳ مطابق سنہ ۱۲۶۹ فصلی کے جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ساتھ نواب نظام کے لکھی تھی ہوئے

اضلاع برار و پائن گہاٹ جو سپرد انگریزی ہوئے ہیں وہ ہیں جو بسمت شمال کوہستان جو بجانب مغرب کوہستان اجنٹا سے بجانب مشرق مقام دوان متصل دردہ تک چلے گئے ہیں واقع ہیں کوئی مواضع جو حدود مذکورہ بالا میں واقع ہوں اور فہرست ذیل میں درج نہیں ہوں وہ بعد ازین دون مواضع کے شامل کیے جاوینگے جو سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہوئے ہیں

پرگنہ

للوکت مالوعہ حجول بالوگہاٹ ...

نام موضع	جمع	نام موضع	جمع
ٹہنڈا	[illegible]	سرکہیرا	[illegible]
ڈراگانو	[illegible]	مایوک معروف بانہکال	[illegible]
تہوگانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کرار بالوگہاٹ	[illegible]	جکنے	[illegible]
پولد بالوگہاٹ	[illegible]	ستاگانو	[illegible]
زرگانو	[illegible]	زرگانو	[illegible]
نرسی بالوگہاٹ	[illegible]	رانگانو	[illegible]
ماہور بالوگہاٹ	[illegible]	بندر کورا	[illegible]
بوکشی کہیر	[illegible]	سون گانو	[illegible]
دنمیدی	[illegible]	سوندگرم	[illegible]
سعنبا	[illegible]	جرور	[illegible]
بورنا دایبوچی	[illegible]	کرند	[illegible]
بونکی	[illegible]	پہل کہیرا	[illegible]
دہمودی معروف دہموری	[illegible]	امراوتی	[illegible]
کوبو	[illegible]	بہنوری شیخ بابو	[illegible]
بونبر ×	[illegible]	برسی نکلی	[illegible]
جالکا ×	[illegible]	بابن	[illegible]
سیراڑ	[illegible]	نندگانو	[illegible]
پوسدا ×	[illegible]	بہستودا	[illegible]
رنگانو (خورد) ×	[illegible]	پنجر	[illegible]
آکوتہ	[illegible]	پہسل گانو راجہ	[illegible]
ابگانو	[illegible]	بہیرائی بی	[illegible]
عنبل گانو	[illegible]	کودا پہدر	[illegible]

جہوری		[illegible]	تلسا گانو	[illegible]
سورسے		[illegible]	تکتال	[illegible]
پالا		[illegible]	تک پوری	[illegible]
ملگہات		[illegible]	راو جا	[illegible]
دہول گہات		[illegible]	جنجونا	[illegible]
بردر		[illegible]	کہیڈ بلورا	[illegible]
سورسے		[illegible]	شیونا	[illegible]
انجن گانو باری		[illegible]	بنودا	[illegible]
سرالی معروف تیرالا		[illegible]	بتہکولے	[illegible]
موساوہی		[illegible]	پتہروت	[illegible]
کہے		[illegible]	مال کہیڑا	[illegible]
ایلچپور		لکہہ	پاس کہیر	[illegible]
کہرپی گانو		لکہہ	سورگانو نکلے	[illegible]
انجن گانو		[illegible]	نیر برسو بندت	[illegible]
دہرور		[illegible]	بند گانو قاضی	[illegible]
اکولی	×	[illegible]	دیوی کوت	[illegible]
پل گانو	×	[illegible]	دہمنکو	[illegible]
برنا کنکاسی		[illegible]	پرسولے	[illegible]
بینج گوار		[illegible]	منجر کہیر	[illegible]
سلود		[illegible]	امراوتی رانی	[illegible]
بابو معروف پاپل		[illegible]	مورکہیر	[illegible]
پنج مہا گانو		[illegible]	امنیر	[illegible]
پیتہہ پور		[illegible]	سہرس گانو	[illegible]

مقام	رقم
داناپور	[illegible]
بنا	[illegible]
گروے	[illegible]
کورم	[illegible]
مرتضےپور	[illegible]
منگلورسر	[illegible]
کورا	[illegible]
منگلور وسنگیر	[illegible]
قصبہ کورم گمر وغیرہ	[illegible]
دیہیے وغیرہ	[illegible]
اصل گانو	[illegible]
اکورشا	[illegible]
بالاپور	[illegible]
ملکاپور	[illegible]
رنجور	[illegible]
راہورا	[illegible]
رہمن کہیر	[illegible]
جاندور	[illegible]
تندورا	[illegible]
نندگانو	[illegible]
جی پور	[illegible]
کوکلی	[illegible]
دیول گہات	[illegible]
ورسنگوی	[illegible]
دریا	[illegible]
کرسنجاپی باپی	[illegible]
کرہی وہبی	[illegible]
کمرگانو	[illegible]
کل ضلع	[illegible]
منہا بابت جاگیرات ذاتی جینیر نشان بلا بنایا گیا ہے	[illegible]
باقی کل	[illegible]

رقم مذکورہ بالا خارج از رقوم دیہہ صدر ورسوم وسوکتا ویومیہ والغام ودیگر دہرم آرتمہ وغیرہ بستہ ہے جو ابتک قبضہ قابضان مین ہے اور یہہ رقوم صرف اون دعویداروںکو دیجاینگی جو کوئی سندیا ورتحریر جسکو دربار نظام منظور کرے پیش کرینگے

اضلاع رائچور دوآب جو سپرد انتظام صاحب رزیڈنٹ ہوئے ہین اونکی حدود شمالی و جنوب و مشرق مین دریاے کرشنا و تمبدرا ہے اور حدود مغربی پر علاقہ سرحدی آنریبل کمپنی زیر حکم بمبئی پریزیڈنسی واقعہ ہے کوئی تعلقہ یا موضع جسکا نام ذیل مین مندرج نہین ہے اور جو حدود مذکورہ بالا مین واقع ہین اعدازین شامل اوس علاقہ کے ہونگے جو صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے سپرد ہوئے ہین

پرگنہ دیودرگ وغیرہ و تعلقہ کدیور وغیرہ	[illegible]
گدوال پیشکش	[illegible]
پرگنہ حویلی رائچور وغیرہ محالات	[illegible]
پرگنہ کانگھری وغیرہ و کوترہ انا	[illegible]
پرگنہ کوپل وغیرہ	[illegible]
پرگنہ سودگی و مودکل	[illegible]
پرگنہ گنگاوتی	[illegible]
کل	[illegible]

ان اضلاع مین کسی [illegible] بابت [illegible] جاگیرداری کے جو اونکے پاس تھے جائز متصور ہونگا جبتک کہ حقوق اونکے [illegible] اپنے اسناد صحیح یا کسی اور تحریر کے جسکی [illegible] دربار نظام کیطرف سے ثبوت ہونگے

قاعدہ بالا حاوی رسوم و [illegible] یومیہ و انعام و دیگر قسم خیرات کے بھی متصور ہوگا

اضلاع [illegible] حد مغربی نواب [illegible] آنریبل کمپنی کی بمبئی کلکٹری احمدنگر و شولاپور کے ہین

اول [illegible] واقع ضلع [illegible] سرحد علاقہ آنریبل کمپنی سے یعنی

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
سہد کل	[illegible]

ہورالا	[illegible]
سہپندا	[illegible]
دریجر	[illegible]
روپور	[illegible]
کوتن	[illegible]
سیرا پور دہو بالا	[illegible]
تبلما	[illegible]
بادی	[illegible]
جام	[illegible]
ورتے	[illegible]
مدناپور	[illegible]
دودے	[illegible]
کل	[illegible]

دوم تمام دیہات اضلاع ذیل

گاتی	نلدرگ
تردی	تلجاپور
پرانڈا	لوہارا
دہارالیو	گنجوتی
بہوم	الند
کلم	افضل پور
لاتور	

اور اضلاع جو اندر حدود شمالی و مشرقی منجرا و مغربی علاقہ آنریبل کمپنی واقع کلکٹری احمدنگر و شولاپور

متعلقہ بمبئی پریزیڈنسی و مغربی سیما و مشرقی اوس خط استواست کے جو درمیان شہر ... واقع سنجرا و افضل پور واقع سیما کے کھینچا جائے انکی جمع تخمینا ... قریب آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے اسمین سے جاگیرات ذاتی دیومیہ و رسوم و دیگر مہر ... مستثنا ہین

ان اضلاع مین کسیکا دعوی بابتہ جاگیر ذاتی کے جو اوسکے پاس ہے جائز متصور نہوگا جبتک حقوق اوسکے ساتھہ پیش کرتے اسناد صحیحہ یا کسی اور تحریر کے جسکی صداقت دربار نظام کے ثبوت نہونگے

قاعدہ بابا اوپر رسوم وکتا ویومیہ و انعام و دیگر خیرات کے جاری ہوگا

تعلقجات مندرجہ ذیل متعلق صرف خاص و رئیسان مذکورہ ذیل کا انتظام مال تعلق اون افسران کے ہوگا جنکو گورنمنٹ حیدرآباد مامور کرینگے

برار

صرف خاص

بدنیرا کنگئی	[illegible]
سیح گوہان	[illegible]
سلود	[illegible]
پاپو معروف پاپل	[illegible]
سیح مہاگانو	[illegible]
رنبھہ پور	[illegible]
چینچونا	[illegible]
کمہ بلوسا	[illegible]
سبونا	[illegible]
بنودا	[illegible]
تبہ کولی	[illegible]
پتھروٹ	[illegible]

ملکھیڑا	[illegible]
پلپاس کھیڑا	[illegible]

تعلقجات جاگیر سراج الملک بہادر

دہریاپور	[illegible]
سنا	[illegible]
کروے	[illegible]
کورم	[illegible]
مرتضے پور	[illegible]
بنگاوہ دستگیر	[illegible]
منگاوہ پیر	[illegible]
گورا	[illegible]
کل	دو لاکھ [illegible]

تعلقجات دوآب

متعلق صرف خاص

شکلے ومد کل	[illegible]
میزان کل	[illegible] لکھ [illegible]

تعلقجات بجانب مغرب علاقہ نواب نظام متعلق کلکٹری احمدنگر و شولاپور

صرف خاص

دیہات تعلقہ لوہارا

دیہات تعلقہ گنجوتی

دیہات تعلقہ النند

شمس الامرا بہادر کا تعلقہ افضل پور

بالعوض کمی اصل آمدنی تخمینی اضلاع مغربی ہم سرحدی کلکٹری شولاپور و احمدنگر جو منتقل بعلم انگریزی ہوئے اور نیز بالعوض کمی بعض صرف خاص دیہات واقع گھاٹی برار مندرجہ فہرست بالا و جاگیر سہوم متعلق راجہ ارجن بہادر حسب تفصیل ذیل کے

تفصیل

کمی تخمینی آمدنی نکاسی اضلاع مغربی ———— [illegible]

صرف خاص

بنام دیہات

بندر کورا ———— [illegible]

سوم بہر ———— [illegible]

پرگنہ بدنا رالوجی ———— [illegible]

سور کانو تکلے ———— [illegible]

———— [illegible]

پرگنہ سہوم راجہ ارجن بہادر ———— [illegible]

کل میزان [illegible]

نواب نظام نے سپرد صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد کے تعلقجات مذکورہ ذیل واقع ضلع بالاگھاٹ برار کے کیے

فہرست

پرگنہ بنکر ———— [illegible]

پرگنہ سندکھیر ———— [illegible]

پرگنہ بالاپور پنگری ———— [illegible]

پرگنہ سیوڑے ———— [illegible]

مقام	رقم
پرگنہ لونہر	[illegible]
پرگنہ دکھد	[illegible]
پرگنہ کیتپوری	[illegible]
پرگنہ کردستر گانو	[illegible]
پرگنہ فتح کھلدا	[illegible]
موضع کوپتا	[illegible]
قصبہ دوند گانو	[illegible]
سائر وغیرہ محالات بالا	[illegible]
پرگنہ بسم	[illegible]
پرگنہ اوندا	[illegible]
پرگنہ سرپور	[illegible]
موضع سونکلا	[illegible]
پرگنہ کلم پوری	[illegible]
پرگنہ ادسرگھیر	[illegible]
پرگنہ ست	[illegible]
پرگنہ ستانا	[illegible]
پرگنہ سوالا	[illegible]
پرگنہ پچاپلگانو	[illegible]
پرگنہ نندا پور	[illegible]
قصبہ شیوگانو	[illegible]
موضع چکل تانا پرگنہ چرتانا	[illegible]
موضع دول گانو پرگنہ لوہ گانو	[illegible]

مقام	رقم
موضع ارسولی و دیگر دیہات پرگنہ کرور	[illegible]
موضع جوہار	[illegible]
موضع سمہ وغیرہ	[illegible]
موضع کوارگانو	[illegible]
موضع شولاپور پرگنہ تیری	[illegible]
دیہات پرگنہ کرار	[illegible]
دیہات تعلقہ کرار	[illegible]
موضع چاندور پرگنہ سرپور	[illegible]
موضع انتولی و دیگر دیہات پرگنہ چنتور	[illegible]
موضع دولگانو پرگنہ سنگمیر	[illegible]
پرگنہ اسنکہ	[illegible]
پرگنہ کیسور	[illegible]
پرگنہ درسو معہ دیہات	[illegible]
موضع کنات	[illegible]
کل	[illegible]

فہرست پرگنہ جات و قصبہ جات و مواضع بالاگھاٹ برار موجب اونکے تخمینی آمدنی مندرجہ فہرست الف عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام مصدقہ تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۵۳ع جو نواب نظام کے حکومت خاص مین بموجب ہدایات مندرجہ مراسلہ گورنمنٹ ہند نمبر ۴۳۰۹ مرقومہ ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۵۳ع دیے گئے

مقام	رقم
پرگنہ ادہر کہیر	[illegible]
پرگنہ کلم نوری	[illegible]
پرگنہ نندا پور	[illegible]

پرگنہ سوالا	[illegible]
پرگنہ اوندا	[illegible]
پرگنہ مسا	[illegible]
پرگنہ مناتا	[illegible]
پرگنہ مچول	[illegible]
پرگنہ مہاگانو	[illegible]
پرگنہ بجلاگانو	[illegible]
موضع دہار	[illegible]
موضع سہ وغیرہ	[illegible]
قصبہ شوگانو	[illegible]
پرگنہ کرار	[illegible]
مواضع پرگنہ کرار	[illegible]
مواضع تعلقہ کرار	[illegible]
موضع شولاپور پرگنہ تیری	[illegible]
موضع کوارگانو	[illegible]
موضع انتولی و دیگر مواضع پرگنہ چنتور	[illegible]
موضع چکلتانا پرگنہ چرتانا	[illegible]
موضع ارسولے و دیگر مواضع پرگنہ کورو	[illegible]
موضع مونگلا پرگنہ سرپور	[illegible]
موضع جنیدور پرگنہ سرپور	[illegible]
کل	[illegible]

المرقوم بمقام حیدرآباد تاریخ [illegible] ماہ نومبر سنہ [illegible] عیسوی مطابق [illegible] ماہ صفر سنہ [illegible] ہجری

دستخط سی ڈیویڈسن

قائمقام رزیڈنٹ

نمبر ۱۷

تتمہ عہدنامہ فیمابین ملکہ معظمہ گریٹ برٹن ایک فریق و نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر فریق ثانی منعقدہ بمعرفت لفٹننٹ کرنیل کتھبرٹ ڈیویڈسن جی بی رزیڈنٹ دربار نواب نظام باختیارات جو اونکو اس امر مین ہز اکسلنسی رایٹ آنریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی ویسرای و گورنر جنرل ہند و اون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے عطا کیے

چونکہ یہہ امر واسطے مفاد ہردو فریق بابتہ ۱۸۵۳ء ہوگا اور دونو سرکارون کا واسطہ اور معارفت کی تسہیل کریگا اگر کچہہ ترمیم عہدنامہ مذکور مین کیجائے اور چونکہ بعض معاملہ جنکا تصفیہ عہدنامہ مذکور مین نہین ہوا ہے تصفیہ طلب فیمابین فریقین معاہدہ ہے اور چونکہ یہہ خواہش گورنر جنرل ان کونسل کی ہے کہ اون امور کی تشہیر کیجاے جنسے وہ لحاظ خاطر داشت ظاہر ہو جو نواب نظام کے ملکہ معظمہ کے نسبت مین ہے — لہذا شرائط ذیل منظور ہوکر فیمابین ویسرای و گورنر جنرل بہادر منجانب ملکہ معظمہ و نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر کے قرار پائین

شرط اول

تمام عہدنامجات و اقرارنامجات جو فیمابین ہردو سرکارین کے قرار پائے ہین اور جو بالعکس منشاء عہدنامہ ہذا کے نہین ہین اس تحریر سے مستحکم ہوئے

شرط دوم

ویسرای اور گورنر جنرل ان کونسل نواب نظام کو کل اختیار و حکومت علاقہ شوراپور کی دیتے ہین

شرط سوم

جو قرضہ پچاس لاکہہ روپیہ حیدرآبادی کا ذمہ نظام گورنمنٹ انگریزی کا تھا وہ معاف ہوا

شرط چہارم

نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ وہ کل مطالبہ حساب جمع خرچ اضلاع عطا شدہ کا بابتہ ماضی و حال و استقبال کے ترک کرتے ہین مگر گورنمنٹ انگریزی نواب کو وہ رقم فاضل دینگے جو بعد ادا کرنے

اخراجات مشروطہ شرط ششم و اخراجات تحصیل و انتظام کے مجمگی اور یہہ سب خرچ باختیار و بتجویز
گورنمنٹ انگریزی رہینگے

شرط پنجم

ویسراے و گورنر جنرل ان کونسل نواب نظام کو تمام اضلاع عطا شدہ و بجور دوآب و سیزدہ علاقجات
جو سرحد مغربی علاقہ نواب پر ملحقہ کلکٹری احمدنگر و شولاپور واقع ہین واپس دیتے ہین

شرط ششم

اضلاع برار جو گورنمنٹ انگریزی کو ازروے عہدنامہ ۱۸۵۳ع کے معہ تمام تعلقجات صرف خاص اور نیز
وہ اضلاع جو متصل و ملحق اونسے ہین جنکی سب کی آمدنی نکاسی ۳۲ لکھہ روپیہ سکہ گورنمنٹ انگریزی سے
مل چکے ہین وہ سب گورنمنٹ انگریزی بطور ضمانت بابتہ اداے خرچہ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ و چوتھہ آباہیتی
و تنخواہ خاندان مہیپت راے و بعض دیگر پنشن مذکورہ شرط ششم عہدنامہ مذکور اپنے قبضہ مین رکھینگے

شرط ہفتم

تعلقجات صرف خاص و دیگر اضلاع مذکورہ شرط بالا فوراً بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے حوالہ صاحب
ریزیڈنٹ کے ہونگے

شرط ہشتم

نواب نظام گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اون علاقجات کی دیتے ہین جو اوپر کنارہ چپ دریاے
گوداوری و دریاے وین گنگا کے جو بالاے اشتمال ہر دو دریا واقع ہین وہ دیتے ہین یعنی تعلقہ رکاپلی
و تعلقہ بدراچلم و تعلقہ چرلا و تعلقہ البا کا و تعلقہ نوگور و تعلقہ سروچا

شرط نہم

جہازرانی اوپر دریاے گوداوری واوسکے فروع کے کہانتک جہانتک وہ حدود دونو سرکار مین
واقع ہین بلامزاحمت ہوا کریگی اور کوئی محصول وابواب دونو فریقین معاہدہ تحصیل نہین کرینگے اور نہ
اونکی رعایا اوس اشیا پر لینگی جو آمدورفت دریاے مذکور مین کرین

شرط دہم

عہدنامہ دس شرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہوکر معرفت لفٹنٹ کرنیل کتھبرٹ دیودسن سی بی منجانب ویسراے

و گورنر جنرل ہند ساتہہ نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر کے قرار پایا لفٹنٹ کرنیل کتھ برٹ ڈیووسن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل اسکی لفٹنٹ کرنیل ڈیووسن صاحب کو بدستخط اپنے دی اور لفٹنٹ کرنیل ڈیووسن صاحب بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک نقل اسکی بہ تصدیق ویسرای و گورنر جنرل بہادر عرصہ تیس روز مین تاریخ ہذا سے منگا دینگے جب یہہ نقل مہری و دستخطی صاحب رزیڈنٹ واپس ہوگی مہر و دستخط اسپر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع مطابق ۱۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۷۷ ہجری کر باہم تقسیم ہوا

مہر — دستخط کتھ برٹ ڈیووسن

رزیڈنٹ

مہر — دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز اکسلنسی ویسرای و گورنر جنرل ہند نے بمقام کیمپ امرتسر بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ع

دستخط ای آر ہنیک

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۸

مہر

ترجمہ سند دربار نظام مرقومہ ۳ ماہ ذی الحجہ ۱۲۷۷ ہجری مطابق ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۶۱ع

چونکہ اکثر یورپ زاد وغیرہ اولاد یورپ زاد و پیدائش ہندوستان سکونت پذیر بیچ ملک نواب نظام کے ہین اور چونکہ تکرار درمیان اونکے اور باشندگان ملک نواب کے ہوتی ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے دربار نظام سے مشتہر کیا جاتا ہے کہ بصورت کسی تکرار یا فساد درمیان اشخاص مذکورہ بالا کے پیدا ہونے کے باستثناء اون لوگون کے جو ملازم اس سرکار کے اور ماتحتان سرکار کے ہین صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کو یا جن صاحب کو صاحب موصوف یہہ اختیارات عطا کرین اختیار حاصل ہوگا کہ تحقیقات اوس تکرار او نزاع کی کرکے مجرم کو سزا دین

نمبر ۱۹

نقل سند عطیہ بنام نظام حیدرآباد مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

چونکہ ملکہ معظمہ کی خواہش یہہ ہے کہ حکومت اون راجگان اور رئیسان ہند کی جواب اپنے اپنے علاقجات مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے کوئی جانشین حکومت ریاست جوازروی شرع محمدی کے حقدار ہوگا منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے اوسوقت تک جبتک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کی جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی کو واجب ہے کرتی رہیگی

دستخط کیننگ

میسور

اول رنجم رسائل فیما بین گورنمنٹ انگریزی و میسور کے درمیان لڑائی بابتہ حکومت کرناٹک کے شروع ہوئی تھی اسوقت مین میسور مین ہندو حاکم تھے اس جنگ مین حیدر علی جسکا ارادہ تھا کہ خاندان ہندوستانی ہیچ و بن سے کندہ ہوان افسر و حاکم اوس فوج کا تھا جسکو مہاراجہ میسور نے واسطے شرکت ہیچ جنگ چھوٹی سے کے بھیجا تھا اس مقام پر بیان ہر ایک امر کا جو حیدر علی نے کیا ضروری متصور نہین ہوتا اوسنے فریب و قوت سے آپکو حاکم میسور کا بنایا اور ہندو راجہ جسکا کرشنا راج و دیر کو خارج از گدی کیا سنہ ۱۷۶۳ع مین گورنمنٹ بمبئی نے عہدنامہ تجارت نمبر ۲۰ اوسکے ساتھ منعقد کیا اور سنہ ۱۷۶۶ع مین جب حیدر علی نے ملابار کو فتح کیا اوسنے ازروے عہدنامہ نمبر ۲۱ کے تمام عطایات و حقوق کو جو حاکمان ملابار نے گورنمنٹ بمبئی کے منظور کیے تھے منظور اور قبول کیا چونکہ حیدر علی کی فتوحات قرب و جوار مین بہت جلدی ترقی پذیر ہوئین اور اوس سے اندیشہ امینت کرناٹک مین علاقہ کمپنی مین پیدا ہوا — لہذا بیچ عہدنامہ سنہ ۱۷۶۶ع کے جو نظام کے ساتھ ہوا انگریزون نے اقرار کیا کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ حیدر علی کرینگے یہہ عہدنامہ انعقاد ہوا تھا کہ فوراً نظام نے اتفاق انگریزی ترک کرکے حیدر علی کا شریک حملہ کرناٹک مین ہوا مگر اونکی فوج مجموعی نے شکست کھائی اور نظام حیدر علی کی دوستی سے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۶۸ع جدا کیا گیا تاہم حیدر علی نے تنہا جنگ قائم رکھی اور سال آیندہ بہت تنگ ہوکر اور نیز آپکو اپنے ملک مین بھی بخوبی قائم تصور نکرکے اوسنے بیان صلح کیا مگر اوسکی درخواست منظور نہین ہوئی سنہ ۱۷۶۹ع مین حیدر علی نے اپنے سوارونکو ہمراہ لیکر ایسی شتابی کام مین لایا کہ کرناٹک سے پانچ میل کے فاصلہ پر پہونچ گیا اور انگریزونکو اوسکی نسبت اندیشہ لوٹ اور غارت گری کرنے کرناٹک کا پیدا ہوا پس بماہ اپریل سنہ ۱۷۶۹ع اونھون نے اوسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۲۲ منعقد کیا جسکا منشا یہہ تھا کہ باہم علاقہ مفتوحہ واپس کردین اور اتفاق ہنگام جنگ غیر رہین اس صلح گورنمنٹ مندراس کے بعد بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۷۰ع ایک عہدنامہ نمبر ۲۳ گورنمنٹ بمبئی نے بھی حیدر علی کے ساتھہ اوسکی شرائط اکثر درباب تجارت کی تھین ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۶۹ع کے حیدر علی نے دعوی امداد بمقابلہ مرہٹہ جسکے ساتھہ وہ جنگ آزما تھا کیا مگر اوسکا دعوی اسوجہہ سے رد ہوا کہ اوسنے خود زیادتی بباعث ندینے چوتھہ کے جو طرفشانی کو ملتی تھی کی ہے اوسکو مرہٹہ فوج نے یہانتک دق اور تنگ کیا کہ وہ راضی صلح کرنے پر بشرائط غیر مفید

اپنے بھی ہوا درمیان نزاع دربار پونا کے حیدر علی نے اکثر علاقجات اپنے جو مرہٹا نے اوس سے چھین لیے تھے واپس اپنے قبضہ مین کرلیے مگر اوسنے کبھی انکار انگریزان کو درباب مدد دہی کے جو اونھون نے اوس سے عین وقت خرابی مین کیا تھا فراموش نہین کیا ــــ

۱۷۷۸ء مین جب جنگ درمیان انگریزان و فرانسیس پیدا ہوئی اور یہہ تجویز ہوئی کہ فرانسیس لوگونکو کل مقامات ہندوستان سے خارج کرنا چاہیے اور چندر نگر او سکے تپام و کریکال و پونڈیچری بلا مقابلہ قبضہ مین آئے اور فرانسیس کی پاس صرف ایک مقام خرد ماہی واقع کنارہ ملابار رہ گیا یہہ مقام ملک زیر باج گذار حیدر علی کے علاقہ مین واقع ہے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہہ چاہا کہ اسپر بھی حملہ آور ہون تو حیدر علی نے خوف اس امر کا دیا کہ اگر وہ ایسا کرینگے تو وہ کرناٹک پر حملہ آور ہوگا مگر یہہ مقام بھی ۱۷۷۹ء مین لے لیا گیا حیدر علی اور نظام کو اور بھی اندیشہ اوس انتظام سے پیدا ہوا جو بصالت جنگ کے ساتھہ درباب سرکار گنتور کے واقع ہوا پس فوج عظیم فراہم کرکے اوسنے ۱۷۸۰ء مین کرناٹک تاراج کیا اسوقت مین گورنمنٹ انگریزی کو تنگی درباب روپیہ اور فوج کے تھی اور وہ آمادہ مقابلہ نتھی اور باوجود اکثر فتوحات کے جو اونکے نصیب ہوئین فوج انگریزی کا کمسریٹ یعنی باب رسد ایسا خراب تھا کہ کوئی امر قطعی بروی کار نہ لا سکے صاحب رزیڈنٹ تنجور نے بغرض اسکے کہ علاقہ حیدر علی مین تبدلات برپا کرکے اعانت اپنے امور جنگی مین کرے خفیہ ساز کیا کہ خاندان ہنود کو پھر وہ حاکم کردینگے اور ایک برہمن نرسل راو نامی جو چند سال سے سکونت پذیر بیچ تنجور کے تھا اور سابق عہد حکومت ہنود مین اہلکار دربار میسور کا تھا بگمان اسکے کہ اوسکو اختیار درباب امور ملک کے منجانب رانی محبوس حاصل ہے ایک عہدنامہ نمبر ۴۲ اوسکے ساتھہ بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء بنام رانی مذکورہ قرار دیا اوسکا اصل منشا یہہ تھا کہ خاندان ہنود پھر حاکم کیے جاینگے اور رانی رقوم مشروطہ باعانت فوج انگریزی کردے اور آیندہ ملک کی حفاظت بذریعہ فوج انگریزی کے ہوگی اور جو خراج میسور والہ شاہ مغلیہ کو دیتے تھے اور جو چوتھہ مرہٹا کو دیتے تھے وہ بذریعہ گورنمنٹ انگریزی دیجاے

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے حیدر علی نے تاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۷۸۲ء وفات پائی مگر جنگ بزور و شور تمام ٹیپو سلطان نے قائم اور جاری رکھی

بنظر حاصل کرنے مطالب عہدنامہ خفیہ کے ایک سرکشی بمقام سرنگاپٹم بابتہ رہائی محبوسان انگریزی

و قبضہ کرنے قلعہ کے اور تنشین کرنے راجہ ہندو کے قرار پائی مگر یہہ سرکشی ایک روز پیشتر یعنی اوس
شب کو ظاہر ہوئی جسکی صبح کو سرکشی کرنیکا قرار پایا تھا اور ہر ایک شخص جو اوسمین شریک یا شبہہ
شرکت ثابت ہوا وہ قتل کیا گیا اور عہدنامہ مذکور کا کوئی نتیجہ بروی کار نہین ہوا اور یہہ امر ہر طرح سے
ثابت ہے کہ رانی کو کچھہ اطلاع اس عہدنامہ کی نہ تھی جو اوسکے نام سے قرار پایا تھا اور نہ اوس سرکشی
کی خبر تھی جو بنا بر برباد کرنے حکومت ٹیپو کے قرار پایا تھا ـــ

ٹیپو سلطان کو مدد وافر فرانسیس سے بیچ جنگ کے ملتی تھی کیونکہ فیمابین اوسکی اور حیدر علی کے
دوستی قلبی تھی مگر اشتہار صلح نے جو فیمابین انگریزان و فرانسیس وقوع مین آئی تھی اور اسی سبب
سے فوج فرانس واپس چلی گئی اوسکو تنہا اور ضعیف واسطے جنگ کے کردیا لہذا ایک صلح نامہ
نمبر ۲۵ بمقام منگلور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء قرار پایا اس صلحنامہ مین راجہ تنجور و راجہ ترونکور و
دیگر رفقاء فریقین شریک تھے اور بنیاد اس صلحنامہ کی مبنی تھی اوپر باہم واپس دینے علاقجات مفتوحہ
کے اور قائم کرنے اون حقوق گورنمنٹ انگریزی کے جو حیدر علی اونکو دیتا تھا اس عہدنامہ کے انعقاد
نے برخلافی ساتھہ مرہٹا کے پیدا کی اور مرہٹا نے اسکو ناسخ عہد سیلبائی تصور کیا

اس عہدنامہ سیلبائی کا حال جلد سوم مین درج ہے

۱۷۸۹ء مین ٹیپو نزدیک شہر ترونکور کے جو اتفاق ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتا تھا اس غرض
سے پونہچا کہ کرینگنور اور جیکوٹا کو جو کنجی یعنی کلید ترونکور کی ہین اور جسکو راجہ نے قوم ڈچ سے خرید
کیا تھا اپنے قبضہ مین کرے کیونکہ اوسنے بیان کیا کہ وہ چرو کوچن کے ہین اور اونکے تحت
مین ٹیپو کا حملہ ترونکور کی سمت مین بیفائدہ ہوا مگر گورنمنٹ انگریزی نے اس حملہ کو اظہار جنگ جوئی
اور انفساخ عہدنامہ ۱۷۸۴ء جسمین راجہ ترونکور بھی برای نام شریک تھا تصور کیا پس اس جنگ کا
نتیجہ ماہ فروری ۱۷۹۲ء پیدا ہوا یعنی ٹیپو سلطان نے اپنکو سپرد ترحم فتحیابان کیا اور اپنے دو فرزندان
کو بطور اول واسطے طے کرنے صلح ابتدائی نمبر ۲۶ کے دیا اور عہدنامہ نمبر ۲۷ بتاریخ ۱۸ ماہ
مارچ ۱۷۹۲ء بمقام سرنگاپتام طے پاکر منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے ٹیپو سے نصف اوسکا علاقہ
چھین لیا گیا اور اوسکو تین کرور تیس لاکھہ روپیہ دینا پڑا اور یہہ اقرار اوس سے لیا گیا کہ وہ اون پولیگار
اور زمیندارونکو جو شریک جنگ ہوے تھے دق اور تنگ نکریگا جو علاقہ ٹیپو سے لیا گیا وہ تین

حصص مساوی مین درمیان گورنمنٹ انگریزی اور نواب نظام اور پیشوا کے جن تینون کا اتفاق
از روے عہدنامہ ۱۷۹۰ء واسطے مغلوب کرنے ٹیپو کے ہوا تھا منقسم ہوا

جب ۱۷۹۵ء مین جنگ فیمابین مرہٹا اور نظام کے واقع ہوئی ٹیپو سلطان نے جسنے سازش
ساتھ فرانسیس اور مرہٹا اور نظام کے فوراً بعد منعقد ہونے عہدنامہ سرنگاپٹم کے شروع کی تھی
اپنی فوج جمع کی اور اندیشہ اپنی شرکت کا ساتھ مرہٹا کے بخلاف حیدرآباد ظاہر کیا ۱۷۹۸ء مین
اوسنے پیغام اس مضمون کا جزیرہ فرانس مین بھیجا کہ وہان واسطے اس غرض کے والنٹیر یعنی سپاہ
جنکی مرضی شریک ہونے کی ہو جمع کیے جائین کہ وہ انگریزون کو ہندوستان سے نکال دین
گفتگو لارڈ ولیسلی صاحب کی درباب ترغیب دہی ٹیپو سلطان واسطے انتظام دوستی کے
بیکار رہی اور ماہ فروری ۱۷۹۹ء یہ امر ضروری فوج گورنمنٹ انگریزی اور نظام کو ہوا کہ بخلاف ٹیپو
گامزن ہون یہ جنگ بتاریخ ۴ ماہ مارچ اوسوقت مین ختم ہوئی جب قلعہ سرنگاپٹم قبضہ مین
آگیا اور ٹیپو شجاعت و دلاوری قتل ہوا

بیچ تقسیم کرنے ملک مفتوحہ کے یہ خیال گذرا کہ اگر تقسیم اوسکی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام
کے ہوگی تو وہ باعث رشک مرہٹا کے ہوگی اور نیز طاقت اور قوت نظام کی حد سے زیادہ ہوجائیگی
لہذا یہ تجویز ہوئی کہ میسور مین ایک علیحدہ حکومت قائم کیجاے اور ایک جزو ملک مفتوحہ کا مرہٹا
کو بھی دیا جاے گو وہ شریک جنگ نہ تھے اس شرط پر کہ یہ عطیہ ملک باعث عہدنامہ جدید ساتھ مرہٹا
کے ہو خاندان ٹیپو علیحدہ کیا گیا اور خاندان ہندو راجہ میسور مین پھر مقرر رہا اور کرشنا راج ودار کو
جو پوتا اوس راجہ کا بسن تین سالگی کے تھا جسکو حیدر علی نے چالیس سال گذرے خارج از ریاست
کیا تھا گدی نشین میسور کیا وہ اضلاع میسور جو برلب کنارہ سمندر ملحق علاقہ انگریزی ملابار و کرناٹک
تھے اور جنکی جمع [illegible] لکھ ہون [illegible] پگوڈا تھی گورنمنٹ انگریزی نے حاصل کیے اور اضلاع گرم کنڈہ
وگوتی و دیگر اضلاع ملحقہ دریا بادھمی سے [illegible] لکھ ہون [illegible] پگوڈا نظام کو دیے گئے اور علاقہ جسکی
جمع دو لکھ ہون [illegible] پگوڈا پیشوا کے بنام رکھا گیا مگر جب پیشوا نے اوسکے لینے سے انکار
کیا تو وہ بھی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و نظام کے تقسیم ہوگیا اور راجہ جنمیں سے کے قبضہ مین باقی
جمعی [illegible] لاکھ ہون [illegible] پگوڈا کا دیا گیا مسمی کرشنا راج ودار شریک عہدنامہ میسور جسکی رو سے

تقسیم علاقہ مشروط تھا نہ تھا مگر وہ صرف فیضیاب فیاضی گورنمنت انگریزی قرار دیا گیا بروی کارلانے
اس امر فیاضی کے گورنمنت انگریزی نے ایک عہدنامہ رعایتی نمبر ۲۶ اوسکے ساتہ منعقد کیا مگر نظام
اس مین شریک نہ تھا پس عہدنامۂ رعایتی کی روسے یہ قرار پایا کہ علاقۂ میسور مین ایک فوج
انگریزی رہیگی اور اوسکے خرچ کے واسطے مہاراجہ سات لاکہہ پگوڈا سالانہ دیا کرینگے اور گورنمنت
انگریزی کو یہ اختیار حاصل ہوا کہ اگر اندیشہ ادای زرخرچہ فوج گمان کیا جاوے تو گورنمنت جزو
یا کل علاقہ میسور ضبط کرین اور مہاراجہ پر فرض ہوا کہ اور امداد زر واسطے صرف اخراجات غیر
معمولی جنگ دیا کرے مگر یہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر اوسکے علاقہ کی گنجایش تصور کیجائیگی
اور نیز اوسپر لازم آیا کہ انتظام نمک اپنے علاقہ مین کرے

اولاد ٹیپو سلطان مقام ویلور مین بھیجی گئی وہان اونکے واسطے پرورش معقول مقرر ہوئی بعد
فساد ویلور کے جسمین وہ بالیقین شریک قرار دیے گئے اونکو روانہ کلکتہ کیا مقام کلکتہ وہ بطور
تنخواہ داران گورنمنت انگریزی لغایۃ ۱۸۶۰ع رہے اس سال مین ایک رقم کثیر جمع کی گئی کہ اوس سے
پرورش اونکی ہو اور وہ گورنمنت انگریزی کے فیضیاب فیاضی تصور نکیے جائین بلکہ رعایا
مین متصور ہون

۱۸۰۳ع مین ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۲۹ قرار پایا جسکی روسے کچہ تبادلہ علاقہ میسور کے ساتہ
ہوا اور ۱۸۰۷ع مین وہ رقم خرچہ جنگ جو مہاراجہ کو دینی پڑتی تھی اوسکے عوض بموجب نمبر ۳۰
کے ایک دستہ سواران قرار پایا کہ مہاراجہ اوسکو ہمیشہ خواہ جنگ کہین ہو یا نہو اپنے پاس
رکہکر اونکا خرچہ دیا کرین

بیچ عہد صغیر سنی مہاراجہ کے انتظام ملک سپرد ایک برہمن پورنیا نامی کے جو لایق اور
ہوشیار وزیر تھا ہوا اور اوسکو کل اختیار انتظام کا دیا گیا یہ شخص ۱۸۱۱ع تک رہا اور بعد ازان
اوسنے علاقہ سپرد مہاراجہ کیا اوسوقت خزانہ مین دو کرور روپیہ جمع تھا مہاراجہ کی بدانتظامی متواترہ
سے اکثر رعایا نے سرشورش اوٹھایا اور اوسسے اندیشہ تخلل امنیت علاقجات متصلہ انگریزی
مین پیدا ہوا اور ۱۸۳۲ع مین گورنمنت انگریزی کو دست اندازی کرنی ضروری ہوئی مہاراجہ نے
اس عرصہ مین سب خزانہ جو دیوان پورنیا نے جمع کیا تھا صرف کیا بلکہ نہایت مقروض ہوگیا

باوجود اکثر وعدہ اور عہود اس امر کے کہ وہ اپنی فضول خرچی کم کرتا اوسنے جمع اکثر مواضع کی دیدی اور
کلیتہً حقوق اور حبوب ریاست فروخت کرکے فضول خرچی کی تنخواہ فوج کی ادا نہوئی اور جبر ستانی و بیرحمی
اوس درجہ کی ہوئی کہ اوسکا کچھ علاج باقی نرہا رعیت متفق ہوکر اوسکے مقابلہ پر آئی اور آخرکار سرکشی ہوگئی
اور اونھون نے ایک فوج قوی انگریزی کی بھی بشمول کل فوج مہاراجہ طلب کی اب بدنظمی بدانتظامی اسدرجہ
کی تھی کہ گورنمنٹ انگریزی نے ازروی عہدنامہ ۱۷۹۹ع خود انتظام ریاست کرنا ضروری تصور کیا اس قیود سے
کہ حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ وہ ایک لاکھ ستار پگودا اور نصف حصہ زرنکاسی علاقہ اوسوقت تک ہرسال
مہاراجہ کو دینگے جبتک ایسی خوش انتظامی باستحکام تمام قائم ہوجائیگی کہ پھر کوئی گمان تخلل کا آئندہ باقی نرہیگا
۱۸۳۴ع مین گورنمنٹ ہند نے پیش کیا کہ مہاراجہ اضلاع نگر و چیتل درگ و بنگلور اور اوسقدر علاقہ جسکی آمدنی
بعد ادای خرچہ انتظام موافق دعوی گورنمنٹ انگریزی جواب قریب تیرہ لاکھ پگودا سالانہ کے ہے ہو
سپرد گورنمنٹ انگریزی کردین اور باقی علاقہ اونکو بشرطے اسکے کہ وہ ضمانت خوش انتظامی کی دین دیا جائیگا
مگر اس امر کو گورنمنٹ ولایت نے نامنظور کیا اسوقت سے مہاراجہ نے کئی درخواست واسطے واپس
ملنے اپنے علاقہ کے گذرانین درخواست اخیر اس امر کی جو مہاراجہ نے بماہ فروری ۱۸۶۱ع دی تھی اس
سبب سے نامنظور ہوئی کہ جو خوش انتظامی میسور مین کوشش کی گئی اوسکے خلاف مہاراجہ اور اوسکے
رفقا کوشش کرتے تھے اور جو علاقہ مہاراجہ کو ازروی تتمہ عہدنامہ میسور کے دیا گیا تھا وہ صرف گورنمنٹ کے
اختیار سے دیا گیا تھا اوسکے کچھ استحقاق وراثت سے اوسے نہین دیا گیا اور شرائط عطیہ کی بیس سال
تک بخوبی اور حسب عادت انفساخ ہوتی رہین اوسکے بعد گورنمنٹ انگریزی نے علاج اوسکا حسب منشاء
عہدنامہ کے کیا اور کچھ امید ظاہر و باطن باقی نہین جاتی جس سے حکومت مہاراجہ کی مثل سابق تا مین حیات
اونکے اونکو دیجاسے گو یہ بیان ہوا ہے کہ آیندہ بشرائط چند حکومت ہندوستانیونکی پھر قائم ہوگی مگر
مہاراجہ کی نسبت یہ بیان نہین ہوا ہے اور جو زر پرورش ازروی عہدنامہ واسطے مہاراجہ کے بعوض
ضبطی علاقہ کے قرار پایا تھا وہ مہاراجہ کو ملتا ہے اور مہاراجہ اوسکو لیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی کی
مجبوری رعایت رعایا میسور ایسی ہی واجب الوقوع ہے جیسے رعایت مہاراجہ کی ہے اور نیز کوئی ضمانت
قابل اطمینان اس امر کے نہین کہ اگر حکومت مہاراجہ کی پھر قائم ہو تو بدانتظامی پھر نہوگی
آمدنی میسور کی جو ہنگام ضبطی سیالیس لاکھ روپیہ تھی اب بانتظام گورنمنٹ انگریزی ایک کروڑ روپیہ تک پہونچی ہی

اور رقبہ علاقہ میسور کا ستائیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی مدیت لکھہ رعیت نفری اور دستہ سواران
جو از روے عہدنامہ ۱۸۰۷ء سے رکھا گیا تھا عرصہ قلیل سے پھر اوسکا بندوبست جدید ہوا ہے
اوس مین سات رجمنٹ تین تین سو سوار ونکی ہین اور سپاہ پیادگان میسور جو از روے کسی عہدنامہ کے
نہین ہے مگر جو فوج قدیم ریاست ہین وہ چار رجمنٹ پانچ پانچ سو کی ہین

نمبر ۲۰

شرائط فرمان مصدورہ نواب حیدر علیخان بہادر ۱۷۶۳ء

مہر
نواب حیدر علیخان

شرط اول

آنریبل انگریزی کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک اچھا کارخانہ اور گودام بمقام اونور متصل کنارہ
آب یا کسی اور مقام مین جو وہ پسند کرین تعمیر کرین اور اپنے احاطہ کی دیوار مٹی اور پتھر کی بناوین مگر توپ
او سپر نرکھین اور جو قطعہ زمین اونکو دیجائیگی وہ لاخراج رہیگی اور جب تک انگریزونکا کارخانہ بمقام اونور
رہیگا اوسوقت تک کوئی اور قوم یورپ زاکو اجازت وہان آباد ہونیکی ندیجائیگی

شرط دوم

انگریزونکو اجازت کلی عطا ہوتی ہے کہ وہ کل مرچ سیاہ پیداوار علاقہ فیما بین مرجی وٹبکول خرید کرین
اور کسی اور یورپ زاد یا کسی اور قوم کو اجازت نہین ہے کہ وہ اون اضلاع کی مرچ سیاہ خرید کرین
قیمت مرچ سیاہ کی ہرسال باہم رزیڈنٹ اور چار تجاران کلان بمقام اونور کے قرار پایا کریگی

شرط سوم

آنریبل انگریزی کمپنی کو اجازت حاصل ہے کہ وہ ہرسال منگلور سے تین سو بار برنج خرید کرکے
واسطے صرف مقام بمبئی کے روانہ کیا کرین برنج کا محصول الا نصف معاف متصور ہوگا اور اگر
وہ اس برنج کو مقام مبئی لیجاوین تاہم محصول تکرار نصف ندیا جائیگا اور اگر کوئی انگریزی تجار خرید
برنج کریگا تو اوس سے محصول حسب دستور دیگر تجاران لیا جائیگا

شرط چہارم

چونکہ اکثر تجاران اونور قرضدار آنریبل کمپنی سے ہین لہذا قلعہ دار افسران کو لازم ہے کہ اعانت انگریزان بیچ اوسنکے معاملات قرضہ واجبی سے کرین اور اگر کوئی تجار آیندہ مقروض اونکا ہو اور وہ تکرار بیچ اداے زر قرضہ کے کرے تو اونکو اختیار ہے کہ تجار قرضدار کو اپنے کارخانہ مین اوسوقت تک محبوس رکہین جبتک اوسکا حساب قرضہ پاک صاف نہو جاے

شرط پنجم

کل اشیا جو انگریز مقام اونور یا مرجی سے لائینگے اوسپر بروقت فروخت ڈیڑہ فیصدی محصول لیا جائیگا باستثناے اسپ و خرماے تر و خشک و شکر و کشمس و چار مغز و نارجیل و تمباکو و سنجستری و افیون و پنبہ نمک و گو گرد و کافور کے اور ان چودہ اشیا پر اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اور تجاران سے لیا جاتا ہے اور اگر کوئی شی اونکی فروخت نہو تو اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو بلا اداے محصول دوبارہ لیجائین مگر اسکی صداقت وہ اہلکار بررسٹ کو اشیار مذکور فروخت شدہ دکہا کر دیا کرین طلا و نقرہ پر محصول نہین ہے اور نہ اون اشیاء ضروری پر جو انگریز اپنے صرف کیواسطے لائین

شرط ششم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی علاقہ مذبور کے کنارہ پر لگ جاے تو قلعداران و دیگر اہلکاران و رعایا نواب اونکی اعانت بیچ بچانے اشیار محمولہ کے کرین اور جو اشیا تلف ہونے سے بچ جائین وہ حوالہ اوسنکے کرین

شرط ہفتم

انگریزونکو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ لکڑی و تہر وکاہ وغیرہ اپنے کارخانہ کی تعمیر کیواسطے کاٹ لین مگر درصورتیکہ اونکو ضرورت مستول کشتی کی ہو تو اونکو لازم ہے کہ اول اجازت حاصل کرین بعد ازان کاٹین

شرط ہشتم

کوئی گراب یا گلیوٹ یا کشتی اسلحہ دار انگریزی محصول لنگرگاہ ندیگی ونکو اختیار آمد و رفت کر نیکا حاصل ہے

شرط نہم

انگریز کسی دشمن نواب کی مدد نہین کرینگے اور نہ نواب کسیطرحکی اعانت دشمنان انگریزی کی کرینگے

شرط دہم

قلعداران و اہلکاران نواب ہمیشہ و ہر مقام پر انگریزون کی اور اونکی ملازمین کی عزت اور توقیر کرینگے اور ہمیشہ آمادہ مدد دہی رہینگے

دستخط نواب

بمقام اوبور تاریخ ۱۰ موجی ۱۱۷۶ مطابق ۲۷ ماہ مئی ۱۷۶۳ عیسوی

نمبر ۲۱

سند حیدر علیخان بہادر مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۷۶۶ء

مین حیدر علیخان بہادر بنظر دوستی جو فیمابین میرے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے جاری ہے بذریعہ اس تحریر کے اون سب عطایات وحقوق کو منظور اور مقبول کرتا ہون جو حاکمان ملابار نے خاص کر او سکو و رباب خرید کرنے اور لیجانے پیداوار علاقجات مذکور کے خصوصا واسطے خرید سیاہ مرچ و صندل و الایچی کے درمیان علاقہ ملابار سے بجانب شمال تا علاقہ سمورین کے دیے ہین اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جہان مین فتح کرونگا وہانکے بھی اسیطرح اختیارات خرید و فروخت کے اونکو دونگا
میرے دستخط سے یہ سند بمقام و تاریخ و سنہ مذکورہ صدر دی گئی

نمبر ۲۲

صلحنامہ جو ساتھہ حیدر علی کے ہوا ۱۷۶۹ء

عہدنامہ دوستی و صلح دوامی جو فیمابین گورنر جنرل و کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقجات مقبوضہ کرناٹک پائین گہاٹ ایکفریق اور نواب حیدر علیخان بہادر بابت ملک میسور حیدرنگر و دیگر علاقجات مقبوضہ فریق ثانی شرائط ذیل منعقد ہوا

شرط اول

ہر طرحکی نزاع فوراً بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے موقوف ہوگئی اور یہہ عہدنامہ دوامی اور اوسوقت تک جاری متصور ہوگا جبتک کمپنی قائم ہے دوستی اور صلح درمیان فریقین بلحاظ خصوصا اسمین راجہ تنجور و ملابار رام راجہ و موراری راؤ جو دوست اور رفیق کرناٹک پائین گہاٹ

سکے ہین اور نیز تمام دیگر دوست اور رفقاء فریقین معاہدہ شریک ہوسنگے بشرطیکہ وہ لوگ کچہہ زیادتی اپنین سے کسیکے خلاف نکرین اور اگر وہ زیادتی کرینگے تو کوئی فریقین سے اونکی عایت نہین کریگا

شرط دوم

درصورتیکہ کوئی کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہوگا تو وہ سب اپنی اپنی ملک سے مدد کرکے دوشمن کو نکالدینگے اور ایسے موقع پر تنخواہ سپاہ کمکی کی حسب شرح ذیل ہر ایک دوسرے کے ہوگی یعنی فی سوار کی تنخواہ مبلغ صعہ ماہواری اور فی سپاہ پیدل کی مبلغ معہ ماہواری ہوگی اور سرداران اور کمیدانان کی تنخواہ بروقت قرار دیجاوگی

شرط سوم

احاطہ بمبئی و دیگر کارخانجات و مقامات زیر حکم اونکے ہین اور اب زیر حکم اونکی گورنمنٹ کی ہین اس عہدنامہ دوستی مین شامل ہین اور نواب حیدرعلیخان بہادر اقرار کرتی ہین بنظر دوستی و رعایت کمپنی کہ وہ سب کارخانجات حقوق و بریت محصول تجارت اسطرح عطا کرینگے جسطرح اونکے ساتہ سابق مرعی تہی سوای اسکے وہ تمام سرداران ویوروپ زاد سپاہ وغیرہ کو جواونکی جانب گرفتار ہوئی ہین فوراً بروقت پہونچنی کسی شخص متعلق کے منجانب گورنر کونسل بمبئی رہائی دینگے و نیز حقوق تجارت کا و دیگر مراتب نسبت صندل سیاہ مرچ وغیرہ اشیاء تجارت کا تصفیہ کرینگے اور چونکہ اب فیمابین فریقین معاہدہ یعنی کمپنی و نواب حیدرعلیخان صلح دوامی قرار پائی ہے لہذا کچہہ شک نہین کہ گورنمنٹ بمبئی بہی نواب کی ساتہ اسی قسم کا عہدنامہ درباب امور متعلقہ مقام مذکور کے و دیگر مقامات و کارخانجات اوس سمت کی کرینگے درباب جہاز وغیرہ کے جو طرفین سے ہنگام جنگ بنائی ہین اونکے نسبت بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوئی ہے کہ وہ طرفین سے معاف ہوسنگے اور کسی نہج اونکے واسطے آیندہ کچہہ مطالبہ نہوگا

شرط چہارم

نواب نے کو اقرار کرتی ہین کہ تمام افسران و یوروپ زاد سپاہ متعلق احاطہ مندراس بروقت آنے کسی شخص کے مقام منگلور واسطے طلبی اونکے فوراً رہا کیے جاوینگے اور نیز افسران و دیگر اشخاص کرناٹک پائین گہاٹ جو اوس جنگ مین گرفتار ہوی ہینگے وہ بہی رہا کیے جاوینگے

اور انگریزی کمپنی بھی اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی تمام آدمیان نواب مذکور کو جو جنگ مین گرفتار ہوے ہونگے رہا کرینگے

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم شرط کرتے ہین کہ قلعہ جات و مقامات جو طرفین سے جنگ مین لیے ہوے گے وہ باہم واپس کیے جائینگے باستثنا تعلقہ کرور و اضلاع متعلقہ قلعہ مذکور اور چونکہ انگریزی کمپنی کا قلعہ کلور و قلعہ وکاتی گڈہی مین سوے سامان سابق بہت سا اسباب گولی و گولہ بارود و بنادیق وغیرہ ہے لہذا نواب حیدر علیخان اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو اجازت دینگے کہ اسباب مذکور اوسمین سے لیجاوین اور کوئی اوسنے مزاحم نہوگا اور جب اسباب مذکور اوسمین سے چلا جاویگا تو قلعجات مذکورہ فوراً خالی ہوکر سپرد نواب ہونگے

یہ شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے باہم اسکی دو نقول پر روبروے ایک دوسرے کے مہر اور دستخط کیے اور دونو نقول ایک ہی مضمون و معانی کی ہین صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل مذکور نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک پائن گہاٹ بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ اپریل ۱۷۶۹ع اور نواب حیدر علیخان بہادر نے بمقام دوادرام تاریخ ۲۵ ماہ ذی قعدہ ۱۱۸۲ ہجری

نمبر ۲۳

عہدنامہ حیدر علی ۱۷۷۰ع

شرائط عہدنامہ صلح و دوستی واثق فیمابین آنریبل طامسن ہوجس صاحب پریسیڈنٹ و گورنر کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق و نواب حیدر علیخان بہادر بالقابہ بابتہ ممالک میسور حیدر نگر و بوندہ فریق ثانی

شرط اول

بموجب شرط سوم عہدنامہ صلح جو فیمابین آنریبل پریسیڈنٹ و کونسل مندراس و نواب حیدر علیخان بہادر قائم ہوا ہے آجکی تاریخ سے صلح و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ممدوح کے اور اوسکے ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی

شرط دوم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار ہے کہ وہ ایک کارخانہ معقول بمقام اوتور بجانب کنارہ دریا یا کسی اور مقام پر جسکو وہ پسند کرین تیار کرین اور دیوار احاطہ اچھی معقول بنائین اور جو زمین اونکو دیجائیگی وہ خارج از جمع ہوگی اور انکو اجازت کاٹنے لکڑی کی اور لانے پتھر اور گاہ وغیرہ کی واسطے اونکے اپنے کام کے ہوگی اور اسیطرح وہ ایک کارخانہ بمقام کرور تیار کرین اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رعیت کو لاچار اس امر مین کرینگے کہ وہ جسقدر مرچ سیاہ اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے وہ آنریبل کمپنی کو اوسی قیمت پر دے جس قیمت پر وہ مقام اونور خرید کرتے ہین دیا کرے

شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اسیطرح استحقاق تمام حاصل ہوگا کہ وہ کل مرچ سیاہ و صندل جو نواب کے ملک مین پیدا ہوگا خرید کرینگے اور قیمت حسب رواج قدیم طے ہوا کریگی اور منجملہ زر قیمت جسقدر آنریبل کمپنی کی مرضی ہوگی اوسقدر روپیہ کی توپ بندوق و نمک و شورہ و شیشہ و بارود لیجائیگی اور باقی روپیہ نقد لیا جائیگا

شرط چہارم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسقدر برنج واسطے صرف تلیچری و بمبئی کے مقام منگلور یا کسی اور لنگرگاہ واقعہ ملک نواب سے لیجائین اور تین سو بار برنج حسب شد آمد قدیم محصول اوس سے بری ہونگے

شرط پنجم

انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ جس لنگرگاہ واقع ملک نواب یعنی کنارہ بلد بار سے چاہین تجارت کرین اور محصول ڈیڑھ فیصدی اوپر قیمت فروخت اشیا پر دیا کرینگے اور جو چیز اونکی فروخت نہوگی اوسکے واپس لیجانیکا بلا ادائے محصول معمولی اونکو اختیار حاصل رہیگا مگر شے فروخت شدہ کو وہ اہلکار پرمٹ کو دکھادینگے اور کچھ محصول اوپر طلا اور نقرہ کے اور اون اشیا پر جو ضروری انگریزان یا ملازمان یا ماتحتان انگریزان ہوگی لیا جائیگا

شرط ششم

نواب یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت انگریزونکی بیچ وصول کرنے زر قرضہ کے جو ذمہ اونکی رعایا کے ہوگا کرینگے اور اونسے دلوادینگے جب قرضہ کا ثبوت حسب اطمینان انکو حاصل ہوگا

شرط ہفتم

آنریبل کمپنی کو اور انگریزونکو عموماً اجازت حاصل ہے کہ شورہ شتر وبچنہ بمقام اونور وبیکاوہ ودیگر لنگرگاہ واقع ملک نواب باستثنا روخرت ٹیک کاٹ لین —

شرط ہشتم

کوئی کشتی یا جہاز کسی مقدار کا ہو کسی لنگرگاہ ملک نواب مین کروہ معمولی لنگرگاہ ند ہنگے بلکہ اونکو اجازت ہے کہ بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے آمدورفت کیا کرین

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی کسی وجہ سے خواہ طوفان یا کسی اور سبب سے ملک نواب مین کنارہ پر آ لگے تو قلعہ داران واہلکاران ورعایاے نواب کو چاہیے کہ اونکی مدد کرین تاکہ اسباب محمولہ تلف نہو اور اونکو اسباب برآمدہ واپس دین —

شرط دہم

نواب کسی دشمن انگریزی کی اعانت نکریگا اور نہ انگریز نواب کے دشمنونکو مدد دینگے مگر درصورتیکہ کسی فریق کو بعد ازین مدد دیجائیگی تو افسران اور سپاہ جو بھیجے جائینگے اونکو حسب تشریح ذیل اوس فریق سے تنخواہ ملیگی جسکے پاس وہ بھیجے جائینگے —

افسران متعہد کو حسب مقدرت فریق مدد یافتہ کے بہ صلاح واستصواب فریق مدد کنندہ کے

سپاہی ولایتی بحساب فی نفر مبلغ ۵

دیگر سپاہ فی نفر ۳

شرط یازدہم

اگر کبھی تنازع فیما بین ملازمان کارخانہ جات انگریزی ورعایا وملازمین وماتحتان نواب کے پیدا ہو اور ملازمان انگریزی پر جرم ثابت ہو تو وہ بخدمت صاحب رزیڈنٹ واسطے سزایابی کے بھیجے جائینگے اور اگر نواب کے آدمی مجرم قرار دیے جائین تو وہ پاس قلعدار یا عملدار وغیرہ کے بھیجے جائینگے اور ملازمان کارخانہ انگریزی اور اونکے عیال واطفال کلیتہ زیر حفاظت آنریبل کمپنی تصور کیے جائینگے —

شرط دوازدہم

نواب کسی باشندہ ملک یورپ کو زمان یا حقوق عطا نہین کرینگے اور نہ اونمین سے کسیکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے اور ہرایک امر تجارت اور کسی اور امر مین انگریز تفوق اورونکی نسبت رکھینگے اور بیچ امور رسوم ریاست کے وہ رتبہ دیگر اقوام یورپ و روسا ملک کے رکھینگے

شرط سیزدہم

نواب بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور اوس سند کو کرتے ہین جو اونھون نے بماہ فروری سنہ ۱۷۶۶ء کے تحریر کرکے مسٹر سپارک صاحب اور مسٹر ٹون سنمر صاحب کو درباب حقوق و مستثنیات آنریبل کمپنی کے بیچ اون علاقجات کے جو اونھون نے قبل قبضہ کرکے نواب کی فتح کیے تھے دی تھی اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ اونسے جو اب قابض اوسپر ہونگے وہ حقوق وافق کمپنی کو دلوا دینگے جو اونکے علاقجات مذکور مین تھے —

شہادت مرقومہ بالا ہر دو فریقین معاہدہ باہم مہر اور دستخط اسکی دو نقول پر کرکے باہم تقسیم کرتے ہین دونو نقول یکسان اور ایک ہی مضمون کی حرف حرف ہین اور فریقین معاہدہ یعنی پریسیڈنٹ و کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام محل بمبئی بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۷۰ اور نواب حیدر علیخان بہادر تھے

نمبر ۲۴

عہدنامہ تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۲ درباب دوبارہ قائم کرنے خاندان ہنود بمقام میسور

باعتبار اختیارات جو مجکو آنریبل جارج لارڈ میکارتنی کے بی پریسیڈنٹ و گورنر کمپنی چنیدہ فورٹ سینٹ جارج نے بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۱ عطا کیے ہین مجھے اختیار انعقاد کرنے صلحنامہ یا عہدنامہ کا ساتھہ رانا میسور کے حاصل ہے مگر وہ محتاج منظوری گورنر جنرل اور کونسل کے ہوگا لہذا مین بایمانداری منجانب رائٹ آنریبل جارج لارڈ میکارتنی پریسیڈنٹ و گورنر کمپنی چنیدہ اقرار کرتا ہون کہ ہرایک شرط عہدنامہ منسلکہ کی جسکی صداقت پادری سوارٹز صاحب نے کی ہے اور جو باہم ترمل راؤ وکیل رانائے مذکور اور مین نے بحیثیت وکیل آنریبل کمپنی بمقام تنجور تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۲ء تقسیم کرلیا ہے قبول و منظور بطور بنیاد عہدنامہ صلح و اتفاق فیما بین آنریبل کمپنی و رانائے

مذکورہ شرائط مذکورہ بالا ہوگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے از روی ایمان عہد کرتا ہون کہ ہر ایک شرط عہدنامہ
سلسلہ کی قائم اور ثابت بطور شرائط مقررہ وصحیح رہیگی الا اگر اسمین طرفین کی وکیلونکی یعنی وکیل رانا
کی رضامندی ہوگی تو کچھ تبدیل وترمیم اوسمین ہو سکیگا

شہادت اسکی بحضور خدا مین نے اسپر مہر انریبل کمپنی کی لگائی اور اپنے دستخط بھی کیے تاریخ
ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء

مہر کمپنی

دستخط جان سلیون
رزیڈنٹ

دستخط جی سی ہیلے
اسسٹنٹ

میرے سامنے مہر و دستخط ہوے
دستخط سی ای سوارٹنر

شرائط عہدنامہ منعقدہ مسٹر سلیون برانا میسور

حیدر نایک نے تمام ہمارے مالک کا ملک چھین
لیا ہے اور اونکو اور اونکے دو فرزندونکو تباہ
کردیا ہے اور ابتک اوسنے رانی بیوہ یعنی ہماری
رانی کو سرنگاپٹم مین قید کر رکھا ہے اور انگریز
یہ خوب جانتے مین کہ جب حیدر نایک نے یہہ
کیا تھا تو اوسوقت مین وہ ہمارے مالک کا نوکر تھا
اگر انگریز جو بڑے اور طاقت دار مین اس ظالم کو
جسنے ملک زبردستی چھین لیا ہے سزا دینگے اور
ہمارے مالک کو وہ ملک دلا دینگے جو حیدر علی
نے اونسے چھین لیا ہے تو ہم شرائط ذیل قبول
اور منظور کرتے مین

انگریزی کمپنی خوب جانتی ہے کہ جو حیدر علی نے
ملک چھینا ہے اور خاندان دارخور راجہ میسور پر جسکا وہ
نوکر تھا کیا تباہی لائی ہے اور کمپنی راضی ہے کہ
حیدر علی کے مغلوب کرنے مین اور راجہ کو اوسکے
ملک موروثی مین دوبارہ قائم کرنے مین شرائط مندرجہ
دفعہ اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا مدد کرینگے

اول ہم کمپنی کو تین لاکھ کا بندرا بن پگوڈا اوسوقت

فوراً دینگے جب اونکی فوج دشمن کو کویمبتور وغیرہ
ممالک این روے کوہستان سے نکالدینگے

دوم اور جب فوج انگریزی بالاگھاٹ پر چڑہکر
قابض اوپر قلعہ اوسیلی مادسے برہم پر ہوگی تو ہم ایک
لاکھ پگوڈا اور دینگے

سوم جب میسور فتح ہوگا اور حکومت اوس
ملک کی ہماری رانی کو یا جسکو وہ متبنی کرے دی
جائیگی تو ہم ایک لاکھ پگوڈا اور دینگے

چہارم اور جب سرنگاپتام فتح کیا جائیگا تو ہم
پانچ لاکھ پگوڈا دینگے یعنی کل دس لاکھ پگوڈا
ہم دینگے

پنجم اور ہم یہہ بھی عہد کرتے ہین کہ جس وقت
ہماری رانی یا جسکو وہ متبنی کرین بمقام سرنگاپتام
راجہ مشہور ہوگا اوس روز سے ہم پانچ لاکھ پگوڈا
سالیانہ کمپنی کو باقساط ماہواری دیا کرینگے اور
ماورا اوسکے ایک جاگیر لاکھ پگوڈا کی حسب علاقہ
مین اس ملک کے وہ پسند کرینگے شرائط ذیل پر
دیجائیگی یعنی

ششم کمپنی ہمارے کل ملک کی حفاظت
اپنے ذمہ کرین اور اس غرض سے وہ ایک
فوج سپاہ وسپاہ ولایتی وتوپخانہ ولایتی معہ افسران
واتواپ وسامان وغیرہ وبار برداری ودیگر سامان
جنگ وقلعہ جو ایسی فوج کے ہمراہ رہنا معمولی ہے

جواب پنجم وششم کمپنی حفاظت حکومت میسور کی اپنے
ذمہ کرتے ہین اور ایک فوج بھی اس ملک مین رہیگی
مگر چونکہ تعداد فوج جو ضروری ہوگی اب قرار نہین
دیجاتی لہذا دربار میسور کو چاہیے کہ وہ یہہ شرط کرین
کہ جسقدر روپیہ خرچہ کا زائد از پانچ لاکھ پگوڈا ہوگا وہ
اوسکو ادا کرینگے

او سطور پر لکھین جسطرح وہ ہمراہ اپنے جو رر کھتے ہین

ہفتم کمپنی انتظام ملک مین اور انتظام پیشکش اور چوتہہ مین دست اندازنہو نگے اور جو قلعدار اور عملدار و دیگر اہلکاران واسطے انتظام ملک کے رانی مقرر کریگی وہ ملازم رہینگے اور کوئی اور شخص بیچ تحصیل ملک کے نوکر نرہیگا اور وہ سب اہلکاران اپنے کار مفوضہ کے انصرام مین مدد فوج کمپنی سے لینگے اور سوا اسکے کمپنی امور پولیکاران مین دست اندازنہو نگے

ہشتم کمپنی حکم دینگے کہ سب جواہرات و خزانہ و فیلان و اسپان و دیگر سامان جنگ و اسباب قسم

ہفتم زر پیشکش سابق جو میسور بادشاہ مغلیہ کو دیتے تھے اور نیز زر چوتھ سابق جو مرہٹا کو دیتے تھے حسب معمول خزانہ کمپنی مین داخل ہوگا اور معرفت اہلکاران کمپنی اہلکاران بادشاہ مغلیہ و اہلکاران مرہٹا کو دیا جائیگا اگر کسی سفارش یا امور دوستانہ کمپنی یہہ روپیہ مرہٹا اور بادشاہ مغلیہ سے معاف کرالے کہ آیندہ میسور سے رقم پیشکش و چوتھ نلیجائیگی تو یہہ روپیہ کمپنی اپنے پاس اس غرض سے رکھیگی کہ مصارف غیر معینہ جو آیندہ جنگ وغیرہ مین صرف ہوگا اس روپیہ سے صرف ہوگا اور نیز مرمت و تعمیر قلعہ جات و ابزادی نفری سپاہ واسطے حفاظت میسور کے کام مین آئیگا اور کمپنی دست انداز بیچ امور پولیکاران و تحصیل مالگذاری و تقرری قلعہ داران وغیرہ نہونگے بلکہ اعانت و مدد اون سب اہلکاران کی کرینگے جنکو دربار میسور مامور کریگی بشرطیکہ رقوم مقبولہ بروقت ادا ہونگی اور نیز اس شرط پر کہ بارہ مہینے کی رسد وغیرہ ہر ایک قلعہ مین واسطے فوج انگریزی کے تیار اور موجود رہیگی ورنہ امنیت ملک کے باعث کمپنی بموجب روپیہ اور رسد وغیرہ باندازہ قرار داد تحصیل رجوع کرینگی

ہشتم حسب رواج فوج انگریزی جو کچھ بیچ اون مقامات کے دستیاب ہوگا جو حملہ کر کے قبضہ

حیدر نائک کا اور اوسکے اہلکاران کا و قلعہ جات و شہرات مختلفہ مین یا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب ہمکو دیا جاے

مین آئیگی اور جو اسباب دشمن کا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب ازان فوج تصور کیا جاتا ہے اور اس امر مین اضینامہ ایسے موقع پر اکثر ہوتا ہے جسکی رو سے فوج اپنا دعوی زر نقد معینہ ترک کرتی ہے مگر کمپنی اس امر کی سفارش اپنے افسران کو کرینگے

نہم حیدر نائک اور دیگر قیدیان ہر قسم جو جنگ یا قلعہ جات و شہور وغیرہ مین قید ہونگے سب بحوالہ اہلکاران رانی کیے جائین

نہم چونکہ کمپنی اس جنگ حیدر علی مین اصل جنگ آور ہوے ہین وہ اس شرط کو منظور نہین کر سکتے مگر ہر اینہ وہ لحاظ خیر طلبی دربار میسور ہر امر مین پیش نظر رکھینگے

دہم چونکہ سرنگاپٹم مقام پرستش کا ہے لہذا اندر دیوار احاطہ مقام مذکور کچھہ فوج سواے وقت جنگ کے نرہے

دہم یہہ امر منحصر اوپر راے کمپنی کے چھوڑنا چاہیے کہ کس مقام پر فوج رہے اور کون قلعہ قائم اور کون منہدم کیا جاے

یازدہم رانی کو اختیار رہے کہ جہان چاہے سہ بندی و پولیکاران وغیرہ واسطے اطمینان مالگذاری و حفاظت باشندگان رکھے

یازدہم منظور

دوازدہم اگر ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی حیدر نائک کو مغلوب نکر سکے بلکہ بخلاف اسکی اوس سے صلح کرے تو اس حالتمین کمپنی کو چاہیے کہ ہمکو اور ہمارے تمام ہمراہی کو اپنی حفاظت مین رکھے اور ہمیشہ ہماری سب کی حفاظت کرتے رہین اور سواے اسکے جو کچھہ روپیہ ہماری رانی کے حساب مین انکو واسطے امور مصرحہ بالا کے دیا گیا ہو وہ واپس کیا جاے

دوازدہم کمپنی اس شرط کو کلیتہ درباب حفاظت لوگون کے اور واپس کرنے روپیہ وصول شدہ کے منظور کرتے ہین

سیزدہم گورنر اور کونسل مندراس ایک سند کمپنی انگلستان سے بنام مہاری رانی کے اس مضمون کی منگا دین کہ یہہ ملک جو حیدر نایک سے لیا جائیگا وہ رانی کو معہ اوسکے ورثا کے واسطے دوام اور ہمیشہ کے اوپر شرائط مذکورہ بالا کے دیا جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ امید نہین ہوسکتی کہ آمدنی اوس ملک کی جسمین جنگ فاصلہ کے سبب خرچ بہت ہوا ہو چند سال تک پانچ لاکھ پگوڈا سے زیادہ ہو اسلیئے لہذا یہہ اور بھی تجویز ہوتی ہے کہ چونکہ یہہ جناب جو اب انگریز بمقابلہ حیدر نایک کے کرتے ہین بجز اِس ہونے موقوت حیدر نایک کے ختم نہین ہوگی تو کمپنی کو لازم ہے کہ حیدر سے کل ملک پر تسلط میسور کا کرادین بالعوض جسکے ہم اقرار کرتے ہین کہ بابت جنگ کے تمام خرچہ کے ہم کمپنی کو [illegible] لکھہ پگوڈا باقساط ماہواری دینگے اور جب یہ امر قائم ہوگا اور تسلط میسور کا بیچ ملک حیدر نایک کے ہوجائیگا اوسوقت سے ہم کمپنی کو بارہ لاکھہ پگوڈا ہر سال دیا کرینگے اور سوائے اسکے پانچ لاکھہ روپیہ کی جاگیر جہان ملک مذکور مین کمپنی مناسب تصور کرینگے دیگی اور اوسکے عوض کمپنی ایک فوج واسطے حفاظت اور حمایت اوس ملک کے موجود رکھینگی

سیزدہم ا دیکھو یادداشت مندرجہ اخیر عہدنامہ ہذا جنرل کوٹ صاحب کو اب کل اختیار کمپنی سے ملا ہے اونکا قول فعل کافی ہے اور ایک سند گورنمنٹ اعلے سے منگا دیجائیگی اور ایک چٹھی دفتر کمپنی سے منظوری تمام اوسیطرح [illegible] راجہ تجویز کو ملی ہے [illegible] ہرچہ تمام [illegible] منگا دیجائیگی

چہاردہم اس تجویز کو کمپنی کلیتہ منظور نہین کرسکتی اونکا رفیق صوبہ دکھن بھی کچھہ استحقاق بنسبت بعض علاقجات ملک مذکور کے رکھتے ہین اور دربار مرہٹا جسکے ساتھہ کمپنی اب ایک عہدنامہ دوستی و اتفاق کرتے ہین بعض علاقجات کا استحقاق رکھتے ہین تمام علاقہ مفتوحہ حیدر علی جو اوسنے صوبہ دار مرہٹا سے لیا ہے اس سے مستثنا ہونا چاہیئے اور کمپنی کو اختیار اس امر کا ہونا چاہیئے کہ اونکے ساتھہ جس قسم کا صلحنامہ درباب علاقجات مذکورہ کے مناسب تصور کرین منعقد کرین زر پیشکش اور چوتھہ جو اون ملکون سے ادا ہوتا تھا اور جو حیدر علی سے لیا جاے اور میسور کو دیا جاے وہ حسب دستور کمپنی کو اوسیطرح اور اوسی غرض سے جسکا ذکر درباب پیشکش اور چوتھہ میسور کے ہوچکا ہے دیا جاے اور بموجب شرطہ مذکور ادا ہونی چاہیے اور بارہ مہینکی خرچ کی بموافق شرح ہر ایک مقام فوج قلعہ مین حسب بیان سابق مہیا اور موجود رکھنا چاہیئے

باستثناء مذکورہ بالا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوجسقدر

ملک حیدر علی کا فتح ہوگا اوسپر رانی میسور کو متسلط
کر دینگے اور یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ رانی کو
اور اونکے ورثا کو بشرائط مذکورہ اپنی حفاظت اور
حمایت مین رکھینگے

پانزدہم جو کچھہ ملک حیدر نائک نے حیدراباد
اور پونا ستارا سے لیا ہوگا یعنی وہ ملک جو دربار
ریاستہای مذکور کے زیر حکم ہوگا ہم اقرار کرتے
ہین کہ وہ مستثنا کیا جاے اس تہ جا پر کہ اوسیقدر
رقم ہماری رقوم ادائی سے کم ہو جاے مگر یہہ استثنا
نسبت اونکے جاگیرداران کے مرعی نرہیگا الا
ایسی صورتمین کہ جواب اونکی نسبت قرار پائے
اور شرائط پیشکش اور چوتھہ کی ہماری رانی کی راے
پر رکھنی چاہیے اور اونکے ملاحظہ کے واسطے
ہم یہہ امور اونکی خدمتمین عرض کرتے ہین

پانزدہم کمپنی اس امر پر راضی ہین کہ کمی رقوم
اداے میسور مین موافق مالگذاری اون علاقجات
کے جو مستثنا کیے جاینگے دیجائیگی

شانزدہم ہم اپنی استرضا دربارۂ ایسی
گوتی کے نہین دیکہتی ہماری رانی نے کمال عنایت
خاص کر مورار و سے پائی ہین اور سواے اسکے
تیس لاکہہ روپیہ قرضہ راجہ مرحوم میسور کا ذمہ
مورار و مذکور کے باقی ہے

شانزدہم کمپنی دربارہ قایم کرنے خاندان
مورارو کی ہیچ ملک گوتی کے اپنے اختیار مین
رکھتے ہین

ترجمہ صحیحہ شرائط منسلکہ کا ہے جو زبان ملیبار
مین تحریر ہوا تھا

دستخط سی تی سوارتز

مین تمام شرائط کمپنی کے باشندگان میسور کے

(بحوالہ دفعہ ۱۳) اختیارات گورنمنٹ جو ابتک
جنرل کوت صاحب کو دیے گئے تھے ایپ لسنسی
سندراس نے بازگرداند کیے اور وہ شرائط او بہمہ
منظوری اور اونکے حکم سے مثل بیان سابق
تصدیق ہوے

شرائط بالا قبل اجراے حکم قطعی پریسیڈنسی مندراس

منظور کرتا ہون یعنی گوتی اوسکے مالک سابق کو واپس نہ یجائیگی اور سرنگاپتام مین ہم فوج نہین کھینچیگے اور جو علاقہ موروثی نظام اور مرہٹا کا ہے وہی اونکو دیاجائیگا اور کوئی نہین اونکو ملیگا

مرقومہ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۸۲ع کے تجویز ہوئین

دستخط جان سلیون
ریزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

مہر | دستخط سی ڈی سوارٹز

دستخط ترل راو

نمبر ۲۵

مہر کمپنی | صلحنامہ نواب ٹیپو سلطان بہادر ۱۷۸۴ عیسوی | مہر ٹیپو سلطان

عہدنامہ صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ٹیپو سلطان بہادر منجانب خود مالک ممالک سرنگاپتام و حیدر نگر وغیرہ دیگر علاقجات وغیرہ منعقد معرفت انتونی سیڈلیٹو جارج ابونرو سٹانٹن و جان ہڈلسٹن صاحب منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقجات مقبوضہ و ناٹک کرناٹک پائن گھاٹ باختیارات عطیہ بنام پریسیڈنٹ و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل گورنر جنرل و کونسل جناب بادشاہ ڈپارٹمنٹ گریٹ برٹن نے واسطے ہدایت و حکومت کل امور ریاست آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان کے مامور کیا ہے اور معرفت نواب مذکور بموجب شرائط ذیل جنکی پابندی باستحکام اور بلا تبدل خط فریقین سے اوسوقت تک ہوگی جبتک کہ خورشید و قمر قائم ہین یعنی ازطرف انگریزی کمپنی و تینون گورنمنٹ بنگالہ و مندراس و بمبئی و ازطرف نواب ٹیپو سلطان بہادر

شرط اول

صلح و دوستی فوراً فیمابین کمپنی اور نواب ٹیپو سلطان بہادر اور اونکے دوست اور رفیقون سے کے خصوصاً راجہ تنجور و راجہ ترونگور کے جو دوست اور رفیق انگریزون کے ہین اور کرناٹک پائن گھاٹ کے اور نیز دوستان و رفقائے ٹیپو سلطان کے قائم ہوگی

بی بی کنانور و راجگان و زمینداران کنارہ ملابار بھی اس عہدنامہ مین شامل و شریک ہین انگریز صریحاً یا مخفیانہ دشمنان ٹیپو سلطان بہادر کی امداد نہین کرینگے اور نہ اوسکے دوستون کے اور رفیقون کے ساتھ

جنگ آزمائی کرینگے اور نواب ٹیپو سلطان بہادر بھی دشمنان انگریزی کی اعانت اور دوستان انگریزی کے ساتھہ جنگ نہین کرینگے

شرط دوم

فوراً بعد مہر و دستخط ہونے نواب ٹیپو سلطان بہادر او تینون کمشنران کے اس عہدنامہ پر نواب احکام جاری کرینگے کہ کرناٹک کاملیتہً خالی کردیا جاے اور جسقدر قلعہ جات و دیگر مقامات اوسمین اوسکی فوج کے قبضہ مین ہین باستثنار قلعہ امبرگدہ و ست گدہ واپس دیئے جاوین اور یہہ امر عرصہ تیس روز مین تاریخ دستخط عہدنامہ سے بخوبی وقوع مین آئیگا اور نواب فوراً بعد دستخط کرنے اس عہدنامہ کے احکام جاری کرینگے کہ تمام قیدی جو جنگ گذشتہ مین گرفتار ہوکر قید ہوے ہین اور اب تک زندہ ہین خواہ وہ انگریز ہون یا ہندوستانی ہون رہا کیے جائین اور جو مقام اونکے مقام محبس سے قریب تر انگریزون کا ہو وہان بحفاظت پونہچا دیے جائین اور یہہ رہائی اور سپردگی قیدیان بیچ عرصہ تیس روز کے بعد دستخط ہونے اس عہدنامہ کے عمل مین آئیگی اور نواب ان قیدیون کے واسطے خرچ خوراک و سواری دینگے اور یہہ خرچ کمپنی اونکو ادا کردینگے اور کمشنران اونکی ہمراہی کے واسطے ایک افسر یا متعدد افسران وہانتک دینگے جہان اونکی سپردگی کیجاے گی او خصوصاً عبدالوہاب خان سعہ خاندان کے جو مقام چیتور گرفتار ہوا تھا فوراً رہا ہوگا اور اگر اوسکی مرضی کرناٹک واپس جانے کی ہوگی تو اوسکو اجازت ہوگی اور اگر کوئی شخص نواب کا جو جنگ گذشتہ مین کمپنی کے یہان گرفتار ہوا ہوگا اور اتبک زندہ ہوگا اور مقام بنکولن یا کسی اور مقام علاقہ کمپنی مین محبوس ہوگا تو وہ بھی فوراً رہا کیا جائیگا اور اگر اوسکی مرضی واپس جانے کی ہوگی تو وہ بمقام قریب تر واقعہ ملک میسور کے روانہ کیا جائیگا برسوا یا سابق عملداری کا جر رہا کیا جائیگا کہ جہان چاہے چلا جاے

شرط سوم

فوراً بعد مہر اور دستخط کرنے اس عہدنامہ کے کمشنران انگریزی احکام تحریری درباب سپرد کردینے اونتور اور کرور اور سداسواگر و قلعہ جات و مقامات متعلقہ جاری کرینگے اور جہان واسطے لانے فوج کے مقامات مذکورہ سے روانہ کرینگے نواب ٹیپو سلطان بہادر فوج مذکور کو رسد وغیرہ جو ذریعہ سفر یا مقام بہم پہونچینگے اور فوج اونکو قیمت اوسکی دیگی او کمشنران احکام تحریری اسیطرح با

سپرد کرنے قلعجات و اضلاع کرور و اور اکورچی وو ارا پرام جاری کرینگے اور فوراً بعد رہائی اور روانگی قیدیان حسب بیان بالا قلعہ وضلع ڈنڈگل خالی ہوکر سپرد نواب ٹیپو سلطان بہادر کے کیا جائیگا اور کچھہ فوج کمپنی کی بعد ازان ملک نواب ٹیپو سلطان مین نہین رہیگی

شرط چہارم

جب قیدیان رہا ہوکر سپرد ہو جاینگے تو فوراً قلعہ وضلع کنانور خالی ہوکر عملی راجا بی بی رانی ملک مذکور کو روبروے اوس شخص کے بغیر سپاہ جسکو نواب ٹیپو سلطان بہادر اس امر کے واسطے مامور کرینگے حوالہ کیا جائیگا اور جب احکام واسطے خالی کرنے اور سپرد کرنے قلعہ جات کنانور و ڈنڈگل کی جاری ہونگے نواب بھی احکام تحریری جاری کرینگے کہ ابرگڈہ اور ست گڈہ خالی ہوکر حوالہ انگریزان کیا جاے اور اس عرصہ مین کچھہ فوج نواب کی کسی علاقہ کرناٹک مین بجز قلعجات مذکورہ بالا نہین رہیگی

شرط پنجم

بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے نواب ٹیپو سلطان بہادر کچھہ دعوی نسبت کرناٹک کے آئندہ نکرینگے

شرط ششم

تمام آدمی جنکو کرناٹک پائین گھاٹ سے جسمین تنجور بھی شامل ہے نواب حیدر علیخان بہادر نے بسبب یا نواب ٹیپو سلطان بہادر نے لے گیا ہے یا اور کوئی شخص کرناٹک کا جو اب ملک ٹیپو سلطان بہادر مین ہو اور اوسکی مرضی واپس آنے کی ہوگی اونکو اجازت دیجائیگی کہ مع اپنے عیال و اطفال کے چلے آئین یا جب اونکی مرضی ہو اور اونکو سہولیت معلوم ہو اوسوقت اپنے وطن مین چلے آئین اور تمام آدمی ونکا بچہ راجہ کے جو قلعہ ویلور سے آئے ہون جہان وہ رسد لیکر بھیجے گئے تھے گرفتار ہوے ہون وہ بھی رہا ہوکر مختار اور مجاز ہونگے کہ اپنے ملک مین واپس آوین ایک فہرست اون بڑے آدمیونکی جو ہمراہی نواب محمد علیخان بہادر اور راجہ ونکا تحریری تھی اہلکاران نواب ٹیپو سلطان کو دیجائیگی اور نواب اس شرط کے مضمون کو مشتہر تمام ملک مین کردینگے

شرط ہفتم

اسوقت خوشی عام صلح و امنیت کی نواب ٹیپو سلطان بہادر بہ ثبوت اپنی دوستی نسبت انگریزان

کے اقرار کرتے ہین کہ راجگان و زمینداران ساکنان ملک نواب سے جو شریک انگریزان بیچ جنگ گذشتہ کے رہے تھے کچھ مزاحمت واسطے اونکی شرکت انگریزان نکیجائیگی

شرط ہشتم

نواب ٹیپو سلطان بہادر بذریعہ اس تحریر کے تمام اون حقوق و مرافق تجارت کے تجدید کی منظور کرتے ہین جو نواب حیدرعلیخان بہادر بہشت نصیب نے انگریزونکو دیے تھے خصوصاً وہ حقوق وغیرہ جو مصرحہ و مشروطہ عہدنامہ منعقدہ فیما بین کمپنی و نواب مرحوم مرقومہ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۷۰ء تھے

شرط نہم

نواب ٹیپو سلطان بہادر وہ کارخانہ و حقوق جو انگریزونکے بمقام کلکٹ سنہ ۱۷۷۹ء یا سنہ ۱۱۹۳ ہجری تھے دینگے اور نیز کوہ دلی مع اضلاع متعلقہ جو متعلق آبادی تلیچری او انگریزان کے قبضہ مین تھے اور جنکو سردارخان نے شروع جنگ گذشتہ مین لیا تھا دینگے

شرط دہم

اس عہدنامہ پر مہر و دستخط انگریزی کمپنی کے ہونگے اور بعد ازان ایک نقل اوسکی پر مہر و دستخط پریسیڈنٹ و کمپنی چند فورٹ سینٹ جارج کے ہوکر ایک مہینے کے عرصہ مین واپس نواب ٹیپو سلطان بہادر کو دیجائیگی اور اگر ممکن ہوگا تو اس سے کم عرصہ مین ارسال کیا جائیگا اور اوسکی منظوری بدستخط و مہر گورنر جنرل و کونسل بنگالہ اور گورنر و کمپنی چند بمبئی ہوگی اس غرض سے کہ اوسکی پابندی تمام حکام انگریزی ہندکرین اور نقول عہدنامہ جو واسطے منظوری ہونگی تین مہینے کے عرصہ مین نواب کے پاس یا اس سے کم عرصہ مین اگر ممکن ہوگا بھیجی جائینگی شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے دو نقول پر جو اسی مضمون کی لکھیہ ہین مہر و دستخط کرکر باہم تقسیم کرلین یعنی تینو کمشنران مذکورہ بالا نے ازطرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک باٹن گہاٹ اور نواب ٹیپو سلطان بہادر مذکور نے اپنی طرف اور علاقجات سرکا تپام و حیدرنگر وغیرہ کے

یہہ دستخط ہوا بمقام منگلور معروف کوڑیل بندر بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۴ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۸ھ

دستخط ٹیپو سلطان — دستخط انتونی سدلیر — مہر

دستخط جارج لیونرڈ ستانٹن — مہر

دستخط جان ہالسٹن [مہر]

نمبر ۲۶

عہدنامہ ابتدائی ساتھ ٹیپو سلطان کے بماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ع

نقل شرائط ابتداے جو منظور ہو کر باہم تقسیم کی گئیں مرقومہ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ع

شرط اول

نصف علاقہ ٹیپو سلطان کا جو اوسکے قبضہ مین شروع جنگ حال مین تھا شامل علاقہ رفقا کیا جاویگا جسکے سرحد کے جو قریب ہوگا اور جسکو وہ پسند کرینگے دہ اوسکو دیا جائیگا

شرط دوم

تین کرور اور تیس لاکہ روپیہ سکہ رفقا کو حسب شرح ذیل دیا جائیگا یعنی ایک کرور تیس لاکہ سکے فوراً نگو دا یا مہر یا روپیہ کامل القیمت یا ہنڈی طلائی یا نقرئی دیے جائینگے اور باقی ایک کرور نہ سہ لاکہ روپیہ اقساط مین جسکی میعاد چار مہینے سے زیادہ فی قسط کے نہوگی تینوں سکہ مذکورہ بالا مین ادا ہوگا

شرط سوم

تمام رعایا چاروں سرکاروں کے جو عہد حیدر علیخان سے آجکی تاریخ تک محبوس ہونگے رہا کیے جائینگے

شرط چہارم

جبتک تعمیل تینوں شرائط مذکورہ بالا کی نہوگی تین پسران کلان ٹیپو سلطان کے بطور اول رہینگی اور جب آدہنگی بعد ازان جنگ موقوف ہوگی

شرط پنجم

جب ایک اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ٹیپو سلطان آئیگا تو ایک ایک نقول اوسکی تینوں حاکمان کے پاس سے بھیجی جائیگی اور بعد موقوف ہونے جنگ کے ایسا ایک عہدنامہ واثق دوستی دوامی کا انعقاد پذیر ہو کر قبول کیا جائیگا جو فریقین تجویز کرینگے

نمبر ۲۷

عہدنامہ صلح ساتھ ٹیپو سلطان کے سنہ ۱۷۹۲ع

عہدنامہ موثق دوستی دوامی باہم طی کرنے امور فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر و راو پنڈت پردہان بہادر و ٹیپو سلطان باعتبار اختیارات رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نائٹ

آف دی موسٹ نوبل ارکوس آف دی کارنوالس گورنر جنرل جنکو اختیارات کل بابتہ ہدایت و حکومت امور کمپنی بیچ ملک ہندوستان واقعہ پریسیڈنسی بنگالہ و مندراس و بمبئی کے دیے گئے ہین اور اختیارات نواب عظیم الامرا بہادر جنکو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ بہادر حاصل ہین اور ہری رام پنڈت تانتیا بہادر جنکو ایسے ہی اختیارات منجانب راو پنڈت پردہان بہادر حاصل ہین منعقدہ بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ رجب ۱۲۰۶ہجری معرفت سرجان کناوی بیرونٹ منجانب ایبٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نائٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر اور معرفت میر عالم بہادر منجانب نواب عظیم الامرا بہادر اور معرفت بکاجی پنڈت منجانب ہری رام پنڈت تانتیا بہادر ایک فریق اور معرفت غلام علیخان بہادر اور علی رضا خان منجانب ٹیپو سلطان حسب شرائط ذیل جو بفضل الہی فریقین پر اور انکے ورثا اور جانشینان کے جبتک ماہ و خورشید تابندہ ہین رہینگی اور شرائط اونکے فریقین معاہدہ کو ملحوظ رہینگے

شرط اول

جو دوستی فیمابین آنریبل کمپنی و سرکار ٹیپو سلطان بموجب عہدنامجات سابقہ یعنی اول عہدنامہ جو نواب حیدر علیخان کے ساتھہ بتاریخ ۸ ماہ اگست ۱۷۶۹ء ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھہ ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء ہوا تھا ازروی اس تحریر کے منظور ہو کر ترقی پذیر ہوے اور شرائط ہر دو عہدنامجات مسبوق الذکر کی کلیۃً باستثناء ایسی شرائط کے جو خلاف عہدنامہ ہذا ہوئی ہین تمام و کمال قائم ہین اور شرط ہشتم عہدنامہ ثانی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء مطابق ۱۸ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۸ہجری جسکی روسے حقوق و مرافق تجارت جو نواب حیدر علیخان مرحوم نے کمپنی کو ازروی عہدنامہ ۱۷۷۰ء عطا کیے تھے ازروے عہدنامہ ہذا مجدداً منظور ہوے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ ابتدائی مین جو فیمابین شرکا و ٹیپو سلطان بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۷۹۲ء مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی ۱۲۰۶ہجری قرار پائی تھی یہہ درج ہے کہ جبتک تعمیل ہر سہ شرائط مذکورہ بالا کے جو شرط اول مین دینا نصف ملک کا مشروط تھا اور شرط دوم مین فوراً ادا کرنا نصف روپیہ مشروطہ موعودہ کا اور باقی نصف کا تین اقساط مین جو فی قسط چار مہینے سے زیادہ میعاد کی نہو اور تیسری شرط مین وعدہ رہا کرنے قیدیان کا کیا گیا تھا) اوسوقت تک ولیسران ٹیپو سلطان بطور اول رہینگے پس چونکہ شرائط بالا اسکی منظور اور تصدیق ہوچکی اور مطابق اوسکے ٹیپو سلطان نے شرط سوم کو تین اقساط مساوی مین تقسیم کرکے تینو سرکارون کو اونکا حصہ بتفصیل ذیل حسب علم سرحدی جو مرتب

ادا کریگا اور بعد تعمیل ہونے دو باقیماندہ شرائط کے یعنی دینا نصف ملک کا اور رہا کرنا قیدیان کا اگر روپیہ اقساط مقررہ کا اندر میعاد مشروطہ کے ٹیپو سلطان تینو سرکارونکو ادا کردیگا تو پسران ٹیپو سلطان مذکور فوراً رخصت کیے جائینگے اور تمام مطالبہ زرفیما بین فریقین معاہدہ کے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگا

شرط سوم

ازروی شرط پنجم عہد نامہ ابتدائی کے کہ یہہ اقرار ہوا ہے کہ نصف وہ ملک جو قبضہ ٹیپو سلطان مین شروع جنگ مین تھا سرکاران مجموعی یعنی متفق کو جو جسکی سرحد کے نزدیک ہوگا اور جسکو جو پسند کریگا دیا جائیگا پس فہرست دیہات نصف ملک جو رتھا کو دیا جائیگا حسب حصص ذیل مین درج ہوتا ہے اور تفصیل اوسکی علیحدہ فہرست مین بمہر ودستخط ٹیپو سلطان درج ہوئی ہے

تفصیل علاقجات جو آنریبل انگریزی کمپنی کو ملے

	پگودا	پگودا	میزان کل
کالکٹ سے تعلقہ	—	[illegible]	
بانکاجری	—	[illegible]	
دندیگل وپلنا ویرپکشی دو تعلقہ	—	[illegible]	
سلیم	—	[illegible]	
کورک	—	[illegible]	
[illegible]		[illegible]	
سنکاگڈھی		[illegible]	
ٹبا محل نو تعلقہ			
تبا محل	[illegible]		
کوری پٹن	[illegible]		
وریدرودروگ	[illegible]		
رای کوتا	[illegible]		
ننگوندی	[illegible]		

	پگودا	پگودا	میزان کل
دہرم پوری	[illegible]		
پناگہ	[illegible]		
تنکری کوتا	[illegible]		
کامدی پور	[illegible]	[illegible] لکھ	
زیورات گڈہی		[illegible]	
پرمٹی		[illegible]	
شادمنگل		[illegible]	
دین پور		[illegible]	[illegible] لکھ
تفصیل اضلاع جو آصف جاہ بہادر کو ملے			
تعلقہ کرپاہ [illegible] تعلقہ	[illegible] لکھ		
دوآب [illegible] تعلقہ	[illegible]		
منہا حسب تفصیل ذیل [illegible]			
حصہ پیشوا [illegible]			
باقی رہا پاس ٹیپو سلطان کے	[illegible] لکھ		
اناگوندی [illegible]			
باقی جو نواب آصف جاہ کو ملا		[illegible] دو لکھ	
بنیاپلی وچرچلا دو تعلقہ		[illegible]	
سنگ پٹن وچلوارا		[illegible]	
اوناک		[illegible]	
ہنونت کنہ		[illegible]	
ومیلی ومیلا		[illegible]	

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
موکا		[illegible]	
درگونتی چار تعلقہ			
ترتیپری	[illegible]		
ننوزی	[illegible]		
دلاپور	[illegible]		
سنگم پلی	[illegible]	[illegible]	
بسواپور ———	———	[illegible]	
ملکیری کوز وغیرہ دو تعلقہ	[illegible]		
منجملہ جو ٹیپو سلطان کے پاس رہے			
دو تعلقہ کورکور و دونور ———	[illegible]		
باقی نواب آصف جاہ کے		[illegible]	
ورکورکور		[illegible]	[illegible]
تفصیل اضلاع جو راؤ پنڈت پردہان بہادر کو ملے			
دوال [illegible] تعلقہ		[illegible]	
منجملہ جو ٹیپو سلطان کے پاس رہا			
اناگوڈی ایک تعلقہ ———	[illegible]		
حصہ نواب آصف جاہ			
گوپل آٹھ تعلقہ ——— [illegible]			
کوبج گدہی ایک تعلقہ ——— [illegible]			

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
درگنجندر گڈہ [illegible]	دو لکھ [illegible]	[illegible] لکھ [illegible]	
راو پنڈت پردہان کی پاس ہی دا اور آٹھہ تعلقہ	[illegible] لکھ [illegible]		
ہوا نور دو تعلقہ	[illegible]		
ذلنور	[illegible]		
بالا پور [illegible] تعلقہ	دو لکھ [illegible]		
سنتی چار تعلقہ	[illegible]		
کلور [illegible] تعلقہ	لکھ [illegible]		
گدک [illegible] تعلقہ	[illegible]		
جلد ہل [illegible] تعلقہ	[illegible]		
دہل [illegible] تعلقہ	[illegible]		
شنور [illegible] تعلقہ	لکھ [illegible]		
سال گدسی سو دنتی	لکھ [illegible]		
درگنجندر گڈہ آٹہہ تعلقہ [illegible] لکھ			
منہا حصہ نواب آصف جاہ [illegible]	[illegible]	[illegible] لکھ [illegible]	
باس راو پنڈت پردہان کی باقی رہا گو تی ہونددر		[illegible]	[illegible] لکھ [illegible]
میزان کل کیٹپر پاگوڈا			[illegible] لکھ [illegible]

شرط چہارم

جسقدر ملک اِمتول وسیکا گدہی وسلیم کوری پور واتور وبیلاتی کا جو حسب مذکورہ سابق شامل اندر حدود علاقہ جو کمپنی مذکورہ بالا کو ملا ہے ہوگا اور جو بجانب شمال ومشرق دریای کوری کے واقع ہوگا یا اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ جانب مذکورہ بالا مین واقع ہوگا وہ متعلق کمپنی مذکور کے ہوگا اور دیگر دیہات مساوی الجمع کے اونکے عوض ٹیپو سلطان کو کمپنی مذکور دینگی اور اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ مذکورہ بالا بجانب مغرب یا جنوب دریا سے مذکور کے واقع ہوگا وہ سپرد ٹیپو سلطان کے کیا جائیگا اور اوسکے عوض دیگر دیہات مساوی الجمع کے کمپنی مذکور کو دیے جائینگے

شرط پنجم

بعد تصدیق ہونے اور باہم تقسیم ہونے اس عہدنامہ محدودہ کے وہ اضلاع اور قلعہ جات جو ٹیپو سلطان نے دینے کا وعدہ کیا ہے بلا تکرار اور مطالبہ باقی کے حوالہ کر دیے جائینگے اور اوسقدر تعلقجات وقلعجات جنکے چھوڑ دینے کا سرکاران ثلٰثہ نے وعدہ ٹیپو سلطان سے کیا ہے وہ بھی اوسیطرح اونکے قبضہ مین چھوڑ دیے جائینگے اور احکام اس مضمون کے بنام عاملان وقلعہ داران فوراً تیار ہوکر فریقین معاہدہ کو دیے جائینگے جب یہہ احکام ہر ایک فریق کو ملینگے تو اداے زر معہودہ جو فوراً ادا ہونے کے لائق ہے اور رہائی قیدیان فریقین عنکہ فریقین معاہدہ ہی خدا کو حاضر اور ناظر جان کر فوراً رہا کر دینگے اور کسی متنفس کو قید مین نہین رکھینگے عمل مین آئیگی اور افواج سرکاران ثلٰثہ سرنگاپٹم سے روانہ ہوجائینگی اور وہ قلعجات اور مقامات جو قبضہ آنریبل کمپنی مین ہونگے اور جو اوس راستہ پر واقع ہونگے جس راستہ سے فوج مذکور واپس آئیگی وہ قلعجات اور مقامات اوسوقت تک خالی نہ کیے جائینگے جبتک کہ سامان وغلہ وغیرہ اونمین سے نکالا نجائیگا اور بیمار وغیرہ جو اونمین ہونگے وہ روانہ نہو جائینگے اور فوج مذکور اونمین سے ہنگام واپسی گذر نکرینگے اور حتی الامکان سامان وغیرہ کے نکالنے مین توقف جائز نرہیگا

شرط ششم

جسقدر توپ وگولہ ٹیپو سلطان اون قلعجات مین جو حوالہ سرکاران ثلٰثہ کے ہونگے چھوڑ دینگے اوسیقدر سرکاران ثلٰثہ اون قلعہ جات مین چھوڑ دینگے جو حوالہ ٹیپو سلطان کے ہونگے

شرط ہفتم

فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ جو زمیندران وعمدہ داران باقیدار کسی سرکار کا دوسری
سرکار کے ملک مین جاویگا تو اوسکو پناہ ندی جاوے گی اور وہ گرفتار ہو کر سپرد کر دیا جاویگا
اگر احیاناً بعد ازین کوئی تکرار بابت سرحد کے فیمابین سرکاران شرکا ٹیپو سلطان کے واقع
ہو گی تو اوسکا تصفیہ بتراضی جمیع فریقین معاہدہ عمل مین آویگا

شرط ہشتم

جو پولیکار و زمیندار اس ملک کا جنگ ہذا مین شریک سرکاران شرکا کے رہا ہے اوس سے
اس باعث کہ وہ شریک شرکار رہا ہے ٹیپو سلطان کچہ مزاحمت یا اوسکو ایذا رسانی نہین کرینگے

جب تین نقل اس عہدنامہ کی ٹیپو سلطان اپنی مہری و دستخطی معہ تین فہرست متعلقات
وغیرہ مہری و دستخطی اپنی جسمین تفصیل اون دیہات کی ہوگی جو تینون سرکاران کو دی جاینگی
دینگے یعنے ایک نقل کمپنی کو مع فہرست دیہات اور ایک نواب آصف جاہ بہادر کو مع فہرست
دیہات اور ایک راو پنڈت پردہان بہادر کو مع فہرست دیہات تو تین نقول اوسکے مع فہرست
کے سرکاران شرکا بہی ٹیپو سلطان کو دینگے یعنے ایک نقل مع فہرست منجانب کمپنی مہری و
دستخطی ارل کورنوالس اور ایک مع فہرست مہری و دستخطی نواب وزیر عظیم الدولہ بہادر اور
ایک نقل مع فہرست دستخطی و مہری راو پنڈت پردہان بہادر اور دستخطی ہری رام پنڈت تتیا بہادر دی جاینگی

مہر و دستخط او سپرد کیے بمقام کمپو متصل سیرنگاپٹام بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء دستخط کورنوالس | مہر |

بمعبندی علاقجات جو ٹیپو سلطان نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب تفصیل ذیل دی بتاریخ ۱۶
ماہ مارچ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ رجب ۱۲۰۶ھ ہجری

تعلقہ جات متعلقہ کلکتہ پگودا
مع تعلقہ یعنے
تعلقہ کرپا کلکتہ سے

کرپا [illegible]
رام نگر [illegible]
[illegible] نگر [illegible]

تعلقہ گورمتی مع تعلقہ

	پگوڈا
کربا	[illegible]
کولیکات	[illegible]
بےنیر	[illegible]
پربلا	[illegible]
کلکرا	[illegible]
درکرا	[illegible]
بویل دہی	[illegible]

تعلقہ پنذنگر ـــــ تعلقہ

کریا	[illegible]
سیاتور	[illegible]
ردگری پور	[illegible]
کلکم ربلا	[illegible]
نمیر	[illegible]
پوتنی	[illegible]
کوتی	[illegible]
درمیرگدہ	[illegible]
کاپت	[illegible]
دی کتی پورت	[illegible]

تعلقہ درت نگر للہ تعلقہ

کربا	[illegible]
ملاپور	[illegible]
سودی پور	[illegible]

پگوڈا

ولاکری کوٹ [illegible]

تعلقہ شادکوہ لہ تعلقہ

کربا	[illegible]
دنرگ گلی پراہ	[illegible]
کالکی نگر	[illegible]
کوکلتی نگر	[illegible]
کورنگلور	[illegible]
سلوج	[illegible]
ترنکیز	[illegible]
ہنلیک وشں	[illegible]
کرم پتا	[illegible]
ترلتا	[illegible]
کول پپا	[illegible]

تعلقہ اودی نیرو تعلقہ

کربا	[illegible]
کلی	[illegible]

تعلقہ چکل صمہ تعلقہ

کربا	[illegible]
اگون	[illegible]

مقام	رقم
رندت سیرا	[illegible] ۱ پائی
کویج	[illegible] پائی
میج	[illegible]
	[illegible] پائی

تعلقہ کوٹ اوگریا سے تعلقہ

مقام	رقم
قصبہ کدرور	[illegible] پائی
پیچی	[illegible] ۵ پائی
کوتیری	[illegible] ۳ پائی
	[illegible]

تعلقہ کرپ نیر سے تعلقہ

مقام	رقم
قصبہ کوٹ پور	[illegible] پائی
برگرا	[illegible] پائی
کادل	[illegible] ۵ پائی
	[illegible] پائی

تعلقہ کنی نورا ایک تعلقہ

تعلقہ کوچی للعہ تعلقہ

مقام	رقم
ترشش میرد	[illegible]
نکنت پور	[illegible]
کوچیری	[illegible]
انم گال	[illegible]
تلپولی	[illegible]
لور کرا	[illegible]
چال کرا	[illegible]

	پگوڈا		
اودیپور نمیری	عہ		
چتور تمنگل	عہ		
اسکار	للعہ		
پرور	للعہ		
کوٹ ستیتہ	للعہ		
شادنگل	للعہ	لکھہ	
زرآمدنی سیاہ مرچ و ٹکسال و شہتیر وغیرہ			
رقم مستاجری آمدنی لکڑی شہتیر وغیرہ	سـ		
آمدنی تماکو	اعہ ۱۱		
ٹکسال	سـ		
سیاہ مرچ و نارجیل وغیرہ	صـ	لکھہ عہ ۱۱	مبلغ للعہ ۱۱ لکھہ
تعلقہ بال کچیری	—	—	ملہ
دندگل و بلونیر پکشی دو تعلقہ			
دندگل	—	لـ	
بلونیر پکشی	—	عہ	لعہ
سلیم پور	—	—	للوعہ
کورک	—	—	ملہ
			[illegible]
نمکل	—	—	عہ
سنکاگڈہی	—	—	للعہ

	پگوڈا	پگوڈا	پگوڈا
اننت گدھی			معہ ر
پرتی			للعہ ر
دملور			عہ ر
ستا دمنگل			عہ ر
برامحل ۹ تعلقہ			
برامحل		للعہ	
گری پور		ملعہ ر	
کوری پتن		عہ ر	
دربدر دروگ		ملعہ ر	
مری کوتا		مہعہ ر	
گنگوندی		سعہ ر	
دہرم پوری		ملعہ ر	
بناگر		عہ ر	
تنگری کولا		عہ ر	لکھہ للعہ ر
		کل لشریا پگوڈا	عہ لکھہ / عہ / عہ / ۵ ر ۴۲ پای

دیہات تعلقہ جات مرقومہ بالا بعد دریافت حال موقعہ سے لیے جاینگے یا چھوڑ دیے جاینگے

المرقوم مقام کیمپ متصل سرنگا پٹام تاریخ ۱۶ ر ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع

نمبر ۲۸

عہدنامہ کلکی جو ساتھہ راجہ میسور کے ہوا سنہ ۱۷۹۹ع

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی منعقدہ یک جانب معرفت ہرانکسلنسی لفٹنٹ جنرل جارج ہرس کمانڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار و

معرفت آنریبل کرنیل آرتہر ویلسلی و آنریبل ہنری ویلسلی و لفٹننٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک و لفٹننٹ کرنیل بیری کلوز بجانب و بنام رائٹ آنریبل جارج ارل آف مورنگٹن کی بی گورنر جنرل بابتہ تمام امور ملکی و جنگی انگریزی واقعہ ہند باختیارات جو اس امر کے واسطے رچارڈ ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل بہادر نے اونکو عطا کیے تہے اور بجانب دیگر بمعرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور

چونکہ بیچ عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ء فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بابتہ استحکام اتفاق و دوستی جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر مذکور و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و پیشوا و پنڈت پردہان بہادر وغیرہ بابتہ بندوبست علاقہ ٹیپو سلطان مرحوم یہہ مشروط ہے کہ ایک سرکار علاحدہ میسور مین قرار دیجاوے اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر کو علاقجات مندرجہ فہرست (ت) متعلقہ عہدنامہ مذکور ملیگا اور بنابر قائم کرنے حکومت میسور کے مہاراجہ کو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر فوج کمکی تعدادی معقول دینگے پس واسطے تعمیل کرنے شرط مذکور کے اور بنابر استحکام اور ترقی دینے اوس دوستی کے جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر جاری ہے یہہ عہدنامہ معرفت لفٹننٹ جنرل جارج ہارس کمانڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر مذکور موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار و معرفت آنریبل کرنیل آرتہر ویلسلی و آنریبل ہنری ویلسلی و لفٹننٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک و لفٹننٹ کرنیل بیری کلوز بجانب اور بنام رائٹ آنریبل جارج ارل اوف مورنگٹن گورنر جنرل اول اور معرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر منعقد ہوا ہے اور یہہ عہدنامہ واجب التعمیل فریقین معاہدہ جبتک ماہ و خورشید روشن مین رہیگا

شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو فریق کے گردانے جاوینگے

شرط دوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اقرار کرتی ہین کہ وہ دیگی اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی فوج جو واسطے حفاظت املاک مہاراجہ کی ملک [illegible] اور بالعوض اوس حفاظت کی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ سات لاکھ ستار پگوڈا سالیانہ ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو دینگے اور یہہ رقم بارہ اقساط مین شروع یکم ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء ماہ بماہ دیجاینگی اور مہاراجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ خرچ کرنا رقم مذکور کا اور انتظام اور خدمت لینا فوج مذکور کا جو کمپنی بہیجیگی

باختیار کمپنی رہیگا

شرط سوم

اگر واسطے حفاظت اور حمایت علاقجات فریقین یا ایک فریق معاہدہ کے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ جنگ کیجاے یا تیاری جنگ بخلاف کسی ریاست یا حکومت کے عمل مین آئے تو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ بنابر مصارف جو بابت ازدیاد فوج و دیگر سامان جنگ لازمی ہونگے اوسکے واسطے اوس مقدار رقم زائد وہ دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم بلحاظ وسعت مہاراجہ و اندازہ اصل نکاسی مالگذاری علاقہ مہاراجہ مناسب متصور کرینگے

شرط چہارم

اور چونکہ یہہ نہایت ضرور ہے کہ ضمانت معتبر و مستحکم بابت کمی اوس رقم کے سالیانہ واسطے ادای خرچہ فوج معمولی ہنگام امینت اور جو اخراجات اتفاقی شرط سوم عہدنامہ ہذا مین قرار پائے ہین لیجاے لہذا یہہ شرط ہوتی ہے اور اقرار فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ کو اندیشہ کمی رقم مقررہ کا ہو تو گورنر جنرل ان کونسل ممدوح کو اختیار استحقاق اس امر کا حاصل ہوگا کہ وہ کوئی قاعدہ یا بندوبست جو انکو مناسب اور ضروری متصور ہو انتظام و تحصیل مالگذاری سرکار میسور مین جاری کرین یا جس امر انتظام مین قباحت معلوم ہو اوسمین حکم مناسب جاری کرین یا اوس علاقہ یا علاقجات مقبوضہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر کو اپنے ملازمین کے تعلق کرین جسقدر گورنر جنرل ان کونسل ممدوح کافی و وافی واسطے رقوم ادائی ہنگام امینت و جنگ مناسب متصور ہو

شرط پنجم

اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل ممدوح اس امر کی اطلاع مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر کو دینگے کہ اب ضرورت تعمیل شرط چہارم کی ہے تو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر فوراً بنام اپنے عاملان و دیگر اہلکاران کے حکم جاری کرینگے کہ بموجب منشاء شرط چہارم کے تعمیل قواعد و احکام کی کرین اور یا علاقجات مطلوبہ زیر حکم انگریزی کمپنی بہادر کے کردین اور درحالیکہ مہاراجہ اس قسم کے احکام اندر میعاد دس روز کے تاریخ اطلاع دہی یا درخواست سے جاری نکرینگے تو گورنر جنرل ان کونسل ممدوح کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام درباب تعمیل قواعد مجوزہ یا

سپردگی انتظام و تحصیل بنا بر اطمینان رقوم مصارف جنگی مذکورہ بالا و حفاظت ملک و بہبودی رعایا جاری کرین تو البتہ ہمیشہ جبتک اور جب کبھی کوئی علاقہ مہاراجہ موصوف کا سپرد ایسٹ انڈیا کمپنی ہوگا اور اونکے زیر حکم رہیگا اوسوقت تک گورنر جنرل ان کونسل وہ سب صحیح آمدنی پیداوار علاقہ مفوضہ و محولہ کا مہاراجہ کو دینگے اور نیز کسی حالت مین آمدنی علاقہ مہاراجہ ایک لاکھ ستار پگوڈا سے کم نہوگی اور ایک پنجم حصہ اصل نکاسی کل علاقہ جو از روی شرط پنجم عہدنامہ میسور مہاراجہ کو دیا گیا ہے اور یہہ رقم ایک لاکھ ستار پگوڈا اور پنجم حصہ اصل نکاسی کا ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہمیشہ اور ہر حال مین وہ مہاراجہ کے صرف کیواسطے دینگے اور دلوا دینگے

شرط ششم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ اوس واسطہ صلح و دوستی کا پاس رکھینگے جو اب فیمابین انگریزی کمپنی بہادر اور اونکے رفقا کے قایم ہوا ہے اور وہ کسیطرح کی مداخلت کسی ریاست رفیق انگریزی کمپنی بہادر کے امور مین نکرینگے اور اس شرط کے مطلب اصلی کے حاصل کرنیمین وہ یہہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست غیر سے تحریر یا آمد و رفت بغیر اطلاع اور منظوری انگریزی کمپنی بہادر کی رکھینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہہ شرط کرتے ہین کہ کسی غیر قوم یورپ زاکو اپنی نوکری مین بغیر استرضا انگریزی کمپنی بہادر کی نرکھینگے بلکہ وہ گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی اون یورپ زاکو بلا لحاظ قومیت کردینگے جو بلا رضا یا پروانہ راہداری گورنمنٹ کمپنی کے اونکے علاقہ مین دستیاب ہونگے کیونکہ یہہ منشا اوس عہد کا ہے کہ ایک دوسرے کے واسطے بھی کسی غیر قوم یورپ زاکو اپنے ملک مین بلا استرضا [illegible] ... [illegible] دینگے

شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلی ملک مہاراجہ کے یہہ ضرور ہے کہ اکثر قلعجات مقامات مضبوط مین جو علاقہ مہاراجہ مین واقعہ مین ہمیشہ وقت صلح و جنگ مین فوج و افسران انگریزی رہے اور اونکی حکومت اوسمین جاری رہے لہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہر وقت اختیار حاصل ہوگا کہ جہان کہین اور جسوقت مناسب ہو اپنی فوج قلعہ جات و مقامات مضبوط علاقہ مہاراجہ مین روانہ اور قائم کرین

شرط نہم

اور چونکہ بنظر انتظام محافظت جو واسطے اطمینان علاقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر ضروری ہوگا

مناسب متصور ہوگا کہ بعض قلعہ جات و مقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شمار کیے جاوین اور دیگر قلعجات
و مقامات مضبوط کی مرمت اور اوسکا استحکام عمل مین آئے لہذا مہاراجہ یہہ شرط کرکے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو درباب انہدام و مرمت قلعجات وغیرہ اختیار تام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی [illegible] سے اسکا
انتظام کرین اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اس امر مین ہوگا وہ دونو فریق معاہدہ مساوی حصص مین ادا کرینگے

شرط دہم

اگر احیاناً واسطے قائم رکھنے اور جاری کرنے حکومت کو انتظام مہاراجہ کے اوس ملک مین جو انکو
اب دیا گیا ہے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ممد ہو تو یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے
کہ در صورت طلب ہونے فوج کے فوج مذکور واسطے کام مین آنیکی جسطرح کمپنی مذکور مناسب متصور کرینگے
اس سے یہہ صاف واضح فریقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی رو سے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور
معمولی تحصیل مالگذاری نہین کرینگے

شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوامی بخشنے امنیت علاقہ کے جو زیر حکم مہاراجہ میسور کرشنا راجہ
اودیار بہادر کو دیا گیا ہے یہہ ضروری ہے کہ وجہ معاش اعزا ان جلیل ٹیپو سلطان مرحوم مقرر کیجاوی لہذا
مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اس امر کو جلدی طے کرینگے اور ایک رقم فوراً بعد دریافت حال اس امر کے
واسطے دیکر ایک شرط علحدہ جو بعد ازین شامل عہدنامہ ہذا کیجاویگی منعقد کرینگے

شرط دوازدہم

بخیال اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپٹم کو کسیوقت باعث گرانی قیمت اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات کے
عائد ہو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ اسقدر اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات جو واسطے
مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی متصور ہوگی وہ قلعہ مذکور مین ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول و مزاحمت
بھیجی جاویگی

شرط سوم

فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ غور کرکے وہ تدابیر تجارت فیمابین رعایای سرکارین
تجویز کرینگے جو مفید رعایای ہر دو سرکار ہونگی اور ایک عہدنامہ تجارت اس غرض سے بلا اتلاف ساتھ

منعقد کرسکیلے

شرط چہاردہم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیا ور بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل نسبت نصائح گورنمنٹ کمپنی کے جو وہ درباب کفایت شعاری و تدبیر مناسبہ تحصیل و تصفیت دہی و ترقی تجارت و ترغیب تجارت و کاشتکاری و شفقت دستکاری و دیگر امور جو متعلق بہبود مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکار ہین ضروری تصور کرکے کرینگی رکھینگے

شرط پانزدہم

چونکہ یہہ بعد ازین ظاہر ہو کہ چند اضلاع جو از روے عہدنامہ میسور کے انگریزی کمپنی بہادر کو یا مہاراجہ کو ملے ہین موقع مناسبہ پر بخیال حدود فریقین واقعہ نہین ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ یا کسی اور صورت سے ایسا تصفیہ کرینگے جو مناسب موقع وقت ہوگا

شرط شانزدہم

یہہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء مطابق ۳ ماہ صفر ۱۲۱۴ ہجری موافق ۷ ماہ ا ساڑہ کے ۱۲۰۷ سالواہن بمقام قلعہ نظرباد متصل سرنگاپٹم قرار پاکر منعقد ہوا معرفت سر انگلس کسی لفٹنٹ جنرل جارج ہریس کمنڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار اور معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ولیسلی و آنریبل ہنری ولیسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز کے ساتھہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیا ور بہادر نے اور صاحبان موصوفین نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ و دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم اور دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ کرشنا راجہ اودیا ور کے دی اور صاحبان موصوفین نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر مہاراجہ کو منگا دینگے اور بروقت اوسکے مہاراجہ کو ملنے کے عہدنامہ حال کامل اور واجب التعمیل منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیا ور بہادر کے تصور کیا جائیگا اور جو نقل اوسکی اب مہاراجہ کو دیگئی ہے

وہ واپس ہوگی

گواہ

مہر مہاراجہ [مہر]

دستخط ایدورد کولڈنگ — دستخط رانی [مہر]

اسسٹنٹ سکرٹری — مہر و دستخط پورنیا [مہر]

نمبر ۲۹

تتمہ عہدنامہ راجہ میسور ۱۸۰۳ء دربارہ شرط پانزدہم عہدنامہ میسور منعقدہ ۱۷۹۹ء

تتمہ عہدنامہ بابت تبادلہ بعض اضلاع فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور

چونکہ ازروے شرط پانزدہم عہدنامہ میسور یہہ شرط ہے کہ اگر ضرورت ہو تو تبادلہ علاقہ فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کیا جاوے اور چونکہ اب بنظر آسایش باہمی ضروری متصور ہوا کہ بعض اضلاع متعلقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کا تبادلہ ساتھہ علاقجات مساوی کے جمع متعلق مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور کیا جاوے لہذا یہہ عہدنامہ ہذا بابت تصفیہ تبادلہ علاقجات مذکورہ منعقد ہوا ایک جانب معرفت جوشوا وب صاحب کے بنام و منجانب موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولسلی کے پی گورنر جنرل جمیع امور ملکی و مالی انگریزی واقعہ ہندوستان باختیارات جو اونکو اس امر میں رچارڈ مارکیوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے عطا کئے اور منجانب دیگر معرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ تبادلہ اضلاع مفصلہ ذیل فیمابین فریقین معاہدہ ہوگا یعنی اضلاع متعلقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو دیجاینگی اور بالعوض اونکے کمپنی مذکورہ اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ بہادر کو دینگے

یہ تتمہ عہدنامہ ایک شرط کا معہ دو فہرست کے تجویز ہوکر منعقد ہوا آجکی تاریخ ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء

مطابق ۲۸ ماہ رمضان ۱۲۴۱ ہجری موافق ۱۶ ماہ پوس ۱۸۲۵ سالوا ہن بمقام ہری گڈہ مونٹ جو شوا وب صاحب کے ساتھہ مہاراجہ زور یاور بہادر لہذا وب صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے وب صاحب کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ و دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشناراجہ مرحوم و مہر و دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ زور یاور بہادر کے دی اور وب صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر و دستخط موسٹ اجل گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے بروقت پہونچنے اوس نقل کے پاس مہاراجہ کے یہہ تتمہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ میسور کرشناراجہ زور یاور بہادر متصور ہوگا اور جو نقل وسکی اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

دستخط ہندی [مہر]

فہرست الف

اضلاع جو مہاراجہ راجہ میسور آنریبل کمپنی کو تبادلہ مین دیتے ہین

اودن پیور	[illegible]
ابراسو پرسیمی	[illegible]
دو ثلث بنکنور	[illegible]
دہی ناو	[illegible]
ہاہل	[illegible]
لنگر گاہ گودی کوٹا	[illegible]
کل کنٹریا بگپودا	[illegible]

فہرست ب

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی مہاراجہ راجہ میسور کو دیتے ہین

ہوالکرا	[illegible]
منکونڈا	[illegible]
بری گڈہ	[illegible]

کل کمتریا کپڑا	للعہ ۱۳	انما موصیہ ۸ ۱۲

نمبر ۳

شرائط تشریحی شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ ۹۹ سنہ ۱۷ع

تتمہ شرائط واسطے ترمیم و محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ و قرارداده فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریا ور بہادر راجہ میسور

چونکہ شرط سوم عہدنامہ میسور مین یہہ شرط ہے کہ در حالت جنگ یا تیاری سامان جنگ بمقابلہ کسی ریاست یا حکومت کے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریا ور بہادر اوسقدر خرچہ جو زائد بباعث مذکورہ بالا ہوگا دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم مناسب تصور کر کے تجویز کرینگے اور چونکہ اب یہہ امر فریقین معاہدہ کو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ منشاء شرط مذکور کی صفائی کیجاے اور جو امداد خرچ جنگ غیر محدود اوسمین ہے وہ تبدیل ہو کر ایک دستہ سواران معینہ جو ہنگام صلح و جنگ بدستور رہین قرار پاجاے لہذا شرائط ذیل واسطے ترمیم اور محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ مذکور اب قرار پاتی ہین ایک جانب معرفت میجر مارکس ولکس بنام و منجانب آنریبل سرجارج ہلڈر و بارلو بیرونٹ گورنر جنرل جمیع امور ملکی و جنگی انگریزی واقع ہندوستان باختیارات جو اونکو آنریبل سرجارج ہلڈرو بارلو بیرونٹ گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور بجانب دیگر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریا ور بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریا ور بہادر امانت زر جو از روی منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور کے اونکو دینا واجب آتا ہے بری کیے جاتے ہین بالعوض جسکے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت آمادہ اور تیار چار ہزار سوار دینگے اور منجملہ اون چار ہزار سوار کے پانچسو بارگیر ہونگے اور باقی اسلحہ دار سوار ہونگے

شرط دوم

اوسقدر سواران چار ہزار کے جو گورنمنٹ انگریزی کی راے مین واسطے حفاظت ملک میسور کے

ضروری متصور نہونگے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھ فوج انگریزی کے رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے توجسقدر بھتہ اوسکا بحساب چار ستّار پگوڈا فی سوار کے بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بھتہ بابت خدمتگذاری باہر حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت ضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوار ونکی ہوگی تو بعد اطلاعیابی منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزاد شدہ کا بحساب آٹھہ ستّار پگوڈا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور رقم زائد بھتہ بحساب چار ستّار پگوڈا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوا بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ کھن سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے منشا شرط سوم عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو شامل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اوپر فریقین معاہدہ کے تاقیام ماہ و خورشید رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری ۱۸۰۷ء مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ ۱۲۲۱ھ اور موافق ۱۲ ماہ پوس ۱۷۲۸ اسالواہن بمقام میسور معرفت میجر مارکس ولکس ساتھہ مہاراجہ کرشنا راجہ ودیار بہادر کے اور میجر ولکس صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکس کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مساۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ جمعم و مہر و دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ بہادر کے دی اور میجر ولکس صاحب نے وعدہ کیا

کہ وہ بلا توقف ایک نقل بمہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل سے کے منگا دینگے اور بروقت پہونچنے اوسکے پاس مہاراجہ سے کے تتمہ شرائط حال کامل اور واجب التعمیل واسطے آنریبل کمپنی اور مہاراجہ کرشنا راجہ وڈیار بہادر کے متصور ہونگے اور نقل جواب مہاراجہ دیکھی سے واپس ہوگی

کورگ

ازروی رپورٹ قائم مقام صاحب کمشنر بہادر میسور

کورگ کے باشندگان سخت جنگی قوم سے ہین اور مشہور ہے کہ ایک فرع قوم تیر کے سے ہین حیدر علی نے مدت تک کوشش کی کہ اوس ملک کو فتح کرے مگر کچھہ فائدہ مترتب نہین ہوا مگر بباعث تکرار اور نزاع جو دو بھائیون مین ہوئی اوسنے اپنا مطلب حاصل کیا اور خاندان برادر کلان کو تباہ او برباد کر کے برادر خورد ورا راجہ نامی کو گرفتار کر لیا سنہ [illegible] مین ورا راجہ مفرور ہوا اور ورا او سکے ساتھہ اوسکی قوم کی آدمی بکثرت جمع ہوئی اور اوسنے بہت جلد اپنے ملک سے دست اندازان کو نکال دیا قبل از جنگ ٹیپو سلطان جو سنہ ۱۷۹۰ مین ہوئی تھی ورا راجہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی مگر اوسوقت مین اوسکی مدد دینی ممکن نہ تھی لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو اوسنے اظہار خدمتگزاری کیا اور بہت تگاوان واسطے فوج انگریزی کے بھیجے ایک اقرارنامہ نمبر ۳۱ اوسکے ساتھہ ہوا جسکی رو سے اوسنے اقرار کیا کہ وہ شریک فوج انگریزی بیچ جنگ ٹیپو سلطان کے ہوگا اسپر آزادگی اوسکے ملک کی بخشی گئی اور یہہ شرط قرار پائی کہ اگر ٹیپو سلطان کے ساتھہ صلح ہوگی تاہم بہبودی راجہ منظور رہے گی

کورگ جزو اوس علاقہ کا تھا جو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ کے ٹیپو سے درخواست لینے کی ہوئی تھی مگر یہہ درخواست خلاف توقع تھی اور ٹیپو نے کہا کہ یہہ خلاف اوس تمہیدی اقرارنامہ سے تھا جسمین شرط تھی کہ علاقجات متصلہ علاقہ مقبوضہ رفقاے انگریزی دیا جاے اور یہہ شرط اوسنے جب منظور کی کہ جب پھر تیاری واسطے جنگ کے ہونے لگے ازروی نمبر ۱۳۰ کے یہہ تجویز قرار پائی کہ خراج [illegible] روپیہ کا ٹیپو نے کورگ سے لیا تھا وہ بنظر اوسکی دوستی اور حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کے نام منتقل کیا جاے اور یہہ تجویز خلاف راجہ کے ہوئی کیونکہ اوسنے انکار کبھی میسور کو خراج دینے سے کیا

ورا راجہ نے پھر خدمات لائقہ جنگ دوم ٹیپو سلطان مین کین جسکے عوض ازروی عہدنامہ نمبر ۳۲ کے خراج سالیانہ معاف ہوا اور اوسکو صرف ایک فیل ہر سال دینے کی اجازت ہوئی تاکہ ثبوت ماتحتی قائم رہے ہنگام اخیر حکومت اوسکا مزاج بہت تبدیل ہوگیا اوسکے مزاج مین شک اور بیرحمی

پیدا ہوئی اور کبہی کبہی جوش سودا ہونے لگا اور یاہ جون ۱۸۰۹ء مین اوسنے انتقال کیا اور حسب درخواست اوسکے مسماۃ دیوی باجی رانی کورگ مقرر ہوئی مگر بعد چندماہ کے درا راجہ کے بہائی نے رانی مذکور کو خارج کیا اور یہ راجہ بہی ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا اوسکی حکومت سوا بیرحمی کے اور کسی امر مین مشہور نہین ہوئی اوسکے بعد درا رجیندر دودیار اخیر راجہ کورگ گدی نشین ہوا اس شخص نے جو ظلم وقتل کیے تو ۱۸۳۳ء مین اوسکو حکم ہوا کہ تمام مقدمات جون کے رپورٹ جنمین سزاے قتل واجب ہو گورنمنٹ مندراس کو کیا کرے اکثر رشتہ داران قریبہ اوسکے خود اوسکے ہاتہ سے قتل ہوے اوسکی ہمشیرہ اور شوہر اوسکا اوسکے خوف قتل سے فراری ہوکر صاحب رزیڈنٹ میسور کے پاس پناہ گیر ہوے اوسپر ایک صاحب بہیجا کہ جاکر کچہ عہدنامہ کرکے ہر امر کا انتظام کرے مگر یہ مطلب حاصل نہوا بعد ازان ایک ہندوستانی ایجنٹ بہیجا گیا کہ جاکر تجویز دوسرے مرتبہ کسی صاحب کے بیجام عہدنامہ لیکر جانے کی تجویز کرے مگر یہ ایجنٹ وہان قید ہوگیا اور اب راجہ نے تحریرات سخت گورنمنٹ انگریزیکو لکہنی شروع کین لہذا یہ قرار پایا کہ اوسکو دشمن عام خلایق تصور کیا جاے ایک اشتہار نمبر ۳۲ ۱۸۳۴ء مین جاری ہوا جسمین بہت جنگ بیان ہوئی اور یہ بہی مشتہر ہوا کہ درا رجیندر دودیار آیندہ راجہ کورگ شمار نکیا جاوے بعد از جزو جنگ کے راجہ حاضر ہوا اور چونکہ اکثر باشندگان نی درخواست کی کہ وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہونگی لہذا ملک شامل کیا گیا اور لوگونکو از روے تحریر نمبر ۲۵ اطمینان دی گئی کہ وہ آیندہ تابع کسی حکومت ہندوستانی کے نکیے جائینگے اور اونکی حقوق یابی و رسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی عین خواہش دلی بیچ ترقی اونکی حفاظت وآرام وخوشی کی ظاہر کرینگے

راجہ اور اوسکی خاندان کی پنشن مقرر ہوئی اور اونکو روانہ بنارس کیا راجہ بعد ازین انگلستانکو چلاگیا اور وہان ۱۸۵۹ء مین فوت ہوا

نمبر ۳۱

شرائط عہدنامہ قرارداد فیمابین رابرٹ ٹیلر صاحب چیف کار خانداران ٹلیچری از طرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور الوری ہدا راجہ کورگ فریق ثانی اول دوستی مستحکم ودوامی

فیما بین فریقین معاہدے کے جاری رہے گی جب تک خورشید و ماہ قائم ہین۔
دوم۔ ٹیپو سلطان اور اوسکے ہمراہی دشمن فریقین کے متصور ہونگے او بیچ اس جنگ کے جو فی الحال انگریزی کرتے ہین راجہ کورگ جب اوسکے قدرت مین ہوگا کوشش بلیغ بیچ تنگ اور دق کرنے دشمن کے کریگا اور فوج انگریزی کو اپنے ملک مین بروقت نوکر رکھنے دیگا جب اونکو ضرورت اس نواح مین سے کورگ دیس کے ملک مین جانیکی ہوگی سوائے اسکے راجہ یہہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ رسد وغیرہ بہی فوج مذکور کو جسقدر اوسکے ملک سے ممکن ہوگا بقیمت واجبی بہم کر دیگا اور شامل فوج انگریزی کے اوسقدر اپنی فوج کے ساتھ ہوگا جسقدر ممکن ہوگی جب فوج انگریزی بالاگہاٹ یا بیچ ملک ٹیپو سلطان کے جنگ آزما ہوگی۔
سوم۔ راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو فوقیت بہ نسبت اور ونکے بیچ خرید کرنے پیداوار تجارت اوسکے ملک کے جو اونکو مطلوب ہونگے دیگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی اور قوم یورپ کو اجازت مداخلت کرنے کی اس امر مین نہین دینگے۔
چہارم۔ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کوشش کر کے راجہ کورگ کو ٹیپو کے مداخلت اور حکومت سے آزاد اور بری اوسیطرح کرینگے جسطرح اونہون نے اور حکومتو نکو کیا ہے جنہون نے اونسے سازا ور اتفاق کیا ہے اور جب امنیت ملک مین ہو جاوی گی تو وہ اقرار کرنے کی اس امر مین شرط کرتے ہین کہ وہ راجہ کورگ کو دوست اور رفیق انریبل کمپنی کا تصور کرینگے اور کسی امر مین زیر حکومت و ماتحت اختیار ٹیپو نہین کر بلکہ ٹیپو کی حکومت سی اوسی بری اور آزاد مشہور کرینگے۔
پنجم۔ اگر راجہ کا خاندان یا کسی اور رفیق راجہ کا عیال و اطفال کو اس وقت فساد مین ضرورت پناہ گیری کی بیچ مقام تلیچری کی ہوگی تو کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گہاٹ کے نیچے بحفاظت گارد سپاہ کے تلیچری تک لیا ینگی اور وہان اونکو جاے پناہ دیگا اونکی حفاظت اس ہنگام فساد مین کرینگی اور ایک مکان اونکی رہنے کے واسطے تلیچری مین دیا جاے گا اور جب پہر وہ چاہین گے تو اونکو بحفاظت واپس روانہ کرینگے یہ شہادت دوستی دوامی جو فیما بین فریقین معاہدے کے جاری رہیگی اور جسکے خلاف کوئی فریق نہین کریگا ہم باتفاق یکدیگر خدا اور خورشید و ماہ اور تمام جہان کو گواہ اس ہمارے عہد نامہ کا اور اقرار وفاداری کا کرتے ہین۔

یہہ عہد نامہ منعقد ہوا بمقام تلیچری تاریخ ۲۶ ماہ اکتوبر ۱۷۹۰ عیسوی معرفت رابرٹ ٹیلر صاحب چیف

اوکار خانداران بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ اور گورنر بمبئی ایک فریق اور الوری درا راجہ فریق ثانی اور فریقین حاضر یعنی چیف وکار خانداران تلیچری اور الوری ورما راجہ کورگ نے اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام تلیچری تاریخ و سنہ صدر کیے اور پانچ نقول اسکی تقسیم کرلین

نمبر ۳۲

اقرارنامہ راجہ کورگ سنہ ۱۷۹۳ ع

الوری درا راجہ کی یہہ خواہش ہوئی کہ جو رسوم اوسکے ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین وہ بخوبی بلا زیبن فریقین سمجھتے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان اور تشریح اوسکی کرتا ہون

اول راجہ مذکور نے شروع جنگ گذشتہ ٹیپو مین رچونکہ راجہ کے پاس اسوقت مین زیادہ تر جزو ملک کورگ تھا اور باقی بھی اوسنے بعد ازین بلا امداد کمپنی کے حاصل کیا تھا) آنریبل کمپنی کی مدد کرنی چاہیے اور اوسکی خدمت قبول ہوئی اور ایک اقرارنامہ فیمابین اوسکے اور ٹیلر صاحب چیف تلیچری کے منجانب کمپنی منعقد ہوا جسکا حال اوس بندوبست کے کوائف سے ظاہر ہوگا

دوم راجہ بدل مصروف جنگ مذکور رہا اور فوج بمبئی کو جو میرے زیر حکم تھی غلہ و مویشی دیے اگر یہہ رسد نہ پہونچتی تو فوج مذکور کو بڑی دقت عائد ہوتی اور اس رسد وغیرہ کے عوض راجہ اب روپیہ لینے سے انکار کرتا ہے

سوم شروع جنگ سے اختتام تک راجہ بدل مصروف خیرخواہی کمپنی رہا گو ٹیپو نے بارہا بکوشش بیچ اوسکے ترغیب دہی کی

چہارم بماہ مارچ گذشتہ جب عہدنامہ سرنگاپتام ہوتا تھا لارڈ کورنوالس نے بنظر عمدہ ولائق ضامنانہ طریق راجہ کے یہہ تجویز کی کہ اوسکو کلیتہً حکومت ٹیپو سے بری کیا جاے اور حفاظت کمپنی نسبت اوسکے اور اوسکے ملک کے مبذول کیجاے اس امر مین اکثر عذرات پیش ہوے مگر سب طے کیے گئے چو آٹھہ ہزار ہون ملک کورگ سے ٹیپو کو ملتے تھے وہ بنام کمپنی منتقل ہوے

پنجم راجہ نے بخوشی منظور کیا کہ وہ آٹھہ ہزار ہون کمپنی کو ہر سال بالعوض انکی دوستی و حفاظت کے دیگا گو اوسنے بیان کیا کہ ٹیپو کو کبھی اوسکے ملک سے یہہ نہین ملتا تھا

ششم کسیطرح کی مداخلت کا ارادہ منجانب کمپنی انتظام ملک راجہ مین اس نظر سے متخیل نہین ہوا کہ ایسے

نیک نیت راجہ کی ہمیشہ بوجہ نسبت خوشی رعایا کے مبذول رہی گی

میری مہر و دستخط سے بمقام کنانور بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ ۱۷۹۳ع

مین یہ کاغذ جاری ہوا

دستخط رابرٹ ابرکرومبی

مہر

ہون ایک سکہ تین روپیہ کے برابر کا ہے لہذا جو روپیہ راجہ ہر سال ٹلیچری مین دیگا وہ تعدادی چوبیس ہزار روپیہ ہوگا

دستخط رابرٹ ابرکرومبی

مقام کنانور

۳ - اپریل ۱۷۹۳ع

نمبر ۳۳

رابرٹ آنریبل گورنر جنرل نے اموری ورا جیندر وودیار راجہ کورگ کو بذریعہ تحریر مرقومہ ۲۲ - ماہ اپریل ۱۷۹۶ مجاز کیا کہ اونکا ارادہ ہے کہ خراج جو راجہ دیتا ہی وہ موقوف کرکے کچھہ جزوی شئے بطور ثبوت رفاقت راجہ نسبت کمپنی کی لیجائیگی اور ان روی اختیارات جو مجکو جان سپنسر صاحب پریسیڈنٹ کمیشن ملابار نے جو زیر حکم گورنمنٹ بمبئی ہین اس ارادے کی ظہور مین لانیکے واسطے جو رابٹ آنریبل اول آف مورنگٹن نے تجویز کی ہے ملے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے بیان اور تصدیق کرتا ہون کہ جو وجہ ثبوت رفاقت آیندہ تجویز ہوئی ہے صرف یک زنجیر فیل آراستہ ہوگی اور یہ پیشکش زنجیر فیل اموری وار جیندر وودیار راجہ کورگ وعدہ کرتے ہین کہ ہر سال آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بثبوت تابعداری و جان نثاری اپنی نسبت گورنمنٹ کمپنی کے دیا کرینگے یہ سند میری دستخط اور مہر آنریبل کمپنی سی بمقام ورا جیندر پیٹ بتاریخ ۶ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ع دی گئی

دستخط ڈی بہونی مہر کمپنی

سابق رزیڈنٹ مہ بار راجہ کورگ

سدانا کرما یعنی اقرار نامہ اسوری وراجیندر ودیہ اساکن کدوکا سمستانام بالعوض اون
خدمات کے جو مین نے سرکار انگریزی کی ہین رائیٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن بہادر گورنر جنرل
نے بتاریخ ۲۶ - ماہ چیت سنہ اسدارتی (۳۰ اپریل ۱۷۹۹ء) اپنی چٹھی دوستانہ مین یہ مجھکو لکھا کہ
بتاریخ مذکور مبلغ سومٹ - روپیہ جو از روی عہدنامہ کے مجکو سرکار مین دینا پڑتا ہی معاف
ہوا اور آنریبل جوناتھن ڈنکن گورنر بمبئی بوساطت کپتان بہونی صاحب رزیڈنٹ ہماری کوئی شی
قرار دینکے جو آئندہ ہر سال بطور ثبوت تابعداری و فرمان برداری سرکار پیشکش ہوا کریگی اور صاحب رضا نی
مجھی لکھا کہ مین اوسکو منظور کرکے ہر سال دیا کرون -
باتباع اس تحریر کے کپتان بہونی اور مین جو دونون بمقام دراجیندرپیٹ موجود ہین معافی کا ذکر جو بہ رضا ے
باہمی میری ملک سے سرکار کو ہر سال دی جاتی تھی اوسکی بابت حسب الحکم کمپنی و باعث انشراح
تام میری قوم مین ای او بالعوض اوسکی مجھی حکم ہی کہ ہر سال ایک زنجیر فیل بہت آراستہ کرکی سرکار کو دیا کرون
تاکہ تمام جہان کو میری اطاعت اور فرمان برداری مثل فرزندان نسبت اوس سرکار کی جو میری حفاظت
کرتی ہے ظاہر ہو اس غرض سی یہ سدانا کرما یعنی اقرار نامہ فریقین نے تصدیق کرکی بروز چہار شنبہ
تاریخ ۱۰ - ماہ اسکنا جی سنہ سدارتی کلی یوگ ۴۹۰۱ مطابق ۱۶ - ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ء باہم تقسیم کر لیا

مہر و دستخط کدوگا راجہ

نمبر ۴۳

اشتہار جنگ کورگ ۱۸۳۴ء

طریق اور چلن راجہ کورگ کا مدت سے اوس قسم کا ہو گیا ہے کہ وہ لائق دوستی اور حفاظت گورنمنٹ
انگریزی کے نہین رہا
کچھ خیال اپنی کارجا کمانہ کا نکرکی اور کچھ لحاظ اپنی تابعداری ایسٹ انڈیا کمپنی کا خیال مین
نہ لاکر وہ مجرم ازحد زیادتی اور تظلم کا نسبت اپنی رعایای ملک کے ہوا ہے اور اوسنے نہایت بے لحاظی
حکومت انگریزی کمپنی کرکی بخلاف اوسکی اکثر امور کیے جن کو گورنمنٹ انگریزی نے ہر طرح
کی مہربانی اور حفاظت اوسکی اور اوسکے بزرگونکی کی سے یہان کچھ ضروری منصور نہین ہلو

کہ ہر ایک امر بد وضعی اوسکا بیان کیا جای صرف یہ کافی ہے کہ جب اوسکی ہمشیرہ دیوی باجی
اور اوسکے شوہر چنا بسو پا کو جو اپنی جان بچانیکو اوسکے ظلم سے بہاگ کر علاقہ انگریزی مین
آئی تھی پناہ دی گئی تو راجہ نے اکثر تحریرات طعن آمیز بنام گورنر فورٹ سینٹ جارج
اور گورنر جنرل ہند بہیجی اور اوسنے صورت دشمنی اور جنگ ورزی کی نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے پیدا کی اور اوسنے اشتہاری دشمنان انگریزی کو اپنی یہان رکہا اور اونکی
دلدہی کی اور اونسے خلاف انصاف ایک قدیم اور وفادار ملازم کمپنی کلپنی کرنی کرشنو
نامی کو جو واسطے نکالنے طریق دوستی و اتفاق کی گیا تہا قید کیا اور اسیطرح نہایت اہانت
صرف اوس حکومت کی نہین کی جسنے اوسکو بہیجا تہا بلکہ قاعدہ مسلمہ کل اقوام ذی لیاقت
کی کی جو لوگ رسولوں کی کبہی کسیطرح کی مزاحمت نہین کرتے ــــ

اتفاق قدیم دوستی مستحکم جو بخوشی فیمابین بزرگان راجہ و آنریبل کمپنی جاری تہی
باعث چشم پوشی ہوئے اور از حد تفہیم کی گئی کہ وہ ان احسانات کو سمجہے اور اب
کہ زیادہ چشم پوشی گناہ مین داخل ہو گئی ہز انکلسی رابرٹ آنریبل گورنر جنرل نے حسب
بیان اور باتفاق رای رابرٹ آنریبل گورنر اِن کونسل فورٹ سینٹ جارج کے یہ
تجویز قرار دی کہ جس سے وبدبہ حکومت شاہانہ ظاہر ہوا اور برکت حکومت نیک نصیب باشندگان
کورگ ہو ــــ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ فوج انگریزی اب ملک کورگ پر حملہ آور
ہوگی اور جو لوگ فساد نکرینگے یا جو شریک فوج انگریزی ہونگے اونکی جان اور مال کی
حفاظت رہیگی اور ایسا انتظام قائم کیا جائیگا کہ جس سے رفاہ رعایا منصور ہو ــــ

اور یہ بہی بذریعہ اس تحریر کے مشتہر کیا جاتا ہی کہ کل رعایای انگریزی جو ملازم راجہ خیند رودیار
کی ہوں حاضر ہو کر حفاظت حکومت انگریزی مین آئین اور سرکار اونکو بلا مزاحمت آنی دیگی
اور اونکی حقوق اور مرافق کی حفاظت کریگی اور جو اونہین ہے کسیطرح اعانت دشمن
کی کرینگی وہ دغاباز متصور ہو کر سزایاب ہونگے ــــ

یہ اشتہارات مقامات جنل ارونگ وری و روگ و میسور و بلاری و ملابار و کنانور مین مشتہر

کیا جائیگا اس نظر سے کہ جو رشتہ داران و واسطہ داران اون لوگونکے جنہون نے مقامات مذکورہ سے اور مقامات متصلہ مقامات مذکورہ سے ملازمی کورگ کی اختیار کی ہوگی اونکو سردست موقع ملے کہ وہ اون لوگونکو جنکی حفاظت اونکو مرکوز ہو اطلاع اس امر کی دین

یہ اشتہار جاری ہوا بمقام منگلور تاریخ ۱۵- ماہ مارچ ۱۸۳۴ عیسوی

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل

و پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۳۰

اشتہار وجہ انتزاع ملک کورگ ۱۸۳۴ عیسوی

چونکہ یہ خواہش متفقہ کل باشندگان کورگ کی ہے کہ وہ زیر حکم و حفاظت گورنمنٹ انگریزی رہین لہذا ہز اکسلنسی رائٹ آنریبل گورنر جنرل ازراہ پرورش یہ حکم دیتے ہین کہ جو ملک اب تک وراجندر وودیار کے حکومت مین تھا وہ آنریبل کمپنی کے نام منتقل ہوگا -

باشندگان کو بذریعہ اس تحریر کے طمانیت دی جاتی ہے کہ وہ دوبارہ زیر حکم ہندوستانی کے نہین رکھے جائینگے اور اونکے حقوق یا ان رسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ہروقت خواہش دلی اس امر مین رکھین گے کہ اونکی حفاظت اور رفاہ اور آسایش مین ترقی ہو

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل

و پولیٹیکل اجنٹ

مقام مذکور تاریخ ۷- ماہ مئی ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ اول

حصۂ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واستاد

متعلقہ

احاطۂ مندراس

کرناٹک

ادگلون اول مقام کنارہ کورمنڈل مین درمیان نلور اور پلیکت کے تھا جو انگریزون کے پاس تھا بیچ سنہ ۱۶۳۹ع کے اس مقام کی تبدیلی ساتھہ مندراس کے ہوئی جہان کے ہندو حاکم نے کروہ ایک قلعہ اپنے روپیہ سے وہان بنوادیا اور تجارت پر کچھہ محصول پرمٹ نہین لیا اگر انگریز وہان آباد ہوئے اس مقام جدید نے نام فورٹ سینٹ جارج کا پایا اور سنہ ۱۶۵۳ع مین ایک علیحدہ احاطہ قرار دیا گیا جب سنہ ۱۷۴۴ع مین لڑائی یورپ مین ہوئی تو انگریزون کے قبضہ مین اوپر کنارہ کورومنڈل کے فورٹ سینٹ ڈیوڈ اور علاقہ گرد فورٹ سینٹ جارج کے تھا جو قریب پانچ میل طول کنارہ مذکور پر اور ایک میل عرض مین ہے بیچ جنگ مذکور کے جو درمیان انگلستان اور فرانس کے ہوئی تھی اور جسکا نتیجہ علاقجات مقبوضہ ہند پر بھی طاری ہوا تھا مندراس کو سنہ ۱۷۴۶ع مین لبوردونیس نے چھین لیا مگر بعد صلح ایکس لاشپیل واپس دیا گیا تفصیل کارہای جنگی وملک گیری انگلستان اور فرانس کی جو ہندوستان مین بیچ جنگ مذکور کے وقوع مین آئی اور نیز تفصیل اوس جنگ کی جو دو سال بعد اشتہار صلح پھر پیدا ہوئی یہان بیان کرنا بیمحل معلوم ہوتا ہے بنیاد اس تکرار کی جو واسطے برائی اپنی اپنی حکومت کے بھی مبنی اوپر تکرار دو شخصون کے تھی جو واسطے نوابی کرناٹک کے جنگ کرتے تھے

کرناٹک ایک حصہ صوبہ داری کلان دکھن کا ہے نظام الملک صوبہ دار دکھن نے سعادت اللہ کو نواب کرناٹک کا مقرر کیا تھا یہہ شخص سنہ ۱۷۳۲ع مین فوت ہوا اور اوسکی جگہہ اوسکا برادرزادہ دوست علی نامی جانشین ہوا اسکی دختر کی شادی ساتھہ چندا صاحب دیوان مال کے ہوئی تھی اسوقت مین راجہ ترچنوپلی نے جو ماتحت نواب کا تھا اپنی مالگذاری دینے سے انکار کیا اور چندا صاحب اوسکی سزادہی کیواسطے روانہ ہوے اب راجگان ہنود نے استطلاب حمایت مرہٹا کی اور جنگ ہونے لگی اس جنگ مین دوست علی قتل ہوا اور چندا

صاحب کو گرفتار کرکے پونا مین لیگئے بعد ازین نظام الملک نے ایک اپنے اہلکار انورالدین خان نامی کو
نواب وہانکا مقرر کیا اس عرصہ مین فرانسیس لوگون نے چندا صاحب کو رہا کیا اور اعانت اونکے
نواب ہونے مین کی اور جو جنگ واقع ہوئی اوسمین انورالدین خان اور اوسکا فرزند کلان قتل ہوا اور
اوسکے فرزند ثانی محمد علی کی اعانت انگریزون نے کی اس لڑائی مین کلایو صاحب نے حفاظت مشہورہ
ارکٹ کی بمقابلہ فوج چندا صاحب کے کی اس لڑائی مین جو نہایت سخت ہوئی اور جسمین فتح مختلف ہوتی
رہی اور فرانسیس کی فوج نہایت تنگ ہوئی اور چندا صاحب نے بمجبوری راجہ تنجور کے پاس جاکر پناہ
لی جہان وہ راجہ مذکور کے ہاتھو سے قتل ہوا اسکا نتیجہ پیدا ہوا کہ صلح نمبر ۳۶ فیمابین انگریز اور فرانسیس
باہ دسمبر ۱۷۵۴ع منعقد ہوئی مگر منحصر اوپر منظوری ولایت یورپ کے رہی اسکی روسے محمد علی نوابی کرناٹک
کا کاروار رہا اور انگریز اور فرانسیس نے یہہ وعدہ کیا کہ ریسان ہندوستانی کو وہ سب اونکے علاقجات
واپس کردینگے باستثنار مقامات مصرحہ اور اونکے ہمراہی مساوی درجہ پر رہین
جنگ جو اس عرصہ مین کلیتہ موقوف نہین ہوئی تھی وہ چند قوت دار طاقت کے ساتھہ بعد وقوع جنگ
فیمابین انگریزان و فرانسیس شروع ہوئی فرانسیس نے اپنی رسائی سے جو دربار صوبہ دار دکھن مین اونکی
تھی سرکاران شمالی حاصل کیے اور فورٹ سینٹ دیوڈ پر قابض ہوکر محاصرہ مندراس کا کیا اور یہہ محاصرہ ۱۷۵۹ع تک جاری رہا اوس سنہ مین
جب فوج مجہیزہ انگریزی آئی تو یہہ محاصرہ موقوف ہوا اب یہہ فتح جانب انگریزان سنگین ہوئی اور فرانسیس اپنے مقامات سے
خارج کردیے گئے اور ماہ جنوری ۱۷۶۱ع مقام پوندچری قبضہ مین آیا مگر اونکی مقامات پھر ونکو از روے عہدنامہ پارس جو ۱۷۶۳ع
مین ہوا واپس دیے گئے جسکی شرط یازدہم مین محمد علی کو نواب کرناٹک اور صلابت جنگ کو صوبہ
دکھن قبول کیا

بباعث بربادی فرانسیس کے محمد علی بلا مشارکت احدے اور بغیر دعویدار دیگرے نواب کرناٹک
قائم ہوا مگر وہ از حد مقروض انگریزونکا ہوگیا تھا کیونکہ کل اخراجات جنگ ذمہ اونکے پڑا بالعوض اسکے
اور بجلدوی خدمات جو انگریزون نے اوسکی کین نواب نے از روی عہدنامہ نمبر ۳۷ اضلاع جمعی سارہے
چار لاکھہ پگوڈا کے اونکو دیے اور ان اضلاع کیواسطے اونکو فرمان شاہنشاہ دہلی بھی حاصل ہوا تھا
باعث جنگ حیدر علی گورنمنٹ مندراس از جانب روپیہ بہت تنگ ہوگئے تھے لہذا اونھون نے
استعانت نواب سے کی اسوجہ سے کہ اوسکے ملک کی حفاظت مین اونکا یہہ خرچ ہوا تھا مگر نواب نے

رجوع بہ عہدنامہ نمبر ۳۰ منعقدہ ۱۷۸۷ء جو ساتھ گورنمنٹ بنگالہ کے ہوا تھا کیا اسکی روسے نواب نے ایک مطالبہ زرسے سواے خرچ دس پلاٹن کے بری کیا گیا تھا اور اوسکو موروثی حاکم کرناٹک کا قبول اور منظور کیا تھا سواے ازین اوس سے وعدہ ہوا تھا کہ کرناٹک اور چند دیگر اضلاع حیدر علی واپس اوسکو ملینگے مگر بخلاف اس عہدنامہ کے گورنمنٹ مندراس نے تکرار و حجت کی اور بعد مشورہ و صلاح بسیار ازروے عہدنامہ نمبر ۳۹ منعقدہ دوم ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء یہہ قرار پایا کہ آمدنی کرناٹک کی پانچ سال تک گورنمنٹ انگریزی کو دیجاے اور نواب مذکور ششم حصہ اوسکا واسطے اپنے خرچ خانگی کے پایا کرے جب یہہ سپردگی عمل مین آئی تو فوراً نواب مصروف اوسکی خلاف ورزی کا ہوا اور حکمت عملی سے فائدہ اوس تکرار سے اوٹھا کر جو فیمابین گورنمنٹ اعلے و گورنمنٹ مندراس کے وقوع مین آئی تھی اوسنے ایک حکم ماہ جنوری ۱۷۸۵ء اس مضمون کا حاصل کیا کہ اوسکی آمدنی اوسکو واپس ملے مگر اس حکم کی تعمیل گورنمنٹ مندراس نے اسوجہ سے نہین کی کہ انتظام جو ماہ دسمبر ۱۷۸۱ء ہوا تھا اوسکی منظوری صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر کر چکے تھے اس عرصہ مین بورڈ اوف کنٹرول کا محکمہ قایم ہوا اور اسنے انتظام امور کرناٹک کورٹ اوف ڈائرکٹر کے اختیار سے نکال لیا اور حکم دیا کہ دوبارہ نواب کے سپرد کیا جاے اور بارہ لاکھ سالیانہ اوس سے بابت اداے قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان کے لیا جاے لہذا ازروے عہدنامہ ۱۷۸۵ء نمبر ۴۰ انتظام ہوا کہ نواب بارہ لاکھ پگوڈا ہرسال واسطے اداے قرضہ کے اور چار لاکھ واسطے دیگر اخراجات لشکر کے دیا کرے اور اگر یہہ حسب وعدہ ادا ہوگا تو حفاظت اوسکے ملک کی کیجائیگی اور اخراجات وقت امنیت کا تخمینہ اکیس لاکھ کا ہوا اور یہہ تجویز ہوئی کہ یہہ رقم اپنی اپنی آمدنی کے موافق گورنمنٹ مندراس اور نواب اور راجہ تنجور دیا کرین اس تجویز سے رقم استعانت نواب ساڑہے دس لاکھ ہوتے تھے مگر نو لاکھ اوسکے ادائی قرار پائی اور ازروے عہدنامہ ۱۷۸۷ء نمبر ۴۱ یہہ قرار پایا کہ نواب یہہ رقم ہنگام امنیت واسطے خرچ جنگی کے سوای بارہ لاکھ قرارداده بنابر اداے قرضہ دیا کرے اور وقت جنگ فریقین معاہدہ پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی اپنی آمدنی کے ادا کیا کرین اور نواب کو اول ہی اجازت ہوئی کہ بعض جاگیرات کی آمدنی امین سے مجرا لیا کرے اور درصورتیکہ نواب یہہ رقم ادا نکرے تو چند اضلاع بطور ضمانت علیحدہ کیے جایئن اور ازروے اس عہدنامہ کے نواب نے دیگر ریاست سے اپنا واسطہ بھی ترک کیا کورٹ اوف ڈائرکٹر کی اگرچہ یہہ

تھی کہ جو کمی ڈیڑہ لاکھ کی نواب کو دیگئی ہے وہ بارہ لاکھ سے جو واسطے اداے قرضہ کے قرار پائے ہین پوری ہوجائیگی اور رقم خرچہ فوج سے نہو گی لہذا اصدار حکم کیا کہ رقم کشیجات گیارہ لاکھ مقرر کیے جائین بجاے ساڑہی دس لاکھ کے جو استعانت حسب اندازہ آمدنی ہوتی تھی اور پچاس ہزار پگوڈا راجہ تنجور بطور خراج دیتا اس انتظام کو نواب نے بلا حجت و تکرار منظور کیا

سنہ ۱۷۹۰ مین جنگ میسور شروع ہوئی اور معرفت اہلکاران نواب رقم استعانت وصول نہو سکی تو یہہ تجویز ہوئی کہ جبتک جنگ رہے انتظام ملک کا گورنمنٹ اپنے تعلق رکھے اور جب سنہ ۱۷۹۲ مین صلح قرار پائی تو یہہ انتظام چندروزہ موقوف ہوا اور چونکہ تمام فریق عہدنامہ سنہ ۱۷۸۵ سے ناراض تھے لہذا کچھہ انتظام جدید ضروری مقصود ہوا اور عہدنامہ جدید نمبر ۲۴ سنہ ۱۷۹۲ مین منعقد ہوا ازروے اس عہدنامہ کے یہہ مشروط ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی ایک فوج رکھین اور اوسکا خرچہ نو لاکھ پگوڈا سالیانہ نواب دیا کرے اور ملک مین فوج انگریزی رہے اور وقت جنگ کل انتظام ملک سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا کرے اور پنجم حصہ آمدنی نواب کو ملا کرے اور رقم ادائی قرضہ نواب کم ہوکر چھہ لاکھ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا رہے اور خراج پولیگار جاگیرداران گورنمنٹ انگریزی بنام نواب تحصیل کرین اور اوسکی رقم استعانت مین مجرا دین اور اگر نواب سے رقوم ادائی ادا نہون تو گورنمنٹ انگریزی خاص اضلاع کا انتظام اپنے تعلق رکھین اور اگر نواب کو ضرورت زیادہ خرچ کی ہو تو اوسکا خرچہ علیحدہ دیا جاے اور نواب اور ریاستون سے رسم تحریر موقوف کرے اور جو عہدنامجات درباب کرناٹک کے ہون اوسمین شریک کردانا جاے

محمد علی کے بعد اوسکا فرزند عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ جانشین ریاست ہوا عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ بہت مضر اور سخت معلوم ہوا خرچ فوج تو البتہ ادا ہوا مگر اپنی ضروریات کیواسطے نواب بہت مقروض ہوگیا اور اداے زر قرضہ مین اوسنے آمدنی اپنے ملک کی قرضخواہان کے سپرد کردی اس کر سبب بہت جبر اور زیادتی ہونے لگی اکثر تدابیر نمبر ۳۴ واسطے رفع کرنے اس طریق کے عمل مین آئین مگر فائدہ بخش کم ہوئین جب سرنگاپٹام فتح ہوا تو تحریرات خلاف گورنمنٹ اکثر پائی گئین جو محمد علی اور اوسکے فرزند نے ساتھہ ٹیپو سلطان کے فوراً بعد انعقاد عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ کے شروع کی تھین مضامین اُن تحریرات کے بہت مضر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور عمدۃ الامرا نے ایسی تحریرات سنہ ۱۷۹۶ تک جاری رکھین یہہ امر صریح خلاف منشاء عہدنامہ کے تھا اسکی تحقیقات عمل مین آئی اور جرم نواب ثابت

ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی بیان کیا کہ اب وہ تعمیل عہدنامہ سنہ ۹۲ء سے جسکی خلاف ورزی صحیح ہوئی ہے بری ہوے اور تجویز کی کہ انتظام کرناٹک اپنے تعلق کرین اور خاندان نواب کو مددخرچ دیا اثنا عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ مرگیا اور انتظام مجوزہ ہونے نپایا جو تجویز اوپر بنیاد مذکورہ بالا ہوئی تھی وہ اوسکے فرزند علی حسین کے روبرو جسکو عمدۃ الامرا نے اپنا جانشین قرار دیا تھا پیش کی گئین مگر اوسنے اوس سے انکار کیا بعد ازین مشورہ اور صلاح ساتھہ عظیم الدولہ برادرزادہ عمدۃ الامرا کے ہوئی اگر استحقاق جانشینی ضبط سرکار رہوجاتا تو عظیم الدولہ شاید زیادہ تر دعوی بہ نسبت علی حسین کے رکھتا تھا کیونکہ وہ پوتا محمد علی اور پرپوتا انورالدین ثانی خاندان کرناٹک کا تھا اسکے ساتھہ ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ بتاریخ ۳۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ قرارپایا جسکی رو سے اوسنے انتظام کرناٹک چھوڑدیا اور مددمعاش قبول کی اس عہدنامہ کو گورنر جنرل ان کونسل نے تصدیق کیا مگر گورنمنٹ مندراس کو ہدایت ہوئی کہ چند شرائط تصریحی اگر ممکن ہو اوسمین ایزاد کرین اس غرض سے کہ اوسمین صاف بیان ہو کہ عظیم الدولہ براہ مہربانی و عنایت گورنمنٹ انگریزی اور نہ ازروے استحقاق وراثت جو کلیتہ ضبط سرکار رہوا ہے مقرر ہوا اور نیز اوسمین تشریح اراضی جاگیر کی اور حساب حصہ نواب جو اوسکو آمدنی سے ملیگا کیجاے نواب نے اس ترمیم عہدنامہ کو بھی بخوشی منظور کیا

بتاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ء عظیم الدولہ نے وفات پائی اور عظیم جاہ اوسکے فرزند کو اطلاع دیگئی کہ چونکہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ مشروط نہین کہ رتبہ اور درجہ نواب کرناٹک موروثی خاندان عظیم الدولہ مین متصور کیا جاے لہذا اوسکی جانشینی منحصر اوپر رضامندی گورنمنٹ اعلی کے ہے آخرکار عظیم جاہ کی جانشینی منظور ہوئی مگر یہہ مناسب متصور نہین ہوا کہ کوئی عہدنامہ جدید اوسکے ساتھہ منعقد کیا جاے یہہ تجویز کہ مرتبہ و فوائد جو اوسکے والد کو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ کے حاصل تھے اوسکے نام بھی قائم اور جاری ہین اور اوسکی بھی بخوشی منظوری اوسکی معرفت گورنمنٹ انگریزی گویا منظوری عہدنامہ کی بنظر حالات فریقین بہ نسبت انعقاد خاص شرائط کے کرتے تھے

عظیم جاہ نے بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۵ وفات پائی اور اوسکا پسر صغیر سن محمد غوث نامی بولایت اپنے عموی عظیم جاہ کے جانشین قرار دیا گیا اور یہہ محمد غوث بتاریخ ۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ لاولد فوت ہوا اور عظیم جاہ نے دعوی جانشینی کیا مگر چونکہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ مین استحقاق موروثی مشروط نتہا اور وہ عہدنامہ

بذات خاص عظیم الدولہ سے منعقد ہوا تھا اور نیز چونکہ جانشینی ۱۸۱۹ء و ۱۸۲۵ء باجازت گورنمنٹ اعلے کے ہوئی تھی اور کسی استحقاق یا دعوی کی نسبت سے نہین ہوئی تھی اور چونکہ عدم موجودگی استحقاق جانشینی موروثی کی کئی وجود خلاف پائی گئین گورنمنٹ نے مشتہر کیا کہ خطاب و استحقاق و مستثنیات خاندان ختم ہوئی خاندان کو مدد معاش معقول دیجاے اور پنشن ڈیڑہ لاکھ روپیہ اور درجہ رئیس اول مندراس کا عظیم جاہ کو عطا ہوا

نمبر ۳۶

شرائط عہدنامہ مشروطہ منعقدہ و منظور شدہ فیمابین ہمارے یعنی طامس سانڈرس صاحب پریسیڈنٹ و ایز بیل انگریزی کمپنی برکنارہ کورومنڈل و آورک گورنر فورٹ سینٹ جارج وغیرہ اور چارلس اوبرت گودمیو صاحب کومس ہتری منجانب موسٹ کرسچین میجسٹی کمانڈر جنرل کل ابادی فرنچ کمپنی ہر دو سوے کیب اوف گودہوپ و در چین و پریسیڈنٹ بنام کونسل ہاے موجودہ دائرکٹر جنرل فرنچ کمپنی ہند

شرط اول

دونو کمپنی انگریزی و فرانسیس کل انتظام و مرتبہ اپنا ہندوستان سے واسطے ہمیشہ کے اوٹھا لینگے اور ہرگز کسی امر اختلافی مین جو فیمابین رئیسان ملک کے ہوگی مداخلت و دست اندازی نہین کرینگے تمام مقامات باستثنار اونکے جنکا ذکر عہدنامہ قطعی مین ہوگا اور جو قبضہ ہر دو کمپنی مین انگریزی و فرانس رہینگے واپس حوالہ ہو یعنی رئیسان

یہہ زبان فرانسیس مین اس جانب درج ہے لہذا مکرر اسکا تحریر کرنا فضول معلوم ہوا

ملک کے لیے جائینگے

شرط دوم

بیچ ملک تنجور کے انگریزی مقام دیوی کوٹا اور فرانسیس کریکال اپنے قبضہ مین معہ اونکے اضلاع متعلقہ حال کے رکھینگے — ایضاً

شرط سوم

اوپر کنارہ رو سندل کے فرانسیس اپنے قبضہ مین پونڈچری رکھینگے اور اوسکی اضلاع متعلقہ کی تفصیل عہدنامہ قطعی مین کیجاے اور انگریز فورٹ سینٹ جارج فورٹ سینٹ ڈیوڈ اپنے قبضہ مین رکھینگے اور ابکی اضلاع کی تفصیل بھی اوسی عہدنامہ مین ہوگی — ایضاً

فرانسیس ایک آبادی اپنی جسکے واسطے کوئی مقام درمیان نظام پٹن اور دریاے کوندلکا یا کے تجویز ہوگا مقرر کرینگے کیونکہ اس سے وہ کمی پوری ہوجائیگی جو درمیان دیوی کوتا اور فورٹ سینٹ ڈیوڈ کے اور مقام کریکال کے واقعہ ہے

ورنہ — ایضاً

اضلاع پونڈچری برابر فورٹ سینٹ جارج اور فورٹ سینٹ ڈیوڈ کی کے کیے جائینگے اور اس صورت مین فرانسیس امر قرارداده مذکوره بالا ترک کرینگے اور اسکا فیصلہ منحصر اوپر تجویز ہر دو کمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

مقام مسلی پٹام اور دیوی بلا تقسیم رہیگا اور دونو — ایضاً

کمپنیونکو اختیار اوسکے تقسیم کرنیکا رہیگا ہر دو اقوام انگریزی و فرانسیس اپنا اپنا کارخانہ تجارت مقام سلی پتام مین بنائینگے اور نفری سپاہی محافظ کی بھی مساوی ہونیگی اور اگر یہہ مقام بلا تقسیم رہیگا تو انگریزونکو مقام دیوی دیا جائیگا اور فرانسیس کو سلی پتام اور اگر فرانسیس مقام دیوی لینگے تو انگریزونکو سلی پتام دیا جاویگا ان دونو صورتونمین جو اور مذکور ہوئی ہین اضلاع بھی مساوی ہر ایک مقام کو کیے جائینگے

شرط پنجم

ایضاً

آمد و رفت جہاز بیچ دریاے ترساپور کے بلا محصول ہوگی انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خواہ ایک مقام کنارہ دریاے مذکور پر بنائین اور خواہ بندر ملیکا اپنے قبضہ مین رکھین مگر ان دونومین سے ایک ہی مقام اونکے قبضہ مین رہیگا

فرانسس بھی ایک مقام دریاے مذکور پر اپنے قبضہ مین رکھینگے اور اضلاع دونو اقوام کے پاس مساوی رہینگے

شرط ششم

ایضاً

وہان دریاے انگرام پر بھی کچھہ محصول نہین لیا جائیگا اور مقامات کوانج دیا کیتہا کسی کے قبضہ مین منجملہ انگریز و فرانسیس نہین رہینگے انگریز اپنا کارخانہ بمقام سنکرا پولم مین رکھینگے اور اضلاع ملحقہ اوسکے اونکے قبضہ مین رہینگے اور ایک گودام بمقام نیلی پیلی اونکا رہیگا اور اوسکی چاردیواری مضبوط

تیار ہوگی

فرانسیس اپنا کارخانہ بمقام تیام رکھینگے اور اضلاع مساوی اضلاع سنکرالویم اونکے قبضہ مین دیے جائینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ ایک گودام کسی اراضی دریا پر جہان اونکے نزدیک ضرورت اور آسایش تجارت مقصود ہو بنالین

شرط ہفتم

ایضاً

چونکہ علاقہ چکاکل مین انگریزون کے پاس ذرکا پتام ہے فرانسیس کو بھی اختیار ہے کہ ایک کارخانہ جہان وہ چاہین بجانب جنوب پوندبارکا یا شمال ممسلی پتام خواہ بمقام کنجام یا منصوبابندر مین برابر درگاپتام کے بنالین

شرط ہشتم

ایضاً

یہہ شرائط باہم منظور ہوئین گو یہہ بطور قاعدہ بنابر عہدنامہ قطعی جو یورپ مین ہوگا تصور نہین ہوسکتین بہرحال یہہ باعث صلح فیمابین ہر دو اقوام اور اونکے رفقاء کے ہونگے جبتک کہ اطلاع اون جوابات کی ہندوستان مین آئیگی جو درباب اس عہدنامہ کے یورپ مین ہوے ہونگے اور جوابات مذکور کے ہم اقرار کرتے ہین کہ بغیر کمی بیشی کے ایک دوسرے کو اطلاع دینگے فوراً جسوقت وہ کیسکے جہاز مین آئینگے

شرط نہم

ایضاً

دونون مین سے کسیکو اجازت نہین کہ درمیان ضلع

کے کوئی جدید یا سپردگی کیلئے علاقہ جدید کی لعین یا
قلعہ واسطے حفاظت مرومان جدید کے تیار کرین
صرف یہہ ہی واجب ہے کہ جو قلعہ جات مقامات
مقبوضہ حال مین ہون اونکی مرمت اور تعمیر کرین تاکہ
وہ مسمار نہو جائین

شرط دہم

ایضاً

جبتک کہ جوابات ان شرائط کے یورپ سے آئین
جہان وہ اول جہازمین جو یہانسے روانہ ہوگا اس غرض
سے بھیجی جائینگے کہ وہان دونو کمپنیان اپنے اپنے
بادشاہ کی منظوری سے تصفیہ انکا کرین اوسوقت
تک دونو اقوام کوئی مقام جواب اونکے قبضہ مین
نہین ہے دوسرے سے نلینگے اور نہ واپس کرینگے
اور نہ چھوڑ دینگے الغرض ہر شئے اوسیطرح رہیگی
جسطرح اب ہے

شرط یازدہم

ایضاً

جو شرط درباب معاوضہ نقصانی اخراجات جنگ جو
دونو اقوام متوقع پانے کے ہین اوسکا تصفیہ بخوبی
عہدنامہ قطعی مین کیا جائیگا

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر
سنہ ۱۷۵۴ع

مہر طامس سانڈرس مہر گودیہو

شرائط وعہود صلح منعقدہ فیمابین ہمارے یعنی طامس زبان فرنچ مین بھی یہ ہی

ساندرس صاحب پریسیڈنٹ منجانب انڈیپل انگریزی کمپنی برکنارہ کوروسندل واورک وگورنر فورٹ سنٹ جارج وغیرہ اورچارلس روبرٹ گودیہو صاحب کومس سری منجانب ہزہوسٹ کرشچین مجستی وگورنر جنرل تمام علاقجات فرنچ کمپنی واقع ہردوجانب کیپ اوف گودہوپ وچیف وریسیڈنٹ تمام کونسلہای موجودہ علاقجات مذکورہ وڈائرکٹر جنرل فرانس کمپنی ہندوستان باعتبار عہدنامہ شرطیہ جو ہمنے اوسی روز واسطے ترقی واستحکام قیام امنیت ان اضلاع ہند	مضمون درج ہے لہذا مکرر تحریر ضرورت نہین رکھتی

شرط اول

موقوعہ ۱۱ جنوری ۱۷۵۵ء تاریخ موقوف ہونے جنگ مشتہرہ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۷۵۴ء تمام جنگ وجدل فیمابین انگریز وفرانس موقوف ہوگی	ایضاً

شرط دوم

اس صلح مین جواوسوقت تک قائم رہیگی جبتک تمکو اطلاع ہندوستانین اون جوابات کی حاصل نہوگی جوبر باب اس عہدنامہ شرطیہ کے یورپ مین ہونگی افواج ہردواقوام فرنچ وانگریزی بمقابلہ ایک دوسرے کے خواہ اصالتاً خواہ بطور کمک دیگرسے جنگ آور نہونگے	ایضاً

شرط سوم

ہردواقوام فرنچ وانگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے رفقا کوان تمام شرائط کا جوواسطے صلح باعتبار اپنے	ایضاً

عہدنامہ قائم ہوئی ہین پابند کرینگے اور جو کوئی بغاوت کر کے انفساخ کسی شرط کا کریگا اونکو بزور شمشیر مطیع کرینگے

شرط چہارم

ایضاً

اگر کوئی ان دونون اقوام مین سے یا کوئی اونکے رفقا وملکی کے فوج مین سے کوئی امر جنگ کا کریگا یا کسی مقام پر قبضہ کریگا یا کسی دوسرے کا نقصان اندر سیا د اس صلح کے کریگا تو دونون اقرار کرتے ہین کہ وہ معاوضہ معقول نقصانی کا کرینگے اور جو لیا ہوگا وہ شے واپس دلادینگے

شرط پنجم

ایضاً

اگر رفقا کی فوج یا کوئی اور فوج جو تنخواہ دار دونوین سے کسی قوم کے ہونگے کوئی امر جنگ کا یا غارتگری کسی علاقہ مین کرینگے جو ان دونوین سے کسی قوم کے قبضہ مین ہے تو دونو قومونکو واجب ہوگا کہ اونکے عہد کے خلاف فوج کشی کرین اور اس فوج کشی سے جرم انفساخ عہدنامہ ہذا بنسبت قوم ظلم رسیدہ کے عائد نہوگا

شرط ششم

ایضاً

اگر کوئی فوج رفقا یا ملکی کسی قوم کے ہتیار اوٹھا کر کسی علاقہ پر جو اوس قوم کے قبضہ مین ہوگا جسکی رفیق مین زیادتی کرینگے تو اس جانب دونو قوم ایک دوسرے کی اعانت بمقابلہ اس دشمن کے کرینگے

اور یہہ دشمن عام قرار دیا جائیگا

شرط ہفتم

افواج دونوقوموں کی اس ایام صلح مین بیچ حفاظت اپنے اپنے علاقہ اور متعلقین کے مصروف رہیگی اور وہ حسب خواہش اپنے گورنر جنرل وکمانڈر وغیرہ کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو بلا مزاحمت جائینگے اور جو شخص بحفاظت انمین سے کسی قوم کے ہوگا وہ بھی آمد ورفت کر سکتا ہے اور کوئی اوسکے جان ومال سے مزاحم نہوگا — ایضاً

شرط ہشتم

تجارت بھی بلا مزاحمت درمیان کرناٹک ودیگر علاقجات شمالی کنارہ کورومنڈل کے ان دونو اقوام معاہدہ کو رہیگی مال تجارت ایک مقام سے دوسرے مقام تک بلا مزاحمت احدے خرید کرینگے اور بلا مزاحمت علاقجات جاگیر ودیگر علاقجات مین لیجائینگے — ایضاً

شرط نہم

تمام دشمنان عام یا خاص دشمن کسی قوم کا جو آکر انگریز یا فرنچ کو اپنے علاقجات مقبوضہ حال مین حملہ آور ہوگا اور مخل امنیت جواب ہندوستان مین رہیگی ہوگا اوسکو افواج ہردو اقوام انگریز وفرنچ متفق ہوکر خارج کرینگے — ایضاً

شرط دہم

فوراً جب صلح مشتہر ہوگی تو قیدیان ہردو سوفرواً فرداً ایضاً

فوراً تبدیل ہونگے اورجو تبدیل نکیے جائینگے اونکی
آرام اورآسایش کے واسطے تجویز عملمین آئیگی

شرط یازدہم

ایضاً

کمشنری یعنی افسران طرفین سے واسطے تحقیقات
امور انفساخ عہود کے جو کسی فریق کی جانب یا اونکے
لکلی کی جانب سے وقوع ہوے ہونگے مقرر کیے
جائینگے اور وہ واپسی اون مقامات کی کراوینگے جو
ایام صلح مین بخلاف عہود التواے جنگ کے ہوئے ہونگے
اورنیز معاوضہ اونکا دلوادینگے جو فوج مذکورنے
اسباب یا دیگر اشیا نقدی وغیرہ لیا ہوگا اور نیز
ہدایت بیچ ایام صلح کے ایک ترکیب معینہ کی بموجب
نام اور وسعت ہر ایک علاقہ دیگر نہ وموضع کی جو
زیر حکم یا قبضہ ہر دو اقوام انگریز و فرنچ مین تصرف کرینگے

شرط دوازدہم

ایضاً

یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ایام صلح مین کوئی باعث
انفساخ شرط چہارم کی کسی قوم مذکورہ بالاسے ہوگی
تو افسران مذکورین مقررہ ہر دو فریق تفتیش و تحقیقات
اصلیت معاملہ کی کرینگے تاکہ فوج ظلم رسیدہ کی ہمراہ
واپسی یا معاوضہ سے جیسی صورت نقصان کی ہو
نصفت دہی اور حقرسی ہو

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع

مہر طامس سانڈرس

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ع

مہر گودیہو

تتمہ شرائط و عہود صلح مذکورۂ بالا زبان فرنچ مین بہی یہہ ہی مضمون ہے

شرط اول

اگر کوئی قوم ارادہ تعمیر آبادی اندر حدود علاقجات مقبوضہ حال ہر دو کمپنی کریگا تو دونو انگریز اور فرنچ متفق ہو کر ایسے امر کا مقابلہ و انسداد کرینگے — ایضاً

شرط دوم

چوکیات محصول پرمٹ وغیرہ اوسیطرح قائم رہینگی جیسے قبل از جنگ تہی اور کچھہ تبدیلی شرح محصول درامد و برامد اشیاء پیداوار و ساخت کورومنڈل مین نہوگی — ایضاً

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ء — المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۷۵۴ء

مہر طامس سانڈرس — مہر گودیہو

نمبر ۳۷

سند عطیہ نواب ارکٹ ۱۷۶۳ء

سند عطیہ نواب بابت سات مگن متعلقہ سرکار جویلی ترپاسور واقعہ بائین گہاٹ متعلقہ صوبہ ارکٹ بنام ولیس مولی ورلیس پونڈی و مقدمان و کاشتکاران و دیگر باشندگان ملک مذکورہ بالا بعوض خدمات بزرگ جو میرے کام مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کی ہین اور بنظر اونکی دوستی کے اور بباعث اعتبار جو اونکا میرے دلمین ہے کہ وہ آیندہ میرے رفیق رہینگے اور میری او میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے مین نے اونکو بطور جاگیر سات مگن حسب تفصیل ذیل دیے جنکی آمدنی شماری ۱۵ ہزار سالانہ پگوڈا ہے باستثنار جاگیرداران و شوتریم داران و پولیکاران و رسوم داران و روزینہ داران و انعام داران کے

لہذا تمام تمہارے بذریعہ اس سند کے حکم ہوتا ہے کہ تم اطاعت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور

مین رہو اور اونکو روپیہ معمولی با وقات معینہ دیتے رہو اور ہر طرح اونکو بجاے میرے تصور کرو

کوتمباک مگن ـــ م جمعی ـــ پگوڈا

پوال مگن ـــ م جمعی ـــ

برور مگن ـــ م جمعی ـــ

تنور مگن ـــ م جمعی ـــ

پلادرم مگن ـــ م جمعی ـــ

[illegible] مگن ـــ م جمعی ـــ

امر [illegible] مگن ـــ م جمعی ـــ

کل ہوا ضع ساتون مگن کے ـــ م جمعی ـــ

منہا ہوا ضع سوترم و انعام جمعی ـــ

باقی کمپنی کی پاس رہے ـــ م جمعی ـــ

المرقوم ۱۶ ۔ اکتوبر ۱۷۶۳ع

سند عطیہ نواب بابت ضلع جنگلی پت

بنام دس ہزار کے وسس لونڈی ومقدمان وکاشتکاران وغیرہ وباشندگان ضلع جنگلی پت متعلق سرکار جنگلی پت ماتحت صوبہ ارکٹ معلوم کرین بباعث وبالعوض خدمات نیکو شدہ جو میرے کام مین انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی نے کیے ہین اور بنظر دوستی مستحکم جو اونکو میری ہے اور بباعث اعتبار جو مجھ اونکا ہے کہ وہ ہمیشہ آیندہ ثابت قدم دوستی مین رہینگے اور رعایت میری اور میری فرزندون کی کرتے رہین گے مین نے اونکو بطور جاگیر ضلع جنگلی پت حسب تفصیل ذیل دیا جسکی جمعی شماری ـــ پگوڈا باستثنا جاگیر داران و رسوم داران دلوانکا ران و رسوم داران درو زینہ داران انعام داران و غیرہ قلع جنگلی پت باقی سند مین وہی مضمون ہے جو ہیچ سند سمات مگن کے درج ہے

جنگلی پٹ مگن ما عـــ م جمعی — عـــ کماہو ۔ پگودا
درنگمپٹ مگن و نصف م جمعی — عـــ اما ۔ ۱۵ ؍ ۱۴
ترکس گو بندم مگن ما م جمعی — اما للعہ ۔ ۱۵ ؍
ولنگاہم مگن عـــ م جمعی — لعہ ۔ ۲ ؍
کل ما و نصف م جمعی — لو للہ ۔ ۱۳ ؍
محصول پرمٹ وغیرہ — للعہ اما
کل پگودا — لو للہ ۔ ۱۴ ؍

یہ سند کو بلونگ معروف سیاندل بندرسے کے ٹکسال مستثنی ہے اور باقی مضمون وہ ہی ہے جو یہ سند سات مگن کے دیج ہے ۔ جمع شماری ۔ ۹ ؍ پگودا ہے اور اوسکین للعہ م اور کل جمع آمدنی ۔ ۹ ؍ پگودا ہے

پرگنہ مع جنگل متعلق سرکار جنگلی پٹ جمعی ۔ ۱۴ ؍ پگودا

اسکی سند ویسی ہی ہے جیسی سات مگن کی اسمین ۔ م جمعی ——— صما پگودا

پربی پان لعہ م جمعی ——— صما
بیلی پاتک م جمعی ——— اما ۔ ۲ ؍
اوتانان م جمعی ——— صما
دری جیرم عـــ م جمعی ——— اما
کل اس پرگنہ مین م جمعی ——— اما ۔ ۱۴ ؍ پگودا
منہا ایک موضع شوترم جمعی ——— اما
باقی م جمعی ——— ۔ ۲ ؍ ۱۲ ؍
محاصل پرمٹ وغیرہ ابیزاد ہوئی ——— صما
کل آمدنی ضلع ——— صما ۔ ۱۴ ؍ پگودا

پرگنہ پونیر متعلق سرکار ترپور جمعی پگودا
سند اسکی ویسی ہی ہے جیسے سات مگن کی

بونیر مگن [illegible] م جمعی —— [illegible] پگوڈا

ہے مگن سنا مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

ارسور مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

پوم ناک مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

جکلور مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

نرپالے ولم مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

پرم برہی مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

کنسور مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

دلور مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

گات پلی [illegible] موضع جمعی —— [illegible]

ننگور مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

جودی ورم مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

امور مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

پدملو پل مگن [illegible] م جمعی —— [illegible]

کل مواضع پرگنہ [illegible] م جمعی —— [illegible]

منہا بابتہ شوترم وجاگیر [illegible] م جمعی —— [illegible]

باقی رہے پاس کمپنی کے [illegible] م جمعی —— [illegible]

محاصل پرمٹ وغیرہ —— [illegible]

کل آمدنی ضلع —— [illegible]

سند بابت پرگنہ جلکت کو واقعہ سرکار ترپور بھی اوسی مضمون کا ہے جیسے سات مگن کی اور اوسمین تین مواضع جمعی [illegible] پگوڈا کے ہین

پرگنہ بھویلی ترپور واقعہ سرکار ترپور جسکی آمدنی شماری [illegible] ہے قلعہ ترپور مستثنیٰ سند سے ہے اور باقی سند ویسی ہی ہے جیسی سات مگن کی

موضع	جمع
تویلی ترپور عـــ م جمعی	[illegible]
لوبیرم باک عـــ م جمعی	[illegible]
اوودی کردی مگن معہ م جمعی	[illegible]
بر تی اور مگن صہ موضع جمعی	[illegible]
محور مگن اعہ م جمعی	[illegible]
پر بور مگن اعہ موضع جمعی	[illegible]
ونگل صہ م جمعی	[illegible]
بنی پاک مگن ــہ م جمعی	[illegible]
بالو مد مگن عــہ م جمعی	[illegible]
تبنر کوم عــہ م جمعی	[illegible]
ترور عــہ م جمعی	[illegible]
یکاتور مگن عـــ م جمعی	[illegible]
نیو یلور مگن لعہ م جمعی	[illegible]
کولیرم باک مگن ملے م جمعی	[illegible]
بدری منگلم مگن ــہ م جمعی	[illegible]
کرتی پچور مگن عـــ م جمعی	[illegible]
سیید مگن ســـ م جمعی	[illegible]
چنر بن مگن عــہ م جمعی	[illegible]
ولم مگن صہ م جمعی	[illegible]
مودیچور ــہ م جمعی	[illegible]
علی چلی	[illegible]
پرمیت لپولم للعہ م جمعی	[illegible]
کل موضع مالیہ م جمعی	[illegible]

منہا شوترم ایک م جمعی —————— [illegible]

باقی رہے مالعہ م —————— [illegible]

محاصل بہرٹ وغیرہ —————— [illegible]

کل آمدنی ضلع جو کمپنی کی ہے —————— [illegible]

پرگنہ پڈپویم متعلقۂ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگوڈا سنداس پرگنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی سات مگن کی

پدت پویم لعہ م جمعی —————— [illegible]

اربی مگن عہ م جمعی —————— [illegible]

سان مگن مہ م جمعی —————— [illegible]

پرڈیل مگن صم م جمعی —————— [illegible]

کنذری بید مگن للعہ م جمعی —————— [illegible]

درسی مدرا مگن لعہ م جمعی —————— [illegible]

ملیماگہام مگن مہ م جمعی —————— [illegible]

جیم بید مگن سے م جمعی —————— [illegible]

کل لـ م جمعی —————— [illegible]

منہا شوترم یک م —————— [illegible]

باقی لعہ م جمعی —————— [illegible]

محاصل برٹ وغیرہ —————— [illegible]

کل آمدنی ضلع کمپنی —————— [illegible] پگوڈا

پرگنہ پرم باک متعلقہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگوڈا سنداس پرگنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی ساتھ مگن کی ہے

پرم باک عہ م جمعی —————— [illegible]

پرگنہ سیواک متعلقہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگوڈا اسکی سند بھی ویسی ہی ہے جیسی ساتھ مگن کی ہے

سیواک ... م جمعی ———— [illegible] پگوڈا

محاصل پرمٹ وغیرہ ———— [illegible] ۱۰

کل آمدنی ضلع ———— [illegible] ۱۱

پرگنہ اوتری پور متعلقہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] ۱۲ پگوڈا سند اسکی بھی اوسی قسم کی ہے جیسی ساتھہ مگن کی ہے

اوتری بلور [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۱۱

محاصل پرمٹ وغیرہ ———— [illegible] ۱۴

کل آمدنی ضلع ———— [illegible] ۱۲

پرگنہ سیوڈنا کنجورام کلان متعلقہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] پگوڈا یہہ سند بھی مثل سند ساتھہ مگن کے ہے

کنجورام [illegible] موضع جمعی ———— [illegible] پگوڈا

بوتری مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

گوئیڈ وندی مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کنیری کریم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۲

پولیلور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کل [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۶

منہا شوتریم و انعام [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۱۰

باقی رہے [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۱۲

محاصل پرمٹ ———— [illegible]

کل آمدنی ضلع متعلق کمپنی ———— [illegible] پگوڈا

پرگنہ وستا یا کنجورام خرد متعلقہ سرکار کنجورام جمعی [illegible] گپوڈا سند اسکی بھی مانند سند سا تہہ مگن کے ہے

کنجورام [illegible] م جمعی ———— [illegible] گپوڈا

بیم پنت مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

چبورم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

آریاپاک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

بیم گوپم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

چولمیر مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

ترا پگودی مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

سنی بہوٹ مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

تناری [illegible] م جمعی ———— [illegible]

ترسنڈل پاک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کل مال [illegible] م جمعی [illegible]

سنہا شوترم وانعام [illegible] م جمعی ———— [illegible]

باقی رہے [illegible] م جمعی ———— [illegible]

محصول پرمٹ وغیرہ ———— [illegible]

کل آمدنی ضلع کمپنی [illegible] گپوڈا

پرگنہ کرنگولی متعلقہ سرکار کنجورام جسقدر کمپنی کو دیا گیا جمعی [illegible] گپوڈا ہے سندین بدنت وغیرہ مگن ہاے کلان شامل ہین جو زمین روی دریای مرکان واقعہ ہین مگر قلعہ کرنگولی و قلعہ عالم پور وقعہ تاسال مستثنی ہین باقی سند مثل سا تہہ مگن کے ہے

مدنت مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] گپوڈا

موری پاک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

موضع	رقم
ارسیلور مگن ـ م جمعی	[illegible]
پربیری مگن ـ م جمعی	[illegible]
دلانگر مگن ـ م جمعی	[illegible]
کنی نیکم مگن ـ م جمعی	[illegible]
بری کارتا مگن ـ م جمعی	[illegible]
اری الور مگن ـ م جمعی	[illegible]
جگنتور مگن ـ م جمعی	[illegible]
سوی نایست د ولی داک	[illegible]
پوتناکوت مگن ـ م جمعی	[illegible]
کودتور مگن ـ م جمعی	[illegible]
یربیپر مگن ـ م جمعی	[illegible]
چور مگن ـ م جمعی	[illegible]
ورتی مگن ـ م جمعی	[illegible]
پلی پت مگن ـ م جمعی	[illegible]
میور ـ م جمعی	[illegible]
بودور مگن ـ م جمعی	[illegible]
تنلور مگن ـ م جمعی	[illegible]
سوری کمپاک مگن ـ م جمعی	[illegible]
ندی کمپاک مگن ـ م جمعی	[illegible]
چتادکرنا ـ م جمعی	[illegible]
دوالی مگن ـ م جمعی	[illegible]
دلتور مگن ـ م جمعی	[illegible]
نندمور مگن ـ م جمعی	[illegible]

اجرواک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] پگودا ۱۱ ر

پندپنور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۴ ر

پینور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۴ ر

تمن پورم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۱۱ ر

دلی کار مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۹ ر

کودور مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible]

کلی کولم مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۱۰ ر

بلدیراکنلوار مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۱۰ ر

بلمپاک مگن [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۹

کل مواضع زمین روی ریایی مرکان [illegible] م جمعی [illegible] ۱۲

منہا شوترم والغام وجاگیر [illegible] م جمعی [illegible] ۱۲

باقی رہے [illegible] م جمعی [illegible]

محاصل پرمٹ وغیرہ ———— [illegible]

کل آمدنی ضلع کمپنی [illegible] پگودا ۹ ر

پرگنہ کودان تاندیم متعلقہ سرکار وندوش واقعہ پائن گھاٹ کرناٹک جمعی [illegible] ۹ ر پگودا سند اسکی بھی ویسی ہی ہے جیسے ساتھ مگن کی ہے

کوان تاندیم [illegible] م جمعی ———— [illegible] پگودا ۱۲ ر

دلی کنور [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۹ ر

ہسور [illegible] م جمعی ———— [illegible] ۴ ر

کل مواضع [illegible] م جمعی [illegible] پگودا ۹ ر

موضع جناماناک پولم واقعہ پرگنہ فرنوندی متعلقہ سرکار دلدور جمعی [illegible] ۸ ر چکرام اسکی سند بھی مثل

سند سا بتہ تکن سکے ہے

چنا مانک بولم ———— الف ہون حکرام ۸ ر ۱

موضع ندی پت واقعہ پرگنہ ونکاتم سوت متعلقہ [illegible] ادور جمعی — ہماہون سنکرام ۸ ر
ندی پت — ہماہون حکرام

سند عطیہ نواب ارکٹ بابت جاگیر کمپنی مرقومہ ۲۸ ر و موصولہ ۳۰ ر ماہ اگست ۱۷۶۵ع

بنظر دوستی کامل جو فیمابین کمپنی کے اور میرے جاری ہے اور اونکی خوش سلوکی جو میرے ساتھہ ہے اور خاص لحاظ جو تمہارا مجہکو ہے مین اپنی مہر کلان سے لکھکر سند متعلقات جو جاگیر کمپنی مین آئے ہین ملفف اسکے بھیجتا ہون اور یہہ مواضع عطیہ سابق و حال ہین مین نے لفظ تمام و کمال اور بلا مستثنی کسی جزو کے لکھا ہے اگرچہ [illegible] تسلیم کرتا ہون کہ اس حکم کی ضرورت نہ تھی مگر مین نے صرف بنظر دوستی لکھدیا ہے زیادہ کیا لکھون

تمام دیس موکی و دیش پونڈی و باشندگان و کاشتکاران کلان تریپور وغیرہ پرگنہ جات متعلقہ کرناٹک باٹن گھاٹ و ماتحت صوبہ محمد پور معروف آرکٹ معلوم کرین کہ مین نے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جنہون نے بہت محنت و مشقت میرے کام مین کی ہے اور میرے دوست صادق ہین اور ہمیشہ میری دوستی مین ثابت قدم و راسخ دم رہین گے اور میرے اور میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے پرگنہ جات مذکورہ بالا حسب بیان ذیل بطور جاگیر دیے ہین اور مالگذاری اونکی بموجب دفتر مغل تعدادی اما للکھ تعدہ پکوڈا اور [illegible] چکرام ہے عطا کی تم یعنی دیس موکی وغیرہ کو اسواسطے لازم ہے کہ ہمہ تن مصروف ہو کر اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ دیتے رہو کیونکہ اونکی تحریر تعریف و عدم تعریف پر ہماری خوشی و عدم خوشی نسبت تمہارے منحصر ہے اس تحریر کو حکم محکم تصور کر کے بموجب اسکے تعمیل کرو

مالگذاری مشترکہ مندرجہ دفتر شاہنشاہ مغلیہ

	پگوڈا و آنہ	چکرام	تعداد اضلاع	تعداد دیہات
مندراس معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع سینٹ جارج معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع پونامے معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ترونلپور	×	[illegible]	یک	[illegible]

واضح ہو کہ یہہ چار مقام جدا اوپر لکھے گئے ہین جسکی جمع [illegible] پگوڈا اور [illegible] چکرام ہے اسواسطے مذکور ہوئے کہ یہہ شامل [illegible] پگوڈا اور [illegible] چکرام مندرجہ سنکو نہونگے کیونکہ یہہ عطیہ سابق ہیں سے ہین

	پگوڈا آنہ	چکرام آنہ	تعداد مہریا ضلع	تعداد دیہات
ترپور تمام و کمال معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
دیہات کوہم ناہتی وغیرہ متعلقہ سات مکان تمام و کمال	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع پونیر تمام و کمال معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع خنک کوتا تمام و کمال معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع پدپ پیم تمام و کمال معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع پر سباک تمام و کمال	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع سنم منکلم تمام و کمال معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع اوتری بلور معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع سلبواک تمام و کمال معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
سیوا ناکنجورلم کلان معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]
بسن ناکنجولہم خورد معہ آمدنی پرمٹ	[illegible]	×	یک	[illegible]

	پکودا آنه	چکرام آنه	تعداد میر یا ضلع	تعداد دیہات
ضلع کیون نندلم تمام وکمال	[illegible]	×	یک	[illegible]
ضلع جنگلی پت تمام وکمال معہ آمدنی پریت	[illegible]	×	یک	[illegible]
سیاندت بندر معروف ضلع کونونگ تمام وکمال معہ سایر	[illegible]	×	یک	[illegible]
کردنگلی این جانب دریای مرکان تمام وکمال معہ آمدنی پریت	[illegible]	×	یک	[illegible]
موضع جہاانک پریم متعلقہ پرگنہ تردیدی تمام وکمال	×	[illegible]	یک	یک م
موضع ندی پٹ متعلقہ پرگنہ ذکاتم پٹ تمام وکمال	×	[illegible]	یک	یک م
لورومندل وغیرہ دیہات متعلقہ پلل تمام وکمال	[illegible]	×	یک	[illegible]
جنامور وغیرہ دیہات متعلقہ پرگنہ نندی دیہم تمام آنروی دریای مرکان تمام وکمال	×	[illegible]	یک	[illegible]
مسور وغیرہ دیہات متعلقہ پرگنہ کہسو تمام این روی دریای مرکان تمام وکمال معہ آمدنی پریت	×	[illegible]	یک	[illegible]
میزان کل عطیہ حال عطیہ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ع	[illegible]	[illegible]	[illegible] ضلع	[illegible]
میزان کل عطیہ سابق مذکورہ نقشہ اول	[illegible]	[illegible]	[illegible] ضلع	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible] ضلع	[illegible]

تیورج

	پکودا آنه	چکرام آنه	تعداد میر یا ضلع	تعداد دیہات
ازروی عطیہ حال	[illegible]	[illegible]	×	[illegible]
ازروی سند مرقوم ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ع	[illegible]	[illegible]	[illegible] ضلع	[illegible]
ازروی سند سابق	[illegible]	[illegible]	[illegible] ضلع	[illegible]
میزان کل	[illegible]	[illegible]	[illegible] ضلع	[illegible]

مرقوم ۱۲ ماہ ربیع الثانی ۱۱۷۷ ہجری مطابق ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ع

خلاصہ ظہری سند

عرضی سرشتہ دار بنام نواب اطلاعی اس امر کی کہ سند بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ع تعدادی بیس لاکھ پگوڈا بابت جاگیر کی تیار ہو چکی ہے اور اکثر علاقجات سے جو اسمین مین اکثر دیہات جمعی لاکھ پگوڈا اور لاکھ جاگیر حسب مندرجہ دفتر مغلیہ مستثنی ہوئے ہین لہذا درخواست حکم نواب کیجاتی ہے کہ آیا سند جدید بابت تمام و کمال کے (جسکی تصریح حسب مندرجہ سند کی گئی) تیار کیجاے یا نہین کہتے ہین کہ اسکے جواب مین نواب نے خود اپنے قلم سے تحریر کیا کہ بنظر دوستی صادق انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور بنظر اونکے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہنے کے ایک سند کل جاگیر کی بلا مستثنیات کے تیار ہو فقط

دفتر دیوانی مین درج ہوئی بتاریخ ۲۱ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۷ہجری مطابق ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ع واضح ہو کہ یہہ ہی عبارت مکرر لکھی گئی

اسی تاریخ خاص دفتر نواب مین درج ہوئی

فرمان شاہنشاہ مغلیہ باثبات و منظوری عطایات نواب بنام کمپنی موجودہ کرناٹک سنہ ۱۷۶۵ع درین اوان مسرت توامان فرمان ذی شان واجب الاذعان مابدولت بدین حکم جاری ہوتا ہے کہ جو کچھہ سابق مغلان نے عطا کیا ہے اور جو کچھہ اب سراج الدولہ محمد علیخان نے سرکار کرناٹک مین بالاے مندراس وغیرہ رفیع الدرجات عالی مرتبت انگریزی کمپنی کو عطا کیا ہے مابدولت بنظر اونکی مشقت اور خدمتگزاری کے پایہ تحت جہان بانی سے اوسکو بطور انعام و لاخراج عطا او منظور کرتے ہین اور کسی شخص کا حصہ یا شرکت اوسمین نہوگی لہذا تم فرزندان مابدولت و امرا و وزرا و حاکمان و متصدیان دفتر دیوانی و متکفلان سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال دوام و ستدام کوشش بیچ استحکام اور تعمیل ہذا حکم عالی کی کرو اور انگریزی کمپنی مذکور اور اونکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے سرکار مذکورہ بالا سپرد اور حوالہ کرو اور اونکو کلیتہً مستثنی اور بری اور محفوظ تمام عزل و نصب سے تصور کرو اور کسیطرح اونکو تکلیف اور زحمت کسیطرح کی ندو اور مطالبہ رسوم دیوانی و شاہنشاہی اونسے نکرو۔

اس فرمان عالی کو حکم قطعی مستحکم تصور کرکے تعمیل کرو
المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

خلاصہ جو پشت فرمان پر لکھا جاتا ہے وہ قریب قریب مطابق اوسکے ہے جو پشت فرمان بابت سرکار شاہی کے تھا قاضی کی تصدیق بھی اوسیطرح کی ہے (دیکھو عہدنامہ نمبر ۱)

نمبر ۳۸

درخواست منجانب نواب والاجاہ وجوابات گورنر جنرل ان کونسل

درخواست نواب والاجاہ بنام گورنر جنرل	جوابات درخواست نواب والاجاہ
اول ایک عہدنامہ باستحکام فیمابین ہمارے قایم کیا جاے اور وہ واسطے دوام کے جاری رہے اور اوس سے انحراف نہو	**جواب** عہدنامہ جدید روزہ کیا جاے اور کمپنی کو اوسمین اختیار ترمیم ومنظوری کا رہے مگر یہہ یقین ہے کہ وہ عہدنامہ بنیاد عہدنامہ دیگر جو حسب الحکم وحسب ہدایت کمپنی ملکہ بمنظوری پارلیمنٹ قرار پائے متصور ہوگا اور وہ عہدنامہ واسطے دوام کے جاری رہیگا اور ایسا مستحکم اور واجبات سے ہوگا کہ ہر کسی شخص کے اختیار مین نہوگا کہ اوسکا انفساخ کرے یا اوس سے انحراف قبول کرے
دوم مین مالک موروثی کرناٹک بالاگہاٹ نیچے پائن گہاٹ کے ہون اور کسی کا ماتحت نہین ہون اور میرا کل اختیار اپنے ملک پر اور فرزندان اور خاندان اور ملازمین اور رعایا پر ہے اور نیز بیچ انتظام ملکی وخانگی مین بھی یہہ سب میرے اختیار مین رہنے چاہیین اور میرے دوست یا	**جواب** حقوق اور اختیارات جو نواب کے اور اوسکے ملک اور فرزندان اور خاندان اور ملازمان اور رعایا کے بیچ انتظام ملکی وخانگی ملک کے ہین وہ ہم قایم اور موجود رکھینگے

مداخلت نکرین

سوم چونکہ کمپنی و قوم انگریزی محافظ میری عزت او حکومت کے ہین پس وہ وہ ہی امور کرینگے جو میری بہبود سے متعلق ہونگے

جواب بیشک

چہارم دس پلٹن خوب اراستہ مین نے کمپنی کے ساتھہ رکھی ہین اونکی تنخواہ مین دیتا ہون پس وہ مجھسے سوای اونکی تنخواہ کے اور کچھہ نہ لین اور تمام اخراجات کنبجت اور بھتہ یعنی سفر خرچ ہنگام سفر اور مرمت قلعہ جات میری مرضی سے ہوا کرین اور حساب سہ ماہہ مجھے اندر ماہ ششم کے دیا کرین جب امن ہوجاویگا تو مین باوقات معینہ روپیہ دیا کرونگا اور گورنر اور کونسل مندراس مجھے رسید دیا کرین اور ہنگام امن کے وہ میری رعایت بیچ بندوبست ملک کے اون دس پلٹنون سے کیا کرین تا کہ مجھے کبھی زیادہ بابت خرچہ کے ملال کرے

جواب سب تنخواہ فوج اور اونکا زربھتہ و زر اخراجات کنبجت و نیز زرمرمت قلعہ جات اگر مرمت ضروری ہوگی حساب نواب مین محسوب ہونگے کیونکہ یہہ سب رقوم خرچہ اوسکے واسطے ہونگے اور ہنگام جنگ حسب راے سپہ سالار فوج کے بقواعد معمولی رہینگے باقی مضمون اس دفعہ کا سب صحیح ہے مگر تعجب ہمکو یہہ ہے کہ اسطرحکا دعوی ہونا اور کچھہ شبہہ نسبت اوسکے واقع ہونا —

پنجم میرے پولیگار اگرچہ باوجودیکہ ہنگام امن مین سکنے اون پر بہت رعایت او مہربانی کی ہر مگر باعث ارادہ بلند نظری و سرکشی کے شامل میرے دشمن حیدر علی سکے ہو گئے اور میرے سامنے بمقابلہ آئے لہذا مین اونپر کچھہ اعتبار نہیں رکھہ سکتا ہون اور نہ اونکو مستحق عنایت تصور کر سکتا ہون اس صورت مین میری سایا کو جرات دہی

جواب نواب مالک اپنے ملک کے او مجاز تصرف وہی اپنی رعایا کے ہین اور یہہ امر ایسا ظاہر ہے کہ اس درخواست سے معلوم ہوتا ہے کہ مرادنواب کی کچھہ اور ہے —

بسزا ہی ایسے پولیکاران کی ضرورت ہے اور اونمین
امانت بھی ضرور ہے

ششم بعد ازانکہ صلح اور اتفاق فیمابین میرے
اور انگریزی کمپنی کے قائم ہوا تو دشمن اور حفاظت
اور خوف دونونکا ایک ہی ہوگا یعنی جسکا ہم مین
سے نقصان ہوگا وہ دونو کا تصور کیا جائیگا لہذا
اسواسطے چاہتا ہون کہ انگریزان موجودہ ہندوستان
پادشاہ انگلستان صلح شاہ فرانس کے ساتھہ کرلین
اور امینت اور حفاظت کرناٹک کی اور حقوق بلا شرکت
میری حکومت کے اور میرے اختیارات نامزد کرنے
جانشین کرنے کرناٹک کے باستحکام تمام طی ہوکر
عہدنامہ مین مندرج ہوجائین

جواب جو کچھہ عہدنامہ فیمابین نواب و کمپنی
ہوگا اوسمین یہہ بی شبہہ مشروط ہوگا کہ دوست
یا دشمن دونو کے بطور مساوی دوست اور دشمن
تصور کیے جائینگے اور اونکی بہبودی اور امنیت
اور باعث خوف واحد ہوگا یہہ ہی شرط اتفاق کی
اب تک رہی ہے جو فیمابین نواب اور کمپنی کے
ہوا ہے گو اسکی تایید یا ثبوت کسی تحریر سے نہین
ہوا ہے اور درباب فقرہ اخیر اس دفعہ کے ہمکو
اتم خان دیوان نواب نے اطلاع دی ہے کہ
نواب کے پاس چٹھیات کمپنی کی اور مصاحب
بادشاہ اور خود بادشاہ کی درباب وصیت نامہ کے
موجود ہین اور اونسے نقول تحریرات بادشاہ
و کمپنی پیش کین جنسے صاف ظاہر ہے کہ نواب
کو اختیار مقرر کرنے جانشین حکومت کرناٹک
حاصل ہے لہذا یہہ گورنمنٹ ہذا کو ضرور اور لائق
نہین کہ کچھہ تحریر ایسے امر مین کرین جو ہمکو امید ہے
کہ بہت بعید ہے اور ایسی تحریرات قبالی ہم پلہ عہدنامہ
ہین اور نہایت مضبوط لہذا واجب التعمیل ملازمان
کمپنی و رعایاے بادشاہ ہین

ہفتم بیچ فوج میرے قلعہ جات کے ایسی
کیمدانان بطور بخشی بہیجو کہ مین جو بصلاح اپنی

جواب ہمکو نہایت رنج ہے کہ کوئی موقع ایسی
نالش کا جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے پیدا ہو یہہ

اوباشی کے بنظر فائدہ میری رعایا کو روپیہ قرض
بڑے سود پر دیتے ہین اور بعدازان تنگ طلبی
روپیہ کرکے انتظام مین مداخلت کرتے ہین
اور باہم اعانت اس امر کی کرتے ہین اسوجہ سے
بہت تکلیف اور نقصان میری رعایا کا اور میرا ہوتا
ہے پس ایک حکم قطعی اس مضمون کا جاری ہو کہ بغیر
میری اجازت کے کوئی شخص میری رعایا کو روپیہ
قرض ندے اور جو روپیہ سابق دیا گیا ہو یا آیندہ دیا
جاے اوسکا سود مبلغ عـــ۵ فیصدی فی سال
سے زیادہ نہو اور اگر کوئی شخص خلاف اسکے عملدرآمد
لائے اور تکلیف دہی رعایا کری تو مین اوسکی خلاف
پاس کرونگا اور اوسکی تبدیلی کی درخواست کرونگا
اس صورت مین گورنر اور کونسل مندراس اوسکو کام سے
بدل دین اور دوسرا شخص اوسکے عوض مقرر کرین

امر نہ صرف خلاف انصاف ہے بلکہ خلاف
نیک نامی انگریزی ہے ہم بالعوض انگریزی
کمپنی اور اونکے کل ماتحتان کے اقرار کرنے
پر موجود ہین کہ کسی شخص زیر حکم کمپنی کو آیندہ اجازت
دینے روپیہ رعایاے نواب کو ندیجائیگی اور
یہہ ممانعت حکم عام مین مشتہر کیجائیگی اور یہہ قرین
انصاف ہے کہ اگر کوئی شخص خلاف ورزی اس
حکم کی کرکے رعایا کو تکلیف دیگا تو نواب کو استحقاق
درخواست تبدیلی ایسی شخص کا حاصل ہوگا اور گورنر
جنرل اور کونسل مندراس ایسی درخواست پر ضرور
ایسے شخص کو تبدیل کرکے اوسکی تحقیقات کرینگی
تاکہ جسقدر جرم اوسکی نسبت ثابت ہوا اوسقدر سزا اوسکی
اوسکی کیجاوی مگر ہم یہہ خیال کرتے ہین کہ ایسے
مقدمات کی شہادت حسب اطمینان قواعد جنگی وغیرہ
اکثر موقع پر مشکل ہوگی اور ہر مقدمہ مین نواب کی
اہانت ہوگی اگر وہ حسب قاعدہ بحیثیت مدعی بمقابلہ
ملازم کمپنی جسکی نسبت نواب کو ہم اعانت پیش آنا
چاہیے کھڑے ہونگے اور مقرری حاکمان جنکی
اونکے ملک مین صرف واسطے نفع اور اعانت حکومت
وبہبودی نواب کی ہے مگر ہم یہہ بھی بیان کرتے
ہین کہ نواب استحقاق رکھتے ہین کہ جس شخص کی
تقرری کے نسبت اپنے ملک مین یا جس شخص کی
موجودگی نسبت جو اونکے ملک مین حاکم مقرر ہوا ہے

برلیقین انکار کرین اور کونسل اونکے انکار کے
موافق کام کرینگے اور تعمیل تمام اس قاعدہ کی
صرف وقت امن مین ہو سکتی ہے اور ہنگام
جنگ مین اسکے نتیجہ قبیحہ پیدا ہونگے لہذا جن
قواعد پر یہہ تجویز مبنی ہے وہ ایسے وقت مین
یعنی وقت جنگ مین منحصر اوپر انصاف گورنر
اور کونسل وصلاح سپہ سالار فوج کے رہنے
چاہیین

ہشتم میری ہمیشہ یہہ ہی خواہش رہی ہے
کہ روپیہ واجب الاداے فوج متعینہ کمپنی ادا ہو اور
مین نے ہمیشہ اس بارہ مین کوشش کی ہے
جیسے میرا اتفاق ہوا ہے اوسوقت سے
مین نے بہت روپیہ اس حساب فوج مین ادا
کیا ہے اور جس روز حیدر نے کرناٹک پر حملہ
کیا تھا اوس روز میرے ذمہ ایک لاکھ پگودا
سے کم یافتنی گورنر و کونسل مدراس باقی تھا جسکی
ادائی کی امید مجھے مہاجنان ملک کی ہنڈویات
سے تھی مگر اسی عرصہ مین دشمن کا حملہ شروع ہوا
اور مین نے کمپنی کو بجاے نقد ادا کرنے
اس رقم کے برنج و نرگاوان و بنز وغیرہ اس سے
بھی زیادہ قیمت کے فوج کو دیے اور سواے
اسکے سامان و اسباب جو قلعہ جات مین تھا
اور جو قلعہ ترچناپلی مین بہت تھا اور قلعہ ویلور

جواب یہہ بہت مناسب ہے نواب کو آپ
راضی ہو کر وعدہ کرنا چاہیے کہ جبتک جنگ قائم
ہے اوسوقت تک جو کچھہ آمدنی اس ملک کی ہو
بلا استثنی کسی کے وہ کمپنی کو واسطے خرچہ جنگ
کے دیجاے اور تحصیل اوسکی معرفت نواب کے
عاملان کے بشراکت اون لوگون کے جنکو پریسیڈنٹ
اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرے اور
جنکو اختیار اس امر کا دینگے کہ وہ عاملان سے
روپیہ وصول کیا کرین ہواکرے اور اگر کوئی عامل
یا کوئی اور ملازم روپیہ علاقہ مفوضہ اپنے کا کچھہ
مخفی رکھین تو اونکو اختیار حاصل ہو کہ وہ اوسکو
روک رکھین لین تاکہ کل آمدنی صرف خرچہ جنگ
مین کام آوے مگر جسقدر روپیہ نواب اپنے خرچ
کے اور ملک کے خرچ کے واسطے طلب کرینگے وہ
اس قاعدہ سے مستثنی رہیگا اور جو عامل یا کوئی

مین کم اور جو کچھ اون قلعجات مین تھا اور دشمن نے
لے لیا تھا وہ بھی سب اوسکے قبضہ مین ہے
اگر میری بدنصیبی سے اکثر برج نہوتی تو مین
شک نہین کہ مین آجکے روز ایک گوداکا بھی قبضہ دار
کمپنی کا ہوتا

منجملہ اکثر تعلقجات کرناٹک کی جواب بھی
دشمن سے بچے ہوئے ہین اونکی مالگذاری ساب
کمپنی مین محسوب ہوتی ہے اور بعض تعلقجات
میرے قرضخواہونکے پاس ہین اور چند تعلقجات کا
پیشکش مجھے ملتا ہے پس جو کچھ اس محالات سے
وصول ہوتا ہے وہ سب خرچ کمپنی مین ہونے دو
مگر میرے قرضخواہونکے نسبت بھی میرے دوستونکو
انصاف پسندی کرنی چاہیے پس جو دشمن سے
میرا ملک خالی ہو جاے تو آمدنی اون تعلقجات کی
میرے قرضخواہونکو ملا کرے تاکہ زر اصل اوسکا
بموجب میری تحریرات کے اونکو ملے۔

نہم۔ کئی وجوہ سے اور نیز بباعث حملہ دشمن کے
جس سے ہمارے دوست بھی واقف ہین مجھے نہایت
تکلیف ہوئی ہے اور میری رعایا ایسی حالت کو پہنچی
ہے کہ مین اوسے کچھ امید نہین رکھ سکتا اور
میری کوشش اور سعی سے میری تفکرات
کا تصفیہ اور طے ہونا

اور ملازم نواب کا خلاف عہد جو پاس قاعدہ کے
کریگا اوسکو وہ برخاست کرکے سزا دینگے اور جو شخص
واسطے لینے روپیہ کے مامور ہونگے اونکو بطور حمایت
ودیانت قسم کرنی ہوگی کہ وہ خلاف اعتبار نہین کرینگے
اور نہ کسیکو وہ روپیہ لیجانے دینگے یا بھیجے دینگے
سواے کار سرکاری کے اور جو وہ لیجانے دینگے اوسکا
حساب دفتر سرکاری مین کہین سگے اور جو تعلقجات
قرضخواہان نواب کے پاس ہین اونکی آمدنی بھی
خزانہ کمپنی مین جمع ہون واسطے خرچ جنگ کے مگر بہ مد
آمدنی قرضخواہان نواب جنکے پاس وہ ہین تاکہ
بعد ازین وہ مقدار دعوی ہر ایک قرضخواہ مین
تقسیم اس تدبیر سے آمدنی ملک کرناٹک کی چنانچہ
بابدار اوسکی حفاظت مین اب صرف ہوگی اور
حقوق قرضخواہان بھی باقی ہین سگے اور یہہ تدبیر
حسب درخواست قرضخواہان جو اونہین نے
سابق کی تھی عمل مین آئی

جواب دوبارہ لے لینا کرناٹک کا دشمن کے
قبضہ سے ہمارا اول مطلب ہے اور اوسکی تحت
علاقجات کا لینا مطلب ثانی مگر وہ ہماری تائید
پر منحصر نہین ہے اور یہہ ایک شرط
معینہ عہدنامہ نہین ہو سکتی اور جب اس غرض
سے سیروگی کرماہ اور دیراگھات
گھاٹی اور اکثر محالات

بہت مشکل ہے لہذا یہہ ضرور ہے کہ میرے دوست
میرے نسبت انصاف اور رعایت مرعی رکہین
اور اسطرح میری مدد کرین کہ بعد شکست ہمارے
دشمن کے میرے سپرد تعلقہ کوماہ اور زیر اگہات
اور اکثر محالات بالاگہات متعلقہ کرناٹک بالگہات
جو میرے ملک مین واقع ہین اور جنکی بسبب میرا
حق بہی پہونچتا ہے کردین اور مین پانچ سوسوار
آراستہ اور آئین واسطے تحصیل اوسکے روپیہ کے
ملازم رکھونگا

بالاگہات متعلقہ کرناٹک ناٹن گہات تجویز ہوی ہے
وہ دونون نواب اور کمپنی کے کام کے واسطے
ضروری اور لابدی ہے اوسی واسطے اونکے
آیندہ بہتری کی لہذا یہہ امر دونون کی خواہش
کے قرین ہے

دہم تعلقہ تنجور جسکے نسبت میرا استحقاق تہا اوسکو
مین نے بصرف کثیر حسب رسم ہندوستان لیا تہا
اور میرے دوستون نے میری مدد کی تہی
جنکے عوض مین نے اوسکا شکرانہ ادا کیا تہا بعد ازان
اونہون نے صرف بہ ترغیب غرضگویان مجہسے تعلقہ مذکور
زبردستی چہین لیا جنکے سبب میرا اور میری رعایا
اور قرضخواہون کا بڑا نقصان ہوا اس وقت تک
یہہ ہی حال ہے اور اکثر میرے قرضخواہ انگریز ہین
یہہ حال تمکو خوب معلوم ہے کیونکہ مین نے
بارہا اس بارہ مین تحریر کی ہے اوسوقت سے
مراحق ایک میری رعایا کو دیا گیا ہے مگر اوس سے
کچہ فائدہ کمپنی کا بہی نہین ہوا مگر بخلاف اسکے اوسنے
خفیہ سازش حیدر علی اور مرہٹون کے ساتہہ کی اور
سعی اور سامان و سپاہ سے

جواب یہہ گورنمنت مجاز نہین کہ تحقیقات بیچ دعاوی
باہمی نواب و راجہ تنجور کی عمل مین لائین یہہ
روبرو میرے اور مجاز عالم کے طے ہوگا
ہم صرف یہہ چاہتے ہین کہ چونکہ زمینداری تنجور ایک
فرد صوبہ و ضلع کرناٹک کی ہے تو اوسکی آمدنی
اوسیطرح اول اور اسوقت اندیشہ عام مین
کلیتہ بیچ خرچہ فوج کی جو واسطے حفاظت ونگہبانی
سب کی مامور ہے صرف ہو اور محاصل علحدہ علحدہ
لیا جاوے اور اوسیطرح ایک کے سپرد ہو
جسطرح واسطے باقی کرناٹک کے تجویز ہوا ہے
اور وصول ہوکر اوسیطرح اور اوسی امر مین صرف ہو
یہہ تجویز مختصر تحریر ہوی ہے اور حسب بیان
ماسبق دوبارہ سفارش تحریر ہوکر بخدمت
صاحب پریسیڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج

انکار کیا اور اپنا کل روپیہ وہ بمقام جو ابلاغ ہوگی مگر یہہ اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو
آبادی قوم فوج کی ہے رکہتا ہے اگر میری دوست منظور کرین یا نا منظور کرکے ذمہ واری اوسکی
نصفت کو کام مین لاکر تعلقہ تنجور مجکو دین تو کمپنی کو اپنے اوپر رکھین —

اور نیز میرے کاروبار مین بہت فائدہ ہوا اور ہمارے
دشمن کے خلاف ہوگا ورنہ کل آمدنی تنجور کی صرف
فوج کرناٹک اور ادا ے قرضہ ذاتی وملکی میرے اور
مصارف اخراج دشمن مین ہونے دو تنجور تعلقہ کرناٹک
ہی پس ایک حصہ اوسکا میرے قرضخواہونکو دیا جاے
تاکہ وہ متسلی ہوکر خاموش رہین تا وقتیکہ میرے
دوست انگلستان میری نسبت کچہہ انصاف
کرین اور گورنر جنرل اور کونسل بازراہ عظمت اور
نصفت پروری اس میرے استحقاق کی نسبت
تحریر روانہ کرین گورنر جنرل اور کونسل کے تعلق کل
انتظام امور ہندوستان ہے اگر تحقیقات اس
امر کی منحصر اوپر صاحبان یورپ کے ہے تو اونکو
اس بارہ مین تحریر کرنا واسطے فائدہ عام کے
ضرور ہے مین دوست کمپنی کا ہون اور بار
قرضہ اور رہن و فروخت جواہرات وغیرہ سے
میری نہایت ہتک ہوتی ہے اور مجھے تکلیف
بھی ہوتی ہے اور یہہ امر ہرگز کمپنی کو منظور نہین کہ
اوسکے دوستان قدیم پر یہہ واردات لاحق
اور عائد ہو

یازدہم سوای اخراجات کمپنی و تنخواہ سپاہ **جواب** ہماری نصیحت یہہ ہے کہ تصفیہ جدید

اسپنے اور مہاجنان ہندوستانی جو میرے قرضخواہ ہین اور ضامنان ہندو و مسلمان کے ہین مقروض قریب ستر ہزار پگوڈا کا قرضخواہان ولایت زا کا ہون جنسے مین نے سابق اور حال مین قرض لیا ہے اور جو لوگ علاقہ کمپنی مین رہتے ہین جب مین اس زر کثیر کے ادا کرنے کا خیال کرتا ہون تو مین دریای تردد مین غریق ہو جاتا ہون اور اسقدر بار گران سے رہائی میری بجز استعانت میرے دوستون کے متخیل نہین ہوتی اگر مین اس بار گران سے سبکدوش ہون تو بجانب زراعت علاقہ و حفاظت رعایا مصروف ہون لہذا مین یہہ استدعا کرتا ہون کہ آپ مجھے ایسی نصیحت اور رای دین جس سے میرے امور اور عزت مین اور میرے قرضخواہان کا اور نیز کمپنی کا نقصان نہو

تمام اوس قرضہ نواب کا جو رعایای انگریزی کا ہے بلا لحاظ قرضہ اور قرضہ جدید کے جو باہم جمع ہو کر ایک رقم قرضہ کی ہوگیا ہے اور نیز اوس قرضہ جدید کا جواب تک کسی حساب سرکاری مین نہین آیا ہے اور نہ تصفیہ اوسکا اب تک ہوا ہے کیا جاے اور سود کل قرضہ پر رقم وار تاریخ ۲۵ / ماہ نومبر ۱۸۰۱ء تک دیا جاے اور شامل رقم قرضہ کے ہو کر آیندہ موقوف ہو اور اوس رقم قرضہ سے جو اصل قرضخواہ سے بذریعہ بیع یا کسی اور طرح سے دوسرے شخص کو منتقل ہوگیا ہو [illegible] فیصدی کل ایسی رقم سے مجرا لیکر باقی رقم ذمہ نواب کے عائد کیجاے اور جب اسیطرح فیصلہ ہو جاے تو ہر ایک قرضخواہ کے نام رقم ادائی درج ہو اور تمسک کمپنی کے معہ سود معمولی ہر ایک کو بابت اوسقدر حصہ کے جسکا وہ مستحق حسب تعداد زر قرضہ آمدنی علحدہ شدہ سے ہے دیے جائین اور اسیطرح اول قرضخواہون کو بھی بابت رقم پیشگی کے جو واسطے مالگذاری کے دی گئی ہون اوسقدر رقم کے دیے جائین جسقدر اونکے نام قائم ہوئی ہو بعد ازین نواب کو باتفاق رای پریسیڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج کے اور بمنظوری گورنر جنرل ان کونسل کے اختیار حاصل ہوگا

کہ وہ آمدنی سے اوسقدر رقم بعد ختم ہونے
جنگ کے یا کسی وقت معینہ پر جسقدر واسطے
اداے رقم سالیانہ قرضہ مذکور مکتفی ہو اور
اوس وقت تک جبتک کل قرضہ ادا ہوجاوے
یہہ تجویز نواب کو اور پریسیڈنٹ اور کونسل
فورٹ سینٹ جارج کو اور قرضخواہان کو تحریر ہوے
اور بخدمت کمپنی اول موقعہ روانگی تحریرات پر
مرسل ہوگی

جواب دوازدہم اگر حسب تجویز مذکورہ بالا
اقرارنامہ طے پائیگا تو یہہ واسطے تکمیل مراتب
مذکورہ کے اور نیز واسطے رفع وقت آیندہ کے
جو نواب اور دیگر اشخاص پر عائد ہوگی ضروری
مقصور ہے کہ نواب قسمیہ وعدہ کرین کہ وہ
آیندہ کسی ملازم یا رعایای کمپنی سے قرض نہ لینگے
اور ایک اشتہار عام بھی اس مضمون کا دیا جاویگا
کہ کوئی رقم قرضہ یا تمسک زر قرضہ نواب لائق
جواز اور واجب الادا بذریعہ استعانت کمپنی
یا معرفت افسران کمپنی مقصور ہوگا اور گورنرجنرل
اور کونسل منجانب اپنے اور کمپنی یا اور افسران
کمپنی کے وعدہ کرینگے کہ کچھہ حکومت کمپنی
باختیار پریسیڈنٹ فورٹ سینٹ جارج واسطے
دلوانے ایسے قرضہ کے کام مین نہ آئیگا

دیوان نے صدر اسقدر فقرہ جواب دوم مین کیا جو شرح ان الفاظ سے ہوتا ہی مگر وقت جنگ تا تاریخ ہذا یہ فقرہ موقوف ہوا اور اس لفظ پر بھی عذر کیا تھا یعنی لفظ بلا حجت بدلے اسکے بجاے اس لفظ کے الفاظ ذیل قلم بند کئے مین یعنی ہم قایم رکھینگے اور استعانت اس بارہ مین کرینگے سید آثم خان نے بخوبی سمجھکر جوابات بورڈ کو بترسیم مذکورہ بالا منظور کیا اور ترجمہ لفظ بلفظ اسکا اوسکو فارسی مین دیا گیا لہذا اوسنے منجانب اپنے مالک کے ہر ایک امر کو منظور کیا اور یہہ درخواست کی کہ مضمون ذیل اسمین واسطے اوسکے دستخط اور مہر کے اور نیز بنا بر دستخط و مہر سر چارلس جوزف سلیون صاحب کے جنکا نام ساتھ نام آثم خان کے شامل ہوا ہے شامل کیا جاے لہذا یہہ درخواست اس غرض سے منظور ہوئی کہ اگر کوئی اقرارنامہ اسپر مبنی ہوگا تو وہ کامل اور تصدیق تصور ہو

ہم آثم خان و رچارڈ جوزف سلیون باعتبار اختیارات کل جو ہمکو نواب والاجاہ سے واسطے مشورہ کرنے اور قایم کرنے عہدنامہ کے ساتھہ انریبل گورنر جنرل و کونسل بنگالہ کے بابت آیندہ انتظام اور انتساق امور کرناٹک عطا ہوے ہین بنام اور منجانب والاجاہ موصوف تتمیہ تمام شرائط مندرجہ جوابات گورنر جنرل و کونسل جو ناسخ سوالات سید آثم خان بہادر منجانب نواب والاجاہ ممدوح کے ہوے تھے منظور کرتے ہین اور نواب والاجاہ کو پابند اسکا کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ نواب پابند تعمیل شرائط کا جو اون جوابات مین اوسکی نسبت مندرج ہین اوسیطرح رہیگا جسطرح وہ خود ہنگام تحریر اس کاغذ کے موجود ہوکر یا خود دستخط کرکے پابند رہتا اور اس تحریر کو وہ بطور اقرارنامہ منعقدہ حسب دستور تصور کریگا ·

شہادت اس امر کی ہمنے اپنے نام اور مہر اسپر ثبت کی اور اسکو اوس کاغذ پر تحریر کروایا جسپر نواب والاجاہ نے اپنے ہاتھہ سے ہماری موجودگی مین اپنی مہر اس غرض سے کردی تھی کہ جو کچھہ اقرارنامہ ہم اوسپر لکھین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا اور اوس سے اونکا ایمان متکفول تعمیل اور تصدیق شرائط مندرجہ کا ہوگا

ہم گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ بنام اور منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی تمام شرائط کو جو جوابات بالا مین ہمنے روبروے سوالات سید آثم خان بہادر کے لکھے ہین منظور کرتے ہین اور بابیما مختاری آپکو اور دیگر افسران کمپنی کو پابند اسکا کرتے ہین کہ جو اونمین مندرج ہے اوسکی پابندی

اور تقسیم بلا تفاوت اوسقدر ہوگی جسقدر راہ نمین نسبت ہمارے عائد ہوگا اور اسکو ہم بطور عہدنامہ منعقدہ حسب دستور کے تصور کرتے ہین

نمبر ۳۹

یہہ کاغذ تمام قوت اور صداقت سند کی رکھتا ہے اور کوئی اور سند اور نوشتہ فیمابین نواب و گورنر منجانب کمپنی ضرور نہین نواب یہہ بھی اختیار گورنر کو دیتے ہین کہ وہ عملدار مقرر کرکے واسطے منظوری نواب کے بھیجدین اور گورنر خود اونکے ساتھہ بندوبست جمع کا کرین اور میعاد جمع کی تین سال یا پانچ سال ہو جو گورنر مناسب تصور کرکے عملدارونکے ساتھہ تصور کرین اور جمع مذکور ایسی حالتو نمین کہ جواب مین کم از مالگذاری سند جو دفتر خزانہ نواب نہو اور جو احکام نواب صادر کرینگے وہ متعلق آمدنی کے نہونگے احکام درباب مالگذاری صرف لارڈ میک کارتنی صاحب جاری کرینگے اور جو احکام نواب یا گورنر صادر کرین اوسکی اطلاع باہم ہوا کریگی نواب قول عملدارونکو دینگے مگر یہہ وغیرہ درج ہوگی کہ روپیہ صرف بحکم گورنر دیا جاے گورنر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ششم حصہ آمدنی باوقات مختلف جب گورنر کو وصول ہوگا نواب کو دینگے اور جہان نواب حکم دینگے وہان وہ روپیہ دیا جائیگا خواہ مقام ہذا مین یا جہان روپیہ وصول ہوگا وہان اگر حکم نواب ہوگا دیا جائیگا اور باقی پانچ حصص آمدنی حساب نواب مین جو کمپنی کے ساتھہ ہے مجرا ہوگا اور گورنر رسیدات اوس روپیہ کی جو نواب کے حساب مین جمع ہوگا وقتاً فوقتاً نواب کو دینگے

نواب بیان کرتے ہین کہ وہ اس میعاد پانچ سال مین کسی عملدار کو بلا اطلاع و استرضا گورنر کے برطرف یا تبدیل نہین کرینگے اور نواب یہہ اختیار بھی گورنر کو دیتے ہین کہ وہ انتظام اور تحصیل کل رقوم پیشکش و دیگر صوبہ کرناٹک کا کیا کرین اور گورنر صرف اجازت درباب رقوم اسناد نواب بابت پیشکش یک سالہ و دو سالہ دیا کرین جو اسناد قبل از تاریخ ۲ ماہ اپریل گذشتہ جاری ہوئی ہون اور تمام اسناد بنام پولیگاران نواب جاری کرین اور گورنر جاری نکرین اور اسطرح کی آمدنی کا ایسا بندوبست ہو کہ وہ کم اوس رقم وصولی سے نہو جو ایسی حالتو نمین وصول ہوتی تھی اور گورنر ششم حصہ اس رقم پیشکش وغیرہ کا بھی نواب کو دیا کرین اور باقی نواب کے حساب مین مثل رقم مالگذاری محسوب ہوا کرے لارڈ میک کارٹنی صاحب ازراہ مہربانی مطابق اس تحریر کے کاربند ہون جسکے دو نقول پر دستخط

اور مہر نواب اور گورنر نے کر کے باہم تقسیم کرتے ہین

المرقوم مقام مندراس تاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۸۱ء

اسکی فارسی اصل سے کے ترجمہ پر بطور تصدیق دستخط میک کارٹنی صاحب کے ہین

دستخط جی ہاشٹن

سکرٹری

نمبر ۴۴

عہدنامہ تمہیدی جو ساتھہ نواب محمد علی کے ہوا ۱۷۸۵ء

شرائط عہدنامہ تمہیدی منعقدہ فیمابین نواب کرناٹک و گورنر فورٹ سینٹ جارج قبل سپردگی ماہ جون ۱۷۸۵ء

شرط اول

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنا حصہ اخراجات کا بطور شروط کمپنی جو ازروے عہدنامہ جو فیمابین نواب اور گورنر اور کونسل مندراس کے تصفیہ پائیگا موجب حکم اخیر کمپنی مرقومہ ۹ ماہ دسمبر ۱۷۸۴ء ادا کرینگے اور جبتک تحقیق مقدار قرار پائیگا نواب اپنی رضامندی سے اپنا حصہ چار لاکہ پگودا سالیانہ کا منظور کرتے ہین

شرط دوم

نواب اسیطرح بارہ لاکہ پگودا سالیانہ بابتہ قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان تا اداے قرضہ دینگے

شرط سوم

بموجب دونو شرائط مذکورۂ بالا کے نواب سات لاکہ پگودا سالیانہ کمپنی کو دیا کرینگے جو جوابدہ اور ذمہ دار ہر ایک قرضخواہ کے حصہ رسدی کا مطابق زر وصول شدہ کے ہونگے

شرط چہارم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسی قسم کی ضمانت بابت بارہ لاکہ پگودا سالیانہ کے دینگے جیسے کمپنی بابت اونکے حصہ اخراجات ضروری کے چاہتے ہین

شرط پنجم

درصورت ادا نہونے قسط مقررہ بروقت معینہ کے یا اندر بیس روز کے بعد وجوب قسط سے
یہہ شرط بذریعہ اس تحریر کے ہوتی ہے کہ کمپنی بعض اضلاع پر جو بعد ازین مذکور ہونگے لوسطے وصول
زر بقایا پر اب اپنا قبضہ کرلین جب کمپنی کا ازروے شرائط منعقدہ ضرورت اس امر کی ہو کہ وہ رجوع
بضمانت کرین تو وہ ایک درخواست نواب سے کرین اور نواب بعد از دعوی کمپنی سے عملداران کو
اطلاع دینگے اور کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حکومت ضروری واسطے تحصیل زر کے عمل مین
لائین مگر مخل انتظام نواب ساتھہ برخاست کرنے عملداران یا سررشتہ داران کے نہونگے جو کمپنی کے
آدمی ان اضلاع مین ملازم رہینگے اونکو لازم ہوگا کہ جسقدر روپیہ وہ وصول کرین اوسکی رسید دیا کرین
اور جب کل روپیہ جسکے عوض یہہ اضلاع مکفول ہونگے کمپنی کو حاصل ہوجائیگا تو حکومت کمپنی کی فوراً
موقوف ہوگی اور حکومت نواب کی اوسیطرح دوبارہ قائم ہوگی جسطرح دیگر اضلاع کرناٹک مین ہوگی

شرط ششم

اگر کوئی وجہ نالش بخلاف عملدار اضلاع سپرد شدہ کمپنی پیدا ہوگی تو اوسکی کیفیت اول نواب کو
لکھی جائیگی اور نواب اونکی رفع شکایت یہانتک کردینگے اگر ضرورت ہوگی تو عملداران سابق کو برخاست
کردے عملداران جدید اونکے عوض مقرر کردینگے

شرط ہفتم

یہہ ابھی مذکور ہوچکا ہے کہ اگر کوئی قسط یا جزو قسط بیس روز کے عرصہ سے زائد باقی رہیگا تو کمپنی
رجوع بضمانت کرین مگر چونکہ طریق تحصیل مالگذاری سے پیدا ہے کہ کل آمدنی ملک کی اخیر قسط شروع سال
آیندہ تک وصول نہین ہوسکتی لہذا نواب چاہتے ہین کہ اگر اخیر قسط مین دولاکھہ کپوڈا تک باقی
رہجاے تو اوسکے ادا کے واسطے دو مہینے کی مہلت دیجاے اور اگر اس دولاکھہ سے زیادہ
باقی وجوب قسط اخیر مین رہجاے تو کمپنی کو اختیار ہے کہ بموجب منشاء شرط پنجم عہدنامہ ہذا انتظام
ملک اپنے اختیار مین کرلین

شرط ہشتم

نواب کے خیال مین یہہ آتا ہے کہ کمپنی خاص کر وہ ضمانت کا بار کرتے ہین کہ زر جمعیت خرچ جنگی
نواب ادا ہو اور اونکو معلوم ہے کہ کسقدر ضروری یہہ امر ہے کہ خرچہ جنگی بروقت ادا ہو نواب اقرار

کرتے ہین کہ وہ خرچہ اپنے حصہ کا اول قسط کے ساتھہ ادا کرینگے اور اوسقدر دوسری قسط کے ساتھ جو ملکر چار لاکہ پگوڈا ہوگا اور باقی روپیہ قسط دوم کا اور تیسری قسط جو سب بابد لاکہ پگوڈا ہوگا واسطے ادائے قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان دیا جائیگا

شرط نہم

کل سولہ لاکہ پگوڈا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر	۷ لاکہ پگوڈا
قسط دوم بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری	۵ لاکہ پگوڈا
قسط سوم بتاریخ دہم ماہ جولائی	۴ لاکہ پگوڈا

یہہ امر خالی رائے نواب ہوا تھا کہ مالگذار رعایای نواب ماتحت کمپنی کے ہین اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو جاری اور قایم اوسوقت تک رکھینگے جبتک وہ حسب رضامندی نواب کام کرینگے مگر وہ بموجب قول کمپنی اونکی منظوری نہین کر سکتے

شرط دہم

جب ادائے زر مشروطہ مین باقی رہے گی تو اضلاع ذیل کمپنی کے پاس مکفول ہونگے

۱- اضلاع ارواتور معہ دیہات تمانور

۲- ضلاع التگدہ وغیرہ مشتمل اوپر پابہ مکان کے

۳- ضلع اسالور معہ دیہات کونامید

۴- پرگنہ شنداونام

۵- پرگنہ قصبہ ویرہ دور مشتمل اوپر نو محالات اور ترواڈی و دوڈر و ویرامنی و تعلقہ جوٹل مالی

۶- پرگنہ بیلپور مشتمل اوپر پرگنہ جات نیروالمور تریالور تران ملور سروایلام و ترم نلو

۷- دیہات آرکٹ و ارل دوڈی

۸- پرگنہ دیرہ چال گوگرایو وولم گال و سینے سورہتی

۹- پرگنہ ایلوانا سور

۱۰- پرگنہ کالکورشی

۱۱- جاگیر قلعہ پرسید اگڈہا و تعلقہ سیکڑوپور
۱۲- پرگنہ قصبہ نسریل گڈہا
۱۳- دیہات پماتور
۱۴- تعلقہ کتانور
۱۵- پرگنہ حویلی تماسیل شتمل اوپر دیہات کلسپاک
۱۶- دیہات اودرسکل
۱۷- پرگنہ بلپور وغیرہ
۱۸- پرگنہ جنگور
۱۹- پرگنہ تلکودی وغیرہ
۲۰- پرگنہ رمارپاک
۲۱- دیہات ذلاپاک
۲۲- دیہات سندیال
۲۳- تعلقہ تیمبری
۲۴- دیہات جگرنگ پور
۲۵- پرگنہ چلنکادرام سعہ چکوپم
۲۶- دیہات چکنا بلور سعہ ننت گری
۲۷- تعلقہ ادالور
۲۸- تعلقہ میالچری
۲۹- تعلقہ ویلڈبندیل
۳۰- پرگنہ بندی وغیرہ
۳۱- تعلقہ ویاپور
۳۲- دیہات کونڈاپور وکنوری پاک
۳۳- پرگنہ اسپور

۳۴ - تلی پت وا گرام

۳۵ - تعلقہ امبیا پور

۳۶ - دریوری بلام

۳۷ - ولندا پور باشتثناء جاگیر انجانہ

انکی آمدنی کا تخمینہ چھہ لاکھہ پگودا سالیانہ کا ہے اور اگر کمی زیادہ آمدنی اضلاع مذکورہ بالا سے حسب اندازہ مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے ہو تو نواب اور اضلاع اسمین شامل کر کے حسب منشاء اس عہدنامہ کے سپرد کمپنی کرینگے

جو ضمانت واسطے بارہ لاکھہ کے اوپر اضلاع آرکٹ کے دی گئی ہے وہ اس اطمینان سے منظور ہوئی ہے کہ ضمانت ساہوکاران جائز اور کافی نہین مگر درحالیکہ گورنمنٹ بنگالہ یہہ خیال کرین کہ ضمانت ساہوکاران لینی اس سے بہتر ہے تو نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اس ضمانت کو جو اب دی گئی ہے مسترد کر کے ضمانت ساہوکاران بالعوض اوسکے داخل کرینگے

شرط یازدہم

اگر نقصان پیداوار مین بباعث کمی بارش باران یا کسی اور سبب سے واقعہ ہوگا تو یہہ شرط ہوتی ہے کہ کمی اس زرخرچہ مین سے نہین دیجائیگی بلکہ اوس بارہ لاکھہ مین سے جو واسطے ادای قرضہ کے قرار پایا ہے اور اسقدر دیجائیگی جسقدر نقصان کمپنی گورنر اور کونسل تجویز کر کے مقرر کرینگے

شرط دوازدہم

چونکہ کمپنی نے ازراہ مہربانی یہہ ہدایت کی ہے کہ ایک عہدنامہ ساتہ نواب کے بابت بعض مراتب کے جنکی تحقیق اور تصریح اب نہین ہو سکتی منعقد کیا جاے اور چونکہ نواب کی بھی یہہ خوشی ہے کہ عہدنامہ جب مندراس مین ختم ہو تو اوسکی تصدیق گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ کرین مگر اسمین عرصہ ہوگا اور اسیوجہ سے اس حکم کمپنی مین توقف ہوگا کہ علیحدگی اضلاع فوراً عمل مین آئے لہذا عہدنامہ تمہیدی بالا فیمابین نواب وگورنر وکونسل کے قرار پایا اور یہہ بیان ہوتا ہے کہ عہدنامہ کل قوت عہدنامہ کی رکھیگا اور بارہ لاکھہ پگودا واسطے اداے قرضہ کے سال بسال دینا منظور ہوا ہے وہ عہد کے مضمون مذکورہ بالا سے علیحدہ ہے لہذا اوسکے واسطے ایک سند جداگانہ بمہر و دستخط نواب

تیار ہو گی

شرط سیزدہم

چونکہ شرائط مندرجہ پر دستخط او رمہر فریقین کے ہوے لہذا اقرارنامہ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۸۱ء فوراً
نواب کو واپس دیا جائیگا اور نواب کو بذریعہ اس تحریر کے کلیتہً قبضہ وحکومت کرناٹک کی دی گئی

دستخط نواب

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

گواہان

دستخط ٹلی وکس

دستخط سی فری من

دستخط جی شیمبر

المرقوم　ماہ جون ۱۷۸۵ء

نمبر ۴۱

عہدنامہ نواب محمد علی ۱۷۸۷ء

مہر نواب　　مہر کمپنی

عہدنامہ دوستی واتفاق وحفاظت دوامی منعقدہ فیمابین انریبل میجر جنرل سر آرچیبالڈ کیمبل نائٹ
آف دی باتھ پریسیڈنٹ وگورنر فورٹ سینٹ جارج وکونسل مقام مذکور منجانب کمپنی تجاران
انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور نواب والاجاہ عمدۃ الملک امراء ہند آصف الدولہ
انورالدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار صوبہ دار کرناٹک منجانب خود و ورثا وجانشینان خود
صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹرز انریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے بغور اون فوائد کثیر کا خیال کر کے
جو ساتھہ بہتر کرنے برکت امنیت کے جواب بخوش نصیبی او پر کنارہ کورومنڈل وکرناٹک کے دوبارہ
قائم ہوا ہے پیدا ہوتے ہین او نزمانہ حال کو واسطے قائم کرنے او رانتظام دینے ایک تدبیر
بذریعہ عہدنامہ درست اور واجب کے بابت حفاظت کرناٹک وسرکاران شمالی او پر بنیاد مضبوط اور

قائم رکھنے کے مناسب تصور کرکے یہہ رای اپنی نواب کرناٹک کو لکھی اور نواب نے بھی اس تدبیر کے مناسبت اور دانائی کا متیقن ہوکر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ایک عہدنامہ مستحکم اور دوامی ساتھہ پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے تصفیہ کرکے اوپر اون شرائط اور مطالب کے جو ذیل مین درج ہوتا ہے منعقد کیا جسکے ذریعہ سے یہہ مشروط اور موعود ہوا کہ سرانجام مناسب واسطے فوج نگہبان وقت امنیت کے کیا جاوے یا اور نیز واسطے ادای خرچہ جنگ کے درحالیکہ کرناٹک اور کوروسندل مین کہین جنگ وقوع مین آئے تو کچہہ امانت اور حصہ مالگذاری فریقین معاہدہ کی جانب سے یکجا جمع ہوکر واسطے حفاظت اور امنیت طرفین کے صرف ہوگا اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ صرف کرنا امانت مذکور کا ہنگام امنیت اور جنگ کے اور نیز ہدایات درباب جنگ متعلق کمپنی یا اونکے وکلا یعنی صاحبان ذی اختیار کے بعہ حکومت فوج و میگزین اسلحہ و رسد وغیرہ باستثنا گودام غلہ و میگزین نواب رہیگا اور اونکو اختیار حاصل ہوگا بنظر امنیت عام جس قلعہ مین چاہین فوج رکھین اور جسکو چاہین خالی کرین لہذا فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ذیل منجانب اپنے و اپنے ورثا کے اور فیمابین اپنے کرتے ہین

شرط اول

دوست اور دشمن نواب کرناٹک اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جاوینگے

شرط دوم

نواب کرناٹک واسطے فوج ہنگام صلح خزانہ کمپنی مین سال بسال نو لاکہہ پگودا شروع سنہ ۹۰ فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۸۷ع بطور حصہ معینہ ادا کیا کرینگے اور یہہ رقم بموجب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگی

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر	[illegible] لاکہہ پگودا
بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ	[illegible] لاکہہ پگودا
کل ستار پگودا	[illegible] لاکہہ

شرط سوم

انڈیا کمپنی بھی اسیطرح باعانت تجویز اوسقدر روپیہ واسطے صرف فوج ہنگام امنیت دینگے جسقدر اور سواے رقم مذکورۂ بالا اداے نواب ضرور ہوگا

شرط چہارم

واسطے اطمینان نواب کرناٹک اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کو ہر سال حساب درست دیا کرینگے جسکی روسے واضح ہوگا کہ کسقدر فوج رہے کسقدر قلعہ جات اور فوج قلعگی رقم سالیانہ سے بہرہ یاب ہوئی اور خاصکر حساب اوس فوج اور قلعہ جات کا دیا جائیگا جنکو تنخواہ نولکھہ پگوڈا عطیہ نواب سے ملی ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ اداے نولکھہ پگوڈا مذکورہ بالا مین باقی رہجاوے اور وہ باقی ایک لاکھہ پگوڈا تک کسی قسط مین رہے اور ایک مہینے کے عرصہ تک بعد وجوب قسط ادا نہو تو نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا مکفول واسطے باقی کے کرینگے اسحالت مین کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے مہتمم واسطے لینے مالگذاری و دیگر پیشکش وغیرہ اضلاع مذکورہ کے عملداران نواب سے مقرر کرین اور یہہ مہتمان ہرطرحکی کوشش بیچ تحصیل مالگذاری وغیرہ کرینگے اور جو روپیہ اوسکو وصول ہوگا اوسکی رسید دیا کرینگے اور اونکو یہہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ دفتر مین جاکر حساب وصول باقی اضلاع مذکورہ کا ملاحظہ کیا کرین اور نیز احوال دیگر محاصل کا بھی دریافت کیا کرین جو سال بسال زمینداران و پولیگاران واقع اضلاع مذکورہ ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے اور جب کل رقم جسکے عوض اضلاع مذکورہ مکفول ہونگے کمپنی کو وصول ہوجایگی تو مہتمان مذکور فوراً برخاست کیے جاینگے

شرط ششم

جب مہتمان واسطے وصول کرنے روپیہ کے مقرر ہونگے تو نواب اقرارنامجات عملداران ہر ضلع جو اونھون نے سرکار مین دیے ہونگے کمپنی کو دینگے اور اگر وہ لوگ باوقات معینہ روپیہ مہتمم کو نہ دینگے تو نواب حسب درخواست گورنران کونسل کے فوراً اون عملداران کو موقوف کرکے اور عملداران حسب سفارش پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج بذریعہ سند بعد اخذ

اقرارنامجات معمولی مقرر کرینگے اور یہہ اقرارنامجات بھی نواب کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

واضح ہو کہ از روی منشاء شرط پنجم و ششم کے درحالت نکرنے باقی قسط کے اختیار اور حکومت نواب کرناٹک کی اور اونکے ورثا اور جانشینان کی اون اضلاع سے جو مکفول ہوے ہین جاتی نرہیگی اور نہ انتظام ملکی اونکا اونکے اختیار مین نرہیگا اور اونکے خاندان کا اعتبار اور شان و شوکت اس خاندان عالی کی بھی جاتی نرہیگی بلکہ یہہ سب قائم اور باقی رہینگے صرف اوسقدر اونکے اختیار مین نرہیگا جو شرائط مذکورۂ بالا مین درج اور مشروط ہے

شرط ہشتم

درحالت واقع ہونے جنگ کے بیچ ملک کرناٹک یا کنارہ کورومندل کے کمپنی اپنے تعلق اور انتظام اور سربراہی اوسکی رکھیگی اور اثنار جنگ مین اپنے علاقجات موقوعہ کرناٹک و سرکاران شمالی کے مالگذاری کے پانچ حصون مین کے چار حصہ ہر سال صرف جنگ مین دینگے اور بنابر رفع شک و شبہہ منجانب نواب درباب قصد رکھنے یا صرف نکرنے حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطور کے نواب کرناٹک کو اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ ایسے موقع جنگ مین کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات کچہری کمپنی متعینہ اضلاع کمپنی واقعہ کرناٹک و سرکاران شمالی کے مقرر کرین اور اوسکو اختیار ہوگا کہ وہ حساب دیگر حبوب پرمٹ وغیرہ بھی جو زمینداران و پولیگاران ماتحت کمپنی سے وصول ہوتا ہے ملاحظہ کیا کرین

شرط نہم

ایسی ہی حالتمین نواب کرناٹک بعد منہا کرنے کل رقم مالگذاری سے دو لاکھہ تیرہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا سالیانہ بنام بہادجاگیرت خاندان نواب اور اکیس ہزار تین سو چھیاسٹھہ پگوڈا سالیانہ بابتہ خیرات باقی رقم مالگذاری کی پانچ حصومین سے چار حصہ واسطے اخراجات جنگ کے خزانہ کمپنی مین داخل کرینگے تاکہ یہہ رقم حسب رای کمپنی یا مختاران کمپنی جسطرح ضرورت اور جسطرح واسطے امنیت اور فائدہ طرفین و نیز بہتری رفقاء فریقین ساکن کرناٹک و کنارہ کورومنڈل مناسب التصور کرین صرف کرین اور یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ آیندہ نواب کا حصہ بابت اداے

قرضۂ جنگ بحساب پچیس حصہ اکاون حصونمین سے قرار پایا ہے —

شرط دہم

بنابر اطمینان اداے حصۂ مالگذاری نواب جو پانچ حصونمین سے چار حصے واسطے صرف جنگ کے بسال بسال قرار پائے ہین اور واسطے رفع شک کمپنی درباب خفیہ رکھنے یا صرف نکرنے حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطور کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے موقع جنگ مین مہتممان واسطے ملاحظہ اور پڑتال رسیدات دفتر کل ملک و اضلاع نواب کے اور نیز واسطے ملاحظۂ حساب دیگر حبوب وغیرہ جو زمینداران و پولیگاران ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے مقرر کرین اور درصورتیکہ کوئی جزو اس قسم پانچ حصص کے چار حصہ مالگذاری کا اخراجات جنگ یا اداے قرضۂ جنگ سے علحدہ کسی اور کام مین صرف ہوا ہوگا تو کمپنی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ مہتممان اپنی طرف سے بیچ ملک و اضلاع نواب اوسیطرح مقرر کرین جسطرح شرط پنجم عہدنامۂ ہذا مین بابتہ اضلاع مندرجہ فہرست آگے قرار پایا ہے اور اونکو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مہتممان مذکورہ شرط پنجم کو درحالت کرنے باقی کے حاصل ہونگے

شرط یازدہم

یہہ رقم پانچ حصص مین کی چار حصص مالگذاری ملک نواب کرناٹک کی بعد ختم ہونے جنگ کے اداے قرضۂ جنگ مین جو اثناء جنگ مین ہوا ہوگا دیجائیگی جبتک نواب کا حصہ پچیس ان اکاون حصونکا ادا ہوجائیگا —

شرط دوازدہم

یہہ بخوبی واضح اور لائح ہے کہ جب اخراجات جنگ ادا ہوجاینگے تو فوراً مہتممان برخاست ہونگے اور یہہ بھی واضح ہے کہ شرط یازدہم متعلق اخراجات اوس جنگ کے نہوگا جو قبل از تاریخ عہدنامۂ ہذا واقع ہوئے ہونگے —

شرط سیزدہم

بعد ختم ہونے جنگ کے اور تاوقتیکہ آمدنی مجموعی اداے قرضۂ جنگ مین ادا ہوگی شرائط دوم و سوم و چہارم و پنجم و ششم عہدنامۂ ہذا بیکار رہینگی اور کچھہ تعمیل اونکی نہوگی مگر فوراً جب خرچۂ جنگ و قرضۂ جنگ

کلیتہً وحصص باہمی سے ادا نہو جائیگا تو شرائط مذکورہ پھر اپنی قوت اور طاقت پیدا کرینگے —

شرط چہاردہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت وتحصیل مالگذاری یا بنا بر اعانت حکومت نواب یا واسطے انتظام ملک نواب ہوگی تو کمپنی مذکور فوج کافی حسب درخواست نواب بنام پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج دینگے مگر نواب کو تصریح تعداد فوج وکیفیت امور جسکے واسطے فوج مطلوب ہوگی درخواست مین کرنی ہوگی اور جب فوج مطلوبہ روانہ ہوگی تو جو خرچہ سفر وبھتہ فوج مذکور کا ہوگا وہ نواب سال بسال اخیر سال مین ادا کیا کرینگے —

شرط پانزدہم

جب کبھی کمپنی کوئی صلحنامہ کریگی جسمین غرض کرناٹک اور اوسکے علاقجات متعلقہ کی شامل ہوگی تو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کرناٹک کو بنظر اوسکے دوست صمیمی ہونے کمپنی کے اطلاع اوسکی دینگے اور گو کہ انتظام فوج مجموعی ملک کا متعلق آنریبل کمپنی اور اونکے مختاران کے ہے مگر یہہ منظور ہے کہ نواب کو بھی اوسیقدر اطلاع اون تحریرونکی دیجاے جو متعلق جنگ آوری وصلح انگریزی کیساتھہ کسی رئیس یا حاکم ہندوستان کے ہون جسقدر تعلق امور کرناٹک سے رکھتے ہون اور نام نواب بیچ ہر ایک صلحنامہ کے لکھا جائیگا جو متعلق کرناٹک کے ہوگا اور نواب کسی رئیس یا حاکم سے موافقت یا مباینت بغیر استرضاء ومنظوری پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے نہین کرینگے —

شرط شانزدہم

اس عہدنامہ کے کسی امر سے یہہ مفہوم نہوگا کہ نواب کے دعوی ملک تنجور مین نقصان عائد ہوا ہے

شرط ہفدہم

اگر ہنگام صلح بباعث کمی باران یا کسی دوسری آفت ناگہانی کے فصل مین نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان فصل گورنر ان کونسل مناسب تصور کرینگے اوسقدر کمی اقساط نواب مین دیجائیگی اور نواب مذکور گورنر ان کونسل کو اختیار دیتے ہین کہ وہ مہتمم یا سربراہ مقرر کرینگے جو رسیدات دفتر مال ملک اضلاع کرناٹک ملاحظہ کرکے تعداد کمی تجویز کرین اور یہہ رقم کمی حساب نواب مین مجرا دیجائیگی —

شرط ہیزدہم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ شرائط مندرجۂ اقرار نامہ جو فیمابین پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج اور نواب کے بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۷۸۵ء بابتہ اداے چار لاکھ پگوڈا سالیانہ آنریبل کمپنی کو قرار پایا تھا وہ مسترد ہوگا کیونکہ صحیح شرائط عہدنامۂ ہذا کے شامل ہوگیا ہے

شرط نوزدہم

یہہ بھی شرط ہوتی ہے کہ شرائط عہدنامۂ مذکور مرقومہ ۲۴ ماہ جون ۱۷۸۵ء جو متعلق ادائے قرضہ نواب ہین وہ جاری اور قائم رہینگے

باثبات تمام شرائط عہدنامۂ بالا کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے حسب اختیارات کل جو اونکو منجانب انڈیا کمپنی کے حاصل ہین دو نقول اسکی ایک ہی مضمون اور مضمون کی تیار کرکے بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ء مہر اور دستخط کین اور نواب والاجاہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اوسی قسم کا عہدنامہ پر بمقام چیپاک محل بتاریخ ۵ ماہ جمادی سنہ ۱۲۰۱ ہجری مہر اور دستخط اپنے کیے

دستخط راچبالڈ کیمبل

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

دستخط جیمس ہنری کسالیجز

دستخط جان میک فرسن

دستخط جان ہینتل

دستخط جان ہشیمبر سکرٹری

دستخط چارلس یونی سکرٹری

دستخط ای ایم کیمبل سکرٹری گورنمنٹ

فہرست نمبر ا
مذکورہ عہد نامہ بالا

۱- ضلع تربواتور معہ دیہات ترپاتور

۲- ضلع النگاو وغیرہ مشتمل اوپر بارہ مکان

۳- ضلع اسپور معہ دیہات اذمید

۴- پرگنہ نذاونام

۵ — پرگنہ قصبہ ورداور مشتمل اوپر نو محال وترواوی وویداور وکرامنی وتعلقہ اہوال والی

۱۳- دیہات پرپاتور

۱۴ - تعلقہ کتانور

۱۵ - پرگنہ حویلی ترپال مشتمل اوپر دیہات کلسپاک

۱۶ - دیہات آورنکا

۱۷ - پرگنہ پلور وغیرہ

۱۸ - پرگنہ جنگلم

۱۹ - پرگنہ تال کودی وغیرہ

۲۰ - پرگنہ وناپاک

۲۱ - دیہات ولاپاک

۲۲ - دیہات سندیال

۲۳- تعلقہ تمیری

۲۴- دیہات جگرازپور

۲۵- پرگنہ جوانکادرام معہ تکالم

۲۶ - دیہات حگبراملور معہ بتیاری

۲۷ - تعلقہ اواپور

۲۸ - تعلقہ سیال چیی

۲۹ — تعلقہ ونلا پندوبل

۳۰ — پرگنہ پوروا وغیرہ

۳۱ — تعلقہ دیاپور

۳۲ — دہیات کنداپور وکا دیری پاک

۳۳ — پرگنہ اسپور

۳۴ — تلے پت واگراہم

۳۵ — تعلقہ الیانیر

۳۶ — وردری پلیم

۳۷ — ولی کنداپور باستثناء جاگیر راجنگدا

۳۸ — ضلع سلمبار ایک محال

۳۹ — ضلع کرتمنور گودی باستثناء جاگیر ایک محال

۴۰ — ضلع بھوان گری ایک محال

۴۱ — ضلع و۔ داچل وغیرہ پانچ محالات

۴۲ — ضلع ونیلم پت و فرت نگری دو محالات

۴۳ — ضلع پدوپرد وسولکند دو محالات

۴۴ — ضلع نولیگد معروف گینی ایک محال

۴۵ — ضلع یام پتو پلیگنداپت ایک محال

اضلاع ترچنوپولی

— مدورا

— اکلی

— پلناد

بروقت تصدیق کرنے اس عہدنامہ کے یہ شرط ہوئی کہ ممالک و اضلاع مندرجہ فہرست بالا باب باقی نواب کے بموجب مذکورہ عہدنامہ مذکور مکفول ہو نگے اور بصورتیکہ اگر کوئی باقی رہے اور یہ کفیل

اوسکے ہون تو یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ نواب اور اضلاع نامزد اس باقی کیواسطے کرینگے اور اگر یہہ اضلاع زیادہ از باقی سے ہون تو جسقدر زیادہ آمدنی انکی ہوگی اوسقدر نواب سپرد کرینگے

دستخط آرچیبالڈ کیمبل

دستخط الکزنڈر ڈیوڈسن

دستخط جیمس ہنری کساميجر

نمبر ۴۲

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آرکٹ کے منعقد ہوا بماہ جولائی ۱۷۹۲ع

چونکہ ایک خاص اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب کرناٹک مرقومہ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ء اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی دوامی فیمابین قرار پائے اور باہم اتفاق بیچ حفاظت کرناٹک اور دیگر دیہات و علاقجات متعلقہ کیا جاوے جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج وہان رکھینگے اور نواب کرناٹک ایک رقم زر مالگذاری کرناٹک سے ہرسال دیا کرین اور ضمانت کافی و لائق اطمینان موافق شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور واسطے ادای رقم مشروطہ کے کمپنی کے پاس داخل کرین اور چونکہ اب یہہ از روی تحریر نواب بنام گورنر جنرل بہادر مرقومہ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۰۶ ہجری موافق ۱۹ ماہ جون ۱۷۹۲ء واضح ہوتا ہے کہ آمدنی کرناٹک کی کافی واسطے تعمیل شرائط اقرارنامہ مذکور نہین ہے اور چونکہ یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو ضمانت واسطے ادای رقم مشروطہ اقرارنامہ مذکور نواب نے داخل کرنیکا وعدہ کیا تھا وہ مکتفی اوس مطلب کے واسطے نہین ہے اور چونکہ بعض اقرارنامجات بھی فیمابین کمپنی و نواب قرار پائے ہین جسکی رو سے نواب نے وعدہ اداکرنے قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان کا کیا ہے لہذا یہہ قرار باہم ہوتا ہے کہ بنظر وجوہات مرقومہ بالا بعد ازین اقرارنامہ مذکورہ بالا کو فریقین معاہدہ منسوخ و مسترد تصور کرکے رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس نایٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر گورنر جنرل جنکو منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کل اختیار ہدایت و حکومت امور

کمپنی مذکور واقعہ ہندوستان حاصل ہے تمام اور بجای کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الہند عمدۃ الملک آصف الدولہ انور الدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار نواب کرناٹک اور بجانب اپنے اور اپنے وارث پسر کلان نواب عمدۃ الامرا ناظم الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین اور جسقدر اوسمین مشروط اور مندرج ہے اوسکی تعمیل فریقین معاہدہ پر فرض اور واجب ہوگی گو وہ کلیۃً یا جزواً اخلاف شرائط اقرارنامہ مرقومہ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۸۷ع ہو

شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق منجملہ فریقین معاہدہ کا دوست اور دشمن دونو کا تصور کیا جائیگا

شرط دوم

بنا بر تعمیل کلیہ شرط مذکورہ بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج یہان رکھینگے اور نواب والاجاہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک رقم سالیانہ جو بعد ازین عہدنامہ ہذا مین قرار پائیگی بطور اپنے حصۂ خرچۂ فوج مذکور دیا کرینگے اور نواب یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ صرف کرنا اس رقم کا سوا انتظام اور خدمت گیری فوج مذکور کے جو اس رقم سے رکھی جائیگی کلیۃً باختیار کمپنی رہیگا

شرط سوم

یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ واسطے زیادہ تر اطمینان اور حفاظت ممالک متعلقہ و ماتحت فریقین معاہدہ واقعہ کرناٹک وغیرہ کے تمام قلعجات مین فوج کمپنی کی رہیگی اور در صورتیکہ جنگ بیچ کرناٹک یا علاقجات متعلقۂ فریقین اور ماتحت یا ملحق کرناٹک کے واقعہ ہو تو بنظر بخوبی سرانجام پانے جنگ مذکور کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ جبتک جنگ مذکور قائم رہے کمپنی مذکور کل حکومت کرناٹک کی (باستثناء جاگیرات متعلق خاندان نواب تعدادی دو لاکھ تیرہ ہزار نوسو گیارہ ستارپگوڈا جو بشرط نیک چلنی جاگیردار کے اور اوسکے تابعداری و وفاداری بنسبت نواب اور کمپنی کے اوسکے قبضہ مین جاری رہیگی اسمین صرف رضامندی اور خوشنودی نواب مطلوب ہے اور نیز باستثناء بعض رقوم خیرات تعدادی اکیس ہزار تین سو چھیاسٹھ ستارپگوڈا کے یہہ بھی شرط

مذکورۂ بالا جو نسبت جاگیرداران کے درج ہوئی ہین جاری رہینگی رکھینگے اور اوسکا زرمالگذاری
تحصیل کرینگے او کمپنی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ ایسے ہنگام جنگ مین وہ نواب کو پانچوان حصہ آمدنی
ملک مذکورکا دیاکرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے کرناٹک دوبارہ سپرد نواب کیاجائیگا باستثنا
بعض صورتون کے جنکا ذکر بعد ازین اس عہدنامہ مین مذکور ہے

شرط چہارم

نواب والاجاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو بغرض حفاظت باہمی کے نولاکہہ ستارپگوڈا سالیانہ
بطور اپنے حصہ خرچہ فوج کے دیاکرینگے اور نیز برعایت بعض اقرارات جو نیما بین اونکے اور کمپنی
کے ہوئے ہین اور جنکو پارلیمنٹ گریٹ برٹن یعنی انگلستان نے منظور کیا ہے بابتہ ادائے بعض
قرضہ ذمگی نواب ایک رقم چہہ لاکہہ اکیس ہزار اکسو پانچ سو ستارپگوڈا سالیانہ کی قرار پائی اور یہہ
چہہ لاکہہ اکیس ہزار اکسو پانچ ستارپگوڈا بعد ادا ہوجانے قرضہ مذکورۂ بالا کے موقوف ہوجاینگے
مگر نولاکہہ ستارپگوڈا نواب کمپنی کو دیتے رہینگے

شرط پنجم

نواب مذکور نے جو اقرار کیا ہے کہ وہ رقم مجموعی پندرہ لاکہہ اکیس ہزار اکسو پانچ ستارپگوڈا کی بموجب
تفصیل مندرجہ شرط چہارم ادا کیاکرینگے تو وہ یہہ تجویز کرتے ہین کہ جو خراج یا پیشکش پولیکار حسب
تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا دیتے ہین اوسکو بھی کمپنی تحصیل کرین اور کمپنی وعدہ
کرتے ہین کہ وہ رقم مذکور کو اپنے صرف سے تحصیل کرینگے اور وہ کچہہ زیادہ بہ نسبت رقم مندرجہ
فہرست مذکور تحصیل کرینگے الا درحالات مذکورہ عہدنامہ ہذا جو بعد ازین تحریر ہونگے اور وہ ذمہ نواب
کے کچہہ رقم خرچہ تحصیل یا کمی جو ہوگی عائد نکرینگے بلکہ سال بسال حساب نواب مین رقم خراج یا پیشکش مذکور
یہہ رقم نولاکہہ ستارپگوڈا مذکورۂ بالا کے باباکستور وکمی کے مجرا دینگے اور گو فریقین معاہدہ نے شرط ہذا
مین اقرار کیا ہے کہ رقم دو لاکہہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستارپگوڈا اکیس فنام جو پیشکش آمدنی خراج
یا پیشکش پولیکار رقم نولاکہہ پگوڈا سے منہا ہوگی مگر درصورتیکہ بعد ازین حسب دریافت ثابت ہوکہ
پولیکاران کو بموجب کسی اقرار جائز ادا جاری کے زیادہ رقم دینی واجب تھی تو رقم ایزاد اوس سے
طلب ہوگی اور جسقدر رقم زائد شامل رقم مندرجہ فہرست ہوگی وہ بھی مثل رقم دو لاکہہ چونسٹھہ ہزار

[illegible] سو چار ستار پگوڈا بیس فنام چوبیس کیش کی رقم نو لاکھ سے مجرا ہوگی اور اسیطرح قسط بندی مذکورہ عہدنامۂ ہذا سے بھی منہا ہوگی اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ جو کمپنی اس قسم مین بعد ادای قرضہ کے حسب بیان مندرجۂ شرط چہارم ہوگی اوس سے کچہہ فرق اس شرط مین نہوگا اور وہ باوجود کمی ہونے کے قائم اور جاری رہیگی

شرط ششم

جو کمپنی مذکور کی یہہ خواہش ہے کہ حقوق حکومت نواب اور پولیکاران کے قائم رہین لہذا اقرار کرتے ہین کہ حتی الوسع اور حسب موقع تحصیل خراج یا پیشکش کی وہ متابعت اور اتفاق پولیکاران بنسبت نواب کے بیچ معمولی رسوم کے اور بیچ مدد دہی مذکوریان پولیکار حسب رواج بیچ تحصیل مالگذاری کے قائم رکھوائینگے اور نیز بیچ حفاظت مال و اسباب باشندگان ملک نواب کے اسیطرح کہ تمام امور حکومت اور تمام حساب کتاب تحصیل بہ اگر نواب کی مرضی ہوگی تو اس حساب کی ایک نقل ہر سال اونکو بھی دیجائیگی بنام نواب کا لکہا جائیگا لہذا بنظر تعمیل کامل اس امر کے اور شرط پنجم کے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو یعنی اونکے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو احکام ضروری بنام پولیکاران اپنے مہر اور دستخط سے بلا توقف بھیجدینگے

شرط ہفتم

بعد از منہا کرنے رقم نو لاکھ ستار پگوڈا سے جو ایک جز و رقم سترہ لاکھ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوڈا مذکورہ شرط نہم کی ہے رقم خراج و پیشکش پولیکاران حسب تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ا کے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رقم باقی چہہ لاکھ بتیس ہزار دو سو چھانوے ستار پگوڈا سترہ فنام [illegible] کیش یعہ رقم چہہ لاکھ اکیس ہزار ایک سو پانچ ستار پگوڈا کی بعوض مذکورہ بشرط چہارم جو کل [illegible] لکہہ [illegible] ستار پگوڈا ۱۵ فنام [illegible] کیش ہوے باوقات مندرجۂ ذیل ادا کرینگے یعنی

یکم ستمبر	لکہہ
یکم اکتوبر	لکہہ
یکم نومبر	لکہہ
یکم دسمبر	لکہہ

یکم جنوری	لکھہ
یکم فروری	لکھہ
یکم مارچ	لکھہ
یکم اپریل	لکھہ
یکم مئی	د د لکھہ
یکم جون	لکھہ
	۱۸۱
	۱۵ ۵۴
کل ستار پگودا	لکھہ
	۱۸۱ ستار پگودا
	۵ اقسام ۴۵ کنیش

اور یہہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ مذکورہ بالا تمام و کمال ادا ہوجائیگا اور رقم ادائے چہہ لاکہہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگودا کی موقوف ہوجائیگی تو حسب منشاء شرط چہارم اوسیقدر کمی اقساط مذکورہ بالا مین عمل مین آئیگی

شرط ہشتم

نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو رقوم ادائے حسب تفصیل قسط بندی مندرجہ شرط ہفتم ادا کرینگے اور اگر بخلاف اوسکی نیت اور کوشش کے کوئی رقم قسط کا یتہ عرصہ پندرہ روز تک بعد وجوب قسط مذکور ادا نہو تو اسحالتمین نواب اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار انتظام اور تحصیل رقوم مالگذاری اضلاع مندرجہ فہرست ۲ منسلکہ عہدنامہ ہذا حسب شرائط ذیل حاصل ہوگا اور اس امر کیواسطے یہہ اقرار سند کافی متصور ہوگی اور کمپنی مذکور بوساطت اونکے اپنے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے فوراً اطلاع کافی حسب شرائط مندرجہ ہذا نواب کو دینگے اور نواب بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکاران کو سوائے ایک اہلکار فی ضلع کے کرلینگے اور یہہ افسر کچہری صدر مین رہا کرینگے اور اونکو اہلکاران کمپنی نقل حساب سالیانہ

صدر کچہری بابتہ تحصیل رقوم مجملی ومفصلی بہ تصدیق افسر کمپنی مذکور عملہ صدر ضلع دیا کرینگے

اول۔ کمپنی مذکور انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی یا جنکی آمدنی بعد مجرا دینے اخراجات تحصیل کے موافق اوس قسط کے ہوگی جو باقی رہی ہے

دوم۔ کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر کمی رقم قسط منجملہ دس اقساط مذکورۂ بالا مین سوا فق آمدنی ضلع یا اضلاع کے جنکا انتظام حسب بیان بالا اختیار کیا جائیگا دیجائیگی اور یہہ کمی اوس روز سے دیجائیگی جسروز انتظام کیا جائیگا اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب باقی اس غرض اور دیگر مطالب سے جو عہدنامہ ہذا مین بعد ازین مذکور ہونگے فوراً فیمابین نواب وکمپنی مذکور کھولا جائیگا جسپر سود آٹھ از فیصدی فی سال کا لگایا جائیگا اور نواب کے ذمہ باقی رقم ادائے مذکورۂ بالا کی لکھی جائیگی اور رقم مجرائی مذکورۂ بالا اقساط دہ گانہ مین سے منہا ہوکر محسوب بآمدنی ضلع یا اضلاع مذکور ہوگی اور کمپنی مذکور اضلاع مذکورہ مین اپنا انتظام اور تحصیل اوسوقت تک رکھینگے جبتک بسبب ادائے قرضہ ومنہائی رقم سالیانہ جو نواب کمپنی مذکور کو اس غرض سے حسب منشاء شرط چہارم دینگے رقم باقی جمع وخرچ مین برابر آجائیگی اور کچھہ یافتنی کمپنی باقی نہین رہیگا بعد ازان انتظام ضلع یا اضلاع مذکورہ پھر سپرد نواب کے ہوگا

سوم۔ جب ضلع یا اضلاع جنکا انتظام کیا گیا تھا دوبارہ بموجب شرط بالا کے سپرد کر دیا جائیگا تو یہہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر احیاناً کوئی قسط بعد ازان ربعہ سہ ماہی چہ کرور پینتیس لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستارپگوڈا کے یعنی بابتہ ۷ لکھہ ۶۳۶۸۱ ستارپگوڈا کے ۵ اقسام للعہ کیش کے اور عرصہ پندرہ روز تک ایام وجوب سے ادا نہو تو کمپنی مذکور کو بھی وہی اختیار باقی رہیگا کہ اضلاع مندرجہ فہرست ۲ کا بطریق سابق انتظام کرین اور وہ پھر اوسقدر ضلع یا اضلاع اپنے اختیار مین کرینگے جنکی آمدنی موافق رقم قسط بیباقی کے ہوگی اور اوس ضلع یا اضلاع سے رقم باقی قسط وصول کرکے بابتہ رقم فاضل کے نواب کو حساب مین محسوب دیکر رقم ادائی ۷ لکھہ ۶۳۶۸۱ ۵ اقسام للعہ کیش ستارپگوڈا مین مجرا دینگے اور ایسی صورت مین انتظام ضلع یا اضلاع کا واسطے ہمیشہ کے باختیار کمپنی مذکور رہیگا کو شرط سوم مین اس امر کے خلاف مشروط ہوا ہو اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ نواب کو ان اضلاع کی آمدنی مجرا دیا کرینگے

چہارم — بنابر رفع نقصان ہردو فریق جو اس تجویز مین متخیل ہے باہم یہہ اقرار ہوا ہے کہ جو ضلع یا اضلاع استطرح کمپنی مذکور اپنے قبضہ مین کرینگے وہ تمام و کمال ہونگے جسقدر فہرست مذکور مین درج ہین اور جزو کسی ضلع یا اضلاع کا نہ لیا جایگا یعنی جو ضلع لیا جائیگا وہ سالم لیا جائیگا

پنجم — بباعث اس تجویز کے جس سے اضلاع مندرجۂ فہرست نمبر ۲ بکفول واسطے باقی کے ہوتے ہین جو کسی قسط مشروطا مین باقی رہے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اون اضلاع کی مالگذاری پر تنخواہ کسی کی نہین کرینگے اور اگر بخلاف اسکے کوئی تنخواہ ایسے ضلع پر موجود ہوگی جسکا انتظام کمپنی مذکور اپنے اختیار مین کرینگے تو تنخواہ مذکور نزدیک کمپنی اور نواب کے جائز متصور نہوگی

ششم — یہہ امر فیمابین فریقین معاہدہ کے قرار پایا ہے کہ باقی مذکورۂ بالا کا حساب ہر سال فیصلہ ہوگا اور ایک کمیٹی چار اشخاص ذی عزت اور لایق کی منجملہ جنکے دو اشخاص کو کمپنی اور دو کو نواب مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست ہر سال ۱۷۹۳ع سے واسطے تصفیہ کرنے اور بنانے ایک حساب صحیح اور واجبی کے جمع ہوا کریگی

شرط نہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے تحصیل مالگذاری یا قائم رکھنے اپنی حکومت کے یا انتظام ملک کے ہوگی تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ فوج کافی دینگے بشرطیکہ نواب ایک تحریر بریسیڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج کو بھیجا بتصریح ضرورت فوج بتفصیل مطالب مطلوبہ کرین اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس فوج کا خرچہ زاید جبتک وہ مصروف رہیگی ہوگا وہ دینگے اور یہہ رقم ادائی اوسکی ہوگی جو واسطے مصارف فوج مقامی اور تعینی کے ہوگا مگر یہہ نواب کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہین تو یہہ مصارف بعد ختم ہونے مطالب مطلوبہ کے نقد دین یا اپنے حساب بقایا مین جسکی تصریح مادہ دوم شرط ہشتم مین بصراحت درج ہے شامل کرین

شرط دہم

نواب کو اطلاع بروقت ہر ایک تجویز جو درباب جنگ یا صلح کے جو کمپنی کرینگے اور جسمین کرناٹک اور اسکے ملحقات اضلاع تعلق رکھتے ہونگے دیجائیگی اور نواب ہر ایک عہدنامہ مین جو متعلق ملک کرناٹک کے یا ملحقات ماتحت کرناٹک کے یا متعلق کسی فریق سے فریقین معاہدہ سے

ہوگا بطور دوست و رفیق کمپنی شامل کیے جاینگے اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حاکم یورپ نژاد یا ہندوستانی کے ساتھ سازش یا اتفاق یا تحریر معاملات ملکی بلا استرضاء کمپنی مذکور نہین کرینگے

یہہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲ منسلک ہین جاری اور تعمیل طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے تصور کیا جائیگا اور فریقین معاہدہ نے اوسکی دو نقول پر اپنی اپنی مہر اور دستخط بتاریخ مندرجہ ذیل کیے یعنی رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کی جی گورنر جنرل ایک نقل پر اپنی مہر اور دستخط منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے اور نواب والاجاہ بہادر نواب کرناٹک دوسری نقل پر اپنے مہر اور دستخط کرینگے اور یہہ دونو نقول باہم تقسیم ہونگے یعنی نواب کی دستخطی گورنر جنرل کو اور گورنر جنرل کی دستخطی نواب کو ملیگی

مہر اور دستخط ہوے بمقام چیپاک محل تاریخ ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء

فہرست نمبر ۱

تفصیل پولیگاران معہ تعداد رقم خراج یا پیشکش حسب منشاء مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ منسلکہ جو تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے جاری ہوگا

کماریکم نے	— رنگاتی گڈہی		[illegible]
نیکاتایت نے	— کالیشی		[illegible]
جیانی راماند	— سیدا پور مندراس گودا		[illegible]
یوناسی	—		[illegible]
پرسنواس راو	— رنی	روپیہ	[illegible]
بچی نے	— فرنگا پوری		[illegible]
سنگابانے	— نلم		[illegible]
زونگانامے	— کماوندی		[illegible]

ساماچانی	رام گونے	[illegible]
سونیانے	تیاموتگے	[illegible]
کمبیانے	دیاتاتاپتام	[illegible]
بوساموپانے	یومولا	[illegible]

مبلغ [illegible]

مدرام سنکہ پٹاپتی رام ناتھ پور — [illegible]

دریا رتورپیلا
بجای رانی وورثاء نابالغ — ستیو گنگو — [illegible]

پولیکاران ضلع — مدورا — [illegible]

درایونزاماونیام	ستیوکرنی	[illegible]
دسراناپانک	الالورام	[illegible]
مدوراپاتون	درتاتلی	[illegible]
کولاداتون	مدوررورکوکی	[illegible]
اندراتلون	تلون کوتا	[illegible]
سالی تلون	ستیودن	[illegible]
ندی تلون	کاندوم بار	[illegible]
نلاکوتی	لنگم پتی	[illegible]
جیٹوردین	دورکاد	[illegible]
چوکانلون	ماکی	[illegible]
کتابون نے	یدلم کوجی	[illegible]
اوردکوندا دمیان	ادیارم بنی	[illegible]
نمجانے	ملی موندی	[illegible]

ارایانی	نگاتاپورم	سمہ سالہ
سیومال نی	کارلوودی	ال ساعہ
پدنانی	رتن گدہی	ال لامہ
پچیمنی	منارکوٹا	اعہ مالہ
رولایانی	بوالے	ال مامہ
وودی کودادینان	الیگوپوری	ماہمہ
چوکلایانی	ستاپتی	ال مامہ
کولنکاواگندرن	کلاپتی	سمہ سالہ
چیانگاتورنس	چوکم تپا	سمہ سالہ
کومرنی	ساپتور	صمہ لمالہ
گولایانی	لاوپور	ال ساہ
اناچناانی	زلمنی	ال ع
توتاپوانی	چنل گودہی	ال سالہ
انیچی نمے	کولاتور	ال ع
تولیچی نمے	پرور	سمہ ساعہ
تیرپناداتون	شاتور	صمہ ل
یاتی تھران	اوودیاپورم	ال مالہ
وندانون	گولن گندون	ساب
	چکرم	سمہ لکہ

کل ستارنگوا للعہ لمالہ دولکہ

۲۰ فنام ۲۶ کیش

یہہ بمقام چیپاک محل مہراور دستخط ہوا

یہہ بمقام فورٹ ولیم بنگالہ مہراور دستخط ہوا

فہرست نمبر ۲

تفصیل اضلاع معہ جمع نکاسی جسکے بموجب اونکا تخمینہ ہوکر دیے جاینگے بموجب شرط ہشتم عہدنامہ منسلکہ جو بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری جاری ہوگا

ضلع	جمع نکاسی
تناولی	[illegible]
مدورا	[illegible]
ترچنپولی معہ وریور و پیچم داربالور	[illegible]
تابور	[illegible]
اولگول	[illegible]
پاپناد	[illegible]
قسمت شمالی ملک آرکاٹ	[illegible]
ستار پگودا	[illegible]

ازروی دفعہ اول شرط ہشتم عہدنامہ مذکور یہہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرا دینے مصارف تحصیل کے مطابق تعداد قسط کے ہوگی جس قسط مین باقی پڑی ہوگی لہذا کمپنی مذکور باعتبار شرط مذکور ایک ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع مذکورہ بالا لینگے جسکی جمع نکاسی جسقدر ممکن ہوگا قریب قریب اوس قسط کے ہوگی جسمین باقی پڑنے گی

یہہ بمقام چیپاک محل مہر اور دستخط ہوا

یہہ بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ مہر اور دستخط ہوا

نمبر ۳۴

شرائط اقرارنامہ بابتہ تصفیہ دیش کیولی و تلیم کیولی ضلع تنادیلی سنہ ۱۸۰۱ عیسوی

چونکہ پولیکاران وقبول کاران ضلع تناولی کلیتہ ماتحت حکومت آنریبل کمپنی ہوے ہین اورچونکہ
کارروائی اورتحصیل فیس متعلق دفاتر پیش کیولی وتلیم کیولی اندر اضلاع کے اب بھی زیر حکومت نواب
کرناٹک کے بیچ ملک تناولی کے ہے لہذا بسبب وقت کارپردازان نواب مذکور کو بیچ ملک نواب
مذکور کے ہوتی ہے اورچونکہ یہین خواہش رایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنر فورٹ سینٹ
جارج کی یہہ ہے کہ مطابق خواہش نواب کے بنابر ترقی بہبود وامنیت علاقجات مقبوضہ نواب
بیچ ملک تناولی کے عمل مین آئے لہذا یہہ امر فیمابین نواب کرناٹک ورایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ
کلایو کے باہم قرار پایا کہ استحقاق تحصیل پیش کیولی وتلیم کیولی بیچ دیہات ماتحت حکومت نواب کے
بالکل قبول کاران ماتحت حکومت کمپنی چھوڑدین اور لارڈ کلایو اپنے ذمہ معاوضہ نقصانی قبول کاران
جو نسبت اونکے چھوڑ دینے دیہات کے عائد ہوگا کرتے ہین

بلحاظ امر مذکورہ بالا نواب کرناٹک وعدہ کرتے ہین کہ وہ کلیتہ استحقاق کارروائی نگہبانی و
معاوضہ نقصانی بذریعہ وزدی یا دیگر وجہ کے بیچ دیہات موقوعہ حسب تفصیل بالا ترک کرتے
ہین اور نواب یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی کمپنی جو اونکو بباعث ترک کرنے آمدنی کیولی
عائد ہوگا بابت تحات سعینہ نقد خزانہ کمپنی مین داخل کرینگے

یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ حساب آمدنی کیولی اس غرض سے صاف اور
تحقیق کیا جائیگا کہ بعد مجرا دینے مصارف تحصیل آمدنی مذکور ودیگر نقصانی جو بیچ نگہبانی دیہات ماتحت
نواب لاحق ہین باقی کمپنی کو منجانب نواب ادا کیا جاے کیونکہ یہہ حق قدیم وواجبی پولیکاران و
قبول کاران کا ہے جو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ زیر حکم کمپنی کیے گئے ہین مگر چونکہ یہہ تحقیقات
اونقصانی مین درنگ اور نیز نقصان نواب کرناٹک متصور ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ ایڈورڈ
لارڈ کلایو فوراً احکام بنام تحصیلدار یعنی کلکٹر پیشکش پولیکاران واسطے موقوف کرنے تحصیل کیولی
فیس بیچ دیہات مذکورہ بالا جو زیر حکم نواب کیے گئے جاری فرماینگے اور نواب بھی اس نظر سے
وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس رقم کو جو لارڈ کلایو بعد بغور ملاحظہ حساب مالگذاری کمپنی کے تجویز کرینگے
اور جسکو وہ معاوضہ واجبی بنابر ترک کرنے کیولی فیس کے تصور فرماینگے ادا کرینگے

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۶ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۱ عیسوی حسب الحکم رایٹ

آنریبل گورنر ان کونسل

دستخط جی دب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۴

عہدنامہ عظم الدولہ سنہ ۱۸۰۱ع

عہدنامہ بابتہ تصفیہ جانشین صوبہ داری علاقجات ارکٹ اور بنا برا سکے کہ انتظام ملکی و جنگی کرناٹک پائین گہاٹ سپرد کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو ہندوستان سے تجارت کرتے ہین کیا جاے

چونکہ اکثر عہدنامجات جو فیمابین کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نوابان کرناٹک قرار پائے ہین جنکا منشا یہہ ہے کہ مطالب فریقین معاہدہ کے متفق ہو کر یکسان تصور کیے جائین اور چونکہ مطابق اقتضاء دوستی کے کمپنی مذکور نے ازروے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ع جو ساتہہ نواب والاجاہ مرحوم قرار پایا تھا تمام فوائد نقدی جو انکو ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۸۷ع کے حاصل ہوئے تھے اس غرض سے ترک کیے کہ رفاہ مطالب گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک کرناٹک کے باطمینان تمام حاصل ہون اور چونکہ تجربہ مابعد نے ثابت کیا جسقدر عہدنامجات اینک ہوے اونسے مطالب فریقین معاہدہ بخوبی حاصل نہین ہوا اور چونکہ اب مسند صوبہ داری ارکٹ خالی ہوئی ہے شاہزادہ عظم الدولہ بہادر کو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے اوپر منصب اور جایداد اور علاقجات مقبوضہ بزرگان شاہزادہ مذکور جو اتبک نوابان کرناٹک ہوتے آئے ہین قائم او جانشین کیا اور چونکہ کمپنی مذکور اور شاہزادہ عظم الدولہ بہادر نے ضروری متصور کیا کہ شرائط ضروری اسوقت مین واسطے رفع کرنے نقص اقرارنامجات سابق کے اور واسطے قائم کرنے بنیاد دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ اوپر اساس مستحکم اور دوامی کے ایزاد کیے جائین کہ آیندہ وہ نقص باقی نرہے لہذا عہدنامہ ذیل اب قرار پایا کہ رائٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنر ان کونسل فورٹ سنیٹ جارج بمنظوری و اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس ولیسلی کی جی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب کمپنی مذکور ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الدولہ مدار الملک امیر الہند عظم الدولہ بہادر

شوکت جنگ سپہ سالار نواب صوبہ دار کرناٹک منجانب اپنے فریق ثانی درباب تصفیہ جانشینی صوبہ داری علاقجات آرکٹ اور دوبارہ دینے انتظام ملکی وجنگی کرناٹک کمپنی تجاران انگلستان کو جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین منعقد کرتے ہین

شرط اول

نواب عظیم الدولہ بہادر کو اب موافق رسوم کے ریاست اور منصب پر قائم کیا اور نیز مدارج متعلقہ اوسکے بزرگان یعنی نوابان کرناٹک کے اوسکو ملے اور قبضہ ملک بذریعہ اس تحریر کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب عظیم الدولہ بہادر کو دیتے ہین اور نواب اس سبب سے جانشین صوبہ داری ملک آرکٹ ہوتے ہین

شرط دوم

اوسقدر عہدنامجات جو ابتک فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور نوابان کرناٹک کے ہوئے ہین اور اونسے استحکام اتفاق واستمال دوستی اور یکسانی مطالب فریقین معاہدہ مقصود ہین بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور ہوتے ہین لہذا دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونوں کے شمار کیے جاوینگے

شرط سوم

آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے ذمہ اخراجات ملازمی وغیرہ اوس فوج کا لیتے ہین جو واسطے حفاظت کرناٹک وتحفظ حقوق وجسم وجاہ نواب عظیم الدولہ بہادر کے ضروری ہوگی اور بنظر قائم رکھنے اصلی نیت اتفاق کے جو فیمابین اوسکے بزرگان کے اور قوم انگریزی کے جاری ہے نواب عظیم الدولہ بہادر مذکور شرط اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یورپ یا ہندوستان کے اتفاق اور تحریرات بغیر اطلاع اور استرضا انگریزی کمپنی کے نکرینگے

شرط چہارم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام وکمال انتظام ملکی وجنگی تمام علاقجات وتعلقجات کرناٹک پائین گھاٹ مع تمام وکمال حقوق مالگذاری اوسکے بر استثنا اوسقدر مالگذاری کے جو واسطے مصارف نواب وخرچہ مرتبہ نواب ہوگا اور واسطے ہمیشہ کے لین انگریزی کمپنی

سے ہوگا لہذا انگریزی کمپنی مذکور کو کل اختیار قائم کرنے اور مقرر کرنے اہلکاران تحصیل مالگذاری بلامداخلت نواب اور نیز قائم کرنے عدالتہاے دیوانی و فوجداری وغیرہ حاصل ہوگا

شرط پنجم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پانچوان حصہ زر نکاسی کرناٹک کا سال بسال واسطے مدخرچ نواب اور اوسکے خاندان کے اور نیز واسطے مصارف محل نواب امیرالامرا مرحوم کے دیا جایگا اور پانچوان حصہ مذکورہ کمپنی باقساط ماہواری بارہ ہزار ستار پگوڈا کے نواب کو دینگے اور جو کچھہ آفات زرمالگذاری پر ہو مگر اقساط مذکور کی تعداد بارہ ہزار ستار پگوڈا مین کمی نہوگی اور جو کچھہ باقی اس پانچوین حصہ مین بعد اختتام سال رہجائیگی وہ بروقت صفائی حساب ادا ہوگی اور اوس پانچوین حصہ کے خرچ کرنیکا اختیار حسب منشا و اتفاق بالا نواب کو رہیگا

شرط ششم

پانچوان حصہ آمدنی کا جو شرط بالا مین مذکور ہوا ہے حسب تفصیل ذیل حساب ہوکر قرار پائیگا یعنی تمام اخراجات ہر قسم متعلق تحصیل مالگذاری اور مالگذاری اراضی جاگیر جو شرط سوم عہدنامہ ۱۷۹۲ء مین تعدادی دو لاکھہ تیرہ ہزار چارسو اکیس ستار پگوڈا کے ہے اور رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا جو واسطے اداے قرضہ محمد علی مرحوم لی جائیگی اول مالگذاری کرناٹک سے مجرا ہونگی اور بعد منہا ہونے ان تینون رقوم کے پانچوان حصہ باقی نکاسی کا رسمہ پیشکش پولیگاران جو ہمیشہ حسب مندرجہ عہدنامہ ۱۷۹۲ء تعدادی دو لاکھہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستار پگوڈا ایس فنام چھبیس کیش کی ہے بابتہ مدخرچ نواب و مصارف دیگر متعلق مرتبہ و شان نواب دیا جائیگا

شرط ہفتم

چونکہ ازروی شرط چہارم عہدنامہ ۱۷۹۲ء یہہ مشروط ہوا ہے کہ چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستار پگوڈا سال بسال واسطے اداے قرضہ تحریری ذمگی نواب محمد علی مرحوم حسب اقرارنامجات منعقدہ فیمابین نواب و آنریبل کمپنی و منظورشدہ پارلیمنٹ گریٹ برٹن تا اداے قرضہ تحریری مذکور دیا جائیگا لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے اداے رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا آمدنی کرناٹک سے اپنے ذمہ تا اداے رقم باقیماندہ قرضہ تحریری مذکور کرتے ہین

شرط ہشتم

چونکہ بعض قرضہ کمپنی مذکور ذمہ بزرگان نواب ممدوح سے ہے اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ عہدنامہ حال مین انتظام تمام جمیع امور کمپنی و نواب مذکور کا کیا جاے پس قرضہ مذکور کا تصفیہ بھی ضرور ہے لہذا نواب مذکور صاف اقبال اوس قرضہ کا کرتے ہین جو بنام قرضہ سواران مشہور ہے اور جسکی تعداد معہ سود سترہ لاکھہ چوبیس ہزار تین سو بیالیس ستارگپوڈا چہ قنام سینتالیس کیش ہے اور نیز اوس قرضہ تحریری کو جو ابتک کمپنی مذکور نے قرضخواہان نواب والاجاہ مرحوم کو دیا ہے رحسب تفصیل منسلکہ) قرضہ صحیح اور واجبی گردانتے ہین اور چونکہ سواے قرضہ مذکورہ بالا دیگر رقوم قرضہ بھی تصفیہ طلب باقی ہین جو منحصر اوپر تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل بنگالہ کے رکھی گئی تھین اور چونکہ وہ رقوم قرضہ تصفیہ طلب جو ابتک حسب منشاء تصفیہ نہین ہوئی ہین لہذا نواب مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جب تصفیہ اونکا ہوگا تو جو باقی بافیصلۂ کمپنی قرار پائیگی اوسکو وہ بطور قرضہ صحیح کے منظور کرینگے اس شرط کا یہہ منشا نہین ہے کہ کچھہ کمی اوس رقم پانچوین حصہ مین جو نواب کو دیجائیگی کچھہ کمی کیجاے بلکہ بخلاف اسکے یہہ صاف بیان ہوچکا ہے کہ کچھہ کمی آمدنی مین کسی سبب سے سواے تین رقوم مذکورہ شرط ششم کے قبل از قرار پانے حصہ نواب کے نکیجائیگی

شرط نہم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اصل حیثیت خاندان نواب والاجاہ وعمدۃ الامرا بہادر مرحوم کے مد نظر رکھینگے اور نیز حیثیت اہلکاران کلان نواب مرحوم کا بھی لحاظ رکھینگے اور گورنمنٹ انگریزی اخراجات مد خرچ اون لوگونکا جو آیندہ کرناٹک سے دیا جائیگا اپنے ذمہ رکھینگے اور یہہ اخراجات جو کمپنی دینگے اسطرحپر باطلاع نواب تقسیم ہونگے جسطرح مناسب متصور ہوگا

شرط دہم

نواب عظیم الدولہ بہادر کے ہر مقام پر اور ہر موقع پر اور ہر وقت اوسیطرح تعظیم اور توقیر کیجائیگی جو اونکے مرتبہ اور شان کے بطرز دوست کمپنی مقتضی ہوگی اور ایک گارد معقول فوج کمپنی سے اونکی حفاظت جسم و محل کے مقرر کیا جائیگا

شرط یازدہم

حفاظت کلیتہ کرناٹک کی بخلاف دشمنان وقائم رکھنے انتظام وامنیت وپولس ملک بذریعہ اس تحریر کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی کچھہ سپاہ مسلحہ بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے نہین رکھینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بمشورہ وصلاح نواب تعداد نفری سپاہ مسلحہ جو واسطے ریاست کے ضروری متصور ہونگے قرار دینگے اور جسقدر سپاہ مسلحہ حسب منشا اس شرط کے نواب اپنی ملازمی مین رکھینگے اونکی تنخواہ و دیگر اخراجات ذمہ نواب کے رہینگے

شرط دوازدہم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمقتضاے شرائط عہدنامہ ہذا انتظام ملکی وجنگی ملک کرناٹک کا اپنے ذمہ تاریخ ۳۱ ماہ جولائی ۱۸۰۱ء سے کرینگے اور نواب مذکور اپنے تمام اہلکاران ملکی اور جنگی کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ ضلع یا اضلاع جو اونکے سپردگی مین ہون سپرد اون اہلکاران کے کردین جنکو کمپنی واسطے انتظام کے مقرر کرین اور نیز اون اہلکاران کمپنی کو جمیع کوانذ وحساب اپنی اپنی کچہریونکا سپرد کردین

یہہ عہدنامہ مرقومہ ۳۱ ماہ جولائی ۱۸۰۱ء جسمین بارہ شرائط مندرج ہین ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنران کونسل کے ایک فریق اور نواب عظیم الدولہ بہادر فریق ثانی نے تصدیق کرکے باہم تقسیم کرلیا اور ایڈورڈ لارڈ کلایو صاحب نے اقرار کیا کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی روانہ فورٹ ولیم ہوگی اس غرض سے کہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کے پی گورنر جنرل بان کونسل اسکی تصدیق کرین اور جب عہدنامہ مصدقہ بنگالہ سے آئیگا فوراً نواب کو دیا جائیگا اوسوقت نواب اوس نقل کو جو اونکو ابھی دیجاتی ہے لارڈ صاحب کو واپس کردینگے

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پیٹری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکریٹری گورنمنٹ

تفصیل حساب محولہ شرط ہشتم عہدنامہ ہذا

رقم جو کمپنی نے قرضخواہان نواب بابتہ رقم محجلی ایک ہزار سات سو ستہتر سٹار پگوداکے دیا	لکھہ [illegible]
منہا بابت وصول مالگذاری فاضل خرچہ متعینہ فوج سنہ ۱۲۰۰ فصلی و سنہ ۱۲۰۱ فصلی	لکھہ [illegible]
رقم سود بحساب چھہ فیصدی بابت چار و نیم سال	دو لکھہ [illegible]
	لکھہ [illegible]
باقی ذمگی نواب	لکھہ [illegible]
المقرر رقم سود چھہ فیصدی بابتہ چار سال و گیارہ ماہ	لکھہ [illegible]
کل باقی سٹار پگودا	لکھہ [illegible]

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پیتری

دستخط ای ڈبلیو فیلوفیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنر ان کونسل

دستخط جی ڈب

شرائط تفصیلی جداگانہ

شرائط تفصیلی جداگانہ منسلکۂ عہدنامہ نابتہ تصفیہ جانشینی صوبہ داری ملک آرکٹ وبابتہ سپردگی انتظام ملکی وجنگی کرناٹک پائین گھاٹ بنام کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین

شرط اول

چونکہ عہدنامۂ پنجم مین یہہ شرط ہے کہ رقم جو واسطے قائم رکھنے مرتبہ وشان نواب عظم الدولہ بہادر کے دیجائیگی وہ پانچوان حصہ نکاسی آمدنی کرناٹک کی ہوگی اورچونکہ اوس مالگذاری مین بفضل الٰہی بباعث انتظام بحال ترقی اوراضافہ کی امید ہے اس سبب سے جس غرض کے واسطے وہ پانچوان حصہ دیاجائیگا اوس سے زیادہ ہوگا لہذا اب واسطے بخوبی سمجھنے منشار شرط پنجم عہدنامہ بیان ہوتاہے کہ جب تمام زرنکاسی آمدنی کرناٹک معہ رقم مجرائی حسب منشار شرط ششم عہدنامہ پچیس لاکھہ ستارپگوداسے زیادہ ہوگی تواسحالتمین پانچوان حصہ اُس اضافہ کا بنابر مرمت قلعجات جمع کرکہ روپیہ واسطے ضرورت جنگ کے یا بنابر اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کرناٹک کے ضروری متصور ہوگی اوسطور پر فراہم کیاجائیگا جسطرح گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بعد دریافت وصلاح نواب عظم الدولہ بہادر کے تجویز کرینگے

شرط دوم

چونکہ شرط ششم عہدنامہ مین یہہ مشروط ہے کہ رقم دولاکھہ تیرہ ہزار چارسو اکیس پگودا بابتہ جاگیر اور رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگودا بابتہ قرضہ خانگی نواب محمد علی اصل نکاسی مالگذاری سے قبل از قائم کرنے حصہ نواب مجرا ہونگے پس اب بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے کہ آنریبل کمپنی کو یہہ ضرور نہین کہ وہ اراضی جمعی دولاکھہ تیرہ ہزار چارسو اکیس پگوداکی علیحدہ کردین بلکہ کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسطرح اور جسقدر حسب منشار شرط نہم عہدنامہ واسطے مدد خرچ خاندان واہالکاران کلان نواب محمد علی ونواب عمدۃ الامراء مرحوم کے مناسب تصور کرین اوسیطرح اوراوسقدر دین اور یہہ بھی بیان ہوتا ہے کہ باوجود ادا ہوجانے قرضہ ذاتی نواب محمد علی کے اور قرضہ یافتنی کمپنی کے یہہ رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوداکی ہمیشہ زرنکاسی سے مجرا لیجائیگی اور ہرگز

شامل نکاسی قبل از تقرری حصہ نواب عظیم الدولہ بہادر نہو گی کیونکہ یہہ منشا فریقین معاہدہ کا ہے کہ یہہ رقوم دو لاکھہ سترہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا اور چہہ لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ پگوڈا کی بطور رقم مجرائی دوامی آمدنی کرناٹک واسطے آیندہ کے تصور کیجاے

دستخط کلدیو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پیٹری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رائٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

تنجور

بیچ عہد اورنگ زیب کے ہندو راجگان تنجور کو اپنے علاقہ سے یکوجی عموی سیواجی نامی حکومت مرہٹا نے بیدخل کر کے ریاست کو منتقل اوپر رکھنے اولاد کے کیا جب اول لڑائیان انگریز اور فرانسیس مین ہوتی تھین اوسوقت مین حکومت تنجور کی پرتاب سنگھ پسر عم سنکوجہ کے پاس تھی اسنے اپنے بھائی ساہوجی وارث اصلی ریاست کو بیدخل کر کے خود قابض ہو گیا تھا علاقہ تنجور کبھی شامل کرناٹک نہین ہوا مگر اکثر جب بہت نواب تنگ کرتا تھا تو خراج دیا کرتا تھا بیچ سنہ ۱۷۶۲ع جب بباعث جنگ فرانسیس سے نواب کرناٹک کو تنگی روپیہ کی ہوئی تو نواب نے زر کثیر بقایا خراج کا دعوی کیا اور درخواست انگریزون سے کی کہ بیچ مغلوب کرنے راجہ کے اوسکی مدد کرین مگر انگریزون نے مدد سپاہ دینے سے انکار کیا مگر درمیان مین اگرامنٹ نمبر ۴۵ مندرجہ گورنمنٹ نے راجہ سے اقرار کروایا کہ وہ بائیس لاکھ روپیہ بابت باقی کے دیگا اور آیندہ چار لاکھ روپیہ بطور خراج سال بسال دیا کریگا

بیچ سنہ ۱۷۷۱ع کے راجہ تنجور تلجاجی نامی پسر پرتاب سنگھ نے تیاری مہم بخلاف پولیگار رام ند جو ماتحت کرناٹک کے تھا اس بنیاد پر کی کہ سنہ ۱۷۶۳ع مین چند اضلاع اوسکے چھن گئے تھے اب وہ واپس اوسکو دیے جائین اس امر مین گفتگو درمیانی بیکار ہوئی اور حسب درخواست نواب ایک فوج واسطے سزادہی راجہ کے بھیجی گئی مگر اثنا جنگ کے فرزند نواب نے ایک عہدنامہ صلح نمبر ۴۶ بلا اطلاع و استصواب انگریزون کے راجہ کے ساتھ منعقد کیا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ آٹھ لاکھ روپیہ بطور خراج اور ساڑھے بتیس لاکھ بابتہ خرچہ مہم کے دیگا اور نواب کو وقت جنگ اپنی سپاہ دیا کریگا خفیہ انعقاد اس عہدنامہ کا گورنمنٹ مندراس نے منظور نہین کیا اور چونکہ راجہ بھی اپنا وعدہ پورا نکر سکتا لہذا دوبارہ جنگ اندیشہ راجہ کو دلایا گیا اگر وہ قلعہ ولیم اور اضلاع کوئی لادی وانکار ندیتا

راجہ تنجور پھر سنہ ۱۷۷۳ع مین باقیدار ہوا اور یہہ ثابت ہوا کہ وہ حیدر علی اور مرہٹا کے ساتھ سازش کرتا ہے کہ وہ اوسکو فوج سے مدد کرین اوسکے اسطرح رہنے سے بیچ ملک کے جسکی حفاظت کے واسطے وہ کچھہ اعانت نہین کرتا تھا اندیشہ خطرہ دوامی شخیص ہوا لہذا یہہ

تجویز ہوئی کہ اس موقع کو غنیمت جانکر تائید دعوی نواب اوسکو بالکل زیر کرین پس تنجور بتاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۷۷۳ء مفتوح ہوا اور راجہ مع اوسکے خاندان کے قلعہ مین گرفتار ہوا مگر کورٹ آف ڈائرکٹرس نے اس مہم مقابلہ تنجور کو ناجائز قرار دیکر حکم دیا کہ علاقہ واپس راجہ کو ہو بہ تعمیل اس حکم کے باوجودیکہ نواب کرناٹک نے عذرات پیش کیے راجہ دوبارہ بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۷۷۶ء قائم کیا گیا اور عہدنامہ نمبر ۴۷ اوسکے ساتھہ منعقد ہوا جسکی روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ کوئی امر خلاف کمپنی کے نہین کریگا اور فوج انگریزی واسطے حفاظت اپنے ملک کے رکھیگا اور چار لاکہہ پگوڈا واسطے خرچہ فوج کے دیگا اور دوسو ستہتر دیہات کمپنی کو دیگا

تلجاجی نے ۱۷۸۷ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہہ اوسکا برادر غیر بطنی امر سنگہ نامی جانشین ہوا اسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۴۸ قرار پایا اوسمین ویسی ہی شرائط درج ہوئین جیسی اوس عہدنامہ مین ہوئی تھین جو سال مذکور مین ساتھہ نواب کرناٹک کے منعقد ہوا تھا یعنی راجہ ہنگام امنیت واسطے خرچہ فوج کے پانچ حصون کے دو حصص آمدنی دیا کریگا اور علاوہ بنا براداے زر مذکور بکفول کریگا اور وقت جنگ یہہ روپیہ خرچہ کا دوچند ہوگا اور نیز تین لاکہہ پگوڈا سالیانہ واسطے اداے قرضہ یافتنی نواب و دیگر قرضخواہان دیا کریگا اور انگریزی گورنمنٹ کو بھی وہ اوسقدر خراج دیا کریگا جو نواب کرناٹک نے اونکو دیا ہے بعد ختم ہونے جنگ ٹیپو کے دوسرا عہدنامہ نمبر ۴۹ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء امر سنگہ کے ساتھہ اون ہی شرائط پر منعقد ہوا جو شرائط اوسی تاریخ ساتھہ نواب کرناٹک کے ہوئی تھین

تلجاجی نے قبل از وفات اپنے سرفوجی کو اپنا پسر متبنیٰ کرکے سپرد امر سنگہ کے کیا تھا مگر اس تبنیت پر تین عذر ہوئے اول یہہ کہ تلجاجی اوسوقت صحیح النفس نہتھا دوم عمر تبنی کی اور سوم یہہ کہ وہ ایک ہی اپنے والدین کا تھا یہہ تینون عذر سماعت ہوکر تبنیت اوسکی ناجائز قرار پائی لہذا تبنیت مسترد ہوئی اور امر سنگہ جانشین ریاست قرار دیا گیا مسمی سرفوجی نے اپیل اسکا کیا اور چونکہ تحقیقات ثانی مین اسناد قوی مد دعوی سرفوجی پائی گئین لہذا امر سنگہ کو خارج کرکے سرفوجی کو گدی نشین ریاست کیا بروقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۵۰ اوسکے ساتھہ کیا گیا جسکی روسے اوسنے انتظام سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا اور ایک لاکہہ پگوڈا اور پنجم حصہ نکاسی

لینی منظور کی اور پچیس ہزار پگوڈا پنشن امر سنگہ کی مقرر ہوئی راجہ معزول سنہ ۱۸۰۲ء مین فوت ہوا
معاملات ملکی جو فیمابین ہوئے تھے تاحیات سرفوجی کے بلا تبدل قایم رہے اور روے
عہدنامہ سنہ ۱۷۹۹ء اوسکے پاس کچہہ حکومت علاقہ کی نہین رہی تھی مگر قلعہ تنجور و گرد و نواح قلعہ
مذکور البتہ زیر حکم راجہ ہے مگر امین بھی راجہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کچہہ نہین کر سکتا تھا
سرفوجی نے سنہ ۱۸۳۲ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند سیواجی اوسکی جگہہ گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۵۵ء
مین اسنے بھی لاولد اور لاوارث فوت کیا لہذا خطاب راجگی موقوف ہوا

سواے اون علاقجات کے جو از روے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۹ء کے ملے تھے اور دیوی کوٹا
جو پرتاب سنگہ نے دیا تھا اکثر اضلاع انگریزی بھی جو جزو ریاست تنجور تھے مقامات نگاپٹم
و ناگور جنکو ڈچ ذکو نکالی نے سنہ ۱۷۶۶ء مین لیا تھا سنہ ۱۸۰۱ء مین شامل علاقہ انگریزی ہونے تھے اور
ٹرنیکبو بار جسکو قوم ولینس نے خرید کیا تھا اور جسکا حال جلد اول مین درج ہے سنہ ۱۸۴۵ء مین
قوم مذکور نے انگریزونکو دیا تھا اور مقام کریکال آبادی فرانسیس سنہ ۱۷۳۹ء مین تنجور سے
خرید ہوا تھا

نمبر ۵۴

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیمابین عمدۃ الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر منصور جنگ نواب
کرناٹک پاٹن گھاٹ اور پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے ہوا تھا حسب شرائط ذیل ہے

چونکہ ایک جنگ سخت نے جو فرانسیس اور اونکے رفقا نے بخلاف نواب کی تھی بہت
سال سے ضلع کرناٹک پاٹن گھاٹ کو خراب اور نقصان رسیدہ کیا تھا گو آخر مین نواب نور الدین
خان بہادر نے باعانت اپنے رفقا کے فتح پائی اور ملک مین دوبارہ امنیت و آسائش قائم
کی اور چونکہ اکثر اوقات بیچ اوس وقت کے راجہ پرتاب سنگہ نے کچہہ مدد اور اعانت
نواب انور الدین خان کی کی جسکے باعث اور نیز نسبت حفاظت اپنے ملک کے بخلاف فرانسیس
اوسکا صرف کثیر ہوا ہے اور چونکہ اوس وقت ہنگامہ مین زر پیشکش جو راجہ شاہ مغلیہ کو دیتا تھا اور
جو واجب الادا نواب کرناٹک کو تھا ادا نہین ہوا اور نہ مصارف راجہ مذکور کا جو امور مذکورہ بالا

ہین اوسکا خرچ ہوا حساب ہو کر تصفیہ ہوا اور اب کہ خدا نے اپنی عنایت سے اس ملک مین دشمن عام کو خارج کرکے امنیت قائم کی لہذا نواب مذکور اور راجہ مذکور نے برنگاہ خواہش دلی کہ جو لوگ خدا نے اونکے زیر حکم کیے ہین اونکو ثمرہ اسکا نصیب ہو باہم اپنی اپنی استرضا ظاہر کی کہ دوستی مستحکم فیمابین اونکے جاری ہو اور اس غرض سے اونھون نے وعدہ کیا اور اب منظور کرتے ہین کہ جو امور تکرار کے اور حسابات فیمابین اونکے ہون اونکا تصفیہ حسب ذیل ہو جاوے اور دونون باایمانداری وعدہ کرتے ہین کہ جو امر جسکے متعلق ہوگا اوسکا سرانجام وہ کرینگے

اول راجہ پرتاب سنگہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب انورالدینخان بہادر کو بائیس لاکھہ روپیہ سکہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضرب فورٹ سینٹ جارج یا اوس مقدار کے سکہ پگوڈا دار الضرب مذکور کے جسکا ایکسو پگوڈا برابر ۳۵۰ روپیہ کے ہے باوقات بطریق ذیل ادا کرینگے

اور دستخط ہوئے راجہ پرتاب سنگہ کے اس سند پر مبلغ سے لکھہ

ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۳	مبلغ صہ لکھہ
ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۳	مبلغ صہ لکھہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۴	مبلغ صہ لکھہ
ماہ اگست سنہ ۱۷۶۴	مبلغ للعہ لکھہ

کل مبلغ ىعہ لکھہ

اور نواب انورالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ یہہ بائیس لاکھہ روپیہ تمام وکمال اور اطمینان بابتہ پیشکش کے بابتہ جمیع حسابات ومطالبہ کے سن ابتدائے ۱۰ ماہ جولائی گذشتہ جو آخر سنہ ۱۱۷۱ فصلی کا ہوگا منظور کرتے ہین

دوم راجہ پرتاب سنگہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر ماہ جولائی نواب انورالدینخان بہادر یا اونکے جانشین کو دو لاکھہ روپیہ بطور پیشکش یا خراج شاہ مغلیہ دینگے اور نیز چونکہ یہہ رسم ہے کہ کچھہ نذرانہ نواب اور اونکے عملہ کو وقت ادای پیشکش دیتے ہین لہذا راجہ مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال نواب یا اونکے جانشین کو بہ نواور بر وقت دینے

کے دو لاکھہ روپیہ اور بطور نذرانہ دینگے بشرطیکہ کوئی اور رقم بنام نہاد پیشکش یا خرچہ دوبارہ
اوس سے طلب نہوا اور یہہ دونو رقوم چار لاکھہ روپیہ کی پانو سکہ کمپنی مین یا سٹار پگوڈا مین بحساب روپیہ کی [illegible]
اور نواب انورالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم دو لاکھہ روپیہ پیشکش سالیانہ شاہ مغلیہ
اور نیز دوسری رقم دو لاکھہ روپیہ نذرانہ و خرچہ دربار معمولی قبول و منظور کرتے ہین اور بذریعہ
اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی اور رقم اوس سے طلب نہوگی

سوم چونکہ نواب انورالدینخان بہادر کے پاس ایک تمسک راو پرتاب سنگہ کا بنام والد
مرحوم نواب بابتہ سات لاکھہ روپیہ کے ہے اور یہہ تمسک صحیح اور عدم مسترد معلوم ہوتا ہے
اور اوسپر کچھہ رسید کسی رقم کی ثبت نہین ہے گو راجہ پرتاب سنگہ بیان کرتا ہے کہ اوسنے
وہ سب روپیہ یا زیادہ تر اوسکا ادا کر دیا ہے مگر نواب انورالدینخان بہادر از راہ اس نیت کے
کہ اوسکی خواہش قائم رکھنے دوستی کی ساتھہ راجہ کے ہے اقرار کرتے ہین کہ جب راجہ
اس اقرارنامہ کو صحیح اپنے دستخط سے کرینگے تو وہ تمسک مذکور اونکو واپس دینگے کہ وہ
اوسکو مسترد کرین گویا سب روپیہ اوسکا ادا ہو چکا

چہارم — نواب انورالدینخان بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ راجہ پرتاب سنگہ
قبضہ کلیہ اضلاع کولہادی و ملیکار کا جو اضلاع نواب مذکور کے راجہ کو ہنگام فساد دیے تھے
جیسا از روی سند عطیہ نواب ظاہر ہے رکھین اور اوسکی آمدنی سے فائدہ مند ہون

پنجم — چونکہ نواب انورالدینخان بہادر نے مفسدہ گذشتہ مین بابتہ حفاظت اپنے ملک کے
زر کثیر صرف کیا لہذا بعد اخراج دشمن عام یہہ مناسب متصور ہوا کہ زمینداران و پولیکاران و
جاگیرداران کو حکم ہو کہ علی قدر روپیہ واسطے جمع کرنے اوس رقم کے جو بابت قائم کرنے امنیت
کے جسکے فوائد مین بھی شریک ہوے ہین صرف ہوئی ہے امداد کرین اور نرمل راو قلعدار
ارانی سے بھی اوسکا حصہ واجبی طلب ہوا مگر نرمل راو نے باصرار تمام مطالبہ مذکور سے انکار کیا
بلکہ دیگر امور مین نافرمانبرداری اختیار کی تو نواب کو مجبوری فوج کشی کرنی پڑی کہ اوس سے
زبردستی زر مطالبہ حاصل کرے اور نتیجہ یہہ ہوا کہ نواب نے فوج کشی کرنے قلعہ ارانی اور دولی
مگوری کو معہ دیگر جاگیرات ملحقہ مفتوح کیا اور نرمل راو کو معہ اوسکے عیال و اطفال و متعلقان کے

گرفتار کیا اسطرح نواب نے نرمل راو اور تمام جہان کو یقین کرا کر کہ وہ زبردستی اپنی رعایا کو مطیع احکام کرسکتا ہے اب اپنی طینت ظاہر کی کہ اوسکے دلمین رحم زیادہ ہے اور غصہ کم ہے یعنی اوسنے ازراہ ترحم و نیز باعث درخواست راجہ پرتاب سنگھ بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کیا کہ جب راجہ اس اقرارنامہ پر دستخط کرینگے اوسوقت وہ فوراً نرمل راو اور اوسکے عیال و اطفال و متعلقان و دیگر اشخاص کو جو قلعہ ارانی مین گرفتار ہوے تھے رہا کر دینگے اور یہہ بھی وعدہ کیا کہ جب تین لاکھہ روپیہ مشروطہ دفعہ اول ادا ہوگا وہ اوسی روز نرمل راو کو قابض اوسکی قدیم جاگیر پر جو اوسکے پاس قبل از فتح ارانی کے تھی باستثنا قلعہ مذکور و اونی گڈہی کے جو نواب اپنے پاس رکھینگے کر دینگے اگر نرمل راو بعد ازین کوئی قلعہ یا مقام محصور و مضبوط تعمیر نکرین اور نہ دوسرے سے تعمیر کراوین اور بشرطیکہ وہ اپنے مکان کے گرد دیوار زیادہ آٹھہ فٹ بلند و دو فٹ عریض نہ بنوائین اور نیز نرمل راو ہر امر مین مطیع حکم رہیگا و ہر سال بماہ جولائی نواب یا اونکے جانشین کو دس ہزار روپیہ نذرانہ دیا کریگا اور راجہ پرتاب سنگھہ بالعوض نرمل راو کے اقرار کرتے ہین کہ نرمل راو ہر امر مین مطیع رہیگا و ہر سال رقم مشروطہ ادا کرتا رہیگا"

چونکہ ہم جارج پگوٹ صاحب گورنر فورٹ سینٹ جارج و دیگر قلعہ جات و کارخانجات و مقامات ماتحت و پریسیڈنٹ کونسل بابتہ جمیع امور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اوپر کنارہ کورمنڈل اور اہالیان کونسل مذکور کو جنکے نام اسمین صحیح کیے ہوے ہین بدل امنیت اور آسایش اوس ملک کی جو کمپنی کے قبضہ مین ہے یا جسکے ساتھہ وہ تجارت کرتے ہین منظور ہے لہذا ہم نہایت خوشی کے ساتھہ اس نامہ کو دیکھتے ہین جو فیمابین نواب عمدۃ الملک سراج الدولہ انورالدین خان بہادر منصور جنگ نواب کرناٹک پائین گھاٹ اور پرتاب سنگھہ راجہ تنجور کے کے ساتھہ منعقد ہوا ہے اور جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے اور چونکہ ہماری خواہش اور مرضی یہہ ہے کہ حتی المقدور جسقدر ہمارے اختیار مین ہے اونکی دوستی کو دوامی اور بدامی کیا جاے لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل عہدنامہ ہذا کو جو فریقین نے ہمکو دکھایا ہے منظور کرتے ہین کہ جہانتک ہمارے حیطہ امکان مین ہے اگر کوئی

فریق تعمیل شرائط سے جو اوسنے اب کی ہین یا کسی جزو شرط سے پہلوتہی یا کوتاہی کریگا تو جسقدر ہمارے اختیار مین ہوگا اوسقدر ہم اعانت فریق ثانی کی کرکے فریق ناسخ عہد کو جبراً اوپر تعمیل اقرارنامہ کے لائینگے اور اوس سے کیفیت بابتہ اطمینان اس قصور کے طلب کرینگے

بشہادت اسکے ہم نے اپنے اپنے دستخط اسپر کردیے اور مہر کمپنی بمقام فورٹ سنیٹ جارج اسپر کرادی بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۶۲ء

اقرارنامہ جو آنریبل جان ہالنڈ صاحب پریسیڈنٹ و گورنران کونسل فورٹ سنیٹ جارج و متعلقات نے ستاد اساد اوارث نرپل راجہ جاگیر دار ارانی سے لیا

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سنیٹ جارج نے جو مجکو قابض جاگیر ارانی پر جو مجھے وراثت کی رو سے بعد وفات نرپل راجہ بہادر سے کے ملی تھی اون شرائط پر کیا جو عہدنامہ ۱۷۶۲ء امیر فیما بین نواب کرناٹک و راجہ پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے منعقد ہوا تھا مشروط تھین بین برضا و رغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ مین موافق شرائط عہدنامہ مذکور کی جسقدر وہ متعلق جاگیر ارانی کے ہونگے کاربند ہونگا اور چونکہ مین تسلیم کرتا ہون کہ میرا کچہہ استحقاق ازروی عہدنامہ مذکور کے بابتہ قلعہ ارانی اور ولی گڈھی کے نہین ہے لہذا مین بابتہ اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتا ہون کہ ہم ہرطرح تعمیل منشاء بمضمون شرائط عہدنامہ مذکور کی کرینگے اور اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ نواب کو سالیانہ پیشکش اور نذرانہ دس ہزار روپیہ سکہ آرکٹ ہر سال بماہ جولائی دیا کرونگا اور رسید اوسکی لیا کرونگا اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی قلعہ یا مکان محصور یا مقام مضبوط نہین بناؤنگا اور نہ کسی اور سے تعمیر کراؤنگا اور مین کوئی دیوار اپنے مکان کی بھی زیادہ آٹھ فٹ بلند و دو فٹ عریض سے نہ بنواؤنگا اور مین کچہہ سپاہ سوائے سہبندی کے جو واسطے تحصیل ضلاع درکار ہونگے ملازم نہین رکھونگا اور مین امر مین مطیع احکام کرناٹک و آنریبل کمپنی رہونگا اور مین ہر امر مین کوشش واسطے رفاہ باشندگان کے کرونگا اور ترقی زراعت و بہبودی ملک و جاگیر ارانی مین جہد بلیغ کرونگا اور کسیطرحکا محصول جدید کسی پر جاری نکرونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی اپنا بابتہ تحصیل روپیہ یا کسی اور

قسم کے روپیہ کی جو کمپنی نے اس ملک سے جب وہ اونکے انتظام مین تھا فرض کیا ہوگا ترک کرتا ہون

دستخط مہر منیی سناداں راو [مہر]

جاگیر دار ارانی

الاعنوسوہ مقام موزرت سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۷۸۹ عیسوی

نمبر ۶۴

ترجمہ کا غذ جسپر شرائط منظور کردہ راجہ تنجور تحریر تھے مرقومہ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۷۶۲ دونگا

پیشکش تعدادی آٹھ لاکھ روپیہ مین نقد ادا کرونگا

بابتہ خرچہ جنگ کے مین تینتیس لاکھ پچاس ہزار روپیہ دونگا

جسقدر اراضی یا روپیہ یا اسباب مین نے زمیداران یاروار یا ملکوتی سے لیا ہے وہ مین واپس دونگا

جب کبھی سوار سپاہی یا سہ بندی وغیرہ سپاہیان جنگی مطلوب ہونگے مین دونگا اور جبتک دربار سے اونکی رخصت نہوگی اوسوقت تک وہ واپس نہ آئینگے اور خرچہ بھتہ وغیرہ سرکار سے طلب نہوگا

اگر تجار یا دیگر اشخاص متعلق کمپنی جو ملک تنجور مین ہون وہان چوری جائیگا تو مین ذمہ وار اوسکا ہون

مین کچھہ سروکار ماروار و ملکوتی و توندمار وغیرہ سے نہین رکھونگا اور اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے ہونگے تو اونکی سزا دہی متعلق سرکار کے ہوگی

دوستان سرکار کے ساتھہ مین دوستی رکھونگا اور اونکے دشمنونکے ساتھہ دشمنی اور مین جگہہ یا حفاظت اپنے ملک مین دشمنان سرکار کو اور اونکو جو معرض خفگی سرکار مین ہونگے نہ دونگا

اگر مین نے کوئی چیز مضرو پولیکاران دریور اور بولوم اور ابابور کی لی ہوگی مین اوسکو

واپس دونگا اور اگر وہ میرے ملک مین ہونگے تو مین اونکو حوالہ مردمان سرکار کردونگا
مین نے ایک عہدنامہ دوستی جداگانہ داخل کیا ہے
اگر کوئی یورپ زا ملازم سرکار کمپنی مفرور ہو کر میرے پاس آئیگا مین اوسکو حوالہ کردونگا
اگر تجارت کمپنی کی تمام ملک تنجور مین جاری ہوگی مین اونکے کاریگرون کے ساتھہ
اچھی طرح پیش آؤنگا

قلعہ دلیم بعد ازین مجھے ملے قلعہ مذکور شمار کیا جائیگا
اضلاع مایکار وکو یلادی مجھے ملے
مین سرکار کو دیہات ستواپور وغیرہ حوالہ کردونگا
مین سرکار کو ضلع جاگیر ارانی بھی دونگا

ترجمہ اقرارنامہ مہری راجہ تولجاجی مرقومہ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ء

اقرارنامہ موثق راجہ تولجاجی راجہ تنجور کا ساتھہ سرکار کے یہہ ہے کہ جو جزو شرائط نسبت
سرکار نواب والاجاہ مین ادائے مبلغ [illegible] لکھہ روپیہ مشروط ہے مین نے مبلغان
مذکور کے ادا کرنے کے لیے صوبہ داری منی درام و چند اضلاع واقعہ صوبہ داری مکرم
جسکی جمع ادائی سالیانہ مبلغ [illegible] لکھہ روپیہ ہے نامزد کیا تاکہ عرصہ دو سال مین مبلغان
مشروطہ جمع مذکورہ سے تمام و کمال ادا ہوجاے اور بعد ادائے مبلغان مذکورہ سرکار کو
مین پھر دونو صوبہ داری اپنی لے لونگا

ترجمہ اقرارنامہ مہری راجہ تولجاجی مرقومہ ۲۶ ماہ اکتوبر ۱۷۷۱ء

اقرارنامہ موثق و وعدہ صادق راجہ تولجاجی راجہ تنجور کے ساتھہ سرکار نواب والاجاہ
کے یہہ ہین کہ وہ دوستان سرکار کے ساتھہ دوستی رکھیگا اور دشمنان سرکار کے
ساتھہ دشمنی اور وہ کسیوجہ سے خفیہ یا علانیہ امداد و اعانت کسی قسم کی خلل اندازان
امنیت ملک کرناٹک کو نہین دیگا اور وہ ہمیشہ شریک اور دوست سرکار کا رہیگا اور

جب کبھی اوسکی فوج سوار و پیادہ وسہ بندی درکار ہوگی وہ اوسکو ہمراہ اپنے سرکار کے
[illegible] بھیجیگا اور اوسکا خرچہ بلا [illegible] سرکار سے طلب نہین کریگا اور وہ پیشکش مذکورہ ہرسال بلا
عذر و توقف کے ادا کرتا رہیگا اور آیندہ وہ کوئی کارزار اختیار نہین کریگا بشہادت اسکے
مین نے یعنی راجہ مذکور نے یہہ اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر سے داخل کیا ہے اور اپنے
مذہب اور ایمان کی قسم ادا کرتا ہون کہ یہہ بطور سند متصور ہو فقط

نمبر ۵۴

[illegible]

[illegible] مین نے [illegible] اور انصاف بیرون از
[illegible] کیا ہے ایسا عظیم ہے کہ اگر مین اوسکا بیان جو میرے
[illegible] سے شروع کرون جو ہرگز ختم نہو اگرچہ ہزار زبان میری ہوتین تاہم شکریہ ادا نہین ہوسکتا
سبب مین نے آپ سے ملاقات کی تھی اوسوقت مین نے اپنی خواہش دلی ظاہر کی تھی مگر خوف
صرف بیان زبانی اپنے امر کا کافی نہین مین نے ایک تحریر بھی کرلی مناسب تصور کی
مین ہمیشہ اپنی تئین پرورش و حفاظت یافتہ کمپنی تصور کرونگا اور اسی سبب سے
ہرگز مدد یا اعانت اونکے دشمنان کی نہین کرونگا مجھسے ہرگز کوئی امر خلاف خیرخواہی اونکے
نہوگا اور نہ مین کسی صورت عہد بغیر استرضای کمپنی کسیطرحکا اتفاق کرونگا یہہ تحریر مین نے
اس نظر سے کی کہ جو دوستی ہمین ہمارے ہے اوسمین ترقی ہو
چونکہ بالفعل میرا ملک اب ہے اوسکے واسطے یہ ضرور ہے کہ فوج انگریزی بیچ
قلعہ [illegible] تجویز رکھی جاے بلکہ سواے اس فوج قلعہ کے اگر کمپنی کچھہ اور فوج بھی میرے
ملک مین رہنے کو دینگے تو یہہ بھی بہت مناسب ہوگا اگر بفضل ربانی یہہ امر وقوع مین آوے
تو مجھے اور میرے خاندان کو آیندہ ضرورت اندیشہ جنگ آوری غیر کی نرہیگی اور اگر کمپنی صرف
اسقدر مجھپر عنایت فرماوین تومین بخوشی اپنی رقم مالگذاری سے اونکو چار لاکھہ پگوڈا سالیانہ
واسطے صرف فوج کے دیا کرونگا اور اسیطرح رقم مذکور ادا ہوگی یعنی ماہ نومبر مین عہ سے

ماہ دسمبر مین للعہ ماہ جنوری مین للعہ ماہ فروری مین ایک لاکہہ ماہ مارچ مین ایک لاکہہ ماہ اپریل مین ایک لاکہہ
واسطے اپنے ڈیوڑہی گارڈ یعنی سپاہ ہمراہی کے مین ایکسو سے پانچسو تک
رکھونگا اور کسی سواری مین ایک سپاہی یا سوار اور نہین چاہتا —
چونکہ میری آمدنی ملک مین بڑا فتور ہے اور ملک مین بے انتظامی مجھے کمپنی سے
درخواست اعانت کرنی چاہیے لہذا مین چاہتا ہون کہ وہ مجھسے تمام غلہ سال حال بقیمت
مناسب سواے اوسقدر غلہ کے جو میرے ملک کی ضرورت کے واسطے کافی ہو خرید کرین
اس طریق سے کمپنی پر کچھہ بار نہ پڑیگا اور مجھے مقدرت اداے قرضۂ ملک بغیر لینے قرض
کے حاصل ہوگی —
اخیر خواہش میری یہہ ہے کہ چونکہ قلعہ دیوی کوٹا کے متعلق کچھہ علاقہ نہین ہے
مین چاہتا ہون کہ کمپنی جو علاقہ مناسب تصور کرین بطور ماتحت اوسکے قبول کرین —
ملک تنجور کمپنی کا ہے مین صرف یہہ چاہتا ہون کہ وہ میری عزت بچائین —

سند جو راجہ تنجور نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی



بنظر خدمات جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے میری کی ہین اور بامید اونکی حفاظت آیندہ کے مین بذریعہ اس تحریر کے اور بموجب میرے اقرار کے چند دیہات اونکو حسب تفصیل ذیل صوبہ یا ضلع منارکوڈی وغیرہ مین دیتا ہون یعنی

شہر لنگرگاہ ناگور معہ جزیرہ خورد متعلقہ — ایک م
ایک محال پرگنہ کیلادشتن اوپر آٹھہ مگن کے یعنی
مگن رول — للعہ م
مگن چکلی — ے م
مگن سیطی مہادیور — للوے م

مگن پلپورچی ——————— موعہ م

مگن بکلی ——————— موعہ م

مگن قلعہ گڈہی ——————— [illegible] م

مگن تنور ——————— لہ س م

مگن ادی منگام ——————— [illegible] م

——————— ماا [illegible] م

پرگنہ ودلی ولم ——————— لہ عہ م

——————— ماا موعہ م

یہہ سب دیہات معہ شہر ولنگرگاہ ناگور ماا موعہ مواضع خورد و کلان ہوے یہہ مین بطور جاگیر کمپنی مذکور کو دیتا ہون

وہ ازراہ مہربانی شرائط ذیل کے موافق کام کرینگے

اول رعیت اپنے حصص کاشتکاری والنعام ودیگر حقوق مثل سابق رکھینگے

دوم ایسے انعامات جو واسطے مصارف پگودا یا دہرم آرتھہ برہمنان یا قیام چوبتری وبنداں آپ، کے عطا ہوے ہین مثل سابق بحال اور برقرار رہینگے ایسے قطعات اراضی جو متصل پگودا یا مکان برہمنان ہونگے اور جنکو ہم واستو کہتے ہین اور جو بابتہ روپیہ یا غلہ وغیرہ کے رہن ہوے ہین یا بطور جوترم دیے گئے ہین وہ سب قابضان حال کے قبضہ مین مثل سابق رہینگے اور جو خیرات بنام نہا درتبہ یا سواری پگوداکے دیے گئے ہین وہ جاری رہینگے

سوم سرکار اپنے مکانات اون دیہات مین جنکو اگنی کہتے ہین اور جہان برہمنان رہتے ہین نہین بنائیگی اور کسی یورپ زاکو اجازت رہنے کی متصل تالاب متعلق پگودا یا دیہات برہمنان کے نہ دیجائیگی

چہارم قلی و مزدور موافق اندازہ پانی مطلوبہ اراضی کمپنی کے اون اضلاع سے واسطے کھودنے اور مرمت کرنے برہون کے یا کنارہاے آب بیچ صوبہ منار کوودی کے

بھیجے جائینگے ایک حصہ مناسب سرکار کو اراضی کمپنی سے بابتہ مصارف کے جو صوبہ منار کودی مین واسطے مرمت انکے اور تیاری برہون کے خرچ ہوگا دیا جائیگا

پنجم اگر کوئی عامل یا رعیت یا ماتحت میری سرکار کا مفرور ہوکر علاقہ کمپنی مین پناہ گزین ہوگا ایسے شخص کو حفاظت اور پناہ نہ دیجائیگی بلکہ وہ حوالہ میرے کیے جائینگے

ششم بوقت میلہ سواری آدمی واسطے کھینچنے رتھہ سواری گپوداکے حسب معمول بھیجے جائینگے

ہفتم۔ اگر مین کبھی فرانسیس اور ڈچ وغیرہ سے جو میرے ملک مین آباد ہین ناراض ہوکر ممانعت جانے غلہ کی اونکی آبادی مین کرون تو کمپنی بھی اسیطرح اپنے علاقجات سے اونکی آبادی مین غلہ جانے نہ دینگے

ہشتم۔ ملازم سرکار اضلاع ملحقہ ناگور مین تحصیل محصول کرتے ہین ہم آیندہ بھی دیا کرینگا مگر مین کچہ محصول بابت اون اشیا یا اجناس کے جو میرے صرف کیواسطے ناگور مین خرید ہونگے ندونگا

کمپنی ازراہ مہربانی آٹھہ شرائط مذکورہ بالا ملحوظ رکھینگے اور بلا مزاحمت اراضی عطیہ سے متمتع ہونگے

المرقوم ۱۷ ماہ جون ۱۷۷۱ء یا ۱۲ ماہ جمادی الاول ۱۱۸۵ تنجور

دستخط سری رام پرتاب

نمبر ۹۴

عہدنامہ راجہ تنجور ۱۷۷۳ عیسوی

مہر کمپنی	مہر راجہ تنجور

عہدنامہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل میجر جنرل سر آرچبالڈ کیمبل رابٹ اوف ٹی بابتہ پریسیڈنٹ اور گورنر فورٹ سینٹ جارج منجانب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور راجہ امیر سنگھ راجہ تنجور

صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو بغور ملاحظہ فوائد عظیم کا کیا جو برکات امنیت سے جواب دوبارہ کنارہ کورومندل و ملک کرناٹک و علاقہ تنجور مین قائم ہوئی ہے پیدا ہوتے ہین اور وقت حال کو واسطے قائم کرنے اور تجویز کرنے اوپر اساس مضبوط دوامی

تو راجہ حسب تحریر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اون عملداران و مالگذاران و مستاجران کو موقوف کرکے اون شخصونکو جنکو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج سفارش کرینگے بجاے اونکے بعد لینے اقرارنامجات معمولی کے مقرر کرینگے اور یہہ اقرارنامجات بھی راجہ مذکور کمپنی کے حوالہ کرینگے

شرط ششم

تعمیل اختیارات جوازروے شرائط چہارم و پنجم درحالت باقی پڑنے قسط کے ہوگی اوس سے بہتر نہوگا اور نہ یہہ مراد اوس سے ہوگی کہ راجہ تنجور یا اوسکے جانشینان سے اختیارات ملکی چہین لیے جائین یا اونکی عزت اور مرتبہ مین فرق آئے بلکہ یہہ سب اونکے بحال رہینگے صرف اوسقدر اختیارات کی تعمیل ہوگی جو شرائط چہارم و پنجم مین مذکور اور مندرج ہین

شرط ہفتم

درصورتیکہ کوئی جنگ ملک کرناٹک یا تنجور یا کنارہ کورمندل مین واقع ہوگی تو کمپنی مشتمہ مذکور تدبیرات اور حکمرانی اور کارروائی اوسکی اپنے ذمہ رکھے گی اور جبتک یہہ جنگ قائم رہیگی اوسوقت تک پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی آمدنی علاقہ کرناٹک و سرکاران شمالی کی ہر سال مصارف جنگ مین دینگے

شرط ہشتم

اور ایسی ہی صورتمین راجہ تنجور خزانہ کمپنی مشتمہ مین پانچ حصون کے چار حصے اپنے ملک کی آمدنی کے بابتہ خرچہ جنگ کے دینگے اور یہہ روپیہ اوسطرح صرف ہوگا جسطرح کمپنی مذکور یا اونکے افسران ذی اختیار واسطے عام حفاظت وبہبود کے ضروری اور مناسب تصور کرینگے اور نیز واسطے بہبودی اپنے رفقاء ملک کرناٹک و کورمندل کے مناسب جانینگے اور یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ کا حصہ قرضہ و اخراجات جو بباعث جنگ مذکور کے واقع ہوگا بحساب پنجم حصہ کل رقم مذکورہ بالا کا شمار کیا جائیگا

شرط نہم

واسطے اطمینان اداے رقم پانچ حصہ کے چار حصص آمدنی سالیانہ راجہ بابتہ خرچہ اخراجات

جنگ اور بنابر رفع شک منجانب کمپنی درباب اس امر کے کہ رقم مذکور مخفی نرکھی جاے
یا کسی اور کام مین سواے مطالب مذکورہ بالا صرف مین نہ آوے صاحب پریسیڈنٹ ان کونسل
فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار ایسی جنگ مین بیچ مقرر کرنے ایک یا زیادہ متصدی
ومحاسب واسطے ملاحظہ کرنے اور پرتال کرنے تمام حسابات وسیدات ملک کچہری کے
تمام ملک وعلاقجات راجہ اوزنیر واسطے ملاحظہ کواغذ دیگر آمدنی ومحاصل وجوب کے جو واسطے
راجہ کے تحصیل ہونگے حاصل رہیگا اور اگر درصورتیکہ چار حصص مذکور یا کچھ روپیہ منجملہ اوسکے
اور امور مین سواے صرف جنگ یا اداے قرضہ ودیگر اخراجات وبابتہ جنگ مذکور کے
ہونگے خرچ ہوگا تو ایسی حالتین کمپنی مشتمالہ کو کل اختیار حاصل رہیگا کہ وہ مہتمم یا تحویلدار اوپر
تمام ملک وعلاقجات راجہ کے اوسیطرح مقرر کرین جسطرح شرط چہارم عہدنامہ ہذا مین مذکور
ہے اور اونکو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور وہ اون ہی شرائط پر مامور کیے جائینگے
جو درباب کرنے باقی کے مشروط ہین

شرط دہم

رقم چار حصص کی جو آمدنی راجہ تجویز سے ادا ہوگی وہ بعد اختتام جنگ بھی ادا ہوگی اور بیچ
اداے قرضہ ودیگر اخراجات جو بابتہ جنگ کے واقع ہوے ہونگے دیجائیگی اوسوقت
تک جبتک اوسکا حصہ پنجم ایسی رقوم کا کلیۃً ادا ہوجائیگا

شرط یازدہم

یہہ صراحتاً مقصود اور مذکور ہوتا ہے کہ جب اخراجات جو بابتہ جنگ کے واقع ہوے ہون
کلیۃً ادا ہوجائینگے تو مہتمم وتحویلدار مامورہ فوراً برخاست کیے جائینگے

شرط دوازدہم

اثناء اداے رقم چار حصص پانچ حصہ نکاسی نبابر اداے قرضہ ودیگر اخراجات موقوعہ
ہنگام جنگ شرائط دوم وسوم وچہارم وپنجم عہدنامہ ہذا بیکار رہینگی مگر جب قرضہ جنگ
کلیۃً ادا ہوجائیگا تو شرائط مذکور بتعمیل طلب اور کارآمد فوراً ہوجائینگی

شرط سیزدہم

اگر راجہ کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت یا تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت یا خوش انتظامی ملک ہوگی تو کمپنی بشتمام اوسقدر فوج دینگے جسقدر ضرورت ہوگی بشرطیکہ راجہ ایک تحریر مشتمل اوپر بیان ضرورت فوج و تصریح غرض جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوگی بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ارسال کرینگے اور اگر اس فوج کو کہین سفر کرنا ہوگا تو خرچ زائد سفر یعنی بہتہ ہر سال راجہ کو اخیر سال مین دینا ہوگا

شرط چہاردہم

نواب مرحوم تجور ہنگام وفات قرضدار نواب کرناٹک کا بابتہ باقی پیشکش ابتدائے ۱۷۷۶ء کے تہا اور سیہ رقم پیشکش شروع ۱۱۹۷ فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۷ء مین قریب بارہ لاکھ ستائیس ہزار ایکسو بیالیس پگودا ہوگئی تھی اور نواب مرحوم رعایائے گورنمنٹ انگریزی کا بہی جنکے نام فہرست منسلکہ مین درج ہین قرضدار تھا جو رقوم قرضہ اونہون نے راجہ کو قرض دی تہی یا راجہ کے کام مین صرف کی تھی اونہو قریب چار لاکھ پگودا کے تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے شرط اور منظور ہوتا ہے کہ بابتہ ادائے اس بقایا پیشکش کے راجہ ہر سال دیگا

بابتہ سالانہ پیشکش نواب	—	[illegible] پگودا
بابتہ قرضہ متفرقہ	—	[illegible]
کل پگودا	—	[illegible] لاکھ

بموجب اقساط ذیل

بماہ نومبر	—	[illegible]
بماہ دسمبر	—	[illegible]
بماہ جنوری	—	[illegible]
بماہ فروری	—	[illegible]
بماہ مارچ	—	[illegible]
بماہ مئی	—	[illegible]
بماہ جون	—	[illegible]

بماہ جولائی ف

بماہ اگست للعہ

بماہ ستمبر للعہ

کل ستاریگوڈا سے لاکھہ

شرط پانزدہم

ہرچہ متفرقات نواب کی تعداد ابھی تک صحیح نہین معلوم ہوئی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو قرضہ رعایاے انگریزی کا ہے اوسکی تحقیقات اور تصفیہ اول ہوگا اور اسلیے تمام قرضخواہان طالب ہونگے کہ اگر اپنا اپنا حساب صاحب پریسیڈنٹ کونسل مندراس کے روبرو معہ سود بحساب معمولی بارہ فیصدی سالیانہ لغایتہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۵ء پیش کرین اور اسپنے حساب کی مختاران راجہ و مختاران گورنران کونسل منجانب قرضخواہان دونو ملکر جانچ کرین بعد جانچ حسابات مذکورہ راجہ کے سامنے پیش ہون اور جب راجہ اونکو منظور کرین تو وہ روپیہ درج فہرست قرضخواہان راجہ ہوکر واجب پانے حصہ کا بموجب اندازہ زرقرضہ کے منجملہ رقم اسی ہزار پگوڈا سالیانہ کے متصور ہوگا اور جو انتظام اوسکا گورنران کونسل مناسب اور مفید راجہ و قرضخواہان تصور کرینگے وہ عمل مین آئیگا اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ معہ سود رعایاے انگریزی ادا ہوجائیگا تو رقم ادائی اسی ہزار پگوڈا جو راجہ نے واسطے فائدہ قرضخواہان کے دینی منظور کی ہے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگی —

شرط شانزدہم

اور چونکہ نواب کرناٹک نے ازروی قسم نامہ کے ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ کو بقایاے پیشکش و رقم سالیانہ پیشکش جو راجہ سے ملیگی بابتہ اداے قرضہ کمپنی دی ہے راجہ تنجور باثبات لحاظ کمپنی جو اونکے دلمین ہے اور نیک نیتی جو بنسبت نواب کرناٹک کے ہے بخوشی اقرار کرتے ہین کہ وہ رقوم مذکورہ انڈیا کمپنی کو حسب تصریح شرط چہاردہم نواب کو ملنے والی ہے بابتہ حساب نواب کرناٹک دینگے جب گورنر و کونسل فورٹ سینٹ جارج راجہ کو بابتہ اوسقدر روپیہ کے جو اونکو بحساب نواب ملیگا بری کرینگے اور کمپنی جسقدر روپیہ

بابتہ قرضخواہان کے راجہ سے پاینگے اوسقدر روپیہ کے جوابدہ راجہ کی رہینگے

بہ ثبوت و منظوری تمام شرائط مذکورہ عہدنامہ بالا کے سر آرچیالڈ کیمبل گورنر سینٹ جارج نے جنکو اختیارات کل منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی ملے ہین اپنے دستخط اور مہر دو نقول پر جو ایک ہی مضمون کی ہقین بمقام تنجور تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۷۸۷ء عیسوی کر دیے اور مہاراجہ امرسنگہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اپنے دستخط اور مہر اون کواغذ پر بمقام تنجور تاریخ ۲۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۰۱ ہجری کے

دستخط آرچیالڈ کیمبل | مہر کمپنی

اسپر آنریبل سر آرچیالڈ کیمبل گورنر مہاراجہ راجہ تنجور نے ہمارے سامنے دستخط اور مہر کی

دستخط الکزنڈر رسیک بو صاحب رزیڈنٹ

دستخط جی سنوارت کرنیل کمانڈنگ

حسب الحکم آنریبل گورنر

دستخط ای منگری کیمبل

سکرٹری

فہرست قرضخواہان متفرق محولہ شرط چہاردہم

مسٹر الکزنڈر برودی ——— ستار پگودا [illegible] زرِ اصل

مسٹر ڈنکن بین ——— [illegible]

سر جارج ریسی ——— [illegible]

کرنیل سیک لین ——— [illegible]

میجر بروس (اکپتان) ——— [illegible]

مسٹر وایٹ ——— [illegible]

وصول [illegible] ——— [illegible]

مسٹر سوارتس بابتہ روپیہ چندہ یتیمان ——— [illegible]

دوڈلیہ
سٹارگودا

رقوم قرضہ بالا سود بارہ فیصدی سالیانہ کی ہے اور اب اوسپر چار یا پانچ سال کا قرضہ ہوگیا ہے

دستخط آرچبالد کیمبل

نمبر ۹۴

عہدنامہ راجہ تنجور ۱۷۹۲ع

چونکہ ایک خاص عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمہاراجہ امر سنگہ راجہ تنجور مرقومہ ۱۰ ماہ اپریل ۱۷۸۷ع اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی فیمابین دوامی ہو اور باہم اعانت خرچہ بابت حفاظت کرناٹک و علاقجات ملحقہ کیا کرین جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج ملک مین رکھے اور راجہ تنجور ایک رقم سالیانہ اپنے ملک کی آمدنی سے دینگے اور ضمانت کافی دوامی حسب شرائط متذکرہ عہدنامہ مذکور بابتہ ادا ے رقم مشروط داخل کمپنی کرینگے اور چونکہ ظاہر ہوتا ہے کہ آمدنی ملک تنجور کی اسقدر کافی نہین کہ راجہ مذکور شرائط مندرجہ عہدنامہ مذکور کا سرانجام واقعی کرسکے اور جو کہ یہہ بھی واضح ہوتا ہے کہ جو ضمانت راجہ تنجور نے عہدنامہ مذکور مین واسطے دینے رقم مندرجہ عہدنامہ مذکور کمپنی کو داخل کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ بذات خود مطلب مذکور کے واسطے کافی نہین ہے اور چونکہ بعض اور اقرارنامجات فیمابین کمپنی اور راجہ مذکور کے واسطے ادا ے رقوم قرضہ و اکثر اشخاص کے ذمہ راجہ کے ہین منعقد کیے ہین لہذا یہہ باہم اقرار ہوتا ہے کہ بابت امور مذکورہ بالا جو عہدنامہ ہوا ہے اوسکو فریقین معاہدہ آیندہ رد اور منسوخ تصور کرین اور بجاے اوسکے انریبل سر چارلس اوکلی برونٹ پریسیڈنٹ اور گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور منجانب اونکے ورثا اور جانشینان کے ایک فریق اور مہاراجہ امر سنگہ راجہ تنجور بنام خود و منجانب اپنے

اور انہو ورثا او رجانشینان کے فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین جو شرائط فریقین بہ موافق مضمون مندرجۂ فرض اور واجب ہونگے گو تمام یا کوئی شرط مندرجہ عہدنامۂ مرقومۂ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۷۸۷ع اسکے خلاف ہون —

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جائینگے

شرط دوم

بابتہ تعمیل شرط بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک دستہ فوج رکھینگے اور راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال ایک رقم جسکا ذکر اسمین ہوگا بطور اپنے حصہ اخراجات فوج مذکور کے ادا کیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ کرنا رقم مذکور کا معہ انتظام و تعیناتی فوج مذکور کلیتہً منحصر اوپر رائے کمپنی کے رہیگا —

شرط سوم

یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے بابتہ حفاظت اور امنیت علاقجات فریقین واقعہ کرناٹک وغیرہ اقرار ہوتا ہے کہ تمام قلعجات مین فوج کمپنی مذکور کی رہیگی اور درحالیکہ کسی مقام متعلقۂ فریقین واقع کرناٹک یا علاقجات متعلقۂ مین جنگ پیدا ہوگی تو بنظر اوسکے قرار واقعی سرانجام پانے کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جبتک جنگ مذکور جاری رہے کمپنی مذکور کل اختیار اور حکومت ملک تنجور مین رکھینگے او تحصیل مالگذاری بھی وہی کرینگے اور کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اثناء جنگ مین وہ راجہ کو ایک لاکھ پگوڈا سالیانہ معہ پنجم حصہ نکاسی ملک مذکور دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے ملک تنجور واپس راجہ کو دیا جائیگا باستثناء ایسی حالتون کے جسکا ذکر اس عہدنامہ مین درج ہے —

شرط چہارم

راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بابتہ حفاظت باہمی تین لاکھ پچاس ہزار اسٹار پگوڈا سالیانہ بطور اپنے حصہ اخراجات فوج کے دیا کرینگے اور نیز بنظر اقرارنامہ جو فیمابین کمپنی اور نواب کرناٹک ہوا ہے ایک لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی اسٹار پگوڈا سالیانہ بابتہ

رقم پیشکش سے کے جو وہ نواب کرناٹک کو دیتے تھے اور نواب نے کلیتہً اختیار اوسکا کمپنی کو دیا ہے دیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ساٹھہ ہزار ستار پگوڈا سالیانہ بابت ادائے رقوم قرضہ منظور کردہ کمپنی مذکورہ مندرجہ فہرست منسلک نمبر ۲ دیا کرینگے اور یہہ رقم ساٹھہ ہزار ستار پگوڈا کی بروقت بیباقی ہونے رقم قرضہ کے موقوف ہوگی

شرط پنجم

اگرچہ رقوم مذکورہ بالا بنام نہاد اعانت و پیشکش و قرضہ واجب الادا ہین جنکے واسطے راجہ تنجور ذمہ دار ہین تاہم کمپنی مذکور اصل حال ملک تنجور کا ملاحظہ کرکے کہ کئی سال سے جسکی آمدنی مین فتور اور کمی ہوتی جاتی ہے اور بخواہش اسکے کہ راجہ تنجور کو اوسقدر رفاہیت دیجاے حسبقدر ضروریات اونکے اپنی حکومت کے اجازت دین اس خیال سے کہ وہ اس رفاہیت کو بہتری ملک اور آسایش باشندگان مین مصروف کرینگے وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے چند سال کے اسطور پیچ ادائے رقوم مذکورہ شرط بالا دینگے یعنی وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم پیشکش سالیانہ ایک لاکہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگوڈا کی تین سال تک شروع سنہ حال فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ ملتوی رکھی جاے اور جو رقم بعد میعاد مذکورہ بالا اس پیشکش کی ہوگی یعنی تین لاکہ بیالیس ہزار آٹھہ سو پچاسی وہ شامل اوس رقم باقی کے ہوگی جو راجہ کے ذمہ ازروے اقرارنامجات کے نکلی ہے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بابت ادا کرنے اس رقم باقی کے پچاس ہزار ستار پگوڈا سالیانہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ سے دیا کرینگے اور یہہ رقم ادائے تا بیباقی کل رقم باقی جاری رہیگی اور بعد انقضاء تین سال کے اپنی پیشکش معمولی ایک لاکہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگوڈا کی حسب معمول ادا کیا کرینگے پس کل رقم جو بعد انقضاء تین سال کے پانچ لاکہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگوڈا یا فتنی کمپنی مذکورہ معہ رقم ساٹھہ ہزار پگوڈا سالیانہ بابت قرضہ اشخاص متفرق کے ہوگی

شرط ششم

بابتہ ادا کرنے رقوم مشروطہ جو ہر سال تا میعاد تین سال ادا کرتے ہین یعنی تین لاکھہ پچاس ہزار ستار پگودا بابتہ حصہ اخراجات فوج ادائی راجہ و پچاس ہزار ستار پگودا بابت بقایا و ساٹھہ ہزار ستار پگودا بابت قرضہ کے راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ یہہ تینون رقوم جو چار لاکھہ ساٹھہ ہزار ستار پگودا ہوتے ہین حوالہ کمپنی واقعہ مندراس مین باوقات مفصلہ ذیل داخل کیا کرینگے

بتاریخ یکم ماہ نومبر	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ دسمبر	للعہ [illegible]
بتاریخ یکم ماہ جنوری	للعہ [illegible]
بتاریخ یکم ماہ فروری	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ مارچ	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ اپریل	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ مئی	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ جون	[illegible]
بتاریخ یکم ماہ جولائی	لکھہ
	للعہ لکھہ ستار پگودا

اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ بعد اختتام میعاد تین سال کے جب رقم ایک لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگودا شروع ہوگی تو اوسی مطابق ایزادی رقوم اقساط مندرجہ بالا مین وقوع مین آئیگی اور جب رقم قرضہ متفرقہ بیباق ہوجائیگی تو اوسی مقدار سے کمی اوس مین دیجائیگی

شرط ہفتم

اگر خلاف ارادہ راجہ مذکور کوئی جزو رقم مذکورہ قسط بندی مقررہ شرط بالا عرصہ پندرہ روز تک بعد میعاد وجوب قسط مذکور ادا نہوگا تو ایسی حالتین کمپنی مذکور انتظام اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا بطور تحصیل مالگذاری اونکی حسب شرائط مندرجہ ذیل اپنے ذمہ کرلینگے اور اس امر

کیواسطے اقرارنامہ ہذا سند کافی تصور کیجائیگی اور کمپنی مسطور معرفت اپنے پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج فورًا اور صاف اطلاع اس امرکی حسب مناسب حالات راجہ کو دینگے اور راجہ بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکار واپس طلب کر لینگے اور ایک ایک اہلکار اپنا فی ضلع قائم رکھینگے اور یہہ اہلکار صدر کچہری مین رہا کریگا اور اوسکو افسران کمپنی ہرسال نقول حسابات زرنکاسی و وصول صدر کچہری بہ تصدیق افسران کمپنی و عملہ ضلع دیا کرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوس ضلع یا اضلاع کا اپنے ذمہ کرینگے جسکی مالگذاری بعد منہائی رقم اخراجات تحصیل باقی رہیگی

دوم کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ اوسقدر رقم تو اقساط مذکورہ بالا سے مجرا دیجائیگی جسقدر مطابق زرنکاسی اوس ضلع یا اضلاع کے ہوگی جسکا انتظام ذمہ اپنے کیا جاویگا اور یہہ منہائی اوس روز سے شمار کیجائیگی جس روز سے انتظام کمپنی کیا جائیگا یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب بنام نہاد حساب باقی فورًا فیمابین کمپنی اور راجہ کے بابت اس رقم باقی و دیگر رقوم مذکورہ شرائط ہذا سودی آٹھہ روپیہ فیصدی فی سال قائم کیا جائیگا جسمین راجہ کے ذمہ زرباقی مشروطہ بالا اور نیز زرمجرائی تو اقساط مذکورہ بالا کیا جائیگا اور راجہ کو رقم نکاسی ضلع یا اضلاع مذکورہ مجرا دیجائیگی اور کمپنی مذکور اپنا انتظام اور حکومت اونمین اور تحصیل اونکی اوسوقت تک اپنے قبضہ مین رکھینگے جبتک بباعث ادا ہونے قرضہ کے اور مجرا ملنے اوس رقم کے جو راجہ حسب منشاء شرط چہارم کمپنی کو دینگے دونو مدات یعنی مدونی و یافتنی راجہ کتاب حساب مین برابر ہوجائیگی اور کچہہ روپیہ یافتنی کمپنی باقی رہیگا اور اسصورت مین ضلع یا اضلاع واپس راجہ کو دیے جائینگے

سوم — جب ضلع یا اضلاع مذکورہ جنکا انتظام لیا گیا مطابق منشاء شرط بالا واپس دیے جائینگے اوس حالتمین یہہ اقرار ہوتا ہے کہ کوئی قسط اگر بعد مجرا دینے ساٹہہ ہزار سٹار پگوڈا اقساط تعدادی پانچ لاکہہ چودہ ہزار دوسو پچاسی سٹار پگوڈا باقی رہیگی بیچ عرصہ پندرہ روز کے بعد انقضاء میعاد قسط مذکور باقی رہیگی تو کمپنی مذکور کو اوسیطرح کا اختیار

حاصل ہوگا کہ انتظام اضلاع مذکورہ فہرست نمبر ا کا اپنے اختیار مین کرین جسطرح بحالت مذکورہ بالا اوسکا اختیار مذکور ہوا ہے اور وہ اوس ضلع یا اضلاع مذکورہ کو اپنے اختیار مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرای اخراجات تحصیل مطابق رقم قسط باقی کے ہوگی اور اون اضلاع سے وہ اوس باقی قسط کو وصول کرینگے جو باقی چڑہی ہوگی اور راجہ کو رقم پانچ لاکہہ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستار پگوڈا مین مجرا دینگے اور اسصورتمین انتظام ضلع یا اضلاع مقبوضہ کا واسطے ہمیشہ کے اختیار کمپنی مین رہیگا کوئی امر خلاف اسکے شرط سوم عہدنامہ ہذامین مندرج ہوا اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کو زر آمدنی اضلاع مذکور مجرا دینگے

چہارم بنظر اسکے کہ انتظام مذکورہ بالا سے کسی فریق کا نقصان نہو یہہ باہم اقرار ہوتا ہے کہ ضلع یا اضلاع جو اسطرح کمپنی اپنے اختیار مین کرینگے وہ سالم ضلع یا اضلاع ہونگے نہ جیسے وہ فہرست مذکور مین مندرج ہین اور جزو اضلاع نہونگے

پنجم باعث انتظام مذکورہ بالا جسکی رو سے اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا بابت باقی کے ماخوذ ہونگے خواہ ادا ے قسط مشروطہ مین چڑہے گی راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی وجہ سے تنخواہ کسی کی اوپر آمدنی اضلاع مذکورہ کے جاری نہین کرینگے اور اگر خلاف اس اقرار کے کسی کی تنخواہ اون اضلاع پر قبل از لینے کمپنی کے ہوگئی ہوگی یا اگر کسی ضلع کو کمپنی نے اور اوسپر تنخواہ بھی کسیکی ہو تو ایسی تنخواہ کو کمپنی اور نیز راجہ بیکار کر دانینگے اور وہ بیکار متصور ہوگی

ششم یہہ امر فیمابین فریقین معاہدہ مشروط ہوتا ہے کہ حساب بقایا مذکورہ بالا ہر سال صاف ہوتا رہیگا اور ایک کمپنی چار اشخاص معزز اور معتبر کے جسمین سے دو کو کمپنی نامزد کرینگے اور دو کو راجہ مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ع ہر سال جمع ہوا کرینگے تاکہ وہ جمع ہوکر فیصلہ اوسکا کرکے نقول صاف تیار کیا کرین

شرط ہشتم

درحالیکہ راجہ کو کسیوقت موقع ضرورت سپاہ واسطے تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت

تا انتظام ملک کیواسطے ہوگا تو کمپنی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک دستہ فوج کافی واسطے
امر مطلوبہ کے دینگی بشرطیکہ راجہ بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو ایک
تحریر مشتمل اوپر وجہ ضرورت سپاہ و مطلب ضروری اپنا ارسال کرینگے اور راجہ اقرار
کرتے ہین کہ جو خرچ زائد اس فوج کا ہوگا وہ اسکو اوسوقت تک ادا کرینگے جبتک
فوج مذکور حسب درخواست اونکے کام کریگی اور یہ رقم اخراجات زائد سوای اوس
رقم کے ہوگی جو ایسی فوج کے واسطے تا قیام اونکے کسی قلعہ یا مقام معینہ پر مشروط ہوئی
ہے اور اس امر کا راجہ کو اختیار رہوگا کہ وہ چاہین تو یہ رقم اخراجات زائد بعد ختم ہونے اوس کام کے
جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوئی تہی نقد ادا کرین اور خواہ اس رقم کو زیر بد رقوم ذیلی اپنے
جسکا نام رقوم تقابایاہی اور جسکی تصریح دفعہ دوم شرط ہفتم مین درج ہے شامل کردین

شرط نہم

راجہ مذکور کو اطلاع بروقت تمام عہدنامجات کے دیجائیگی جو درباب جنگ یا صلح
کے کمپنی کسی سے کرینگے اور جو متعلق کرناٹک اور اونکے متعلق علاقجات کے ہونگے اور
راجہ مذکور تمام عہدنامجات مین جو متعلق کرناٹک یا ممالک متعلقہ کے ہونگے یا کسی فریق
کے متعلق ہونگے شریک کمپنی گردانے جائینگے اور راجہ اقرار کرتی ہین کہ وہ کسی یورپ زا یا ہندوستانی
رئیس کے ساتہ کوئی تحریر یا کسی اور امر متعلق ریاست کے بغیر استرضا کمپنی نہین کرینگے

شرط دہم

راجہ اقرار کرتی ہین کہ وہ واسطے پرورش سر فوجی سپہ سالار راجہ تولجاجی مرحوم گیارہ ہزار سٹار
پگوڈا سالیانہ اور بابت پرورش بیوگان تولجاجی مرحوم تین ہزار سٹار پگوڈا سالیانہ
دیا کرینگے اور یہ رقم باقساط ماہواری کمپنی کو یا جسکو کمپنی اوس رقم کے لینے کے
واسطے مامور کریگی دیجائیگی تاکہ اونکی صلاح سے یہ رقم ماموڑہ مذکور
یعنی اخراجات لابدی ناسپردگان مین صرف ہوا کرے عہدنامہ
دس شرائط کا اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲ کا جاری اور تعمیل طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی

سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا اور فریقین معاہدہ نے اپنے
اپنے دستخط اور مہر دو نقول پر تاریخ مذکور کردیے یعنی آنریبل سر چارلس اوکلی بارونٹ
پریسیڈنٹ وگورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے اپنے دستخط اور مہر ایک نقل پر
منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کیے اور مہاراجہ امر سنگھ راجہ تنجور نے اپنے دستخط
اور مہر دوسری نقل پر کرکے نقول باہم تقسیم کرلین یعنی نقل دستخطی گورنر راجہ نے لی اور نقل
دستخطی راجہ گورنر نے

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ کو ہوے

دستخط چارلس اوکلی

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ۱

فہرست اضلاع معہ زر آمدنی جسکے بموجب تخمینہ ہوکر بموجب شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جو بعبر
طلب ۱۲ ماہ جولائی مطابق ۱۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا قبضہ مین لیے جائینگے

ضلع	زر آمدنی
منارگودا	[illegible] ستار پگودا
توادی	[illegible]
میادرام	[illegible]
پتی گودا	[illegible]
کل ستار پگودا	[illegible]

ازروی دفعہ اول شرط ہفتم کے یہہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی اوس قدر اضلاع کا انتظام اپنے
ذمہ کرینگے جنکی آمدنی بعد ادا اے خرچہ تحصیل برابر قسط کے ہوگا جو باقی پڑیگی

لہذا کمپنی مذکور باعتبار اس شرط کے ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع مندرجہ فہرست اپنے قبضہ
مین کرینگے جنکی آمدنی قریب قریب مساوی تعداد قسط باقی ماندہ کے ہوگی

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ کو ہوے

دستخط چارلس اوگلی

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ۲

تفصیل قرضہ مذکورہ شرط چہارم

نام	رقم
مسٹر الگزینڈر برودی	[illegible] سٹار پگودا
مسٹر ڈیکن بین	[illegible]
مسٹر جارج ریمسے	[illegible]
کرنیل میک لکن	[illegible]
میجر بروس (کپتان)	[illegible]
مسٹر ڈاپٹ	[illegible]
وصول	[illegible]
	[illegible]
مسٹر سوارٹس بابتہ جہیز و یتیمان	[illegible]
کل سٹار پگودا	دو لکھ [illegible]

رقوم قرضہ مذکورہ بالا سودی بارہ فیصدی فی سال کے ہین

نمبر ۵

عہد نامہ راجہ تنجور بابت ۱۷۹۹ء

عہد نامہ بابت قائم کرنے دوستی واتفاق فیمابین آنریبل کمپنی ومہاراج راجہ تنجور اور نیز بابت قائم کرنے حکومت تنجور اوپر بنیاد دوامی و استدامی کے

چونکہ عہود و شرائط عہد نامہ ۱۷۹۲ء منعقدہ فیمابین آنریبل سر چارلس اوگلی بارونٹ گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ومہاراجہ امرسنگہ راجہ سابق تنجور تغیر کتنی آئندہ نا سے قریب تر ثابت ہوے اور چونکہ مہاراجہ سرفوجی راجہ تنجور نے ارزوی ایک عہد نامہ کے

جو اونہون نے قبل از اپنی گدی نشینی ریاست بزرگان سے کے تحریر کیا تھا اپنی رضامندی
نسبت ایسی بندوبست کے دی تہی جو ضروری واسطے بہتر انتظام ملک تنجور کے خصوصاً
درباب نصفت دہی اور اطمینان آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت ادا ہونی اونکے
مطالبہ حال و آیندہ کے متصور تھا لہذا عہدنامہ ہذا فیما بین مہاراجہ سرفوجی راجہ تنجور منجانب
ذات خود و بنجمن توران صاحب رزیڈنٹ تنجور منجانب کمپنی جسکو اختیارات کل رایٹ آنریبل ارل
مورنگٹن بہادر گورنر جنرل بنگالہ سے حاصل ہوئے تھے بموجب شرائط ذیل کے منعقد ہوا

شرط اول

ایسے دفعات تمام عہدنامجات سابق کے جو راجہ سابق تنجور کے منعقد ہوئی
تھے جنکا منشا قایم کرنے دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ راجہ تنجور کے
تھا بذریعہ اس تحریر کے مستحکم اور منظور ہوتے ہین اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتے ہین
کہ دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم

اگر عہود جو اب تک واسطے سرانجام منشا و غرض شرط بالا کے قائم ہوئے ہین وہ ناقص
اور ناتمام ثابت ہوئے اور ایک تحقیقات کا نتیجہ جو حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل
ان کونسل بموجب منشا و استدعا مہاراجہ سرفوجی جو سابق درباب دریافت اصل حال
حقیت ملک تنجور کے تحریر ہوئی تھی یہ ثابت ہوا کہ ایک درست اور دوامی تدبیر انتظام
تحصیل مالگذاری ملک ضرور ہے لہذا یہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ تمام سابق عہود درباب مداخلت
جزوی وگاہ گاہ آنریبل کمپنی بیچ انتظام و تحصیل مالگذاری ملک تنجور کے تہے وہ کلیۃً منسوخ
ہون اور بالعوض اونکے ترتیب انتظام دوامی بابت تحصیل زر مالگذاری و نصفت دہی
ملک بطریق مذکورہ ذیل قائم کی جاے

شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو تحقیقات کرکے حقوق ملکیت
قائم اور مقرر کرینا و جمع وجہی اور مناسب و پر صوبہ جات و پرگنہ جات و دیہات ملک تنجور

سے کے مقرر کرکے مالگذاری مقررہ و دوامی تحریر کرین اور جو جمع اسطرح تحقیقات ہوکر قایم ہوگی وہ تبدیل نہوگی مگر بموجب جمعبندی مقررہ معرفت ایسی اشخاص کے طلب ہوگی جواس امر کے واسطے مامور ہونگے

شرط چہارم

ایک عدالت یا عدالتہاے متعدد واسطے انصفت وسی بیچ مقدمات مالی و دیوانی و فوجداری زیر حکم ایسٹ انڈیا کمپنی قایم ہونگی اور اون عدالتونمین وہ اہلکار مقرر ہونگے جنکو گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرینگے اور وہ کسی حالت یا صورتمین ماتحت حکم و اختیار راجہ کے نہونگے اور راجہ کی مداخلت اوسمین ہوگی بلکہ اوسمین کارروائی بموجب ایسے قواعد و قانون کے ہوگی جو وقتاً فوقتاً بنظر قواعد و رسوم ملک گورنر ان کونسل ترتیب دینگے

شرط پنجم

مالگذاری بموجب شرح جمعبندی جو حسب منشاء شرط پنجم گورنر ان کونسل ممدوح تحریر کرینگے تحصیل ہوگی اور راجہ کا اسمین کچہہ اختیار نہوگا اور نہ راجہ انتظام مالگذاری مین کسیطرحکی مداخلت کرینگے

شرط ششم

چونکہ شرط پنجم عہدنامہ ۱۷۹۲ع مین مشروط اور موعود ہے کہ جو رقوم مہاراجہ مذکور آنریبل کمپنی کو بنام مناد رقوم امانت و پیشکش و قرضہ وغیرہ دینگے اوسکی تعداد پانچ لاکہہ چوہتر ہزار دو سو بچاسی پگوڈا سالیانہ ہوگی لہذا اب یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ یہہ مدات کلیۃً موقوف ہونگی اور کل مالگذاری کمپنی مذکور تحصیل کرینگے اور اوسکا حساب بطریق مذکورہ ذیل دینگے اور کمپنی مذکور اسکا ذمہ کرتے ہین کہ وہ زر قرضہ رجسٹری شدہ کو بھی ادا کرینگے جو اونکے حساب مین ابتک مندرج نہین ہوئے ہین

شرط ہفتم

بجای عہود مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ ۱۷۹۱ع یہہ شرط اور اقرار بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے

کرمہاراجہ بہرحال ایک لاکہ ستارپگوداس آیانہ پاوینگے اور یہہ رقم اون آمدنی تنخواہ سے
ادا ہوگی اور بعد ادائے ایک لاکہ ستارپگوداہ مذکورہ بالا کے مہاراجہ کو پنجم حصہ آمدنی ملیگا
اوراس حصہ کا حساب آمدنی ملک سے بعد ادائے جمیع اخراجات تحصیل وغیرہ ہوا کریگا
خرچ شرط ذیل مین مندرج ہے

شرط ہشتم

یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ پچیس ہزار ستارپگوداہ بابتہ مصارف راجہ سابق امرسنگہ
کے دیا جائیگا اور یہہ رقم مجرائی مالگذاری منظور ہوکر قبل از حساب پنجم حصہ مذکورۂ بالا کے
دیجائیگی اور باقی زر مالگذاری بعد مجرا ہونے رقم بالا کے باختیار آنریبل کمپنی رہیگا

شرط نہم

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ راجہ سے ہر موقع پر اور اوسکے ملک مین اور ملک
کمپنی مین اوسی طریق سے لحاظ اور تعظیم اور توقیر کے ساتھہ پیش آوینگے جیسے ایک دوست
اور رفیق قوم انگریزی کی ہوتی ہے

شرط دہم

چونکہ مہاراجہ کو اکثر موقع باطن کا نسبت اپنے آرام ... تکالیف کے
بباعث رہنے فوج آنریبل کمپنی بیچ قلعہ موروثی ... ہوتی ہین اسواسطے یہہ شرط
اور اقرار بنظر آسایش اور اطمینان مہاراجہ کے ہوتا ہے کہ قلعہ مذکور کو فوج کمپنی بالکل
خالی کر دینگے اور مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ جسطرح چاہین قلعہ مذکور مین اپنی فوج رکھین
اس شرط پر کہ درحالیکہ علاقہ کمپنی یا اونکے دوستون کے علاقہ پر کسیکا حملہ ہوگا یا
درصورتیکہ کوئی شرط منعقدہ مہاراجہ کا سرانجام حسب دلخواہ نہوگا تو کمپنی کو یہہ اختیار حاصل
رہیگا کہ قلعہ مذکور کو بنظر حفاظت وفائدہ فریقین بعاہدہ فوج سے استحکام دین اور کمپنی
وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعہ مذکور کو اوسوقت خالی کر دینگے جب پھر کوئی موقع دوبارہ
اوسمین رہنے کا باقی نرہیگا

شرط یازدہم

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہین کہ قاعدہ مذکور کسیصورت مین مامن اور جاے پناہ کسی مجرم کی ہنوگی اور نہ کسی ایسے شخص کی جو عدالتہا سے مالی وملکی وفوجداری کے یا کسی اہلکاران ضلع کے یا کسی اور فرع حکومت کمپنی کے حکم سے بچنے کی نیت سے فراری ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان ومفرورین کو بلا توقف وبلا انتظار درخواست اہلکاران ماموره گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کے حوالہ کردینگے

شرط دوازدہم

ہیچ ایسے مقدمات کے جو دائر عدالت ہون اور یہہ ظاہر ہو خواہ تحریر راجہ یا جواب مدعا علیہ جو وہ بوقت اپنے جواب دعوی دینے کے بیان کرے یا خواہ خود عرضی دعوی مدعی سے کہ فریقین واسطہ دار یا ملازم یا ہمراہی مہاراجہ ہین یا وہ ہمیشہ قلعہ تنجور مین رہتی ہین یہہ شرط اور وعدہ ہوتاست کہ ایسے فریقین کو اول راجہ کے پاس یا جبکہ مہاراجہ ایسے امر کیواسطے نامزد کرینگے اوسکے پاس بعوض انصاف وہی بھیجی جاینگی اور اگر یا اش بنام واسطہ داران وملازمین وغیرہ ساکن قلعہ تنجور کے مختلف قسم کی لوگون کی طرف سے دائر ہوگی تو وہ اول صاحب رزیڈنٹ تنجور کے پاس بھیجی جاینگی اور صاحب موصوف مہاراجہ کے سپرد کرینگے اور راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی عدالتون حکم دینگے کہ فوراً تحقیقات ہواکرے یا حسب خواہش فریقین وہ مقدمہ سپرد ثالثی ہوجایا کریگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصفیہ مقدمات کا فوراً کراکر اگر اوسکے اپنے واسطہ داران یا ملازمین کے خلاف فیصلہ ہوگا تو وہ اوسکی تعمیل فوراً کرادیا کرینگے

شرط سیزدہم

بنابر اطمینان کلی مہاراجہ درباب آمدنی ملک جو بذریعہ اس تحریر کے زیر انتظام کمپنی ہوگی مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً حساب صدر کچہری وخزانہ کلکٹری کا ملاحظہ کیا کرین یا کوئی وکیل یا محاسب اپنی طرف سے واسطے تحریر کرنے اور سمجھنے کسی حساب صدر کچہری وخزانہ کلکٹری کے مامور کرین اسکی تنخواہ وہ خود دینگے

شرط چہاردہم

چونکہ ایک خاص رقم پیشکش تعدادی دو ہزار چکرم کی ڈونیشن گورنمنٹ ترانکور بار کی بابت اراضی متصل مقام مذکور جو راجہ سے اونکو ملی ہے راجہ کو دیتے ہین لہذا یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پیشکش مذکور مہاراجہ کو بلاکمی کے حسب مذکورہ بالا ملتا رہیگا

شرط پانزدہم

اور چونکہ بنظر آسایش اور آرام مہاراجہ یہہ ضرور ہے کہ کچھہ غلہ مثل برنج و نخود وغیرہ بابت مصارف مہاراجہ کے دیا جاوے لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جیسے مراتب اور جسقدر مہاراجہ طلب کرینگے وہ اونکو دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ قیمت غلہ مذکور کی معہ خرچہ باربرداری حسب نرخ وارض بازار ادا کیا کرینگے

یہہ عہدنامہ بہذرہ شرائط کا آجلی تاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲ ماہ الپسٹی سنہ سوہارتی معرفت بنجمن ٹورن صاحب منجانب اور بنام رابٹ آنریبل رچارڈ ارل اوف مورنگٹن گورنر جنرل موصوف کے اور مہاراجہ سرفوجی راجہ منجانب اپنے قرار پایا اور بنجمن ٹورن صاحب نے ایک نقل دستخطی اور مہری اپنی مہاراجہ سرفوجی کو دی اور مہاراجہ سرفوجی نے بھی ایک نقل اوسکی دستخطی اور مہری اپنی بنجمن ٹورن صاحب کو دی اور بنجمن ٹورن صاحب وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کو رابٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر بدستخط اور مہر اپنے عرصہ چھیالیس روز مین تاریخ تحریر ہذا سے تصدیق کرینگے

دستخط سری رام پرتاب　　مہر

تراونکور

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

شروع اٹھارہ صدی مین ملک تراونکور کا منقسم اور پر اکثر ریاست ہائے خورد و کلان کے تھا اور ہر ایک ریاست ماتحت اپنے اپنے رئیس کے تھی اور ہر ایک رئیس اپنے ہمسایہ کے ساتھہ برسر پرخاش بنابر عظمت اور بزرگی کے تھا یہ عرصہ اس صدی کے

یہہ تمام رئیس رفتہ رفتہ زیر حکومت راجگان تراونکور کے ہو گئے مسمی راجی بالا پال جکی حکومت اور ریاست ۱۷۵۸ع سے ۱۷۹۹ع تک جاری رہی اور جسکے پاس اٹہہ دستہ فوج ترتیب یافتہ ایک فلیمش سپاہ کے تہا بیچ زیر حکم کرنے ان ریاستون کے بہت منصور اور مظفر ہوا اور اسکے حکومت کے بعد گویا بالکل ریاست ہاے متفرقہ واقعہ تراونکور کی حکومت جاتی رہی

بیچ جنگ ہاے حیدر علی پسر ٹیپو سلطان انگریزون نے اس راجہ کو رفیق صادق اپنا پایا اور اس سے وہ بیچ ۱۷۸۴ع کے شامل عہدنامہ جو فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی و سلطان میسور کے منعقد ہوا تھا گردانا گیا تہا بیچ ۱۷۸۸ع کے جب ٹیپو سلطان نے دھمکایا تو راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۱ھ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے اجازت دی کہ دو پلٹن سپاہ کی سرحد پر رکھی جائین بیچ ۱۷۸۹ع کے ٹیپو سلطان نے اس راجہ پر حملہ کیا اور اوس لین مین گھس گیا جو واسطے حفاظت ملک کے اوپر سرحد شمالی جانب کوچن بائی گئی تہی اور ملک تراونکور کو غارت اور تباہ کیا نسبت اس حملہ کے جو ایک رفیق کے اوپر ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے جنگ ساتھ ٹیپو کے شروع کی اور بیچ صلحنامہ ۱۷۹۲ع کے ٹیپو کو مجبوری وہ ملک جو اوسنے راجہ کا چھین لیا تہا دوامی دینا پڑا

سیاہ مرچ مالابار کی اصل شئے تجارت شروع تجارت کمپنی سے تہی بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۷۹۳ع راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۲ھ جسکا نام ٹہیکہ سیاہ مرچ ہے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ نسبت سیاہ مرچ بالعوض اسلحہ و دیگر اجناس ولایتی کے گورنمنٹ بمبئی کو دینگے

بیچ ۱۷۹۵ع کے راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۳ھ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ خرچہ کافی تین پلٹنونکا اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی کا اور دو کمپنی لاشکر کا دیگا اور یہہ فوج ہمیشہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین ورنہ کسی مقام پر متصل سرحد ملک راجہ یا کسی اور مقام پر علاقہ انگریزی مین جہان راجہ پسند کرینگے رہا کریگی ایک اور عہدنامہ نمبر ۴ھ ۱۸۰۵ع مین راجہ کے جانشین ریاست نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہرسال سواے

رقم خرچہ مذکورۂ بالا کے اور روپیہ کافی واسطے خرچہ ایک اور رجمنٹ سپاہ ایسٹ انڈیا
کمپنی کے دیگا اور اگر فوج برائے حفاظت ملک بمقابلہ کسی غنیم کے حملے کے درکار ہوگی
تو اوسقدر روپیہ اور دیا جائیگا جو مناسب آمدنی مالگذاری کے ہوگا اور یہہ بھی وعدہ ہوا کہ اگر
گورنر جنرل ان کونسل کوئی وجہ دریافت کرین جس سے اندیشہ نہ ادا ہونے روپیہ خرچہ فوج
دوامی یا دیگر اخراجات اتفاقیہ کے جوازروے اس عہدنامہ کے مشروط ہو پیدا ہو تو اونکو
اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے قواعد اور احکام درباب انتظام ملک کے جاری کرین جیسے
وہ مناسب تصور کرین اور یا اوسقدر جزو علاقہ راجہ کا بندوبست خود اپنے تعلق کرلین جسقدر
کافی واسطے اہتمام رقوم خرچہ مذکورہ بالا کے ہنگام جنگ و امنیت مین کرسکین بشرطیکہ
راجہ کو اپنے ملک کی آمدنی سے دولاکھہ روپیہ سے کم معہ پنجم حصہ آمدنی کل ملک کی ملے
اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہروقت ہمہ تن متوجہ بفرایج گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور کسی ریاست
غیر سے کتابت نہین رکھیگا اور کسی ولایت زا غیر قوم کو اپنی ملازمت مین نرکھیگا اور نہ اپنے
ملک مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دیگا درحقیقت اور آخرکار رقم خرچہ ادائی ریاست
تراونکور آٹھہ لاکھہ روپیہ سالیانہ مقرر ہوئی

عہد حکومت راجہ رام درپایرل کا جو جانشین راجہ راجی بالاپرل سنہ ۱۷۹۹ع مین ہوا
تھا فتنہ و فساد کا تھا بیچ سنہ ۱۸۰۸ع کے ایک سرکشی واقع ہوئی جسکا دفعیہ فوج انگریزی
سے ہوا اور ریاست سے خرچہ اس مہم کا جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا طلب ہوا
اور ایک بریگڈ فوج کا حسب مخواے عہدنامہ منعقدہ ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۵ع بمقام کتولون بطور
فوج ملکی کے رکھا گیا یہہ قرضہ نہایت توقف کے ساتھہ ادا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی
انتظام ملک بنابر اداے قرضہ مذکور اپنے تعلق کرنیکو تھے کہ راجہ سنہ ۱۸۱۱ع مین فوت ہوا
اس راجہ کی جانشین لچھمی رانی ہوئی جسکو بموجب رسم خاص تراونکور کے اوسوقت تک
اختیار حکومت کا ملا جبتک کوئی اولاد نرینہ اوسکے پیدا ہو اوسنے حکمرانی سنہ ۱۸۱۵ع تک
کی اور اس عرصہ مین کرنیل منرو صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے کار وزارت رانی کیا اور
اوسکے تدابیر شایستہ سے ملک اپنی حالت اصلی کو پونہچا لچھمی رانی کے بعد اوسکا

پسر اکبر جانشین ریاست ہوا مگر اوسکے عہد صغیر سنی مین اوسکی ہمشیرہ نے بخوبی بطور نائب کار ریاست کو بصلاح صاحب رزیڈنٹ سرانجام دیا راجہ صغیر سن جب عہد بلوغیت کو پہونچا تو ۱۸۲۹ء مین حسب دستور گدی نشین کیا گیا یہہ راجہ ۱۸۴۶ء مین فوت ہوا اور اوسکا بہائی راما ورما جانشین ہوکر ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اسکے بعد ریاست اوسکے ہمشیرہ زادہ دویمی راما ورما نامی کو ملی کیونکہ ہمشیرہ زادہ اولین یعنی برادر کلان راما ورما باعث ضعف عقل کے گدی نشینی سے خارج کیا گیا تھا راما ورما کو اختیار متبنی کرنیکا ازروے نمبر ۵۵ کے حاصل ہوا

قواعد گدی نشینی ریاست تراونگور کے خاص زمین حق وراثت حسب رواج خاندان نیز کنارہ مغربی اناث خاندان کو پہونچتا ہے اسطرح یعنی جب کوئی راجہ فوت ہو تو ریاست قطع نظر اوسکی اولاد ذکور کے جو کسیطرح وراثت نہین پا سکتی اوسکے ایسے بھائی کو ملیگی جو دوسرے باپ سے پیدا ہوا ہو اور اگر کوئی ایسا بھائی نہو یا جب وہ بھائی فوت ہو تو ہمشیرہ زادہ کو یا ہمشیرہ کے دختر کے فرزند کو ملیگی اور اسیطرح جو اولاد لڑکی یعنی دختر کا ہوگا اوسکو پہونچیگی اس سے پیدا ہے کہ راجگان تراونگور متبنی بھی خاندان کے مرد کی اولاد سے نہین کرتے بلکہ عورت کی اولاد سے کرتے ہین جس خاندان مین ریاست جاری رہتی ہے اور اگر کوئی عورت صلبی خاندان مین نہو تو دو یا سواے عورات رشتہ دار انکے خاندان سے جو خاص مقامات تراونگور مین رہتے ہون پسند کرتے ہین کہ اونکی اولاد جانشین یا متبنی کیجاوے اور جو عورات اسطرح پسند کیجاتی ہین وہ تمپرانی یعنی رانی ہاے* اسکا کہلاتے ہین اور ازروے رسم و رواج تراونگور اونکو ایک مرتبہ خاص دیا جاتا ہے جسکی روسے وہ صرف وارث گدی دینے کے مجاز ہوتے ہین اور اونکو اکثر حقوق بزرگ حاصل

* یہہ نام انکو اسوجہ سے دیا جاتا ہے کہ اسکا مین رانی ہاے خاندان تراونکور رہتی ہین اور منجملہ انکے تمپرانی یعنی وہ عورات جو واسطے قائم رکھنے سلسلہ کے پسند کیجاتی ہین متصور کیجاتی ہین اور جو عورات اس غرض سے پسند کیجاتی ہین وہ بعض رسوم ادا کرنے سے جو اونکو جلسہ عام مین بمقام اسکا اور معبد تراوندرم مین ادا کرنی ہوتی ہین تمپرانی بنجاتی ہین

ہوتے ہین اسیطرح کی منظوری عورات سنہ ۱۸۰۰ء مین ہوئی تھی جب دو ہمشیرہ پسند ہوکر رانی ہاے اتکا منظور ہوئین منجملہ انکے ہمشیرہ خرد بعد پیدا کرنے ایک دختر کے فوت ہوئی اور دختر مذکور نے بھی وفات پائی اور ہمشیرہ کلان کی اولاد مین خاندان حال تراونکور کا ہے راجہ مرحوم اوسکا نواسا یعنی دختر کا بیٹا تھا اور راجہ حال اوسکا پرنواسا یعنی دختر کی دختر کا بیٹا سنہ ۱۸۵۵ء مین پھر اندیشہ معدوم ہونے سلسلہ تراونکور کا پیدا ہوا کیونکہ ہمشیرہ راجہ مرحوم کی یعنی صبیہ دختر ہمشیرہ کلان جو سنہ ۱۸۰۰ء مین منظور ہوئی تھی پانچ اولاد رہین چار فرزند منجملہ انکے فرزند دویمی راجہ حال ہے اور ایک دختر اور یہہ دختر اتفاقاً دو فرزند چھوڑکر مر گئی ٹمپرانی اٹنکا اسطرح ختم ہوئین اور اگرچہ ریاست بعد وفات راجہ کے اوسکے چار ہمشیرہ زادونکو اور دو ہمشیرہ کے دختر کے فرزندونکو ایک بعد دوسرے کے پونہچے گی مگر یہہ سلسلہ جبتک اور ٹمپرانی منظور اور پسند نہ کیجائین انکی وفات کے بعد ختم ہوجانے بنظر ان حالات کے راجہ مرحوم نے صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع دی کہ وہ بموجب رسم اور رواج قدیم کے چاہتا ہے کہ دو عورتونکو جو اوسکی رشتہ داران اناث مین نہایت لایق ہون لاکر رانی کلان و رانی خرد بنا دے اور بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دو عورتین اس مطابق پسند ہوئین

رقبہ تراونکور کا چھہ ہزار چھہ سو ترپن میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور آمدنی [illegible] روپیہ ہے اور فوج ملکی ایک ہزار چھہ سو اسی پیادہ اور تیس نفر گولہ انداز معہ چار ضرب توپ کے ہین

نمبر ۱۵

اقرارنامہ جو راجہ تراونکور سے درباب رکھنے دو پلٹنون کے اوسکے ملک مین سنہ ۱۸۰۵ء مین قرار پایا

از راجہ تراونکور بنام گورنر مرقومہ ۲۱ رمضان مطابق ۱۹ جون سنہ ۱۸۰۵ء	خلاصہ جواب گورنر بنام راجہ تراونکور مرقومہ مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۵ء
علاقہ کلکت و پونی کا چری بالکل ملحق میری	مین نے بخوبی آپکی درخواست پر غور کیا جو

دیوار قلعہ سے کے ہین اور ٹیپو سلطان خصوصاً آ
اون مقامات مین آمد ورفت رکہتا ہے بنظر
اون احکام کے جو آپ نے مجھے دیئے
ہین اور باعتبار اسکے کہ فیمابین آپ کے اور
ٹیپو کے جنگ نہین ہے لہذا مین سوائے
اسکے اور کچہہ نہین کرتا کہ اپنی علاقجات پر
نظر نگہبانی رکہتا ہون اور اس غرض سے
مین نے چہہ پلٹن اور کچہہ سپاہ واسطے
حفاظت اپنے مقامات مستحکم کے مقرر کی
ہے مگر افسر اور سارجن ان پلٹنون کے
قواعد سکہانے کیواسطے ضرور ہین مین اسواسطے
چاہتا ہون کہ آپ براہ مہربانی واتحاد چار افسر
اور بارہ سارجنونکو جو خوب تعلیم اور قواعد فوج
سے واقف ہون حکم دو کہ وہ آئین اور مین اونکو
اپنی ملازمی مین رکہکر یہہ کام اونسے لون امید
کہ آپ اس میری درخواست کو منظور کرینگے
میجر کیرمن صاحب نے جنکو مین نے اس
امر مین مفصل حال بخواہش تمام لکہا ہے اپکو
لکہا ہے اور مین چاہتا ہون کہ آپ اونکی تحریر پر
لحاظ فرمائینگے زیادہ کیا عرض کرون

جو آپ نے درباب سلطنت افسران انگریزی
واسطے حکومت تمہاری فوج کے کی ہے
میری خواہش مہربانی بنسبت اظہار آپکی اور حفاظت
آپکی اسی پر ظاہر ہے کہ کچہہ حاجت اسکے
اعادہ کرنے کی نہین ہے کہ مجھے کسقدر
خوشی حاصل ہوگی اگر مین آپکی ترقی خوشی کی
کرون اس موقع پر مگر آپکی درخواست منظور
کرنے مین نہایت تکلیف آپکو ہوگی جسکی آپکو
اطلاع نہین ہے افسران آنریبل کمپنی شجاع
اور نیک مرد ہین اور ہمیشہ اپنے کام کو ساتھ
لیاقت اور گرم جوشی کے سرانجام کرتے
ہین مگر یہہ امر اب اون قواعد کے جو واسطے
انتظام امور انگریزی کمپنی قائم ہوئے ہین
خلاف ہے کہ اپنے افسر واسطے حکومت
کسی فوج کے باستثناء اوسکے جو اونکے
ملازم اور تنخواہ دار ہین دین اور اسکے خلاف
کرنے مین بہت دقت عائد ہوئی ہے اسوجہ
سے مجھے امید ہے کہ آپ اپنے دلکو
تسلی بخشین اگر مین اس آپکی درخواست کو
منظور نہین کرتا

اگر آپ کوئی تدبیر ایسی بتاوین جس سے
ایک یا دو یا تین پلٹن بھی آنریبل کمپنی کی بیچ
حفاظت آپکے ملک کے بمقابلہ حملہ اتفاقیہ

ٹیپو کے کارآمد ہون تو مین اوسکو فوراً
منظور کرونگا اور اگر ممکن ہوگا تو ایسا انتظام
کرونگا جس سے حفاظت آپ کے ملک
کی ہو اور ہمارے قواعد کی خلاف ورزی
بھی نہو

خلاصہ چٹھی راجہ تراونکور بنام گورنر جنرل
مرقومہ ۲۵ ماہ ذیقعدہ مطابق ۲۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۸ء

آپ نے ازراہ مہربانی یہہ کہا کہ یہہ امر
خلاف قاعدہ مجاریہ ہے کہ افسران کمپنی واسطے
حکومت کسی فوج کے سواے اوسکے جو
درحقیقت اونکے تنخواہ دار اور ملازم ہے
دیے جائین مگر درصورتیکہ مین کوئی تدبیر ایسی
بتاؤن جس سے ایک یا دو بلکہ تین پلٹن فوج
کمپنی کی بیچ حفاظت میرے ملک کے بمقابلہ
حملہ آوری اتفاقیہ ٹیپو کام مین آئین تو آپ فوراً
اوسکو غور فرماکر ایسی تجویز فرمائیے گا کہ جس سے
حفاظت میرے ملک کی بغیر خلاف ورزی قواعد
مستمرہ عمل مین آئیگی

چٹھی مذکورہ بالا نے مجھے نہایت اطمینان
بخشی اور میری غرض بھی پوری کی
دوستی اور اتحاد مجھے انگریزی کمپنی کا ہے
مشہور جہان ہے اور میری گفتگو سابقہ جو ساتھ

چٹھی گورنر بنام راجہ تراونکور مرقومہ بمقام
فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۸ء

میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۲۸ ماہ اگست
پہونچی اور آپ اطمینان رکھین کہ جو اعتبار
آپ نے دوستی انگریزی کمپنی پر رکھا ہے
وہ غیر محل نہین ہے وہ بھی آپکو اپنا رفیق
باوفا تصور کرتے ہین اور آپ کے اور
اپنے مطالب کو یکسان سمجھتے ہین
آپ نے جو میری تجویز کو منظور کیا کہ چند
پلاٹن کمپنی سرحد تراونکور پر مقیم رہین یہہ
بہت مناسب اور عقل و فرہنگ کے
قرین ہے اس سے آپ کے ملک
کی حفاظت بمقابلہ کسی آپکی دشمن کے
ارادونکے ہوگی اور اونکو یقین ہوگا کہ کیسے اندیشے
ایسے رئیس پر حملہ کرنے سے پیدا ہونگے
جسکی حفاظت اور حمایت انگریز مثل تمہارے
کرتے ہین اور جنکی سپاہ بفضل الہی اونکے

ٹیپو سلطان کے ہوئی تھی وہ بھی باعانت
اور مہربانی اونکے ہوئی
مین خدا کو شاہد دیتا ہون کہ میرا کل اعتبار
اونکی پرورش پر ہے لہذا بخوشی اوس تجویز
کو منظور کرتا ہون جو آپکی چٹھی مین درباب
رکھنے چھہ پلاٹن کمپنی ہمراہ اپنی درج ہے آپ
ازراہ مہربانی اپنی عنایت کسیطرح ہندوستانی فرمائیے
جو واسطے میرے ملک کی حفاظت اور امنیت
کے مناسب ہو اور مجھے اطلاع بخشیے کہ کسقدر
خرچہ ایک پلٹن سپاہ کا ہوگا درباب جواب
دیگر مراتب کے مین آپکو چٹھی سر سیلی صاحب کا
حوالہ دیتا ہون جسمین اونھون نے اپکی طرف
سے چند مراتب تحریر کیے ہین

مقابلہ مین بہت طاقت وار اور مضبوط ہے
جسطرح میری خواہش یہہ ہے کہ آپکے
ملک کو محفوظ اور مصئون دیکھون اسطرح
یہہ بھی میری مرضی ہے کہ اس امر مین تمہارا
خرچ کم ہو اسلیے مین آپکو نصیحتاً لکھتا ہون
کہ ہنگام امنیت صرف دو پلٹن کمپنی کی پیادگان
ہندوستانی کی تمہارے سرحد پر رہا کرین
اونکا خرچہ آپ خواہ نقد کمپنی کو دیا کیجیے گا
اور خواہ اوس قیمت کی سیاہ مرچ دیا کیجیے گا
جیسا آپکو آسان معلوم ہو اور اگر زیادہ فوج
ولایتی یا ہندوستانی آپکو واسطے مقابلہ
کسی دشمن کے درکار ہوگی تو وہ فوج زائد
آپکو دیجائیگی مگر خرچہ اوسکا کلیۃً ذمہ کمپنی رہیگا
اس شرط پر کہ آپ اونکی رسد کا بندوبست
کر دیا کرین اور دیگر سامان واسطے تعمیر مکانات
کے بہم کر دین اور ان سب رسد اور اشیا کی
قیمت بمناسب حسب ارض بازار آپکو دیجائیگی واسطے
اطلاع دہی اس امر کے کہ آپکا کسقدر خرچ
ایک پلٹن کے رہنے کا ہنگام امنیت یا
جنگ کے ہوگا مین ایک تخمینہ اوسکا ملفوف
اسکے اپکی پاس بھیجتا ہون
مجھے ہمیشہ خوشی ہوگی اگر مین آپکی خواہش کا
سرانجام کرونگا اور امید ہے کہ آپ اکثر اپنی

خیر و عافیت و بہتری سے مجھے لکھتے رہیے گا
زیادہ کیا لکھا جاوے
دستخط آرچبالد کیمبل

چٹھی راجہ تراونکور بنام گورنر مرقومہ ۶ ماہ صفر مطابق ۵ ماہ نومبر ۱۷۸۸ عیسوی

آپکی چٹھی عنایت آمیز کے وصول سے عزت افزائی میری ہوئی آپ نے مصلحتاً تحریر فرمایا ہے کہ دو پلٹن سپاہ کمپنی کی میرے ملک کی سرحد پر بنا بر امنیت رہا کرینگی اور اور اونکی تنخواہ مجھے دینی ہوگی خواہ مین نقد دون یا سیاہ مرچ اوسقدر روپیہ کی دیا کرون جس سے مجھے آسانی ہو اور جب زیادہ فوج واسطے حفاظت کے بمقابلہ ارادہ کسی دشمن کے درکار ہوگی تو آپ فوج ولایتی و ہندوستانی اپنے صرف سے بھیجین گے مگر مین اونکی رسد اور دیگر ضروریات تعمیر کے بہم کرونگا اور مجھے اوسکی قیمت بموجب ارض بازار کے ملیگی آپ نے یہہ بھی لکھا ہے کہ جو اعتبار مین دوستی کمپنی پر رکھتا ہون وہ بیمحل نہین ہے اور اوسمین نقصان عائد نہوگا اور وہ مجھے اپنا دوست باوفا تصور کرتے ہین اور میرے اور اپنے مطالب کو یکسان سمجھتے ہین اور آپ نے تخمینہ حساب ماہواری خرچہ ایک پلٹن سپاہ کمپنی کا ہنگام امنیت اور جنگ اطلاعاً بھیجا یہہ سب امور مین نے خوب سمجھے

جو تدبیر آپ نے تجویز فرمائے کہ دو پلٹن واسطے حفاظت میرے ملک کے رکھی جائین بہت درست ہے اب مین اپنے ملک کو فریب دشمنان سے کلیہ محفوظ اور مصئون تصور کرتا ہون اور جو صداقت میری دوستی انگریزان مین رہی ہے اوسکو خدا تعالے خوب جانتا ہے اور اونکی قوت کو مین اپنی پشت پناہ سمجھتا ہون خدا اپنے فضل و کرم سے اونکی نصرت اور ترقی کو قیام اور استحکام بخشے

آپ ازراہ مہربانی حسب ترقیم خود دو پلٹن سپاہ واسطے حفاظت میرے ملک کے عنایت کرین مین آپکا نہایت شکر گذار ہونگا

جو حساب آپ نے بھیجا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ خرچہ ماہواری ایک
پلٹن سپاہ کا ایک ہزار سات سو پچاس سٹار پگوڈا چالیس فنام اور چالیس کیش ہوگا
اور سوائے اسکے اخراجات متفرق چھبیس پگوڈا سات فنام ہونگے لہذا مین آپکو
اطلاع دیتا ہون کہ مین نقد جسکو آپ حکم دینگے سالیانہ خرچہ دو پلٹنونکا دیا کرونگا اور ہنگام
جنگ مین اونکو رقم بھتہ حسب تفصیل حساب مذکورہ بالا دیا کرونگا جو ایک پلٹن کا نو سو اٹھانوے
سٹار پگوڈا چھہ فنام اور بارہ کیش ہوگا

چونکہ بباعث دوستی صادق جو بنسبت کمپنی کے مجھکو ہے میری ہمیشہ یہہ امید ہے
کہ انگریز مجھے وقت ضرورت کے فوج ولایتی و ہندوستانی دینگے آپنے خود ازراہ مہربانی اوسکا
ذکر کیا اب مجھے اس امر مین اطمینان کلی حاصل ہوئی جب کبھی مجھے ضرورت زیادہ فوج
ولایتی و ہندوستانی کی واسطے حفاظت میرے ملک کے ہوگی مین اونکو رسد اور
دیگر ضروریات جو مطلوب ہونگی دونگا کیونکہ پلٹنین میری مدت سے ملک تناولی مین مصروف
ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ ازراہ مہربانی حکم محکم افسر ملک مذکور کے نام جاری فرمائین
کہ وہ پلٹن مذکورہ کو میرے پاس بھیجدین تاکہ مین اونکو آپکی دونو پلٹنون کے ساتھہ جو
آپ واسطے حفاظت میرے ملک کے عنایت فرمائینگے رکھکر اطمینان کلی بنسبت ارادہ ہائے
زبون اون لوگون کے جو میرے دشمن ہین حاصل کرون

آپ مجھکو ہمیشہ اپنا خیرخواہ صادق تصور فرماکر ہمیشہ اصدار احکام سے عزت افزائی
فرماتے رہین زیادہ کیا عرض کرون

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو آنریبل میجر جنرل سر رابرٹ ابیر کرومبی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی نے بنام اور
بجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا کے اور گوویلا دیوان راجہ ترانکور
نے بنام اور بجانب راجہ اور اوسکے ورثا کے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ء فیمابین قرار دیا

یہہ عہدنامہ خلل یا مداخلت کسی شرائط موجودہ فیمابین آنریبل کمپنی مذکور نہوگا اور راجہ موصوف

دسوین ماہ فروری سے دسوین ماہ اپریل آیندہ تک کمپنی مذکور کو تین ہزار گنھری سیاہ مرچ بشرح ایکسو پندرہ روپیہ سکہ بمبئی فی گنڈی یا سواے دو روپیہ محصول پرمٹ بابتہ فی گنڈی کے دیا کرینگے اور سواے اسکے نوسال تک اوسیقدر (تین سو گنڈی) اوسی شرح اور اوسی میعاد پر یعنی تین ہزار ہر سال بعرصہ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۳ دینگے

اور یہہ مرچ سیاہ مشروطہ بالا جو ہر سال دیجائیگی دو ہزار پانچسو گنڈی بمقام کویلون دیجائیگی اور باقی پانچسو گنڈی بیچ کارخانہ بمبئی مذکور بمقام انجنگو ران افسران کمپنی کے سپرد کیجائیگی خبکو کمپنی واسطے رکھنے امر کے مامور کرینگے

راجہ کو بابت قیمت مرچ سیاہ کے اشیاء ذیل بقیمت معمولی دیجائیگی اور اونکی قیمت مبلغان سیاہ مرچ مین مجرا ہوگی یعنی دو ہزار اسلحہ ایکسو گنڈی شیشہ یعنی جستہ اور تین سو گزبانات عمدہ برنگ قرمزی اور ایک ہزار پانچسو گزبانات باریک ستائیس ہزار پانچسو گز پربت برنگ سرخ دو ہزار گز پربت برنگ آسمانی دو سو گز پربت برنگ زرد اور پانچسو گز پربت برنگ سبز اور باقی روپیہ جو بابت قیمت مرچ سیاہ کے ذمہ کمپنی رہیگا وہ بمقام بمبئی دیا جائیگا اور یہہ روپیہ مع اسلحہ جو بالعوض کسیقدر قیمت مرچ سیاہ کے لینے کا وعدہ ہوگیا ہے بیچ عرصہ بین المیعاد ۱۰ فروری سے ۱۰ ماہ اپریل تک ہر سال دیا جائیگا اور یہہ شرط بموجب عہد راجہ کے قرار پائی ہوا وسنے بھی وعدہ دینے مرچ سیاہ کا اس عرصہ کے اندر کیا ہے

اگر راجہ مقدار مشروطہ مرچ سیاہ اندر میعاد معینہ کے نہ دینگے تو وہ ستاون روپیہ آٹھہ آنہ جرمانہ فی گنڈی مرچ سیاہ جو نہ دیجائیگی بطور جرمانہ دینگے اور اسیطرح اگر کمپنی کوئی چیز مشروطہ عہدنامہ ہذا راجہ کو اندر میعاد معینہ کے نہ دین تو اونکی دوچند قیمت شے مذکور کی ضبط ہوگی

بشہادت اور صداقت عہدنامہ بالا کے میجر جنرل ایرکرومبی اور کورنڈ فے دو نقول پر دستخط کر دیے اور نقول مذکور باہم تقسیم ہوگئین اور آجکی تاریخ یعنی ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ مہر بھی اوسپر کردی

دستخط رابرٹ ایبرو کرومبی

نمبر ۵۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ ٹراونکور ۱۷۹۵ء

شرائط مجوزہ بابت عہدنامہ دوستی واتفاق واعانت آیندہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ رام راجہ بہادر راجہ حال تراونکور منعقدہ فیمابین آنریبل جونیتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی منجانب آنریبل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ باعتبار اون اختیارات کے جو اونکو بادشاہ اور پارلیمنٹ گریٹ برٹن اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابتہ ہدایت اور حکومت امور ملکی تمام مقامات کمپنی واقعہ ہندوستان عطا کیے ہین ایک فریق اور راجہ حال تراونکور فریق ثانی بلحاظ درخواست راجہ مذکور جو اونھون نے گورنمنٹ بنگالہ سے بماہ ستمبر ۱۷۹۳ء اس مطلب سے کی تھی کہ ایک عہدنامہ دوامی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ منعقد ہوا اور اونکی دوستی اور اتفاق قدیم کی شرائط تجویز ہوکر طے ہون اور بابتہ حفاظت اونکے ملک کے بمقابلہ دشمنان بیرونی عہود قرار پائین نتیجہ اسکا شرائط مندرجہ ذیل مین درج ہے

شرط اول

قبل از وقوع جنگ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے تین تعلقجات پرور اور عالنگدہ اور کونت نار شامل ملک راجہ تراونکور تھے اور ٹیپو سلطان نے اونکو از روے صلحنامہ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء معہ دیگر علاقجات کے کمپنی کو دیے اب کمپنی بنظر اونکی دوستی قدیمہ اور بلحاظ عذرات حقیت جو راجہ تراونکور نے پیش کیے ہین اپنے تمام حقوق تعلقجات مذکورۂ بالا کے ترک کرتے ہین لہذا وہ تینو علاقجات مثل سابق شامل ملک راجہ رہینگے

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست قریب یا بعید براہ خشکی یا تری بغیر زیادتی منجانب راجہ تراونکور ارادہ دشمنی یا جنگ آوری اوپر ملک راجہ مذکور کے کریگا یا جنگ شروع کریگا تو ایسی حالتون ایسے

دشمن کا خارج کرنا اور ملک کی حفاظت متعلق گورنمنٹ کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

بلحاظ شرط مندرجہ شرط دوم کے راجہ تراونکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال بمقام انجنگو بہرحال یعنی ہنگام جنگ یا امنیت اوسقدر روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے جسقدر بلکفی واسطے خرچ تین بٹالین کمپنی معہ ایک کمپنی ولایتی توپخانہ و دو کمپنی لشکری ہوگا

شرط چہارم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہہ فوج پیادگان و توپخانہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین یا اوپر سرحد متصل ملک راجہ کے یا جہان اونکی مرضی ہوگی کسی اور مقام پر علاقہ کمپنی مین ہمیشہ موجود رہیگی اور یہہ فوج مستعد اور آمادہ ہر وقت رہا کریگی اور در بارہ اون درخواستون کے جو راجہ کو موقع لکہنے کا بنام افسران فوج مذکور واسطے جانے بمقابلہ کسی دشمن کے جسنے اگر ملک راجہ مین حملہ کیا ہو پڑے یہہ مناسب ہے کہ افسران مذکور کو اول ہی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ پریسیڈنسی کو جہان سے وہ افسر مامور ہوئے ہون حاصل ہو رہے ورنہ اونکو لازم ہے کہ جب ایسی کوئی درخواست اونکے پاس آوے تو وہ حکم و منظوری اپنی حاکم کی واسطے خارج کرنے دشمن مذکور کے حاصل کرین اور اگر کسی وقت ملک پر یکایک کوئی دشمن حملہ آور ہو اور موقع ایسا ہو کہ مقابلہ تلا آنے حکم یا منظوری اوس گورنمنٹ کے جہانسے وہ مامور ہوئے ہون ملتوی نرہ سکے تو ایسی حالتمین افسران مذکورین کو لازم ہوگا کہ فوراً اور بلا عذر اپنی سپاہ کو بیچ حفاظت اور حمایت راجہ اور اوسکے ملک کے مصروف کرین اور احیاناً اگر ایسا ہو کہ فوج کمپنی مذکورۂ بالا اور فوج راجہ واسطے مقابلہ دشمن اور حفاظت ملک کے کافی متصور نہو تو جسقدر زیادہ فوج کی ضرورت اور درخواست ہوگی اسمد کمپنی اوس زائد فوج کو بہیجے گی تو اوسکا کل خرچہ ذمہ کمپنی کے ہوگا اور کمپنی مذکور ایسی فوج زائد کے دینے مین انکار نکرینگے جسکا خرچہ ذمہ راجہ کے یا اونکے ورثا کے عائد نہین ہو سکتا اور نہ کمپنی کسی سبب سے کچہہ اور روپیہ کی درخواست یا طلب نکرینگے اور نہ اوسکا کچہہ دعوی زیادہ روپیہ کی اعانت کا نسبت راجہ کے کسی سبب سے جو بباعث جنگ آیندہ وقوع مین آوے نہین پہنچیگا

شرط پنجم

چونکہ کمپنی صرف یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک راجہ تراونکور بمقابلہ کسی حملہ بلاسبب کے کرینگے تو یہہ بخوبی فریقین معاہدہ کو واضح ہو کہ راجہ حال یا آیندہ کسی ور ریاست ہندوستانی یا انگریزی سے زیادتی یا جنگ نکرین اور اگر کچہہ فساد بابتہ ملک کے راجہ یا اونکے ورثا کا ہو تو اونکو لازم ہے کہ وہ اوسکو حوالہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کرین اور وہ فیصلہ اوسکا بشراکت باہمی ازراہ انصفت و صفائی تدبیری سے کرینگے

شرط ششم

راجہ حال تراونکور اپنے عہد حکومت مین کسی رعایا یا باشندہ ایسے قوم کے جو دشمن گریٹ برٹن یا آنریبل کمپنی سے رکھتے ہون ملازم کسی کار ملکی یا جنگی پر نہ رکھینگے اور نہ ایسے شخص کو اپنے ملک مین بوضع تجارت یا کسی اور عذر وحیلہ سے رہنے دینگے اور نہ کسی سبب صلح یا جنگ سے کسی قوم یورپ زاکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے یعنی کوئی علاقہ یا مقام اپنی حکومت مین اونکو نہ دینگے اور نہ کسی ریاست یورپ یا ہند سے کوئی عہدنامہ جدید بلا استصواب گورنمنٹ انگریزی موجودہ ہندوستان کے کرینگے

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طالب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان و سواران کی باستثنار ہر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین ہوگی دینگے اور یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبور و کلکات تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسیطرح مصروف رہیگی اوسوقت تک زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

شرط ہشتم

ٹھیکہ سپاہ مرح کمپنی کے ساتھہ واسطے دوام کے رہیگا مگر بعد انقضا میعاد حال اوسقدر رقم درباب قیمت و میعاد و مقدار کے ہوگا جسقدر وقتاً فوقتاً فیما بین فریقین معاہدہ قرار پائیگا

شرط نہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح مخل یا بارج طریق انتظام یا حکومت راجہ تراونکور مین نہونگے

اور جو کچھہ تعلق انتظام ملک راجہ یا اونکے ورثا کے ہوگا اوسکو کلیۃ یا جزواً اپنے حیطہ اختیار مین نہین لاوینگے اب یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ تمام اقرارات سابقہ جو درباب آبادی انجگو و ایدوا وایراد اکے اور بہ نسبت استحقاق کمپنی دربارہ تجارت بیچ تمام ملک راجہ کے فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ تراونکور ہوے ہین وہ حسب دستور جاری اور قائم رہینگے اور چونکہ مطلب اس عہدنامہ کا یہہ ہے کہ حاصل کر حفاظت بیرونی کی تدابیر عمل مین آوین لہذا یہہ کچھہ تعلق خراج گذاری راجہ سے جو وہ کرناٹک کو دیتے ہین نہین رکھتا اور اسکی نسبت راجہ خود ازراہ دیانت طبع منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو طریق تابعداری صوبہ آرکٹ قدیم سے جاری ہے اوسمین کسیطرحکا فرق یا تجاوز نہوگا

شرط دہم

تمام دعاوی غیر منفصلہ از قسم روپیہ جو فریقین معاہدہ بباعث خرچہ جنگ یا اختتام وانعقاد صلحنامہ ٹیپو سلطان مرقومہ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع فیمابین رکھتے ہون وہ سب مسترد اور منسوخ اور بیکار تصور نکیے جائینگے

شرط یازدہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی راجگان ملابار زیر حکم کمپنی کچھہ زیادتی یا دست اندازی بیچ حقوق راجہ تراونکور یا اونکے ورثا کے نہین کرنے پائیگا اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سرکش کو گو وہ کسی فریق کا ہو ملک ملابار مین پناہ گیر ہونے دینگے بلکہ برعکس اسکے اوسکو گرفتار کرکے حوالہ فریق ثانی کے کردینگے

شرط دوازدہم

جب کشتیان تجارت راجہ کسی لنگرگاہ ہند مقبوضہ آنریبل کمپنی مین آمد ورفت کرینگی اونکو ہرطرحکی امداد اور رسد وغیرہ ضروری بقیمت ملیگی اور اسیطرح جہاز تجارت آنریبل کمپنی کو بھی امداد اور رسد وغیرہ لنگرگاہان وراستہ ملک راجہ مین ملیگی

یہہ عہدنامہ مجوزہ جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے ہے متصل مقام انجگو تاریخ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۷۹۵ع مطابق ۵ ماہ کاتک سنہ ۹۷۱ ملابار فیمابین راجہ حال تراونکور و آنریبل جونتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی اس امر پر منعقد ہوا کہ عہدنامہ مجوزہ مذکور کو ڈنکن صاحب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے پاس

بھیجنگے جب وہ اوسکو منظور کرینگے تو یہہ ولایت بھیجا جائیگا اور جب وہانسے بھی منظور ہو آئیگا تو دو برس کے عرصہ مین مہر و تصدیق کمپنی حسب ضابطہ ہوکر واپس آکر صاحب کو دیا جائیگا اوسوقت سے یہہ نقل بطور سند کامل و تحریر مکمل تصور ہوکر سردو سرکار اسکی پابندی اور تعمیل کرینگے اور رقم اعانت جوارزوے ان شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی کے قرار پائی ہے وہ بلاتفاوت ہرسال نقد بمقام انجیکو مین اقساط مساوی التعداد مین چار چار مہینے کے بعد ادا ہوا کریگی

دستخط جوناتھن ڈنکن

عہدنامہ چند روزہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام راجہ بہادر راجہ حال تراونکور منعقدہ فیمابین آنریبل جوناتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی بسنبت ہدایت آنریبل سرجان شور بیرونٹ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ باعتبار اختیارات جو صاحب موصوف کو بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن نے اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ملکی مقامات کمپنی واقع ہندوستان عطا کیا ہے ایک فریق اور راجہ حال تراونکور فریق ثانی

شرط اول

تا آنیکے بیچ عرصہ دو سال کے منظوری اور تصدیق مقام گریٹ برٹن سے درباره شرائط مجوزہ عہدنامہ دوستی و اتفاق و اعانت دوامی مرقومہ تاریخ امروزہ ۷ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاتک ۹۷۱ سنہ ملابار جو واسطے آیندہ کے تجویز ہوئی ہین اور جو اوسوقت سے قوی تر ہوکر ملحوظ فریقین رہیگا شرائط ذیل بطور ہدایت بالفعل بجای اوسکے متصور ہونگی

شرط دوم

راجہ تراونکور تاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاتک سنہ ملابار سے بطریق مندرجہ شرط سوم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی کے کمپنی کو ایک پلٹن کا خرچ دینگے اور یہہ ایک پلٹن ہمیشہ مستعد اور آمادہ تعمیل حکم راجہ رہیگی جب کبھی اوسکو ضرورت واسطے حفاظت ملک بمقابلہ دشمن بیرونی کے ہوگی اور وہ درخواست تحریر کرینگے اور درباب حفاظت ملک کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بموجب منشاء شرائط چہارم و پنجم منجملہ شرائط عہدنامہ مجوزہ کے کاربند ہونگے یہہ دفعہ بھی اسمین ایزاد ہوتی

ہے کہ اگر اس عرصہ مین راجہ کو ضرورت زیادہ سپاہ کی بہ نسبت اس ایک پلٹن کے ہوگی تو اسی
حالتین وہ روپیہ برابر خرچہ دو پلٹن کے آنریبل کمپنی کو دینگے مگر خرچہ دو پلٹن سے زیادہ کا ہرگز نہ دینگے
کو واسطے حفاظت کے دو پلٹن سے زیادہ بھی ضروری متصور ہون

شرط سوم

اس عرصہ مین پانا آنے منظوری شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی مقام گریٹ برٹن سے راجہ تراونکور
حسب درخواست گورنمنٹ کمپنی ایک پوری پلٹن اپنی فوج کی بمقام بمبئی یا مندراس دینگے اور اونکا
کل خرچہ ذمہ راجہ کے ہوگا اور یہہ پلٹن زیر حکم افسران انگریزی کے رہکر بشمول افواج انگریزی ہر دو
جانب درمیان مقامات مدبورا و کلکت کے بیچ حفاظت قلعہ یا میدان جنگ مین اوسوقت تک اس عرصہ
دو سال مین جبتک اوسکی ضرورت ہوگی کام کرینگے اور اگر اس ایک پلٹن سے زیادہ فوج کی ضرورت
ہوگی تو وہ بھی راجہ حتی الوسع حسب شرائط اور اوس تعداد تک جو شرط ہفتم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ
دوامی کے درج ہے دینگے

یہہ اقرارنامہ تین شرائط کا متصل مقام انجیگو کے بتاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء مطابق ۵ ماہ
کاتک ۹۷۱ ملابار کے معرفت راجہ حال تراونکور اور مسٹر ڈنکن کے منعقد ہوا اور ڈنکن صاحب
ایک نقل اسکی بخدمت آنریبل سرجان شور بارونٹ گورنر جنرل ان کونسل کے ارسال کرینگے
اور گورنر جنرل بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے اسکو منظور کرکے اپنی تصدیق اور منظوری
کی اطلاع بذریعہ چٹھی منجانب گورنر جنرل بنام راجہ رام راجہ بہادر کرینگے تاریخ رسید چٹھی مذکورہ
سے یہہ اقرارنامہ فریقین معاہدہ پر واجب اور فرض ہوگا اور تاریخ ہذا سے تا عرصہ دو مہینے کے
جو میعاد واسطے بنگالے سے آنے جواب کے دی گئی ہے فریقین اسکے اصل مطلب کا لحاظ
رکھینگے تعداد زراعانت جو اس عہدنامہ چندروزہ مین مشروط ہے بالتفاوت و مقصور ہر سال مین
اقساط مساوی مین چار چار مہینے کے بعد ادا ہوتا رہیگا

دستخط جونتھن ڈنکن

چونکہ شرط ہفتم عہدنامہ بالا مین الفاظ ذیل درج ہین — یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر

رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا اور کلکت تک بھیجی جائیگی ۔
اور چونکہ اس سے مطلب اور منشا فریقین معاہدہ کا بخوبی واضح نہین ہوا لہذا وہ باہم اقرار کرتے
ہین کہ الفاظ ذیل یعنی حدود مقام کوائی اور نام کلکت کے زیادہ کیے جائین پس شرط مذکور اسطرح
تحریر ہوگی

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ
وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء سر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین
ہوگی دینگے اور یہہ فوج ملکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جانب
ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا و کلکت، حدود موکری تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسطرح
مصروف رہیگی اوسوقت زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

چونکہ عہدنامہ ہذا واسطے منظوری کے بخدمت آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر واسطے سرانجام امور کمپنی
مشتملہ تجاران انگلستان جو ہند مین تجارت کرتے ہین مامور ہے حسب عدہ مندرجہ عہدنامہ مذکور
بھیجا گیا تھا اور چونکہ آنریبل کورٹ مذکور نے اپنی استرضا نسبت شرائط عہدنامہ مذکور کے معہ شرط ترمیم شدہ
منسلکہ اصل عہدنامہ کے ظاہر کی لہذا مین عہدنامہ مذکور کو اپنے دستخط سے بمقام تراوندرم واقعہ ملک
تراونکور آجکی تاریخ ۲۱ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۷ء مطابق ۹ ماہ آرد سنہ ۹۷۲ ملابار تصدیق اور منظور کرتا ہون

تصدیق کیا آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر نے سنہ ۱۷۹۷

نمبر ۵۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ رام راجہ بہادر
راجہ تراونکور

چونکہ عہدنامہ منعقدہ سنہ ۱۷۹۵ فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور
راجہ تراونکور مرحوم سے یہہ مراد تھی کہ حفاظت ملک تراونکور کی بمقابلہ دشمنان ہو اور استحکام اور
تعین شرائط دوستی و اتفاق قدیمی کا جو فیمابین کمپنی اور راجہ تراونکور کے جاری ہے عمل مین آئے

اور چونکہ یہہ ظاہر ہے کہ منشاء فریقین معاہدہ کا کلیہ سرانجام نہین ہوا اور چونکہ کمپنی اور راجہ تراونکور نے ضروری متصور کیا کہ شرائط دیگر واسطے رفع کرنے قصور عہدنامہ مذکور کے اور قائم کرنے واسطے یکجہتی فیمابین فریقین معاہدہ اور اساس مستحکم تر واسطے آیندہ کے شامل کیجائین لہذا بتعمیل منشاء مذکور عہدنامہ ہذا معرفت لفٹنٹ کرنیل کوس میکالی رزیڈنٹ تراونکور منجانب ور بنام ہز اکسلنسی سی ہوسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کی پی اور کی سی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ ہندوستان اور مہاراجہ راجہ تراونکور منجانب اپنے حسب شرائط ذیل منعقد ہوا اور تعمیل اس عہدنامہ کی اوپر فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ و خورشید واجب و فرض ہوگی

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جائینگے اور آنریبل کمپنی یہہ وعدہ خاصکر کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقجات راجہ تراونکور کی بمقابلہ دشمن ہر قسم کے کرینگے

شرط دوم

چونکہ ازروی شرط ہفتم عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ع فیمابین رام راجہ بہادر و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر یہہ مشروط ہوا ہے کہ جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء تیر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین ہوگی دینگے فقط مگر کمپنی کی اب یہہ خواہش ہے کہ وہ راجہ کو اس عہد شرط شرط مذکورہ سے سبکدوش کرین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار قرار پاتا ہے کہ رام راجہ بہادر واسطے دوام کے اس بار عہد مذکور سے سبکدوش ہوے

شرط سوم

بنظر وعدہ و سبکدوشی مندرجہ شرائط اول و دوم جنگی نسبت کمپنی کا خرچ زیادہ اور ہمیشہ ہوا کریگا اور راجہ کو نہایت کفایت اور سبکدوشی حاصل ہوگی راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال کمپنی کو سوائے اوس رقم کے جو ازروی شرط سوم عہدنامہ اعانت ۱۷۹۵ع کے مشروط ہے ایک رجمنٹ پیادگان ہندوستانی کا خرچہ ادا کیا کرینگے اور یہہ خرچہ زائد بہ اقساط مساوی مین یکم جولائی ۱۸۰۵ع سے

ادا ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ رقم مذکور کا معہ انتظام و کارروائی فوج کے جو اوس روپیہ سے نوکر رہیگی خواہ وہ ملک تراونگور مین رہے اور خواہ اندر حدود ملک کمپنی کے کلیۃً منحصر اوپر رائے کمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

اگر کمپنی کو ضرورت زیادہ فوج کی بہ نسبت اوس تعداد کے جو شرط بالا مین مندرج ہے واسطے حفاظت ملک تراونگور کے بمقابلہ حملہ دشمن کے معلوم ہوگی تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ شریک کمپنی بیچ ادا کرنے خرچ زائد کے جو واقع ہوگا ہونگے اور یہہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر باندازہ آمدنی مہاراجہ مناسب متصور ہوگی

شرط پنجم

چونکہ یہہ پر ضرور ہے کہ اطمینان موثر و دوامی واسطے قصور یا کمی زر معہودہ بابت خرچہ فوج معینہ ہنگام امنیت یا خرچہ اتفاقی مذکورۂ شرط بالا عہدنامہ ہذا کے کیجاے یہہ بذریعہ اس تحریر کے فیمابین فریقین معاہدہ یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم بنگالہ کو وجہ اندیشہ قصور رقم معینہ پائی جاے تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ قواعد و احکام جو مناسب سمجھین واسطے انتظام اندرونی و تحصیل مالگذاری یا کسی اور امر انتظام تراونکور کے جاری کرین اور یا اوسقدر علاقجات مہاراجہ رام راجہ بہادر کے سپرد ملازمان کمپنی بہادر کے کرین جسقدر گورنر جنرل ان کونسل کو ضروری طور مناسب واسطے تحفظ و نکاسی رقم خرچہ مذکور متصور ہو

شرط ششم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رام راجہ بہادر کو اطلاع اس امر کی دینگے کہ شرط مذکورہ شرط پنجم کا عمل درآمد ضروری معلوم ہوتا ہے تو مہاراجہ رام راجہ بہادر فوراً اپنے عاملان و دیگر اہلکاران کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ یا تو بموجب قواعد و احکام حسب منشاء شرط پنجم کاربند ہون یا اور علاقجات مطلوبہ باختیار و حکومت آنریبل کمپنی بہادر کے سپرد کر دین اور اگر مہاراجہ عرصہ دس روز مین اطلاعیابی سے احکام ضروری جاری نکرین تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام کے اور یا واسطے سپردگی علاقجات

کے جو وہ واسطے اطمینان رقم ادائی خرچہ فوج یا بنا بر تحفظ ملک بہتری رعایا مناسب تصور کرینگے
جاری فرماوینگے بشرطیکہ ہمیشہ جبتک کوئی جز و ملک یا کل ملک مہاراجہ زیر اہتمام و انتظام ایسٹ انڈیا
کمپنی کے رہیگا اوسوقت تک گورنر جنرل ان کونسل صحیح اور درست حساب آمدنی و پیداوار ملک مقبوضہ
کا مہاراجہ کو دیا کرینگے اور نیز بشرطیکہ کسی حالتمین مہاراجہ کا وصول دو لاکھ روپیہ سے اور پنجم حصہ آمدنی
کل ملک سے کم نہوگا اور یہہ دو لاکھ روپیہ اور پنجم حصہ آمدنی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین
کہ وہ ہمیشہ اور ہر حالتمین جمع کرکے واسطے مصارف مہاراجہ کے دیا کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ رام راجہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اون مراسم دوستی اور اتفاق کا بدل خیال رکھینگے
جو فیمابین انگریزی کمپنی اور اونکے رفقا کے قائم ہوا ہے اور وہ نہایت احتیاط کے ساتھہ بیچ امور یا ہمی
رفیق انگریزی کمپنی بہادر یا کسی اور ریاست کے مداخلت نہین کرینگے اور واسطے حاصل کرنے
مطلب اس شرط کے یہہ بھی وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ کسی ریاست غیر سے مہاراجہ مذکور بلا منظوری
انگریزی کمپنی بہادر کے کتابت نہین کرینگے

شرط ہشتم

مہاراجہ شرطا اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی غیر قوم یورپ زا کو بلا استرضا انگریزی کمپنی بہادر کے اپنی
ملازمی مین نہین رکھینگے اور وہ ہر ایک یورپ زا کو جو اونکے ملک مین بغیر پروانہ راہداری گورنمنٹ انگریزی
کے دریافت ہوگا گرفتار کرکے سپرد گورنمنٹ کمپنی کے کردینگے مہاراجہ کا یہہ ارادہ مصمم ہے کہ کبھی
یورپ زا کو بغیر استرضا کمپنی کے ایک دن بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے

شرط نہم

ایسی دفعات عہدنامہ ۱۷۹۵ء کے منعقدہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ تراونکور جو بنا بر
استحکام اتفاق و اشتمال مراسم دوستی و وحدت مقاصد و مطالب فریقین معاہدہ کے مناسب متصور
ہونگے وہ بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور اور تصدیق ہونگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار
کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ تام بنسبت نصائح گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور وقتاً فوقتاً بنظر

بنظر کفایت شعاری وخوش انتظامی تحصیل مالگذاری وتصفیت دہی وترقی تجارت واستعانت تجارت اتفاق کاری
حرفت ودیگر امور متعلقہ خیر خواہی مہاراجہ ورفاہ رعایا وبہتری سرکارین اونکو کرنیکی مرعی رکھینگے

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۰۵ء قرار پاکر منعقد ہوا بمقام قلعہ تروونندا پورام واقعہ
تراونکور معرفت لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی منجانب وبنام ہز اکسلنسی معرفت نوبل مارکیوس ویلسلی کی پی
کی سی گورنر جنرل ان کونسل ومہاراجہ رام راجہ بہادر اور صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی انگریزی اور
فارسی مین مہری اور دستخطی اپنی مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے لفٹنٹ کرنیل موصوف کو ایک نقل فارسی
اور انگریزی مین مہری اور دستخطی اپنی اور مہری اور دستخطی مسمی دالو تومنی دیوان مہاراجہ کے دی اور
لفٹنٹ کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی مہری ودستخطی ہز اکسلنسی موسٹ
نوبل مارکیوس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل منگا کر مہاراجہ کو دینگے اور جب وہ مہاراجہ کو ملیگی اوسوقت
عہدنامہ ہذا کامل اور واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ رام راجہ بہادر راجہ تراونکور متصورہ ہوگا
اور جو نقل عہدنامہ اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس لیجاے گی

دستخط سی میکالی .

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

نمبر ۵۵

سند جو راجہ تراونکور کو دی گئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

ملکہ معظمہ کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے
ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوامی ہو اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری ہے لہذا مین بذریعہ
اس تحریر کے واسطے سرانجام کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے تمہاری اطمینان کرتا ہون کہ درصورت
نہونے اصلی وارث کے جسکو تم یا کوئی اور بعد تمہارے حاکم تمہاری ریاست کا موجب دہرم شاستر
کے اور بحسب رسوم خاندان متبنی کریگا وہ مقبول ہو کر منظور ہوگا
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تم سے کیا جاتا ہے اوسوقت تک جبتک تمہارا خاندان

تمک حلال تاج وتخت شاہی و پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات اور اقرارنامجات جنکی رعایت گورنمنٹ انگریزی کو منظور ہے رہیگا

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند راجہ کوچن کو عطا ہوئی ہے

کوچین

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

راجگان کوچین اصل چتیار قوم سے ہین اور اپنی نسل اون اخیر راجگان سے تبلاتے ہین جنکی نسبت مشہور ہے کہ تمام ملک گوکرا واقعہ بجانب شمال کہار اسے تا بہ کنپ کون اونکے زیر حکم تہا ۱۷۵۹ع مین راجہ زمرن راجہ کلکٹ نے حملہ کیا مگر راجہ تراونکور نے اسکا حملہ خارج کیا اور بجلدو اس خدمت کے بعض علاقجات ملک کوچین اونکو ملے اور شامل ملک تراونکور ہوے ۱۷۷۶ع مین ملک کوچین کو حیدر علی نے فتح کیا اور اوسکے ماتحت یہ ملک رہا اور بعد ازان اوسکے فرزند ٹیپو سلطان کے قبضہ مین اوسوقت تک رہا جب تک اوسنے ۱۷۹۲ع مین عہدنامہ ساتہ انگریزون کے نہین کیا اور جب یہ عہدنامہ ہوا گو دعوی ملک میسور کا منتقل ساتہ انگریزون کے ہوگیا عہدنامہ نمبر ۴۰ ۱۷۹۱ع مین قبل اسکے راجہ کے ساتہ منعقد ہوا تہا جسکی روسے اوسنے وعدہ کیا تہا کہ وہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اوس علاقہ کے جو اوسکا ٹیپو کے پاس تہا دیا کرینگے اور ایک لاکہ روپیہ سالانہ بطور اعانت دینگے بعد از صلح کے جتوا ماتو پورم کا ٹہیکہ موجب نمبر ۵ ۷ کے راجہ کو واسطے میعاد اس سال کے دیا گیا

سنہ ۱۸۰۹ع مین ایک سرکشی بخلاف حکومت انگریزی مقام کوچین مین واقع ہوئی مگر اوسکا دفعیہ ہوگیا اور عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی روسے راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بااورایسے رقم اعانت ایک لاکہ روپیہ سالانہ کے بترجہ ایک پلٹن پیادگان کا تعدادی ایک لاکہ چہتر ہزار اور ستینتیس روپیہ سکہ ارکٹ سالانہ دیا کریگا اور بترجہ رقم اعانت وقتیکہ خرچ ہوا اوس روپیہ سے رکہی جائیگی خواہ وہ فوج اندر ملک راجہ کوچین کے رہے خواہ باہر حدود ملک مذکور کے بلا تامل یا عذر کے باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگا باقی مطالب عہدنامہ مذکور کے موافق عہدنامہ منعقدہ راجہ تراونکور مرقومہ ۱۸۰۵ع کے تھی آخرکار اس رقم ادای مین جو راجہ کوچین گورنمنٹ انگریزی کو ہر سال دیتے تہے کم ہوکر دو لاکہ روپیہ رہے اور وہ ابتک قائم ہین

راجہ حال کوچین اودی دریا نامی بعد وفات اپنے بہائی کے ۱۸۶۴ع مین گدی نشین ریاست ہوا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نمبر ۵ ۵ کے عطا ہوا ہے ہیچ ملک کوچین کے مثل ملک تراونکور وراثت ریاست کے عورت کی نسل پر منتقل ہوتی ہے رقبہ کوچین کا ایکہزار ایکسو اٹہتیس میل مربع ہے

آبادی تین لاکھ ننانوے ہزار اور ساٹھہ نفری ہے اور آمدنی دس لاکھ ستاون ہزار چارسو ستانوے روپیہ ہے اور فوج تین سو سینتالیس نفری اور دو ضرب توپ ہین

نمبر ۵۶

عہدنامہ راجہ کوچین سنہ ۱۷۹۱ء

مسمی پرمپا پیولیا راما ورما راجہ کوچین دوستی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی چاہتے اور آنریبل گورنر ان کونسل مندراس نے اونکی درخواست دوستی منظور کی اس شرط پر کہ راجہ مذکور دوستی ٹیپو سلطان کی چھوڑکر خراج گذار آنریبل کمپنی کا ہو مسٹر پونی نے عہدنامہ ہذا ساتھ راجہ مذکور کے کیا اسمین نو شرائط منعقد ہوئین

شرط اول

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راما ورما راجہ کوچین شرائط عہدنامہ ہذا سے انحراف نہین کرینگے بلکہ بلاکمی یا تامل کے موافق اونکے کاربند ہونگے

شرط دوم

آنریبل کمپنی کی فوج اعانت راجہ راما ورما کی کرکے وہ علاقجات جو اونسے ٹیپو سلطان نے لیلیے ہین دوبارہ دلوادینگے اور اونکو اوسکی ماتحتی سے باہر کردینگے

شرط سوم

جب مقامات یا علاقجات مذکورہ ذیل دوبارہ قبضہ مین آجاینگے تو راجہ راما ورما کو اونپر قابض کردیا جاۓگا

نام اضلاع جو راجہ سے چھینے گئے

مقامات ذیل واقعہ ضلع تندیوپدم ہین

موکناپورم اور ارجناکویل

کودسیری

پررانم

پوروکادو

مقامات ذیل واقعہ ضلع برونتی ہین

ترسشور

پرونتی

سراکام وپرپانم

پنانکبل

چیلی پلی

ضلع تلاپیلے

ضلع سولبرکرا

ضلع راتودیدی

موضع تکانسکلم

ضلع کونڈیور

واقع ضلع پوسلے گیاچری

درسہار تملاپورم نامی

دوملاپورم

درمیان ان اضلاع کے

کودکاکرانذو

نلیدسم

واقع ضلع چیون ومناپورم

پدنے تالم

کلنرا ۱

تریمی پراتنے

موضع کرنکا

تروتکی کادم

ماداترنے

شرط چہارم

جب راجہ راما ورما قابض اضلاع مذکورہ بالا پر ہونگے تو وہ خراج گذار آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوجانیگے اور اونکے صاحب جنٹ باجنٹ آنریبل گورنران کونسل مندراس کو خراج سالیانہ بطریق ذیل دیا کرینگے بعد قابض ہونیکے اول سال مین ستر ہزار روپیہ دوسرے سال مین اسی ہزار تیسرے سال مین نوے ہزار اور چوتھے سال مین ایک لاکھہ اور بعد ازان ہر سال یہہ رقم لاکھہ روپیہ کی دیجایگی اور سہ ماہی اقساط مساوی مین ادا ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ کوئی راجہ بنسبت کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکورہ بالا اندر میعاد پانچ سال کے تاریخ تحریر ہذا سے پیش کریگا تو اوسکی سماعت ہوگی اور اوسکا فیصلہ گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے

شرط ششم

بنظر اوس عہدنامہ کے جو فیمابین آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ راما ورما راجہ کوچن کے جاری ہے آنریبل گورنران کونسل مندراس نہین چاہتے کہ وہ کوئی شرط ایسی کرین جو موافق منشا عہدنامہ فریقین مذکورہ بالا کے نہو لہذا یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راما ورما خراج گذار صرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا بابتہ اضلاع اور مقامات مذکورہ بالا کے جو قبضہ ٹیپو سلطان مین آئے اور جنکی بابت وہ خراج اوسکو دیتا تہا رہیگا اور جنکی بنسبت آنریبل ڈچ کمپنی کو کچھہ تعلق نہین ہے

شرط ہفتم

راجہ راما ورما کل اختیار اور حکومت بیچ اضلاع مذکورہ بالا کے رکہیگا صرف اطاعت آنریبل انگریزی کمپنی کی قبول اور منظور کرینگے

شرط ہشتم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جو کہ اعتبار اوپر مستحکم اور مستدام ہونے دوستی اور تابعداری راجہ بالا کے ہے لہذا یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اوسنے کچھہ اور مطالبہ نہوگا اور اونکی ویسی ہی حفاظت آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے جیسے وہ ہمیشہ دوست وفادار اور خراج گذار کی کرتے ہین

شرط نہم

یہہ اقرار ہوتا ہے کہ یہہ عہدنامہ اوس روز سے تعمیل طلب تصور کیا جائیگا جس وز سے (یعنے تاریخ ۱۵ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۰ع سے) راجہ راما ورما دوبارہ قبضہ ان اضلاع اور مقامات کا بذریعہ سپاہ آنریبل کمپنی پائینگے جو اونسے ٹیپو سلطان نے چہین لیے تہے اور تاریخ مذکورہ سے راجہ اپنی خراج گذاری شرط شرط چہارم عہدنامہ ہذا ادا کرنی شروع کرینگے

علامت دستخط راجہ　　مہر

مقام کوچن تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۱ع

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج باعتبار اختیارات جو ہمکو گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ نے عطا کیے ہین قبول اس عہدنامہ کو جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن قرار پایا ہے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تمام آبادیہاے کمپنی واقعہ ہندوستان مین فرض اور لازم سمجہا جائیگا اور اسپر دستخط او مہر اپنی اپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲ ماہ فروری سنہ عیسوی کرتے ہین

دستخط میدوز

دستخط چارلس اوگلی　　مہر کمپنی

دستخط جان ہڈلسٹن

نمبر ۵۷

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع منعقد ہوا ہے جسکی روسے ٹیپو سلطان نے ملک ملابار آنریبل کمپنی کو دیا اور چونکہ بدرخواست راجہ کوچن نسبت ایک جزو ملک مذکور کے یعنے نسبت جزیرہ جنبر امنا پورم باستثناء خاص قطعات ارضی واقعہ پرو اترا وعالم وکترو کے جسمین کروسی راجہ کا معبد تروکے کولم ونگو دا تری پرا تو واقع ہین آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے ہدایت دینی بطور استاجری راجہ مذکور کو واسطے میعاد دس سال کے اوپر شرائط وعہود مذکورہ ذیل کے ہے بشرطیکہ گورنر جنرل ان کونسل ممدوح اوسکو منظور کرین لہذا ہمین سیٹون سپردائزر ملک ملابار باختیار اختیارات جو آنریبل جارج ڈک صاحب گورنر ان کونسل بمبئی نے انکو عطا کیے ہین

بذریعہ اس تحریر کے جزیرہ مذکور راجہ کوچن کو واسطے میعاد مسطورہ بالا اور شرائط ذیل کے ستاجری مین دیتا ہون

اول راجہ مذکور ہر سال تا میعاد مذکورہ بالا تیس ہزار روپیہ بلا کسو ر کردہ تین اقساط مین ادا کیا کریگا یعنی اول دس ہزار روپیہ کی قسط بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر یعنے ۲۰ دسمبر اور دوم قسط بتاریخ ۱۵ ماہ مکہردم و باقی دس ہزار آخر ماہ شنگم مین

دوم حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ عدالتہاے معینہ صاحبان کمشنر سابق قائم اور بحال بیچ اضلاع چنوا منا پورم کے رہینگی

سوم تحصیل محصول بریت باختیار اہلکاران آنریبل کمپنی رہیگی باستثناء اشیا راجہ جو بری محصول سے ہونگی بشرطیکہ راجہ تصدیق کرینگے کہ فلان اشیا جنکی مرمت محصول سے ہوگی وہ خاصکر اوسکی ہین

چہارم درحالیکہ باشندگان چنوا نالش زیادتی او ظلم راجہ یا کارندگان راجہ کی کرینگے اور وہ بپایہ ثبوت کو پہونچیگی تو یہہ کافی وجہ استرداد ستاجری جزیرہ مذکور کی اور تنسیخ عہدنامہ کی ہوگی اور باعث ضبطی اختیارات تحصیل مالگذاری جزیرہ مذکور کی بہی ہوگی یعنے بعد ازان تحصیل باختیار افسران کمپنی ہوگی

نمبر ۵۸

عہدنامہ دوستی و اعانت دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و راجہ کوچن

چونکہ ایک عہدنامہ ۱۷۹۱ء مین فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن کے منعقد ہوا تہا جسکی رو سے راجہ مذکور کو اوپر اضلاع مذکورہ عہدنامہ ہذا کے قابض گردانیگا اور خراج گذاری آنریبل کمپنی کا وعدہ اوپر خاص شرائط کے کیا گیا تہا اور چونکہ شرائط عہدنامہ مذکور غیر مکتفی مقصود ہوئین اور واردات گذشتہ سے جو ملک کوچن مین واقع ہوئی ہین یہہ ضروری مقصود ہوا کہ عہود جدید قرار دیے جاوین جنسے حکومت اور آمدنی ملک کوچن کی بیچ امور خلاف خیرخواہی انگریزی کے کام مین نہ آوے اور جنسے ترقی خیرخواہی سرکار مین مقصود ہو لہذا شرائط ذیل عہدنامہ جدید فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ کوچن قرار پاکر معرفت صاحب رزیڈنٹ ٹراونکور لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی کے جسکو اختیار اس امر کے آنریبل سر جارج ہلارو بارلو برونٹ نائٹ اوف ڈی موسٹ آنریبل اورڈر آف ڈی باتہہ گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج

منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے عطا کیے اور معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منعقد ہوے اور یہہ شرائط حینک ماہ وخورشید قایم ہین او پر فریقین معاہدہ کے واجب و فرض ہونگی

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونوں کے گردانے جاینگے اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک راجہ کوچن کی بمقابلہ اوسکے تمام دشمنان ہر قسم کی کرینگے

شرط دوم

بلحاظ شرائط مذکورہ شرط بالا راجہ کوچن اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال آنریبل کمپنی کو سواے رقم اعانت ایک لاکھ روپیہ کے خرچہ ایک پلٹن ہندوستانی کا یعنی ایک لاکھ چہتر ہزار سینتیس روپیہ سکہ آرکٹ جو دونوں رقوم ملکر دو لاکھ چہتر ہزار سینتیس روپیہ ہوتے ہین چہہ اقساط مساوی مین ادا کرینگے اور یکم ماہ مئی ۱۸۰۹ء سے ادا کرنا اوسکا شروع ہوگا اور یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ صرف کرنا اس رقم کا اور تقسیم فوج جو اس روپیہ سے رہیگی خواہ وہ اندر حدود ملک راجہ کوچن رہے اور خواہ ملک آنریبل مین کلیۃً منحصر اوپر کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

اگر زیادہ فوج واسطے حفاظت ملک کوچن کے بمقابلہ دشمنان ملک مذکور بہ نسبت تعداد فوج مشروطہ شرط بالا درکار ہوگی تو راجہ کوچن وعدہ کرتے ہین کہ وہ مصارف زائد جو اس فوج کا ہوگا اوسقدر ادا کرینگے جسقدر بلحاظ حیثیت و آمدنی راجہ مذکور نزدیک گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج باندازہ مناسب اور واجبی متصور ہوگا

شرط چہارم

اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ تکفل کامل بابتہ اس رقم کے حاصل کیا جاے جس سے درصورت توقف بابتہ ادا ہونے مصارف فوج دوامی ہنگام امنیت یا مصارف اتفاقی وقت جنگ مندرجہ شرط سوم عہدنامہ ہذا صورت وصول باقی نرہے یہہ شرط اور عہد بذریعہ اس تحریر کے فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کبہی گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کو اندیشہ عدم ادا ہونے اس رقم کے پیدا ہو تو گورنران کونسل موصوف کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ یا تو کوئی انتظام واحکام نیک کارآمد

بیچ تحصیل ملک یا کسی اور امر متعلقہ ملک کے داخل اور جاری کرین اوریا اوسقدر اضلاع ملک راجہ کوچن جسقدر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کفی واسطے اداے ہر دو رقوم مذکورہ بالاتصور کرین سپرد اہلکاران آنریبل کرین

شرط پنجم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنران کونسل اطلاع اس امر کی راجہ کوچن کو دینگے کہ منشا شرط چہارم کا سرانجام کرنا ضروری ہے تو راجہ مذکور فورا احکام بنام اپنے کارگزاران یعنے کارندگان اور اہلکاران کے جاری کرینگے کہ وہ بموجب منشا شرط چہارم تعمیل احکام و قواعد کی کرین اوریا اضلاع مطلوبہ سپرد اور زیر حکم انگریزی کمپنی بہادر کے کردین اور درصورتیکہ راجہ مذکور بیچ عرصہ دس روز کے تاریخ اطلاعیابی سے اس قسم کے احکام جاری نکرینگے تو گورنران کونسل موصوف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام مجوزہ یا واسطے سپردگی انتظام تحصیل مالگذاری علاقہ جو امراونکے نزدیک واسطے اطمینان اداے رقوم مذکورہ بالا اور بنابر تحفظ ملک و بہبودی رعایا مناسب و ضروری متصور ہو کا جاری کرینگے بشرطیکہ جبتک کوئی جزو علاقہ راجہ سپرد ہوکر زیر انتظام ایسٹ انڈیا کمپنی رہیگا اوسوقت تک گورنران کونسل حساب آمدنی و پیداوار علاقہ سپرد شدہ کا راجہ کو دیا کرین اور نیز اس شرط پر کہ کسی حالتمین آمدنی سالیانہ راجہ کی جو اوسکو علاقہ سے دیجائیگی پینتیس ہزار روپیہ سے کم ہو اگر پنجم حصہ اصل نکاسی ملک سے اور یہہ رقم پینتیس ہزار روپیہ کی اور پنجم حصہ نکاسی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہر حال مین اور ہر موقع مین وہ جمع کرکے راجہ مذکور کو دلوایا کرینگے

شرط ششم

راجہ کوچن وعدہ کرتے ہین کہ وہ توجہ دلی بلحاظ اون مراسم صلاح اور دوستی کا جو فیمابین انگریزی کمپنی بہادر اور اونکے رفقا کے قائم ہے رکھینگے اور وہ اجتناب مداخلت سے بیچ امور ایسی ریاست کے جو رفیق انگریزی کمپنی بہادر کی ہو یا کوئی اور ریاست ہو کرینگے بلکہ اس امر مشروطہ کی اطمینان کے واسطے یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ وہ کسی ریاست غیر سے بلا اطلاع و منظوری انگریزی کمپنی بہادر موصوف کے کتابت اور مراسم نکرینگے

شرط ہفتم

راجہ کوچن وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا استرضاء انگریزی کمپنی بہادر کے کسی ولایت یا غیر قوم کو اپنی ملازمی مین نہین رکھینگے بلکہ وہ تمام ایسے یورپ یا کوہو اونکے ملک مین بلا ذریعہ پروانہ راہداری یا رونہ کے دستیاب ہونگے گرفتار کرکے سپرد گورنمنٹ کمپنی کرینگے کیونکہ یہہ ارادہ مصمم راجہ کا ہی کہ وہ ایک روز بھی کسی یورپ یا غیر قوم کو اپنے ملک ماتحت مین بغیر استرضا کمپنی مذکور رہنے نہین دینگے

شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلیہ ملک راجہ کے یہہ ضرور ہوگا کہ کوئی قلعہ اوسکے ملک کا مسمار کیا جاوے اور کسی مین فوج وافسران انگریزی وقت امنیت اور جنگ کے رہین لہذا راجہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح اونکو مناسب معلوم ہو اور جو قلعہ وہ مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین اور جسمین چاہین اپنی فوج رکھکر اوسکو اپنے قبضہ مین رکھین

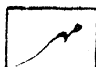
شرط نہم

راجہ کوچن بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت مصروف اوس نصیحت اور صلاح کے رہینگے جو گورنمنٹ انگریزی وقتاً فوقتاً درباب کفایت شعاری وانتظام تحصیل مالگذاری وانتظام امور عدالت وترقی تجارت وترغیب تجارت وکاشتکاری وحرفہ کے یا کسی اور امر متعلق بہبودی رفاہ رعایا و بہتری سرکار اون کے دینگے

شرط دہم

یہہ عہدنامہ دس شرائط کا جو آجکی تاریخ ۶ ماہ مئی ۱۸۰۹ء قرار پاکر بمقام انجیکایال متصل کوچن معرفت لفٹنٹ کرنیل کالن منکالے رزیڈنٹ تراونکور ایک فریق منجانب اور بنام آنریبل سر جارج ملارو بارلو بیرونٹ اور نائٹ آف دی موسٹ آنریبل اوردر آف دی باتھ گورنر اِن کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی اور فریق ثانی معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منعقد ہوا اور لفٹنٹ کرنیل صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور ملیالم مین بمہر و دستخط اپنے راجہ کو دی اور راجہ نے لفٹنٹ کرنیل مذکور کو ایک نقل ملیالم اور انگریزی مین اپنے مہر اور دستخط سے دی اور لفٹنٹ

کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کو بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر و دستخط آنریبل گورنران کونسل منگا دینگے اور جب وہ راجہ کو دیجائیگی تو عہدنامہ حال کامل مقصور ہوکر اوپر آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کو جن کے فرض اور واجب ہوگا اور جو نقل اوسکی اب راجہ موصوف کو دیجاتی ہے وہ واپس ہوگی

علامات دستخط راجہ 

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ڈبلیو ٹیرس

دستخط ٹے اوکس

دستخط جی کسمیجر

حسب الحکم آنریبل گورنران کونسل

دستخط اے فاکنر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

اجلاس کونسل میں تصدیق ہوا تاریخ ۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۹

دستخط منٹو

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ٹے اوکس

دستخط جی کسمیجر

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط اے فاکنر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

پودوکوٹا

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

ریاست پودوکوٹا محصور اضلاع انگریزی تنجور وترچنوپلے و مدورا سے ہے اوسکی کل نکاسی قریب پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اور منجملہ اسکے تین لاکھ کے انعام اور جاگیرین اور دو لاکھ راجہ کو وصول ہوتے ہین گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پودوکوٹا کے ساتھہ نہین ہے اور راجہ کی عدالت نگرانی انگریزی کی پیرا ہے مگر گورنمنٹ مندراس عرائض نالشات رعایا لیتی ہے اور اونکو ہمراہ رپورٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے پاس ارسال کرتے ہین اور صاحب موصوف استحقاق نصیحت اور تکرار کا بیچ تمام امور کے اور خاصکر بیچ امور متعلقہ اخراجات کے رکتے ہین

معلوم ہوتا ہے کہ اول ربط اور واسطہ جو انگریزی گورنمنٹ کے ساتھہ اس رئیس کے جسکو بنام تونڈمان مشہور کرتے ہین ہنگام حصار ترچنوپلے سنہ ۱۷۵۲ع مین ہوا تہا اسوقت مین فوج انگریزی اس رئیس کی محتاج وفاداری و کوشش کی بیچ بہم پہونچانے رسد کے تہی بعدازین وہ از حد خدمتگذار بیچ جنگ حیدرعلی کے اور اون سرکشون کے جنہون نے زمینداری کلان شیوگنگا واقع ضلع مدورا بعد انتزاع ملک کرناٹک چہین لی تہی ثابت ہوا تونڈمان نے سنہ ۱۸۰۳ع مین بطور صلہ وی خدمتگذاری توجہ مربیانہ نسبت اپنے دعوے کے جو اوسنے اوپر بنیاد عطیہ پرتاب سنگہ راجہ تنجور کے اور اون اقرارات کے جو بعد ازان کرنیل بریتہہ ویٹ اور جنرل کوٹ اور لارڈ میکارٹنی صاحب نے کیے تہے اور جسکی رو سے اوسنے حیدرعلی سے قلعہ دوبارہ لیا تہا پیش کیا تہا چاہیے بعد ملاحظہ خدمتگذاری واجب التسلیم کے گورنمنٹ مندراس نے بموجب نمبر ۱۵۹ اوسکو قلعہ و ضلع کیلانلی عطا کیا یہ عطیہ بعد ازین آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرس نے اس شرط پر منظور کیا کہ ضلع جدا نہ کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر ثابت ہو کہ رعایا کے ساتھہ زیادتی اور ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور کو گورنمنٹ انگریزی لے لیگی کیلانلی کی آمدنی قریب تیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے اور عطیہ مین یہہ شرط بہی ہوئی کہ ایک زنجیر فیل بطور خراج دیا جاوے اس خراج پر کچہہ بحث نہین ہوئی اور سنہ ۱۸۳۶ع مین عہد حسب ضابطہ اسکے نسبت پیش ہوا

راجہ رگہناتہ تونڈمان نے بتاریخ یکم فروری سنہ ۱۸۳۹ع وفات پائی اوسکے دو فرزند تہے پسر کلان بعمر یازدہ سالگی گدی نشین ہوا بیچ صغر سنی اس رئیس کے صاحب ریذیڈنٹ تنجور متوجہ امور

اس ریاست کے رہے اور انتظام مال و پولس و دیگر امور نصفت دہی مین ترمیم کیا اور سوا اسکے ازین
اکثر امور بدنظمی و نا انصافی کا انسداد کیا جسقدر راجہ سن بلوغ کو پہونچتا تہا اوسیقدر اس قسم کی مداخلت
صاحب موصوف کی کم ہوتی جاتی تہی تاکہ سنہ ۱۸۱۷ع مین راجہ کے سپرد سب انتظام ملک ہوگیا

راجہ وجیا انکوٹا رائے تونڈمان بہادر نے سنہ ۱۸۲۵ع مین وفات پائی اور اوسکے برادر کوچک راجہ
رگہونا دتونڈمان جانشین ہوکر بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۸۳۹ع فوت ہوا اس راجہ کے عہد مین ایک تکرار دربارۂ
نصفت دہی کے فیمابین صاحب مجسٹریٹ ترچنوپولے و تونڈمان موصوف کے سنہ ۱۸۳۴ع مین پیدا ہوا
تہا اسکا تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل نے اسطرح پر کیا کہ رعایاے ریاست نے خورد شل پودوکوٹا
ہمیشہ بابتہ جرائم خفیف و سنگین موقوعہ علاقہ انگریزی کے حیطہ عدالت انگریزی مین آسکتے ہین مگر یہہ
امر نسبت ریاست نارے حوزہ کے مرعی نہین رہ سکتا یعنے ایسے مجرمان کی تحقیقات عدالت ریاست
مین نہین ہوسکتی اور یہہ فرق شایان بزرگی حاکمانہ کے تہا اور یہہ بہی اسی عرصہ مین حکم ہوا کہ مجرمان
جرائم سنگین جو رعایاے ریاست ہون اور علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوے ہون اونکی سپردگی ریاست والے
کو بلا عذر ہوگی اور جو رعایاے ہندوستانی انگریزی مجرم کسی جرم موقوعہ ریاست ہوکر قبل از پناہ گیر
ہونے بیچ علاقہ انگریزی کے گرفتار ہوجاے اوسکی تحقیقات اوسی ریاست مین ہوگی بنظر خوش انتظامی
تونڈمان کے یہہ حکم بہی دیا گیا تہا کہ درصورت خاص حکم گورنمنٹ مندراس کے جسکی درخواست
ہر ایک مقدمہ مین ہونی ضرور ہے رعایا انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پودوکوٹا علاقہ انگریزی مین
گرفتار ہوگا وہ بہی واسطے سزا پانے کے سپرد عدالت راجہ کے کیا جائیگا مگر ازروے ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۴۹ع
یہہ حکم منسوخ ہوا اور یہہ جاری ہوا کہ رعایاے انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پودوکوٹا جو علاقہ انگریزی
مین گرفتار ہونگے اونکی تحقیقات جرم وغیرہ معرفت عدالت انگریزی کے ہوگی کیونکہ علاقہ پودوکوٹا
مین کوئی عدالت حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل کے مقرر نہین ہوئی تہی

راجہ رگہونا دتونڈمان کے دو فرزند تہے پسر کلان بعمر نہ سالگی گدی نشین ہوا اسکا نام راجہ رام
چندر تونڈمان بہادر رکہا اور اوسکے برادر کوچک ترمل تونڈمان ہشت سالہ تہا سنہ ۱۸۴۴ع تک انتظام ریاست
باختیار بیوہ رانی کے بمشورہ دو وزیر ونکے رہا مگر سنہ مذکور مین جو ناشائستہ نظم کی بہجانب سررشتہ
داران راجہ واقع ہوئین لہذا صاحب رزیڈنٹ تنجور کو ہدایت ہوئی کہ جسقدر ممکن ہو وہ مقام پودوکوٹا کی نگرانی

امور ریاست کی کیا کرین اور سرانجام امور مذکور کا متعلق دونو وزیرون کے رہیگا

صاحب رزیڈنٹ کے پاس جب یہہ حکم پونہچا تو اوسنے ایک ہدایت نامہ واسطے وزیرون کے بنا بر سرانجام امور ریاست ترتیب دیا جسکی رو سے ممانعت خرچ کرنے زیادہ اور مصارف معینہ کی ہوئی اور نیز بنا بر عطا کرنے اراضی کے اور بخش دینے پیداوار کے اور قایم کرنے عملہ کے اور کمی اور بیشی فوائد آمدنی کے بغیر منظوری صاحب موصوف ممانعت ہوئی اور اوسمین صاحب موصوف نے ترکیب انجاج و سرانجام امور ریاست کے درج کیے

سنہ مذکور مین دفتر رزیڈنسی موقوف ہوا اور انتظام پودوکوٹا کا سپرد صاحب کلکٹر مذکور ہوا کے جو جو ضلع قریب ترتہا ہوا اونکی زیر نگرانی اس ریاست کا انتظام ایسا اچہا ہوا کہ صغر سنی راجہ مین تمام قرضہ ادا ہوگیا اور گورمنٹ انگریزی کے پاس روپیہ جمع ہوا

جب سے راجہ سن بلوغ کو پونہچا ہے اوسوقت سے کئی مرتبہ گورمنٹ مندراس نے راجہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اخراجات کا انتظام کرے اور اوسکے ذہن نشین کیا کہ سنہ ۱۸۰۵ مین آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر نے یہہ شرط کی ہے کہ ضلع نیگان پلی تو نڈمان کو اس شرط پر دیا گیا ہے کہ اگر ثبوت اس امر کا قابل اطمینان پونہچیگا کہ رعایا بباعث بدنظمی کے ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکورہ ضبط ہوگا اور اونکو تنبیہ کیا کہ اگر راجہ اسیطرح بد وضعی سے توجہ اوپر امور ریاست کے نہین کریگا تو گورمنٹ انگریزی یا تو پولٹیکل اجنٹ کو کچہہ سروکار اونکی ریاست سے رکہنے دینگے اور یا ضلع پودوکوٹا کو اپنے زیر حکم کرکے راجہ کو کچہہ نقدی مقرر کردینگے اور یہہ نقدی پہر کسی وجہ سے زیادہ مقدار معینہ سے نہوگی مگر راجہ نے کچہہ خیال اسکا نکرکے اپنی فضول خرچی جاری رکہکر ایسی جلدی قرضہ جدید لیے جس عرصہ مین باجازت صاحب پولٹیکل اجنٹ اوسکے قرضہ سابق کی بیباقی وقوع مین آئی تہی اس سبب سے بباعث ناراضمندی و خفگی گورمنٹ اوسکے کچہہ مراتب اور مراسم مین کمی ہوئی

راجہ کو سند نمبر ۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا رقبہ اس ریاست کا ایک ہزار تینتیس میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ اڑسٹہہ ہزار سات سو پچاس نفری اور مالگذاری تین لاکہ چہبیس ہزار ایکسو چہتیس روپیہ راجہ کے پاس ہے فوج ایکسو بیس نفری پیادگان کی اور اکیس سوار اور تین ہزار دو سو ساٹہہ جلیشما یعنے بہرتی غیر قواعد کی سوائے ازین اور بہی

ملازمان اور پہرہ والہ مسلح اونکے ہمراہ رہتے ہین

نمبر ۵۹

سند عطیہ ضلع و قلعہ کیلانلی بنام تونڈمان

کپتان بلیک برن صاحب رزیڈنٹ تنجور نے جو مجھے کیفیت تمہارے دعوی کی جو تمنے میرے کہنے سے صاحب موصوف سے کہی تہی بہیجی میرے نزدیک مناسب مقصور ہوا کہ تحقیقات کماحقہ تمہارے دعوی بنسبت ضلع کیلانلی کے کیجاے اور ہنگام تحقیقات جو دریافت ہوا اوس سے اور نیز بخیال اوس اتحاد اور وفاداری کے جو تمہارے دلمین بنسبت خیرخواہی گورمنٹ آنریبل کمپنی ہے اور جو تمہارے اور تمہارے بزرگونکے طریق اور رویہ سے ثابت ہے مجھے قبضہ ضلع مذکور کا تمکو دینا واجبی معلوم ہوا تاکہ معاوضہ تمہارے خاندان کی خدمات کا ہو اور پہر ایک دلیل اس امر کی پیدا ہو کہ گورمنٹ انگریزی کی عادت یہہ ہے کہ جو بوفاداری خیرخواہی کمپنی کرتے ہین اور جو اونکی حفاظت پر اعتماد کرتے ہین اونکو گورمنٹ اس فیاضی کے ساتھہ انعام دیتی ہے

لہذا مین ہدایت کرونگا کہ تدبیر واسطے خط کشی حدود ضلع کیلانلے کے اوس حد تک عمل مین آوے جن حدود مین وہ سابق تمہارے قبضہ مین تہا تاکہ اوسقدر علاقہ ملک تنجور سے علیحدہ ہوکر تمکو دیا جاوے

میرا منشا یہہ ہے کہ تم اور تمہاری اولاد ضلع مذکور کو بطور مستاجری استمراری اپنے قبضہ مین رکھین اور ایک زنجیر فیل بطور خراج ہر سال گورمنٹ انگریزی کو دیا کرین مگر چونکہ یہہ احکام جو مین اب اس بارہ مین جاری کرتا ہون وہ منحصر اوپر منظوری آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز کے ہونگے لہذا تم اس انتظام کو اوسوقت تک دوامی و مکمل تصور نکرنا جبتک اوسکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز تصدیق نکرین بہرحال مین ہدایت جاری کرونگا کہ تمکو قبضہ قلعہ کیلانلی کا دیا جائیگا اور تم آمدنی ضلع مذکور کو اپنے تصرف مین لاؤ گے جبتک فیصلہ کورٹ آف ڈائرکٹرز کا نسبت تمہارے دعوی کے اس گورمنٹ کو نہ پہونچے گا

درباب خاص علامات عزت جو کپتان بلیک برن صاحب نے ہمکو لکہا ہے کہ تمہاری مرضی اونکی نسبت ہے مین نے یہہ تجویز کی ہے کہ تمکو اور تمہاری اولاد کو اجازت ہوگی کہ وہ عصاے

طلائی حسب مرضی تمہارے تم اپنے ساتھہ رکھو اور برطبق تمہاری منظوری کے ہمنے حکم دیا ہے کہ دو عصاے طلائی تیار ہوکر ہمارے نام سے تمکو دیے جائین زیادہ چہ

دستخط کلایو

مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۳ع

بنام توندمان

تمہاری چٹھی مرقومہ یکم ماہ جنوری سنہ گذشتہ ہمارے ملاحظہ مین آئی ہمنے معرفت بورڈ آف رونیو کے ہدایت بنام صاحبان کلکٹر شمالی قسمت آرکٹ جاری کی ہے کہ وہ تمہاری خواہش درباب درشن یعنے زیارت پگوڈا تریاپتی کی آسانی ہر طرحکی کردینگے

تمکو بذریعہ چٹھی لارڈ کلایو صاحب مرقومہ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۳ اوس شرط کی اطلاع ہوئی ہے جسپر تمکو صاحب موصوف نے ازراہ مہربانی قبضہ ضلع کیلاملی کا بطور انعام واسطے تمہارے اور تمہارے خاندان کے خدمات گورنمنٹ انگریزی کے دیا ہے

اس امر کی کیفیت انریبل کورٹ آف دائرکٹر کے حسب منشاء چٹھی لارڈ کلایو صاحب کے بہیجی گئی تہی اب مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ میرے پاس فیصلہ آنریبل کورٹ کا اس امر مین پہونچا اور منظوری کورٹ آف ڈائرکٹر کی نسبت اس عطیہ پایلی کے بنام تمہارے اور تمہاری اولاد کے اس شرط پر صاف ہوگئی کہ ضلع مذکور تمسے جدا نہین کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر پایہ ثبوت کو پہونچے کہ باشندگان پر بباعث بدنظمی کے زیادتی یا تظلم ہوتا ہے گو ضلع مذکور کمپنی کو واپس ہوگا اگر شرط مذکورہ بالا کا لحاظ رہیگا تو ہم اور تمہاری اولاد بلاتخلل قبضہ ضلع مذکور کا رکھینگی زیادہ چہ

دستخط بینٹنگ

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶

نمبر ۱۰

سند بنام راجہ پودوکوٹا مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بہ تعمیل اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے جس سے تمکو اطمینان ہو در حالت موجود نہونے کسی اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی جسکو تم یا کوئی اور رئیس تمہاری ریاست کا بعد تمہارے کسیکو متبنی کرکے اپنا جانشین قرار دیگا اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول اور منظور کرینگے بشرطیکہ تبنیت اوسکی مطابق دہرم شاستر اور رواج خاندان کے ہوگی —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تمہارے ساتھہ ہوتا ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی کا اور پابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی بہی کرتے ہین رہیگا —

دستخط کیننگ

بنگان پلی

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

جاگیر بنگان پلی کا رقبہ تخمیناً پانچسو میل مربع ہے اور آبادی پینتیس ہزار دوسو نفری اور محاصل ایک لاکہہ چہیاسٹھہ ہزار ایکسو پچہتر روپیہ ہے اگرچہ جاگیردار حال برائے نام رئیس ہے الّا جاگیر مذکور منقسم اور اکثر جاگیرات خورد مقبوضہ اشخاص خاندان کی ہے یہہ جاگیر بذریعہ اسناد میسور اور حیدراباد کے قبضہ مین رہی ہے اور ایک جزو اوس علاقہ کا ہے جو ازروی عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ نظام نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا خاندان جاگیردار لغایت سنہ ۱۸۲۵ علی الاتصال قابض رہے اس سنہ مین بباعث بدانتظامی کے جو وقوع مین آئی تہی اور بہ نسبت اکثر ناشائستگی کے بخلاف جاگیردار دائر ہوئی تہین یہہ تجویز ہوئی کہ جاگیر شامل کیجاوے اور نقدی اشخاص خاندان کے نام واسطے اونکی پرورش کے دیجاوے —

اس تجویز کو جاگیردار نے نامنظور کیا اور یہہ عذر کیا کہ گورنمنٹ انگریزی مجاز ضبط کرنے جاگیر کی نہین ہے اور بموجب شرائط پنجم اور ششم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۰ منعقدہ فیمابین

* ایک ایسی قسم کی سند جاگیردار سندور کو بہی عطا ہوئی تہی مگر فرق صرف یہہ ہے کہ اوسمین بجائے لفظ قبول کے لفظ اجازت کا درج ہے

گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے یہہ جاگیر واسطے دوام کے شامل کی گئی تھی مگر یہہ امر ازروے
ایک تحریر کے جو درمیان صاحب رزیڈنٹ دربار نظام اور دیوان کے ہوئی تھی قبل از دستخط
کرنے عہدنامہ کے ظاہر ہوا کہ یہہ جاگیر مستثنی اوس علاقہ سے تھی جو بجانب جنوب تونبیدرا کے
دیا گیا تھا لہذا گورنمنٹ نے اپنے ارادہ ضبطی جاگیر باز رکھا اور صاحب کلکٹر کداپاہ کو ہدایت ہوئی
کہ وہ حساب جاگیردار ملاحظہ کر کے فیصلہ دعوی قرضخواہان کردین اور یہہ فیصلہ ہوا کہ تین ربع آمدنی کی
اونکے واسطے جدا کی گئی اور ایک ربع بلاتفاوت معرفت اوس اہلکار کے جسکے سپرد جاگیر
ہوگی ادا ہوگا۔

سنہ ۱۸۴۸ء مین حساب سب طے ہو گئے اور جاگیردار حسین علیخان وارث کلان کے
سپرد ہوئی اور قبل از آنکہ سند منظوری واپسی اوسنے وفات پائی اوسکی جگہہ اوسکا برادرزادہ غلام علی
خان جاگیردار حال جاگیر اور اوسکو سنہ ۱۸۴۹ء مین سند نمبر ۶۱ عطا ہوئی جسکے عوض اوسکے اور
ورثا کے حقوق و مرافق کی تجدید ہوئی اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ باستثناء مقدمات جرائم
سنگین جسمین سزاے قصاص ہوتی ہے باختیار اونکے دیا گیا اور یہہ شرط ہوئی کہ کوئی سبہ بغیر
سند تحریری کے نہ بیجاے جسمین یہہ صاف لکھا ہو کہ یہہ ہبہ اوسوقت تک رہیگا جبتک جاگیر
قبضہ جاگیردار مین رہیگی اور تمام امور سرحدی اوس جاگیر کے موقوف ہوے۔

سنہ ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۶۲ غلام علیخان کو دی گئی جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی کہ گورنمنٹ
انگریزی اوس جانشین ریاست کی اجازت دینگے اور منظور کرینگے جو ازروے شرع محمدی
جائز ہوگی۔

نمبر ۶۱

سند بنام غلام علیخان جاگیردار بنگان پلی

چونکہ رایٹ آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نے ازراہ مہربانی بتاریخ ۱۲ ماہ
جون سنہ ۱۸۴۸ء حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے جاگیر اراضی بنگان پلی
لاخراج بغیر کسی پیشکش یا مطالبہ زر کے دی اور چونکہ حسین علیخان مذکور قبل از اجراے سند

عطیہ مذکور فوت ہوے اور غلام علیخان بجاے اونکے جانشین منظوری گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج ہوے ہین لہذا سند ہذا غلام علیخان مسطور کے نام بحیثیت جاگیردار حال جاری ہوئی

جاگیر نیکان پلی جو حسب مذکورۂ بالا حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے بلا پیشکش و مطالبہ زر کے دی گئی تھی بذریعہ اس تحریر کے تمکو غلام علیخان بحیثیت جانشین موہوب الیہ دیجاتی ہے کیونکہ حسین علیخان نے وفات پائی

لہذا تمہارے اختیار مین تمام انتظام مال و پولس تمہاری جاگیر کا اور نیز تصفیہ مقدمات دیوانی حسب شرائط ذیل رہیگا

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھہ آنریبل کمپنی کے رکھو گے اونکے دشمن تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست گردانے جاینگے

تم آنریبل کمپنی کی مدد جہانتک تمہارے اختیار اور مقدور مین ہوگا بخلاف دشمنان ملک وغیر ملک کے کروگے اور تم نگرانی تمام درباب امنیت اپنی جاگیر کے رکھو گے تم کسی مجرم اضلاع کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کردوگے یا جو اہلکار اوسکے تعاقب مین منجانب کمپنی جائیگا اوسکی اعانت کروگے اور تم نسبت باشندگان علاقجات کمپنی کے انصاف درباب اونکے دعاوی اور اونکی باشندگان نیکان پلی کے کروگے

بیچ تصفیہ کرنے مقدمات فوجداری اپنی جاگیر کے تم سزاے قطع اعضاے مجرمان ندوگے اور نہ سزاے پھانسی جاری کروگے اور سزا ہی اون مجرمان کی بلا منظوری گورنمنٹ کروگے جنکی نسبت سزاے پھانسی کا جرم ثابت ہوگا بلکہ ایسے مقدمات کو جنمین تمہارے نزدیک سزاے پھانسی واجبی ہوگی تم واسطے تجویز اور اصدار حکم کے پاس گورنران کونسل کے ارسال کروگے

تم ذمہ دار آنریبل کمپنی کے واسطے خوش انتظامی اپنی جاگیر کے ہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہوگا کہ بباعث بدنظمی یا بے انتظامی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضروری مقصود ہوگی تو گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسی حالتمین ایسی تجویز عمل مین لائینگے جو مناسب و واجب

واسطے قائم کرنے انتظام اور پیدا کرنے امینت باشندگان کے مقصود ہوگی

ہر موقعہ پر جب تم کوئی قطعہ اراضی کسی شخص کو لاخراج یا واسطے ایک مقدار خراج خفیف کے دوگے تو تم اطلاع وجہ اور شرائط ایسے عطیہ کی صاحب ایجنٹ گورنر فورٹ سینٹ جارج کو بمقام کرنول یا کسی اور حاکم کو جسکو گورنمنٹ مندراس ایسے امور کیواسطے مامور کرین دوگے اور تم کسیکو اسطرح زمین بطور انعام بغیر ایک تحریر کے نہ دوگے جسمین شرائط اور میعاد عطیہ کی درج ہوگی اور میعاد صرف اوسقدر درج ہوگی کہ جبتک جاگیر جاگیردار کے پاس رہیگی اوسوقت تک یہہ عطیہ جائز ہے

یہہ سند دی گئی بمہر آنریبل کمپنی و دستخط رائٹ آنریبل گورنران کونسل بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۴۳ء

دستخط ہری پوتنیجر

دستخط جی ایچ ایف پرکیلی

دستخط ڈی ایلیٹ

درج دفتر سکرٹری ہوا

حسب الحکم رائٹ آنریبل گورنران کونسل

دستخط ایچ

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۲

سند بنام جاگیرداران لگیان پلی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے پس تعمیل کرنے اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیجاتی ہے کہ درحالت موجود نہونے اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دینگے اور اوس جانشین ریاست کو منظور کریگی جو حسب شرع محمدی جائز ہوگی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھہ کیجاتی ہے نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی کو بھی منظور ہے رہیگا

دستخط کننگ

سندور

از روی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

سندور ایک جبل یعنی گہاٹی درمیان دو کوہ ہاے بلند جانب مغرب شہر بلاری واقع ہے اسمین ایک قلعہ حیدرعلی اور ٹیپو سلطان نے بصرف زرکثیر بنوایا تہا اب وہ موجود نہین ہے اس گہاٹی کا طول قریب اکسو تینتالیس میل مربع ہے اور آبادی تیرہ ہزار چار سو چہیالیس نفری اور مالگذاری قریب معہ .... روپیہ کے ہے یہہ جاگیر بابت ۱۸۵۲ع سے آجکی تاریخ تک بیچ قبضہ ونکت راو سندہی راو گورپارا برادرزادہ و پسر متبنی شیوا راو کے ہے جو ۱۷۹۹ع مین بعد فتح ہونے سرنگاپٹم کے جب اضلاع بلاری و کڈپا گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے تہے قابض تہا

سندور ایک جزو ریاست موراری راو مرہٹا رئیس گوٹی کی ہے اس سے ریاست حیدرعلی نے چہین لی تہی اوسکا پسر متبنی شیوا راو لڑائی مین قتل ہوا اسکا ایک فرزند سندوجی نامی دو سالہ تہا لہذا ونکت راو عمو پسر مذکور ولی اوسکا قرار دیا گیا ۱۷۹۰ع مین ونکت راو اور اوسکے برادرزادہ سندوجی نے اپنے رفقا کو ساتھہ لیکر بمدد ساکنان سندور حاکم ٹیپو سلطان کو قلعہ سے خارج کرکے اپنا دخل مقام پر کر لیا اور از روے صلحنامہ ۱۷۹۲ع مقام مذکور اونکے قبضہ مین باستحقاق موروثی رہا سندوجی نے ۱۷۹۶ع مین لاولد فوت کیا اب اوسکے عمو ونکت راو نے برادر غیر بطنی موراری سے درخواست کی کہ اوسکا اپنا بیٹا منجانب بیوہ سندوجی متبنی کیا جاے مگر یہہ درخواست اوسکی منظور نہین ہوئی بعد ازین اوسنے یہہ ہی درخواست الشونتا راو سے کی مگر اوسنے بہی نامنظور کی اور یہہ کہا کہ وہ اپنے برادر کو جسکا کہانڈی راو کے کسی فرزند کو متبنی کرائیگا اور کہانڈی راو سے یہہ درخواست کی گئی کہانڈی راو نے اپنے فرزند شیوا راجہ کو دیا اور اسی شیوا راو کے قبضہ مین

جاگیر سنہ ۱۷۹۹ مین تہی کسی اولاد سوراری راو نے جرات سندور مین رہنے کی تاحین حیات ٹیپو کے اس اندیشہ سے نہین کی کہ اونکی ریاست علاقہ ٹیپو سے محصور تہی اور اندیشہ اونکے بفریب گرفتار ہوجانیکا تہا مگر بعد وفات اوسکے سنہ ۱۷۹۹ مین ذکت راوا ور شیوا راو سندور مین گئے اسی اثنا مین پیشوا نے ایک سند جاری کی جسکی رو سے جاگیر شیوا راو اشونت راکو دی گئی چند عرصہ تک اس سند کا عمل درآمد نہین ہوا بعد از چند سال کے اشونت راو نی نقل سند معہ ایک خط کے پاس ذکت راو کے اس غرض سے بہیجی کہ ایسی تدبیر عمل مین آوے جس سے نزاع اونکے خاندان مین پیدا ہو لہذا ذکت راو نے نرسنگہا راو پسر دوم اشونت راو کو سنہ ۱۸۰۴ مین طلب کرکے اکیسو یگو دا ماہواری اوسکا مقرر کردیا مگر چونکہ نرسنگہا راو نے ارادہ ایک سازش کا اپنے واسطے کیا لہذا وہ سنہ ۱۸۱۰ مین خارج کیا گیا اور شیوا راو جاگیردار آزادانہ بطور راجہ خود سر جنگ مرہٹہ تک رہا پیشوا ہمیشہ اس راجہ کو سرکش تصور کرتا تہا اور سنہ ۱۸۱۵ مین یہہ اوسنے تجویز کی کہ بحیلہ جانے واسطے درشن کو مار سوامی کے فریب جنگ سے مقام مذکور چہین لے

ہنگام شروع ہونے جنگ مرہٹہ کے بریگیڈیر جنرل منرو صاحب نے شیوا راو کو طلب کرکے کہا کہ مقام سندور دیدے اور اوس سے وعدہ کیا کہ اوسکو نو ہزار روپیہ کی جاگیر جہان اوسکی مرضی ہوگی علاقہ انگریزی مین دیجائیگی اور شیوا راو نے اپنی گہاٹی اور قلعہ بلا تکرار بتاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۷ حوالہ کردیا اول یہہ تجویز ہوئی کہ علاقہ سندور شامل ممالک انگریزی کیا جاوے اور شیوا راو کو اور علاقہ بالعوض اوسکے دیا جاوے مگر علاقہ جدید زیر قوانین و قواعد گورنمنٹ انگریزی رہے اور اوسکی حکومت اوپر باشندگان جاگیر جدید کے اوسقدر رہے جسقدر ایک زمیندار کے رہتی ہے مگر بعد انقضاء چند ماہ گورنمنٹ نے حکم دیا کہ جاگیر سندور شیوا راو کو واپس دیجاوے اور صاحب کلکٹر بلاری کو حکم گورنمنٹ مندراس کا بماہ جون سنہ ۱۸۱۸ اس مضمون سے ہوا کہ وہ ضلع اور قلعہ سندور فوراً اوسکو واپس دین اس حکم کی تعمیل فوراً ہوئی مگر جن شرائط پر یہہ جاگیرات شیوا راو کو ملی تہی اونکی تنقیح اور تصریح چند سال بعد ہوئی یعنے سنہ ۱۸۲۶ مین سند نمبر ۶۳ شیوا راو کو عطا ہوئی جسکی رو سے جاگیر سندور بلا لگان وخارج جمع شیوا راو اور اوسکے ورثا کو عطا ہوئی اور کل اختیار انتظام مال و پولس و دیوانی وغیرہ اس شرط پر اوسکے تعلق رہا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی سے وفاداری

اور اتفاق رکہے اور نگران امنیت عامہ جاگیر رہے اور اور کسی مجرم علاقہ انگریزی کو پناہ ندے بلکہ اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردے یا اعانت اہلکاران انگریزی کی جو بیچ تعاقب مجرم کے جاتے ہون کرے اور اون باشندگان علاقہ انگریزی کی حقرسی کرے جو عاوے من قبیل زاو پر باشندگان سندور کے رکہتے ہون اور یہہ بہی شرط ہوئی تہی کہ رئیس ذمہ دار خوش نظمی جاگیر کا ہے اور مداخلت گورنمنٹ سندر اس کی بیچ امور خوش انتظامی کے وقت ضرورت مشروط ہوئی

شیوارا واپنی جاگیر پر قابض بلا تخلل تا حیات رہے یعنے بتاریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۶۴ روز وفات رہا اوسکا اپنا کوئی بیٹا نہ تہا مگر اوسنے اپنے برادر بہوجی زاد کے فرزند کو متبنی کیا

خطاب جانشینی ذنکت راو سندی راو گوریارا کا گورنمنٹ نے منظور کیا اور سند نمبر ۶۴ اوسکو عطا ہوئی شرائط اس سند کی ویسی ہی ہین جیسے سند شیوارا وکی تہین مگر فرق اسقدر تہا کہ اس رئیس کو ممانعت سزاے قطع عضو کی اور اجراے حکم قصاص اور تعمیل حکم قصاص کی بغیر منظوری گورنمنٹ ہوئی تھی ذنکت راو کو ایک سند نمبر ۶۰ بہی عطا ہوئی جسکی رو سے اوسی اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا

نمبر ۶۳

سند بنام شیوارا و گوریارا جاگیر دار سندور

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج از راہ مہربانی تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے علاقہ سندور بطور جاگیر بلا پیشکش ولگان سن کے عطا کرتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی مقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہیگی یعنے

ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتہہ آنریبل کمپنی کے رکہوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست ہونگے تم جہانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی بمقابلہ اونکے دشمنان اندرونی وبیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جو اونکے

تعاقب مین بہیجے جاینگے اور تم حقرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی او ر دیگر اشخاص کی کروگے جو وعادے زیر بنام باشندگان ملک سندور کے رکہتے ہونگے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہو کہ بباعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسے موقع پر وہ تدابیر عملمین لائینگے جو مناسب اور واجب واسطے دوبارہ قائم کرنے انتظام اور امنیت باشندگان کے متصور ہونگی

مہر آنریبل کمپنی و دستخط گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء دیگئی

دستخط ٹی منرو

دستخط جے ٹی ڈاکر لفٹنٹ کرنیل

مہر

دستخط ایچ ٹی گریم

دفتر سکرٹری مین درج ہوا

حسب الحکم گورنران کونسل

دستخط جی ایم میکلوڈ

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۴

سند بنام ونکٹ راؤ گورپادی جاگیردار سندور

رایت آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج ازراہ مہربانی تمہارے نام سند شیوا راجہ گورپاڑا کی تاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء تجدید کرکے تمکو اور تمہارے ورثا کو علاقہ سندور بلاپیشکش و لگان کے جاگیر مین دیتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی مقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہینگے یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھ آنریبل کمپنی کے رکھوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن

اور او نکے دوست اور تمہارے دوست ہونگے تم جہانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی بمقابلہ اونکے دشمنان اندرونی و بیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم مجرمان علاقہ کمپنی کو پناہ نہ دوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جو اونکے تعاقب مین بھیجے جائینگی اور تم حقرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے جو دعاوی بنام باشندگان ملک سندھ رکھتے ہونگے

پیچ نصفت وہی مقدمات فوجداری اپنی جاگیر مین تم سزاے قطعہ اعضا کی جاری نکروگے اور نہ حکم قصاص دوگے اور نہ تعمیل احکام قصاص بغیر منظوری گورنمنٹ کے کروگے بلکہ تمام ایسی مقدمات کو جو تمہارے نزدیک لایق سزاے قصاص کے ہون تم واسطے ملاحظہ اور اصدار حکم کے پاس گورنر ان کونسل کے بھیجدیا کروگے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہو کہ بباعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج تباریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۱ دیگئی

دستخط الفنسٹن



دستخط —

دستخط —

دستخط جان برد

دفتر سکرٹری مین درج ہوا
حسب الحکم گورنر ان کونسل
دستخط آر کلارک
سکرٹری گورنمنٹ

ملابار

ازروے رپورٹ صاحبان کمشنر ملابار سنہ ۱۷۹۳ و دیگر کو انمنڈ فترولیس بموجب بیان زبانی باشندگان ملابار کوسٹ یعنے ملابار واقعہ کنارہ سمندر کے یہہ واضح ہوتا ہے کہ یہہ ملک زیر حکم نائب راجہ چولیس کے رہا کرتا تھا اور بابت بارہ سال کے بعد تبدیل ہوجاتا تھا مگر ایک ہزار سال سے زیادہ گذرتا ہے کہ ایک نائب چیرو ماپرومل نامی نے اپنے حاکم کو خلاف ہوکر اپنی حکومت قائم کی یہہ چیرو ماپرومل مسلمان ہوگیا اور جب وہ عرب کو جاتا تھا تو اوسنے اس ملک کو اپنے رئیسان کلان کے نام جو تیرہ شخص تھے منقسم کردیا بڑی بڑی ریاست جو اس انقسام سے پیدا ہوئین یہہ تھین یعنے شمال مین کولاستریا چیرکال جو اوس وقت مین جب گورنمنٹ انگریزی نے قبضہ ملک ٹیپو سلطان سے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ پایا تھا منقسم ہوکر علحدہ علحدہ ریاست ہاے چیرکال یا کولاستریا خاص اور کوٹیوٹ وکارتناد وکناتور درنداپٹرا و کونگکو واردزناد کے ہوئین اور بجانب جنوب ترادنکور وکوچین وکورمناد وکالکات کے اوران پر زمورن یا تمری راجہ جو اپنے برتری اور بزرگی کا دعوی نسبت اکثر ریاست ہاے خورد کے کرتے تھے حکمران تھے

قریب سنہ ۱۶۶۴ کے انگریزون نے تجارت ساتھہ ریاست ہاے زمورن کے شروع کی اور سنہ ۱۷۰۸ مین اونکو راجہ کولاستریا سے قلعہ ترچری شمال مین عطا ہوا اس عطیہ کی حدود اونہون نے بجانب جنوب راجہ کورنکوت سے علاقہ فتح کرکے بڑہائے اور سنہ ۱۷۱۹ مین اونہون نے استحقاق تجارت سیاہ مرچ کلیتہ حاصل کیے اور ایک ایساہی استحقاق سنہ ۱۷۲۲ راجہ کولاستریا یا چیرکال سے ملا اور سنہ ۱۷۲۵ مین راجہ کارتناد سے اور سنہ ۱۷۵۹ مین راجہ کورنوٹ سے اونکو یہہ استحقاق خاص تجارت مرچ سیاہ کا حاصل ہوا اونکے علاقہ کی ترقی بھی سنہ ۱۷۳۴ مین بذریعہ ملنے جزیرہ دریا تیام اور قلعہ مذکور کے جو اونہون نے راجہ کنارہ و راجہ کولاستریا سے لیے تھے ہوئی اور سنہ ۱۷۴۹ مین کل جزیرہ مذکور معہ اختیارات نصفت دہی بیچ جزیرہ مذکورہ کے اونکو حاصل ہوا اور ایسی جلد اونکی خاطرداری زیادہ ہوئی کہ اوسکو بہت جلد کلیہ استحقاق خرید کرنے پیداوار قریب تمام ملک ملابار کا حاصل ہوا اور سنہ ۱۷۶۰ مین راجہ پرچکال نے اونکو اختیارات تحصیل کرنے محاصل پرمٹ اونکے اپنے علاقجات کا بالعوض اکیس ہزار فنام نقرہ یعنی للعمہ روپیہ سالیانہ کے دیا اور اونہون نے اندنا تیرا رہن مین بابتہ روپیہ قرضہ کے جو راجہ نے لیا تھا پایا عطیہ ابدی

کی منظوری ازروی عہدنامہ مابعد مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۵ ہوئی گو اسوقت تک قرضہ ادا نہین ہوا
تھا اور پھر بتاریخ ۱۶ مئی سنہ مذکور جمع علاقہ مذکور قرار پائی اور راجہ چریکال نے وعدہ کیا کہ وہ
وفادار انگریزون کے ساتھہ رہیگا اور وقت ضرورت پانچسو سپاہ تیر سے اونکی مدد کیا کریگا

نمبر ۶۵ سے نمبر ۷۴ تک بعض خاص عہدنامجات ہین جو ساتھہ رئیسان ملابار و کنیری
کے قبل از حیدر علی کے فتح کرنے اونکے علاقجات کے منعقد ہوئے تھے

زمورن نے دعوی برتری و بزرگی بنسبت ریاستہای خود واقعہ اضلاع جنوبی ملابار
کیا اور اکثر ریاستونکو بزور شمشیر مطیع الحکم اپنا کیا اوسکی میلان طبیعت جو رجوع فتح کرنے
پر تھی حیدر علی کے حملہ کا باعث ہوئی اور حیدر علی نے سنہ ۱۷۶۶ مین تمام علاقہ چریکال سے کوچن
تک فتح کیا رئیسان کوچن اور پوانگوت اور رندہا تیری کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنا اپنا علاقہ اپنے
قبضہ مین رکھین مگر مابقی رئیس خارج کیے گئے اور اونکا علاقہ سپرد علی راجہ موپلا رئیس کننور
کے ہوا درمیان لڑائی کے جو گورنمنٹ انگریزی اور حیدر علی کے ساتھہ سنہ ۱۷۶۹ مین ہوئی
رئیسان ملابار نے جو تراونکور اور علاقہ انگریزمین پناہ گیر ہوے تھے اپنے اپنے تمام
پر پھر قائم ہوے اور اسیطرح سنہ ۱۷۷۴ تک قائم اور جاری رہے اس سال مین راجہ گان
جنوبی پھر خارج کیے گئے اونجملہ رئیسان اضلاع شمالی کے راجہ کرناد نے اطاعت حیدر علی
کی اختیار کی اور حیدر علی نے راجہ چریکال کو اوسکے اپنے علاقہ پرادر اوپر علاقہ کوتیوت
اور اروزناد کے بشرط ادائے خراج قائم کیا اور تمام رئیسان ملابار جنوبی نے اعانت گورنمنٹ
انگریزی کی بیچ لڑائی کے کی تھی شامل وس عہدنامہ مین ہوے جو سنہ ۱۷۸۴ مین ساتھہ ٹیپو سلطان
کے ہوا تھا اور جنکی بنسبت ٹیپو نے وعدہ عدم مزاحمت کا کیا تھا مگر یہہ وعدہ بخوبی وفا نہین ہوا
کیونکہ چند سال مین ٹیپو نے پھر اکثر راجگان کو معہ اونکے عیال و اطفال کے خارج کیا اسوجہ
سے کہ اوسکو وحشت جبریہ مسلمان کرنے کی ہو گئی تھی

بیچ جنگ سنہ ۱۷۹۰ کے پھر لوگون کو ترغیب دی گئی کہ وہ متابعت ٹیپو سلطان کی چھوڑ
دین اور یہہ اقرار ہوا کہ اونکی حفاظت ملحوظ رہیگی اگر وہ رعایا اور مطیع گورنمنٹ انگریزی کے
ہو جاوین برطبق اسکے تاریخ ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۰ اسناد اس مضمون کی راجہ گان چریکال

وکرناد و کو ثبوت کو دی گئین کہ جب گورنمنٹ انگریزی کوئی عہدنامہ ٹیپو کے ساتھہ کرینگے تو
اوسمین اونکو بھی شریک کرینگے اور اسی مضمون کی ایک سند ولیعہد ترموٗرن کو بھی دی گئی بعد
از اخراج افواج ٹیپو مقام کورنگوت سے راجہ مقام مذکور کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنے ملک پر
تسلط کرے مگر اس راجہ نے جلد بعد ازین اپنا واسطہ ساتھہ فرانسیس کے جو مقام ماہی
مین تھے قائم کیا اور اطاعت اونکی قبول کی مویلا رئیس کنانور نے جانب داری ٹیپو کی اختیار
کی مگر جب اوسکا قلعہ فتح کیا گیا تو اوسنے بغیر کسی شرط کے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول
کی قبل از اختتام سال سنہ ۱۷۹۱ فوج ٹیپو کی تمام ملک مالابار سے خارج کی گئی اور تمام راجگان
شمال وجنوبی اپنے اپنے علاقہ پر قائم ہوے اور اونکا علاقہ اونکو دیا گیا الا علاقجات فلیشرم
اور تل نگرا اور کوملی اور نیکارا ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ شامل ملک انگریزی کیے گئے
سنہ ۱۷۹۲ مین کمشنر واسطے دریافت حالات علاقجات شامل شدہ کے اور واسطے
قائم کرنے انتظام مناسب کے مامور ہوے اول راجگان نے گورنمنٹ انگریزی کے
ضبط کرنے حکومت ملک کو منظور نہین کیا مگر آخرکار اقرارنامجات اونسے منعقد ہوے جنکی
روسے اونہون نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اور دینا خراج کا اور مستاجری تجارت سیاہ مرچ
کی منظور کی بماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ اجازت تجارت عام ہر شی کا باستثناء سیاہ مرچ کے اشتہار جاری ہوا
مگر بعد ازان مستاجری سیاہ مرچ مین نقصان ثابت ہوا لہذا سال آئیندہ ممانعت تجارت سیاہ مرچ
جو نسبت اورونکے اول ہوئی تھی موقوف ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اپنا دعوی تجارت
سیاہ مرچ کو محدود اوپر نصف خراج کے سیاہ مرچ سے کیا کیونکہ بحیثیت حاکم اعلی وہ استحقاق
اسقدر کا رکھتے تھے اول اقرارنامجات جو راجگان کے ساتھہ ہوے تھے وہ چندروزہ
میعادکی ہوئی تھے اور اکثر اونمین کے ایکسال کی تھی اس غرض سے ہوئی تھی کہ اس عرصہ مین پیداوار ملک دریافت ہوا اور خراج
مناسب بمقدار آمدنی قرار دیا جاے آخرکار راجگان نے اقرار کیا کہ تحصیل مالگذاری بشرکت اہلکاران راجگان
اور اہلکاران گورنمنٹ انگریزی کیجاے محصول پرمٹ خشکی موقوف ہوا اور تحصیل محصول
اشیاء درآمد وبرآمد کی باختیار گورنمنٹ انگریزی کی رہی عدالت زیر حکم افسران گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوئین
اور عرصہ قلیل مین انتظام اس ملک کا موافق انتظام ممالک انگریزی کے ہوگیا بعد ازین اقرارنامجات

وقتاً فوقتاً ساتھہ رئیسونکے ہوتے گئے مگر یہہ اقرارنامجات صرف بابتہ مالگذاری کے تھے
لہذا اونکا اس کتاب مین درج کرنا مناسب متصور نہین ہوا قبل اسکے جو اقرارنامجات رئیسونکے
ساتھہ اوسوقت مین ہوے تھے جب وہ کچہہ اختیار امور ملک مین رکھتے تھے وہ نمبر ۸۵ سے
نمبر ۹۶ تک درج ہین

قاعدہ گدی نشینی جو آن ریاستونمین اور خصوصاً قوم نیر مین ہے خاص قاعدہ مثل
تراونکور ہے یعنے فائدہ بخش فرزندان نہین ہے بلکہ پسران ہمشیرہ جنکی شادی تھوڑے عرصہ
کیواسطے ساتھہ برہمنان ملابار جنکو نمبوری کہتے ہین ہوتی ہے ان ہمشیرگان کی اولاد
علیحدہ علیحدہ خاندانونمین جنکو کولگم کہتے ہین منقسم ہین اور امین سے جو بڑا ہوتا ہے وہ گدی نشین
ہوتا ہے ولیعہد کو راجہ اول اور دوسرےکو دوم اور تیسریکو سوم اور چوتھے کو چہارم راجہ کہتے
ہین اسیطرح خاندان راجگان کالکٹ مین پانچ درجہ ہین اول کو امورن کہتے ہین بعد اسکے
جو چوتھا ہوتا ہی اوسکو ایرل بار ربار راجہ دوم اور متل بار یار راجہ سوم اور نل بار یار راجہ چہارم کہتے ہین
اور پنجم راجہ کو تری اور پلو موت ارادی یا اراری کلان نیری اربپو کا جو ایک ضلع ارناد کا ہے
کہتے ہین ہر ایک ان راجگان مین سے اگر عمر دراز کو پونہچین تو زمورن بنجاتے ہین اور راجگان
صغیر سن ساتھہ نام کولگم یا محل کے جسمین وہ رہتے ہین مشہور ہوتے ہین اور اوس نام سے
جاری رہتے ہین جبتک درجہ پنجم خاندان کو پہونچتے ہین ان کولگم یعنے محلات مین بڑے کولگم کو
امباری کہتے ہین یعنے عورت درجہ اول نسل زمورن اور دوسرے کو پودیو کولگم یعنے محل کو
کہتے ہین اور کرکی کولگم یعنے محل شرقی و پرنجاز کولگم یعنے محل غربی کہتے ہین اور نیز خاندان
سو بلا مین جو اہل اسلام سے ہین گدی نشینی عورت کی نسل مین ہوتی ہے اسطرح خاندان
کنانور مین جو سوائے اپنے علاقہ بری کے جزیرہ لکیدایو بھی اپنے تحت مین رکھتے تھے
بڑا اور بزرگ خاندان علی راجہ یا ادی راجہ یعنے راجہ سمندر کہلاتا تھا اور امین کا اخیر راجہ
جب فوت ہوا تو اوسکی ہمشیرہ زادی جسکا خاوند ۱۷۹۰ء مین بیچ محاصرہ کنانور کے قتل ہوا تھا
گدی نشین ہوئی اس رانی کے بعد اوسکی دختر و بعد ازان دختر کی دختر گدی نشین ہوئی تھی یہہ پچھلی
رانی یعنے دختر دختر نے بماہ اکتوبر ۱۸۹۱ء وفات پائی اور گورنمنٹ مندراس نے ساتھہ

غلط فہمی قواعد گدی نشینی جسکی رو سے یہہ قاعدہ تہا کہ جو اولاد عورت کی نسل سے ہو وہ گدی نشین ہو اور خیال کر کے کہ عورت ہی صرف گدی نشین ہو سکتی ہے ایک عورت رشتہ دار کو گدی نشین کیا اور فرزند اصلی کو خارج کیا مگر جب علی راجہ نے اپیل اس حکم کا کیا اور جب تحقیقات زیادہ تر اس مقدمہ مین ہوئی تو اوسکا استحقاق گدی نشینی ثابت ہو کر منظور ہوا

نمبر ۶۵

عہد نامہ جو ساتہہ راجہ چریکال کے سنہ ۱۷۵۶ع مین ہوا

شرط اول

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ کمپنی انگریزی کے کسی علاقہ ملک کولاستیر مین آئے جو بجانب شمال کہنرو تو سے بجانب جنوب دریاے کوٹانک ہے آئے تو راجہ چریکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد اپنے کل ملازمین اور سپاہ سے کرینگا بلکہ کوشش کر کے اور ریاستون سے بہی استظلاب کمک کرینگے

شرط دوم

فوراً جب کوئی گروہ جہاز ہاے فرانسیس نمودار ہو اور اوسکی اطلاع رئیس تیلی چری دے تو راجہ چریکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ پندرہ سو بندوقچی واسطے اعانت انگریزی کمپنی کے بہیجینگے اور بعد ازان جسقدر اور سپاہ حسب وعدہ مندرجہ شرط بالا بہم ہوگی وہ بہی بہیجی جایگی اور یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ درصورتیکہ فوج کثیر انگریزی تیلی چری مین آئے اور رئیس تیلی چری درخواست اعانت راجہ چریکال سے واسطے اخراج فرانسیس کے اپنے ملک سے کرینگے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا تامل حتی المقدور دینگے بشرطیکہ یہہ اول سطے ہو جائے کہ اگر انگریز فتحیاب ہوے تو کسقدر نفع راجہ کو ملیگا

شرط سوم

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ راجہ چریکال آئے تو انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکی مدد سپاہ اور گولہ اور بارود اور روپیہ سے کرینگے

شرط چہارم

جب کبھی افواج انگریزی کمپنی کے بشرکت فوج راجہ کام کرے تو فوج راجہ کے افسر تحت حکم اوس افسر کے ہونگے جسکو بیش ہلی چری واسطے حکومت افواج انگریزی کے مقرر کرینگے

شرط پنجم

تمام فوج جو راجہ چریکال واسطے مدد انگریزی کمپنی کے بھیجینگے اونکی تنخواہ بطور اونکے ایس سرکے کمپنی دینگے اور اسیطرح افواج جسقدر انگریزی کمپنی واسطے اعانت راجہ کے بھیجینگے اور جو کولہ بارود دینگے اون سبکا خرچہ اور قیمت راجہ موصوف دینگے

شرط ششم

تجارت اور سوداگری انگریزی کمپنی کی بیچ ممالک کولاسٹریا کے اوس نہج قائم رہیگی جسطرح سابق سے ہے اور راجہ چریکال معاہدہ کرتے ہین کہ کسیطرح کی انسداد یا روک تجارت مین نہین کرینگے بلکہ کوشش بیچ اوسکی ترقی کے کرینگے اسیطرح اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بنظر توجہ مطالب و امور ممالک راجہ مذکور کو جب جیسی ضرورت ہوگی مثل سابق دیکھا کرینگے

نمبر ۶۶

فرمان بادشاہ بدافلکمار مختار کل ریاست کولاسٹریا مرقومہ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۷۹۰ء

شرط اول

ہم اپنی رضا و رغبت سے تمام عطایات و استحقاق جو ہمارے بزرگون نے اس گدی مین آنریبل کمپنی کو دیے ہین منظور کرتے ہین اور نیز عہدنامہ جو ہمارے برادر کوچک کے ساتھہ منعقد ہوا ہے وہ واسطے دوام کے تبدیل نہوگا

شرط دوم

چونکہ بذریعہ خطوط نامجات اور اسناد کے کل مرچ سیاہ پیداوار اس ملک کی بلا مزاحمت لیجانیکی اجازت دی گئی ہے اور یہہ بھی اجازت ہے کہ وہ جو غیر شخص اوسکو لیجاتا ہو اوسکو روکیں لہذا ہم اب بنظر استحکام ان حقوق کے اور خصوصًا واسطے روکنے خرچ اور دیگر اشخاص

کو خرید کرنے مرچ سیاہ و دیگر مصالح تیری کی راضی ہین کہ کمپنی اپنے آدمی براہ خشکی و تری جن مقامات پر وہ مناسب تصور کرین واسطے روکنے اس فعل کے رکہین او اگر اس امر مین رئیس تلی چری ہمسے استعانت چاہیگا تو ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حسب درخواست اوسکے دینگے

شرط سوم

تمام جہاز کسی قسم کے جو باد مخالف سے یا کسی اور صدمہ سے طوفانی ہوکر کنارہ پر ملک کو لاٹہ یا آجاوین وہ از روے قوانین ملک ملکیت بادشاہ مین آجاتے ہین مگر درصورتیکہ کوئی جہاز انگریزی کمپنی کا یا کوئی جہاز بذریعہ رونہ مہری کمپنی اتفاقاً کسی وجہ سے طوفانی ہوکر کنارہ پر ہمارے ملک مین آجاویگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار نہین کرینگے بلکہ ایسی اعانت کرینگے کہ حتی الامکان نقصان جہاز مذکور یا اوسکے اسباب محمولہ کا نہونے پائے اور اوسکو واپس کمپنی کو کرینگے کہ وہ مالک ذی حق اوسکے ہین

شرط چہارم

چونکہ ہمنے اکثر بدوضعی اور نافرمانی اکثر ہمارے وارث انامن تمبان کی دیکہی ہے لہذا ہمارا ارادہ یہہ ہے کہ ہم اوسکو خارج کرکے کسی دوسرے کو بصلاح رئیس تلی چری مقرر کرین اور اگر یہہ انامن تمبان فرمان بردار ہوجاوے تو ہم پہر اوسکو با تفاق رئیس مذکور اپنا وارث قرار دینگے اور اگر بعد ہمارے کوئی ہمارا گدی نشین ریاست اتفاق میرے برادر یا برادرزادہ نرکہتا ہوگا اور اوسکو ضرورت کسی رئیس رشتہ دار بعید کے وارث کرنے کی ہوگی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ اول صلاح رئیس مذکور کی جو اوسوقت مین رئیس تلی چری ہوگا لینگے اور اوسکو بغیر منظوری رئیس مذکور کے وارث اپنا مقرر نہین کرینگے

شرط پنجم

بعد انقضاء چالیس روز کے ہم پہر تلی چری مین آئینگے اور اوسوقت حساب ہوگا کہ ہمکو کسقدر محاصل کمپنی سے اور دیگر اشخاص سے جو اونکی حفاظت مین تجارت کرتے ہین حاصل ہوتا ہے

بعد ازان ہم اقرار کرینگے کہ کسقدر نقدی ہم ہر سال بالعوض اوسکے منظور کرینگے

اقرارنامہ جو بادشاہ مختار کل کولاسٹریا نے بتاریخ ۹ ماہ ستمبر [illegible] داخل کیا

شرط اول

جسقدر بقایا آنریبل کمپنی کو شہزادگان پالیکاوٹ محل سے بعد صفائی حساب معلومہ ساتھہ بڑے وزیر کے پانا ہوگا معہ اوس روپیہ کے جو ذمگی چاروں رئیسان چی ثالث کے جو اہم زندہاترا کے ہین ہوگا معہ اوسکے سود مقرری او معقول کے اور نیز وہ سب روپیہ جو راجہ کو اسوقت ضرورت مین دیا جائیگا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کل رقوم مذکورہ بالا آمدنی سالیانہ ندہاتیرا پدتنا واقعہ بجانب جنوب ندی سرون کٹھنگلا نو بجانب جنوب پدا پٹنا سے سب ادا کردینگے اور اس غرض سے بادشاہ بذریعہ اس تحریر کے اون مقامات مالگذاری مکفول کرتے ہین

شرط دوم

چونکہ تعلقہ ندہاتیرا آٹھہ نو سال گذشتہ سے بباعث تنگی جمع و دیگر جریانہ باجوب کے بہت خراب اور تباہ ہوگیا ہے اور اگر یہہ تغیرہ جاری رہینگی تو بالکل برباد ہو جائیگا حصہ زراعت سیاہ مرچ کا از حد نقصان ہوگا جسکے سبب کمپنی کو نہایت بدگمانی ہوگی لہذا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ جمع مقام مذکور کی تخفیف کرینگے اور رقوم جریانہ وغیرہ جبوب بہی کم کردینگے یہانتک کہ ہر دو نو رقوم یعنے مالگذاری زرجبوب ملکر پچیس فیصدی سے زیادہ نہ

شرط سوم

جب کمپنی کا سب قرضہ معہ سود ادا ہو جائیگا تو یہہ کفالت مسترد اور بیکار متصور ہوگی

شرط چہارم

بعد انقضاء چالیس روز کے جب بادشاہ یہان آکر تعقیہ(?) رقم سالیانہ جو اوسکو بالعوض محصول پرمٹ تلی چربی وغیرہ کے ملیگا کرینگے اوسوقت اسکا بہی لحاظ رہیگا کہ اسقدر سود رقم قرضہ چار(?) یا لوحمرا کی بابت اونکو مجرا دیا جائیگا

سند استحقاق عطیہ بادشاہ بدکلمکار مختار کل ممالک کولاسٹریامیر قومہ ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۰ع مطابق ۹ نومبر سنہ ۹۳۶ ملابار

واضح ہو خاص و عام کو کہ مین بادشاہ بدکلمکار مختار کل ممالک کولاسٹریا نے نبظر عنایات وعنایات و اعانت جو آنریبل کمپنی نے نسبت ہمارے محل کے بیچ عہد ہمارے بزرگون کے اور نیز ہمارے وقت مین کی ہین خصوصاً اوس تکرار مین جو عرصہ قلیل گذرا کہ ہمارے بیچ ہمارے اور ہمارے برادرزادہ راجہ ریامن کے واقع ہوئی تھی ہم بذریعہ اس تحریر شاہی کے ماورائے حقوق سابقہ انگریزی کمپنی کو استحقاق کل تحصیل محاصل پر مٹ ہر مقام کے جو ہمارے ممالک مین اونکے زیر حکم ہین آجکی تاریخ سے واسطے دوام کے عطا کرتے ہین بالعوض اسکے آنریبل کمپنی ہر سال پچیس ہزار فنام نقرہ دینگے ہم اس رقم کے لینے مین راضی ہین اسکے خلاف ہمارے ورثا اور جانشینان کو کچھ عذر اور نہ آیندہ ہوگا یہہ ہماری رضا و رغبت سے اور ہمارے بادشاہی دستخط سے قرار پایا ہے

نمبر ۶۷

اقرارنامہ جو ساتھ راجہ چریکال کے ہوا سنہ ۱۷۶۵ع

اقرار نامہ جو بساتہہ اصل مختار کل ریاست چریکال کے تاریخ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۵ع اقرار پایا

بیچ سنہ ۹۴۰ (۱۳ ماہ مارچ) سنہ ملابار کے مین مختار کل راجہ چریکال بذریعہ اس اقرار نامہ کے ظاہر کرتا ہون کہ مین راضی اس امر مین ہون کہ ملک رندتا تیرا آیندہ ماتحت حفاظت آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی متشترکہ کے رہیگا اور اونکو اختیار

درخواست رئیس تیلی چری نام راجہ مختار کل چریکال بروقت سپردگی رندتا تیرا تاریخ ۲۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۵ع

بیچ سنہ ۹۴۰ (۱۳ ماہ ایضاً) سنہ ملابار کے مین طاس نامی قلعہ صاحب رئیس تیلی چری بموجب اس درخواست کے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی متشترکہ ظاہر کرتا ہون کہ راجہ مختار کل جان بزرگان نے جو ملک رندتا تیرا بذریعہ حفاظت کمپنی سپرد کیا اور اوسکی آمدنی کی تحصیل

تحصیل مالگذاری و دیگر محصوب کی بابت ادا سے

اونکے قرضہ یافتنی ذنگی اچمر کے اوسیطرح
رہے جسطرح سابق زمانہ مین میرے عموی کے
چریکال کے اور آنریبل کمپنی مذکور کے اقرار اوس
عمل درآمد تھا اور واسطے اطمینان اسکے عمل درآمد
کے منجانب اونکے ملنے آجکی تاریخ برضا و
رغبت اپنے ملک مذکور اونکو دیا جب اونکے
سردار طاس پامی فلڈ صاحب نے منجانب
کمپنی مذکور یہ اقرار نہ کیا کہ ہر طرحکی امانت
ضروری بوقت ضرورت مطابق ایام گذشتہ کے
ہمارے محل کو دیجاے گی

اونکے اختیار مین بابتہ ادائے قرضہ ذنگی اچمر
ملک مذکور دی اور سند عطیہ اپنے عموی کو دیا
اس امر کے منظور اور مستحکم بذریعہ سند تحریری
اپنے آجکی تاریخ کیا
لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اور آمدنی
جو سب جدا جدا ہوا اونکے محل کی اوسمین سے اونکا
لحاظ رہیگا اور بذریعہ اس تحریر کے وہ منجانب
آنریبل کمپنی اوسیطرح منظور اور مقبول ہین جسطرح
وہ سابق ملحوظ اور مرعی تھین

دستخط طاس پامی فلڈ

نمبر ۶۸

ترجمہ اولا دستخطی اول بادشاہ کوتیوت جو مسٹر طاس پامی فلڈ کو دیگئی تھی اور جسکی روسے
استحقاق لیجانے سیاہ مرچ اور الایچی پیداوار ملک بادشاہ مذکور کا آنریبل کمپنی کو دیا گیا
اور جسکی روسے دینا امانت کا وقت ضرورت مشروط ہوا ہے مرقومہ ۱۴ ماہ جولائی [illegible]

مسٹر پامی فلڈ کے ساتھ جو یہاں آئے ہین درباب اکثر امور کے گفتگو کرکے مین
اقرار کرتا ہون کہ انگریزی کمپنی میرے ملک سے مرچ سیاہ اور الایچی مثل سابق لیجایا کرینگی
اور مین کسی اور یورپ زاقوم کو اجازت اسکی نہ دونگا اگر اونکی خواہش تجارت کرنیکی اس ملک
کے ساتھ ہوگی مین فوراً علاج اوسکا کرونگا اور اگر مجھے طلب استعانت ہوگی تو آنریبل کمپنی
میری مدد کرینگے اور مین بھی اونکی مدد جیسی وہ چاہینگے کرونگا

نمبر ۶۹

شرائط اقرارنامہ بادشاہ کوتیوت مرقومہ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۷۵۹ع

شرط اول

اگر کسیوقت فرانسیس یا کوئی اور حکومت ارادہ ایذا رسانی کسی ضلع علاقہ آنریبل کمپنی کا کرے
یا رئیس جو اوسوقت مین ہو اوسکو اطلاع اس امر کی پونہچے اور واسطے علاقہ مذکور کے بادشاہ
سے طلب امداد کرے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً جسقدر تیر یا بندوقچی وہ طلب کرینگے
دینگے مگر نفری اونکی چہ ہزار سے زیادہ نہوگی اور جو بندوقچی اسطرح بہیجے جاینگے جبتک وہ
کمپنی کی خدمت مین رہینگے اوسوقت تک اونکا خرچہ کمپنی حسب تفصیل ذیل دینگے یعنے تین جانہ
پنج اور چار پیچا ہر روز فی نفر اور چار پیمانہ پنج اور راشہ پیچا فی نفری دینگے اور پیمانہ کمپنی کام مین آئیگا

شرط دوم

جن تیر سپاہکو بادشاہ واسطے مدد کمپنی کے بہیجینگے وہ زیر حکم اوس افسر کمپنی کے رہینگے
جسکو وقتاً فوقتاً تحیف سیف رئیس مقرر کرینگے اور چونکہ بیچ بہرتی کرنے ایسی فوج کے بادشاہ
کا خرچ بہت ہوتا ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب بادشاہ بہرتی شروع کرین تو کمپنی اوسکو دو ہزار روپیہ
اسکے واسطے دیا کرینگے مگر درصورتیکہ کبھی ایسا ہو کہ فوج کشی قبل از اشتہار صلح یا جنگ آوریکے
موقوف ہو جاوے اور اس سبب سے فوج متفرق بادشاہ واپس بہیجی جاوے اور پہر
اونکے آنے کی تاریخ سے بارہ مہینے کے اندر ضرورت اونکی طلبی کی ہو تو بادشاہ کو بہرتی
کرکے بہیجنے کیواسطے کچہہ روپیہ ندیا جاویگا لیکن اگر تاریخ مذکورہ بالا سے بعد انقضاء بارہ مہینے
کے پہر ضرورت اوس سپاہ کی ہوگی تو البتہ پہر دو ہزار روپیہ بادشاہ کو دیا جاویگا کیونکہ
عرصۂ مذکور کے بعد پہر بہرتی کرنے مین بادشاہ کا خرچہ متفرق پہر ہوگا اور دربارۂ عیال
واطفال اون سپاہیون کے جو کمپنی کے واسطے جنگ مین قتل ہون وہ وعدہ کرتے
ہین کہ وہ حسب تفصیل ذیل اونکو دینگے یعنے عیال و اطفال افسران کو حسب حیثیت
تین سو چالیس فنام سے سات سو پچاس فنام تک اور عام سپاہی کو بموجب اوسکی حیثیت
کے ایکسو بیس سے دو سو چالیس تک فی نفری جیسا بادشاہ اپنی اولا مین درج کرینگے
اور دربارہ زخمی سپاہ کے کمپنی یا تو اونکا علاج اپنے ڈاکٹر سے یا ملا بار ڈاکٹرون سے
جنکو وہ تنخواہ آپ دینگے کرائینگے اور اگر زخمی خود اپنا علاج کرنیکی خواہش رکھتا ہوگا تو وہ
فی افسر تین سو اور فی سپاہی نیز ایکسو پچاس فنام دینگے

شرط سوم

اگر کمپنی کسیوقت بادشاہ کی تیرابہی مدد کے واسطے پانچ سو سے زیادہ طلب نکرینگے تو وہ اس فوج کی بہرتی کے واسطے کچہ روپیہ بادشاہ کو ندینگے مگر پانچ سوسے زیادہ پر ہزار تک خرچہ بہرتی کرنیکا دیا جاے گا اور اگر ہنگام قیام فوج بادشاہ جسکی نفری پانچ سو سے زیادہ ہوگی بادشاہ بہی کو تبوت مین یا اس جانب کو تبوت کے قیام پذیر رہینگے تو کمپنی دو سو فنام ہر روز واسطہ اونکے مصارف کے سواے دو ہزار روپیہ مشروط شرط دوم کے جو اونکو شروع بہرتے مین دینا چاہیے دینگے

شرط چہارم

بنابر قیام دوستی جو فیمابین کمپنی و بادشاہ جاری ہے اور واسطہ تجارت بلا مزاحمت بیچ اوسکے ملک کے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قوم یورپ کو سواے اونکے اجازت خرید کرنے سیاہ مرچ اور الایچی او صندل پیداوار اوسکے ملک کے ندینگے اور کمپنی اونکو ہر سال ہنگام میلہ جب بادشاایک اولا بین درخواست اونکے پاس بہیجین گے بارہ سو فنام دینگے

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن بادشاہ کے ملک پر حملہ آور ہوگا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ بارود گولی بتہ ہی و دیگر سامان جنگ حسب شرح مندرجۂ ذیل اور روپیہ نقد و چاول ایک لاکہ پچاس ہزار فنام تک دینگے اور اسمین وہ روپیہ بہی شامل اور محسوب ہوگا جو اسوقت ذمہ بادشاہ کے ہوگا اور اگر یہہ روپیہ بادشاہ بارہ مہینے کے اندر ادا کر دینگے تو کچہ سود اوسپر دینا نہوگا لیکن اگر اس عرصہ مین نہ پہنچا تو سود بحساب دس فیصدی فی سال دینا ہوگا کمپنی اول کوشش کرینگے کہ معاملہ باہمی بمصالحت طے ہوجاے لیکن اگر دشمن مدارج مراتب مناسبہ اونکی منظور نہین کریگا تو کمپنی بادشاہ کی مدد ساتہ سپاہ آراستہ و پیراستہ او ضرب التواب وغیرہ سے کرینگے تاکہ دشمن مغلوب ہو اور بادشاہ اونکا خرچہ دینگے اور خرچہ اوسی شرح سے کمپنی کے تیر اور کالیکلون کو دینگے جو شرح کمپنی نے دینی منظور کی ہے اور سپاہ آراستہ کو بہی وہی شرح دینگے جو کمپنی نے اونکی سپاہ دینی منظور کیا ہے اور مقتول اور مجروح کے نسبت بہی وہی شرح جو گی

جو کمپنی سے نسبت اسی سپاہ بادشاہ کے منظور کی ہے

شرط ششم

اگر بادشاہ کسی دشمن سے (باستثناء راجہ چریکال) جنگ آور ہو کا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ اوسکو مدد ساتہہ بارود اور گولی وغیرہ کے حسب شرح مندرجہ ذیل کرینگے اور نقد بہی پنجہزار فنام دینگے اسمین وہ زر قرضہ شامل اور محسوب ہوگا جو بادشاہ کے ذمہ اوسوقت ہوگا

شرط ہفتم

اگر کمپنی کسی کے اوپر باستثناء فراسیس فوج کشی کرینگے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد بموجب مندرجہ شرط اول کے اوسی شرح پر کرینگے اور اگر کمپنی اوپر کسی قلعہ متعلقہ فراسیس کے بہی جنگ آور ہونگے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فراسیس کی مدد کسی طرح نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے کمپنی قلعجات مین جہانسے فوج کمپنی میدان جنگ سے گئے جاوینگی وہ اپنی سپاہ اول قلعجات مین واسطہ حفاظت کمپنی کے رکھدینگے اور حالیکہ فراسیس بعد ازین کسی دشمن بادشاہ کے بمقابلہ بادشاہ اعانت کرینگے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ جب کمپنی مناسب تصور کرینگے شامل اونکے ہوکر بمقابلہ فراسیس بہی جنگ آور ہونگے

قیمت سامان جنگ جو حسب شرح ذیل بادشاہ کو دیا جائیگا یعنی

بارود	للعہ فی بیرل
سیسہ	سہ فی کندی
گولی سیسہ	سـہ فی ایضاً
گولی آہن	صعہ
پتری	عـا فی صد
کاغذ گوا	معہ فی گڈی

تشریح

باعث اسکے منظور کرنیکا یہہ ہے کہ یہہ امر ثابت ہوا ہے کہ بادشاہ کا خرچ ان محلات مین رہنے سے زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت اور محلات کی وجہ یہہ ہے کہ یہان بہت آدمی اوسکے

اوسکے پاس آتے ہین اور حسب رواج اونکو خوراک دیجاتی ہے

نمبر ۲

شرائط اقرارنامہ جو ساتہ بادشاہ کارتناد کے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۷۶۶ء اقرار پایا

شرط اول

سیاہ مرچ اور صندل اور الائچی پیداوار ملک کارتناد کی مستاجری بنام انگریزی کمپنی کے بلا مزاحمت رہیگی وہ بھی پیشگی دیکر بموجب ارزبازار خرید کرینگے اور بادشاہ کو سوا گیارہ فنام بطور محصول فی گڑی سیاہ مرچ اور دیگر اشیا پر بموجب اس ملک کے محصول دینگے

شرط دوم

اگر کسیوقت کسی اتفاق سے کوئی جہاز خرد یا کلان بذریعہ روانہ آنریبل کمپنی اور رجسپر جہنڈہ یعنے پہریرہ انگریزی ہو کسی مقام پر علاقہ کارتناد مین کنارہ پر آلگے اور جو سردار اوسکا ہو وہ اطلاع اوسکے طوفان کی بادشاہ کو کرے تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کشتی اور اسباب محمولہ کشتی واپس دینگے مگر جو خرچ بادشاہ کا بیچ قائم کرنے پہرہ وغیرہ کے بنا بر حفاظت اسباب وغیرہ ہوگا وہ کمپنی ادا کردینگے

شرط سوم

اگر کوئی شخص ملازمی آنریبل کمپنی ترک کرکے باسلاح یا بغیر اسلحہ کے ملک کارتناد مین دریافت ہوگا تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گرفتار کرکے بہیجدینگے بشرطیکہ جب درخواست اونکے معافی قصور کی دیجاسکیگی

شرط چہارم

جو کوئی رعایا سے بادشاہ آیندہ مستاجر انگریزی کمپنی کا ہوگا جبتک وہ اپنے اقرار پر قائم رہیگا اوسوقت تک وہ اوسکی حفاظت اور اعانت کرینگے مگر جو اپنا وعدہ پورا نہین کرینگے اور اوسکی اطلاع بادشاہ کو دیجائیگی تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو یا اوسکے ورثا کو حکم دینگے کہ وہ مطالبہ کمپنی جو اوسکے ذمہ ہو ادا کرے بلکہ ادا کرادینگے

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن جنگ آوری بمقابلۂ انگریزی کمپنی کے کرے اور اونکو ضرورت اعانت بادشاہ کی ہو تو وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اونکو پانچ ہزار بندوقچی جب تک جنگ قائم رہے گی دینگے اور کمپنی اوسی شرح سے اونکا خرچہ دینگے جو شرح بادشاہ لکہین گے کہ وہ دیتے ہین اور اگر کوئی دشمن بمقابلۂ بادشاہ آوے گا یا کوئی رعایاے بادشاہ سرکشی بخلاف بادشاہ اختیار کرے گی تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد ساتہ فوج اور گولہ و بارود و اسلحہ کے جہانتک ممکن ہوگا اور سامان جنگ سے کرینگے اور قیمت انکی اوسی شرح سے لیجائے گی جس شرح سے اور دوست انگریزی سے لیجاتی ہے اور بادشاہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوراً بعد وصول اس سب سامان کے قیمت ادا کردینگے ـ

نمبر ۱۰

اقرارنامہ جو علی راجہ کنانور کے ساتہ طامس ہاجسن صاحب چیف ٹیلی چیری نے کیا اور خداوند کو شاہد گردانا کہ وہ ساتہ اچہے اتفاق کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتہ رہیگا ـ

شرط اول

اگر کسی وقت فرانسس یا کوئی رئیس ملک ملابار ارادہ آنے کا بمقابلۂ آنریبل انگریزی کمپنی کے کریگا یا آنریبل انگریزی کمپنی مذکور ارادہ جانے کا بمقابلۂ کسی رئیس مذکورۂ بالا کے کرین گے تو مین بذریعۂ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بالکل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی کارگذار رہونگا اور فوراً تین سو سپاہ بندوقچی سے اونکی اعانت جب چیف ٹیلی چیری مجہے اطلاع اور مجہسے طلب کرین گے کرونگا اور کسی حالت مین مین جانب دار دشمن آنریبل کمپنی کا نہونگا اور کمپنی اس میری سپاہ کو اوسی شرح سے خرچہ دین گے جس شرح سے وہ اپنے لیکلون کو دیتے ہین اور جسطرح عیال و اطفال مقتول کو اپنی فوج مین دیتے ہین اوسی شرح سے اس فوج کے سپاہی کے عیال و اطفال کو بہی دین گے قطع نظر اسکے اگر کمپنی زیادہ بندوقچی طلب کرینگے تو مین جسطرح فراہم ہونگے جمع کرکے اونکے پاس بہیجدونگا اور وہ اونکو بہی

اوسی شہرت دینگے

شرط دوم

مین نے آجکی تاریخ طامس ہاجس صاحب چیف ٹیلی چری سے بیچ حساب آنریبل انگریزی کمپنی کے تیرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی قرض لیے مین بالعوض اس روپیہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بوزن ٹیلی چری سیاہ مرچ شروع جنوری سے آخر مارچ تک ۱۷۶۰ء یا ۹۳۵ ملابار تک اوس قیمت سے دونگا جو آنریبل کمپنی اپنے تجاران سے ٹیلی چری مین قرار دینگے اور اگر وعدہ مذکورہ بالا پورا نہوا اور میعاد معینہ گذرجاے مین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو اجازت کلی دیتا ہون کہ وہ میری کشتیان بالعوض اوس روپیہ کے جو میرے ذمہ باقی رہجاے لے لیز اور بہ تصدیق اس بیان کے مین نے اسپر اپنے دستخط بمقام ٹیلی چری تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۷۵۹ء یا ۹۳۴ ملابار کر دیے

نمبر ۱۷

دفعات فرمان جو راجہ بدنور نے بنام روبرٹ کیمبر اور گورنر جاپر اس کر وین جاری کیا

رابرٹ کیمبر نے معرفت وشنو سیانت کے ہمسے درخواست چند حقوق کی کی اور اجازت چاہی کہ ایک کارخانہ بمقام اونور بنائین لہذا ہم اونکی درخواست منظور کرتے ہین

چونکہ وشنو سیانت نے اپنے نام سے درخواست مذکور کی ہماری اجازت واسطے بنانے کارخانہ کے بمقام بادانور واقع ضلع چیدوردیجاتی ہے اور ہمنے اونکو اختیار دیا ہے کہ وہ اکیس ضرب توپ خرد وکلان اوسپر قائم کرین اور انگریزی کچھہ محصول اوس زمین کا ندینگے حسب اندر حدود معینہ کے وہ یا اونکے ملازم مکان بنائینگے لیکن اگر وہ مکانات باہر حدود معینہ کے بنائینگے تو اوس زمین کا محصول اونکو دینا ہوگا

شرط دوم

انگریزی اور اونکے ملازمین کو اجازت عام ہے کہ وہ جہان چاہین ہمارے ملک مین آمدورفت کرین اور تمام افسران اور رعایاے راجہ ہر طرحکا لحاظ بنسبت اونکے مرعی رکھین

شرط سوم

جو کچھہ اسباب یا اشیاء تجارت انگریز یا اونکے دلال اس کارخانہ اوتورین لاینگے یا دریاے سوری مین باستثناء اسپ لائینگے تو وہ حسبقدر اونکا فروخت ہوگا اوسقدر پر بحساب دہم فیصدی محصول ادا کرینگے اسمین پرمٹ کا محصول اور فیس افسرونکا شامل ہوگا

شرط چہارم

اگر انگریز یا اونکے ملازم کوئی اشیاء تجارت بمقام کاپتا لاینگے تو اوسپر بھی وہ بحساب ڈیڑ فیصدی محصول ادا کرینگے باستثناء شکر تری خرمای خشک و خرماے تر و کشمش و چارمغز و کھوپڑا و مصالحہ و تمباکو و افیون و پنبہ و نمک و چھکری و طوطیا کے انپر وہ اسی شرح سے محصول دینگے جس شرح سے اور سوداگر دیتے ہین

شرط پنجم

اگر وہ اسباب اس ملک کا باہر لیجائینگے تو وہ محصول ملک دینگے اور اگر وہ کسی اور مقام پر سواے سوری و کامتھا اور انور کے اشیا لاینگے تو وہ محصول شرح دیگر سوداگران دینگے باستثناء طلا و نقرہ انپر محصول نہین لیا جائیگا اور اگر اونکا کچھہ اسباب فروخت نہوا اور وہ اوسکو پھر لیجانا چاہین تو وہ اوسپر کچھہ محصول نہ دینگے

شرط ششم

اگر وہ اپنی اشیاء تجارت اون مقامات مین فروخت نکرسکین جہان اوسکو اجازت فروخت کرنیکی ہوئی ہے اور وہ اوسکو کسی اور مقام پر ہمراہ جسکے لیجانا چاہین تو اونکو اختیار ہے کہ وہ لیجائین اور کوئی قلعدار یا افسر وغیرہ کسیوجہ سے اونسے مزاحم نہوگا

شرط ہفتم

اگر اونہون نے محصول بمقامات معینہ ادا کردیا ہو اور پہر وہ چاہین کہ اپنے اسباب کو براہ خشکی کسی اور مقام پر لیجائین تو وہ دوبگو دا ایک بار بابت وکتنی و دکوت و سانک کے واسطے جو ایک آدمی لیجا سکے تا مقام ندلور ادا دینگے اور اگر وہ اشیاء مذکورہ کو ندلور اسے آگے لیجاینگے تو اونکو محصول معمولی ملک دینا ہوگا اور اگر وہ چاہین کہ اپنا مال راستہ مین فروخت

فروخت کرین تو اونکو اشیا ر فروخت شدہ کا محصول اوس مطابق دینگے جو اوس مقام مین رائج ہو گا مگر بابت کل اشیا کے جو وہ اد ورسے بزنگاہ کو لیجا ئینگے وہ صرف ڈیڑہ فیصدی کے حساب سے بمقام اونور دینگے پھر کچہ محصول اون سے تا بہ بزنگاہ نہ لیا جاویگا۔

شرط ہشتم

اگر تجاران یا دیگر اشخاص جنکے ہاتہ انگریزون نے اپنا مال فروخت کیا ہو مگر اریا درنگ پیچ ادا کرنے زرقیمت سے کرین تو ہمارے قلعداران وغیرہ افسران کو لازم ہے کہ حتی المقدور اونکی اعانت کرکے اونکا روپیہ دلوادین اور اگر انگریز چاہین تو وہ اون لوگون کو جنکے ذمہ اونکا روپیہ ہو لیجاکر اپنے کارخانہ مین قید بھی کرسکتے ہین جب تک وہ اونکی اطمینان کلی نکردین اور ہمارے قلعداران وغیرہ افسران اس امر مین مزاحم نہون۔

شرط نہم

کوئی شخص زبردستی کارخانہ انگریزی مین نہ جایگا اور اگر وہ جایگا اور انگریز اوسکی نالش کرین گے تو ہمارے قلعدار وغیرہ کو لازم ہے کہ فوراً انصاف کرکے اوسکو سزا دین اگر کوئی غلام یا ملازم انگریزون سے فراری ہو جاے تو افسران و رعایاے راجہ کو لازم ہو گا کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ انگریزون کے کرین مگر انگریز ایسے مفرور گرفتار شدہ کا سر نہ کاٹین گے۔

شرط دہم

اسیطرح اگر کوئی راجہ کا نوکر فرار ہو جاے اور انگریزون کے پاس جاے تو وہ بھی اوسکو حوالہ کردین اگر کوئی شخص کچہ چیز کارخانہ انگریزی سے چورا کر لیجاے تو راجہ کے افسران اور رعایا ئی مدد کرکے چور کو گرفتار کرو اگر مال مسروقہ دلوادین اور اگر انگریز کوئی چیز ضروری اپنی لائین گے تو اوسکا محصول نہ لیا جایگا۔

شرط یازدہم

انگریز کوئی گاد یا نرگاؤ یا آدمی ہمارے ملک مین قتل نکرین۔

شرط دوازدہم

اگر کوئی جہاز یا کسی قسم کی کشتی انگریزی طوفانی ہو کر لنگرگاہ راجہ مین یا کنارہ پر شکستہ ہو جاے

تو تمام رعایا ے وافسران راجہ اونکی اعانت بیچ بچانے اسباب ودیگر سامان کے کرینگے
اور جو برامد ہوگا وہ انگریزونکو دینگے مگر انگریزونکو کچھہ روکار جہازنا ے دیگر تجاران سے نہین ہے

شرط سیزدہم

اگر کوئی بندرگاہ محمولہ سیاہ مرچ یا سپاری یا دیگر اسباب کا براہ خشکی آوے اور یا اوسکو ہمارے
ملک مین جو انگریزونکا ہو تو اہلکاران پرمٹ فوراً اوسکا محصول ٹہرالین

شرط چہاردہم

انگریزونکو اجازت عام ہے کہ وہ لکڑی اور پتھر وغیرہ واسطے تعمیر اپنے کارخانہ کے یا مرمت
جہازون کے کاٹین لیکن وہ لکڑی واسطے مستول وغیرہ کے چاہین اور نیا جہاز تیار کرین تو انکو
اول ہماری اجازت حاصل کرنی چاہیے

شرط پانزدہم

تمام جہاز اور جہازنا ے جنگی انگریزی کو اجازت ہے کہ آمد و رفت بلا ادا کرنے محصول لنگرگاہ
کیا کرین

شرط شانزدہم

انگریزون کی ڈیڑہ فیصدی محصول ادائی مین سب محاصل لنگرگاہ بجنوب قلعداران وغیرہ
افسران و دیگر فیس شامل ہین

شرط ہفدہم

جسقدر سیاہ مرچ انگریز بندرگاہ سے لائینگے اوسپر محصول نصف یکودا کا بمقام جو سیاہ لیا
جائیگا اور راہداہا بند کے اہلکاران پرمٹ کو چاہیے کہ فوراً بروقت طلبی انگریزان آیا کرین اور
اگر وہ نہین آینگے تو انگریزی تمام اپنی سیاہ مرچ جو سیاہ کو بغیر دینے محصول پرمٹ کے
لیجائینگے اور وہان جاکر حساب پرمٹ اپنا طے کرینگے

شرط ہیژدہم

انگریزونکو اجازت حاصل ہے کہ وہ اپنا کارخانہ بمقام بندرگاہ قائم کرین اور ہم بہت خوش ہونگے
اگر راجہ بندرگاہ انگریزون کے ساتھہ مراسم دوستی مطابق فرمان کے جو اونکو راجہ شام سنگر کا ہے

نے عطا کیا ہے مرعی رکھینگے

نمبر ۳۷

دفعات فرمان جو راجہ پرتکاہ نے دیا ۱۷۵۵ع

شرط اول

جسقدر سیاہ مرچ یا چپالیا تم میرے ملک پرتکاہ مین خرید کروگے تم میرا محصول وغیرہ اور میرے عملہ کا سب ہمہ جہت دو بگوداا اور بارہ فنام فی ہر چپالیا کے اور اسیطرح فی ہر سیاہ مرچ نکے دو بگوداا اور ساڑہے سیزدہ فنام دوگے اور مین تمکو ڈہائی فنام فی بگودا چہوڑ دیتا ہون اور درحالیکہ سب تجاران وعدہ دینے رسوم کا میری ہنتم پرسٹ کو کرینگے تو تم بہی اپنا حصہ صرف دوگے

شرط دوم

جسقدر سیاہ مرچ میرے تعلق ہے اور میرے ملک مین یعنے راجہ پرتکاہ کے ملک مین پیدا ہوتی ہے مین تمہارے واسطے رکہونگا اور کسی دوسرے کے ہاتہہ فروخت نہین کرونگا تمکو لازم ہے کہ تم بشرح مقررہ دیگر تجاران اوسکو ماہ نومبر سے ماہ مارچ تک خرید کرلو اور اگر اسکو تم اس عرصہ مین خرید نکروگے تو تم ہمارے دیگر تجاران کے ہاتہہ فروخت کرنے مین مانع نہوگے اور درحالیکہ کچہہ تکرار تنبیا مین تمہارے اور میرے ملک کے تجاران مین واقع ہوگی تو مین راجہ اونسے زبردستی اونکی سیاہ مرچ تمکو بقیمت معینہ جو تمنے اونکے ساتہہ کی ہوگی دلوادونگا مگر تمہارے قرضہ یافتنی سے مجہے کچہہ سروکار نہین

شرط سوم

اگر تم کچہہ روپیہ پیشگی تجاران کو میرے پاریدار اور سکرٹری کے روبرو دوگے تو مین وہ روپیہ تمکو دلوادونگا

شرط چہارم

جسقدر زمین تم واسطے تعمیر بنکشال کے اور مکانات ملازمین و سپاہ وغیرہ کے چاہوگے

مین تمکو بغیر محصول تہ زمینی کے دونگا اور تم اوسپر چہہ ضرب توپ واسطے حفاظت خزانہ و اسباب
آنریبل کمپنی کے چڑہاؤ اور دوستی اور اتفاق فیمابین رکہو

شرط پنجم

درحالیکہ تکرار فیمابین تمہارے اور ہمارے آدمیون کے واقع ہو تو تم ہمسے درخواست انصاف
کی کرو اور ہم فوراً تمہاری حقرسی کرینگے اور اسیطرح اگر میرے کسی آدمی کو تمہارے آدمی
سے تکلیف پہونچے گی تو مین تمسے درخواست کرونگا اور تم حقرسی میرے آدمی کی کروگے
اگر کوئی میرا آدمی درخواست نوکری کی تمسے کریگا تو تم اوسکو بغیر میری اجازت کے نوکر نہین رکہوگے
اور نہ مین تمہارے آدمی کو رکہونگا مگر تمہاری اجازت سے

شرط ششم

اگر کوئی ہمارا تجارہ تمہارا قرضدار ہوگا تو تمکو اختیار اوس کسے وصول کرنیکا ہے مین کچہہ مداخلت
اوسمین نہین کرونگا لیکن اگر تمسے وصول نہوسکیگا تو مین تمہاری مدد کر کے انفصال کرادونگا

شرط ہفتم

تمام اشیا جو تم میرے ملک مین لاؤ گے تمکو اوسکے واسطے دو فیصدی دینا ہوگا اور اگر تم
کچہہ فروخت نکروگے تو تمکو اختیار اوسکے لیجانیکا بغیر دینے محصول معمولی کے ہے
واضح ہو کہ ایک ہیرہ برابر ایک اودو کنڈی کے ہے یا چند لو ندیم اوس سے
اور محصول پر مٹ جو تمام تجاران سیاہ مرچ پر دیتے ہین چار پگوڈا فی کنڈی ہے یا ندہے
پس کمی ڈیڑہ پگوڈا کی معہ ڈہائی فنام فی پگوڈا انکے ملکر قریب چہہ روپیہ سے زائد کمی ہوتی ہے
جو رسوم راجہ نے متہم پرمٹ کے نام شرط اول مین مذکور ہے وہ جزوی نذرانہ ہے
جو تمام تجاران پر تکاہ دیتے ہین

نمبر ۱۴۷

فرمان راجہ سونڈا سنہ ۱۷۶۰

وکرم سرد یچہ مرگسر بہوتس دسمی یا مرتب ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۶۰

سری منیپر نادھمار (بھوسوندا سکے) سیواجی مادہوسداشیو ریندرو

یہہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اونور حسب درخواست
ٹیوکسی بکتت سکے جو ہمکو اوسنے دی تہی اور جسنے چاہا تہا کہ وہ ہمسے عہد و پیمان درباب سیاہ مرچ
پیداوار ہمارے ملک سکے کرے دیا گیا اسلیے ہمنے یہہ تحریر تمکو دی جسکی رو سے ہم تمکو اجازت
خرید کرنے کل مرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از بار پرزا گل لوگونسے باستثنا اوسقدر کے
جو ہمکو بنام نہاد محصول پرمٹ ہمارے کے جسکو بہیدی کہتے ہین اور دیگر حبوب کے گیارہ جہوری
گہودا فی قیس سکے دیتے ہین اور یہہ اجازت ہم تمکو واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہین
لہذا ہمنے احکام ضروری تمام ہمارے متعمدان اور اہلکاران پرمٹ کے جاری کیے ہین

دستخط راجہ مہوشا

واضح ہو کہ جہوری گہودا برابر قریب ساڑھے تین روپیہ کے ہے اور ایک قیس برابر چوبیس
انگلیس من اوزان اونور ہے

نمبر ۵۷

قول جیت تیلی چیری بنام راجگان شمالی

تمام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ مین رابرٹ تیلر جیت بنام سر انجام امور
انگریزی بمقام تیلی چیری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان ادی دربار راجہ خاندان بلی کلوم ملک کولاسٹریا
دلاتا ہون کہ اگر تم دل سے مصروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہو گے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے
کروگے تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کرینگے اور ہر طرح کی کوشش
عملمین لاینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تمنے اقرار کیا ہے کہ تم
اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتھہ آنریبل کمپنی کے کروگے جیسے سابق فیمابین جاری
تھی اور چونکہ تمنے یہہ بھی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیز کی دوگے جو تمکو آنریبل کمپنی سے
ملیگی اور اوسکا تصفیہ بعد ازین کروگے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی اطمینان تمہاری
کرتا ہون کہ جو عہدنامہ بعد ازین فیمابین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہوگا تم اوسمین شریک بطور دوست

اور رفیق کمپنی گردانے جاوٗگے اشہادت اسکے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کرتا ہون اور ہمنے بھی اپنے دستخط اور مہر اسپر کیے بمقام تیلی چری واقع چہارم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۰

دستخط رابرٹ ٹیلر

اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ و ماہ و سال مین پورلاتری لودر دریا راجہ کورناد کو اور ایک کولادریا راجہ کو تبوت کو دیگئی

نمبر ۹۷

اقرار رعوم کمشنر بنام راجہ چریکال بابت یکسال

اول راجہ ساتھہ دیگر راجگان کے اور اپنی حکومت پر رہکر صرف مطیع احکام کمپنی رہینگے اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر بیچ تظلم رعایا کام مین لائین

دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست گاہ مین رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ تحقیقات نالشات ظلم کی کرکے رپورٹ اوسکی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدبیرات حق رسی مظلوم عمل مین آئے

سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیرونجات مین جاکر تشخیص مالگذاری ہر ضلع کرینگے

چہارم بزودترین زود یہہ طے ہوگا کہ فی نفر رعایا کسقدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ طلبی کی نہو اور جب یہہ امر طے پاجائیگا تو نقول حساب جمعبندی بمقام تیلی چری رکھی جائینگی

پنجم بماہ اکتوبر آیندہ حسب حیثیت مقبل یہہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ امسال کمپنی کو دینگے اور یہہ خراج سکہ روپیہ مین دیا جائیگا

ششم بعد تخمینہ کرنے مقدار سیاہ مرچ جو حصہ گورنمنٹ یعنے مزاج مین آئیگا یہہ سب سیاہ مرچ کمپنی کو بالعوض خراج مقررہ بماہ دسمبر قرار پائیگی دیجائیگی اور اگر یہہ سیاہ مرچ بعداد خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکی قیمت کمپنی دینگے

ہفتم جو کچھہ رعایا کے پاس سیاہ مرچ رہجائیگی اوسکے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نامزد ہونگے

اونکو اختیار کل خرید کرنیکا حاصل ہوگا اور گورنمنٹ راجہ اس امرمین اونکی اعانت کرینگے اور اونکے ساتھہ کچہہ آدمی کمپنی کے بھی رہینگے تاکہ معلوم ہوکہ وہ زیر حفاظت کمپنی ہین

ہشتم یہہ امور عظیم مقبول اور منظور ہوچکے جو امور ضروری وقتاً فوقتاً ضروری متصور ہونگے اونکا فیصلہ جیمس ٹیلی چری کے حوالہ رہیگا

واضح ہو کہ اس انتظام سے مراد یہہ نہین ہے کہ یہہ دوامی متصور ہو اس سے مراد صرف امتحان اس امر کا ہے کہ کسقدر حکومت راجہ موافق بہتری وحفاظت رعایا کے ہوسکتی ہے اور یہہ بغیر منظوری آنریبل جنرل ابرکرومبی صاحب کے بعد مراجعت اونکے اس نواح مین جاری نہین رہیگی

دستخط ڈبلیو جی فارڈ

دستخط اے ڈو

المرقوم ۲۴ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ع

اسیطرحکا اقرار نامہ ساتھہ راجہ کارتناد کے بتاریخ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۲ع ہوا اور نیز ساتھہ راجہ کوٹیوت کے

نمبر ۷۷

شرائط اقرار نامہ فیمابین ولیم گیمبل فاروولیم پیج صاحبان ومیجر الکزنڈر ڈو کمشنران بابتہ انتظام ممالک مشتملہ علاقہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق وریوی ورما راجہ ملک چریکال فریق ثانی منعقدہ بمقام کنانور تاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۹ ماہ کنے سنہ ۹۶۸ ملابار

شرط اول

چونکہ منجملہ اون علاقجات کے جو ٹیپو سلطان نے آنریبل کمپنی کو دیے وہ علاقجات بھی ہین جو سابق راجگان چریکال کے تھے اور وہ حسب تفصیل داخل کردہ ٹیپو سلطان یہہ ہین یعنے چریکال وتھوم ورنڈ اتیرا وکوٹی ومریچ اب ان علاقجات کے حاکم اعلی آنریبل کمپنی بعوض سپردگی ٹیپو سلطان ہین

شرط دوم

اور چونکہ راجہ موصوف درباب شریک فوج آنریبل کمپنی ہنگام جنگ ٹیپو سلطان ہوے تھے اور
اونہین ایک قول چیف ٹیلی چری سے لیکر ساتھہ فوج کمپنی کے شریک جنگ ہوے لہذا بعد
اختتام جنگ وہ چار علاقجات ذیل پر متسلط رہے یعنے چریکال و تھوم و کوٹی مریح اور کمشنران
سے بمقام کنانور و ٹیلی چری حسب قرارداد جنرل ابیر کرومبی صاحب ملے اور اس مقام اخیر یعنی ٹیلی چری
مین اونسے چند شرائط بتاریخ ۴ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ء طے ہوئین

شرط سوم

منجملہ شرائط مذکورہ کے ایک شرط یہہ ہے کہ تعداد خراج جو راجہ مذکور بابت علاقجات
اپنے کے جو اوسکے قبضہ مین ہین ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء واسطے پاینگے لہذا کمشنران نے راجہ
سے ملاقات کرکے یہہ قرار دیا کہ سیاہ مرچ پیداوار ملک جسقدر ہو سب واسطے آنریبل کمپنی
کے جمع کیجاے اور بابتہ اون چار علاقجات کے پیداوار کے راجہ غلہ اور نقد یکم ماہ کی سنہ ۱۷۹۲ء
سے سی ام ماہ چکان تک آنریبل کمپنی کو بمقام ٹیلی چری پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی یا برابر اسکے
اپنے ملک کا سکہ یا سیاہ مرچ باوقات مفصلہ ذیل دیا کرے یعنی بنصف یا پچیس ہزار روپیہ بتاریخ
یکم ماہ کبو و جو مطابق قریب دہم ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء ہوگا اور پچیس ہزار بتاریخ یکم ماہ ایداون جو قریب
دہم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء ہوگا دیا کرینگے

شرط چہارم

یہہ پچاس ہزار روپیہ اسوجہہ سے قرار پایا ہے کہ راجہ نے بیان کیا کہ ملک بباعث تباہی و افتادگی
اراضی کے زیادہ اس سے نہین دے سکتا اور یہہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد ملاحظہ کرنے ملک
کے جو لوگ منجانب آنریبل کمپنی مامور ہونگے اونکے نزدیک زیادہ اس سے ممکن الوصول
ہوگا تو رقم زائد آنریبل کمپنی کی ہوگی امسال تحصیل مطابق شرح ہنگام ٹیپو سلطان یعنے پچاس فیصدی
نکاسی ہوگی

شرط پنجم

چونکہ سابق یہہ رسم ملک چریکال کا تھا کہ نصف پیداوار سیاہ مرچ واسطے سرکار کے کاشتکاران

سے لیجاتی تہی اب بنظر ترغیب دہی رعایا در باب زیادہ بونے انگور اور سیاہ مرچ کے یہہ اقرار
ہوتا ہے کہ یہہ رسم موقوف ہو اور بجاے اسکے کل پیداوار سیاہ مرچ واسطے آنریبل کمپنی کے
بشرح پانچروپیہ فی من یا سو روپیہ فی کندی تیلی چری جو چہہ سو چالیس پونڈ کی ہوتی ہے خرید کیجاے
اور اس کل سیاہ مرچ کو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ واسطے آنریبل کمپنی کے جمع کرینگے اور جس مقام
مین آنریبل کمپنی بعد ازین مقرر کرینگے پونہچا دینگے اور وہ موافق قوانین کے جو بعد ازین فیما بین راجہ
و کمشنران کے واسطے تنقیح پیداوار و ترکیب تحصیل بلا سختی و زیادتی منجانب تحصیل کنندگان راجہ
وقتا فوقتا ترتیب ہونگے جمع کیا کرینگے

شرط ششم

چونکہ سابق حکومت قدیم ملک ملابار مین یہہ طریق تہا کہ سرداران نیراو بعض تیہ کم تیہا اپنی اراضی بلا
لگان اپنے قبضہ مین رکہتے تہے اور راجہ کو کچہہ خراج نہین دیتے تہے مگر ہنگام جنگ اوسکے
ہمراہ رہا کرتے تہے مگر حیدر علیخان بہادر اور اوسکے فرزند ٹیپو سلطان نے اس رسم کو موقوف
کیا اور بعد تحقیقات لیاقت زمین کے اونہون نے محصول اوسپر قایم کیا اور یہہ محصول ٹیپو سلطان
نے اب سپرد کمپنی کیا لہذا اب رسم قدیم جاری کرکے راجہ کسیکو اراضی بلا لگان نہین دیسکتے اور کمپنی
کے پاس اونکی اپنی فوج موجود ہے اور وہ نیر لوگونکی امداد وقت جنگ نہین چاہتے لہذا جسقدر
وہ اپنی زمین اور باغات سے پیدا کرسکتے ہین وہ اونکو موجب جمع ٹیپو سلطان یا جو جمع بعد ازین
قرار پائیگی دینی ہوگی

شرط ہفتم

اور اسیطرح یہہ بہی دستور قدیم تہا کہ اراضی معاف تمام پگودا و برہمنان دیجاتی تہی اور اس اراضی
کو بہی حیدر او ٹیپو نے مالگذاری مین شامل کرلیا ہے اب یہہ اراضی بہی کسیوجہ سے برہمنان
کو واپس نہین دیجائیگی اور کسیطرح نقصان مالگذاری کمپنی ہوگا کمپنی ملک کی حفاظت کرینگے
اور ملک کی آمدنی سے اونکی فوج کا خرچہ ادا ہونا چاہیے

شرط نہم

چونکہ یہہ ارادہ گورنر جنرل کا ہے کہ وہ آدمی بنگالہ سے واسطے ملاحظہ ملک اور ترتیب قواعد بنا بر

تحصیل مالگذاری بصفت وہی رعایا ہیں لہذا راجہ موصوف اقرار کرتے ہیں کہ وہ سب قواعد کو جو بنظر مناسب ترتیب پائینگے منظور کرینگے اور ہر وقت جو کچھہ آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے حکم دربارب خوشحالی انتظامی ملک وترقی مالگذاری دینگے اونکو وہ منظور کرینگے

شرط نہم

جو کوئی وزیر یا دیگر اہلکار بیچ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری کی راجہ مقرر کرینگے وہ منظوری آنریبل کمپنی پر معرفت اونکے اجنٹ کے مامور ہونگے اور اگر کوئی اونمین کا بدوضعی کریگا وہ موقوف کیا جائیگا

شرط دہم

اگر تکرار بابت مالگذاری کے درمیان راجہ اور کسی شخص یا ساکن ملک چرکال کے ہوگی اونکی تحقیقات چیف ٹیلی چری کرینگے اور اگر تحقیقات مین مطالبہ راجہ واجبی دریافت ہوگا تو کمپنی اپنی طرف سے اونکی اعانت بیچ تحصیل مالگذاری مذکور کے بشرط ضرورت کرینگے

شرط یازدہم

امسال جمع ایسی تخفیف یعنے پچاس ہزار روپیہ صرف اوپر راجہ کے بیان تباہی اور بربادی ملک کے ہوئی ہے اور راجہ شرط کرتے ہین کہ اونکا بیان صحیح ہے کمپنی نے ملک ملابار کو اوپر اور علاقجات ایسی حاصل کے اس وجہ سے قبول کیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان ملک کی کرین پس بجلدوے اس امر کے راجہ ملابار سے انصاف اور ایمانداری دربارہ مالگذاری درکار ہے اگر اس امر مین کچھہ بے اعتنائی ظہور مین آئی تو گویا انفساخ اصل اقرارنامہ کا ہوا بعد ازان کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جیسا مناسب متصور ہو چاہین حفاظت کرین یا نکرین

یہہ اقرارات ایکسال کے واسطے ہین اور محتاج منظوری بلعدم منظوری آنریبل میجر جنرل رابرٹ ابیرکرومبی کے ہین اسپر دستخط بتاریخ وسال مذکور ۃ الصدر ہوا اور مہر کمپنی لگائی گئی

مہر راجہ | دستخط ولیم جی فارٹر | مہر آنریبل کمپنی

دستخط ولیم پیج

گواہان

جیمس ہارٹلی

پٹر بٹر ترلورس
ای ہیک لین
سینٹ لافرلنسی

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء بمقام ٹیلی چری فیمابین کمشنران و یورلیتری کوور درباراجہ کارتناد کے سوا صرف یہہ فرق ہے کہ اونسے تیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ بابت تعلقجات کرنی پوربرگیرا و کادل کے کیا اور اقساط یہہ تہے یعنے پندرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی بتاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء اور باقی پندرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی بتاریخ ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء بمقام ٹیلی چری فیمابین کمشنران و کرلادرباراجہ کوتیوت منعقد ہوا صرف فرق یہہ تہا کہ اونسے بیس ہزار روپیہ کا دینے کا وعدہ بابت تعلقجات کداؤ ویہجی وکلبادی و ممورا جری کے کیا اور میعاد اقساط یہہ تہین یعنے دس ہزار روپیہ بتاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء اور باقی دس ہزار روپیہ سکہ بمبئی بتاریخ ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء

نمبر ۷

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملاباری سنہ ۱۷۹۲-۹۳ء کے روسے درباراجہ چرکال نے ساتہ ولیم گیمبل فارمر اور میجر دو کمشنران جنکو ریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تہے مامور کیا تہا منعقد کیا تہا اور مین تجدید اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تہین یعنے اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تہا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروطہ کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کیواسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنیکے سربراہکاران کا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ چرکال اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے

کمشنران جو بعہدہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور
کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ مذکور از روے اقرارنامہ ہذا یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب
تصور کرے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورۂ بالا سر رابرٹ کرومبی گورنر بمبئی ڈنکن و بوڈم صاحب
کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر اور مسٹر پیج اور میجر ڈو صاحبان
کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالتہاے بضبط دیوانی
و دیگر عملہ کان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳
ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع بیان ہو چکی ہے یہہ چٹھی اخیر حصہ ہذا مین ہمردیف نمبر ۹۶ ثبت ہے مقرر کیے
جاوین اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق منشاء اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ع مذکورۂ بالا کے یہہ تھے
پہر ماہ جولائی سنہ ۹۳ع مشروط ہو کر فیما بین کمشنران مذکورۂ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے
بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ
ماتحت مہتممان و تحصیلداران کے اور عملہ منجانب کمپنی مامور کیا جاوے جو شراکت اہلکاران راجہ
اور قانونگویان کی ایکسال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور عہدہ دار
دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جاوین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خود بابت تحصیل سونگام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء
تجارت کے باعث کمی تجارت ملکی کے سبب ہوئی بسبب عدم بہتری ملک متصور ہوئی لہذا یہہ
بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقہجات خشکی مین محاصل بابت وغیرہ و مقامات
تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۹۳ع سے واسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل
کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کہ جن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل
ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق
گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل
کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اوسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین

جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی معاملات غیر مناسب مقصود ہو

لہذا موافق اور بغرض تعمیل قرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا اور ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ اور نیز اوسکے
جو بذات خاص راجہ قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ اصفت دہی اور
عدالت گستری اندرونی ملک مذکور موافق قواعد اصفت دہی کے زیر اہتمام ونگرانی ویدایسا
اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ میعاد جو
واسطے تحصیل مالگذاری بسنبت مہمات مامہ بکمپنی بشراکت اہلکاران راجہ موافق اقرارنامہ ماہ جولائی
سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تھی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیون صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی
بیچ ملک مالابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو اونکے ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے
حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ
راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتا ہون کہ انتظام ملک تعلقہ کال بابت تحصیل مالگذاری ملک مذکور
(باستثنار اوس اختیار کے جو منشہ جات اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بسنبت آنریبل کمپنی کے
قانونگویان کی تقرری کے حسب منشاء اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ ابطور ٹھیکہ اردوامی منجانب
گورنمنٹ مندرجہ سنہ واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹ یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴
سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاوے یعنے
راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اوراہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زائد لگادے درج ہے
معہ رقوم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی پر نشانہ ہم موپلا سے بذریعہ
اوسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہار بابت ہر نوع ویرہ بھی موقوف ہوے

دوسری وہ پلا نسراین حرزد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری
کی ہے ہرگز موقوف نہونگے مگر جب اون پر جرم نمین یاد یار بدوہنی کا ثابت ہو اور جرم مذکور کی جو
ثبوت کافی مہتمم پاس بہراسونکو قبل افکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا
جائیگا بعد ازان منظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے
انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت سنہ ۹۱ کے جو روپیہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ تعلقجات مذکورہ بالا کے دیا جائیگا وہ بلا کثور

ومجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول تاریخ ۱۵ ماہ نو دوم تاریخ ۱۵ ماہ سیدہم اور

سوم بآخر ماہ خیلم ــــــــــــ صہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹ بابت قات مذکورہ بالا و باقساط مساوی ــــــــــــ عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹ ایضاً ایضاً ایضاً ــــــــــــ عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹ ایضاً ایضاً ایضاً ــــــــــــ عہ لکھہ

بابتہ سنہ ۹ ایضاً ایضاً ایضاً ــــــــــــ عہ لکھہ

چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے

قرار پائی ہے لہذا بموجب قاعدہ مروجہ تعلقجات دیگر یہہ اقرار ہوتا ہے کہ نصف رقم ادائی اس فصل

کی بآخر ماہ میوم اور دوسرا نصف بآخر ماہ شنکلم ادا ہوگا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کارتناد (کوور درماراجہ)

چونکہ سال گذشتہ مین نے ایک اقرارنامہ ساتھہ فارمر صاحب او میجر ڈو صاحب ارکمشنران منجانب

گورنمنٹ بمبئی) بابت مالگذاری سنہ عال ۹۶۷ جسمین منجملہ دیگر شرائط کے شرائط ذیل درج ہین

ایک رزیڈنٹ یا دیوان منجانب کمپنی بیچ ریاست گاہ راجہ کے رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ

وہ تحقیقات نالشات زیادتی کی کرکے اونکی رپورٹ پاس چیف سپلی چری کے بھیجا کریگا تاکہ تدابیر

علاج تظلم و زیادتی نالش شدہ کا کیا جاوے .

دو شخص منجانب کمپنی اور دو منجانب راجہ دیہات مین جاکر تشخیص جمع علاقہ کرینگے اور جسقدر

ممکن ہوگا الحقیہ لگان ادائی فی اسامی کیا جائیگا تاکہ زیادتی بباعث زیادہ طلبی کے کسی ... او

جب یہہ حساب ہو جائینگے تو نقول اونکی بمقام تلی چری رکھی جاوینگی

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی اور ... صاحب

کمشنران بمبئی نے مقام ملابار مین اکثر باتفاق سر چارلس صاحب اور مسٹر پیج صاحب و میجر ڈو صاحب

[illegible] مامور [illegible] قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر بعد التماس بعفت وی
[illegible] ممالک [illegible] واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیا گیا تھا یا آیندہ
[illegible] چٹھی کسی گورنر بمبئی بنام ایجنٹان مرقومہ ۴ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء بیان ہوچکی ہو مقرر کیجاے
بالتعمیل اور بموجب اوس جزو اقرار نامہ ماہ اگست گذشتہ کے جسکی روسے مشروط ہے کہ
مہتممان مالگذاری مقرر ہونگے کمشنران بنگالہ و بمبئی نے باتفاق راے باہمی بماہ جنوری گذشتہ
اوس کام پر آدمی بنام زد سررشتہ داران مامور کیے جنہوں نے تحصیل کرکے بعض حسابات
مالگذاری سابقہ وحال ملک داخل کیے ہیں مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سررشتہ داران بباعث
اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس امر کے دیگئی ہے ایسے کامل اور صحیح معلوم
نہیں ہوتے جنکی روسے گورنمنٹ کمپنی بالفعل برعایت بہبودی رعایاے عامہ جو اصل مطلب
گورنمنٹ کا ہے تعین اوس جمع کا کرے جو ازروے انصاف اور واجبی کے واجب الادا
[illegible] یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی ہے کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی [illegible]
[illegible] اس امر کے جسمین [illegible] مہتممان [illegible] ان [illegible]
ہو کر [illegible] ہونے اہلکاران کے [illegible] بطور جستار دوامی منجانب گورنمنٹ
مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوا کہ بنظر نفع عامہ یہ حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل [illegible]
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ [illegible] اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء سے واسطے
ہمیشہ کے [illegible] موقوف ہون [illegible] اشیاء درآمد و برآمد ملک [illegible]
[illegible]
[illegible] محصول ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ ورسم پیدا
کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس
محاصل کا بالکلیہ آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح

محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی مالک مناسب متصور ہو فقط مگر ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی یا مقابلہ انکے رہیگا

اقرارنامہ بالا راجہ کارتناد نے منعقد کیا بتاریخ ۱۹ ماہ جون روبروی مسٹر نگن صاحب

نمبر ۹

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کمپبل فارمر صاحب اور میجر الکزینڈر ڈو صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور درا ادرا راجہ علاقہ کورمناد منعقدہ بمقام کلکت بتاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۱۷ ماہ ارادم ۹۶۷ سنہ مالابار

تمام ملک جو سابق ماتحت کچہری کلکت تہا نواب ٹیپو سلطان سے جو انگریزی کمپنی کو ملا تو اب وہ ملکیت کمپنی مذکور ہو گیا اور کمپنی صرف مالک یا بادشاہ ذیحق اوسکی ہوئی اور اطاعت انکی واجب آئی

ولیم کمپبل فارمر صاحب اور میجر الکزینڈر ڈو صاحب کو جو آنربل میجر جنرل ابیر کرومبی صاحب بہادر نے واسطے قبضہ اور انتظام کرنے ملک مذکور کے جو ٹیپو سلطان سے ملا تہا اور جمع کے واسطے مقرر کرنے جمع سال حال کے بہیجا تو اونہون نے راجہ درادرا سے یہہ اقرار کیا کہ کل ملاقجات جو گورمنٹ کورمناد مین شامل ہین اور جنکی تفصیل ذیل مین دیجاتی ہے اوسکو دیدیجاوینگے اور راجہ بطور کارپرداز منجانب کمپنی بیچ تحصیل مالگذاری اور عدالت گستری اور حفاظت امنیت ملک کے کارروائی کریگا تعلقجات جو شامل گورمنٹ کورمناد کے ہین درج ذیل ہوتے ہین

قصبہ کورمناد	بہیلم پورام
پنیاد	دراکہ پلم
کولی مات	پورانڈے
پیلا	
	کل معدم

سوم ـ ازروے حسابات مدخلہ شام ناتھہ پنیر اکار یگر یعنے کارندہ رموران واضح ہوتا ہے
کہ مالگذاری ان سات تعلقجات کی امسال پانچ لاکھہ ستائیس ہزار پانچسو ننانوے فنام یا مبلغ
ایک لاکھہ اکیس ہزار آٹھہ سو بیانوے روپیہ بارہ آنہ چھہ پائی ہے اور کل وصول نہین ہوئی ہے
مگر راجہ درادرما اقرار کرتے ہین کہ وہ بابت تعلقجات مذکورہ بالا کے رزیڈنٹ کلکٹ کو ایک لاکھہ
چالیس ہزار روپیہ ایکسال کے واسطے یکم ستمبر سنہ ۱۷۹۲ سے جو شروع سال فصلی تھا لغایتہ ۳۱ ماہ
اگست سنہ ۱۷۹۳ تین اقساط مفصلہ ذیل مین دینگے

بتاریخ یکم ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ ایک ثلث یعنے	للعہ سہ ۵ / ۱۰ ارہ پائی
بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ ایک ثلث یعنے	للعہ سہ ۵ / ۱۰ ارہ پائی
بتاریخ یکم ماہ اگست	للعہ سہ ۵ / ۱۰ ارہ پائی

یہہ ایک لاکھہ چالیس ہزار روپیہ اس امید پر اقرار دینے کا کرتے ہین کہ جب انتظام وہ اونکا
تو وہ اس ملک پر قایم رہے

چہارم ـ جو کچھہ بقایا تعلقجات مین بابت مالگذاری سال حال رہجایگی وہ راجہ مذکور بابتہ کمپنی کے
وصول کرکے داخل کرینگے

پنجم ـ شرائط مذکورہ بالا سے صرف مراد بندوبست مالگذاری سال حال سے ہے جو قواعد کہ بعد
بااونکے رزیڈنٹ بعد ازین پسند کرکے درباب مالگذاری یا عدالت گستری کے تجویز کرینگے
اونکی تعمیل کا راجہ اقرار کرتے ہین

ششم ـ تمام مرچ سیاہ پیداوار تعلقجات مذکورہ آنریبل کمپنی کو دیجایگی اور تصفیہ مقدار اور
پیمایش جو ماہ جنوری آیندہ مین عمل مین آئیگی ہوگا اور قیمت بھی اوسیوقت طے ہوگی

اسپر دستخط اور مہر آنریبل کمپنی بتاریخ وسال صدر ہوے

دستخط ولیم کیمبل فارمر

دستخط الیگزینڈر ڈو

دستخط جان ایگینو

دستخط ای ڈبلیو ہینڈکی

مہر

گواہان



مہر و علامت دستخط درادربار راجہ

گواہان دستخط راجہ

جان انگلینو

ای ڈبلیو مینڈلے

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ درادربار راجہ کورم ناد

چونکہ مین نے بتاریخ ۱۰ ماہ مئی حال ایک درخواست بنام صاحبان کمشنر تحریر کی جسمین منجملہ دیگر مطالب کے یہہ درخواست بہی کی گئی کہ ملک کورم ناد مشتمل اوپر پانچ تعلقجات ذیل کے ہے یعنی قصبہ کورم ناد وکولے فاد وپنار روپیور مولا دموہوئی کے اور جو یہہ تعلقجات شروع ۹۶۹ سنہ سے سپرد میرے ہوے ہین مین نے چاہا کہ واسطے قائم کرنے اور تشخیص کرنے مالگذاری اس غرض سے کہ جو کچہہ روپیہ ان تعلقجات سے وصول ہو زیر اہتمام ایک ایسے افسر کے رہے اور مین ایک تحریر ساتہہ کمپنی کے کرتا ہون کہ مطابق اوس وصول کے جو کچہہ کمپنی واسطے میرے مصارف اور میرے خاندان کے خرچ کیواسطے اور نیز بابت اخراجات معبد گاہان و برہمنان وچہتر وغیرہ جو کچہہ تجویز ہووے مجرا دیکر جو باقی رہے وہ مین گورنمنٹ میں باوقات معینہ داخل کرون اور رسید اوسکی پایا کرون

اور نیز چونکہ مستر فارمر نے بمطابق احکام کمپنی کے پیور مولا وپنار اور پوردی میرے سپرد کیے ہین مین بعد انقضاء میعاد معینہ مطابق اوس حکم کے کاربند ہونگا جو آنریبل کمپنی بنسبت اونکے تجویز کرینگے بدین شرط کہ اگر علاقہ پوردی حسب الحکم گورنمنٹ کسی دوسرے کے زیر حکم ہو جائیگا تاہم میرے قبضہ مین وہ اراضی اور مقامات پوردی رہینگے جو قدیم ملحق اور ملحق علاقہ کونگری کے رہے ہین اور اسکی منظوری صاحبان موصوفین کی ہوگئی ہے

اور چونکہ سر رابرٹ ابیرکرومبی گورنر بمبئی اور مسٹر ڈنکن اور مسٹر بوہم صاحبان کمشنر ماموره گورنمنٹ جنرل نے ملک ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر صاحب اور مسٹر پیچ صاحب اور میجر ڈوو صاحب کمشنران ماموره بمبئی کے تحریر کی کہ یہان ایک سول گورنمنٹ ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عہدالتہاے وعملہ گان واسطے عام انتظام علاقجات کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کر کے لیے ہین یا اوس سے سرکار کو ملے ہین اوسطور پر جسطرح بتفصیل سرکلر گورنمنٹ بمبئی بنام راجہ گان مرقومہ ۳ ماہ مارچ گذشتہ درج ہے مقرر ہونگے

اور صاحبان موصوفین نے بنظر تحقیق کرنے آمدنی ملک کے ماہ جنوری گذشتہ اس کام پر آدمی بنام زد سررشتہ داران مقرر کیے جنہون نے تحصیل کر کے بعض حسابات مالگذاری سابقہ وحال ملک داخل کیے مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سررشتہ داران بباعث اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس کام کے دیگئی تھی ایسے کامل اور صحیح معلوم نہین ہوتے جسکی روسے گورنمنٹ کمپنی برعایت بہبودی رعایاے عامہ جو اصل مطالب گورنمنٹ کا ہے تعین اوس جمع کا کرے جو از روے انصاف اور واجبی کے واجب الاداے ہر پرگنہ یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی وقابل الاطمینان لسنبت ایسے امر اہم کے جسمین رفاہ عام متضمن ہو مہتممان و تحصیلداران منجانب کمپنی مامور ہوکر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقصو ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عام کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۲ع سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچین تک لیاجاے

اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل چونگی والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے

اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین اپزاوی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوشی معاملگی ہمالک نعیم مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی اہلکاران پرمٹ کے ساتہہ واسطے رکہنے حساب آمدنی یا مقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲۴ ماہ جون ۱۷۹۳ء

چونکہ راجہ کورم ناد برادر کلان راجہ کوتبوت یا کوتنگری کے ہین اور خود وہ راجہ ذمہ دار اوس علاقہ کے ہین اور اوسکے برادر نے موقع پر کلیتہ منظور اور قبول اس امر کو کرلیا ہے جب صاحب کمشنران وہان موجود تہے) لہذا راجہ دراد ریا نے ایک دوسرا اقرارنامہ اسی مضمون کا باستثناء فقرہ دوم جو کورم ناد کے ساتہہ ہوا تہا منعقد کیا اور اول فقرہ اس اقرارنامہ کوتنگری مین یہہ مذکور ہے کہ یہہ علاقہ مشتمل اوپر مقسبہ کوتبوت کے اور ہوٹلی وکدا اور روکوسباری ونمبر حری کے ہے

اوسنے ایک اقرارنامہ بابت تعلقہ پرنیاد کے بہی اسی مضمون ومعانی کے کیا ہے جس علاقہ کا دوسرا بہائی اونکا جو اسیطرح تحت حکم اوسکے ہے راجہ حال ہے

نمبر ۸۲

چونکہ یہہ اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار یا سنہ ۹۳-۱۷۹۲ء کے دراد ریا راجہ کورم ناد نے ساتہہ ولیم گمبیل فارمر اور میجر دو کمشنران جنکو پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مقبوضہ واقعہ کنارہ مع ملابار جو انگریزی فوج نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تہے مامور کیا تہا منعقد کیا تہا اوسمین منجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تہین یعنے اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور پرمٹ وغیرہ یعنے سائر کے وصول ہوا تہا مامور ہونگے اور آخر مین یہہ درج ہے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروطہ کے وصول

ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار
کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سرابکاران
کا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ اقرار نامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح
مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے کمشنران جو بنگالہ سے
منجانب گورنر جنرل ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ
مذکور از روے اقرار نامہ مزبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب
بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرار نامہ مذکورہ بالا مسٹر رابرٹ ابرکرومبی گورنر بمبئی و ڈنکن صاحب
و دوم صاحب کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام مالابار مین آکر باتفاق مسٹر چارتر و
مسٹر پیج اور میجر ڈو صاحبان کمشنران مامورہ بمبئی نے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ
بمبئی معہ دیگر عدالتہاے نصفت دہی و دیگر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے حسبکی تفصیل چٹھی
کمشنی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہوچکی ہے (یہہ چٹھی اخیر
حصہ ہذا مین ہمردیف نمبر ۹ ثبت ہے) مقرر کیجائین مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق
منشا اقرار نامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا کے یہہ بھی بہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہوکر فیمابین کمشنران
مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل الاطمینان
درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مہتمان و تحصیلداران کے اور عملہ بھی
منجانب کمپنی مامور کیا جاے جو بشراکت اہلکاران راجہ اور قانونگویان کے ایک سال تک
تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور رجسٹرار دوامی منجانب
گورنمنٹ مقرر کیے جائین

اور چونکہ تعداد کثیر جو کیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور
ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل
پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا یعنے اقرار نامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳

سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درامد وبرامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیومی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوشی معاملگی ممالک غیر مناسب معلوم ہو

لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ع مذکورہ بالا اور ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ع اور نیز اوسکے جو بذات خاص راجہ قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ بصفت دہی اور عدالت گستری اندرونی وکلیۃً ملک مذکور موافق قواعد نصفت دہی کے زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کیواسطے گورنمنٹ مامور کریگی اور چونکہ وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتمان مامورہ کمپنی بشراکت اہلکاران راجہ موافق اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ع مقرر ہوے تھے منقضی ہوگئی لہذا مین جمیس سٹون صاحب مہتمم درجہ اول بابتہ امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو یعنے ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتے ہین کہ انتظام ملک کورم باد و کولیناد جو شامل تعلقہ کورم باد مذکورہ کے ہین بابتہ تحصیل مالگذاری ملک مذکور ربا ستثناء اوس اختیار کے جو مشروحاً اونکے حکمنامہ وہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کے مقرری کے حسب مضمون اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ع بطور جزو دائمی منجانب گورنمنٹ مندرج ہین) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹۶۸ یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۲ع سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاوے یعنے ۔

راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا کوئی اور اہلکاران کوئی اور محصول سوائے اوسکے جو زیر بندوبست درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی برشائتم

سوپلا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہار ہاے ہنس و بنتو بھی موقوف ہوے وہ پربتی دو دیگر افسران خورد جہنون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری کی کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب ونپر جرم غبن یا دیگر بد وضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی متہم باسرا ہونکو قبل اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچسال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابتہ ۱۸۰۹ء کے اور سالہاے آیندہ کے ۱۸۷۴ء تک رقم ادای جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقہ مذکورہ بالا کے دیجائیگی باکسو رونہائی کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگی یعنے قسط اول تباریخ ۱۵ ماہ دنو و قسط دوم تباریخ ماہ سبدرم اور سوم قسط آخرماہ جنگم مین تیرہ ہزار چار ربتی بانتہی ہون

اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ فنام طلائی مروجہ حال موقوف ہوگا اور سکہ جدید جو ہر مقام مین رواج پذیر ہو قائم ہوگا لہذا بذریعہ اس تحریر کے بیان کیا جاتا ہے کہ حساب سکہ قدیم وجدید کا تمام رسیدات رعیت اور اداے راجگان کا جو گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائیگا اسطرح فیصلہ ہوگا یعنے دس بڑے فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور چونکہ رقم بارہ سو تینتیس ربتی چھہ فنام و تیس کیش کی جمع دہمیری یعنے زمین تبے بے بنظر سنگینی جمع کے تخفیف ہوئی ہے اگر بعد ازین ازروے رپورٹ قانونگویان وتحقیقات کامل سے دریافت ہوگا کہ اراضی دہمیری ازروے پیداوار کے قابل اداے جمع کامل کے ہے تو اس رقم مجرائی کا حصہ کمپنی اوسیطرح اور اوسی شرح سے دیا جائیگا جسطرح اور پاراضی پرم یعنے باغات کے لیا جاتا ہے جسکی شرح پانچ حصون کے چار حصہ اضافہ نکادی کے مین جوادنسے وصول ہوگا

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ جیسا کو رم ناد کے ساتھہ ہوا ہے اچین پال گہاٹ کے ساتھہ بابتہ ستائیس ہزار آٹھہ سو اٹھانوے ہول نو فنام اور اونتیس کیش کے منعقد ہوا

صرف اختلاف فقرہ اخیر مین ہے جسکی عبارت حسب تفصیل ذیل ہے

آخر مین ارزوے پیمایش سروی کے دریافت ہوا کہ اراضی تردوی علاقجات پال گہاٹ مذکورہ بالا مین بقدر ایک ہزار پانچسو ربتی یاتماپورم کے بالکل جنگل کے باعث افتادہ ہوگئی ہے اور غالبا قابل تردد کے نہین ہے اگر بعد ازین ارزوی تحقیقات کے ثابت ہو کہ وہ قابل الزراعت ہے تو بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ تعلقوی اراضی مذکور کا حصہ کمپنی مالگذاری حال مین شامل ہوجائیگا

اقرارنامجات مفصلہ ذیل بہی اوسی قسم کے ہین جو ساتہہ کورم ناد کے قرار پایا ہے مگر انمین فقرہ اخیر بالکل متروک ہے

بابتہ کورم ناد منجانب راجہ پرنیاد نابہتہ	[illegible] ہون
کول بارہ بابتہ	[illegible]
سنور کونگر پر بابتہ	[illegible]
بیپور بابتہ	[illegible]
	۱ ۲۵

نمبر ۲۷

ترجمہ اقرارنامہ الاکومنی اچین پال گہاٹ

چونکہ مین نے تاریخ ۲۷ ماہ مئی صاحب کمشنران کو ایک درخواست اس مضمون کی دی کہ بابتہ مالگذاری سال حال سنہ ۹۶۹ کے ایک ہوشیار اور معتبر شخص نام زد تحصیلدار یا کلکٹر مامور کیا جاوے اس غرض سے کہ بموجودگی تحصیلدار مذکور کے مین بغیر ظلم و زیادتی کے روپیہ رعیت سے وصول کرکے بلاکم و کاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ میرے اخراجات کے واسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ میری درخواست مذکور کو صاحبان موصوفین نے اور سر رابرٹ ابرکرومبی گورنر بمبئی نے منظور کیا اور مسٹر جونتہن ڈنکن اور مسٹر چارلس بدم کمشنران ماموره گورنر جنرل بہادر نے اس ملک مین آکر باتفاق رای مسٹر فارمر اور مسٹر پیچ اور میجر ڈو کمشنران ماموره بمبئی

کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی او دیگر امور عدالت گستری بیچ ملک ملابار
کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام راجگان مورخہ
۲۰ ماہ مارچ مین درج ہین مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی گشتی گورنمنٹ بمبئی
مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور او سکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا اور نیز
بھی ایک اقرارنامہ روبروے مسٹر لفٹیننٹ کے درباب مراتب تعمیلی عدالت گستری کے
اور درباره میرے عدم مداخلت درباب مقدمات فوجداری کے اور نیز بہ ارادہ تعمیل وفرمانبرداری
احکام بمقدمات نصفت دہی جو صاحبان موصوفین صادر کرینگے قرار دیا ہے اور عدالت گستری
میرے ملک کی منحصر او پر عدالت چیرپوچری و کلکات اور احکام صاحبان موصوفین کے ہے

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست
رکھا جاے اور مالگذاری ہرایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ اور مجوزہ ملک پنجاے
قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے
ہین لہذا مین منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہرطرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور
تیاری کواغذ اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین بیچ کچہری تا
صدر او مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ
واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو
عوض گورنمنٹ مناسب تصور کریگی اوسکو قبول او منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کاروائی
مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی سمت کے سپرنٹنڈنٹ کو
اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات جو درباب تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اوپر اشیا تجارت کے باعث خلل تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور
ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل
پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے و اسطے ہمیشہ کے
متروک اور موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیا درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ

آنریبل کمپنی کے لینے مقام کیوی سے کوچین تک لیاجاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیا تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا بالکل آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک غیر مناسب مقصود ہو مگر ایک آدمی ہمارا بہی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتہہ واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۱۲ ماہ جون ۱۷۹۳ء

نمبر ۴۴

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ اچپن مال گہاٹ مرقومہ یکم ماہ جولائی ۱۷۹۳ء

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری کیا ہے جسکی رو سے انتظام ملکی و فوجداری ملک ہذا منحصر اوپر عدالتہاے چرپوچری و کلکتہ کے اور اوپر احکام صاحبان کے رکہا گیا ہے اور اس بارہ مین میرے احکام او حکومت کارامد نہین

اور چونکہ بنظر بعد مسافت چرپوچری کے ایک عدالت خفیفہ ماتحت عدالتہاے چرپوچری کے واسطے انفصالیہ مقدمات خفیفہ کے بمقام مال گہاٹ مقرر ہونیوالی ہے اور اس عدالت مین وہ مقدمات دائر ہونگے جنکی تعداد دعوی دو سو روپیہ سے زیادہ نہوگی اور نیز وہ مقدمات خفیفہ فوجداری مثل تکرار و زد و کوب خفیفہ

لہذا مین یہہ تحریر کرتا ہون کہ کارروائی و حکومت عدالت مذکور کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور ہم بہی ہرطرح فرمانبردار اور پابند اوسکے ہوکر اوسکی عدالت کو منظور کرینگے اور جوکوئی اس عدالت خفیفہ کے فیصلہ سے ناراض ہوگا وہ بمقام چرپوچری جاکر بذریعہ استغاثہ حق رسی اپنی کریگا

اور مین نے بہی یہہ تحریر اسواسطے کردی کہ اگر مین بہی اوس عدالت کے احکام کی خلاف ورزی کرونگا اور نزدیک گورنمنٹ مجرم قرار پاؤنگا

واضح ہو کہ ایک اقرارنامہ مشترکہ اسی مضمون اور معانی کا تمبون نیرکونگرہ منوردیپر تراسنے
تحریر کیا ہے

نمبر ۸۵

ترجمہ اقرارنامہ بنگات نیرمنور

چونکہ مین نے ایک درخواست صاحبان ماموره گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب آمدنی سال آینده
سنہ ۹۶۹ ملابار دی ہے اور صاحبان موصوفین نے مطابق اوسکے احکام مندرجہ ذیل جاری
کیے ہین مین اقرار کرکے لکھہ دیتا ہون کہ مین ہمیشہ مطابق احکام مذکورہ کے کاربند ہونگا اور
کسیوقت نے اونسے انحراف نہین کرونگا اور اگر خلاف ورزی احکام کرون تو ملک سے
خارج کیا جاؤن لہذا مین نے یہہ تحریر بطور مچلکہ یا قبولیت لکھدی احکام مذکوره بالا یہہ ہین یعنے
ایک تحصیلدار میرے ہمراہ مقرر کیا جاے کہ مین روبروے اوسکے بغیر ظلم و زیادتی
کے روپیہ رعیت سے وصول کرکے بلاکم و کاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ میرے
اخراجات کیواسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ سر رابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی اور مسٹر جوناتھن ڈنکن اور مسٹر چارلس بوم کمشنران
ماموره گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مسٹر ڈبلیو جی فارمر اور مسٹر ڈبلیو پیچ اور میجر ڈو کمشنران
ماموره بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب منفعت دیوانی بابہ عدالت گستری بیچ ملک ملابار
کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اوس کلینہ بیچ چٹھی کشتی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ
۳۰ ماه مارچ مین درج ہے مین سب مراتب مذکوره و تجویزات مندرجہ چٹھی کشتی گورنمنٹ بمبئی
مذکوره بالا قبول و منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور اچپن ہال گہاٹ نے جو میرے علم اور واقفیت سے روبروے مسٹر لنکید کے
ایک اقرارنامہ درباب مراتب تحصیلی و عدالت گستری اور درباب اوسکی عدم مداخلت درباب
مقدمات فوجداری کے اور دیگر مراتب مندرجہ کے تحریر کیا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بھی اوسکے
مطابق کاربند ہونگا اور انتظام عدالت گستری میرے ملک کا منحصر اوپر عدالت چرپولچیری کے

کلمات واحکام صاحبان موصوفین سے کہ رہیگا اور ہم نہ کسیکو سزا دینگے اور نہ بغیر حکم صاحبان
موصوفین کے کسی مقدمہ فوجداری مین دست اندازی کرینگے جسکو نالش کرنی ہوگی وہ عدالت
کمپنی مین جاکر اپنی حقرسی کریگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکہا
جاوے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے موجب شرح مقررہ و مجوزہ ملک لیجاوے قانونگویان
منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا مین منظور
کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہر طرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری کواغذ کے اور انکے
حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکہنے مین بیچ کچہریہاے صدر اور مفصل کے رعایت
اور اعانت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے
اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے
اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف
ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات جو دبابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بہی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ نمبر
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور
موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاء درامد و برامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے
لیئے مقام کیوی سے کوچین تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی
اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق
گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل
کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین
لائین جیسا اونکو بنظر خوشی معاملگی بممالک غیر مناسب متصور ہوگا ایک آدمی ہمارا بہی
کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتہہ واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۳۰ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کورد تریپر کونگر نے کیا

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کمرنسر بر تہرا نے کیا

اسی قسم کا اقرارنامہ مسمی کمرن رام ننتہ کول بارہ نے کیا

نمبر ۸۶

ترجمہ اقرارنامہ راجہ ورما راجہ بیپور

چونکہ مین نے ایک درخواست کمشنران سے درباب بندوبست ملک کے کی اور کمشنران موصوفین نے اس سبب سے ازراہ مہربانی حکم دیا کہ ایک تحصیلدار میرے ملک مین رہیگا مین اسکو منظور کرتا ہون کہ ایک تحصیلدار منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین رہا کرے اس غرض سے کہ مین اوسکے روبرو بغیر ظلم و زیادتی کے مالگذاری ملک تحصیل کرون اور گورنمنٹ مین داخل کرون اور گورنمنٹ میرے اخراجات کیواسطے پرورش کریگی

اور چونکہ سر ابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی اور مستر جونٹہن ڈنکن اور مستر چارلس بٹم کمشنران ماموره گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مستر ڈبلیو جی فارمر او مستر ڈبلیو پیج اور سپرنٹنڈنٹ کمشنران مامورہ بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت دہی اور دیگر امور عدالت کی بیچ ملک ملابار کے شامل تھے اور جسکی تفصیل بتصریح تمام او رکلیتہً بیچ چٹہی گشتی گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ مین درج مین ہین سب مراتب مذکورہ وتجویزات مندرجہ چٹہی گشتی گورنمنٹ مذکورہ بالا قبول او رمنظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جاے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ ومجوزہ ملک لیجاے قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا مین منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہرطرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری

کو اغذ کی اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین ہیچ کچھ سپاہ سے صدر اور
مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین اوسکو ہرگز نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب و مناسب
تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور
کرینگے اوسکو قبول و منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح
خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی سمت کے سوپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء
تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی
مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات چنگی و محاصل پرمٹ وغیرہ مقامات مذ
تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوینگے
اور محاصل تجارت صرف اشیاء وارد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام
سیوی سے کوچین تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء
تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسکے رادو بیم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی
کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے
چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لاوین جیسا اونکو بنظر خوش
حالگی ممالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا جانب کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھ
واسطے رکہنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ منعقدہ راجہ ورما راجہ سیسو مرقومہ یکم جولائی سنہ ۱۷۹۳ء

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری داخل کیا ہے جسکی روسے انتظام ملک دیوانی و
فوجداری وغیرہ منحصر اوپر عدالتہاے کلکٹ و احکام صاحبان کے رکہا گیا ہے اور اس بارہ
مین میرے احکام اور حکومت بیکار ہوگی لہذا مین یہہ لکہہ دیتا ہون کہ کارروائی اور حکومت عدالت
کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور مین بھی خود ہر امر مین فرمانبردار اور پابند اوسکا رہونگا اور

اوسکے احکام کی تعمیل کیا کرونگا

لہذا مین نے یہہ اقرارنامہ اس غرض سے لکھدیا کہ اگر مین اوس سے انحراف کرونگا تو نزدیک گورنمنٹ کے مجرم ثابت ہونگا

المرقوم ۹ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء

نمبر ۷۸

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر و میجر الیگزینڈر ووکمنجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور وربہان راجہ ضلع ولاٹری منعقدہ بمقام کلکت بتاریخ ۲۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۷ ماہ کرکدکوم سنہ ۹۶۷ ملابار

اول — تمام ملک جو سابق ماتحت کچہری کلکت تہا جو نواب ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیا نسبت ہے وہ ملک کمپنی مذکور کا ہو گیا اور وہ صرف مالک ذی حق اوسکے ہوے اور اطاعت اونکی واجب آئی

دوم — ولیم کیمبل فارمر و میجر الیگزینڈر ووک صاحب کو آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی نے مامور کر کے واسطے بندوبست ملک منتزع کے بہیجا اور راجہ ولہبان اوسکے پاس بمقام کلکت آیا اور اوسنے بیان کیا کہ علاقجات ملاتور و اگری پرام و وتر کا دو کپل شامل متعلق ملک ولاٹری کے رہے ہین او نظر خدمات جو بیچ مدد فوج کے کمپنی نے کی تہی راجہ مذکور نے امید کی کہ وہ اپنے ملک کو منجانب کمپنی بطور منتظم رہیگا اور جو محاصل ملک مذکور سے تحصیل ہوگا کمپنی کو ادا ہوگا اور محاصل علاقجات مذکورہ حسب بیان ملسمی کریات موسا کاریگر یعنے کارندہ راجہ ولاٹری حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتا ہے

اگری پرام	[illegible]
ملاتور	۵۰۱ [illegible]
وتر کا دو	[illegible]
کپل	۵۰۳ [illegible]

تین اضلاع کو لکاڈ و مسورونٹر راجہ جو سابق متعلق

پلیا کاچری تھے مگر راجہ ولاتری کے علاقہ مین شامل ہو گئے تھے

محصول پرمٹ

کل مبلغ

منجملہ اس رقم کے ازروے حساب مدخانہ معلوم ہوتا ہے

کہ ضرورت مجرا دینے اس رقم کی ہوگی لینے

پس باقی رہا اصل روپیہ

سوم یہہ مبلغ راجہ والہ یہان تذکور اقرار کرتے ہین کہ بحصیں کر کے جس شخص کو آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اوسکی معرفت حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا کرینگے

مبلغ بتاریخ یکم ماہ وہان ۹۶۰ ملابار مطابق قریب یکم ماہ دسمبر ۱۷۹۲ع

مبلغ بتاریخ یکم ماہ ملابار منوم نامی مطابق یکم ماہ مارچ ۱۷۹۳ع

مبلغ بتاریخ یکم تاباروونوم نامی مطابق یکم ماہ جون ۱۷۹۳ع

چہارم مبلغ ازروے حسابات مدخانہ کے صحیح معلوم ہوتا ہے اور کمپنی کو اختیار ہے کہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے صحت اسکے مامور کرین اور اگر یہہ دریافت ہوگا کہ آمدنی ملک کی زیادہ اس سے ہے تو حسب بقدر اضافہ ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

پنجم چونکہ سابق عہدراجگان پیشین مین سرداران نیز اور اکثر برہمن کم رتبہ اپنی اپنی اراضی بلا لگان اور لاخراج قبضہ مین رکہتے تھے مگر وہ وقت جنگ ہمراہ اونکے رہتے تھے اس رسم کو حیدرعلیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کرکے اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سی کمپنی کو وہی روپیہ ملا پس اس رسم قدیم کو راجہ مجدداً قائم نہین کرینگے اور نہ زمین کسیکو بلا لگان دینگے

چونکہ کمپنی کی اپنی فوج موجود ہے وہ محتاج اعانت نیر نہین لہذا حسب بقدر باغات اور اراضی سے ممکن ہوگا وہ بموجب جمع معینہ ٹیپو سلطان ادا کیا کرینگے

ششم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام نگپودا و برہمنان دی گئی تہین

اور یہہ سب حیدرا ور ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ تعلقات بہم پہنچ گئے جسکے سبب سے برہمنان کو دیے نہین دیے جائینگے اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت ملک کرنی ہے اور یہہ محاصل خرچ فوج مین آنے چاہئین

ہفتم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچھہ آدمی بنگالہ واسطے دیکھنے حیثیت ملک کے روانہ کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین نصفت دہی و عدالت گستری زینت دیے جائین لہذا راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین و قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک و ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ منظور کرینگے

ہشتم - کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو راجہ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے وہ منظوری آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب جنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسیوقت خود بدوضعی کرینگے تو وہ موقوف کیے جائینگے

نہم - اکثر علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اسکا حساب درست ہونا چاہیے بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دہم چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہو وہ سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے بہیجینگے اور کوئی اور تجار مجاز خرید کرنے کا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرحکی امداد اس امر مین ملیگی جو قیمت تجاران کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین ٹھیرائیگی اسمین اور جو طریق مناسب و بہتر مقصود ہو کر اختیار کیا جائیگا اوسمین راجہ ولیہان اعانت کرینگے

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منحصر اوپر منظوری اور عدم منظوری آنریبل جنرل ایبرکرومبی کے ہے

دستخط اور مہر ہو کر بمقام کلکتہ بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر سنہ ۹۲ع دیا گیا

دستخط ڈبلیو جی فارمر

دستخط انگریزی

مہر آنریبل کمپنی

گواہان

جان اگینو

جان والیس

نمبر ۹۹

عہدنامہ اتفاق و دوستی متعلقہ ذیل معرفت بریگیڈیر جنرل میکلوڈ کمنڈر انچیف افواج شاہی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنریبل کمپنی مذکور ایک فریق اور بی بی جنیفہ رانی کنانور و علی راجہ شوہر بی بی مذکورہ فریق ثانی کے منعقد اور مستقل ہوا

اول — فریقین مذکورہ بالا مین صلح و دوستی مستحکم ہوگی

دوم — بی بی کے پاس وہ سب ملک رہیگا جو اوسکے قبضہ مین قبل از ورود فوج انگریزی ملک بی بی مذکورہ مین تھا

سوم — بی بی مذکورہ آنریبل پریسیڈنسی بمبئی کو بیچ عرصہ بارہ مہینے مین ڈیڑہ لاکھہ روپیہ سکہ بمبئی بالعوض مصارف جنگ اور لاکھہ روپیہ خراج سالیانہ پریسیڈنسی مذکور کو سوائے رقم مذکورہ خرچہ کے دیگی

چہارم — پریسیڈنسی مذکور بی بی کی اعانت بیچ قبض و دخل ملک مذکورہ مین بمقابلہ قوم نیر جو اوسکے دشمن ازلی مین کرینگے ورنہ ولد قوم مذکورہ بالا اونہین کر سکیگی

پنجم — تمام قلعہ جات قبضہ و اختیار انگریزی مین رہینگے

ششم — بی بی اقرار کرتی ہے کہ وہ اپنی سیاہ مرچ اول کمپنی کو واسطے خرید کرنے بقیمت واجبی کے دیگی

ہمارے مہر و دستخط سے کر مقام [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] ہو کر ہمارے روبرو باہم تقسیم ہوا

طامس لائٹن دستخط نورمن میکلور
برگیڈیر جنرل [مہر]

عبداللہ دستخط بی بی [مہر]

موسہ دستخط الیا [مہر]

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۹۴ء نامنظور کیا تہا مگر بعدازان تاریخ ۲ ماہ فروری بطور انتظام چندروزہ یعنے تاجنگ ٹیپو یا تا ہونے صلح کے منظور ہوا

نمبر ۵۹

مین بی بی بلیارانی کنانورہ جزائر لیکیدیو وغیرہ اقرار کرتی ہون اور لکہہ دیتی ہون کہ مین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف پیداوا اپنے ملک کی جو کچہہ بموجب محاصل کے ہوگی دونگی اور منجملہ مبلغ .... رقم منافع جو مجہے تجارت ....ست حاصل ہوتا ہے مین اوسکا بہی نصف گورنمنٹ کو دونگی سوائے اسکے مین وعدہ کرتی ہون کہ جو کچہہ از روے تحقیقات افسران گورنمنٹ مدنفع زائد مالگذاری یا تجارت بعدازین ثابت ہوگا اوسکا بہی نصف مین گورنمنٹ کو دونگی

اور چونکہ یہہ بہی سُنا گیا ہے کہ اب موسم برشکال کے ایک صاحب لیکیدیو مین جا کر جزائر مذکور کو واسطے گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے لے لینگے اور اوکی کل پیداوار واسطے گورنمنٹ کے لینجاینگی مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتی ہون کہ اگر یہہ حکم گورنر جنرل ان کونسل کا ہوگا تو مین اوسکو بہی منظور کرونگی اور کسیطرح اسمین عذر نہین کرونگی اور اگر اسطرحکا حکم ہوگا تو مین جسقدر اصل آمدنی او پیداوار کا دیکہو وہ سب گورنمنٹ کو دیدونگی لہذا مین نے یہہ چند سطور بطور مچلکہ بابت آمدنی گورنمنٹ لکہہ دین

المرقوم ۱۱ ماہ اپریل ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرارنامہ معقدہ بی بی کنانور

مین ملبیا بی بی کنانور و جزائر لیکیدیو وغیرہ مراتب ذیل لکھہ دیتی ہون

چونکہ مبلغ سمالہ ۱۲ ار ۳ پائی بابتہ مالگذاری سنہ ۹۶۶ و سنہ ۹۶۷ ملابار میرے ذمہ باقی ہے لہذا مین اقرار کر کے لکھہ دیتی ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ موجب اقساط ذیل ادا کرونگی

تاریخ ۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲۰۶ ہجری مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۲ مبلغ للعہ اور باقی مبلغ سمالہ ۱۲ ار ۳ پائی دو اقساط ذیل مین یعنی تاریخ ۴ ماہ رمضان یا ۲ ماہ مئی ایک قسط اور دوسری تاریخ ۱۴ ماہ شوال مطابق ۲۴ ماہ مئی ادا کرونگی اور اسمین کچہہ درنگ یا توقف نہین ہوگا لہذا مین یہہ اقرار کرتی ہون

المرقوم تاریخ ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۶ ہجری مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۲ء

نمبر ۹

اقرارنامہ بی بی کنانور معقدہ تاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء ۱۵ تولم ماہ ملابار

مین بی بی ملبیا بی بی کنانور اقرار کرتی ہون اور لکھہ دیتی ہون کہ مین گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ جو جمع کوٹھی ہاے وہرم وغیرہ واقعہ بمقام و متصل مقام کنانور بابت تجارت جزائر لیکیدیو اور میری جایداد واقعہ جزیرہ مذکور کے ہے دونگی اور مین یہہ عہدہ کرتی ہون کہ مبلغ پندرہ ہزار مذکورہ بالا مین تین اقساط مین حسب تفصیل ذیل دونگی یعنے اول پانچہزار تاریخ ۱۵ ماہ دلنو و دوم پانچہزار تاریخ ۱۵ ماہ میدم و سوم پانچہزار تاریخ آخر ماہ جنگم یہہ شرط اقرارنامہ اوس استحقاق گورنمنٹ کو جو بنسبت جزیرۂ لیکیدیو کے اونکا ہے اور جسکی تشریح میرے مچلکہ مرقومہ ۹ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۳ء یا ۲۷ ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۷ ہجری مین درج کالعدم نہین کریگا اور نہ اس سے مراد یہہ ہے کہ وہ کسیطرح اوس استحقاق کو معدوم کرے

دوم ـــ مین اقرار کرتی ہون کہ مین تمام اشیاے تجارت پر جو مین لیجاؤنگی یا لاؤنگی باستثنا جتنا بار جہاز جو مین لیکیدیو سے لیجاؤنگی اوسیطرح اور اوسی شرح سے محصول ادا کرونگی جسطرح اور جس شرح سے دیگر تجاران ملابار ادا کرتے ہین

سوم مین اپنے حقوق نسبت ایک خمس یعنی پنجم حصہ آمدنی کی جو گورنمنٹ نے دیگر راجگان ملابار کو عطا کیے مین ترک کرتی ہون کیونکہ مجھے یقین کامل ہوا ہے کہ میرا استحقاق نسبت اوسکے نہین ہے

چہارم مین تمام حقوق و مرافق جو میری نسبت تراہ کتانور و تراہ کنوت چاہییے تھے آنریبل کمپنی کو دیتی ہون اور اقرار کرتی ہون کہ کمپنی کو اختیار ہے جسطرح چاہے اور جسطرح اوسکو مناسب معلوم ہو تحصیل کرے مگر میری درخواست یہہ ہے کہ معرفت چریکال راجہ کے نہو

پنجم اور مین اقرار کرتی ہون کہ مین سب زر باقی محاصل پرپٹ وغیرہ باستثنا محصول جہاز جوئیل جو مین ایکیڈابو سے لیکی ہون ادا کرونگی

المرقوم مقام کتانور ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء ماہ ارتولم سنہ ۹۷۲ ملابار

دستخط الی راجہ بیبی

گواہان

دستخط بالاجی راو دیوان

دستخط رام رائی پیشکار

دستخط گوبند وسدیو ناتہ جی

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ منیاران اروتناد

ہم کلرات منیار و کامبت منیار و لونن منیار و منپرونت منیار و کلول منیار و وڈیو لی منیار جو جیہ خاندان منیار مالاقا وتاد کے ہین حسب التفصیل ذیل لکھدیتے ہین

چونکہ ہم اسوقت مین کہ جبسے کمپنی نے ملابار پر قبضہ کیا ہے اسوجہ سے بیدخل ہے کہ ہمکو اندیشہ نتیجہ بالت بدعہد باعث دشمنی باہمی کے تھا اور نیز اس خیال سے کہ مبادا ہمارے انتظام غیر معینہ و مشتبہ کے سبب نقصان اوس ملک اور دیگر زمیداران اضلاع پیدا ہو

لہذا وہ وقت کہ تشریف ان ... قرار پایا اور ہم بمقام تلی چری بخدمت مسٹر گلی صاحب جنکو اختیار

انتظام امور ملک ہوگا تفویض ہوا ہے جائین اور اونکے روبرو ایک بندوبست بطور یا بموافق بندوبست حال سے کر کے علیحدہ علیحدہ ہم سب بقضیہ اور قسط بندی بابتہ اپنے اپنے حصہ مالگذاری کے کرین اور بموجب اوسکے اپنے اپنے زر ادائی ادا کرین۔

اور دربارۂ دیگر زمیداران کے جنکی اراضی ہمارے حصص ملک مین واقع ہوا اونکے حصہ مالگذاری بہی گورنمنٹ فیصلہ کر دے پس وہ لوگ اپنی اپنی مالگذاری معرفت ہمارے اداکیا کرینگے اگر مالگذاری مذکور کے لینے مین ہم کچہہ سختی یا زیادتی اسطرح کرین کہ از روے قواعد بصنفت وہی وہ فعل ہماری بنسبت ثابت ہو تو زمیداران مذکور ہماری ماتحتی سے باہر ہو کر اپنی اپنی مالگذاری خود گورنمنٹ مین داخل کیا کرینگے

اور مثل رواج تمام ملک کے جو اجناس پورش اندرم یعنے لینا جزو اسباب شخص فوت شدہ کا) اور زر جرمانہ وغیرہ ممنوع ہوگیا ہے لہذا ہم بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی اپنی رعیت سے یا کسی نیر اور سویلا سے یا کسی اور زمیدار سے اجناس مذکورہ ممنوعہ نہین لینگے اور اگر ہماری نسبت لینا کسی قسم ممنوعہ مذکورہ بالا کا ثابت ہو تو دو چند جرانہ گورنمنٹ مین دینگے

دربابِ سیاہ مرچ کے کہ پنی بصنف پیداوار جسکے وہ مستحق ہین باجات اور مالکان باغات سے لینگے اور بصنفی باقی کا ان لوگونکو اختیار ہے جسکے ہاتہہ وہ چاہین اور جو اونکو اچہی قیمت دے اوسکے ہاتہہ فروخت کرین اور ہمکو بہی اپنے خاص باغات کی پیداوار کی بصنف فروخت کرنیکا اختیار حاصل ہے اور دیگر رعایا اور زمیداران کو بہی اپنی اپنی بصنف کے فروخت کرنیکا جسکے ہاتہہ وہ چاہین اختیار حاصل ہے ۔

آخر مین یہہ وعدہ ہے کہ ہم فرمانبردار گورنمنٹ رہینگے اور اگر کوئی ہم مین سے نافرمانبردار ثابت ہوگا اور دوسرے شخص کی نسبت ظلم یا زیادتی کریگا تو وہ مجرم گورنمنٹ قرار دیا جائیگا اور سزایاب ہو کر اپنی اراضی موروثی سے خارج کیا جائیگا

المرقوم ۱۴ ماہ مئی ۱۷۹۳ع

نمبر ۹۲

چونکہ مختلف اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجگان ملابار منعقد ہوے ہین جنکی رو سے تحصیل کل محاصل تجارت کے اور بمقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہوے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد و برآمد تری و خشکی ملک واقع بیرون حدود ملک ملابار متعلقۂ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیاجاے گا اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل باقی کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے جاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش حالگی ممالک غیر مناسب متصور ہو

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت گستری کل اضلاع واقعہ ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو گورنمنٹ اعلی تجویز کرکے منظور کرینگے اور یہہ انتظام زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کیواسطے مامور کرینگے

لہذا مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورۂ بالا جو ساتھہ راجگان ملابار قرار پایا ہے مین جمیس سٹیون صاحب مہتمم درجۂ اول امور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار باعتبار اختیارات جو مجھکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہے بذریعہ اس تحریر کے شرط کرکے بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے ساتھہ کہاگت کنا وسترا مل کیلو وکام پیرپہیین وچیندرول اسومبیاران کے اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام بابت تحصیل مالگذاری ضلع اردرنا و متعلق اون بمبیاران اردرنا اور اونکے مختاران کے باستثناء اوس اختیار کے جو شمہ وگا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کی مقرری کے جو حسب مضمون اقرارنامۂ مذکورہ [illegible] راجگان ملابار کے ہوا ہے بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے درج ہے [illegible] ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ع سے حسب شرائط تحویل کرونگا

وہ پریتی و دیگر افسران خرد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی بیچ تحصیل مالگذاری کی ہے وہ موقوف ہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی متہم یا سربراہون کو شامل اونکے منظوری موقوفی کی دیجاویگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنران کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازان منظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچسال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت سنہ [illegible] کے جو روپیہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقجات مذکورہ بالا کے دیا جائیگا وہ بلاکسور د مجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دہم دوم بتاریخ ۱۵ ماہ میدہم و سوم بآخر ماہ جنگلم کل [illegible] بابت سنہ [illegible] کے باوقات و اقساط مذکورہ بالا مبلغ [illegible] اور بابت سنہ [illegible] مبلغ [illegible] اور بابت سنہ [illegible] مبلغ [illegible] اور بابت سنہ [illegible] مبلغ [illegible]

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے بنام راجگان ملابار قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ مبلغ [illegible] ادای سال حال دو اقساط مین یعنے نصف آخر ماہ مینا مین اور نصف باقی آخر ماہ جنگلم مین ادا ہوگا

چونکہ مختلف اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وراحبگان ملابار منعقد ہوئے ہین جنکی روسے تحصیل کل محاصل تجارت کی اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے مقرر اور موقوف ہوئے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درآمد و برآمد تری و خشکی ملک واقع بیرون حدود ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائیگا اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت مالک غیر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکہنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بہی قرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل باقی کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین انزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب متصور ہو

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت کچہری کل اضلاع واقعہ

ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو کہ گورنمنت اعلی تجویز کر کے منظور کرینگے اور یہہ انتظام زیر اہتمام و نگرانی وہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنت اس کام کے واسطے مامور کرینگے

اور چونکہ جیمس سٹون صاحب مہتمم درجہ اول ملک ملابار نے ۹۷۰ ملابار مین جو مطابق ۱۷۹۵ع کے ہے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورہ بالا جو بہائی کہاگہت کنا وسرنامل کیلو و کام پرپت چین وچندرول امبو نمبیاران کے قرار پایا ہے اقرار کرتے ہین کہ وہ یعنی نمبیاران اردناد اور اونکے مختار ان کو اختیار انتظام بابتہ تحصیل مالگذاری ضلع اردناد باستثنا اوس اختیار کے جو اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بنسبت قانونگویان کے جو بطور حسب اردو امی بجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے مشروحا درج ہے) واسطے میعاد پانچسال کے شروع یکم ماہ کنی ۹۷۰ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر ۱۷۹۴ع دینگے

اب واضح ہو کہ جو کہاگہت کنا وسرنامل کیلو وکام پرپت چین وچیندرول امبو نمبیاران مذکورہ نے ایک درخواست کرسٹوفر پیل صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو اوپر کاغذ دستخطی اونکے مرقومہ مقام موندل تاریخ ۵ ماہ جنوری یا ۲۴ ماہ دنو ۹۷۳ دی اور بنسبت وجوہ مندرجہ کے درخواست کی کہ اقرارنامہ مذکورہ بالا مسترد ہو کر آیندہ بیکار اور منسوخ متصور ہو لہذا ہم جان سپیرز و میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحب کمشنران جو کہ نگرانی امور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار کرتے ہین باعتبار اختیارات جو ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ مذکور کو مسترد کر کے بیان کرتے ہین کہ وہ آیندہ بیکار اور منسوخ متصور ہوگا

اور چاردن نمبیاران نے یہہ بہی درخواست کی بتاریخ مذکورہ بالا کے کہ جو روپیا اونہون نے اقرار ادا کرنیکا آنریبل کمپنی کو بموجب اقرارنامہ مذکورہ کے کیا ہے وہ چہ نمبیاران اردناد یعنی چار مذکورہ بالا اور گرییٹ اتا اور نرنگوتی نمبیار علحدہ علحدہ بابت ۹۷۳ و ۹۷۴ کے دینگے اور ہر ایک شخص اوس ضلع اردناد کے بابت دیگا جو اوسکے یا اوسکے خاندان کے متعلق ہوگا لہذا ہم جان سپیرز اور میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحب بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ساتہہ کہاگہت

ہمارے کے اقرار او وعدہ کرتے ہین مگر ہم اوسکو یا اوسکی مختار کو اختیار انتظام در باب تحصیل مالگذاری اوس کل ضلع اور زمین
کا دینگے جو سابق اوسکے یا اوسکے خاندان کے ماتحت تہا

اور یہہ بہی بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ رقم ادائی جو کہما گہت کنا
ہمارے گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ علاقہ مذکورہ بالا کے بابتہ سنہ ۹۷۳ کے دینگے وہ بلاکسو روکمی کے چار ہزار
چہہ سو اور پچاس و چالیس ہوگا (للعہ سالو للعہ ۴ ۲) اور تین اقساط مین حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا یعنی اول
قسط بتاریخ ۱۵ ماہ دنو و دوم بتاریخ ۱۵ ماہ میدوم و سوم بآخر ماہ جنگلم اور بابت سنہ ۹۷۴ کے رقم ادائی
لاعہ ۲ حسب مذکورہ بالا ہوگی اور یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ یہہ تحریر واسطے ترمیم اور منظوری کے
بخدمت آنریبل گورنر ان کونسل کے بہیجی جائیگی اور صاحب موصوف کی تصدیق سے نہ کسی اور طور
سے یہہ تحریر کامل اور واجب التعمیل واسطے دو سال مذکورہ بالا کے متصور ہوگی

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس دن سے پہلے کی ہے جو واسطے ادای قسط اول کے
قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ رقم پہلی قسط کی صاحب سپرنٹنڈنٹ
شمالی کو تا تاریخ ۲۱ ماہ مکروم آیندہ یا ۳۱ جنوری دیجائیگی

اور دوسری بوقت مقررہ ۱۵ ماہ میدوم و سوم تاریخ ۳۱ ماہ جنگلم کے ادا ہوگی

ہمارے دستخط اور مہر سے بمقام کلکتہ تاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۰ مطابق دوم ماہ مکروم
سنہ ۹۷۳ دی گئی

دو

دو

دو

میرے دستخط سے بمقام موندل تاریخ ۶ ماہ مکروم سنہ ۹۷۳ دی گئی

علامت دستخط کہما گہٹ کنا

میرے سامنے دستخط ہوکر بمقام موندل تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۸ دی گئی

دستخط کرسٹوفر بیلی این ایس

گواہان

دستخط اکاٹینڈکو ولیہو

دستخط انلیا ومرت پاس

تعداد جمع علاقیات کماگہست ہمنیبار معہ نام عماہ جو وہ تحصیل کرتا ہے

۱ پاپور
۲ پوتر
۳ کماکو
۴ تینگانتور
۵ بلاکتور
۶ کلواپور
۷ ایم کوت
تا
۸ کوتنی

بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— للعہ سالولعہ ۵ (۲ / ۴)

ایضاً بابتہ علاقیجات بالا بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— للعہ لالہ (۲ / ۷۰)

اسی قسم کے اقرارنامجات ساتھہ دیگر ہمنیباران کے جدا جدا ہوئے یعنی

ہنامل کملیو بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— اعہ سالالعہ (۳ / ۲۰)

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— اعہ امامعہ (۳ / ۲۵)

کامہ پیت چین بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— لاعہ سمالولعہ (۲ / ۴۰)

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— للعہ لالہ (۲ / ۷۰)

نیڈوال ہیو بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— اعہ سالالعہ (۳ / ۲۰)

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— اعہ امامعہ (۳ / ۳۵)

کرات ادبابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— صعہ مالالعہ (۲ / ۳۰)

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— سعہ بالہ (۲ / ۹۰)

نیگولی ہمنیبار بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— معہ بامعہ (۸۵)

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— معہ صالعہ (۳ / ۲۵)

نمبر ۹۳

قولنامہ منجانب ہز اکسلنسی میجر جنرل سیدو ر گورنر و کمنڈ انچیف منجانب آنریبل کمپنی بنام کشن رموران راجہ کلکت

چونکہ افواج انگریزی نے بفضل الہی اپنا قبضہ اوپر قلعہ و ضلع پال گہاٹ و دیگر ملاقجات متصلہ و تعلقہ ملیا تمام کرلیا ہے اور چاہتے ہین کہ اوس نواح مین اور بھی قبضہ کرین اور چونکہ کشن رموران راجہ کلکت نے اوپر موقع حال و سابق کے اتحاد دلی نسبت خیرخواہی انگریزی ظاہر کی ہے اور بیچ رسد رسانی افواج انگریزی کے بہت کوشش و رفاہ بخش ہوئی ہین لہذا یہہ ارادہ ہوا کہ رموران مذکور کو کل انتظام علاقجات جو اب تک شامل کلکت تھے اور جو افواج انگریزی نے فتح کیے ہین یا بعد ازین فتح کرینگے بخشا جاے

لہذا رموران مذکور کو ہدایت ہوتی ہے کہ وہ اپنے اختیار اور رسائی کو بیچ بکجا اوٹہانے قوم نیر ملک کے اور بیچ لڑائی اونکے بمقابلہ دشمن عام کے علیحدہ یا باتفاق فوج انگریزی جیسا اونکو صاحب افسر کمانڈنگ ہدایت کرین عمل مین لاوین ۔

اونکو اسمین بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ جہان اونکو ہدایت ہو اوس مقام پر سگورین جمع کرین اور دیگر ضروریات جنگ حسب مقدور ممکن ہو بہم پونہچاوین اور جو سامان وہ جمع یا بہم پونہچاوینگے اوسکی قیمت باضابطہ اونکو ملیگی اور بعد ختم ہونے جنگ کے اوسکی قیمت حساب مین مجرا دیجائیگی

یہہ تحریر جسکی متابعت فریقین کی طرف سے مشروط ہے بطور قولنامہ یا سند واسطے انتظام مالگذاری ہنگام جنگ تصور کیجائیگی اور بفضل الہی جب اختتام جنگ ہوگا تو تحقیقات حق موروثی رموران مذکور اور دیگر راجگان او زمینداران و پولیگاران کی ہوکر فیصلہ بحق وارث ذیحق کے بموجب رواج کیا جائیگا اور اوسوقت پیشکش کا بھی جو آنریبل کمپنی کو دیا جائیگا از روے انصاف تصفیہ ہوگا

میرے دستخط اور مہر سے بمقام مینو تاریخ ۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ء مین دیا گیا

دستخط ڈ باپیو سیدور

گورنر و کمنڈر انچیف

نمبر ۹۴

شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم گیمبل فارمر و میجر الکزینڈر رید منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مان دکرم رموران

منعقدہ مقام کلکتہ بتاریخ ۱۸ ماہ اگست ۱۷۹۲ء مطابق ۶ ماہ جنگم پانگم سنہ ۹۶۷ ملابار

اول منجملہ ملک کے جو ٹیپو سلطان نے دیا ہے آٹھ مقامات چار دون علاقجات کلکت وتبت ناد وارناد و جو کہاٹ کے واقع ہین اور رمورن نے یہہ بھی بیان کیا ہے کہ جو علاقجات راجہ کورم ناد کو مستاجری مین دیئے گئے ہین اوسمین بھی دو تعلقجات نام ریکم پورام وکہا کم پورام واقع ہین جنکا وہ خاصکر جانتا ہے جب اسکی کیفیت راجہ کورم ناد کو لکہی گئی تو اوسنے بخوشی ان دونو تعلقجات کا دینا منظور کیا علاقجات کولم گورا (اننگدیر) اور کنوا (کدیزیلی) ومناری (منگاری) جو ٹیپو نے تعلقہ بالی گہاٹ مین شامل کر دیئے تھے جو سابق مین رمورن کو ملے تھے لہذا اوسنے بعد اخراج ٹیپو اونپر قبضہ کیا تہا اور تحصیل کرتا تہا یہہ علاقجات معہ محاصل بحری وبری جسکی تعداد چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ روپیہ چار آنہ ہے حسب حساب منسلکہ تحریر ہذا ایکسال کیواسطے تاریخ یکم ماہ کنی سنہ ۹۶۸ ملابار مطابق یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء باختیارات کل تحصیل مالگذاری وعدالت گستری ودیگر حقوق جو ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیئے تھے رمورن کو دیئے جاتے ہین بالعوض اسکے رمورن مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو معرفت اون لوگون کے جو مامور ہونگے چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ اور ایک چار آنہ حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے

دوم — مبلغ ایک لاکہہ پچاس ہزار روپیہ بتاریخ یکم ماہ دونو مطابق یکم ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء

سوم — مبلغ ایک لاکہہ تین ہزار تین سو چہیاسٹہہ چار آنہ بتاریخ یکم ماہ منوم مطابق یکم ماہ مارچ ۱۷۹۳ء

چہارم — مبلغ ایک لاکہہ تیس ہزار بتاریخ یکم ماہ دوروم مطابق یکم جون ۱۷۹۳ء

اور تمام یہہ رقوم درحقیقت اور بلا تفاوت باوقات معینہ ادا ہونگی

پنجم — چونکہ رقم مذکورہ بالا چار لاکہہ سولہ ہزار تین سو چہیاسٹہہ ایک چار آنہ اوپر حساب مالگذاری علاقجات جو وزیر رمورن نے مستاجری مین دیلی تہی اور نصف جمع پر جو ارشد بیگ خان عہد ٹیپو سلطان مین تحصیل کرتا تہا قرار پائی ہے لہذا یہہ قرار ہوتا ہے کہ مہتممان منجانب کمپنی واسطے تحقیقات اصل مالگذاری تحصیلی علاقجات مذکورہ حسب بیان بالا مامور ہونگے اور اگر یہہ ثابت ہوگا کہ زیادہ اس سے تحصیل ہوا تہا تو رقم اضافہ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور رقم محصول بحری بہی اوسی قیاس کے ہے لہذا یہہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ اس مقام پر آدمی واسطے اہتمام کے منجانب آنریبل کمپنی مامور ہون اور اگر وہ زیادہ تحصیل کرین تو رقم زائد کمپنی کو دیجائیگی

ششم — یہہ حساب مذکورہ بالا کے وکرادس مالگذاری کا ہے جو راجہ بی پورا ور راجہ پرپرنگو و اور راجہ

اسطے ادسے لیا جائیگا اور ریوورن کی یہہ درخواست ہے کہ یہہ روپیہ اوسکی معرفت لیا جاوے کہ یہہ علامت اوسکی ادب اور بزرگی کی ہے اس سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ ان علاقجات کی تحصیل راجگان مذکورہ بالا بلا مداخلت منجانب ریوورن کرینگے اور چونکہ تمام ادائی بیان ہو چکی ہے لہذا اوسکے اہلکار کو حکم ہوگا کہ بکمال وجوب اوسکے وہ راجگان سے وصول کرے

هفتم ریوورن نے بیان کیا کہ ایام سلف مین اوسکی حکومت ان تمام راجگان حور و پر درباب عدالت گستری کے تھی اور درخواست کی کہ ان اسکو اجازت اوس حکومت کی عمل مین لانیکی دیجاوے چونکہ صاحبان کمشنر اسمین کچھہ قباحت نہین دیکھتے لہذا وہ بخوشی اسکو منظور کرتے ہین اس شرط پر کہ جو قوانین عدالت گستری [illegible] ہونگے اونکے بموجب کارروائی کیا کرے

ہشتم ایک کامل اور مفصل حساب تمام مالگذاری علاقجات کا جو ریوورن کو [illegible] مین دیے گئے ہین مرتب ہوکر صاحبان کمشنر کو دیا جائیگا اور انکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو چاہین واسطے ملاحظہ اس حساب کے مامور اور مقرر کرین

نہم چونکہ سابق عہد راجگان ہندو مین [illegible] اپنی اراضی بلا لگان اور بلا خراج اپنے قبضہ مین رکھتے تھے اور راجگان اور ریوورن کو کچھہ نہین دیتے تھے مگر وقت جنگ ہمراہ اونکے رہتے تھے اس رسم کو حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کرکے اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سے کمپنی کو وہی روپیہ ملا پس زر رقم قدیم کو ریوورن مجددا قائم نہین کرینگے اور [illegible] بلا لگان دینگے چونکہ کمپنی کو اپنی فوج موجود ہے وہ محتاج اعانت [illegible] نہین لہذا [illegible] سے ممکن ہوگا [illegible] ٹیپو سلطان ادا کیا کرینگے

دہم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام [illegible] برہمنان دیے گئے ہین اور یہہ سب حیدر اور ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ قطعات بھی پھر کسیوجہ سے برہمنان کو واپس نہین دیجاینگے اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت ملک کرنی ہے اور بغیر محاصل خرچ فوج مین آنی چاہیے

یازدہم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچھہ آدمی بنگالہ سے واسطے دیکھنے حیثیت ملک

کے روانہ کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین انصفت دہی اور عدالت گستری ترتیب دیے جائیں لہذا رموون مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین اور قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک اور ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ منظور کرینگے

دوازدہم کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو رموون انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے بمنظوری آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب ایجنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسی وقت وہ بدوضعی کرینگے تو موقوف کیے جائینگے

سیزدہم اگر علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اوسکا حساب درست ہونا چاہیے بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہووے سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے بھیجینگے اور کوئی اور تجار مجاز خرید کرنیکا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہرطرحکی امداد اس امر مین ملیگی جو قیمت تجاران کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین قرار پائیگی اسمین اور جو طریق مناسب و بہتر متصور ہوگا اختیار کیا جائیگا اوسمین رموون اعانت کرینگے

پانزدہم چونکہ جمع بابت سال حال کے بشرح انصفت اوسکے جو ارشد بیگ خان لیتا تھا موجب اس بیان رموون کے قرار پائی ہے کہ زیادہ لینے مین تباہی باشندگان ملک متصور ہے اور رموون شرط کرتے ہین کہ جو بیان اونہون نے کیا ہے وہ مبنی اوپر دوستی اور انصاف کے ہے کمپنی نے ملک ملابار بالعوض نہایت زرخیز ملک کے اس غرض سے لیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان ملابار کی کرین پس جو معاوضہ راجگان ملابار اسکا کرین وہ درباب مالگذاری کے درست اور بایمانداری ہونا چاہیے اور کچھ خلاف ورزی اسکی باعث انفساخ اقرارنامہ متصور ہوگی اور یہہ بھی کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حفاظت ملک کی کرین یا نکرین جیسا اونکو واجب و درست متصور ہو

شانزدہم رموون نے اپنے قرابتدار کرکے کلوت (راجہ کہرکی کولکم) واسطے گفتگو اور تصفیہ کرنے امورات کے ساتھ صاحبان کمشنر کے مامور کیا ہے اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ راجہ کرکے کلوت روبرو سے کمپنی کے ضامن تعمیل قرارات کا ہوگا اور اوسکے ضامن ہونے کے واسطے

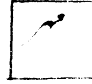
رسورن کو لازم ہے کہ اوسکو اختیار اور حکومت مناسب بیچ عام انتظام ملک اور تحصیل مالگذاری کے عطا کرین

اسپر دستخط تباریخ و سنہ مذکورہ بالا ہوے اور مہر انریبل کمپنی کی ہوئی

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منظوری اور عدم منظوری اسکی باختیار جنرل ایبرکرومبی صاحب کے ہے

دستخط ولیم جی فارتر　　　　دستخط رسورن


مہر


مہر

نمبر ۹۵

اقرارنامہ دستخطی رسورن حیاوند کے اہلکاران نے تباریخ ۲۹ ماہ جون سنہ ۱۷۹۲ء داخل کیا

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملابار کے (مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ء یا ۶ ماہ چنگم سنہ ۹۶۷ ملابار) ہموری راجہ معروف رسورن مان وکرم نے ساتھہ ولیم گیمبل فارمر اور میجر ڈو کمشنران کے جنکو سرکار بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے ملاقجات مفتوحہ واقع کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اور یہہ عہد اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تہین یعنے

اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی سر اہلکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور برت یعنے سائر کے وصول ہوا تہا مامور ہونگی اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بنسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم یہہ کہ ایک حساب کل و مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سر اہلکاروں کا حاصل ہوگا

سوم یہہ کہ رسورن اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے

چہارم یہہ کہ راجہ مذکور از روے اقرارنامہ ہذا یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے اسکے درباب بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبر کرومبی گورنر بمبئی ڈنکن و موڈم صاحبان کمشنران ماموره گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مستر فارمر اور مستر پیچ اور میجر ڈو صاحب کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالت ہاے تصفیت دہی و دیگر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیا تہا یا جو ٹیپو سلطان نے دیا تہا اور جسکی تفصیل چٹہی کسی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ مارچ بیان ہو چکی ہے مقرر کیجائین

بہ تعمیل اور بر طبق جزو اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست گذشتہ جسکی روسے یہہ شرط ہوئی ہے کہ کمپنی واسطے پرتال آمدنی اپنی طرف سے مقرر کرینگے صاحبان کمشنران مامورہ بنگالہ و بمبئی نے باتفاق بماہ جنوری گذشتہ اس کام کیواسطے آدمی بنام بنام سررشتہ داران مقرر اور مامور کیے جنہون نے تحصیل کرکے حساب آمدنی سابق و حال ملک داخل کیے اور اب بہی باقیماندہ داخل کرتے ہین جس سے خیال ہو سکتا ہے کہ جو وعدہ بماہ فروری سنہ شام ناتہہ سرودی کارگر یعنے وزیر اعظم زموران نے منجانب اپنے مالک زموران سے کیا تہا کہ جمع کامل ارشد بیگ خان کی جو بیچ عہد ٹیپو سلطان کے [illegible] نکی وہ کچہہ زیادہ حیثیت حال پیداوار ملک سے نہ تہا بلکہ برابر اوسکے تہا تاہم بدین خیال کہ سنہ مدخلہ سررشتہ داران بباعث قلت وقت جو اونکو واسطے پرتال کے دیا گیا تہا اوسقدر کامل اور درست نہین ہو سکتا جسکی روسے گورنمنٹ کمپنی کو موقع قائم کرنے اوس جمع کا جو مناسب اور واجبی بابت ہر فرد لیشر اور کل علاقہ کے ہو نہین ملے روپیہ اوس سے لحاظ رفاہ باشندگان ملک جو اصل غرض گورنمنٹ سے باقی رہے لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل الاطمینان نسبت ایسے امراہم کے جسمین رفاہ عام متضمن ہے مہتممان و تحصیلداران منجانب کمپنی مامور ہو کر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور جمعبندار

دوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل بالاتفاق کرینگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و اس سبب موجب عدم بہبودی ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات متعلق محاصل چونگی وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۴ء سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درآمد و برآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچین تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل کو عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بممالک غیر مناسب متصور ہوگا ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقامات اونکے رہیگا

درباب ٹکسال کے جو امور متعلق اوسکے ہین وہ اسطرح قرار پائے یعنے حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جاوے گا اور کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محصول اداے تجاران و مہاجنان بابت سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر راے اور موقوف اوپر احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکتہ واسطے اجراے اور انتظام عامہ امور ملابار مامور ہونگے اور اجراے کار اسطرح ہوگا کہ ہمارے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر امانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد اداے جمیع اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی منقسم ہوجائیگا

دستخط مورت

نمبر ۹۶

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۶ ملابار مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ لغایت ۶ ماہ سنگم سنہ ۹۶۷ ملابار کے سموری راجہ یار سہورن بار وکرم نے ساتھہ ولیم کیمبل فارمر صاحب اور میجر ڈو کمشنران جنکو پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تہے مامور کیا تہا منعقد کیا تہا اور مینجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تہین یعنے ۔

اول ۔ یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تہا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر مشروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم ۔ یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بہی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکارونکا حاصل ہوگا

سوم ۔ یہہ کہ سہورن اقرارنامہ مذکورہ مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرکے منظور کرینگے ۔

چہارم ۔ یہہ کہ سہورن مذکور ازروے اقرارنامہ مذکور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی اور ڈنکن صاحب اور بوڈم صاحب کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مستر فارمر و مستر پیج اور میجر ڈو صاحبان کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عدالت ہاے نصفت دہی و دیگر عملکاران واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹہی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہوچکی ہے مقرر کیجاوین اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ یہہ بہی بہد ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہوکر مابین کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور سموری راجہ بار وکرم فریق

ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری علاقجات ماتحت رموزن راجہ مذکور کے اور نیز واسطے مطابق بیان شام ناتھہ سردادی کاریکر یعنے وزیر اعظم رموزن درباب وعدہ کرنے اوسکے منجانب اپنے مالک کے بنابر اداے کل جمع ارشد بیگ خان جو اوسنے عہد ٹیپو سلطان مین قرار دی تھی منظور ہوا ہے کہ متمان و تحصیلداران منجانب کمپنی ہرایک ضلع مین مامور کیے جائین جو لبتہ اکت اہلکاران راجہ رموزن و قانونگویان کے ایک سال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگویان بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جائینگے ــــ

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات جو ز بابت تحصیل سونگھام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرار نامہ ہذا سے اقرار نامہ ماہ جون سنہ ۹۳ء سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درامد و برامد ملک جو باہر حدود علاقہ ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچین تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بممالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بھی یعنے رموزن کا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

اور درباره امور متعلقہ ٹکسال کے اسطرح فیمابین کمشنران و رموزن راجہ بارو کرم کے قرار پایا کہ حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جائیگا اور کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محاصل داے تجاران و مہاجنان بابتہ سکہ ڈلنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر راے اور موقوف اوپر

احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکت واسطے اجراے اور انتظام عام امور ملابار مامور ہونگے اور اجراے کار اسطرح ہوگا کہ زمورن کے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد اداے جمیع اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین زمورن راجہ اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی تقسیم ہوگا

لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا اور ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ اور نیز اوسکے جو بذات خاص اجکان قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ نصفت دہی اور عدالت گستری اندرونی و کلیتہ ملک مذکور کی موافق قواعد نصفت دہی زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتممان ماموره کمپنی معہ اہلکاران سموری موافق اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تھی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیول صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو مجھکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ سموری مذکور یعنے زمورن راجہ بارو کرم کے کرکے منظور کرتا ہون کہ انتظام علاقجات کلکت و قصبہ و کلیم پورام وودکا پورام وپیانادوارناد وشیرناد ونیرولم و تیرنگ ناد وسیوگہاٹ بابت تحصیل مالگذاری علاقجات مذکورہ باستثناء اوس اختیار کے جو مشروحا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کے تقرری کے حسب منشای اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ بطور رجسٹر بدوامی منجانب گورنمنٹ مندرج ہے واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ گنتی سنہ ۹۷۰ ملابار یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ سے حسب شرائط ذیل زمورن مذکور اور اونکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاے یعنے

راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زیر مد تنکاوری درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی الشیا ترموپلا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ بیوپاریاں ہنس وغیرہ بھی موقوف ہوگئی +

وہ پرپتی و دیگر افسران خورد جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری کے کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوصفی کا ثابت ہوا و جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی مہتمم یا سرپراہونکو قبل ونکے منظوری موقوفی کی دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بہیجا جائیگا بعدازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت سنہ ۹۷۰ کے جو رقم گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقجات مذکورہ بالا کے دیجائیگی وہ بلا کسور و مجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگی یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دنو دوم بتاریخ ۱۵ ماہ مند دوم و سوم بآخر ماہ جنگم سکہ یا ہون شرح یا طلائی فنام جدید ہون

بابت سنہ ۹۷۱	باوقات مذکورہ بالا و تخصیص مساوی کے رہتی	[illegible] ۲۴
بابت سنہ ۹۷۲	ایضاً	[illegible] ۲۲
بابت سنہ ۹۷۳	ایضاً	[illegible] ۲۱
بابت سنہ ۹۷۴	ایضاً	[illegible] ۱۹

اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ حال فنام طلائی موقوف ہوگا اور سکہ جدید جبہو موافق مطلب اجراے عام ہوگا قائم ہوگا لہذا یہہ بذریعہ اس تحریر کے بیان ہوتا ہے کہ جو فرق سکہ قدیم اور جدید مین ہوگا وہ اسطرح تمام رسیدات مال تحصیل کردہ رعایا اور اداے راجہ جو کمپنی کے گورنمنٹ کو دیجاے گا قرار پاکر حساب مین محسوب ہوگا یعنے اس وری یا فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور آخر مین یہہ تحریر ہوتا ہے کہ بعض قطعات زمین واقعہ چند تعلقجات جنکی تفصیل فہرست اراضی جسکے بموجب اقرارنامہ ہوا ہے بسبب ہوجانے جنگل یا غرقی کے اس قصد کے قابل کسیقدر مالگذاری کے تہے نہین رہے پس وہ بعدازین ہرسال زیر پیمایش سروی اگر

جسقدر آمدنی اوس سے ممکن ہوگی وہ اوسیطرح محسوب ہوگی جسطرح پرم یا اراضی باغات کی یعنے
پانچ حصص سے چار حصہ کمپنی کے ہونگے

نقل سرکار چٹھی جنرل ایبرکرومبی گورنر بمبی بنام جملہ راجگان و زمیداران کلان واقع ملک ملابار
مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ کمشنران نے میری اتفاق راے کے ساتھہ اور میری
منظوری سے ایک نقشہ قواعد واسطے انتظام آیندہ اوس ملک کے جو شامل ہوا ہے
(معہ ملک قدیم آنریبل کمپنی یعنے تیلی چری و ضلع ملحقہ کوچن) تجویز کیا ہے مطالب اوسکے
مین اب تمکو لکہتا ہون تاکہ تم کلیہ متابعت اوسکی کرو اور تمکو یقین اس امر کا ہو کہ جسقدر وہ برعایت
تمہارے فایدہ کے اور حفاظت اور امنیت کے اور نیز رفاہ کل ملک کے مرتب ہوا ہے
چونکہ ملک مذکور اب ماتحت گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا اب اونپر بحیثیت بادشاہ منصف
فرض ہے کہ تمام باشندگان کی رفاہیت مدنظر رکھیں اور عزت اور رفاہ رئیسان ہر علاقہ و
ضلع پیش نہاد رکھین

بنظر مراتب مذکورہ بالا کل ملک ملابار کوچن سے کنوی تک حتی الوسع دو قسمت مساوی
مساوی مین منقسم ہوا ہے اور دونو کا انتظام متعلق دو صاحبان ملکی کمپنی کے سپرد ہوا ہے
یہہ صاحب اپنی اپنی قسمت مین بطور اجنٹ گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور اپنی اپنی قسمت مین
بحفظ امنیت و عدالت گستری کرینگے اور تمسے مالگذاری جو تم گورنمنٹ کو دوگے لینگے اور یہہ
صاحب زیر نگرانی و حکومت چیف کمپنی کے ملازمین کے جو علاقجات مذکور مین جسکو ضلع ملابار
کہتے مین رہینگے اور انکا مقام قیام کلکٹ ہوگا اس غرض سے کہ اگر کسی انتظام امور ہر دو
قسمت مذکورہ بالا مین صاحبان ماموره سے غلطی واقع ہو تو اونکے افسر اعلی سے بمقام کلکٹ
رجوع کیجاے یہہ صاحب افسر امور جزوی انتظام یا مالگذاری مین مداخلت نہین کرینگے مگر ہروقت
آمادہ انسداد غلطی صاحبان ماموره ہر دو قسمت رہکر اونپر حکمرانی کرینگے اور یہہ امر وہ خواہ تمہاری
درخواست پر یا کسی اور شخص کی درخواست پر جوانے کو کارروائی صاحبان سپرنٹنڈنٹ یا اونکے
دیگر عہدہ داران سے مظلوم تصور کریگا عمل مین لاینگے اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ اور اونکے

ماتحت عہدہ داران جوابدہ چیف افسر مقیم کلکت کے رہینگے اور تم بیشک اب خیال کرسکتے ہو کہ اس انقسام اختیار وحکومت سے جو اونہون نے حاکم اعلی کو جو مقیم کلکت مقام وسطی ملک ملابار رہیگا آنریبل کمپنی نے کسقدر خرچ زائد بابت اس حاکم اعلی کے جنگا ان حکمران اوپر دونو سپرنٹنڈنٹ کے اور دیگر عہدہ داران کے رہینگے اختیار کیا ہے صرف اس غرض سے کہ اس ملک مین اور بمبئی مین بُعد مسافت بہت ہے اور تمکو ضرورت اور تکلیف استغاثہ کرنے کی وہانسے بمبئی مین باقی نرہے بلکہ اپنی حقرسی اسی ملک مین کرو بہرحال تمکو اختیار حاصل رہیگا کہ اگر فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ وچیف مجسٹریٹ سے تم ناراض ہو تو اپنا اپیل حسب ضابطہ گورنمنٹ بمبئی مین کرو مگر کسی صاحب سپرنٹنڈنٹ کے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل بمبئی مین نہوگا کیونکہ قاعدہ یہہ ہے کہ اول اپیل فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ بخدمت چیف مجسٹریٹ مقیم کلکت پیش ہوگا اور اگر کوئی فریق اس حاکم کے فیصلہ سے بھی ناراض ہوگا تو وہ بغرض انفصال منتہی حاکم کے اپیل پناہی مین کرسکتا ہے بموجب اوس قاعدہ کے جسکی تصریح اور تشریح ملاحظہ صاحبان کمشنران کرینگے اور اوسکا ترجمہ زبان ملابار مین کراکر واسطے آگہی خاص وعام کے مشتہر کرینگے اور جب صاحبان کمشنران یہہ انتظام ختم کرینگے اور جو اقرارات وہ بمبئی درباب مالگذاری کے مناسب تصور کرکے قائم کرینگے ارشاد ملکیہ نامی درخواست دی پاوا صحیح ہوگی وہ اپنے عہدہ کمیشن کو برخاست کرکے اپنے سابق عہدہ جات پر واپس آجاینگے بعد ازان کل اختیار وحکومت ملک ملابار بموجب قواعد مذکورہ کے سپرد صاحب چیف مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ کے بموجب مدارج ماتحتی مذکورہ بالا کے ہوگا۔

چونکہ مسٹر فارمر نے شروع سے درجہ اول کا کام کیا ہے اور اسی سبب سے واقفیت ملک عادات ورسوم کی حاصل کی ہے اور راجگان اور رئیسان وغیرہ سے کتابت اور واقفیت پیدا کی ہے ہمنے اونکو چیف مجسٹریٹ مقام کلکت مقرر کیا اس حیثیت مین وہ ہدایت صاحبان سپرنٹنڈنٹ کو دینگے اور تحریرات صاحبان کمیشن سے بھی رکھینگے گو وہ باعث کثرت کار مفوضہ چیف مجسٹریٹ اب ممبر اوس کمیشن کے نہین رہینگے الا بعد از برخاستگی کمیشن کل اختیار اور حکومت حسب مذکورہ بالا اونکے سپرد ہوگی خواہ وہ تعلق انتظام

الگ سے رکھے اور خواہ متعلق فوج مقیم ملک مذکور کے ہو مگر تا قیام کمیشن مذکور صاحب موصوف باتفاق راے اور ہدایت کمیشن کے کاربند ہونگے

دستخط ارتھر ایبر کرومبی

خاتمہ شد حصہ دوم جلد پنجم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات متعلق سیلون

اول گفتگو جو درباب معاملات حقیت فیمابین گورنمنٹ انگریزی واقعہ ہند ورئیسان سیلون درمیان آئی ۱۶۶۴ء مین ہوئی تہی جب ایک پیغام راجہ کاندی کے پاس واسطے رہا کرنے انگریزی جہازرانون کے جنکو اونہون نے قید کر رکہا تہا بہیجا گیا تہا اس پیغام کا کچہہ انجام مترتب نہین ہوا بعد ایک سو سال کے ۱۷۶۳ء مین ایک پیغام صلحنامہ بہیجا گیا مگر یہہ صلح پختگی کو نہین پہونچی ۱۷۸۲ء مین بعد فتح اباد ہیہا سے جو واقعہ کنارہ کورومندل ایک فوج گورنمنٹ مندراس نے واسطے لینے مقامات جو واقعہ سیلون بہیجی اور مسٹر ہیو بوید ہمراہ گئے کہ راجہ کاندی سے عہدنامہ دوستی منعقد کرین اس غرض سے کہ ازروے اوسکے راجہ نہ صرف رسد وغیرہ واسطے فوج انگریزی کے بہم پہونچاوین بلکہ اپنی فوج بہی ہمراہ فوج انگریزی کے کرین مگر راجہ نے انکار کیا کہ وہ شریک جنگ مقابلہ جو نہوگا اور نہ کوئی عہدنامہ اوسنے کریگا مگر ہان جو پیغام خاص شاہ انگلستان کا مسلہ آوے ۱۷۹۵ء تک گورنمنٹ انگریزی بابی استقلال [illegible] نہین کر سکے بآخر سنہ مذکورہ ایک مہم گورنمنٹ مندراس نے کی اور مقامات ترکوملی وجافنا وکلمنبا مین کو فتح کیا اور ایک عہدنامہ تمہیدی نمبر ۹ راجہ کاندی کے ساتہہ منعقد ہوا اس عہدنامہ مین کیفیت جو کہ کسطرح وہ ساتہہ حکومت کاندی کے ساتہہ راہ ورسم رکہینگے ازروی عہدنامہ اخیر جو اونہون نے ۱۷۶۶ء مین منعقد کیا تہا محدود ہوئی اونہون نے آپکو مالک کل کنارہ کا گردانا بلکہ کبہی خراج بہی راجہ کو نہین دیا تہا گو ازروی عہدنامہ مشروط ہوا تہا

ترجمہ عہدنامہ فیمابین راجہ کاندی وگورنمنٹ کولمبو

روشن ہو خاص وعام پر کہ ہزہانیز لنس الٹسر لیس ستنیتس جنرل وف دی فری یونائٹد ندرلنڈا ومشہور اور طاقتدار جو الیسٹ انڈیا کمپنی نے ایک فریق اور مہاراجہ مشہور اور طاقتدار راجہ دماناک کرتے سری راجہ سنگہ مہاراجہ معہ اپنے عمائد سلطنت ورؤسا دربار کے فریق ثانی نے باہم اقرار کیا کہ جو جنگ فیمابین سرکارین جاری تہی وہ موقوف ہوا اور عہدنامہ صلح ودوستی حسب شرائط ذیل بطور بنیاد صلح ودوستی دوامی جو بنظر فوائد طرفین قرار پایا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے معرفت

ایک سفیر سنگالی مندراس کو بہیجا گیا تہا اوسنے عہدنامہ نمبر ۹۰ بتاریخ ۲ ماہ فروری ۱۷۶۶ء منعقد کیا مگر راجہ کانڈی نے باغواے ایک گروہ درباریان جو خیرخواہ فوج تہے اوسکی تصدیق

اشخاص ماموره فریقین کے حسب تفصیل ذیل منظور ہوا ہے منعقد ہو یعنے منجانب مشہور وطاقتدار کمپنی بنام ہائی مٹی نس جنرل اوف دی فری یونا یٹد نیدرلانڈ کے معرفت آنریبل امین ولہم فاک گورنر ڈائرکٹر و ممبران گورنمنٹ سیلون کے اور منجانب مہاراجہ مشہور اور نامی طاقتدار راجہ کانڈیا کے معرفت اونکے سفیران جو پیشہ سفارت کا نہین رکھتے مگر وقت ضرورت کار معظم اسپر مامور ہوسکتے ہین اور عماید سلطنت سے ہین اور معرفت دربار سے ڈیہیری ریلشامی وسادی میٹیل پلی ساگو لی رشلمی کرینگا ڈیسیو آمنفر کرم اور تین کارانس اگامی ریلشامی کرنڈ ڈیسیو آف اودی پلیسٹ ہیواٹری ریلشامی وزیر اعظم مہاراجہ اور موکیمی موہن ڈی ریم ریلشامی

شرط اول

آیندہ دوستی دوامی فیمابین راجہ کانڈیا وعماید سلطنت و دیگر رعایا ایک فریق اور ہز ہائی نس جنرل اوف دی فری یونا یٹد نیدرلنڈ اور مابین ڈچ کمپنی اور دیگر باشندگان کے فریق ثانی قائم ہوگا

شرط دوم

مہاراجہ کانڈیا وعماید دربار اونکے مشہور اور طاقتدار اسٹیٹس جنرل یونایٹد نیدرلنڈ اور طاقتدار ڈچ کمپنی کو مالک ذیحق و بزرگ تمام علاقجات مفصلہ ذیل کا جو اونکے اس جزیرہ مین اونکے پاس قبل از جنگ تہے قبول اور منظور کرتے ہین یعنے سلطنت جفنا پٹنام معہ علاقجات ماتحت و اضلاع دینا جزیرہ منا معہ علاقجات ماتحت و دسادی کولومبو و ضلع کالے و دسادی ہنوزا ونبگلی وبرنگوبالے واراضی وسلیق ماتحت اونکے تہے اور جو مہاراجہ اور عماید دربار بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق اراضی مذکورہ بالا کا جو وہ سابق رکھتے تہے یا اونکے متعلقہ مین اونکے تہے ترک کرتے ہین

شرط سوم

راجہ کانڈیا اور عماید دربار سواے ازین حکومت تمام کنارہ جزیرہ کی حسب تفصیل ذیل جو اونکے قبضہ مین قبل از جنگ نہ تہی کمپنی مذکور کو دیتے ہین یعنے بجانب مغرب کیملی سے اضلاع جفنا

کرنے سے انکار کیا اور اسی عرصہ مین فوج انگریزی نے تاریخ ۱۴ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۶ مقام نکومبو لے لیا الا فوج قلعگی مقام کولومبو کو طلب کیا جسنے بتاریخ ۱۶ ماہ فروری اوپر شرائط مندرجہ

تمام تک اور بجانب مشرق جہان ضلع حفنا پٹام ختم ہوتا ہے وہانسے دریائی دلوئی تک اور سب اراضی کنارہ عرض مین ایک میل سنگالی کم و بیش ورمی گئے جیسا موقع بباعث کوہ و دریا مناسب ہوا

شرط چہارم

واسطے نکالنے حدود ممالک شامل شدہ کے کمشنری یعنے اہلکاران منجانب فریقین مامور ہونگے اور پیمایش نشان آب کلان سے شروع ہوگی پیمایش مین جزیرہ ہاے خورد شل لیکا وکورد بندالو ولونے بندابو وغیرہ شامل ہونگے اور چونکہ یہہ غرض کمپنی کی نہین ہے کہ وہ آنکو محصول آمدنی مہاراجہ سے کرین لہذا وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال مہاراجہ کو اوسیقدر روپیہ دیا کرینگے جسقدر وہ اس ملک شامل شدہ سے حاصل کرتے تھے اور اہلکاران مذکور جو حدبست کرینگے وہ انتظام ضروری مالگذاری بھی کرینگے

شرط پنجم

کمپنی مذکور راجہ کو راجہ ممالک دیگر علاقجات واقعہ جزیرہ مذکور قبول اور منظور کرتے ہین

شرط ششم

کمپنی مذکور بلحاظ صلح و دوستی راجہ کو تمام ملک جو اونھون نے فتح کیا ہے سواے کنارہ سمندر اور اوسیقدر اراضی ملحقہ جسقدر دو گھنٹہ کے عرصہ مین طے ہوسکے مطابق شرط سوم کے دینگے

شرط ہفتم

تمام ملازمین راجہ و رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ بغیر دینے کسی چیز کے کمپنی یا کسی اور شخص کو جو اونکی طرف سے مامور ہو جسقدر نمک وہ چاہین مقام پوریس و دیگر کیاری نمک واقعہ جانب مشرق اور مقام سیلان و پنلاننگ واقعہ جانب مغرب سے لائین

شرط ہشتم

نمبر ۹۹ حاضر آکر اطاعت اختیار کی جسکے رو سے آبادیہا ے ڈچ شامل گورنمنٹ انگریزی کی گئین

اوراسیطرح کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ پاٹن راجہ سے یعنے دسادی سفریکام اور پٹن اور حالار کورل اور سات کورل سے تا کبوسلانی واچینی چہلین

شرط نہم

راجہ احکام بابتہ دارچینی کے جو اونکے علاقہ بالا مین بجانب مشرق کوہ بلانی پیدا ہوتی ہے جاری کرینگے کہ اونکی رعایا چہیلا کرے اور صرف کمپنی کو بمقام کالی دکولومبو متواتر ابہ نرخ پانچ پگودا فی بار چوالیس سیر اچھی دارچینی کے دیا کرین

شرط دہم

کمپنی باستثنا ہاتھی دانت یعنی عاج اور جزیرونکے اور سیاہ مرچ اور الایچی اور بن اور چہالیا اور موم بموجب نرخ ذیل کے ایا کرینگے یعنے بابتہ نصف سیر سیاہ مرچ کے بایزادی وزن پانچ فیصدی چار ستا بوریا ایک چوبیسواں حصہ پگودا اور بابتہ نصف سیر بن کے بایزادی وزن پانچ فیصدی دو سٹا بوریا ایک اڑتالیسواں حصہ پگودا اور بابتہ ایک بار چہالیا جسمین اچھی خشک چبیس ہزار چہالیا ہوگی اور جو راجہ کی طرف سے دیا جائیگا تین سکس دو سو یعنی ایک اور نصف پگودا اور بابتہ فی پچاس سیر اچھی خالص موم کے پچیس اور ایک نصف سکس دولریا ساڑہے بارہ پگودا

شرط یازدہم

چونکہ کمپنی نے کبھی یہان تجارت ہاتھی دانت کی نہین کی ہے لہذا اوسکی قیمت معلوم نہیں اور وہ رفتہ رفتہ تجویز ہوکر قرار پائیگی

شرط دوازدہم

اگر رفتہ رفتہ کمپنی کو ضرورت کسی اور چیز پیداوار ملک راجہ کی ہوگی تو اوسکی قیمت واجبی طے کیجائیگی

شرط سیزدہم

انتظام آباد و بہاے مقبوضہ واقعہ سیلون کا سپرد گورنمنٹ مندراس سے کے ہوا اگرچہ یہ ارادہ
ناموافق کہ انتظام ملکی مندراس یہان جاری کرنا مناسب ہے اور جسکے باعث سرکشی

دونو سرکارون کی رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ فیمابین تجارت کرین اور اسی نظر سے باشندگان
کاندیا کو وہ آمدورفت کولمبو مکلے و دیگر مقامات مین اور خرید فروخت اوسیطرح ساتھہ آزادی
کے کیا کرین اور وہی حقوق اس بارہ مین اونکو حاصل ہونگے جو رعایاے کمپنی کو حاصل تھے
اور اسیطرح رعایاے کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ راجہ کے ملک مین تجارت کیا کرین تاکہ آیندہ
دونو قوم واحد متصور ہوکر جملہ حقوق کے بلاتفاوت سزاوار سمجھی جائین

شرط چہاردہم

چونکہ اب بہتری فریقین معاہدہ کی اسمین ہے کہ پیداوار ملک کی ترقی پیش نظر رکھین اور
اشیا بطریق ناجائز جانے نپائے لہذا راجہ اور نیز کمپنی اقرار او وعدہ کرتے مین کہ وہ باہم مدد
کیا کرینگے اور اسی نظر سے جو کوئی چیز ملک راجہ مین گرفتار ہوگی تو وہ کسی رعایاے کمپنی
کی ہو مگر بنام ہوکر خزانہ راجہ مین جمع ہوگی اور اسکی کچہہ اور تدابیر منجانب رعایاے کمپنی نہوگی
اور اسیطرح اگر کوئی چیز علاقہ کمپنی مین گرفتار ہوگی وہ بھی منضبط ہوکر کمپنی کو ملیگی گو وہ کسی رعایاے
راجہ کی ہو

شرط پانزدہم

اگر راجہ کو ضرورت کسی چیز ملک غیر کی ہوگی تو کمپنی اونکو بموجب بیجک کے بہم کردینگے اگر بیجک
کا ملنا ممکن ہوگا

شرط شانزدہم

اور راجہ اور عمالکدربار بھی وعدہ کرتے مین کہ وہ کمپنی کو بہ تقاضا بنگالی دختر کو میلے کے جسقدر
کمپنی کو درکار ہوگی بہم کردینگے

شرط ہفتدہم

تمام اشخاص خواہ یورپ زادہ یا قوم ملایا سپاہی ہون اور سب لوگ جو سپاہ انگریزی و ملکی
سے فرار ہونگے اور تمام سرکشان جو ملک کمپنی سے مفرور ہونگے فوراً حوالہ کردیے

عمام وقوع مین آئی سو حسب انتقال جزیرہ مذکور گورنمنٹ مندراس سے انتظام شاہی مین ہوا اور اسی باعث سے مسٹر نورتھ صاحب گورنر اول اس مقام کا ۱۷۹۸ء مین ولایت سے مقرر ہوا اسی عرصہ مین ایک سرکشی بمقام کاندی پیدا ہوئی راجہ کو اور دیگر یعنے وزیر اعظم فلامی فلادی دی جائینگے اور جو توپین کمپنی کی بمقام سنکی ویلی و دیگر مقام مین چھین لی ہین وہ اونکو واپس دی جائینگی

شرط ہیژدہم

تمام غلامان مفرور ہر فریق فوراً گرفتار ہوکر حوالہ کردیے جائینگے اور انعام دس سکس دو سیر کا اوس شخص کو دیا جائیگا جو غلام کو گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط نوزدہم

درحالیکہ کوئی رعایاے کمپنی مرتکب غارتگری یا کسی اور جرم کا ہوگا جسکی سزا سزای بدنی ہوگی تو ملازمین راجہ اوسکو گرفتار کرکے بعد وجہ ثبوت حوالہ کمپنی کردینگے اور کمپنی حقرسی مظلوم کی فوراً کرینگے اور کمپنی کی نسبت رعایاے راجہ کی جو مرتکب کسی غارتگری وغیرہ کا ملک کمپنی مین ہوگا یہی قاعدہ مرعی رکھینگے

شرط بستم

اسطرح دوستی دلی مابین سرکارین جاری رہیگی اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت راجہ و ملک ریاست کی مقابلہ دشمن غیر کے کرینگے اور اسیطرح اور اسی حالتین راجہ اور اونکے عمائد بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد کمپنی کی حتی المقدور اسلحہ و فوج و قلی سے کرینگے اور اوس شرایط اوسوقت تک رہینگے جبتک دشمن مذکور جزیرہ سے خارج نکیا جائیگا

شرط بست و یکم

لہذا راجہ اور اونکے عمائد دربار کبھی رسم کتابت یا کوئی صلحنامہ کسی دوسرے قوم یورپ یا سواے قوم انگریز کے نہین کرینگے اور وہ وعدہ کرتے ہین جو کوئی اور یورپ یا اونکے ملک مین آئیگا اوسکو وہ گرفتار کرکے حوالہ کردینگے اور بخیال بدگمانی کمپنی وہ کسی شخص سے بھی رسم کتابت مرعی نہین رکھینگے

نے بیدخل کیا اور راجہ سنہ ۱۸۱۶ء مین فوت ہو گیا مسمی وکرم راجہ سنگھ برادرزادہ ورانی بوساطت
وزیر مذکور کے گدی حکومت پر قائم ہوا وزیر نے چاہا کہ سب اختیار اوسکے قبضہ مین رہے لہذا

شرط بست و دوم

اور کمپنی مذکور بھی بہ عہد کرتے ہین کہ بخلاف یا خلاف راے راجہ کانڈیا کے کسی رئیس غیر سے
صلح نہین کرینگے

شرط بست و سوم

بنظر دوستی باہمی سفیر جانبین سے بھیجے جاوینگے اور وہ انتظام ضروری واسطے لانے نمک
اور ماہی خشک اور چھیلنے دارچینی کے عمل مین لاوینگے اونکی واسطے حکی عزت اور توقیر ہوگی جیسے
شایان دوستی اور رفاقت دلی کے ہے اور یہہ رسوم جانبین سے یکسان ہونگے

شرط بست و چہارم

یہہ شرائط بایمانداری فریقین ملحوظ رکھینگے اور اگر احیانا خلاف فراست ایسا عمل مین آوے کہ
کوئی امر کسی فریق سے خلاف شرائط مذکورہ بالا وقوع مین آوے یا کوئی امر فروگذاشت ہو تاہم
یہہ شرائط دوستی و صلح فسخ تصور نہین کیجاوینگی بلکہ اگر فریق مظلوم نالش ایسے امر کی نہین کریگا او
حقرسی چاہیگا تو اوسکا انصاف چہہ ہفتہ کی میعاد مین کیا جاویگا

شرط بست و پنجم

اگر برعکس اسکے حقرسی بعد نالش چہہ ہفتہ تک نکیجاوے گی یا انکار عدالت گستری سے کیا جاویگا
تو جسکی طرف سے فروگذاشت اس امر حقرسی یا عدالت گستری مین ہوگا اوسکی نسبت خلاف ورزی
عہدنامہ متصور ہوگی اور مظلوم کو استحقاق اس امر کا حاصل ہوگا کہ وہ حقرسی اپنی بزور شمشیر کرے
بشہادت اسکے کمپنی ... نے دستخط کرکے مہر کلان کمپنی کی مقام ... تاریخ ۱۴
ماہ فروری سنہ ۱۷۶۶ء لگائی

دستخط آی ... کانک

...

دستخط ڈی برنت کورنت ... دی کوت

گورنر کو رغبت دی کہ وہ ایسی تدبیر کرے کہ راجہ کو ملک انگریزی مین بہیجکر اڈیگر ند کو رکو اجازت کرنے حکومت کی مقام کاندی جہان ایک فوج ملکی انگریزی موجود رہیگی ویز جنہ بسبیل سفیر کے ہوئی مگر کہتی کہ وہ بجائے راجہ کے ایک عہدنامہ جدید کرتا مگر یہ تدبیر نکالی گئی مگر اڈیگار نے ارادہ مصمم کیا کہ اس مطلب کو جنگ کر کے حاصل کرے سنہ ۱۸۰۲ مین اکثر تجاران رعایای انگریزی گورنمنٹ گرفتار ہو کر لوٹے گئے معاوضہ دینے سے انکار ہوا لہذا ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ فوج انگریزی تین ہزار نفری نے اگر کاندی پر قبضہ کیا اسکے بعد اور اوسکی رعایا نے چہوڑ دیا تہا مسمی موتوسامی جو خاندان راجہ سے تہا اور بروقت گدی نشینی وکرم راجہ سنگہ کے بہاگ کر ملک انگریزی مین چلا گیا تہا اب گدی نشین ریاست کیا گیا اور عہدنامہ بھی اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے روسے اضلاع وسیع شامل گورنمنٹ انگریزی کیے گئے اور اقرار ہوا کہ فوج ملکی انگریزی مقام کاندی رہا کرے اور راجہ کو ممانعت ہوئی کہ کسی قسم کے حق کی گفتگو کسی رئیس ملک غیر سے نہ کرے ایک عہدنامہ جدید اڈیگار کے ساتھ ہوا تہا راجہ کو حکم ہوا کہ جا کر مقام جافنا مین معہ خاندان وشوکت راجگی قیام پذیر رہے اور اڈیگار مقام کاندی حکمرانی کیا کرے اپنی بی ایمانی کی کامیابی سے حاصل کرکے اڈیگار نامی نادر نے ارادہ کیا کہ راج اپنے نام سے کرے اور گورنر مسٹر نارتہہ کو گرفتار کرے فوج ملکی کاندی کو تباہ اور برباد کرے مگر اتفاقاً از گرفتاری مسٹر نارتہہ بر ملا ہوا مگر بماہ جون سنہ ۱۸۰۳ باشندگان حملہ آور قلعہ کاندی کے ہوے اور بحیلہ جان بخشی انکو حاضر ہونیکو حکم دیا مگر بعد ازان فریباً انکو

مہر کمپنی	دستخط اے ڈی بی
	دستخط جی جی ون انچل بیک
	دستخط بی ایل سمتھ
	دستخط اے موین
	دستخط ایچ پورو انٹر
	دستخط اسنتالی سیرلا تیا در سوامی سری
مہر راجہ	دستخط کرتی سری راجہ سنگہا

الن تدابیر کی اصلیت کو ملاحظہ کیو اسطے جیو افضل طبعکی تاریخ سیلون جلد دوم حصہ چہارم باب سوم

اور راجہ موتوسامی کو ہلاک کیا

جو سزا ے راجہ کاندی سے کے ساتھہ ہوئی تھی وہ دو سال تک نہایت سختی سے کے ساتھہ ہوئی اور لڑائی جب موقوف ہوئی کہ جب دونو فریق ماندہ ہو گئے بعد ازان اس سال کے واسطے صلح ہوئی مگر کوئی عہدنامہ بالشرط باضابطہ نہین ہوئی اس عرصہ مین پلامی تلادی کو وکرم راجہ سنگھانے بعلت جرم خلاف ریاست کے قبل ۱۸۱۲ء مین قتل کیا حرکات وحشت آمیز اور خلاف طریق انسانیت جو راجہ نے کین اونسے رعایا کو نہایت اندیشہ و بدمزگی پیدا ہوئی اور وہ صرف قابو سرکشی سے کے جو یار ہے آخر کار اخیر ۱۸۱۴ء مین ایک گروہ تجاران کو جو علاقہ انگریزی سے ملک راجہ کاندی مین واسطے تجارت کے گئے تھے راجہ نے بجرم جاسوسی گرفتار کیا اور اونکے اکثر عضو بریدہ کر کے اونکو واپس اونکے ملک کو روانہ کیا پس فوراً سامان جنگ شروع ہوا اور بماہ فروری ۱۸۱۵ء کاندی پر قبضہ بغیر کچھہ بھی مقابلہ کے ہو گیا اور راجہ وکرم راجہ کنسیا کو گرفتار کر کے بمقام ویلور روانہ کیا اس مقام مین اوسنے ۱۸۳۲ء مین وفات پائی بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء بمشورہ نمبر ۱۰۱ سرداران کاندی نے موافق رسوم مرعی کے بیدخل کیا اور حکومت کل جزیرہ سیلون کی باختیار شاہ انگلستان رہی اور یہہ وعدہ ہوا کہ قدیم طریق حکومت کاندی اور رسم اور آئین اور مذہب رعایا جاری رہیگا بعد ازین دو سال تک ملک مین امن امان رہا اور شرائط عہدنامہ کا لحاظ بایمانداری منجانب گورنمنٹ انگریزی رہا مگر رعایا بہت کم خیرخواہی گورنمنٹ اپنے دلمین رکھتی تھی لہذا ۱۸۱۷ء مین اونہون نے سرکشی اختیار کی آخر ۱۸۱۸ء مین سرکشی موقوف کی گئی اور کل ملک مین امن و امان قائم ہوا اس سرکشی سے یہہ فائدہ پیدا ہوا کہ ترمیم عہدنامہ ۱۸۱۵ء موافق نمبر ۱۰۲ کے ہوا اسکی رو سے رعایا کو تظلم رئیسان سے اس طریق پر آزاد کیا کہ حد خدمتگزاری اونکی تعین کر دی اور محاصل نقد کا معاوضہ دہم حصہ پیداوار سے کیا گیا اور انتقال انتظام و صنعت بھی او پر جنٹی کے حسب قاعدہ قائم کیجا کیا گیا اسوقت سے امنیت ملک بلاتخلل قائم رہی ہے گو چند مراتب ارادہ بے سود سرکشی ہوئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ تمہیدی جو ساتھہ راجہ کاندی کے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۹۵ء منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو وزیر سندہ راجہ کارناستا جی رتنا گیا سیناتی بیتا گیا بلی گمہی اتہار امنگنتا انورگل اور ناد ارتنا ویرا وکرم ر ناعم سینا پی پنیا گیا اودا گمہی اتہار امنگنتا انورگل وزیر درجہ اول و دوم نے منجانب

مستری لنکیشو دراگیا مہاراجہ راجہ نایار جسٹری میلانا اور مہاپر اتردداسل راجہ کاندی کے اور رابرٹ اندروصاحب سفیر نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے منعقد کیا

شرط اول

راجہ کاندی اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بعدازین باتفاق اور دوستی صادق باہمی اوسوقت تک تاہم اور جاری رہینگے جبتک ماہ وخورشید قایم ہے یعنے واسطے ہمیشہ کو

شرط دوم

بعدازین نہ آنریبل کمپنی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن راجہ کاندی کا ہوگا اور نہ راجہ کاندی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن آنریبل کمپنی کا ہوگا

شرط سوم

بعدازین آنریبل کمپنی پر واجب ہوگا کہ وہ حفاظت راجہ اور ملک اور مذہب سیلون جسکو مذہب بوتا گم کہتے ہین بمقابلہ دشمنان کرینگے

شرط چہارم

بدین سبب کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی مہیا رہے اور اونکی فوج اس غرض سے جزیرہ سیلون مین رہے راجہ کاندی بغرض مقامات مناسب آنریبل کمپنی کو دینگے اور بنسبت اسکے فوج کا کچھ استحقاق نہوگا اور آنریبل کمپنی کو اجازت راجہ کاندی حاصل ہوگی کہ وہ قلعجات اور کارخانجات جہان ضرورت ہو تیار کرین

شرط پنجم

بدین نظر کہ اتفاق اور دوستی منعقدہ مین ترقی اور استحکام ہو راجہ کاندی وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری جزیرہ سیلون (خصوصاً تجارت دارچینی) بعدازین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ اور نہ کسی اور قوم کے ساتھہ بشرائط او قواعد جو بعدازین فریقین تجویز کرینگے جاری رہیگی +

شرط ششم

بعد تجویز عہدنامہ مجوزہ و دیگر مراتب کے جواب زیر تجویز ہین کوئی امر جدید اختیار یا سرانجام درباب جزیرہ سیلون بغیر اطلاع دربار کاندی و منظوری راجہ بہتین کیا جائیگا

عہدنامہ ہذا تمہید ایک اور عہدنامہ کامل دوستی و تجارت جسکو مین وعدہ کرتا ہون کہ بعد ازین رایٹ

آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور اہالیان کونسل تصدیق اور صحیح کرینگے اور جسپر مہر آنریبل کمپنی کی ہوگے منظور ہوگا

اسپر دستخط اور مہر فریقین کی بمقام دربار کاندی بروز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ پوراتشی سنہ جدا مطابق ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ء ہوئی

دستخط وزیر اول	دستخط وزیر دوم	دستخط آرا مندروز
مہر	مہر	مہر

بحاضری

دستخط مسٹر کلند کنک ستون

ترجمہ جہانتک ممکن تھا زبان ملابار سے بصحت ہوا

دستخط بوندا ابلی جیاسو دلی

مترجم کمپنی

نمبر ۹۰

شرائط عہدنامہ ودوستی منعقدہ معرفت رابٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر واہالیان کونسل بابت سرانجام امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج اور معرفت ستری النکیشو وراکیا مہاراجہ سینا راجسٹری سیلاتا اوتما برابتر ذ اسل راجہ کاندی

شرط اول

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کاندیا بعدازین مراسم دوستی واتفاق فیمابین جاری رکھینگے جبتک خورشید وماہ قائم ہیں یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعدازین آنریبل کمپنی اور نہ اونکے کوئی ماتحت دوست اوس شخص کے ہونگے جو دشمن راجہ کاندیا کا ہوگا او نہ راجہ کاندیا اور نہ اونکا کوئی ماتحت دوست اونکے ہونگے جو دشمن آنریبل کمپنی کے ہونگے

شرط سوم

بعد ازین آنریبل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ امداد راجہ کاندیا کی بیچ حفاظت اوسکے ملک اور مذہب کے جسکو بوڈہ لوگ کہتے ہین بخلاف تمام دشمنان کے کرینگے اور اسیطرح راجہ کاندیا بھی آنریبل کمپنی کی اعانت بمقابلہ او دشمنان کے جو حملہ آور جزیرہ سیلون پر ہونگے کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسیواسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون مین موجود رہے راجہ کاندیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آنریبل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم ڈچ کو کچھہ سروکار نہین رہیگا اور آنریبل کمپنی کو منجانب راجہ کاندیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام مذکور مین قلعجات اور کارخانجات ضروری تیار او تعمیر کرین

شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام دوستی مجوزہ راجہ کاندیا وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری اوسکے ملک کی خصوصاً تجارت دارچینی بعد ازین ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیجائیگی اور کسی اور قوم سے نہوگی

شرط ششم

بالعوض ایسی اجناس تجارت کے جو راجہ کاندیا یا اوسکی رعایا دیگی خصوصاً دارچینی کی آنریبل کمپنی سکہ طلاو نقرہ و قماش و کپڑا واجناس متفرق و بانات و گندہک و شورہ و سیسہ و پتہری و تلوار و بنادیق وغیرہ اشیا اوسقدر دینگے جسقدر بوقت فروخت یعنے بہنگام معاملہ خرید و فروخت قرار پائیگا ورنہ اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات مین اپنی اشیا فروخت کرین

شرط ہفتم

راجہ کاندیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی تک کرایہ کرین اور جو اجناس اونمین ہونگی وہ محصول سے بری ہونگی اور نہ بار اشیاء مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی بہ منجانب اشخاص مامورہ راجہ کاندیا داخل ہوگی جہاز اور کشتی ہای دیگر کی تلاشی اور امتحان اشیا وہ عہدہ دار کرینگے جو اس کام کیواسطے لنگرگاہان مقبوضہ آنریبل کمپنی مین مامور ہونگے اور جس لنگرگاہ مین جہاز وغیرہ جائینگے وہانکا عہدہ دار تلاشی لیگا اور جسقدر جہاز باستثناء جہازات و کشتی ہای مذکورہ بالا جنکو راجہ یا اونکے رعایا کرایہ کرینگے اونپر

محصول اوسی شرح سے لیا جائیگا اور وہی قواعد بنسبت اونکے مرعی ہونگے جو بنسبت دیگر تجار ان کے جو زیر روضہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہین مرعی اور مسلوک ہوتی ہین

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی کسیوقت مداخلت کسی علاقہ مقبوضہ حال راجہ کانڈیا مین نکرینگے باستثنا اونکے جو راجہ کانڈیا بنظر ازدیاد دوستی آنریبل کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سواے اسکے راجہ کانڈیا بیان کرتے ہین کہ اکثر مقامات اونکے فوج ڈچ نے زبردستی لیلیے ہین اسلی تحقیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقعہ جزیرہ سیلون کے بعد جنگ راجہ کانڈیا کو واپس نیگے درحالیکہ وہ قابض دوامی علاقہ مقبوضہ ڈچ پر رہینگے تو وہ ایسے مقامات بھی واپس نیگے جنکی بنسبت دعوی راجہ کا ثابت ہوگا مگر علاقجات واقع کنارہ سمندر یا ملحقہ اضلاع ملحقہ کمپنی اپنے تحت مین رکھینگے اور باوجود شرط مذکورہ بالا کے جب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات ڈچ واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کانڈیا کو ایک مقام اور کنارہ دریا کے بھی اس غرض سے دینگے کہ وہ نمک اور مچھلی کافی واسطے صرف اوسکی رعایا کے بہم پونہچائین

شرط نہم

بعد انتظام ہونے عہدنامہ ہذا کے کوئی امر جدید متعلق راجہ کانڈیا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے باستثنا اونکے جو قوم ڈچ سے لیا جائیگا بغیر اطلاع دربار کانڈیا اور منظوری راجہ کے ہی برپا نہین ہوگا

شرط دہم

آنریبل کمپنی ہروقت آمادہ مدد دہی راجہ کانڈیا پیچ بہم پونہچانے ایسی اشیا ضروری کے جو راجہ کو مطلوب ہونگی اور جو پیداوار ملک راجہ سے ہونگی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقجات مین رہینگے

شرط یازدہم

آنریبل کمپنی کے سفیر جو ہرسال مع خطوط و تحفہ جات آئینگے وہ بحضور مستری لنکیشور اگیا سیلانہ اتما پریا ترو اسل کے حاضر کیے جائینگے اور بعد حصول رخصت مستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریا ترو اسل کے مراجعت کرینگے

شرط دوازدہم

اور سفیران سری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریا ترو اسل کے حسب معمول خاطرداری منجانب آنریبل انگریزی کمپنی

سے کے ہوگی اور اوسیطرح خاطرداری کے ساتھ اونکی رخصت بھی بعد گفتگو معاملہ جسواسطے وہ آئے ہونگے کیجائے گی +

شرط سیزدہم

راٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور اہالیان کونسل نے مطابق شرائط عہدنامہ دوامی ومدامی کے اسپر دستخط اپنے اپنے اور مہر آنریبل کمپنی کی کردی مگر منظوری وغیرمنظوری آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی موجودہ ولایت پر جو عرصہ دوسال مین تاریخ ہذا سے حاصل ہوگی یہ عہدنامہ منحصر رکھا گیا ہے اسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۶ء ہوے

مہر کمپنی

دستخط ہوبرٹ

دستخط الیو ڈکلارک

دستخط ایڈورڈ سانڈرس

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

نمبر ۹۹

شرائط جو درباب سپرد کردینے کولمبو اور دیگر مقامات ڈچ کے قرار پائین

تمہید

جان جیرالڈ وان انجلبیک کونسل ہند کو ریراڈ وائز کٹر علاقہ مقبوضات ڈچ واقعہ جزیرہ سیلون کہتے ہین کہ وہ قلعہ کولمبو موجب شرائط ذیل عرصہ تین روز مین سپرد کرنیل سٹوارٹ اور کپتان گارڈنر صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی کے کردینگے

جواب

میجر پاترک الگزینڈر اگنیو اجوٹنٹ جنرل افواج انگریزی موجودہ جزیرہ سیلون باعتبار اختیارات جو اونکو کرنیل جیمس سٹوارٹ کمانڈنگ فوج انگریزی اور ایلن ہائڈ گارڈنر صاحب کپتان ہز ہائینس جہاز شاہی اور افسر کلان فوج بحری موجودہ بمقابلہ کولمبو راضی ہین کہ سپردگی قلعہ کولمبو اور شرائط ذیل منظور کرتے ہین بشرطیکہ شرائط سپردگی آج شام کو دستخط ہوجاوے اور قلعہ کل صبح دس بجے تک حوالہ فوج انگریزی بموجب شرائط مندرجہ ذیل ہوجاوے

شرط اول

اس سپرد کی مین شامل ہونگے شہر گال اور قلعہ کالیتور معہ جمیع علاقجات ملحقہ واراضی ومواضع وغیرہ متعلقہ آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر ایلم کمانڈر اور کونسل گال اور کمانڈنٹ کالیتور احکام جاری کرینگے کہ وہ حسب شرائط مندرجہ سپرد کر دین

جواب

منظور ہے

شرط دوم

قلعہ معہ ملحقات اوسکے اور توپخانہ اور سامان جنگ وگودام ورسد ودیگر اسباب متعلقہ کمپنی معہ نقشجات [illegible] بلا اخفا رکھے یا علیحدہ رکھنے کسی چیز [illegible] شینگے

جواب

منظور ہے کو انجینئری پیمایش سروی متعلقہ علاقجات جزیرہ سیلون معہ نقشجات کنارہ ودیگر نقشجات سرکاری بھی شامل ہونگے لیکن ساتھ [illegible] جاوین

شرط سوم

اور چونکہ [illegible] گال مین [illegible] تھین لہذا [illegible] بموجب بقایا کے جواب باقی ہے تیار کیجاویگی او رمہلت معقول ایڈمنسٹریٹرس وال انجلیک اور ایڈمنسٹرس وان ڈسپین کو جو مقام گال مین مامور ہین معہ انکے مددگاران کو دیجاوے کہ کتب مذکورہ داخل کرین اور وہ اس عرصہ مین اپنی اپنی تنخواہ اور دیگر حقوق معمولی پاوینگے چونکہ مستری آہن گر وبیدساز ونجار وہیرہ اسلحہ وخشت ساز بموجب حساب متعلقہ اپنے کے خرچہ پاتے ہین لہذا اون حسابات کی پرتال ہمارے محاسب کرینگے اور روپیہ انگریز دینگے اور کاریگران مذکورہ بالا ذمہ دار اون اشیا کے ہین جو انکے سپرد ہین

جواب

ایک سال [illegible] ترتیب کتب کے اسقدر مہلت دیجاویگی اور اس عرصہ مین تنخواہ واجبی ملازمین ڈچ کمپنی کو جو ضروری تا کبھی جاویگی دیجاویگی اور حسابات کاریگران کی پرتال ہوکر روپیہ دیا جائے گا

شرط چہارم

جواب

تمام کاغذات بایمانداری حوالہ کر دیے جائینگے مگر نقول مصدقہ منظور ہے

تمام کاغذات و تحریرات مشورہ ہاے خفیہ جو اوسکے عہد حکومت مین ہوے ہون اور جو وہ روانہ ہولنڈ و بتویا نہین کر سکتے ہون گورنر دولت انجلیزیہ کو دیجائینگی تاکہ وہ تمام واردات کا حال بیان کر سکے

شرط پنجم

فہرست اون اشیاء تجارت متعلق کمپنی جو کچھ جہاز پر لدے بر حکم اورانس گزرنیدہ نامی پر جواب راستہ مین مین یا دی گئی ہین اور کچھ مقام گال اور دیگر مکانات مین رکھے ہین وہ بھی کمشنران ہمہ جانب گورنر مقرر ہونگے میجر اگنیو صاحب کو جنکو واسطے لینے اون سب اشیا اور فہرست کے گورنمنٹ مندراس نے مامور کیا ہے حوالہ کردینگے

جواب

تمام اشیاء تجارت و سامان و دیگر اسباب ہر قسم متعلق سرکار جو جہازون پر جو زیر التوپ قلعہ لنگر ڈالے ہوے ہین یا ہین اور گودامہاے سرکار مین یا دیگر مکانات باشندگان مین رکھے ہین اور نیز وہ سب اسباب ہر قسم جو اسیطرح گال اور کالیتورہ مین یا کسی اور مقام واقعہ جزیرہ سیلون ماتحت گورنمنٹ مین رکھے ہین وہ سب اشیا کمشنران نامزد منجانب گورنر دولت انجلیزیہ حوالہ میجر اگنیو صاحب ایجنٹ کے جنکو گورنمنٹ مندراس نے اونکے لینے کیواسطے مقرر کیا ہے عرصہ تین ہفتہ مین تاریخ ہذا سے کردینگے

شرط ششم

چونکہ کمپنی نے سالہاے گذشتہ مین روپیہ قرض سودی مالکین اور باشندگان سے لیا ہے اور جب اونکو ضرورت ہوئی تو اونہون نے پانچ لاکہ رکس ڈالر کے جسکا قریب نصف اب خزانہ مین موجود ہے اس اقرار پر جاری کیے کہ وہ روپیہ تحصیل ہوجائے اور چونکہ

جواب

چونکہ سرداران انجلیزیہ نے افسران کمانڈنگ افواج بحری و بری شاہی کی اطمینان کی ہے کہ عدم منظوری درخواست مندرجہ شرط ششم سے کلیۃ بربادی آبادی کی ہوگی لہذا وہ انتظام ذیل درباب رواج زر کاغذی جزیرہ مذکور منظور کرتے ہین بشرطیکہ تمام اسباب سرکاری

اکثر ملازمین کی تنخواہ اور دیگر حقوق باختیار کمپنی ہین اور
اسکے عوض کوئی اوضمانت سوائے اونکے جایداد
کے موجود نہین تو قرضہ مذکورہ اوس سے ادا ہوگا اور
نوٹ موقوف ہونگے کیونکہ اس سے معاوضہ کم ہوگا
کیونکہ فہرست ہاے مدخلہ صرف جنگلی روے اچھی دارچینی
صرف تین روپیہ فی پونڈ وسیاہ مرچ سو روپیہ فی کانڈی
اور الاچی اکروپیہ فی پونڈ و دیگر اشیاء متفرق و تجارت
بموجب نرخ مندرجہ فہرست لگائی ہے قریب پچیس لاکھ
روپیہ کے ہوگی اور تمام قرضہ و تنخواہ و نوٹ جو جاری
ہین وہ سب چھ لاکھ سے زیادہ ہین اور رودنی کہ سکہ
مسی ہے بالعوض ایک سٹاور کے جاری رہیگا

ڈچ کمپنی کا مطابق مندرجہ اس شرط کے پایا جاے
انگریزی گورنمنٹ سیلون نوٹ گورنمنٹ ڈچ
کے جو اب تک جاری ہین اس شرط پر لینگے کہ وہ زیادہ
پچاس ہزار پونڈ سٹرلنگ سے نہونگے اور اونکے عوض
سارٹیفکٹ اپنی طرف سے دینگے اوسمین سود بحساب
تین روپیہ فیصدی سالیانہ مقرر ہوگا اور یہ سود ہر ششماہی
کو ادا ہوگا اور یہ سارٹیفکٹ اوس وقت تک جاری رہینگے
جبتک اضلاع سیلون جو مقام میتورا سے مقام چیلاک
واقع ہین قبضہ انگریزمین رہینگے اور اسکے بعد جائز
نہین رہینگے اگر یہ اضلاع پھر ڈچ کو واپس دیے جائینگے
تو بلاشک ذمہ داری اوسکے ادا ہونیکی اونپر عائد ہوگی
اور اس حالمین اصل نوٹ گورنمنٹ ڈچ کی پابندگان روپیہ
کو واپس دیکر سارٹیفکٹ جو گورنمنٹ انگریزی نے دیے
ہونگے واپس لیے جائینگے
افسران کمانڈنگ افواج انگریزی کو اختیار نہین کہ
وہ تنخواہ پچھلی جو عدم ادائی ہو ملازمان کمپنی کو دین اسکا
بقصفیہ منحصر اوپر فیصلہ آیندہ بادشاہ انگلستان کی رہنا چاہیے
سکہ مسی رائج جزیرہ برابر اپنے نرخ کے تبدیل ہوگا

شرط ہفتم

تمام اسباب رعایا بلا استثنا کے مالکان کو دیا
جائیگا

جواب

منظور ہے باستثناء تمام سامان جنگی وجہازی جو ہر حال
مین مال سرکار تصور ہونا چاہیے

شرط ہشتم

اسمین صریحا شامل فنڈ یعنی جمع اور فن ہوسل و مدرسہ

جواب

منظور ہے باستثناء جہاز جو ملکیت سرکار تصور ہونگے

بابت انتظام جائداد طفلان صغیر سن اور نیز کمپنی بابت انتظام قید غربا کے تصور کیجائیگی اور دو چار بیگم اور انکی فرزند لوہیرڈ نامی جو باشندگان ہولنڈ کے ہین اور بذریعہ چار کمپنی آمدورفت کرتے ہین شامل تصور کیے جائینگے یہ امر بایہ ثبوت کو بھی پہونچ سکتا ہے کہ وہ ملکیت باشندگان سے ہین

شرط نہم

فوج قلعکی ساتھ شان وشوکت صف آرائی باہر کوچ کریگی اور اپنے اسلحہ حسب الحکم اپنے افسران کے رکھدے گی اور اپنی بارکونمین چلی جائیگی افسران اپنے ساتھ آدم رکھینگے اور کلپونک اور کرنس افسران غیر متعہد اور سپلے لوگون کے صندوقونمین بند کیے جائینگے اور جب وہ روانہ ہوجائینگے تو کنارہ پر اونکو واپس دیے جائینگے

جواب

منظور ہے

شرط دہم

افسران یورپ زاد دیگر افسران غیر متعہد وسپاہ پلٹنین فوج ڈچ ودستہ فوج ورتمبرک جمنٹ جو اونکے ساتھ شریک کار ہین اور نیز توپخانہ وملاح جہازہاے انگریزی مین یہانسے یورپ یا بٹیویا کو روانہ کیے جائینگے جہان اونکی مرضی ہوگی اور اونکو اجازت ہوگی کہ اپنے عیال واطفال وملازمان ضروری واسباب اپنے ہمراہ لیجائین اور کوئی فرد خلاف اونکی مرضی کے یہانسے روانہ نہنین کیا جائیگا کیونکہ اکثر اونمین کے یہان شادی کرکر

جواب

افسران یورپ زاد افسران غیر متعہد وسپاہ پلٹن ڈچ ورجمنٹ ورتمبرک اور توپخانہ وسفرمینا وملاح سب محبوسان جنگ تصور کیے جائینگے اور اونکی نسبت وہی لحاظ مرعی رہیگا جو نسبت اور لوگون کے جو جنگ مین اونکے اختیار مین آجاتا ہے گورنمنٹ انگریزی مبذول رکھتے ہین یہ سب روانہ ہندراس کیے جائینگے اور وہ افسران جنکی مرضی سیلون واپس جانیکی بوجوہ مرقومہ شرط ہذا ہوگی اونکو اجازت وہان جانیکی

اپنی جایداد رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی اونمین کا جانا چاہے گا تو اوسکو مہلت دیجائیگی کہ اپنے سب معاملہ یہان کے طے کرے اور جہان چاہے جائے مگر یہہ وعدہ کرے کہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا نہوگا جبتک وہ تبدیل نکیے جائینگے

ہوگی مگر اونکو یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا نہونگے اور جو لوگ چاہینگے کہ وہ یورپ جائین اونکو بھی اجازت اسی شرط پر وہان جانے کی ہوگی مگر اونکا کچھہ استحقاق تنخواہ یا کوئی اور حق بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے نہوگا

شرط یازدہم

چونکہ چند ہندوستانی اولاد فرانسیس کی اس فوج قلعگی مین ہین اونکو اجازت ہوگی کہ وہ جزائر فرانسیس مین اگر اونکی مرضی ہو تو جائین

جواب

فرانسیس فوج قلعگی محبوسان جنگ متصور ہوکر روانہ مندراس کیے جائینگے

شرط دوازدہم

وہ میلے جو یہان رہنا نہین چاہتے وہ جہاز انگریزی مین معہ اونکے عیال واطفال کے جزیرہ جاوا کو روانہ کیے جائینگے

جواب

فوج میلے یہانسے معہ اونکے عیال واطفال کے نتوکورن کو بھیجے جائینگے اور وہانسے کوچ بکوچ مندراس کو روانہ کیے جائینگے اور جبتک وہ محبوس رہینگے اونکو کھانا ملیگا اور درصورتیکہ وہ ملازمی انگریزی مین رکھے جائینگے تو وہ بوقت مناسب جزیرہ جاوا کو بخرچ گورنمنٹ انگریزی روانہ کیے جائینگے

شرط سیزدہم

اس سب روانگی کا خرچ انگریزونکا ہوگا اور وقت روانگی تک فوج یورپ زاد میلے وہی تنخواہ اور دیگر حقوق حسب طرح جو وہ ملازمی ڈچ مین پاتے تھے پائینگے اور کسی سپاہ کو زبردستی یا ترغیبًا ملازمی شاہی یا آنریبل کمپنی مین نرکھا جائیگا

جواب

افسران جنگی یورپ زاد ہندوستانی وہی تنخواہ پائینگے جو وہ ملازمی کمپنی مین پاتے تھے افسران غیر متعہد وسپاہ کو اوسطرح خوراک ملیگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی اپنے محبوسان جنگ کو دیتے ہین اور کسیکو خلاف مرضی اور زبردستی ملازمی انگریزی مین نہین رکھا جائیگا

شرط چہاردہم

سپاہی اور مورین کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنے وطن کو جائین

جواب

منظور ہے

شرط پانزدہم

سنگالی لاسکار جو باعث ملازمی سپاہی پیشہ ہین اور برگدا اور دیگر ملازمان سول یعنے ملکی بحسب قانون آبادی یعنے ملک بضرورت حفاظت مالک سلحہ بند ہوے تو یہ امر اونکی نسبت بدگمانی کا نہوگا

جواب

منظور ہے

شرط شانزدہم

گورنروال انجاییک کمانڈر گال فرتز اور دیگر ملازمان جو کہ تجارت کو جواز روے اپنے پیشہ کے او[illegible] مطلب کے نہین ہے جسکا ذکر شرط سوم مین ہے اجازت ہوگی کہ وہ بطور رعایا کولمبو یا گال یا کسی مقام واقع جزیرہ ہذا مین بود و باش کرین یا کہین او[illegible] جائین صورت اول مین یعنے اگر وہ جزیرہ مین رہینگے تو اونکے واسطے خرچ مدد معاش معقول حسب حیثیت مقرر ہوگا اور صورت دوم مین اونکو اجازت ہوگی کہ اپنا [illegible] بلا ادا ے محصول اپنے ہمراہ لیجائین مگر اسمین اونکو کچھ مدد معاش نہین ملیگا

جواب

منظور ہے مگر چونکہ صاحبان کمانڈر افواج انگریزی جو مقابلہ کولمبو موجود ہین اونکو اختیار نہین کہ وہ مدد معاش کسیکو دین لہذا یہ امر منحصر اوپر تجویز گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج کے رہیگا

شرط ہفدہم

ہر ایک دندیو ماسٹر یعنے تحصیلدار جو یہان اور مقام گال مین ہین تا تحصیل بقایا قائم رہینگے کیونکہ کمپنی نے اونکو ترجیح دی ہے

جواب

منظور ہے جبتک بقایا جواب ہے تحصیل ہوجاے

شرط ہیژدہم

پادری اور دیگر ملازمان اس قسم کے یعنے جو کارہای مذہبی مین مامور ہین اپنے اپنے کام مین قائم رہینگے اور جو تنخواہ اور دیگر حقوق اونکو کمپنی سے ملتے ہین وہ جاری رہینگے

جواب

منظور ہے مگر وہ قید بنسبت ہوگی جو شرط شانزدہم کے جواب مین مندرج ہے

شرط نوزدہم

باشندگان و دیگر رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنا اپنا پیشہ کرین اور وہی سب حقوق اونکے نسبت مرعی رہینگے جو رعایاے شاہی کی نسبت ہندولینز

جواب

منظور ہے

شرط بستم

جو باشندہ ملازم مختلف اکثر کارہا پر ہین وہ بدستور بشرط نیک روئی قائم رہینگے

جواب

منظور ہے مگر وہ پابند اون قوانین کے ہونگے جو گورنمنٹ انگریزی بعد ازین ضروری متصور کرینگے

شرط بست و یکم

راجگان مشرقی ٹوتیوگوم و دیگر رئیسان جو یہان بطور نظربند ہین اور جنکو مدد خرچ ماہواری ملتا ہے اونکا مدد خرچ بموجب فہرست کے جو بعد ازین پیش کیجائیگی جاری رہیگا

جواب

منظور ہے جبتک وہ بمقام سیلون رہینگے

شرط بست و دوم

تمام کاغذ اسناد مثل وصیت نامہ و بیعنامہ و اقرارنامہ و ضمانت نامہ و تمسک وغیرہ جائز رہینگے اور رجسٹر اونکا معرفت اون عہدہ داران کے جو منجانب فریقین اس امر کے واسطے مامور ہونگے قائم رہینگے

جواب

منظور ہے

شرط بست و سوم

تمام مقدمات دیوانی جو عدالت کونسل کی بیچ دائر ہیں وہ بموجب ہمارے قواعد کے کونسل والوں سے فیصلہ پائینگے

جواب

منظور ہے مگر یہ عرصہ بارہ ماہ میں تاریخ ہذا سے فیصلہ ہو جائیں

شرط بست و چہارم

جو مفرورین یہان موجود ہیں ان کی عفو تقصیر کیجاے

جواب

تمام مفرورین جو انگریزی نوکری چھوڑکر آئے ہین اونکی نسبت کچھ شرط نہین ہوگی وہ حوالہ کردیے جائین

شرط بست و پنجم

شرائط مذکورہ بالا پایانداری ایفا ہونگی اور منظوری اونکی از روے دستخط افسران کماندان افواج بری و بحری و شہابی کرنیل جیمیس سنوارت اور کپتان ایلین نایدکار ڈتر کے ہوگی اور اگر کوئی امر اسمین صاف نہوگا وہ بایانداری صاف کیا جائیگا اور اگر کسی امر مین شبہ یا شک ہوگا تو وہ حسب مراد محصورین قرار دیا جائیگا

جواب

منظور ہے

شرط بست و ششم

منجانب میجر ایگلینو

فوج قلعہ بموجب شرط نہم کے کل صبح دس بجے کوچ کرجائیگی تو دروازہ الفٹ دستہ فوج انگریزی کے حوالہ ہوگا گورنر وال اہلکار ایک افسر کو حکم دینگے کہ وہ میگزین بارود و دیگر مصالحات و اسباب سرکاری تبلادینگے تاکہ پھر مقامات مذکورہ بنا بر حفاظت و قائم رکھنے انتظام قلعہ کے مقرر کیے جائین ۔

المرقوم کولمبو تاریخ ۱۵- ماہ فروری سنہ ۱۷۹۶ع

دستخط جی جی دال انجلبیک

دستخط اے ای اگینو

اجوٹنٹ جنرل

نمبر ۱۰۰

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین مہاراجہ راجہ موتو سوامی ایک فریق اور ہنر انکسلنسی سی فریڈرک نور بتہ گورنر اور کپتان جنرل اور کمانڈر انچیف آبادیہاے مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون فریق ثانی درباب حاصل کرنے صلح مطلب جنگ حال کے اور بزودی دوبارہ قائم کرنی امنیت کے اور امنیت اور رفاہ باشندگان جزیرہ ہذا

اول گورنمنٹ انگریزی موجودہ سیلون وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ موتو سوامی کو شہر کانڈی اور دیگر علاقجات راج کانڈی جو اب تبضہ فوج انگریزیمین ہین باستثناء ضلع سات کورن دینگے دونون علاقجات کو جنکا نام جریاگامی دکالی حدبرہ ہے اور اراضی جسکا عرض اضف کوچ سنگالی سے زیادہ نہوگا ملک کانڈی مین واسطے بنانے راستہ کے کولمبو سے ترنکومیلی تک موتو سوامی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ شاہ انگلستان کو واسطے دوام کے دینگے اور یہ راستہ درمیان اوس ضلع کے نہین گذریگا جو بنام گریوٹ شہر کانڈی مشہور ہے۔

دوم راجہ موتو سوامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دشمنان شاہ انگلستان کو اپنا دشمن گردانینگے اور وہ کسی راجہ یا ریاست سے کوئی عہدنامہ صریحاً یا وسیلۃً بغیر استصواب شاہ انگلستان یا اونکے گورنر آبادی سیلون کے نہین کرینگے۔

سوم چونکہ راجہ موتو سوامی بے شبہہ وارث راجہ مرحوم کانڈی ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی بھی اوسکو راجہ کانڈی منظور کرینگے جب وہ بموجب رسوم کے خطاب راجگی اختیار کرینگے اور جب وہ اس عہدنامہ کو تصدیق کرینگے اور اگر راجہ مذکور کچھ ملک واسطے قائم کرنے اپنی حکومت کے چاہینگے تو گورنمنٹ انگریزی اونکو فوج دینگے اور اس فوج کا خرچہ جبتک وہ راجہ کے کام مین رہیگی راجہ حسب شرح جو قرار پائیگی دینگے۔

چہارم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی محصول جدید بغیر تراضی طرفین قائم نہین ہوگا —

پنجم راجہ موتوسامی وعدہ کرتے ہین کہ تمام قوم میلے جو علاقہ کاندی مین رہتے ہین اور تمام یورپنا ولپورتگالی جنکو سندرہنے کی بیچ علاقہ کاندی کے پیشگاہ گورنر علاقجات مقبوضہ انگریزی سے نہین ملی ہے یہ سب معہ عیال و اطفال کے روانہ علاقہ انگریزی مین کیے جائینگے اور جو کوئی یورپنا یا پورتگالی مجرم کسی جرم کا علاقہ کاندی مین ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریزی مین بھیجا جائیگا —

ششم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باستثناء اون پورتگالی کے جنکی تذکرہ عہدنامہ گذشتہ مین آیا ہے مطیع احکام قوانین وعدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم نسبت اونکے ثابت ہوگا —

ہفتم راجہ موتوسامی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور مستاجری دارچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی نے لی ہے لحاظ رکھینگے اور وہ دارچینی چھیلنے والونکو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت دینگے کہ وہ دارچینی اوسکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کاندی کے واقع ہے جمع کرین اور وہ جسقدر دارچینی درکار ہوگی خود بشرح چالیس سکس دولر فی بار ۸ شے پونڈ دینگے

ہشتم راجہ موتوسامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جو منجانب یا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اوسکے جنگل مین لکڑی کاٹنے کو مامور ہین اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے —

نہم راجہ موتوسامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ صریحًا یا وسیلۃً بلا استرضار گورنمنٹ انگریزی ممانعت باہر لیجانے وہان اور غلہ اور چھالیا کی نہین کرینگے —

دہم راجہ موتوسامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تھا معہ عیال و اطفال کے روانہ ملک انگریزی کردینگے اور وہ اوسکے واسطے مدد خرچ معقول جو بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ تجویز ہوگا تاحین حیات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچسو سکس دولر فی ماہ سے کم نہوگا —

یازدہم اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتوسامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جنہون نے مقابلہ دعوی واجبی راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع سیلون کے معہ عیال و اطفال و مال و متاع و نقد و جواہر و دیگر جایداد منقولہ کے دینگے اور وہان

وہ بلا مزاحمت رہا کرین

دوازدہم اور یہ بہی شرط ہوتی ہے کہ ہر طرحکی ترغیب اور تحریص رعایاے ملک فریقین کو دربارہ تجارت وسوداگری جائز کے دیجائیگی

سیزدہم رعایاے شاہ انگلستان جنکو اجازہ گورنمنٹ انگریزی موجودہ سیلون سے حاصل ہوگی مجاز سفر کرنے کے معہ اسباب تجارت بیچ ملک کاندی کے ہونگے اور اونکو اجازت دیجائیگی کہ وہ مکانات تعمیر کرین اور خرید و فروخت اسباب کی بلا محصول و مزاحمت کے کرین

چہاردہم رعایاے راج کاندی کو بہی اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ انگریزی واقع سیلون مین جاکر آباد ہون اور تجارت کرین اور خرید و فروخت اسباب تجارت و نمک وہاں نمکین وغیرہ بموجب اون شرائط کے کرین جو نسبت رعایاے شاہ انگلستان کے مرعی رہینگے

پانزدہم گورنمنٹ انگریزی کو اجازت ہوگی کہ وہ دریا اور دیگر آب واقع ملک کاندی کی پیمایش کرین اور دربار کاندی اونکی مدد بیچ درست کرنے دریاہاے مذکور کے موافق جہازرانی کے بنظر تسہیل تجارت و فائدہ فریقین کرینگے

شانزدہم بنظر قائم رکہنے ان شرائط کے اور درستی اور اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ کے راجہ موتوسامی برضامندی اقرار کرتے ہین کہ وقت ضرورت ایک عہدہ دار منجانب گورنمنٹ انگریزی دربار کاندی مین رہیگا اور اوسکی تواضع و تکریم حسب رتبہ و لیاقت اوسکے ہوگی

ہفدہم جو یہ شرائط فیمابین راجہ موتوسامی و گورنر آبادیہاے انگریزی واقع سیلون قرار پائین لہذا فوراً واسطے منظوری شاہی کے بخدمت شاہ انگلستان بہیجی جائینگی مگر اسی اثنا مین اونکے منشا اور معنے کے موافق فریقین معاہدہ بایانداری تعمیل کرینگے

دستخط فردرک نورتہہ

دستخط موتوسامی

(بحروف سنگالی)

دیگر شرائط جنکی رو سے ایدکارنے عہدنامہ ذیل منظور کیا

ایک عہد نامہ ہو فیمابین گورنمنٹ انگریزی موجودہ سیلون اور مہاراجہ راجہ موتوسامی کے منعقد ہوا ہے لہذا رئیس پلہ می تلادی ایدگر یعنے ریئرائل وایدگرتانی و دیگر رئیسان دربار اوسکو منظور کر کے شریک اوسکے ہوتے ہین

اس شرط پر کہ مہاراجہ راجہ موتوسامی انتظام اضلاع متعلقہ راج کانڈی سپرد پلامی تلادی مذکور کے کردین اور اوسکو خطاب اوتوان ہومراین (یعنے شاہزادہ کلان) کا تاحین حیات اوسکے دین اور خود بمقام ہخفنا پتام مین یا کسی اور مقام علاقہ انگریزی واقعہ سیلون مین رہا کرین اور دربار کیا کرین جو مقام فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائے

اور واسطے قایم رکھنے شان وشوکت راجہ مذکور پلامی تلادی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کو تیس ہزار سکس دو لر سکہ انگریزی سالیانہ دیا کرینگے اور جسقدر شرائط فیمابین راجہ مذکور اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائے ہین اونکو پورا کرینگے

اور واسطے بہتر اطمینان درباب ادائے رقوم مشروطہ جسکے دینے کا وعدہ راجہ موتوسامی اور دوسرے راجہ کو جو سابق گدی نشین کانڈی تھا پلامی تلادی مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بمقام کولمبو ہر سال بیس ہزار اموتم اچھی چھالیا کے دیا کرینگے اور جو بیس ہزار چھالیا فی اموتم مین ہونگی بحساب چھ سکس روپیہ سکہ انگریزی فی اموتم گورنمنٹ انگریزی مختار پلامی تلادی کو سکہ مسمی مین اور دیگر اشیا مین جو فریقین باہم قرار دینگے دینگے

اور گورنمنٹ انگریزی اس حالت مین خود رقم مدد معاش مقررہ ہر دو راجگان دیا کرینگے

اور ایدگر پلامی تلادی اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے گورنمنٹ انگریزی کے موضع اور ضلع لنکا ویلی (معروف الویلی) جواب بنام قلعہ میک ڈوویل مشہور ہے بالعوض قلعہ کوہی جریا کا کے جو گورنمنٹ انگریزی واپس پلامی تلادی کو دینگے سپرد کر دینگے

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تمام راجکمار اور راجکماریان خاندان راجہ جو اب قید مین فوراً رہا کیے جاینگے اور اونکو اجازت ہوگی کہ مع اپنے مال ومتاع کے جہان چاہین آباد ہون اور معافی تمام کا لحاظ طرفین سے نسبت اوسکے جنہون نے بخلاف یا بجانب دعوی راجہ موتوسامی کے بیچ تکرار گذشتہ یا سابقہ کے رای دی تھی رہیگا

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ موتوسامی ایک فریق اور ہزاکسلنسی سی فریڈرک نورتھہ
گورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب گورنمنٹ اور رئیس پلامی تلادی ایدگر اول اپنی
طرف سے اور منجانب ایدگر ثانی و دیگر رئیسان دربار کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کلیۃً تعمیل
ہونگی فوراً جب راجہ سابق کانڈی حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اور اوسوقت تک حملے اور انسداد
حرکات دشمنی ہر ایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدہ نے بایمانداری شرائط مذکورہ پر اپنی اپنی مہر کردی اور اپنے اپنے نام سے
دستخط کردیے　　المرقوم مقام دوبیادیما تاریخ ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۳ء

دستخط فریڈرک نورتھہ

دستخط پلامی تلادی

(بحروف سنگالی)

نمبر ۱۰۱

ایک مجمع اور مشورہ مین جو بتاریخ ۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۵ء مطابق سنہ ۱۷۳۶ سنگالی بمقام محل شہر
کانڈی فیمابین ہزاکسلنسی لفٹنٹ جنرل رابرٹ برونرگ گورنر و کمنڈر انچیف آبادیہا و علاقجات انگریزی
واقعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ جارج سوم و شاہزادہ پرنس اوف ویلس ولیعہد گریٹ برٹن و
ایرلنڈ ایک فریق ایدگر و ساوس و دیگر رئیسان اضلاع کانڈی منجانب باشندگان اور بموجودگی مہونلیس
دکورانس و دوانس و دیگر رئیسان خورد اضلاع متفرقہ و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فریق
ثانی کے قرار پایا تہا شرائط ذیل منظور ہوکر قرار پائین

اول — یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان ملابارکی ہیچ دینے تکالیف جسمانی بلاوجہ اور سزائے قتل
بلا تحقیقات اور بعض وقت بغیر الزام بلکہ بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق ثانی
کے اسقدر بکثرت اور ناقابل سہنے کے ہوگئے ہین او حرکات اوکو سیدہ حکومت بھلی سیطرح
خارج اوس انصاف سے ہے جسکی رو سے حفاظت رعایا ہونی چاہیے تھی اور اس ایمانداری سے
بھی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتہہ آبادیہائے ہمسایہ سے ہو

دوم — یہ کہ راجہ سری وکرم راجہ سنگھا نے بباعث خلاف ورزی فرائض اصلی و نیک بادشاہ کے اتلاف دعاوی خطاب مذکورہ حکومت لازمہ کا کیا ہے اور اسی سبب سے خارج از راجگی مشتہر کیا گیا ہے اور اوسکا خاندان بھی خواہ نسل اعلیٰ یا ادنیٰ سے ہو خواہ اصلی سے ہو اور خواہ رشتہ نزدیک سے یا خود اولاد ہو سب خارج از گدی کیے گئے اور تمام دعاوی یا خطاب خاندان مالابار نسبت سلطنت اضلاع کاندی کے موقوف اور تلف ہو گئے —

سوم — یہ کہ تمام ذکور جو از اصل با اپنے کو رشتہ دار راجہ سری وکرم راجہ سنگھا معزول کے خواہ از روے نسل اعلیٰ یا ادنیٰ یا اصلی کے بتائین بذریعہ اس تحریر کے دشمن گورنمنٹ اضلاع کاندی کے گردانے گئے ہین اور خارج ہو کر اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ کسی حیلہ سے پھر اس ملک مین بغیر اجازت تحریری حکام گورنمنٹ انگریزی نہ آئین اور اگر آئینگے تو قانون مارشل لا ونکی نسبت جاری تصور کیا جائیگا اور مارشل قانون اس امر کے واسطے اب جاری متصور ہوگا اور تمام ذکور قوم ملا بار جو اب اضلاع مذکورہ سے خارج کیے گئے ہین اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ بغیر اجازت مذکورہ بالا کے پھر نہ آئین اور اگر آئینگے تو وہی سزا اونکو دیجائیگی —

چہارم — حکومت اضلاع کاندی کی سلطنت انگریزی مین شامل ہوئی اور حکومت بذریعہ گورنر یا لفٹنٹ گورنر سیلون کے جو ہوگا یا اونکے معتبر صاحبان ایجنٹ کے ہوا کریگی مگر ادیگر وسا دنس موہتیلیس و کورالس بودوانس و دیگر رئیسان خرد و کلان کو جنکو سلطنت الضاف کے حکام گورنمنٹ انگریزی نے مقرر اور قائم کیا ہے حقوق اور مراتب اور اختیارات اپنے اپنے عہدہ کے باقی رہے اور تمام قسم کے لوگون کو حفاظت جان و مال مع اونکے حقوق مالی و دیگر رسوم بموجب قانون و قاعدہ و رسوم مستمرہ کے دی گئی —

پنجم — یہ کہ مذہب بودہ جو رئیسان اور باشندگان کا ہے اوسمین فتور نہوگا اور اوسکے حقوق و بزرگان مذہبی و مقامات پرستش قائم اور محفوظ رہینگے —

ششم — یہ کہ تمام قسم کی تکالیف جسمانی و قطع عضو ممنوع اور موقوف ہوے —

ہفتم — یہ کہ تمام سزاے قتل نسبت کسی مجرم کے از روے وارنٹ تحریری محررہ گورنر یا لفٹنٹ گورنر جو ہوگی اور یہ وارنٹ جب جاری ہوگا کہ جب رپورٹ مقدمہ کی معرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ

کے جو ملک مین رہینگے اور جنکے روبرو تحقیقات ہر مقدمہ سنگین کی ہوگی آئیگی —

ہشتم — یہ کہ از روے ان شرائط کے انتظام دیوانی و فوجداری و پولیس نسبت باشندگان کاندی اضلاع مذکورہ کے اور بموجب ترکیب مقررہ کے اور معرفت حکام معمولی کے ہوگا مگر گورنمنٹ کو اختیار حق رسی و رفع کرنے غلطی وغیرہ کا جو عمداً یا خصوصاً واقع ہونگی حسب ضرورت حاصل ہوگا

نہم — یہ کہ نسبت دیگر اشخاص ملکی یا اجنبی کے جو باشندگان کاندی ہون مگر یہان رہتے ہون یا آئے ہون حکومت دیوانی و فوجداری و پولیس حسب شرح ذیل جاری رہیگا جبتک کہ گورنمنٹ شاہی انگلستان بلحاظ اسکے کوئی اور حکم صادر نکرین

اول یہ کہ تمام اشخاص جو عہدہ داران جنگی متعہد و غیر متعہد ہون اور سپاہی اور ہمراہی فوج ہون جو ابواب مطابق قوانین جنگی کے ہین وہ مطیع حکومت فوجداری صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ تمام مقامات کے باشندہ جرم قتل ہو سکنگے اور جرائم قتل کی تحقیقات معرفت دیگر عہدہ داران کے ہوگی جو منجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے اسشرطیکہ ہمیشہ جرم قتل مین جسمین کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مدعا علیہ ہو تو اوسکی تحقیقات بنفاذ قوانین گریٹ برٹن اور آیرلنڈ کے ہوگی جو واسطے جرائم سنگین ہو قوم ملک غیر کے واسطے جاری مین ہوگی اور کسی رعایاے انگریزی کی تحقیقات جرم قتل دافع کسی اور قواعد کے باشندہ قواعد انگلستان کے نہوگی

دوم عہدہ داران متعہد و غیر متعہد و سپاہیان و دیگر ہمراہیان فوج جو مطیع قواعد جنگی کے ہین اونکے مقدمات دیوانی و فوجداری کی تحقیقات جسمین وہ مدعا علیہ ہین موجب قوانین و قواعد و رسوم جنگ کے ہوگی مگر گورنر اور کمنڈر انچیف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ہر مثل دیوانی و فوجداری کو جو شرط نہم مین آسکتی ہو واسطے ملاحظہ کے طلب کرین اور اونکو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خاص ہدایات موافق عام منشاء شرط مذکور کے واسطے تعمیل فحواے اونکے جاری کرین

دہم — یہ کہ تعمیل شرائط مذکورہ بالا کی حسب منشا کسی اشتہار چند روزہ یا مختصر جو ہنگام جنگ جاری ہوگا خلل یا اختلاف پذیر نہوگا اور منشاء مذکور جہانتک خلاف شرائط بالا کے ہوگا اوسکی تنسیخ بذریعہ اس تحریر کے ہوتی ہے

یازدہم — رسوم بادشاہی و محاصل اضلاع کاندی واسطے بادشاہ انگلستان اور نیز واسطے خرچ

عمالہ اضلاع کے حسب رواج جائز ہسہاسات ونگرانی صاحبان اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہونگے

دوازدہم — یہ کہ ہزاکسلنسی گورنر بہادر ایسے امور مفید تجارت اضلاع ہذا اختیار کرکے سفارشاً بخدمت آنریبل ہائی ایس برٹس اجنٹ کے ارسال کرینگے جنسے تسہیل اونکی پیداوار کی باہر لیجانے کی ہو اور جنسے انتظام بہتر معاوضہ کا خواہ وہ زر نقد یا نمک یا پارچہ یا کوئی اور شی ہو جو کارآمد او مطلوب باشندگان ملک کانڈی کے ہون عمل مین آئے +

خدا بادشاہ کو سلامت رکھے

حسب الحکم ہزاکسلنسی

دستخط جیمس سدرلنڈ

ڈپٹی سکرٹری

نمبر ۱۰۲

اشتہار مجریہ ہزاکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر رابرٹ بردبرگ برونٹ اور نائٹ گرینڈ کراس اوف دی موسٹ آنریبل ملٹیری اورڈر اوف دی باتہہ گورنر و کمنڈر انچیف آبادیہا و علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون معہ اضلاع متعلقہ

رابرٹ بردبرگ

اول — رئیسان اور باشندگان کانڈی جب زیادہ ظلم و تعدی راجہ سابق سری وکرم راجہ سنگہہ کی

تمہید
بیان وجہ شامل ہونے ملک کانڈی کی ساتہہ ملک گریٹ برٹن کے

جو وہ از راہ ظلم شعاری کے اونکی نسبت کرتا تہا گوارا نہین کرسکے تو انہون نے واسطے اپنی رفاہیت اور رہائی کے درخواست اعانت گورنمنٹ انگریزی کی اور بحلف بیان کیا کہ راجہ سابق خارج کیا جاے اور وہ خود اور تمام اوسکی اولاد اور رشتہ داران خاندان دعوی حکومت ملک کانڈی سے خارج تصور کیے جائین اور ملک کانڈی ملک شاہ انگلستان مین شامل ہو

دوم — شاہ انگلستان کے مختاران یعنی صاحبان اجنٹ کے استعمال مین لانا حکومت کا

باعتدال استعمال حکومت

اوس تاریخ سے جبسے مشورہ ہوا تہا یعنے ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ع سے اوس

ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے تاریخ تک جب سرکشی وقوع مین آئی تھی ماہ اکتوبر ۱۸۴۸ء بملائمت وعفو کے
جو بنسبت ہر قسم کے لوگون کے مرعی تہا مشہور تہا اور جو لحاظ درباب حفاظت وقیام حقوق صاحبان
مذہبی ومقامات عبادت مذہب بودہ کے رکہا گیا تھا اور عام لحاظ رئیسون کی راے کا بہی رکہا گیا تہا
جنکی نسبت خیال تہا کہ یہہ لوگ بباعث اپنے رتبہ اور واقفیت کے بخوبی ترین وجہ اعانت گورنمنٹ
کی بیچ پیدا کرنے رفاہ رعایاے جدید کے کر سکتے تھے بیچ تحصیل محاصل و لینے خدمت سرکار کے
ایک عجیب اور غریب تجاہل کام مین آیا تہا اس نظر سے کہ رعایا بآسانی وسہولیت اون تکالیف اور
شدائد سے جو راجہ سابق بنسبت اونکے کرتا تہا نجات حاصل کرین بیچ سزادہی جرائم کے اور نیز صدور
جرائم سرکشی بخلاف سرکار بہی ثابت ہوا ہے تو وہی طریق مرسوم ہاے جو مشہور طریق انتظام سرکار
ہے اور جو برعکس تجویز قدیم اور عامہ سزادہی قتل کی جسکی تعمیل مین نہایت بیرحمی اور دہشت طریق ایذا
رسانی کام مین آتا تہا

سوم — ساتھ ایسے ملائم انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ملک مین امنیت پیدا ہوئی زراعت

حال شادابی ملک

کی ترقی ہوئی اور ثمرہ نیک اللہ تعالے نے محنت محنت کشان کا بخشا اور فصل سبز
اور شگفتہ کرامت کی تاہم طبائع مفسد ومفتری اپنے کام مین تھے اور تابود یکھتے تھے کہ

باوجود اس بہتری اور رفاہ کے سرکشی بخلاف سرکار ہوئی اور بیان وجہ سرکشی

کہ کوئی موقع برہم کرنے گورنمنٹ کا دستیاب ہو وجہ اسکی کوئی اور
سوا ے اسکے نہتی کہ کل حکومت اونکے اختیار مین رہے اور
جان و مال عامہ رعایا اونکے حیطہ تصرف مین رہے اور یہ امر عدل
عدیل حکام انگریزی سے نہ تہا کیونکہ اونکے انصاف سے زیردست زبردست کے ظلم وتعدی
سے مامون اور مصئون تہا

چہارم — یہ سرکشان خلاف سرکار وہی لوگ تھے جنکی حکام انگریزی نے عزت اور توقیر

وقت اور طریق سرکشی

قائم اور بحال رکہی تھی اور واسطے سرکشی کے وہ موقع تجویز ہوا تہا جب
گورنمنٹ نے اوپر احسانمندی ہر قوم کاندی پر اعتبار کر کے فوج کم کر دی تھی مگر یہ نمک حرام سرکشان کو
یقین اسکا نہ تہا یا وہ اوسوقت فراموش کر گئے تھے کہ سلطنت انگریزی کے اسباب بہت وسیع
ہین اور اونہون نے خیال کیا کہ سرکشی کر کے ایسی آسانی سے وہ انگریزونکو ملک سے نکال دینگے

جس آسانی سے وہ اپنے دیوتا کے روبرو دراز ہوکر پاپوسی کرتے ہین اورجسکی اعانت کے اعتبار
مین اونہون نے یہ امر مطیع کرکے کل قوم کا اختیار کیا تھا

پنجم - بعد از جنگ جدل عرصہ اندازیکسال جسکی نسبت اکثر لوگ تباہ و برباد ہوگئے کوشش گورنمنٹ

انتظام طاقت گورنمنٹ انگریزی

انگریزی اور دلاوری فوج شاہی نے کاندی والون پر ظاہر کیا کہ اونکا مقابلہ
بیسود تھا اور یہہ قوت صرف گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ اونکی حفاظت اور خوشی اور رفاہ بخشی

انسداد فریب مفتری

جو پردہ رئیسان سرکش نے اپنے ارادہ عظیم اور اولوالعزمی پر ڈالا تھا وہ خود اونہون
نے چاک کرڈالا اور وہ شخص جسکو لوگ اولاد خداامین سے یعنے اوتار تصور کرتے تھے وہ اولاد ایک
غریب سنگالی مزدور کا ثابت ہوا

ششم - بعد ظاہر کرنے اوپر عامہ خلائق کے کارسازی اور فریب مفترا اوربجا کے گورنمنٹ

آیندہ مبادا تصور کرنا قرین عقل ہے اگر مشکل ہے

از روے عقل امید اسکی رکھہ سکتے ہین کہ خیال اس امر کا کہ دنیا سے اسقدر
بربادی اور تباہی اونکی ہوئی ہے اکثر لوگ ایسے امر یا حکم کی سماعت
نکرینگے جو باعث ترغیب سرکشی بخلاف انتظام ملائم ہوگا مگر بنظر حالات گذشتہ و نتیجہ ہاے بدجو تابعداری

یہ ضرور ہے کہ آیندہ نگرانی اور پیدا ہونے نتیجہ ہاے بد کے کیجاے اور لوگونکو تفہیم ہو کہ سرکار کی اطاعت رئیسون کی تابعداری سے مقدم ہے

محض سے جو یہ لوگ واجب نسبت اپنے رئیسون کے بجاے
بادشاہ ملک کے تصور کرتے ہین پیدا ہوے ہین یہ امر ضروری ہے
کہ بپیروے حقوق آبادی ترمیم اوس جزو انتظام کے کیا جاے جسکے
بخواے کی روسے رعایا بادشاہ ملک سے قطع نظر کرکے اپنے
کو مطیع اپنے رئیس کے اختیار کا تصور کرتے ہین جو اختیار اونکو اضافاً منجانب بادشاہ ملک حاصل
ہوا ہے

ہفتم - لہذا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ہر شخص اور ہر قوم آبادی ہذا کو آگاہ کرتے ہین کہ بلوشاہت

اظہار برتری سلطنت انگریزی و کارروائی معرفت گورنر و صاحبان اجنٹ

بادشاہ گریٹ برٹن و آیرلنڈ جسکی کارروائی معرفت گورنر سیلون و
صاحبان اجنٹ اضلاع کاندی ہوتی ہے صرف منبع ہے جس سے
ہر طرح کا اختیار پیدا ہوتا ہے اور صرف اوسکی فرمانبرداری واجب اور لازم ہے اور کوئی رئیس

کسی رئیس کی اطاعت واجب نہین مگر

مستحق عزت اور اطاعت نہین ہے جسکو اختیارات منبع شاہی سے

حاصل نہین ہوے اور بعد وصول اختیارات منجانب گورنمنٹ کوئی رئیس کسی قسم کی حکومت اور کسی قسم کی سزا دہی نہین کرسکتا اور ہرایک باشندہ کاندی خواہ وہ قوم بزرگ کا ہویا

حقوق مساوی ہرقسم رعایای کاندی

کوچک کا اپنی جان او آزادی اور مال کی حفاظت النسب ازروی ہرقسم وہرشخص سے رکھیگا اور صرف مطیع اون قوانین کا ہوگا جو بموجب رسم قدیم و مستمرہ ملک کے ہونگے اور اوسطریق پر اور اون حکام کے ماتحت رہینگے جو منجانب و بنام بادشاہ مامور ہونگے اور جنکا ذکر ذیل مین ہوتا ہے

ہشتم — ہز اکسلنسی یعنے گورنر کی حکومت عام و تعمیل جوڈیشل بیچ اضلاع کاندی کے سپرد

گورنر کا دینا حکومت کا بورڈ آف کمشنر کو اور صاحبان اجنٹ مقیم اگر دسا دونی کو

اوف کمشنر کے کی اور اونکے زیر حکومت صاحبان اجنٹ گورنمنٹ آئینے مقامات دساد ونے مین کارروائی کرینگے جہان گورنمنٹ نے ایسے اجنٹ کا مقیم رہنا مناسب اور ضروری متصور کیا اور انکو اختیارات زیادہ یا کم حسب موقع اور حسب ہدایات جو بروقت اونکو دی گئی اور جنکا تصفیہ و انتظام اشتہار ہذا مین بعد ازین مذکور ہے عطا ہوے

نہم — ایدگر دو ساد سی و تمام دیگر رئیسان و زمینداران خواہ اپنا کار مفوضہ گورنمنٹ زیرحکم صاحبان بورڈ

کل رئیسان اپنا اپنا کام زیرحکم صاحبان بورڈ یا دیگر اجنٹان انگریزی کیا کرین

اف کمشنر و اجنٹ انگریزی کیا کرینگے اور کسی دوسرے کے زیرحکم نہین کرینگے

دہم — کوئی شخص مجاز کارروائی کسی صیغہ کا خواہ وہ رئیس سرداران ہو یا ذرد مستقو نہوگا جبتک کہ ولی

کوئی شخص کسی دفتر کا کام بغیر پروانہ سندی تحریری کے نہین کریگا

سند تحریری و تخطی کے ذریعہ سے اوس کام پر مامور نہوگا اور یہہ سند حسب تفصیل ذیل دستخطی ہوگی یعنے واسطے رئیسان کلان کے دستخط گورنر کے اور واسطے رئیسان خورد کے دستخط آنریبل رزیڈنٹ کے اور جو واسطے عہدہ

رئیسان کلان کے نام دستخط گورنر کے اور رئیسان خورد کے نام دستخط رزیڈنٹ کے اور واسطے عہدہ قلیل کے دستخط صاحبان اجنٹ مقیم جو لادونی کے ہونگے

قلیل کے ہوگی تو دستخط صاحب اجنٹ گورنمنٹ کے جنکو اتنا کا اس قسم کا عطا ہوا ہوگا ہونگے مگر بعض دیہات اور صیغہ جات جو واسطے خدمت ذاتی دساد س کے عطا ہونگے اونمین ازسابق دساد س کو کل استحقاق مقرر کرنے کا حاصل ہوگا

باستثنار دیہات جو واسطے ذات خاص دساد س کے ہو دی گئی

یازدہم — تمام داب و آداب رئیسان کا جو اونکی نسبت گورنمنٹ سابق مین مرعی تہا اوسقدر قائم اور مرعی رہیگا جسقدر موافق اوس ممانعت کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی کیا چاہتے ہین یعنے ایسے رسوم ہر طرفی کے جو باعث تظلم سابقہ رئیس اور باشندہ بمجبوری جاری رکھتے تھے اور جو انتظام بلا تعصب کلیہ ممنوع کرتا ہے یہ ہر قسم کا سجدہ منجانب کسی شخص کے اور بجانب کسی شخص کے معہ گورنر بعد ازین قطعاً جیسے وہ سابق دراصل جاری تھی موقوف ہوئی اور جو رسم ضروری تھی کہ ہر ایک رئیس یا کوئی اور شخص جو روبروے راجہ جاتا تہا وہ زانو پر کھڑا رہتا تہا یہہ رسم بہی ممنوع ہوئی اور کل رئیس یا کوئی اور شخص جو روبروے کسی افسر انگریزی ملکی یا جنگی ذی رتبہ کے جزیرہ سیلون مین آجائے وہ راستہ کا درمیان چھوڑ دیگا یعنے ایک کنارہ پر ہو جائیگا اور اگر بیٹہا ہوگا تو اوٹھکر سلام کریگا اور اس سلام کا جواب منجانب افسر ہمیشہ ملا کریگا

رئیسونکا وہی داب و آداب رہیگا جو سابق مین تہا مگر مستثنیات ذیل عمل مین آئینگی

سجدہ کرنا ممنوع ہے

روبروے حاکم اعلے کے زانو پر کھڑا رہنا بھی ممنوع ہوا

دوازدہم — اس بارہ مین یہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب داخل ہال اوف آڈینس ہو یعنے اوس مقام مین جہان جلسہ حکام واسطے کسی امر ضروری کے تقسیم کیواسطے ہو تو ہر شخص بتصویر بادشاہ کو جو وہان آویزان ہوگی سلام کریگا اور اسیطرح عدالت مین جو حاکم عدالت ہوگا اوسکو بہی سلام کرنا لازم ہے اور یہ بھی ہدایت ہوتی ہے کہ جب ہز اکسلنسی گورنر بطور مختار بادشاہ انگلستان دورہ کرینگے تو اونکے ہمراہ تمام افسران ہر ضلع اوسیطور پر جسطرح وہ ہمراہ راجہ کاندی رہا کرتے تہے رہا کرینگے مگر یہہ فرق ہوگا کہ روبروے دریانے مہادلا گنگا کے دساوس ہمیشہ اپنی پالکی مین سوار رہا کرین کیونکہ اس علاقہ مین صرف ایڈگر کا استحقاق ہمرہی ہے اور جب کوئی ممبر کونسل بادشاہی کا یا الیکٹر اضلاع کاندی کا یا کمانڈنگ افسر افواج اضلاع کاندی کسی ضلع مین بضرورت کار سرکاری دورہ کرین تو اونکی ہمراہی اوسیطرح ہونی چاہیے جسطرح کسی دساوس کی اونکے ضلع مین ہوتی ہے اور اسیطرح صاحبان رزیڈنٹ و اجنٹ و دیگر افسران فوج ہر ضلع کی ہمراہی اونکے اپنے ضلع مین ویسی ہی ہوگی اور اسیطرح حکیم تو قیر اونکی ہوگی

بادشاہ کے تصویر کا ادب

اور ادب اوس حاکم کا جو عدالت مین فیصلہ کرتا ہو

ہمراہی گورنر بہنگام دورہ

ہمراہی دیگر افسران گورنمنٹ بہنگام دورہ

سیزدہم — رئیسان جو رتبہ اول اور دوم ایڈگر کا رکھتے ہین اونکی سلامی سنتری لیا کرینگے جب

جب وہ بروز روشن اونکے چہرہ کیطرف سے گذر کیا کرینگے اور جو سپاہ باہر کار سرکار پر ہوگی وہ بھی اور دیگر یورپ زا اور اشخاص از نسل یورپ زا اونکی سلامی ساتھ ٹوپی کے ہاتھ لگا ئینگے اور انگریزی ٹوپی کلان کی اوتار کے لیا کرینگے اور تمام ہندوستانی	سیزدہم سلامی اول اور دوم ایڈکر کی لیا کرینگے
خواہ قوم کاندی سے ہون یا اور ہون وہ اسیطرح اونکی سلامی لینگے	یورپ زا کیونکر سلامی لینگے

یعنے جب بیٹھے ہونگے کھڑے ہوجائینگے اور اگر کسی کوچہ اور بازار مین ہونگے تو وسط کوچہ اونکو واسطے

چھوڑ کر کنارہ پر آپ چلینگے اور اونکو سلام کیا کرینگے اور دسادی	ہندوستانی کا سلام
ودیگر رئیسان کو کل ہندوستانی جو اونکے روبرو جائینگے یا راستہ	سلام دیگر رئیسان کو

مین ملینگے قدخم کر کے حسب دستور سلام کیا کرینگے

چہاردہم — رئیسان ایڈکر اور دسادی اور دیگر افسران کو سوائے سلامی کے استحقاق ہمراہ

رہنے مختلف قسم کے اہلکاران کا بھی جنکی تعداد نہ از کلسل سی حسب	ہمراہی ایڈکر وغیرہ

رپورٹ صاحبان بورڈ اف کمشنر تعین کرینگے حاصل ہوگا بشرطیکہ جہان کے افسر متعلق اون دیہات اور کار سرکار کے نہین ہین جو متعلق ایڈکر یا دسادی کے کیے گئے ہون تو اونکی ہمراہی کے واسطے ایک درخواست صاحب رزیڈنٹ کاندی کے پاس یا پاس اون صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے جو ماموراون اضلاع مین ہون جہان کے افسران کی ہمراہی درکار ہے بھیجی ہوگی

پانزدہم — جو لوگ استحقاق نشست کا بیچ ہال آف اودئیس یعنے مقام جلسہ سرکاری یا روبرو

صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رکھتے ہین وہ صرف وہ رئیس ہین جنکو کمیشن دستخطی گورنر حاصل ہوا ہے یا جنکو خاص لیسنس اس بارہ مین	جو لوگ استحقاق بیٹھنے کا ہال ہین اور روبرو صاحبان جنٹ کی ایڈکری رکھتے ہین

پیشگاہ صاحب محتشم الیہ سے دستیاب ہوا ہے منجملہ انکے صرف دو ایڈکر جنکو چٹھی لیسنس پیشگاہ گورنر سے عطا ہوئی ہے کرسی پر بیٹھ سکتے ہین اور باقی تختون چوبین پر مسند نامی مختلف الدفعات بچھائی ہونگی حسب رتبہ عدالتہائے صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مین جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بیٹھینگے اور جو اسیسر یعنے پنچ قوم سوہو تیل یا کورل ہونگے تو وہ مسند پر جو زمین پر بچھی ہوگی بیٹھینگے

شانزدہم — جو لحاظ اور ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ کا سابق تھا وہ اب بھی بدستور

بحال و برقرار رہیگا اور یہہ اس سے مفہوم نہوگا کہ گورنمنٹ حفاظت	ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ

تعمیل رسوم مذہبی کی جو طریق مروج ہین نہین کرینگی یا تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت ہز ایکسلنسی گورنر
بمقامات مناسبہ نکرنے دینگے

تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت گورنر

ہفتدہم — صاحب گورنر تمام فنیس تقرری جو گورنمنٹ کو یا کسی رئیس کو دیا جاتا تھا موقوف کرتے ہین باستثناء تقرری بیچ دیہات کے جہان عبادت کے مقامات تعمیر ہون اور یہہ تقرری بسفارش دیوی تایم یا بستیکے تلیم جنکو گورنر مامور کرینگے

فنیس تقرری موقوف باستثناء دیہات جنمین معابد ہون

صاحبان ریذیڈنٹ کرینگے اور دیوی تایم اور بستیکی تلیم اپنا اپنا فنیس معمولی پائینگے اور تمام ٹکس جو آجکی تاریخ تک گوبیداس وار دمل وج اور دیگر ٹکس ہائے مختلف دیے جاتے تھے موقوف ہوے باستثناء اونکے جو آیندہ مذکور بیان کیا جاتا ہے یعنی ٹکس اوپر زمین وہان

تمام قسم کے ٹکس وغیرہ موقوف

جسکا ایک حصہ پیدا وار حسب ترمیم و مستثنیات ذیل لبشرح مذکورہ بالا لیا جائے گا

باستثناء ٹکس اوپر زمین وہان کے جسکا ایک حصہ لیا جائیگا

ہنیردہم — عام شرح محصول و پرکل اراضی وہان اضلاع کانڈی کے بحساب دہم حصہ پیداوار سالیانہ قرار پایا اور یہہ محصول مالک یا کاشتکار ایسے کو دوام مناسبہ ضلع یا جزو ضلع کے دینگے جو بلحاظ آسایش رعایا حسب الحکم یا بصلاح افسران مال مقرر کیے جائینگے

عام شرح محصول سالیانہ دہم حصہ پیداوار قرار پایا

نوزدہم — بنظر شہرت . . . نیک نیتی ہز ایکسلنسی کے جو وہ بنسبت نمک حلالی اور نیک روی کی رئیسان و باشندگان اودا پورا اور چار کورل اور تین کورل اور کور لہاے سفر گیام مفصلہ ذیل یعنے کورودلی کورل لوا دون کورل وکولونا کورل وکلولا کورل و اتاکلن کورل و اودک گیہا کمدولی کورل اور مندی کورل باستثناء دیہات اگلی گونیلادی مولتوتی کولت تیتی مولیمو یلنگریا وملکانا اور کورل ہاے ہفت کورل مفصلۂ ذیل یعنی نرکنندہی باستثناء دیہات ہیواپولا کتو تیپنی اور اودر بوتیری او راودا پولا کورل گنگمپہا کورل او دا گتا کمپولا کورل سبداتیو بگال کورل بکامی کورل وکرا ہتو کورل آلمی کورل ہتیکہا کورل اور دیہات پبلیا گوکہا ویلی او ریکا ویلی واقعہ اودو گودی کورل متعلقے کے گورنر بیان کرتے ہین کہ بشرح ٹکس ان اضلاع اور کورل مین صرف چہاردہم حصہ پیداوار سالیانہ ہوگا

بعض اضلاع مین جو نمک حلال ہین محصول بشرح چہاردہم حصہ قرار پایا

بستم — اور برخلاف اسکے یہہ جاننا چاہیے کہ جو لوگ سرغنہ سرکشی اور نافرمانبرداری تھے اونکو

تمام اراضی ضبط بہنگام سرکشی جو مالکان سابق کو | سزا دی گئی اور تمام اراضی جو بباعث بد وضعی مالکان کے ضبط سرکار ہو گئی اور دی جاویگی اوسپر محصول بشرح پنجم حصہ لیا جاویگا | بعد ازان اگر از راہ ترحم گورنمنٹ اوسکو مالکان سابق کے حوالہ کر دے تو اوسپر محصول بشرح پنجم حصہ پیداوار سالیانہ لیا جاوے گا —

بست و یکم — چونکہ گورنر کی خواہش یہ ہے کہ ایفاے عہود مشروط گورنمنٹ بجانب ہر قسم کے مذہب باشندگان ظاہر ہو وہ تمام اراضی کو جو اب متعلقہ عبادت گاہان ہو بری محصول سے کرتی ہین

اراضی متعلقہ معبد گاہ محصول سے بری ہو گی

بحال رکھنا خدمات بلا تنخواہ کا اکثر باشندگان دیہات متعلقہ عبادتگاہان کرتے ہین | مگر چونکہ بعض باشندگان ان دیہات کے خدمات معینہ بلا تنخواہ راجہ کی کرتے ہین یہ امر بلا تخلل بحال اور برقرار رہے گا —

بست و دوم — تمام اراضی جو اب تعلق رئیسان ذیل سے رکھتی ہے جنکی نمک حلالی اور موافقت ساتھ حاکم ذی حق کے مستحق رعایت کی ہے یعنے

اراضی متعلق بعض رئیسان نمک حلال کی محصول سے بری ہو گی

موں لی گودی جہا نی لی — مہا ولتینی ملتمی

موں لی گودی ملتمی — دوہوسہوا تے ملتمی

ارتو نی ملتمی — ابہی لیا گودی ملتمی

کدو کاموتی ملتمی — کنگہا کلان

دہی کامی ملتمی — کنگہا خورد

ملیکانی ملتمی سابق دساوی دیبی — دہولانی ملتمی

النکی گودی ملتمی — گودیا قدیز نی

گوبی گودی ملتمی سابق اوکرن مینی

تا حین حیات اونکے بری محصول سے رہینگی اور اونکی اولاد بہی اوس اراضی کو بلا محصول اپنے قبضہ مین رکھے گی باستثناء اونکے جو ٹیکس ٹنگوا ادا کرتے ہین یہ اب اور آیندہ دہم حصہ پیداوار سالیانہ گورنمنٹ کو دینگے اگر وہ دفعہ آیندہ مین بری کیے جاوینگے —

بست و سوم — تمام اراضی متعلقہ اون رئیسون کی جو کار سرکار کرتے ہین خواہ قسم اعلے کے ہون

جو کوئی کوئی کارسرکاری انجام دیں اونکی اراضی محصول سے بری رہنگی جبتک کہ کارسرکار دیتے رہنگے	یا ادنی کے اورخواہ زمینداران فرد ہون جبتک وہ کارسرکار انجام دینگے اوسوقت تک محصول سے بری رہنگی

بست وچہارم — تمام اراضی متعلقہ اون لوگون کی جو از قسم یا پیشہ وہ لوگ ہین جنکے سپرد کاشت

اراضی داربینی جھیلنے والون کی محصول سے بری رہنگی	دار چینی کا ہے وہ بری محصول سے رہینگی اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر کاشت کرنا یا اعانت کرنے بیچ کاشتکاری کرنے شاہی کے فرض ہے
اور نیز اراضی کاشتکاران مربیان شاہی	اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر خدمت کرنا دساوی کا حسب الحکم بورڈ آف

کمشنر فرض ہے اور نیز او نکے جو خدمت کتی سپول یا اتی تپو کے بغیر لینے تنخواہ کے کرتے ہین بری محصول سے گردانے جاوینگے کیونکہ یہہ مخفی نہین ہے بلکہ مفہوم ہے کہ اشخاص مذکورہ ثانی یعنے

اور نیز سپاہیان مامورہ دساوی وکتی سپول واتی تپو کے ہین	سپاہیان دساوی وغیرہ کچہہ استحقاق یا اختیار منتی یا پانے فیس یا رقم جرمانہ کسی قسم کا جب باہر خدمت پر ہین نہین رکھتے اور باہر کچہہ خدمت انکو

سپرد کیجاوے اور بغیر کلیتہ کرنی ہوگی

بست وپنجم — دیدا س لوگ جنکے پاس کچہہ اراضی دہان نہین ہوتی ہے وہ ہمیشہ گورمنٹ کو

دیدا س لوگونکا خراج معمولی دینا قائم رہیگا	خراج معمولی موم دیتے رہینگے

بست وششم — کل بدرانہ گورنرا ور دیگر حکام انگریزی کے قطعاً ممنوع ہین۔ بیچ دورہ یا سفر

تمام بدرانہ ممنوع ہین	کے ہر ایک افسر ملکی یا جنگی رئیس و دستہ فوج اور دیگر ملازمان

گورنمنٹ کو بشرط اطلاع دہی او نکے سفر اور کوچ کے رسد وغیرہ پیداوار ملک باندازہ دار چینی

وغیرہ افسران انگریزی و دستہ فوج اور دیگر ملازمان گورنمنٹ کو قیمت دیجائیگی	بہم کردیجائیگی جب قیمت اوسکی موافق عرض بازار کے دیجائیگی

بست وہفتم — کل فیس سماعت کرنے مقدمات کی جو دساوی وغیرہ کو دیجاتی تھی باستثناء اوسکے

فیس سماعت کرنے مقدمات کی موقوف	جو بنظر فائدہ گورنمنٹ دیجاتی ہے موقوف ہونگی اور موقوف ہوئین

بست وہشتم — خدمات ادیگرو دساوی و دیگر رئیسان کلان کا معاوضہ تنخواہ مقررہ سے کیا

معاوضہ خدمتگذاری رئیسان کلان	جائیگا اور یہہ سوائے اوسکے ہوگا جو اونکی اراضی محاصل سے

بری کی گئی ہے

سعاوضہ خدمت رئیسان خرد

بست و نہم — خدمات رئیسان خرد کا معاوضہ بھی مثل سابق پرٹ محاصل سے کیا جائیگا اور اوراو سکے یہہ لوگ بستم حصہ دان بھی جو وہ اپنے ماتحتان سے تحصیل کرینگے پائینگے اور یہہ موافق اوس اندازہ کے اونکو دیا جائیگا جو بورڈ آف کمشنر بذریعہ اختیار عطیہ گورنمنٹ تجویز کرینگے

سب آدمی کو تنخواہ پر خدمت کرنی ہوگی

بست و یکم — کل آدمیونکو خدمت سرکار حسب درخواست بورڈ آف کمشنر و صاحبان اجنٹ گورنمنٹ حسب رواج قدیم و خاندان و قبولیت اراضی کرنی ہوگی اور خدمت کے عوض اونکو معاوضہ دیا جائیگا اور یہہ بخوبی معلوم رہے کہ بورڈ آف کمشنر حسب الحکم ہز اکسلنسی تبادلہ ایسی قسم خدمات کا جو بالفعل واسطے بہتری عامہ خلائق کے مطابق نہین ہے دیگر ایسے اشخاص سے کر سکتے ہین جو مفید علم ہون اور یہہ بھی مشتہر ہوا ہے کہ اراضی لاخراج معاوضہ خدمت کتل پردل اور اتی پتوکی خدمت کا مقصور ہوگا اور نیز بابت خدمت اون لوگون کے جو خدمتگزاری وسپاہی گری واسطے مامور ہین اور بابت خدمت چند اشخاص باشندہ دیہات متعلقہ سعادگاہان کے اور قدرے بابت خدمت اون لوگون کے جو دار چینی کاٹتے ہین تصور کیا جائیگا اور کار صفائی و تیاری راستہ و تعمیر و مرمت پل خدمت بلا معاوضہ لازمہ ضلع جسمین راستہ یا پل تیار یا مرمت ہوگا تصور ہوگی اور حاضری ہنگام تیوہار ہائے کلان جو بعض اشخاص پر فرض ہے قائم کی اور بلا معاوضہ دیجائیگی یعنے ایسے اشخاص کو باوقات معینہ تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور کارگاذری بھی بلا معاوضہ ہوا کریگا یعنے وہ سفید پارچہ معاہدون مین و مع اور رئیسونکو بھی دھو دیا کرینگے

کروتی و خدمت متعلقہ موقوف

سی و یکم — تمام کروتی و قدیم مقامات صعب واقعہ ملک بعد ازین موقوف اور مسمار ہونگے اور جو عملہ اسکی حفاظت وغیرہ کیواسطے مامور ہوگا موقوف ہوگا مگر جو لوگ اسمین قدیم نوکر ہونگے وہ دیگر خدمات مفید اور کار آمد مین حسب تجویز بورڈ آف کمشنر مقرر کیے جائینگے

قواعد واسطے خدمتگزاری کنامادوے وتلیتوسی وناپہلان کرناس کے

سی و دوم — اب یہہ ضرور ہوا کہ قواعد واسطے اون لوگون کے خدمتگزاری ذات خاص راجہ کا ندی کرتے ہین یعنے کنامادوی یا کہاران پالکی وتلیتو دنا یا مال بات یعنے چھاپہ لگانے والے و بیدل کرناس یا مشعلچی قائم کیے جائین لہذا یہہ حکم بطور صادر ہوتا ہے کہ جب ان لوگون کو مزد ملے تو اونپر فرض ہوگا کہ اپنا اپنا کام بخدمت گورنمنٹ

ممبران کونسل شاہی و افسران جو کار مقامی یعنے سٹاف اپنے فوج کا کرتے ہین وکمشنران بابت انتظام امور کانڈے و سکرٹری ملک کانڈے و دیگر افسران فوج جو ملک مین بمقامات مختلف رہتے ہین کیا کرین —

اختیارات صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ درباب سزادہی تصور غفلت کار

سی و سوم — بنظر اطمینان اس امر کے کہ تمام کاروبار تحصیل و دیگر امور عامہ سب رئیس وغیرہ اچھی طرح سرانجام دین ہز اکسلنسی اختیار دیتے ہین اور ہدایت کرتے ہین کہ تعلقدار و کمشنر کانڈی بہیئت مجموعی و فرداً فرداً اپنے اپنے کام مین اور صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ ماموره اضلاع قصور نافرمانبرداری وغفلت کی سزا ساتھ معطل کرنے یا موقوف کرنے کام سے یا جرمانہ یا قید سے جو مناسب حیثیت جرم ہوگا دینگے مگر یہ شرط ہے کہ جو شخص تعہد گورنر رکھتا ہوگا وہ موقوف نہوگا مگر حسب الحکم گورنر اور کوئی رئیس موقوف نہوگا مگر حسب الحکم انریبل صاحب رزیڈنٹ کے مگر صاحبان کمشنر یا ایجنٹ جنکو اختیار یا ہدایت گورنر اس بارہ مین حاصل ہے وہ رئیس کلان وخورد کو اپنی ذمہ داری پر بجرم نافرمانبرداری یا غفلت احکام و فوامہ گورنمنٹ کے معطل کر سکتے ہین اور فوراً ایسی حالت مین اونکو رپورٹ مقدمہ بحضور صاحب گورنر یا صاحب [illegible] گورنمنٹ کے مع روئیداد مقدمہ و اظہار مظلوم یا ممنوعی کے روانہ کرنی ہوگی —

تفصیل اختیار مقدمات دیوانی و فوجداری باشندہ کانڈی مدعا علیہ ہو

سی و چہارم — ازینجا کہ انصاف بروقت اور بلا پاسداری بیچ ملک کانڈی کے نسبت ہر قسم کی شخص کو لکھا جاوے ہز اکسلنسی گورنر براہ عنایت اس امر مین اپنی رضامندی ظاہر کرکے اختیارات ذیل افسران گورنمنٹ کو واسطے سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے اون مقدمات کے جنمین باشندگان کانڈی مدعا علیہ ہون خواہ مقدمہ دیوانی ہو خواہ فوجداری دیتے ہین —

اختیارات صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ فرداً فرداً

سی و پنجم — ہر ایک صاحب ایجنٹ گورنمنٹ کو اختیار سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے مقدمات دیوانی و فوجداری کا اور نہ ایسے مقدمات کا جنمین تنازعہ اراضی ہو حاصل ہے مقدمات دیوانی مین پچاس رکس ڈولر کے مالک کی نسبت اور فوجداری کے مقدمات خفیفہ مثل خانہ جنگی و دیوانی خفیف و دنگہ وغیرہ تک اختیار ہوگا اور اختیار سزادہی جرمانہ جو

مقدمات دیوانی

پچیس رکس ڈولر سے زیادہ نہوگا اور سزائے جسمانی بیت یا

مقدمات فوجداری

بید جو تیس ضرب سے زیادہ نہو اور سزائے قید با مشقت یا بلا مشقت جو دو مہینے سے زیادہ نہوگی اور ایسی سزادہی

قید وجرمانہ پر اختیارات صاحبان اجنٹ کو بجرم نافرمانبرداری وغفلت تعمیل احکام گورنمنٹ حسب تصریح واختیارات مرقومۂ بالا دیاگیا

اختیارات جوڈیشل کمشنر بذات خاص

سی وششم — حاکم دوم جوڈیشل کمشنر بذات خاص اجلاس کریگا اوسکو اختیارات سماعت کرنے اور فیصلہ کرنے مقدمات کا جو متعلق اراضی سے نہین ہین اور جنکی تعداد چھ ہزار ایکسو سکس دولر سے زیادہ نہوگی اور مقدمات فوجداری خفیفہ کا رکھیگی اور اونکو اختیارات سزادہی آئین دفعہ گذشتہ کے موافق حاصل ہونگے جو واسطے صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے تجویز ہوے ہین

عدالت مین جوڈیشل کمشنر اور صاحبان اجنٹ ذی اختیار ہین صاحبان اجنٹ اور اوسکے بیچ قوم کاندی ہونگے نسبت کرکے تحقیقات مقدمات دیوانی فوجداری باستثناء مقدمات سنگین خلاف سرکار وقتل جو قتل انسان کے کیاکرینگے

سی وہفتم — حاکم ثانی یعنے جوڈیشل کمشنر اور ایسے صاحبان اجنٹ مقیم اضلاع جنکو گورنر ازروے ہدایات کے یہ اختیارات دینگے کچہری بمقام کاندی ومقامات اضلاع مین واسطے تحقیقات مقامات دیوانی وفوجداری کے باستثناء جرم خلاف سرکار وقتل عمد انسان کے کیاکرینگے اور اونکو اختیار سزادہی مقدمات فوجداری مین سواے قتل وقطع اعضا کا حاصل ہوگا اور آیا عدالت مین بمقام کاندی کمشنر درجہ دوم دو یا سواے رئیس اجلاس کیاکرینگے اور اضلاع مین صاحب اجنٹ گورنمنٹ اور ایک یا سواے وسادی ضلع کے ایک یا سواے مہو تیل یا کورل درجہ اعلی اجلاس کیاکرینگے پس ہر ایک جلسہ مین کم از کم دو اسیسر قوم کاندی اور دو مہوتیل یا کورل موجود رہا کرینگے اور یہ رئیس وہان رہاکرینگے جہان وسادی موجود ہونگے

طریق فیصلہ عدالت ہای صاحبان اجنٹ گورنمنٹ مین

سی وہشتم — فیصلہ جات عدالتہاے اضلاع مین صاحب اجنٹ گورنمنٹ کیاکرینگے اور اونمین صلاح اور مشورہ اسیسران قوم کاندی دینگے اور جس مقدمہ مین راے کثرت اسیسران مختلف راے صاحب اجنٹ گورنمنٹ سے ہوگی اوسکا فیصلہ

بعض مقدمات مین رجوع عدالت صاحب جوڈیشل کمشنر سے کیا جائیگی

فوراً نکیا جائیگا مگر مثل بیچ عدالت صاحب کمشنر درجہ دوم کے مرسل ہو اور صاحب ممدوح اوسکا فیصلہ خواہ ازروے تحریر عدالت اول کرینگے اور خواہ فریقین اور گواہان کو طلب فرماکر دوبارہ سماعت مقدمہ کی کرکے خواہ خود گواہان دیگر طلب فرماکر تحقیقات مقدمہ کا کرینگے اور یا صاحب اجنٹ کو ہدایت کرینگے کہ اور گواہ طلب کرکے فیصلہ کریں

سی ونہم — ایسے مقدمات منفصلہ صاحبان اجنٹ کی اپیل بہی عدالت کمشنر درجہ دوم مین بیچ مقدمات دیوانی کے ہوگی اگر اپیل روبروے اجنٹ کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ورشی متنازعہ اراضی یا جایداد ذاتی ڈیڑہ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین اجراء ڈگری ملتوی رہیگی اور مثل عدالت کمشنر مین مرسل ہوگی یہہ صاحب اوسیطرح کارروائی کرینگے جسطرح دفعہ بالا مین مذکور ہے اور اپیل بہی حکم گورنر یا بورڈ کمشنر سے ہوگا گو دس روز کے عرصہ مین پیش نہوا ور اگر درخواست ایکسال کے اندر دائر کیجاے

اپیل احکام جو شیلگ کمشنر کے محکمہ مین ہوگی

چہلم — فیصلہ عدالت کمشنر درجہ دوم مین صاحب کمشنر کیا کرینگے اور اسیسران قوم کاندی ادمین اصلاح دیا کرینگے اور اگر راے کثرت اسیسران کی راے صاحب کمشنر درجہ دوم سے مختلف ہوگی تو مقدمہ خواہ اصل دائر ہوا ہو یا اپیل مین پیش ہوا ہو اور یا صاحب اجنٹ گورنمنٹ نے بہیجا ہو تو بخدمت کلکٹر بورڈ کے مرسل ہوگا اور نیز بورڈ رپورٹ اوسکی بخدمت ہز اکسلنسی گورنر کے ارسال کرینگے اور گورنر کا فیصلہ قطعی ہوگا اور اوسکا اپیل نہوگا مگر بیچ مقدمات دیوانی منفصلہ صاحب کمشنر درجہ دوم کے خواہ اصل مقدمہ ہو خواہ اپیل مین دائر ہوا ہو اور خواہ سپرد کیا ہوا ہو اپیل گورنر کے محکمہ مین ہوگی اگر روبروے صاحب کمشنر درجہ دوم کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ہو اور اگر شی متنازعہ اراضی یا جایداد والی ہو جسکی تعداد ڈیڑہ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین اجراء ڈگری ملتوی رہیگی اور مثل بخدمت گورنر ارسال کیجائیگی مگر اپیل حکم گورنر سے ہو سکتی ہے اگر درخواست تاریخ ڈگری سے ایک سال کے اندر پیش ہو

طریق فیصلہ عدالت صاحب جو شیلگ کمشنر

بعض مقدمات معرفت بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بہیجی جائنگی

اپیل گورنر

چہل ویکم — اپیل جو گورنری مین ہوگی اوسکا فیصلہ باصلاح بورڈ کمشنران حسب ضابطہ انصاف کیا جائیگا

فیصلہ اپیل محکمہ گورنر مین

چہل ودوم — بیچ مقدمات فوجداری کے حکم صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کی تعمیل اگر حکم مذکور مین سزاے جسمانی زیادہ ایکسو بید سے یا قید با زنجیر یا بلا زنجیر چار مہینے سے زیادہ ہو یا جرمانہ پچاس سکس دولر سے زیادہ ہو نہوگی جبتک معرفت بورڈ آف کمشنران کے وہ رجوع بخدمت گورنر کیا جائیگا او جبتک بورڈ م

میعاد اجراے حکم سزا بمقدمات فوجداری

اوسکی کیفیت گورنر کے محکمہ مین نہ بھیجین اور محکمہ موصوف سے منظوری ہز ایکسلنسی کی حاصل نہوگی

صاحب رزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ اجلاس محکمہ جوڈیشل کمشنر مین کرین اور یا علٰحدہ اپنا اجلاس کرین

چہل و سوم — آنریبل صاحب رزیڈنٹ کو جب ضرورت ثابت ہو تو عدالت جوڈیشل کمشنر مین اجلاس کر کے اعانت صاحب موصوف کے فیصلہ مین کرین اور صاحب رزیڈنٹ اپنا اجلاس علٰحدہ بہی واسطے سماعت مقدمات کے کرینگے اور اس جلسہ مین وہ خود اور دو رئیس قوم کاندی بطور اسیسر ہونگے اور فیصلہ مطابق اوسکے ہوگا جو درباب مقدمات مرسلہ و اپیل شدہ کے مذکور ہے اور میعاد تعمیل حکم مقدمات فوجداری صاحب جوڈیشل کمشنر کو لکہی جاویگی اور واسطے قائم رکہنے یکسان طریق کے یہہ سب امثلۂ منفصلہ صاحب رزیڈنٹ بعد اختتام مقدمہ محکمہ جوڈیشل کمشنر مین رکہی جاوینگی

طریق کارروائی مقدمات خلاف سرکار از قبیل قتل انسان

چہل و چہارم — بیچ تمام مقدمات جرائم خلاف سرکار از قبیل قتل انسان کی تحقیقات مقدمہ روبروے صاحب رزیڈنٹ یا صاحب کمشنر درجہ دوم و اسیسران ہمراہی قوم کاندی ہوگی اور انکی راے معہ تجویز سزا جو نسبت مدعا علیہ کے ہوگی معرفت صاحبان بورڈ آف کمشنران معہ اونکی راے کے بخدمت ہز ایکسلنسی واسطے منظوری کے بہیجی جاویگی

اختیار اون مقدمات مین جنمین کوئی کلان رئیس مدعا علیہ ہون صاحب کمشنر درجہ دوم کا ہوگا اختیار دیگر مقدمات مین

چہل و پنجم — تمام مقدمات دیوانی یا فوجداری جنمین رئیس کلان مدعا علیہ ہون محکمہ صاحب رزیڈنٹ یا کمشنر درجہ دوم دائر ہونگے اور باقی اور مقدمات ضلع کے عدالت مین دائر ہونگے جہان مدعا علیہ رہتا ہے بشرطیکہ مقدمات دیوانی مین مدعی اپنی طرف سے کوئی وکیل واسطے پیروی مقدمہ مقرر کرین اور مدعا علیہ بہی اپنی طرف سے واسطے جوابدہی کے نامزد کرے

تجویز جرمانہ بیچ مقدمات دیوانی کے

چہل و ششم — بیچ مقدمات دیوانی کے فریق مغلوب کو صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب ایجنٹ گورنمنٹ باحتیاط حکم جرمانہ تعدادی بستم حصہ شئے متنازعہ کا جو پچاس رکس ڈولر سے کسی مقدمہ مین زائد نہو دے سکتے ہین

اختیارات مقدمات دیوانی ایجنٹ اول و دوم

چہل و ہفتم — ایجنٹ درجہ اول و دوم اختیارات دیوانی کا نسبت تمام لینے کتی پردل اور اونکی بیداد کے عملدرامد کر سکتے ہین مگر اونکی اپیل صاحب کمشنر درجہ دوم کے پیشگاہ دائر

ہوگی اور نیز وہ دیگر اشخاص اور اونکی جاید اد پر بھی اپنے اختیار دیوانی کا عمل درامد بھی و بصور تیکہ کرسکتے ہین جب گورنر بذریعہ وارنٹ مقدمات اونکی سپرد اونکے کرین اور ان مقدمات کا اپیل بھی حسب بیان بالا ہوگا اور صاحب کمشنر درجہ دوم اور صاحب اجنٹ گورمنٹ بھی مقدمات تحقیقات اور رپورٹ کیفیت کی سپرد ایڈگر اور دسادی اور مہوتیل کے کرسکتے ہین

چہل و ہشتم — ایڈگر اختیار سزادہی مقدمات نافرمانی احکام و دیگر مقدمات خفیفہ مین رکھتے ہین اور

ایڈگر رئیسون کا اختیار فوجداری

سزا دیسکتے ہین جو زیادہ پچاس طپانچہ سے یا پچیس بید سے جو پشت پر لگائے جائین یا قید چودہ روز سے زائد نہو

چہل و نہم — دسادی یا اور رئیس جنکو گورنر نے اختیار دیا ہو وہ بھی جرائم کی سزا دیسکتے ہین او رجو [illegible]

اختیارات دسادی [illegible]

طپانچہ سے اور سات روز کی قید سے زیادہ نہوگی اور اصطلاح مہوتیل [illegible] بھی [illegible] [illegible] بابت جرائم کے نسبت اون شخصون کے دیسکتے ہین جو اونکے ضلع عہد گورمنٹ سابق مین تھے اور یہہ سزا اندر دس طپانچہ اور تین روز کی قید سے نہوگی اور یہہ شرط ہے کہ اشخاص سزایاب درحقیقت اور قانونا مطیع احکام ایڈگر او دسادی اور دیگر رئیسان مہوتیل و انزیل و کورل کے ہون اور یہہ اختیارات نسبت اونکے عملدرامد ہوگا جنکے [illegible] باشندہ ترالی کے ہون اور غیر قوم ہون اور وہ مین اضلاع کانڈی کے ہون اور یہہ بھی شرط ہے کہ تمام مقدمات جسمین سزا تین روز کی قید کی دیجاے اونین قیدی مد [illegible] بحکم [illegible] صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب اجنٹ گورمنٹ جو قریب ہوان وہ [illegible] رہنے کے دیجاے

پنجاہم — بغرض اسکے کہ طریق عدالت کستری یکسان رہے یہہ بیان ہوتا ہے اور حکم [illegible] سی دیا جاتا ہے کہ تمام شہادت روبروے صاحب رزیڈنٹ یا صاحب کمشنر

طریق [illegible] [illegible] حلف کا

درجہ دوم و دیگر صاحبان اجنٹ گورمنٹ مقدمات دیوانی و فوجداری حلف لیجائیگی اور یہہ حلف درحالیکہ گواہ قوم کا کانڈی یا ہندو ہے تو واسطے شہادت [illegible] [illegible] [illegible] کے روبروے کمشنر لیا جائیگا گواہ کو اطلاع دیجائیگی [illegible] [illegible] لیا جائیگا اور [illegible] کمشنر کو عدالت سے حکم ہوگا کہ وہ عام [illegible] [illegible] گواہ [illegible] بیان کرتا ہے کہ جو اوسنے کہا ہے وہ سچ اور تمام راست اور کچھ نہین سواے [illegible] کے ہے اور اس طریق اداے شہادت سے کوئی مستثنا نہوگا مگر صاحبان مذہب [illegible]

یعنی گورہ بودہ کے اور نیز یہہ بھی حکم ہوتا ہے کہ سواے ان گورہ بودہ کے اور سب گواہ جبتک ادای شہادت کرینگے کھڑے رہینگے

پنجاہ و یکم — باشندگان علاقہ ترائی یعنے دامن کوہ اور باشندگان ملک نیچہ جو ملک کاندی مین آئینگے

اختیارات نسبت غیر قوم کی

وہ صرف زیر حکم عدالت صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رہینگے مگر کچھہ ایسے قواعد جدید اونکی نسبت مرعی رکھے جاوینگے جو ہز اکسلنسی ہدایات خاص صادر کرکے اختیار اوسکو سپرد صاحبان اجنٹ کے کرینگے اور میعاد اجراے احکام مقدمات فوجداری بموجب وسکے جو قبل ازین نسبت کاندی کے باشندون کے بیچ دفعہ ۲۴ کے مذکور ہے رہیگی یعنے جبتک رپورٹ اوسکی بذریعہ صاحبان بورڈ کمشنران کے بخدمت گورنر بہادر کے بہیجی جاوے باستثناء مقدمات جرائم خلاف سرکار و قتل و قتل عمد جنمین مجرمان زیر حکم اوس عدالت کے ہونگے جو نسبت باشندگان کاندی کے مرعی رہینگے اور

نسبت سوہین ساکن کاندی

یہہ ہی طریق بیچ مقدمات کے مرعی رہینگے جنمین سوہین ساکنین کاندی مدعاعلیہ ہون

پنجاہ و دوم — ہز اکسلنسی گورنر اس موقع پر منظوری حقوق مندرجہ اشتہار محررہ دوم ماہ مارچ ۱۸۱۵ء

منظوری حقوق سوہین

درباب سوہین کے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ یعنے سوہین باوجود اسکے جبتک اون دیہات مین رہینگے جنمین قوم کاندی رہتے ہین تو اونکو اطاعت اور تعمیل احکام رئیسان و زمینداران کاندی کرنی ہوگی اور اگر نہین کرینگے تو نتیجہ کار صاحب اجنٹ گورنمنٹ سے سزایاب جرم نافرمانبرداری ہونگے گو کچھہ بھی اشتہار مذکورہ مین درج ہے

پنجاہ و سوم — بموجب ان قواعد مشتہرہ کے حقوق ہر ایک شخص رئیس و غریب اور تونگر و مفلس کی

اختیارات حکومت مقامات جو بورڈ آف کمشنر کو دیے گئے

بلا تردد اور پاسداری ہوگی اور بنظر تعمیل اس طریق انتظام لفظ وہی کے اور تحصیل مالگذاری اور اطمینان کارروائی کے ہز اکسلنسی از راہ مہربانی حکومت اور عدالت خاص اضلاع مفصلہ ذیل کے سپرد بورڈ آف کمشنران کے کرتے ہین یعنے چارکورلا اور ستیل اور رودایلا تا مسعد لیدت کمی بالا و اوداپورا و یالی اورا وتمپانی و سرسیا تو و دو میرا و ہوامنی و کوٹمالی وجر بہ علاقہ وانری یا ملاقہ مغرب کووا امرہ یانترا و سورملی و تمراوالی و امپیتا و اوالکا لا تدری متعلقہ لوزیا کالا و یا تنا اسمین تمام امور متعلقہ لفظ وہی تحصیل مالگذاری معرفت بورڈ آف کمشنران کے انجام پہنچینگے سے نگران حدود مین وہان ناو اسکے وہ صاحبان اجنٹ گورنمنٹ کے واسطے

صاحب اجنٹ گورنمنٹ مقدمات خفیفہ جا کوراں وغیرہ میں پاکرینگے

سماعت مقدمات خفیفہ کی ایک آنا پیتا پنج چار کورل کے اور ایک پنج نلیودی واقعہ تنیل کے مامور ہونگے

پنجاہ و چہارم — اختیارات اجنٹ گورنمنٹ مقیم مقام آدا

ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام آدا رہا کریگا جسکے سپرد واسطے انتظام کے اضلاع آدا و بلیسا و بیبی و دی سودا و موضع شاہی بادلا ہونگے اور تمام مقدمات دیوانی و فوجداری کی سماعت وہ کیا کرینگے بجز مستثنیات و قواعد مذکورہ بالا صاحب موصوف احکام دربارہ تحصیل مالگذاری کے اور کارروائی خدمات سرکاری اور معطلی و سزادہی زمینداران بجرم نافرمانبرداری جاری کرینگے اور حکومت عام مثل گورنمنٹ ان حدود میں زیر احکام لورڈ آو ت کمشنران کے کرینگے

پنجاہ و پنجم — اسیطرح ایک اجنٹ گورنمنٹ ہج سات کورل کے اختیارات عدالت گستری کیا اسیطرح سات کورل میں

اور نیز ہج شمالی جزو علاقہ نوبری قلادیا کے اور ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام سفرگام ایسی قسم کی حکومت کیا کریگا اور ایک اجنٹ گورنمنٹ باختیارات مذکورہ بالا علاقہ تین کورل میں رہیگا

تین کورل میں اختیارات صاحب کلکٹر نکو باتھو تالکادیوی

اور صاحب کالکٹر نکو سیلے تمام مقدمات کی سماعت کیا کرینگے اور احکام تحصیل مالگذاری جاری کرینگے اور خدمات سرکاری اوسیطرح بمقام تالکادیوی تعمیل کرائینگے —

پنجاہ و ششم — تمام امور میں جنکا ذکر اس اشتہار میں یا دیگر اشتہارات ماسبق مجریہ حسب الحکم

محفوظ اختیارات وضع کرنے قواعد جدید و ترمیم قواعد قدیم

گورنمنٹ انگریزی میں نہیں ہوا ہے اونکی ترمیم اور قواعد جدید ضروری و مفید و مطلوبہ کا وضع کرنا ہز اکسلنسی اپنے اور اپنے جانشینان مابعد کی تعلق کرتے ہیں اور وہ اختیارات تبدیل کرنے قواعد حال کا بھی حسب ضرورت اپنے اختیار میں رکھتے ہیں اور تمام بادشاہ جانتے ہیں کہ تمام افسران ملکی و جنگی و تمام انگریز و سماوی و دیگر رئیسان و رعایا بادشاہ فرمانبردار احکام ہر گز تعمیل احکام میں مدد اور اعانت کیا کریں جلد اگر ایسا نکرینگے تو اونکا نقصان ہوگا —

مشتہر ہوا بمقام کاندی واقعہ جزیرہ سیلون بتاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۱۵ع

حسب الحکم ہز اکسلنسی
دستخط جان ڈائلی
سکرٹری بابت ملک کاندی